

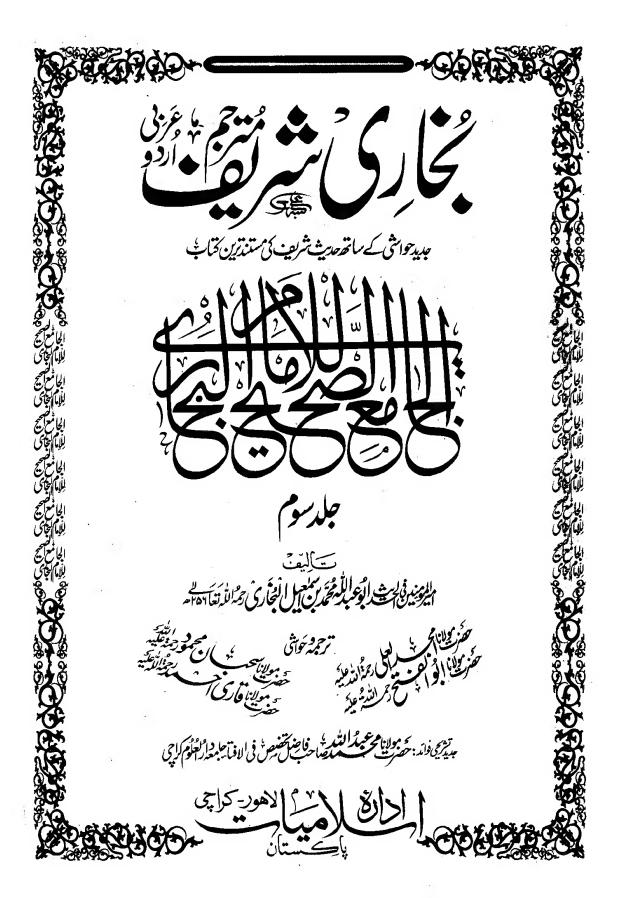


جمله حقوق محفوظ (C)

صحیح بخاری شریف کا بیداردو
ترجمه ایک قانونی معاہدے کے تحت
مجمسعیدا بیڈسنز (قرآن کل) کراچی ہے حاصل
کیا گیاہے۔ یہ ایڈیشن حواثی ڈیزائن اور کمپوزنگ وغیرہ
کے بے شاراضا فوں کے ساتھ شاکع کیا جارہا ہے اور اس موجودہ
صورت میں ادارہ اسلامیات (لاہور کراچی) اسکے داصد قانونی مالک و مختار ہیں۔
اشاعت اول
جمادی الثانی ۲۲۲ اھے۔اگست ۲۰۰۳ء
اشاعت دوم
رجب ۲۲۳ اھے۔اگست ۲۰۰۳ء

اِزَارَة الْبِيشِنِ بِكَيدِن بِكِيدِكُ الْمِيتُ

اوارة المعارف، جامعه وار العلوم، كوركى، كرايي نمبر ١٥ كتيب معارف القرآن، جامعه وار العلوم، كوركى، كرايي نمبر ١٥ كتيب مدار العلوم عوركى، كرايي نمبر ١٥ العلوم عوركى، كرايي نمبر ١١ العلامية الروبازار، كرايي نمبر ١١ ور بازار، كرايي نمبر ١ وريازار، كرايي نمبر ١ وريازار كرايي نمبر ١



## بخاری شریف اردو ( کام )

قارئین کی سہولت کے پیش نظر بخاری شریف کی نتیوں جلدوں میں موجود ابواب کی تفصیل یہاں دی جارہی ہے تا کہ ایک نظر میں مندر جات کا انداز ہ ہو سکے اور موضوع اور حدیث مبار کہ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ (ناشرین)

٢- كتابالذبائح	۲۳- كتاب الرهن	<u> جلداول</u>
۷- كتابالاضاحي	٢٣- كتاب العثق	ا- کتاب الوحی ۱- کتاب الوحی
٨- ` كتابالاشربه	٢٥- كتاب المكاتب	۱- سنب الوي ۲- كتاب الايمان
9- كتاب المرضى	٢٦- كتابالهبة	۳- کتاب العلم ۳- کتاب العلم
١٠- ٠ كتاب الطب	۲۷- كيابالشهادت لصا	هم- كتابالوضو م- كتابالوضو
اا- كتابالتباس	۲۸- کتاب الصلح	۵- كتاب الغسل
١٢- كتاب الآداب	٢٩- كتابالشروط	 ۲- كتاب الحيض
١٣- كتاب الاستيذان	<u> جلد دوم</u>	كتاب التيم -2- كتاب التيم
١١٧- كتابالدعوات	ا- كتابالشروط ا- كتاب	۰ ۸- کتاب مواقیت الصلو ة
10- كتاب القدر		٩- كتاب الجمعه
١٦- كتاب الفرائض	۲- کتابالوصایا	١٠- كتاب العيدين
۱۷- كتاب الحدود	۳- كتاب الجهاد والمشير ۴- كتاب بدء الخلق	۱۱- كتاب الوتر
۱۸- كتابالدّيّات		١٢- كتاب البخائز
<ul><li>١٩- كتاب استتابة المرتدين</li></ul>	۵- كتابالانبياء ۲- كتابالمغازي	۱۳- كتاب الزكوة
۲۰- كتابالاكراه	•	١٣- كتاب المناسك
٢١- كثاب الحيل	٧- كتاب النفير	10- كتاب الصوم
۲۲- كتاب التعيير	<u> جلدسوم</u>	١٦- كتاب البيوع سة لينًا
٢٣- كتاب الفتن	ا- كتاب النفير	ےا۔ کتاب اسٹکم مدرست سات
٢٣- كتابالا حكام	۲- کتابالطلاق	۱۸- كتاب الشفعه ۱۹- كتاب الوكالية
٢٥- كتاب التمنى	٣- كتاب النفقات	۱۹- مناب الوقالة ۲۰- كتاب المساقاة
٢٦- كتأب الاعضام بالكتاب والسنة	٧- كتابالاطعيه	۱۷- کتاب الحضومات ۲۱- کتاب الحضومات
٢٧- كتاب التوحيد	۵- كتاب العقيقة	۲۱- كتاب اللقطه
	• •	

## صحیح بناری شریف مترجم اردو (ملدسوم) فهرست ابواب سیح بخاری شریف مترجم اُر دو جلدسوم

صفحہ	عثوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	بإره
or	قرآن شريف كوهم كفهركريش صناكا بإن الخ	۲۰	rı		(		
٥٣	الفاظ تصینی کر تلاوت کرنے کابیان۔	rı	11		اكيسوال پاره		
"	آوازے قرآن مجید تلاوت کرنے کا بیان۔	12	"	٣٩	سورة فاتحد كى فضيلت كابيان -	1	rı
۵۳	خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان۔	79	" .	۰۹۱	سورهٔ بقره کی فضیلت کابیان۔	۲	
"	دوسر مے محف نے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا	414	"	"	سورهٔ كهف كى فضيلت كابيان-	۳	"
	-אוט-			M	سورهٔ فنتح کی نضیلت کا بیان۔	٣	19
"	قرآن كريم بردهوا كرسفنه والے كوبس بس كہنے كا	ra	"	**	سورة قل مواللداحد كي فضيلت كابيان-	۵	"
	بيان۔			۲۳	معوذ تين کي فضيلت کابيان-		"
۵۵	کتنے دنوں میں قرآن فتم کیا جائے؟	44	"	m	بوقت قرائت قرآن سكيندادر فرشتوں كے نزول	۷	**
27	قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان۔	12	11		کا بیان۔		
۵۷	لوگوں کو دکھانے ، دنیا کے کمانے یا فخر کے طور پر ۔		11	ماما	قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ		11
	قرآن پڑھنے کا بیان۔				🕮 کااس کے علاوہ کچھنہ چھوڑنے کا بیان۔		
۵۸	دل لَكَنْ تَكَ قُرْ آن شريف پڑھنے كابيان -	19		"	قرآن شريف كى سب كلامون برنضيلت كابيان		"
l	نکاح کا بیان			ra	قرآن کی دصیت پڑھل کرنے کا بیان۔ اس وز		**
<u> </u>	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·				کسی مخض کا قرآن شریف سے بے پرواہ		"
۵۹	نکاح کی ترغیب کابیان۔ نیمار سیار نیمار دیار ہے کہ ت		rı		ہونے کا بیان۔		
۱ ۹۰	نی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ شادی کی قوت اس میں کا	71	"	רא			"
	رکھنے پر نکاح کرلوائح			r2	اس مخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو		"
41	شادی کی طاقت نه ہونے پر روزہ رکھنے کا بیان. اس	۳۲	"		قرآن شریف سیکھے یاکسی کوسکھائے۔		
	کی شادیاں کرنے کا بیان۔ حب بہت سے میں جب سے اس کس	1	"	"	قرآن شريف بغيرد كيم پڙھنے كي فضيلت كابيان		"
71	جس نے کسی عورت کے نکاح کے لئے یا کسی		"	۳۸	قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت	10	"
	اور کام کے لئے ہجرت کی اس کو اس کی نیت				کرنے کا بیان۔		
	کے مطابق ثواب ملنے کا بیان۔ ایم مرا درجہ تین کرمرہ میں اس کا			۳۹	سواری پرقرآن شریف پڑھنے کا بیان۔ اس سرت میں ہو	14	
۳۳	تک دست مسلمان جوقر آن کریم جانتا ہواس کا	- 1			بچوں کوقر آن شریف پڑھانے کا بیان۔ تبعیر میں میں ایس	14	
,,	ا نکاح کرادیے کابیان۔ ای میاں میں منصل میان سے میں ک		,	۵۰	قرآن شریف مجولنے کا بیان۔	1	"
	ایک مسلمان کاایے مسلمان بھائی سے پیکہنا کہ دیکھیے	71		۵۱	سورهٔ بقره یا سورهٔ فلال فلال کہنے میں کوئی حرج نامیر اور	19	"
	او مهیں میری کوئی بیوی پسند ہے تا کہ میں اسے چھوڑ دول			.,	نه دونے کا بیان۔		

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	پاره
۷9	سی فخص کا پی بیوی کی جیتی یا بھانجی سے نکاح	۵۷	۲I	75	مجردر ہے اور اپ تئن نامرد بنانے کی کراہت	<b>7</b> 2	rı
	نە كرنے كا بيان _				كابيان_		
۸۰	نکاح شغار کا بیان ـ		**	ar	کنواری لڑی سے نکاح کرنے کا بیان۔	۳۸	"
"	عورت کا اپنانفس کسی کو ہبہ کردینے کا بیان۔		ti	"	ثیبہ بعنی بوہ سے شادی کرنے کا بیان۔	٣9	"
"	حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان۔			77	چھوٹی عمر والی کا بڑی عمر والے سے تکاح کرنے	۴۰)	"
M	رسول اللصلى الله عليه وسلم كا نكاح متعمد ساخير	AI.	"		کا بیان۔		
	وقت میں منع کرنے کا بیان۔			••	کس عورت سے نکاح کرے؟	ויין	"
۸۲	عورت کو مرد صالح سے اپنے نکاح کی		11	42	باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کوآزاد کر	۲۳	"
	درخواست کرنے کے جائز ہونے کا بیان۔				کاس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان۔		
"	بٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی		"	AF	لوتڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر مقرر ہونے کا	٣٣	"
	درخواست کرنے کا بیان۔ بیر				بيان۔		
۸۳	زمانه عدت میں علانیہ مثلی جھیجے سے خوف نہ		"	"	نادار کے نکاح کرنے کے جواز کابیان۔		"
	کرنے کا بیان۔			79	نسب وخاندان میں اسلام اور دبینداری کے لزوم	గు	"
"	عورت کو نکاح سے پہلے دمکھ لینے کے جائز		**		کا بیان۔		
	ہونے کا بیان۔ صح			41	کفائت میں مالداری کا لحاظ اور مفلس کا مالدار -		"
Y	بغیرولی نکاح میح نه ہونے کا بیان۔ سب		**		عورت سے نکاح کرنے کا بیان۔		
۸۸	ولی خود مورت کا نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے۔		"	28	عورت کی نحوست سے پر ہیز کرنے کا بیان۔		**
٨٩	اپنے جھوٹے بچوں کا خود نکاح کردینے کا بیان۔		"	24	آ زادعورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		"
9+	باپ کاامام سے اپی بنی میاہے کا بیان۔		"	"	چار <i>ورتو</i> ں سے زیادہ ندر کھنے کا بیان۔		**
"	بادشاہ کے دلی ہونے کا بیان۔ اس مینہ		"	"	دودھ پلانے والی ماں کا بیان۔ ھیز	: 1	"
91	کسی مخض یا باپ کے لیے بالغہ یا کسی ہوہ	41	"	40	جو شخص سے کہ دو سال کی عمر کے بعد نہ در		"
	عورت کا بغیراس کی مرضی حاصل کئے نکاح نہ				رضاعت کی حرمت ثابت نہیں اگح		
	کرسکنے کا بیان۔	)		"	بیوی کا دودھ پینے پرشوہر کا بیٹا شار ہونے کا بیان • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	۵۲	**
"	میں اگر نکاح سے تاراض موتو نکاح کے ناجائز		**	24		٥٣	**
	ہونے کا بیان۔ منتران سریں ہے جس ریالا				کے شبوت کا بیان۔ مار میں میں تاریخ		
"	یتیم لڑ کی کے نکاح کرنے کا بیان اگ منگذی نے رہائے کا سے میں میں میں		<u>"</u>		حلال اورحرام عورتوں کا بیان الح		"
95	منگنی کرنے والا اگر ولی سے کہے کہ فلال عورت منگنی کرنے والا اگر ولی سے کہے کہ فلال عورت	24	"	۷۸	تہاری وہ بٹیال جوتہاری بیوی کے پہلے خاوند	۵۵	."
	ہے میرا تکاح کردوائح				سے ہیں تم پران کے حرام ہونے کا بیان۔ مدات الریک نے میں کہ میں میں میں میں میں میں میں کا می		
٩٣	ایے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا مدید تصور کن		"	29	الله تعالیٰ کا فرمانا کہتم پرحرام ہے کہ دو بہنوں کو	1	"
<u> </u>	پغام ند بھیج الخ				ایک نکاح میں جح کرو۔		

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	بإره
1+1"	ایک ہی بکری ولیم کرنے کا بیان۔	9.4	rı	91	منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان۔	۷۲	rı
1+14	سسى بيوى كاسى بيوى سے زيادہ وليمه كرنے كا	99	**		خطبه نکاح کا بیان۔	22	"
	بیان۔			"	ولیمهاور نکاح میں دف بجانے کا بیان۔	۷۸	11
"	ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان۔	1++	"	۹۵	الله تعالى كانتكم كهتم عورتون كوبنسي خوشي مهر دوالخ	49	"
".	دعوت ولیمه قبول کرنے کا بیان۔	1+1	17	"	بعوض تعليم قرآن نكاح كرف اور بغيرادائ مهر	۸۰	"
1+4	دعوت قبول کر لینے کے بعدا گر کوئی شخص دعوت	ı	н		شادی کرنے کا بیان۔	1	
	میں نہ جائے تو اس نے اللہ اور رسول کی			44	دیگراسباب اورلوہے کی انگوشی بھی مہر میں مقرر	Al	11
	نافرمانی کی۔				ہو سکنے کا بیان۔		
"	پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان۔	ı	11	"	بوقت نکاح شرطیں کرنے کا بیان اگخ		"
"	شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان۔	1	"	••	نکاح کے وقت شرطیس عائد کرنا درست نہیں الخ		"
"	دعوت ولیمه میںعورتوں آور بچوں کو لے جانے کا بیان میں میں میں اور بچوں کو لے جانے کا بیان		**	92	دولها كارتك استعال كرفي كابيان -		"
1.4	وعوت میں کوئی بری بات دیکھے تولوث آنے کا بیان		"	н	يه باب رهمة الباب سے فالى ہے۔	l .	"
•1	نئی دہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کابیان	1•4	**	"	دولها كودُعا دينے كا بيان _	I .	"
1•٨	شادی میں تھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جونشہ	۸•۱	"	9.4	وُلہن بنانے والی عورتوں کا وُلہن کے حق میں دُعا   -		".
	نہ کرے اس کے پلانے کا بیان۔				كرنے كابيان-		
"	عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان۔		"		شرکت جنگ ہے پہلے زفاف کرنے کا بیان۔		"
"	عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان۔ اذ	11+	11	**	نو سال سے کم عمر کی ہوی سے خلوت کرنے	٨٩	
1+9	اپنے نفس اور بال بچوں کوآگ ہے بچانے کا بیان	111	**		كابيان-		
11+	بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان ۔ دیر		· 11	"	سفر میں ثق وُلہن سے ملنے کا بیان۔		**
111	ا باپ کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں تقییحت است	111	"	99	دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشی	1 1	
	کرنے کا بیان۔	1			کے برات لے جانے کا حکم۔		
III	اپنے خاوند سے اجازت لے کرعورت کانفل	114	"	"	بردول یا دیگر بچھانے کی چیزوں کا استعال	1 1	"
	روزه رکھنے کا بیان۔				عورتوں کے لیے۔		
"	عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بچھونے ہے الگ	110	"	"	نئی دُلہن کواس کے شوہر کے گھر مرود کے ساتھ	1 1	"
	رات کوسو جانے کا بیان۔ میرین میں صفر سے مذکب میں م				رخ <i>صت کرنے کا بیان۔</i> دو والر برقی ہیں ۔	i I	
"	عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ تبرید جرید ہ		"	1 **	نی دُلہن کوتخنہ دینے کا بیان۔ ملہ سر است میں میں میں خیا		"
	آنے دینے کا بیان۔			1+1	دلہن کے لیے عاریة کیڑے اور زیور وغیرہ اس ایرین	1 1	**
112	یہ باب ترحمٰۃ الباب سے فالی ہے۔ من میں بھی بری ہزیں	112	<u>"</u>		مانگ لینے کا بیان۔	1 1	
	خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان ۔ ان میری سے حت سر بر		"	107	ا بنی بیوی کے پاس آتے وقت دعا پڑھنے کا بیان اس سے مندر		"
liv.	میاں پر بیوی کے حق کا بیان۔	119	•1		ولیمه کرنے کا بیان۔	92	P1

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	پاره
Iry	غیرت کرنے کا بیان۔	îr2	rı	119	عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا	150	rı ,
IFA	عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان۔		11		بيان۔		
Irq	غیرت دلانے والی اور انصاف کی بات اپنے	1179	"	"	الله تعالى كا فرمان كه مردعورتول برقائم رہنے		"
	بيغے سے كہنے كابيان -				والے(مگران) ہیں۔	1 1	
150	آخر زمانه میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی ۔		**	•	نى كانى بيويوں سے اس طرح جدا ہونے		"
	کثرت کابیان۔ سیست کی میں دیا				کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری م		
**	عورت کے پاس تنہائی میں سوائے محرم کے اور سر ذ		"		<i>چکدرہے۔</i>	: !	
	کوئی نہ جائے۔ سن میں میں اس میں مصرف میں میں			114	-020-1-020	<b> </b>	
11-1	کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجود کی میں کسی عورت سے علیحد کی میں گفتگو کرے۔			iri	م گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان		"
,,	مورت سے میحدی کی صفورے۔ عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین		.,	,	عورت کا اپنے شوہر سے خوف آور روگردانی		
	کوروں کا عمل بدھے والے سردوں کا موا میں کے ماس آمد ورونت کی ممانعت کا بیان۔				کرنے کا بیان۔ عزل کرنے کا بیان۔		.,
4,14	عے پان اید ورک کا من من میں عبشوں کا فتنہ و فساد نہ ہونے کی صورت میں عبشوں کا		19	IPP	رن رہے ہیں۔ سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ		,,
	عمد رسار مدارے ن روی میں میں اور ان ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان۔			,,,,	ر رک وقع دروں کے دروی رک الایان رک الایان رک الایان کرنے کا بیان۔		
IPT	عورتوں کا اپن حاجت پوری کرنے کے لیے		"	111	عورت کا شوہر کی باری میں اپنی سوکن کے حق		••
	باہر نکلنے کا بیان۔				میں دستبردار ہونے کا بیان۔ میں دستبردار ہونے کا بیان۔	1 1	
	معجد وغیرہ جانے کے لیے بیوی کا اینے شوہر	164	"		ہویوں کے درمیان عدل وانصاف کی فرضیت کا	Irq	* **
	سے اجازت طلب کرنے کا بیان۔				بيان۔		
"	رضاعی رشته دارول کی طرف د کیفے اوران کے	102	"	**	کنواری لڑی ہے شادی کرنے کا بیان۔		11
	پاس جانے کا بیان۔			••	کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح	1171	11
122	بیوی کواپنے شوہر سے کسی غیرعورت کی تعریف		1,5		کرنے کا بیان۔		
	نەڭرىنے كابيان ـ كىرىنى كابيان ـ			150	ا پی تمام ہو یوں سے ایک ہی قسل میں مباشرت _	184	**
"	کسی مرد کا بیه کہنا کہ آج رات میں اپنی سب اسم	164	"		کرنے کا بیان۔		
	بیو بول سے ملول گا۔ ا			"	ایک دن میں تمام ہو یوں کے پاس جانے کا بیان		"
الملطا	لمےسفرے دات کوائے گھرندآ نا۔	10+		"	اپنے زمانہ علالت میں کسی ایک ہی ہوی کے	۱۳۴	"
	بائيسوال ياره				پا <i>ل دېخ کابيان -</i> مرکس کې پرې کار کار د ده کران	ا س	**
110	اولا د کی خواہش کا بیان۔	101	++	ira 	مرد کا کس ایک بیوی کوزیادہ چاہنے کا بیان۔ سوکن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گشدہ	120 124	ï
!! W	اولادی وائس ہیان ۔ عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کرے		",		مون 6 دل جلاے فی سریمیں سرے اور مسکرہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر سے کہدوینا کہ	"	
	ورت الدول ميں تقمی کرے۔ اور بالول ميں تقمی کرے۔				پیروں سے بار سے میں علا طور پر میہ جہد دیا تہ وہ مل کئیں اس کا حکم و میان ۔		
				L			

صفحہ	عنوان	باب	ياره	صفحه	عنوان	باب	پاره
161	اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بنا پرضلع کا	AFI	۲۲	1174	الله تعالى كا قول كه عورتين اپني زينت اپنے	101	77
	اشاره کیا جاسکتاہے؟				شوہروں کے سواکس کے سامنے ظاہر ندکریں۔		
"	لونڈی کی تھے سے طلاق نہیں ہوتی۔	149	#	"	آيت وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبُلُغُوا الْحُلُمَ كَاتْغِير	100	"
101	لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے	14+	"	1172	کی آ دی کا اپنے ساتھی ہے کہنا کہ کیاتم نے	۱۵۵	"
	ونت اس کے اختیار کا بیان۔				آج رات زفاف کیا۔		
100	برمرة كشوهر كے متعلق نبي صلى الله عليه وسلم كا	121	"		75 (1 <sup>th</sup> 1) 1 1		
	سفارش کرنا۔				كِتَابُ الطَّلَاقِ		
"	اں باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔	121	"	1172	الله تعالى كا قول كداك تى جبتم اي يويول	161	"
"	الله تعالی کا قول که مشرک عورتوں سے نکاح نہ	124	"		کو طلاق دینا چاہوتو اس وقت دو کہ ان کی		
	کرویہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں الخ				عدت كاونت شروع مو_		
100	مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح	124		IMA	اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو بیہ	102	"
	اور عدت کا بیان _				طلاق شار ہوگی۔		į
100	مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح	120	"	"	ال محض كابيان جوطلاق دے اور كيا بيضروري	101	"
	میں ہواور وہ مسلمان ہو جائے الخ			ŀ	ہے کہ مردا پی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت		
107	الله تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لیے جو اپنی	124	"		متوجه بو_		
	یویوں سے ایلاء کرتے ہیں چار مینے تک			In.	ال مخض كي دليل جس نے تين طلاقوں كو جائز كہا	109	"
	انظار کرنا ہے۔الخ	÷		164	ا بی بوبوں کو اختیار دینے کا بیان۔	14+	"
104	مفقود الخمر کے مال ودولت اور اس کے اہل و	122	"		اگر کوئی فخص اپنی بیوی سے کیے میں نے تجھ کو	IYI	"
	عيال كانتكم_				جدا کیا یا میں نے تجھ کو چھوڑ دیا		
101	ظهار کا بیان الخ	141	"	١٣٣	ال محض كابيان جواني بيوى سے كي تو مجھ پر	175	11
109	طلاق اور دیگرامور میں اشارہ کرنے کا بیان۔	149	"		حرام ہالخ		
141	لعان کرنے کا بیان الخ	1/4	**	Inh	آيت لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ اللهُ لَكَ كاشان زول	171"	**
145	كنايةُ ابي بي كن في كرن كابيان -		11	ıra	نكاح بي يبلي طلاق نبين الخ		11
140	لعان کرنے والے کوشم کھلانے کا بیان ۔ پی	IAY	**	IMY	اگر کوئی مخض اپنی بیوی سے جبر کی بنا پر کھے کہ ہیہ	arı	"
"	لعان میں ابتدا مرد کی جانب سے کرائی جائیگی۔	IAT	**		میری بہن ہے تواس پر کچھ بھی نہیں الح		
".	لعان کا بیان اور اس محض کا بیان جولعان کے	۱۸۳	. 11	·	زبردی، نشداور جنون کی حالت میس طلاق دینے		"
	بعد طلاق دے۔				اور غلطی سے بمول کرطلاق دینے اور شرک وغیرہ		
arı	مجد میں لعان کرنے کا بیان۔		"		كابيان الخ		
177	رسول الله صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه أكر ميس		**	10+	خلع اور اس امر کا بیان که خلع میں ملاق س	142	"
	بغیرگواہ کے سنگسار کرتا۔				طرح ہوتی ہےالخ		

صفحہ	عنوان .	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
124	سوگ والی عورت کے سرمدلگانے کا بیان۔	r• r	۲۲	174	لعان کرنے والوں کے مہر کا بیان۔	114	77
122	حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی	<b>***</b>	••	"	امام کا دولعان کرنے والول سے کہنا کہتم میں سے		"
	عورت کے قسط استعال کرنے کا بیان۔				ایک ضرور جموناہے، اس لیے کون تو بہ کرتا ہے۔		
"	سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہن سکتی	1.0	••	AFI	لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرانے کا	1/19	"
	ہ جو بننے سے پہلے رکھے ہوئے ہول۔				بيان ـ		
**	الله تعالی کا قول کہتم میں سے جو وفات پاتے	r-0	11	"	بچەلعان كرنے والى عورت كوديا جائے گا۔	19+	.,
	ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں الخ			IY9	امام كابيركهنا كهاب الله اصل حقيقت ظاهر كردك	191	17
149	زانىيەكى كمائى اور نكاح فاسد كابيان الخ		"	"	اگر کو کی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے پھروہ	i .	17
"	اس عورت کے مہر کا بیان جس سے محبت کی جا ۔		"		عورت عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد		
	چی ہے الح				سے نکاح کر لے اور وہ اس سے محبت کئے بغیر		
14+	اس عورت کے لیے متعہ کا بیان جس کا مہزئہیں	r•A	".		طلاق دے (تو کیا حکم ہے)		
	مقرر کیا گیا۔			14.	الله تعالی کا قول کہ جوعورتیں حیض سے ناامید ہو		**
	كِتَابُ النَّفَقَاتُ				گئی ہیں ان کی عدت تین ماہ ہے۔ ۔		
			الـــــا	141	الله تعالیٰ کا قول که حامله عورتوں کی عدت وضع	1917	"
IAI	مال بچوں پرخرچ کرنے کی فضیلت کا بیان الح		rr		احمل تک ہے۔		
IAT	اہلی وعیال کوخرچ دینا واجب ہے۔		"	"	الله تعالیٰ کا قول که طلاق دی ہوئی عورتیں تین		11
"	اپنے اہل وعمال کے لیے مرد کا ایک سال کا خرچ		11		حیض تک زگی رہیں اگخ ت		
	جمع کرنا اوراہل وعیال کا خرچ کس طرح ہے؟			"	فاطمه بنت فيس كاوا قعدالخ		**
IAG	الله تعالیٰ نے فرمایا اور مائیں اپنے بچوں کو پورے	rir	**	121	طلاق دی ہوئی عورت کواپنے شوہر کے گھر میں		11
	دوسال تک دودھ پلائیں ، بیاس کے کیے ہے				ڈرمعلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو ا		
	جورضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے اگخ				جائے گااگے	ļ	,
rai	کسعورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت اس		"	•"	اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لیے حلال	19/	"
	کے اور بچے کے خرچ کا بیان۔				کہیں کہ وہ چھپایٹیں اس چیز کو جو اللہ نے ان ا		
11	عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا	רווי	"		کے رحم میں پیدا کی ہیں۔	- 1	
	بيان۔	į		"	اللہ تعالٰی کا قول کہان کا شوہرعدت میں ان کے مست	199	"
11/4	عورت کے لیے خادم رکھنے کا بیان۔		"	.[	لوٹانے کا زیادہ مشتق ہے اور کس طرح عورت ہے		
11	مرد کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان		"		رجوع کرے گا جبکہ اس کوایک یا دوطلاق دے۔		
"	اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ کے علم میں میں میں میں میں اس	ri2	"	124	حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان۔	- 1	"
	اس کی لاعلمی میں بفتر رضرورت اتنا لے لیے جو سریر میں سرور ف			140	جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار مہینے دس	- 1	"
	اس کے بچوں کو کائی ہو۔				دن تک سوگ منائے۔		

صفحه	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
199	ایک آ دی کا کھانا دوآ دمیوں کو کافی ہوتا ہے۔	rra	۲۲	IAA	بیوی کا اینے شوہر کے مال کی حفاظت اور نفقہ	MA	"
"	مومن ایک آنت میں کھاتا ہے الخ	224	11		كايان-	1	
11	مومن ایک آنت میں کھا تا ہے الخ	772	"	"	عورت کودستور کے مطابق بہنانے کا بیان۔	719	"
1.00	تكيدلگا كركھانے كابيان۔	۲۳۸	**	"	بچوں کی خدمت میںعورت کا اپنے شوہر کی مدد	rr•	"
141	بھنی چیز کھانے کا بیان الخ	429	"		كرنے كابيان-		i 
"	خزىرە كابيان الخ د		**	1/19	تک دست کا اپنے الل وعیال کی ذات پرخرج	771	11
1.1	پنير کا بيان الخ	i 1	**		كرنے كابيان-	]	
144	چقندراور جو کابیان۔		"	"	آيت وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ كَاتَغِيرِ الْحُ		"
••	گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیلچی است		**	19+			**
	ے نکال کرکھانے کا بیان۔				نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو میرے		
"	بازوکا گوشت حیمٹرا کرکھانے کا بیان۔		"		زے ہے۔		
4+14	حچری ہے گوشت کا شنے کا بیان۔ مدال میں اساس کو سے میں نہ بیر		**	"	دابدوغيره سے دودھ بلانے كابيان-	227	
10	نی صلی الله علیہ وسلم نے معمی کھانے کو برانہیں کہا. سریب		11		كِتَابُ الْاطُعِمَة		
1.0	جوکو پھو ککنے کا بیان۔		**			1	
"	نی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کیا		••	191	کھانوں کا بیان الح م		77
	کھاتے تھے؟			195	کھانے پر بہم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے	1 1	"
r•∠	تلمینه (لیٹے) کا بیان۔ قدر ب				کھانے کا بیان۔ ریب لا		
"	ٹرید کا بیان ۔ محن کے برید میں بیار سے ش			191	ایٹے سامنے سے کھانے کا بیان اگر مختر پر سامنے سے کھانے کا بیان اگر		••
r•A	مجنی ہوئی بکری ، مونڈ هوں اور پہلو کا گوشت میں میں	101		11	ال محض کا بیان جو پیالہ میں چاروں طرف		"
	کھانے کا بیان۔ ان کل اگ ہیں جس میں بینہ ملر کسر فتر کر				ڈھونڈے جبکہ اس کے ساتھی کونا گوار نہ ہو۔ اس میں میں میں اس میں ا		.
	ا گلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کس قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے.	rar		1917	کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے رین	PP9	-
r+ q	ا ھا ما اور وست و بیرہ دیرہ سرے رہے ہے۔ حیس کا بیان۔		,,		کابیان - اس مخض کابیان جو پیٹ بھرکر کھانا کھائے -	rr.	.,
r1+	یں ہیاں۔ میاندی کالمع کئے ہوئے برتن میں کھانے کابیان		]	194			
111	ع مانے کا ذکر کرنا۔ کھانے کا ذکر کرنا۔			'7'	الد تعالى 6 كون نه شرفوا مدستے پرون مرق ہے الخ اور نه ننگڑے پراور نہ مریض پر کوئی حرج ہے الخ		
 	ترکاری کامیان ۔ ترکاری کامیان ۔			,,	اور نہ کرنے چراور شعری کی چروی کرن ہے اس نیلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان۔	1	.,
117	[ حلوه اورشېد کا بيان ـ			19.6	پن روی اور نوان و سره پرهاسته کا بیان- ستو کا بیان-		,,
111	رو، کور ہدن ہیں۔ کدو کا بیان۔	ran	[	.,	رسول الله صلى الله عليه وسلم كوئي چيز نبيس كھاتے		
"	اس شخص کا بیان جواپ بھائیوں کے کھلانے		.,		رون مدر فی مستقیر اون بیر مان مات جب تک آپ سے میان شکر دیا جاتا اور آپ		
	میں تکلف کرے۔ ایس تکلف کرے۔		ļ		بب من اپ سے بیان مدرویا با امرومان کومعلوم ند ہوجا تا کہ کیا ہے۔		
لبيك				أحسا			

			TT	: 0		T	_
	<del>                                     </del>	پاره	<u>  </u> _	سعح.	عنوان	باب	بإره
رات کا کھانا آ جائے تو عشاء کی نماز میں عجلت	MM	rr	,	۳۱۳	اس مخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے	144	77
نه کرے۔					ادرخود کسی کام میں مشغول ہوجائے۔		
الله تعالى كا قول كه جب تم كمانا كمالوتو منتشر	MAP	"	$\ $	11	شوربه کابیان -	ורין	"
ہوجاد۔				••			"
كَالِي الْحَدْثَةُ قَ	•		,	111	اگر کوئی مخض اپنے دوست کے پاس کوئی چیز	777	"
	1	لــــ		į			
		rr		**	تازه تھجوریں اور ککڑیاں ملا کر کھانے کا بیان۔	444	"
دوسرے عن دن نام رکھے اور اس کی تحنیک			۲	10	(اس باب كا كوئى عنوان قائم نهيس كيا)	740	11
· ·		ĺ		••	رطب اورتمر کا بیان الخ	777	••
عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان.	1/1	"	٢	77	جمار کھانے کا بیان۔	142	**
فرع کابیان۔	MZ	"	٢	14	عجوه كابيان_	747	"
عتيره کابيان -	raa	11		" [	دو تھجوریں ایک ساتھ کھانے کا بیان۔	749	••
منتسد ال الماء				.	کر بو <b>ں کا بیان</b> ۔	120	11
مينوال پاره			۲	14	محجور کے درخت کی برکت کا بیان۔	121	н
كَتُانُ النَّانَاجُ				"	ایک وقت میں دو کھانے یا دوسم کی غذا کھانے کا بیان	121	"
<del> </del>			'	"	رس دس مہمانوں کو اندر بلانے اور دس دس	121	**
أ لم	- 1	rm			آ دمیوں کے دسر خوان پر بیٹھنے کا بیان۔		
-1			۲	19	الہن اور بدبودار ترکاربوں کے کھانے کی	121	"
. " '	190	**			كراهت كابيان -		
اُس شکار کا بیان جس کو تیر کا دوسرا سرا لگ	791	11		•	کباث یعنی پلو کے پھل کا بیان۔	120	,,
جائے اور مرجائے۔	1		١	•	کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان۔	124	"
		"	11	r•	ارومال سے بو تخیے کے قبل الگلیوں کے جاشنے	122	"
- A		"			اور چو سنے کا بیان۔		
• " . " .	<b>19</b> ~	"	,	•	رومال سے پونچھنے کا بیان۔	121	"
			11	rı	جب کھانے سے فارغ ہوتو کیا کے؟	129	"
• ' "		"	"	•	فادموں کے ساتھ کھانے کا بیان۔	r^•	
ا ب		"	"	•	شكر گزار كھانے والا صبر كرنے والے روزہ وار	MI	
		"			کی طرح ہے الخ		
	791	"	"	•  ,	• • • •	M	
منقول ہیں۔				_	کے ساتھ کوئی دوسرا آ دی بھی آ جائے الخ		
	ندگرے۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ جبتم کمانا کمالوتو منتشر ہوجاؤ۔ کوجاؤ۔ دوسرے ہی دن نام رکھنے اوراس کی تحذیک کابیان۔ عقیقہ کر کے بچے تکلیف دور کرنے کابیان۔ منتی وکا بیان اور شکار پر ہم اللہ پڑھنے منتی وکا بیان اور شکار کابیان اور شکار پر ہم اللہ پڑھنے کابیان الح معراض کے شکار کابیان اور شکار پر ہم اللہ پڑھنے کابیان الح معراض کے شکار کابیان ہی کو تیر کا دوسرا سرا لگ معراض کے اور کولی ارنے کابیان۔ کابی نے اور کولی ارنے کابیان۔ اگر متنا کہ اللہ کو کیا کہ شکار کے اس شکار کابیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار کے اس شکار کابیان جو دویا تین دن تک خائب رہے اس شکار کابیان جو دویا تین دن تک خائب رہے ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق	اللہ تعالیٰ کا قول کہ جبتم کھانا کھالوتو منتشر اللہ تعالیٰ کا قول کہ جبتم کھانا کھالوتو منتشر موجاد۔  ۲۸۳ نومولود کا عقیقہ نہ کیا جائے تو پیدا ہونے کے دوسرے بی دن نام رکھنے اوراس کی تحدید ۲۸۸ عقیقہ نہ کیا جائے تو پیدا ہونے کے ایمان۔  ۲۸۹ عقیقہ کرکے بچے نکلیف دورکرنے کا بیان.  ۲۸۸ عتیرہ کا بیان۔  ۲۸۸ عتیرہ کا بیان۔  ۲۸۸ عتیرہ کا بیان اورشکار پرہم اللہ پڑھنے کیا بیان الح کے شکار کا بیان الح کے کا بیان جس کو تیر کا دوسرا سرا لگ جائے اور مرجائے۔  ۲۹۰ کمان سے شکار کرنے کا بیان جو ایسا کتا پانے کہ شکار کے بیان جو دیا کتا پانے کہ شکار کے بیان دورو یا تین دن تک غائب رہے اگر شکار کے پاس دورو یا تین دن تک غائب رہے اس میں دورو یا تین دن تک غائب رہے اس دورا کتا کیا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق اُن روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق آئی کے متعلق آئی کے متعلق آئی دین کے متعلق آئی کی کے متعلق آئی کی کے متعلق آئی	الله الله تعالی کا کھانا آ جائے تو عشاء کی نماز بیں گالت نہرے۔ الله تعالیٰ کا قول کہ جبتم کھانا کھالوتو منتخر ہوجائے۔ الله الله تعالیٰ کا قول کہ جبتم کھانا کھالوتو منتخر ہوجائے۔ الله الله عقیقہ نہ کیا جائے تو پیدا ہونے کے کابیان۔ الله الله عقیقہ کرکے بچے سے تکلیف دورکرنے کابیان۔ الله الله عقیقہ کے بے تکلیف دورکرنے کابیان۔ الله عتم ہ کابیان۔ الله عتم ہ کابیان۔ الله کابیان الله بالله بال	الم الم الله الله الله الله الله الله ال	الم الم الله تعالى كا قول كه جبتم كمانا كمالوتو منتشر الله تعالى كا قول كه جبتم كمانا كمالوتو منتشر المحافوة كتاب الحقيقية المحافوة منتشر المحافوة كتاب الحقيقية المحافوة كتاب المحقيقية المحافوة كا عقيقة المحافوة كا على المحافوة كا	ال المحتمد ال	المن المن المن المن المن المن المن المن

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	بإره
rai	چرہ پرداغ لگانے اورنشان کرنے کابیان۔	٣٢٣	۲۳	۲۳۳	بہاڑوں پرشکار کرنے کا بیان۔	199	۲۳
rar	أكرابك فمخص كو مال غنيمت باتھ لگے اوران ميں	mrr.	"	rra	الله تعالی کا قول که دریا کا شکار تمہارے لیے	۳۰۰	"
	سے کو کی شخص اپنے ساتھی کے تھم کے بغیر بری				طلال ہے الخ		
	یا اونٹ ذرج کر دے۔			1772	ٹڈی کھانے کا بیان۔		"
"	اگر کمی قوم کا کوئی اونٹ بھاگ جائے اور ان	rro	"	"	مجوس کے برتن اور مردار کا بیان۔	<b>74</b> 7	"
	میں ہے کوئی آ دمی اس کو تیر چلا کر مارڈ الے الخ			rm	ذبيحه پربسم الله پڑھنے كابيان۔		
ror	اضطرار کی حالت میں مردار کھانا جائز ہے اگح	۲۲۲	-	1279	اس چیز کا بیان جو اصنام اور بنوں پر ذرج کی	m+44	"
	كِتَابُ الْاَضَاحِيُ				جائے۔		
<u> </u>				"	نبی ملی الله علیه وسلم کا فرمانا که الله کے نام پر 		"
ror			71"	<b>,</b>	ذئ كرنا چاہئے۔		
raa	قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان امام کا تقتیم میں	P1%	. "	"	اس چیز سے ذریح کرنے کا بیان جوخون بہا دے۔	) ]	"
	کرتا۔			100	عورت اورلونڈی کے ذبیحہ کا بیان۔		"
"	مسافراور عورتوں کے قربائی کرنے کا بیان۔ قرباف سے شہر سے خارمیش	! 1		1771	دانت، ہڈی اور ناخن سے ذرج نہ کیا جائے۔		"
	قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے اس				اعراب (عمنواروں) وغیرہ کے ذبیحہ کابیان۔ سالہ نیسس ماست سے میسس میں		
PAY	کابیان۔ ان لوگوں کی دلیل جو اس کے قائل ہیں کہ	ا۳۳	11	"	دار الحرب وغیرہ کے اٹل کتاب کے ذبیحوں کا ب کن		
Ι ω (	ان خووں می ویس بوان سے قام ہیں کہ قربانی بقر عید بی کے دن ہے۔			177	بیان الح جو جانور بھاگ جائے وہ بمزلہ جنگلی جانور کے		.,
102	رہانی کا بیان اور یہ کہ قربانی کی جگہ عیدگاہ ہے۔ قربانی کا بیان اور یہ کہ قربانی کی جگہ عیدگاہ ہے۔	1 1	"	"	بر مورور ما ن ما عود ما المركزية الما مورور عمالية المارية	. "	
11	نی صلی الله علیه وسلم کا دوسینگوں دالے دنبے			444	ہے،ں انحرادر ذرج کا بیان۔	MIL	11
	قربانی کرنے کا بیان الح	1 1		trr	مثله،مصوره اور مجثمه کی کرامت کابیان۔		••
ron	نی صلی الله علیه وسلم کا حضرت ابو بردهٔ سے فرمانا		"	rro	مرفی کھانے کا بیان۔		.,
	کہ تو اس چھ مہینے کے بیچ کو ذریح کر لے اور			than	محورے کے کوشت کا بیان۔		••
	تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہ ہوگا۔				یالتو گدهوں کے گوشت کا بیان۔		<b>9</b> 1
109	اس مخص کا بیان جو قربانی کا جانور اپنے ہاتھ	rro	v	rm	مرکیلیوں والے درندوں کے کھانے کی حرمت کا	112	98
	ے ذرج کرے۔				بيان۔		,
r4+	اس محض کا بیان جو دوسرے کی قربانی کا جانور	۲۳۳	"	"	مردار کی کھالوں کا بیان۔	MIN	••
	ذی کرے۔			7749	مشک کا بیان۔	119	••
"	نماز کے بعد ذرج کرنے کا بیان۔ مور میں میں		"	"	خر کوش کا بیان۔	77.	••
"	نمازے پہلے آگر کوئی مخص ذرج کر لے تو دوبارہ		"	100	گوه کابیان_ 		**
	قربانی کرے۔			"	مجمد یا بھلے ہوئے تھی میں چوہا کرجانے کا بیان.	۳۲۲	**

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	، عنوان	اباب	پاره
120	میٹھا پان پینے کا بیان۔	raa	۲۳	141	ا ذبیر کے بہلو پر قدم رکھنے کابیان۔		۲۳
124	پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان۔	ray	"	ryr	ا فرئ كے وقت اللہ اكبر كہنے كابيان ـ	۱۳۰۰	"
"	میشی چیز اور شهد پینے کا بیان۔		"	"	ا اگر کوئی محف مدی ذی کرنے کے لیے بھیج دے	امم	"
1/2	کھڑے ہوکر پینے کا بیان۔	۸۵۲	"		تو اس پر کوئی چیز حرام نیس _		
11	اونث پرسواری کی حالت میں پینے والے کا بیان	raq	"	"	ا قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس		**
11/2	پنے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کے	<b>٣</b> 4•	"		قدر جمع کیا جاسکتا ہے؟		
	وآئيں طرف والانسحق ہے۔				كِتَابُ الْأَشُرِبَةِ		
**	کیا آدمی این وائیں طرف والے آدمی سے	1	"				
	اجازت لے سکتا ہے کہ بوے آدمی کو پینے کے			۲46	۲ الله تعالی کا قول که شراب، جوا، بت اور پانسه		۲۳
	ليےدے۔				مینکنا گندی باتیں شیطان کے کام ہیں الخ		
"	چلوسے دوش کا پائی چینے کا بیان۔	1	ĺ	rra	ا انگور کی شراب کا بیان۔		**
129	چپوٹوں کا بروں کی خدمت کرنے کا بیان۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔			"	ا جبشراب کی حرمت مازل ہوئی، تو میہ کچی کچی		"
"	برتن ڈھک کرر کھنے کا بیان۔		"		همجورول سے بنتی تھیں۔		
1/4	مثک کے منہ کو کھول کر پانی پینے کا بیان۔		11	1772		1	" [
."	مفک کے مندب پائی چنے کا بیان۔			PYA	ا اس امر کابیان کہ خمروہ پینے کی چیز ہے جوعقل کو   امدیر	rr2	"
MI	برتنوں میں سانس <u>لینے</u> کا بیان ۔ ت	242	**		مخورکردے۔	ľ	
"	دويا تين بانس من پاني پينے كابيان-	۳۲۸	11	144	ا اس امر کا بیان که کوئی فخض شراب کوحلال سیجیم		**
11	سونے کے برتن میں (پانی) چینے کا بیان۔ ت		**		اوراس کا کوئی دوسرانام رکھے۔		
MY	جا عدی کے برتن کا بیان۔		11	**	ا برتوں میں اور لکڑی کے بیالوں میں نبیذ بنانے	279	"
Mm	پيانوں ميں پينے كابيان - مال مال يہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	141	**	ij	کابیان۔		
**	نی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور یہ سر میں و		"	12.	1 کرتنوں اور ظروف کے استعال کی ممانعت کے [ • صاب سایہ	ا ۱۵۰	"
	آپ کے برتن کا بیان الح " رسی نام				بعد نبی صلی الله علیه دسلم کا اجازت دینا۔	-	
<b>FX</b> (*	متبرک پانی پینے کا بیان۔	<b>727</b>	<u> </u>	121	ا کھجور کے رس کا بیان جب تک کہ نشہ نہ پیدا۔	rai	"
	كِتَابُ الْمَرُضِي				الريب		
L			ً لـــــ	"	ا شراب باذق اوران لوگوں کا بیان جنہوں نے ا	par i	"
110	مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو حدیثیں أ		۲۳		ہرنشہ پیدا کرنے والی پینے کی چیز ہے منع کیا۔		
	وارد ہو کی ہیں ان کا بیان۔			121	ان لوگوں کا بیان جنہوں نے کچی اور کی تھجور ا	-01	"
PAY!	مرض کی شدت کا بیان۔ اس میں میں میں استحقاد سے لا				کے ملانے کو جب وہ نشہ پیدا کرے جائز نہیں سیں لن		
11/4	لوگوں میں انبیاء پرسب سے زیادہ محق ہوتی ہے اگر اوٹ ک	- 1			اسجماالخ		_
"	مریض کی عمیادت کے واجب ہونے کا بیان۔	,722		121	r دودھ پینے کا بیان۔	-01	

صفحہ	عنوان	باب	پاره		صفحه	عنوان	باب	پاِره
۳.,	شفاء تین چیز دن میں ہے۔	1791	rr		۲۸۸	بے ہوش آ دمی کی عیادت کا بیان۔	<b>172</b> A	۲۳
P+1	شہدے علاج کرنے کا بیان الخ	799	"		**	اس مخص کی نصیلت کا بیان جے مرگی آتی ہوالخ	PZ9	"
P+ P	اونث کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان۔	۴۰۰			<b>1</b> % 9	اس مخص کی فضیلت کا بیان جس کی بینائی جاتی	<b>71.</b>	"
"	اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کابیان۔		"			رہے۔		
m.m	کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان۔	m. r	"		"	عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنا الخ	<b>17</b> /1	"
"	مریض کے لیے تلبینہ کابیان۔	۳۰۳۱	"		<b>r9</b> •	بچوں کی عیادت کا بیان۔	۳۸۲	"
m. r	ناك ميں دواۋالنے كابيان۔	l4+l4	"			اعراب کی عیادت کرنے کا بیان۔	<b>17</b> /17	"
4"	دريائي قبط مندي ناك مين والناالخ	<i>۳</i> •۵			191	مشرک کی عیادت کابیان۔	<b>ም</b> ለም	"
"	مس وقت تجھنے لگوائے؟	۲۰۰۱	"		11	اگر کوئی مخف کسی مریض کی عیادت کو جائے اور	240	11
r.0	سنراوراحرام کی حالت میں مجھنے لگوانے کابیان	r•Z	"			نماز کا ونت آ جائے تو وہیں جماعت سے نماز	1	
"	بیاری کے سبب سے سیحھنے لگوانا۔		71			پڑھ لینے کا بیان۔		
"	سرمیں مجھنے لکوانے کا بیان۔		11	1	.	مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔	۲۸٦	••
7.4	آ دھے سر کے دردیا پورے سر کے درومیں تجھنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		"	ł	797	مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے؟	<b>7</b> 1/2	"
	لگوانے کا بیان۔			1	ram	سوار ہو کر اور پیادہ پا اور گدھے پرکس کے پیچھے	<b>7</b> 71.7	"
"	تکلیف کی وجہ سے سرمونڈانے کا بیان۔		"	ĺ		سوار ہو کر عمیا دت کو جانے کا بیان۔		
m.2	أس شخص كا بيان جوخود داغ لگوائے يا كسى كو	۲۱۲	"	İ	191	مريض كالِنِّي وَجُعُ يَا وَارَاْسَاهُ يَا اشْتَدَّ بِيَ	77.9	"
	داغ لگائے۔					الُوَجُعُ كَهِنَا الْخِ_		
۳٠٨	آئکھ میں تکلیف کے وقت تر اور سرمہ لگانے کا	۳۱۳	"		794	مریض کامیکہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ۔	<b>m</b> 9+	"
	بيان.				<b>19</b> 2	مریض کو لے جانا تا کہ اس کے لیے دعائے		"
"	جذام کا بیان الح		"		}	صحت کی جائے۔		
<b>P+9</b>	مُنْ آنکھ کے لیے شفائے۔		"	ĺ	"	مریض کاموت کی آرز و کرنا۔	797	n
"	منه میں ایک طرف دوار کھنے کا بیان۔		*1	1	<b>19</b> 1	عیادت کرنے والے کامریض کیلئے دعا کرنا۔	۳۹۳	."
۱۳۱۰	(اس باب میں کوئی عنوان نہیں )	ا کاس	*1		"	عیادت کرنے والے کا مریض کیلئے وضو کرنا۔	- 1	"
ااس	عذره کا بیان۔	MIV	**		<b>799</b>	وبااور بخار کے دفع ہونے کے لیے دعا کرنے	790	" }
"	استوں کے علاج کا بیان۔	M19	"			کا بیان۔		
"	مفرکوئی چیزنہیں اور وہ ایک بیاری جو پیٹ میں ا	rr.		۱		كتَابُ الطِّبّ		
	ہوجاتی ہے۔	ļ					<del></del> ,	
MIT	ذات الجعب (لیلی کی بیاری) کا بیان۔	mri	"		r	الله تعالی نے جو بماری پیدا کی اس کے لیے شفا	۲۹۲	rr
اساس	خون رو کئے کے لیے چٹائی جلانے کا بیان۔		19			بھی پیدا ک۔	ŀ	
	بخارجہنم کاشعلہ ہے۔	ا ۱۳۲۳	• "		"	کیا مرد ورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے؟	m92	11

صفحه	عنوان	باب	بإره	صغح	عنوان	باب	پاره
mmr	عدوی ( بیماری کا ایک سے دوسرے کولگنا) کوئی	LTr4	44	۳۱۳	اليي زمين سے نكل جانے كابيان جس كي آب و	۳۲۳	71"
	چيزنيس-				موا مناسب نه مور		
mmm	نی ملی الله علیه وسلم کوز بردیئے جانے کے متعلق	<b>۳۵۰</b>	11	1 110	طاعون کے متعلق جوروایتی منقول ہیں ان کابیان	rra	"
	جوروايتي منقول ہيں الخ			11/2		Ł I	11
mmh	زہر پینے اور اس کا علاج کرانے اور جس چیز		**	MIA	قرآن اورمعوذات (سورهٔ فلق و ناس) پڑھ کر	۳۲۷	"
	سے خوف ہواس کے دور کرنے کا بیان۔ م				دم کرنے کا بیان۔		
220	گرمی کے دودھ کا بیان۔			"	وره کا که پره رو ارک کا بیان ان		"
777	اگر برتن میں کممی پڑجائے (تو کیا کرے)	16r	"	719	منتر ردھنے میں چند بکر ہوں کی شرط کرنے کا بیان	1	11
	كِتَابُ اللِّبَاس			"	نظراک جانے پرمنتر بڑھنے کا بیان۔		11
<u> </u>	رِنتاب اللِباسِ			77.	نظر کا لکناحل ہے۔		"
777	الله تعالی کا قول _		۲۴	"	سانپ بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان۔	المهما	"
"	اس مخص کا بیان جواپنا ازار تھسیٹ کر بغیر تکبر	గాదిద	**		حد بلسدال ار د		
	کے چلے۔				چوبنيسوال پاره		
772	کپراسمینے کا بیان۔		**	l rri	رسول الله ملى الله عليه وسلم كم متر برصن كابيان	ساساس	44
**	جوآدمی مخنوں سے ینچے کیڑے پہنے، وہ دوزخ	rol	**	22	جماڑنے کے وقت تھو کئے کا بیان۔	אשא	**
	ين ہوگا۔			777	تکلیف کے مقام پر جماڑنے والے کا دایاں	۵۳۳	**
771	اُں مخص کا بیان جو تکبر کے سبب سے کپڑے م		17		ہاتھ پھے نا۔	1 1	
	محميثما ہوا چلے۔			mrr	حورت کا مردکو پھونکنے کا بیان۔		**
779	كنارى وارجه بندكا بيان الخ	109	**	"	ال محض كابيان جوجماز پمونك ندكر	MF2	"
m/4	<b>چا</b> درون کابیان۔	۴۲۰	18	rro	شكون لينه كابيان-	۳۳۸	"
"	تميص بهبننه كابيان الخ		11	"	فال كابيان ـ		" {
ואיין	تیم وغیرہ میں سینے کے پاس جیب کا ہونا۔		**		ہامہ کوئی چیز نہیں۔	W/Y+	**
rrr	أس مخف كا بيان جو سفر مين شك آستيون والا	۳۲۳	"	<b>'   "</b>	كهانت كابيان ـ	ממו	"
	چ <i>ب ہیئے۔</i>			771	جادد كا بيان الخ	۲۳۲	"
"	جنگ میں اُون کا جبہ پہننا۔		**	779	شرك اور جادو ہلاك كرنے والى چيزيں ہيں ۔	سومهم	"
202	قبااورر نيثمى فروج كابيان الخ		11	,,,	كيا جادوكا علاج كرانا جائز بالخ	Wh	"
"	بارانی کوش کا بیان الخ	רצים	**	774	جادوكا بيان_	۵۳۳	"
mul.	پاھجاموں کا بیان۔	M42	**	ابس	بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔		"
.,	عمامول كابيان.	۳۲۸	**	"	جادد کا عجوہ ( محبور ) کے ذریعے علاج کرنا۔	rrz	"
u,	مندادرسرکو جا در سے ڈھکنے کا بیان الخ	749	11	rrr	ہامہ کوئی چیز نہیں۔	""ል	**

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
٣٩٢	جوتی میں دوتسوں کے ہونے کا بیان۔	ساف	۲۴	٢٣٢	خود میننے کا بیان۔	٠٧٠	rr
"	سرخ چری قبه کا بیان۔		**		دهاری دار اور حاشیه دار جا درون اور شمله کا	M21	**
MAM	بوریا وغیرہ پر میٹھنے کا بیان۔		**		بيان الخ		
17	سونے کے بٹن لگے ہوئے کٹرے بہننے کا بیان	192	"	rm	چا دروں اور کمبلول کے اوڑھنے کا بیان۔	12r	••
mah	سونے کی انگوشیوں کا بیان۔		11	1779	گوٹ مار کر بیٹھنا۔	12m	**
770	جاندي کي انگوشي پيننے کا بيان <sub>-</sub>		*1	"	ایک بی کپڑالیشنے کا بیان اس طرح کہ اس کی	12r	"
"	(اس باب کا کوئی عنوان نہیں)		11		شرمگاه پر پچھونہ ہو۔		
777	انگوشی کے نگیبنہ کا بیان۔		"	ra·	خميصه كابيان-		**
"	لو ہے کی انگوشمی کا بیان ۔ میرونہ میں	5+1	"	rai	سنر کپڑوں کا بیان۔	12Y	**
<b>M4</b> 2	~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~ ~	۵۰۳	"	"	سفید کپڑوں کا بیان۔		11
""	چِه نگلیا میں انگوشی سپننے کا بیان۔		*1	rar			"
מצים	' مسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے ا		"		وہ مقدار جو جائز ہے۔		
	پاس خط جیجنے کے لئے انگوشی بنوانے کا بیان۔ گائی ہے:			۳۵۳	ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا۔		**
"	اس محض کا بیان جو انگوشی کا نگینه تھیلی کی طرف	۲٠۵	"	rss	ریشم بچھانے کا بیان۔ پیر		*1
	ر کھے۔			"	فسی پیننے کا بیان۔		11
٩٢٩	می صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که کوئی هخص اینی مورخ ::	۵۰۷	*1	ray	خارش کی وجہ سے مردول کے لئے رکیتمی کیڑا	MAT	"
	انگوشی پرنقش نه کنده کرائے۔ پریشرشت				جائزہ۔		
"	کیاانگوشمی پر تین سطروں میں کندہ کرایا جائے؟ میں میں میں میں میں کندہ کرایا جائے؟		**	"	عورتوں کے رکیٹمی کپڑے بہننے کا بیان۔		**
"	عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان الخ میں سے سے اسٹ		"	202	نبی صلی الله علیه وسلم نس قدر لباس اور فرش پر ا	1	**
rz•	عورتوں کے ہاراور کپڑا پہننے کا بیان الخ		t1		اکتفاکرتے تھے۔		
"	ہار عاریت <u>لینے</u> کا بیان۔ پر میرین کا		**	ron	نے کیڑے پہننے کے وقت کیا دُعا کرے؟		"
"	ہالیوں کے پہننے کا بیان اگر س		"	209	مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان۔ نبیعہ یہ سے		"
121	بچوں کے سخاب پہننے کا بیان۔		••	"	زعفرانی رنگ کے کیڑوں کا بیان۔ • س		" ,
"	مردوں کا عورتوں کی می صورت اور عورتوں کا مردوں کا عورتوں کی میں میں میں میں میں میں میں میں میں می		"		سرخ کپڑوں کا بیان۔ • • • • • • • • • • • • • • • • • • •		71
	مردوں کی صورت اختیار کرنے کا بیان۔			"	سرخ میژه (گدے) کا بیان۔		"
1227	عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے مرد کا گھر پروا		**	74.	صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے ا	۰۹۰	"
	ے نکال دینا۔ مخصر سے میں مزیر یہ				جوتوں کا بیان ۔ برا سے قب		
"	موجیحیں کتروانے کا بیان۔ خریمہ ورب		"	الهما	پہلے دائیں جوتی <u>پہنے۔</u> سیاست		"
727	ناخن کثوانے کا بیان۔			"	پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اُتارے۔ ت		**
	ڈاڑھی بڑھانے کا بیان۔	۵۱۸	**	MAL	ایک جوتی پہن کرنہ چلے۔	199	"

صفحه	عنوان	باب	پاِره	صفحه	عنوان	باب	پاره
<b>17</b> /19	تصویر والے کپڑوں میں تماز پڑھنے کا بیان۔	۲۵۵	44	rzr	بڑھاپے کے متعلق جوروایتیں منقول ہیں۔	۵19	44
"	فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں		"	"	خضاب کرنے کا بیان۔	l	"
	تصوري ہوں۔			720	گھونگھریانے بال کابیان۔		**
"	تصور والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان۔	ama	**	722	بالوں کو گوندسے جمانے کا بیان۔		"
<b>79</b>	تصویر بنانے والے پرلعنت کرنے والے کا بیان میں بر	F 1	"	<b>PZA</b>	ما تک نکالنے کا بیان۔		"
"	جو خص کی چیز کی تصویر بنائے گا تو اُسے قیامت	l	**	"	گیسوؤں کا بیان۔		11
ŀ	کے دن تکلیف دی جائے گی کداس میں روح	l		129	قزع ( کچھ بال کا شنے اور کچھ چھوڑنے ) کا بیان	۵۲۵	"
	پھو نکے اور وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔			"	عورت کا اپنے شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو		*1
1791	سواری پر کسی کے پیچیے بیٹھنے کا بیان۔		"		لگانے کا بیان۔		
"	سواری پر تین آ دمیوں کے بیٹھنے کا بیان۔		11	PA+	سر اور ڈاڑھی میں خوشبولگانے کا بیان۔ سرچ	۵۲۷	"
"	سواری کے مالک کا اپنے علاوہ کسی کو اپنے میں اور		**	"	11/1	۵۲۸	<b>81</b>
	آ کے بٹھا ٹا اگخ			"	عا ئضہ کا اپنے شو ہر کے سر میں تکلمی کرنیکا بیان		"
"	(اس باب کا کوئی عنوان نہیں)	1	"	"	بالوں میں منگھی کرنے کا بیان۔		"
797	سواری پرعورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا۔ ر	1 1	••	17/1	مشک کا بیان۔		"
"	چت کینے اور ایک پاؤل کو دوسرے پاؤل پر سر	۲۵۵	**	"	بہترین خوشبو لگانے کا بیان۔		"
	ر کھنے کا بیان۔			"	خوشبورد نه کرے۔ میں وقت سرید ہو		"
	كِتَابُ الْآدَابُ			"	ذریره (ایک قتم کی خوشبو) کابیان به سریر سریر		"
				MAT	حسن کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان۔		"
ا ۳۹۳	اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعاند نہ		۲۳	••	الوں میں جوڑ لگانے کا بیان۔		"
	متعلق نفیحت کی۔ د سائریں			<b>*</b> **	عورتوں کا چرے کے بالوں کو صاف کرنے کا	۵۳۷	"
"	حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ کرانہ میں کا دورہ کا میں کا دورہ کا میں کا دورہ کے انگریاں		"		ا <u>بيا</u> ن-		
۳۹۳			"	<b>የ</b> አሶ	• • • • • • • • • • • • • • • • • • •		"
ļ <u>"</u>	کوئی کھخص اپنے والدین کو گالی نہ دے۔ اس کے مارسر کر قبل میں کر مارسی میں میں		.	710	گود نے والی کا بیان۔ گھر نے ماریریں		"
"	اس کی دعاؤں کے قبول ہونے کا بیان جواپے اور میں جسیداری		"	"	گروانے والی کا کابیان۔ ات		"
	والدین سے حسن سلوک کر ہے۔ ماریس کی وف از عرب		<u>.</u>	F/14   	تصویروں کا بیان۔		"
794	والدین کی نافر مانی گناہ کبیرہ ہے۔ مذمرین			"	قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب اربیہ	ı.	**
m9∠ "	مشرک باپ سے صلدرمی کا بیان۔ عصر میں میں جسر میاں میں ہیں	' I			کابیان۔		
"	عورت کا اپنی ماں ہے حسن سلوک کا بیان جبکہ اور سروٹ مجمد ہوں		"	<b>r</b> \\ _	تصویرین توڑ دینے کا بیان۔ تعریب سے بحد زیر یہ	1	"
	اس کاشو ہر بھی ہو۔ میٹ سائر سائد ساتھ کی انہیں ا				تصویروں کے بچھانے کا بیان۔ آتہ مسید میں میں میں		
<u> </u>	مشرک بھائی کے ساتھ صلدرمی کرنے کابیان۔	070	••	PAA	تصوروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان۔	ara	**

صفحه	عنوان	باب	ياره	صفحه	عنوان	باب	ياره
١٠١٠	ہرنیک صدقہ ہے۔	<del> </del>		<b>179</b> A	صلەرخى كى فىشىلىت كابيان ـ		۳۳
	ہرمن کندنہ ہے۔ اچھی گفتگو کرنے کا بیان الخ	i		.,,,,	تطعرتم كا گناه ـ قطع رقم كا گناه ـ	l .	**
,,	ہرامر میں نرمی برنے کا بیان۔		"	799			11
ااس	مومن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔	l .	"		جو شخص صلدر حی کرتا ہے اللہ اس سے ملتا ہے۔	1	••
		<u> </u>	<u> </u>	1400	رشتہ داری تعوزی می تری سے بھی تر ہوجاتی ہے۔		
	منجيسوال بإره			۱,	بدلہ دینے والا صلہ رحی کرنے والانہیں ہے۔	841	11
יוויין	الله تعالیٰ کا تول کہ جس مخص نے اچھی سفارش کی تو	۵۹۳	10	14.1	أس شخص كا بيان جو حالت شرك مين صله رحي	02r	**
	اس کو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری				کرے پھروہ مسلمان ہو جائے۔		
	سفارش کی تو اس کواس میں سے ملے گا۔ ا			"	دوسرے کے بیچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا		"
"	انبی صلی الله علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت ایتریاب میں ہوئی ہے ہے۔		"		ایاس ہے ہمی کرنا۔		
	تھی اور نہ قصدا فحش گوئی کرتے تھے۔ منابعہ			"	بچے کے ساتھ مہر ہانی اور اس کو بوسہ دینا اور اسٹ		"
רור	حسن خلق وسخاوت کا بیان، اور بیه که بخل مکروه لا	۵۹۵	"		كُلُّ لِكَانًا -		
	ے اگ تروں میں میں میں میں میں میں میں میں میں می			۳۰۳	الله تعالیٰ نے رحمت کے سوجھے کئے ہیں۔ قان کر سر		j
Ma	آ دی اپنے گھر میں کس طرح رہے؟ مصابحہ بیزال کا با		"	h+h	اولاد کااس ڈریے قش کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کریں میں	02Y	"
מאן ייי	محبت الله تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ خداکے لیے محبت کرنے کا بیان ۔				کھائےگا۔ برائ میر کورین		.
	کرائے کیے حبت کرنے ہیاں۔ اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو! کوئی		.,	,,	بچ کا گود میں رکھنے کا بیان ۔ جب اس کو کہا اس		,,
	الله تعال کا تون که ایسے ایمان دانو . وق جماعت کسی جماعت سے مذاق ندکرے۔			r+0	بچ کا ران پر ر کھنے کا بیان ۔ عبد کا پورا کر نا جزوا کیان ہے۔		,,
المام	. گالی گلوچ اورلعنت کی ممانعت کا بیان ۔ -		.,		ہدہ پردا رہ ، روہ بیان ہے۔ میٹیم کی پر ورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان		,
۱۹	لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلاً کسی کو لا نبایا	1	11		یاں پروروں رہے رہاں ہیں، بیان۔ ابیواؤں کے لیے محنت کرنے والے کا بیان۔		,,
	مُقَلَنا كَهِنا الخ مُقَلَنا كَهِنا الخ			M-4	مسکین کے لیے محنت کرنے والے کا بیان۔		10
mr+	غيبت كابيان الخ	4+4	**		آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہر بانی کرنے کا		"
"	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که انصار کے گھروں		.,		بيان ـ		
	میں سب سے بہتر کون ہے۔			r+2	ر پڑوی کے حق میں وصیت کرنے والوں کا بیان الخ	۵۸۳	ır
MEI	فساد پھیلانے والوں اور اہل شرک کی غیبت	7+1°	*1	۲°•۸	اس شخص کا گناہ جس کا پڑوی اس کی تکلیف	۵۸۵	••
	ٔ جائز ہے۔				ے بے خوف نہ ہو۔		
"	چغل خوری گناہ کبیرہ ہے۔		"	"	کوئی عورت اپنی پڑوین کو تقیر نه سمجھے۔		"
"	چٹل خوری کی کراہت کا بیان۔		"	14.4	جو محض الله اور قیامت کے دن پرائیان رکھتا ہے وہ	۵۸۷	••
444	الله تعالیٰ کا قول کہ جموئی بات کہنے سے پر ہیز کرو		"		اپنے پردوی کو تکلیف نہ پہنچائے۔		
"	دو غلے کے متعلق جو کہا گیا ہے۔	<b>N•</b> F	"		ہمسامیکائن دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے	۵۸۸	••

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	بإره
۲۳۸	ان لوگوں کی دلیل جو جہالت اور تاویل کی بنا پر	4P4	ro	rrr	ای ساتھی ہے بیان کرنا کہاس کے متعلق کیا	4+9	ra
	كسى كوكا فركنے والے كوكا فرنبيں كہتے الخ		Ì		کہاجاتا ہے۔		
<b>مس</b> م	احكام الهيدمين غضب اورتخق جائز ہے الخ	4111	. "	~~~	س فتم کی تعریف مکروہ ہے؟	414	**
ואא	غصے پر میز کرنے کا بیان الح	777	**	"	اہنے بھائی کی ایس تعریف کرنا جس کے متعلق	111	"
ררד	-0""		<b>"</b>	]]	لیقین کے ساتھ معلوم ہو۔		
بالماما	جب تو حیاء نہ کرے تو جوخواہش ہوکر۔ س		"	"	الله تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان		, "
**	وین کی بات مجھنے کے کیے حق بات سے حیاء نہ		**		کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اگخ	i	
	کی جائے۔			חאט	صداور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اگ سیرین		"
June	نې صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه آسانى كروختى نه بر از	424	"	rra	اے ایمان والوا کثر بدگمائی ہے بچو۔	l .	"
	کروانخ ایم به جمید مشید در از			"	مس طرح کا گمان کیا جاسکتا ہے؟ پیر	1	"
Lund	لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے کا بیان الخ رئیس سے جب ایر ب		**	444	, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,		"
"	لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان۔ یہ نہ سر ان	1		"	تگبر کابیان الخ د	!!	"
MMZ	مومن ایک سوراخ سے دو بارڈ نگ نہیں کھا تا الح سرچین		**	242	ترک ملاقات کابیان الح 		"
	مہمان کے حق کا بیان۔		•	749	نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا		"
<u>የ</u> ሞለ	مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت اس میں یا		"	"	کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لیے روزانہ یا صبر میں میں		"
~~~	کرنے کا بیان اگ میں سے ای رہ رہ کی میں میں				اسبح وشام کے وقت جائے۔ منابع میں منابع میں منابع استعمال کے اور منابع میں منابع میں منابع میں منابع میں منابع میں منابع میں منابع می		
I LL LA	مہمان کے لیے کھانا تیار کرنے اور تکلف کرنے مرب			۳۳۰			"
~A.	کابیان۔ ام ان کی نی گی نیک				کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے اگر نیاں میں است نیاں ہو		.,
1.2.	مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی			.,	وفدے ملنے کے لیے زینت کرنے کا بیان۔ اس ک		
601	کراہت کا بیان۔ مہمان کا صاحب خانہ سے کہنا کہ جب تک تم		.,	ואא	بھائی چارہ کرنے اورقتم کھانے کا بیان اگخ مسکراہٹ اور بنسی کا بیان الخ		
, ,,,	ا ہمان ہ صاحب عادے ہما تد بہب ملت ندکھاؤ کے میں ندکھاؤں گا۔	- 1	Ì		سراہت اور ہی ہیان اس اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان دالواللہ ہے ڈرو	l t	.,
ror	بدھادے یں مدھاد ن اور اس امر کا بیان کہ			" "	اللد تعالی کا نول کہ اسے ایمان والو اللہ سے ورد اور صادقین کے ساتھ ہو جادُ اور جموٹ کی	112	
"	برون کی ترت ترج اور ان انترام بیان که سوال اور گفتگو میں بڑا آ دمی ابتدا کرے۔	``•			اور صادین سے ساتھ ہو جاد اور بھوٹ ن ممانعت کا بیان۔		İ
1	ا عوان اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہیں اشعر، رجز اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہیں	464		mm4	i		
-	اور کیا مکروه بین اخ اور کیا مکروه بین اخ			,,,	ا تکلیف برصبر کرنے کا بیان الخ انگلیف برصبر کرنے کا بیان الخ	- 1	
ran	ارو یا کردہ ہیں ہی مشر کین کی ہجو کرنے کا بیان۔			442	ا کیلیت پر بر رہے ہا بیان ہو اُس خصٰ کا بیان جوعماب کے سبب کا فر کہے تو		
! 1	میکرده ہے کہ کی شخص پر شعراس طرح غالب آ				وه ويابي ہے۔		
	جائے کہ اللہ کے ذکر اور علم اور قر آن سے اس		<b>5</b>		جو خص اینے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کے تو		.,
	کوروک دے۔	İ			وه و پیابی ہے۔	1	
لـــــــا							

		1						
صفحہ	عنوان	باب	پاره	Ц	صفحه	عنوان	باب	بإره
122	کی آدمی کا بیکہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے ادراس	424	ra		۸۵۲	ني صلى الله عليه وسلم كا تَرِبُتُ بَعِينُكَ اور	414	ro
	ے مراد ریہ ہو کہ کیا رید واقعہ نہیں ہے؟					عقری حلقی فرمانا۔		
"	آسان کی طرف نگاہ اُٹھانے کا بیان الخ	420	**		••			-11
M21	پانی اور مٹی میں لکڑی مارنے کا بیان۔		*1		٩۵٩	كى مخض كا (كمى كو) وَيُلَكَ كَهِنا_		"
M29	ا پنے ہاتھ سے زمین کسی چیز کو کریدنے کا بیان.		"		۲۲۳	الله بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کابیان۔	701	"
"	تعجب کے وقت تکبیراور شبیح پڑھنے کا بیان ۔		"		۳۲۳	کسی مخف کا کسی کو کہنا کہ دور ہوجا۔	700	**
m.	كنكرى چينكنے كى ممانعت كابيان ـ		11		rya	سمى كومرحبا كهنه كابيان الخ	70r	"
۱۸۹	حچينكنے والے كا الحمد لله كہنا۔		"		*1	لوگ اپنے بابوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔		16
"	چین <u>ک</u> نے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا۔		••		۳۲۲	کوئی هخص بیہ نہ کہے کہ میرانفس (مزاج)	rar	**
17	چھینک انچھی چیز ہے اور جمائی بری ہے۔		"			خبيث ہوا۔		
MAY	جب کوئی مخض حیسیکے تو کس طرح جواب دے؟		"		•	زمانیکو برا بھلا ندکہو۔	70Z	**
"	حچینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للد	444	"		۳۲۷	ئى شىكافرمانا كەكرم مومن كادل ہے۔	AQF.	11
	ندکم- ِ				**	مَى فَخْصُ كَا فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي كَهِنَا أَنْحُ	PGF	17
"	جب جمائی آئے تواپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے۔	YAF	"		11	مستخف كابدكهنا كهالله جھكوتم پرفندا كرے الخ	44+	**
	كِتَابُ الْإِسْتِيُذَان		i		۸۲۳	الله كنزد يكم محبوب ترين نام كابيان-		**
<u> </u>					"	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که میرے نام پراپنا	777	**
MAT	سلام کی ابتداء کا بیان ۔ مرد در اللہ جمال میں		1			نام رکھو،کیکن میری کنیت پراپی کنیت نه رکھو۔		
"	الله تعالیٰ کا قول که اے ایمان دالوایخ گھروں		"		٩٢٦	حزن نام رکھنے کا بیان۔		11
	کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہوائے ۔ رب				rz•	ایک نام بدل کراس ہے اچھا نام رکھنے کا بیان.		*1
maa	سلام اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے الخ		**		"	انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان ۔ سر ہو:		**
ray	کم (تعداد ) کا زیادہ (تعداد ) کوسلام کرنا۔		"		r2r	مسي خض كانج كا ابنانام ركھنے كابيان -		**
"	سوار کا پیدل چلنے والے کوسلام کرنا۔		"		"	اینے ساتھی کواس کے نام میں سے کوئی حرف کم	772	**
"	, , , , ,	49+	"			کرنے کا بیان۔		
"	چھوٹے کا بڑے کوسلام کرنا۔ مرکز		"		127	بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو		"
M/4	سلام کا رائج کرنا۔		**			اس کی کنیت رکھنے کا بیان ۔		
"	جان پہچان یا بغیر جان پہچان کے لوگوں کوسلام سب	492	"		"	ابو تراب کنیت رکھنے کا بیان اگر چہ اس ک	: 1	**
	کرنے کا بیان۔ سرید					د دسری کنیت ہو۔		
MAA	پرده کی آیت کابیان۔ مناب سرم میں شاہد کا سیا		"		"	الله کوسب سے زیادہ ناپسندنام کا بیان ۔ د سر بر سر سے اور سے میں اور سے میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں		**
144	اسمی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت اسمین در میں در اسم	490	"	-	M24	مثرک کی کنیت رکھنے کا بیان الخ		**
	مانگنا نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔				r27	تصریح سے بات کہنی جھوٹ میں داخل نہیں ہالخ	727	**

صفحه	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
۵۰۳	کوئی مخض کسی کو اُس کے بیٹھنے کی جگہ ہے نہ	۷۱۵	۲٦	۰۹۰	اعضاءادرشرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔	797	ro
	الفائ			اوم	سلام كرنے اور تين باراجازت ما تكنے كابيان -	492	"
"	جبتم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کے لیے جگہ دے	217	11		جب كوئي شخص بلايا جائے اور وہ آجائے تو كيا	APF	"
	دو، توتم جگه دے دو۔				وہ بھی اجازت لے؟		
,,	ال شخف کا بیان جوا پی مجلس سے یا گھرسے اپنے		"	rgr	بچوں کوسلام کرنے کا بیان۔	799	21
	ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہوجائے اگخ			"	مردوں کاعورتوں کو اورعورتوں کا مردوں کوسلام	۷٠٠	"
8.4	ہاتھ سے احتباء کا بیان۔	<b>(</b> )	"		کرنے کا بیان۔	1 1	 
"	اپنے ساتھیوں کےسامنے تکیدنگا کر بیٹھنے کابیان الح		**	۳۹۳	جب کوئی شخص پکارے کہ کون ہے، تو اس کے		•1
۵۰۵	کسی ضرورت کی بنا پر قصداً تیز <u>چلنے</u> کا بیان۔ -		"		جواب میں''میں'' کہنے کا بیان۔		
"	تخت کا بیان ۔		"	"	سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔	, ,	"
"	کسی کوتکیہ دیئے جانے کا بیان۔		**	Ledle			11
204	جعد کے بعد قبلولہ کرنے کا بیان۔		**	11	أس مجلس كو سلام كرنا جس ميس مسلمان اور		"
۵۰۷	مبحد میں قیلولہ کرنے کا بیان۔		"		مشرک مل جل کر بیٹھے ہوں۔		
"	کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور		"	ras	گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور نہ اس کو		"
ı	وہاں قبلولہ کرنے کا بیان۔				جواب دینے کا بیان۔		
۵۰۸	جس طرح آسائی ہو جیضے کابیان۔ ر شخفہ ریسے کا		"	1 1	ذمیوں کوسلام کا جواب کس طرح دیا جائے؟ هند		"
ಬ • 9	اُس شخص کا بیان جولوگوں کے سامنے سرگوثی سے یو	212	"	1492			"
.,	کرےالخ افسان				ے مفاد کےخلاف کوئی ہات لکھی ہو، تا کہ اصل ب		
	چت کیننے کا بیان۔ سومت سے میں سے ش		"		حال معلوم ہو جائے۔		
61+	دوآ دمی تیسرے کوچھوڑ کرسر گوشی نہ کریں۔ مند مندوں سے میں میں	l t		144	_; - 0, 0 0	L	
	راز کی حفاظت کرنے کا بیان۔ تعبیر ہیں میں میں میں تاہی ج	l	"	"	خط میں کس چیز سے شروع کیا جائے؟ : صل باب سایر: ریس		11
"	جب تین آ دمیوں سے زیادہ ہوں تو چیکے سے بات کرنے اور سر گوثی میں کوئی مضا نقہ نہیں۔		"	۱۳۹۹	نبی صلی اللہ علیہ دسلم کا فرمانا کہا سپنے سردار کے   ا	<b>اک</b>	"
۵۱۱	ہات مرکبے اور سر کوئی میں تولی مطعما تعدیں۔ دریہ تک سر کوشی کرتے رہنے کا بیان الخ	- 1		.	کیے کھڑے ہوجاؤ۔ فی زیریں لخ		.
	و حیات مربول مرب رہے وہ بیان اس سوتے ونت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔	- 1	,,	"	مصافحہ کرنے کا بیان الخ ن ہ تھ کا میان الخ		
۵۱۲	' سوے وقت ھریں اسٹ پھوری جاہے۔ ارات کو درواز ہے بند کردینے کا بیان۔	- 1	.,	۵۰۰	و دنوں ہاتھ پکڑنے کا بیان۔	417	
311	رات بودروارے به سردیے 8 بیان۔ بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے		,,		محجصبيسوال بإره		
	بال أكهار نے كابيان -	- 1		0.1	معانقه کا بیان اور کی مخض کا بد پوچھنا کہ مج	۷۳	   ۲۲
مان	اس امر کا بیان که بروه کھیل جو الله کی یاد سے				طبعت کیسی رہی ؟		
24	عاقل کردے باطل ہے۔			"	جواب مين لَبَيْكَ وَ سَعُدَيْكَ كَمْ كَابِيان -		11

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عثوان	باب	بإره
org	قبله زُوہوئے بغیر دُعا مائے کا بیان۔	241	ry	٥١٣	اس چیز کابیان جو ممارتوں کے متعلق منقول ہے الخ	272	۲٦
11	نی صلی الله علیه وسلم کا اپنے خادم کے لیے طول		"		كِتَابُ الدَّعَوَاتِ	<u> </u>	
	عمراور کثرت مال کی دُعا کرنا۔					l " 1	
"	تکلیف کے وقت وعا کرنے کا بیان۔ سیج	1 1	"	air			- 11
۵۳۰	سخت مصیبت سے پناہ ہا گئنے کا بیان۔		**		کرو <b>ں گ</b> اائ د	I I	
"	نى صلى الله عليه وسلم كا اَللَّهُمَّ الرَّفِيْقَ الْأَعْلَى		**	۵۱۵	سب سے بہتر استغفار کا بیان الح۔		"
	کہہ کر دُعا مانگنا۔			91	نبي صلى الله عليه وسلم كاون اوررات مي استغفار	1 1	**
٥٣١	موت اور حیات کی دعا کرنے کا بیان۔		"		پڑھنے کا بیان۔	F I	
•••	بچوں کے لیے برکت کی دعا کرنے اوران کے		**	ria	توبه کا بیان -		**
	سروں پر ہاتھ پھیرنے کا بیان۔			012	دائيس پېلو پر لينځ کابيان ـ	1 1	**
orr	نې صلى الله عليه وسلم پر درود تصیخ کابيان ـ		17	91	طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔		**
"	کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر سبہ سبہ		• ••	۸۱۵	جب سونے لگے تو کیا کہے؟		11
	درود بھیجا جا سکتا ہے اگ			"	وائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان		**
smr	نی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که یا الله جس کو میں		"	۵۱۹	دائيس پېلو پرسونے كابيان-		17
	نے تکلیف دی ہے تو اس کواس کے واسطے کفارہ	l 1		"	رات کو جا محنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔	1 1	**
	ادر رحمت بنا۔ ••	i		210	سونے کے وقت تکبیر اور سیم پڑھنے کا بیان۔		10
"	فتنوں سے پناہ ما نگنے کا بیان ۔ میں		"	arı	سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان		11
ara	لوگوں کےغلبہ سے بناہ ما تگنے کا بیان۔ سے	i t	"	"	(اس باب کا کوئی عنوان نہیں )		"
٢٦٥	عذاب قبرے بناہ مانگنے کا بیان۔		"	arr	آدمی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔		77
۵۳۷	زندگی اورموت کے فتنوں سے پناہ ما تگنے کا بیان سے		"	"	پامخاند جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔		"
	گناہ اور قرض سے پناہ ما نگنے کا بیان ۔ سے		n	"	صبح كوا تمضے پر كيا پڑھے؟	200	"
"	بز دلی اورستی ہے بناہ مانگنے کا بیان۔ رو		"	orm	نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔	200	"
۵۳۸	لجُل سے پناہ ما تکنے کا بیان۔ سے		"	arr	نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔		"
"	أرذل عمرے پناہ مائے کا بیان۔		"	ara	الله تعالى كا قول وَصَلَّ عَلَيْهِمُ الْخ		"
"	وَ ہااور تکلیف کو دُعا دور کر دیتی ہے۔		"	012	وعامين قافيه آرائي كي كراهت كابيان -		"
۵۳۹	بہت زیادہ عمر اور دُنیا کی آ زمائش اور آگ کی		"	"	یقین کے ساتھ دعا مائلے اس کیے کہ اللہ بر کوئی		**
	آ ز مائش سے پناہ مانگے کا بیان ۔				جبر ڈالنے والانہیں۔		
۵۴۰	مالداری کے فتنہ سے بناہ ما تکنے کا بیان ۔ سے		"	۵۲۸	بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہوہ جلد	۷۵۹	"
"	ا فقر کے فتنہ سے بناہ ما نگنے کا بیان۔ -		"		بازی سے کام ندلے۔		
۵MI	برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان	۷۸۳	11	"	دُعا مِن ہاتھ اٹھانے کا بیان۔	۷۲۰	•1

صفحہ .	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	بإره
ممم	نى ﷺ كا فرمانا كەتم دنيا ميں اس طرح رہو گويا	A+9	۲٦	sm	استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان۔	۷۸۵	44
	مبافریاراستہ طے کرنے والے ہو۔			arr	وضو کے وقت دُعا کرنے کا بیان۔	<b>4</b> 04	"
۵۵۵	امیداوراس کی درازی کابیان الخ	۸۱۰	"		بلندجكه برچر صے وقت دعا كرنے كابيان۔	۷۸۷	**
raa	جس شخص کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ	Λŧι	**	orr	کسی وادی میں اُثرتے وقت دُعا پڑھنے کا	۷۸۸	11
	عمر کے متعلق اس کے عذر کو تبول نہ کرے گا۔			1	بيان الخ		
002	اس عمل کا بیان جو صرف خدا کی خوشنودی کے	۸i۲	"		سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے	۷۸۹	**
	ليے كيا جائے۔				وقت دُعا پڑھنے کا بیان۔	 	
"	ونیا کی زینت سے بیخے اوراس کی طرف رغبت	۸۱۳	••	"	شادی کرنے والے کے لیے دعا کرنے کا بیان.	∠9+	**
	کرنے کا بیان۔			مهم			**
640			"	19	نبي صلى الله عليه وسلم كارَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا	<b>∠9</b> ۲	*1
	تهمیں دنیوی زندگی دھوکہ نہ دے الخ				حَسَنَةً فرمانا_		
ודם			"	11	د نیا کے فتنے سے پناہ ما تکنے کا بیان۔		11
"	مال کے فقنے سے بیچنے کا بیان۔		•	ara			••
۳۲۵	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که بیه مال تر و تازه		"	.,	مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان الح		11
	اورشيريں ہے الخ	1		arz	مشر کین کے لیے وعا کرنے کا بیان۔		"
חדם	ا پنا مال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکا	۸۱۸	11	**	نبي صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه اَللَّهُمَ اغْفِرُلِيُ		"
	وی اس کا ہے۔				مَا قَدَّمُتُ وَمَاۤ أَخُرُتُ.	ı	
H	زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں۔	- 1	"	ora	جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے	۷۹۸	**
rra	نبی صلّی الله علیه وسلم کا فرما نا که میں پیندنہیں کرتا	- 1	"		ا كابيان-		
	کہ میرے پاس اُحدیہاڑ کے برابرسونا ہو۔ میرے پاس اُحدیہاڑ کے برابرسونا ہو۔			509	رسول الله صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه يهود ك	∠99	11
244	تو گھری دل کی تو گھری ہے ہے الخ نہ یہ د		"		متعلق ہاری دعامقبول ہوتی ہے۔		
"	فقری نضیلت کابیان ۔		"	"	آمین کہنے کا بیان ۔		11
PYG	نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ "کے	۸۲۳	"	••	لا الدالا الله كهنه كي فضيلت كابيان -	۸٠۱	" [
	زندگی گزارنے اور دنیا کی لذتوں سے علیحدہ			۵۵۰	• • • • • • • • • • • • • • • • • • •	۸۰۲	17
	رہنے کا بیان۔	- 1		۱۵۵	الله بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔		"
02r	اعتدال ادرعمل پر مدادمت کا بیان ۔		**	sar	لاحول ولاقوة الابالله كمنے كابيان ـ		"
۵۷۳	خوف کے ساتھ اُمیر کا بیان الح	- 1	"	aar	-0111-01-1	۸۰۵	"
۵۷۵	المحرمات الهيي <i>ت زيخ</i> كابيان الخ ش		"	**		۲۰۸	"
824	چو خص الله پر بھروسه کرے تو اللہ اس کو کافی ہے . ق		"	"	ول کونرم کرنے والی باتوں کا بیان الح		"
11	قیل وقال کے مکروہ ہونے کا بیان۔	۸۲۸	"	sar	آ خرت میں دُنیا کی مثال ۔	۸۰۸	11

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
۵۹۳	الله تعالى زمين كوائي مشى ميس لے لے گا۔	۸۵۰	1/2	۵۷۷	زبان کی حفاظت کرنے کا بیان الخ	٨٢٩	ry
مهوه	حشر کی کیفیت کابیان۔	۱۵۸	"	۵۷۸	اللہ کے ڈرے رونے کا بیان۔	۸۳٠	"
294	الله تعالی کا تول که بے شک قیامت کا زلزله	Mar	"	"	الله سے ڈرنے کا بیان۔	۸۳۱	"
	ایک بہت بری چیز ہے الخ			029	گناہوں نے بازرہنے کا بیان۔	۸۳۲	*"
۵۹۷	الله تعالیٰ کا قول که کیا وہ لوگ یقین نہیں کرتے	۸۵۳	"	۵۸۰	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که جو میں جانتا	۸۳۳	,,
	کہ وہ لوگ بڑے دن میں اُٹھائے جا کیں گے.				ہوں اگرتم جان لیتے تو کم ہنتے اور زیادہ روتے.		
۵۹۸	قیامت میں تصاص لیے جانے کا بیان۔	۸۵۳	11	201	دوزخ شہوتوں سے ڈھائلی گئی ہے۔	۸۳۳	"
099	جس کے حساب میں تفتیش کی عمیٰ تو اُسے عذاب	۸۵۵	11	"	جنت اورای طرح جہنم بھی تہاری جو تیوں کے		**
	_6597				تھے سے زیادہ قریب ہے۔		
۲•۰	جنت میں ستر ہزار (آدی) بغیر حساب کے		"	"	اس کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال وصورت	۲۳۸	**
	داخل ہوں گے۔				میں) پیت ہوالخ س		-
4.4	جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان۔		19	۵۸۲			"
414	صراط جہنم کا بل ہے۔	۸۵۸	11	"	مناہوں کو حقیر سمجھنے سے بیخنے کا بیان۔		"
412	حوض کا بیان الح	۸۵۹	"	"	ا عمال خاتمے پرموقو نب ہیں۔ بیر		**
	كِتَابُ الْقَدُر			۵۸۳	• • • • • • • • • • • • • • • • • • •		••
				۵۸۴	امانت أٹھ جانے کا بیان۔		17
AlF	تقدیرکا بیان _ علی میران به این			۵۸۵	ریا اورشهرت کا بیان _ • • • • • • • • • • • • • • • • • • •		"
719	تلم الله كے علم پر خشك مو چكا ہے الح	1	"	**	أس مخض كا بيان جو الله كى طاعت ميں مجاہدہ	۸۳۳	11
*1	الله تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے جو وہ لوگ کرنے	٦٢٨	"		کرے۔ •		
	والے تھے۔			۲۸۵	تواضع كابيان-		11
44.	الله تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے	٣٢٨	11	۵۸۷	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که میں بھیجا گیا		11
	ساتھ ہے۔				ہوں اس حال میں کہ قیامت ان دونوں انگلیوں سب		
111	اعمل خاتے پرموقوف ہے۔ مریب سریب	- 1	"		ک طرح ہے۔		
444	نذر کا بندے کوقد رکے حوالہ کر دینا۔		"	۵۸۸	(اس باب میں کوئی عنوان نہیں ) کھنے ہیں ہے ۔		11
"	لاحول ولا قوة الا بالله كابيان _ د بر ا	1		•"	جو مخص الله کی ملاقات کو پیند کرتا ہے اللہ اس	۸۳۷	19
444	معصوم وہ ہے جس کواللہ بچائے الخ		11		ے ملنے کو پیند کرتا ہے۔		ļ
"	الله تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا سبب	AYA	"	۵۸۹	سکرات موت کا بیان ۔	۸۳۸	_",
	ہم نے ارادہ کیا اس پرحرام ہے کہ وہ لوٹ اس معالمی میں اس کا سے میں میں				ستائيسوال ياره		
	ا جائے (لیعن وہاں کے لوگ مراہی سے باز آ ایک یں لا				•		
	جائيں)الخ_			۵۹۲	صور پھو نکنے کا بیان الخ	۸۳۹	72

لَعَمْرُ الله كَمِنِهُ عِيان ـ تَوَلَّ كَهُ الله كَمِنِهُ عِيان ـ قول كه الله يمين لغو مِن تمهارا "  ر كا الخ ـ كخاف كر الخ لا ١٣٣ بيان الخ	الله تعالی کا مواخذہ نبیں جب کوئی مختم	<b>AA9</b>		מזצ	الله تعالی کا قول که ہم نے جو خواب تہمیں دکھلایا، وه صرف لوگوں کے لیے آزمائش تقی۔		12
کرے گا، الخ۔ س بھول کرفتم کے خلاف کرے الخ	موا خذه نهيل جب کو کی مختص		P0				
م بھول کرفتم کے خلاف کرے الح	جب کوئی فخفر						
	-	<b>19</b>			آدم اورموی علیه السلام کا الله کے نزدیک مفتلو		••
المان الخ	يمين غموس كا		"		کرنے کا بیان۔		
		<b>A91</b>		"	جس کواللہ دے اس کا کوئی رو کتے والانہیں۔	۱۵۸	"
وُل، بیشک جولوگ اللہ کے عہد اور " وَل			"	"	اُس مخض کا بیان جو بدیختی کے پانے اور بری	۸۲۲	"
کے ذریعے تھوڑی قیت خریدتے	' I				تقدیرے اللہ کی پناہ مائگے۔		
	اين اڭ	Į.		777	الله تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان	140	"
تم كهانا جس كاما لك نه جوالح	ا باجم		11		حائل ہوتا ہے۔		
ل کیے کہ خدا کی قسم ، میں آج کلام ا ۱۳۹	انما	- 1	"	72	(آیت) آپ کهه دیجیے که ہم کووی چیز پہنچے گی		"
l l	ا شہیں کروں اور ہین	- 1			جواللہ تعالیٰ نے ہمارے لیےلکھ دیا ہے۔	1	
بیان جو تشم کھائے کہ اپنی بیوی کے الم	i i		"	"	الله تعالیٰ کا قول ، که ہم ہدایت پانے والے نہیں		"
بینه تک نه جائے گا اور مہینه انتیس	•				ہوتے اگراللہ ہمیں ہدایت جبیں دیتا۔ "ا		
بر بن بند به برا با	دن کا ہو۔ امریر جھنہ وہ	- 1		YYA	الله تعالی کا قول که الله تههاری لغوتسموں پر		"
نم کھائے کہ میں نبیزنہیں پیئوں گاانچ " تا سیاسی میں اس کا استاد	- 1		"		مواخذہ تبین کرے گاائج زمان سرای بیریشن	- 1	
شم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گاالخ مال		- 1	" "	479	نې صلى الله عليه وسلم كاوَ أيّهُ اللّه فرمانا ـ : صل ما ما سريما حق كرمان ما تقرير كا		of
نیت کابیان _	. 1	- 1	.	11	نی صلی الله علیه وسلم کی قسم <i>مس طرح</i> کی تھی الح ایسیں میں منتہ سے رہ		"
س اپنا مال نذر اور توبه کے طور پر الم	جب بون مع مدقه کر <u>۔</u>		"	424	ا پنے بابوں کی قسم نہ کھاؤ۔ ان میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں		"
۔- ں کھانے کی چیزحرام کرے۔"		- 1	.,	17PA   "	لات وعزیٰ اور بتوں کی قتم نہ کھائے۔ اوز قتری ریر سرفتری نریس	- 1	.
المعالم المن المن المن المن المن المن المن ا		ŀ		.,	ابغیر قسم کھلائے ہوئے قسم کھانے کا بیان۔ اُس فخص کا بیان جو لمت اسلام کے سوا دوسرے		
ر میں اور میں اس اسال اسال اسال اسال اسال اسال اسال	*A		,,		ان ن ما میان بوشت اسلام مے عواد و مرسے اند ہب کی قتم کھائے الخ		
اندر مانے کا بیان الح	:			429	یدہب کا مطابع اس پینہ کیے کہ جواللہ جا ہے ، اور جوتو جا ہے الخ	- 1	
نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی یا "					اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے کی کی	1	,,
نے بائیں سے کونگو نہ کرے گا پھر رفلاں مخض ہے گفتگو نہ کرے گا پھر					المدخان کا کون کہ ان وون سے پن پن اقتمیں کھا کیں۔	. 47 41	ļ
	وه مسلمان م			414	یں میں یں۔ جب کوئی شخص کیے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا	۸۸۵	
ریان بیان جومر جائے اور اس کے ذمے "		9-1	,,		بب رن من من من من مندر رده ره ارن اور اور اور اور اور اور اور اور اور اور		
	نذرواجب			401	الله بزرگ و برتر کے عبد کا بیان ۔	  YAA	
راس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس ۲۵۲		9+0		"	الله كي عزت اوراس كي صفات اور كلمات كي قتم	- 1	[
1 1	برقدرت نه				كهانه كابيان الخ		

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	بإره
721	نی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که جو هخص مال	911	12	704	ال فحض كابيان جو چند دنول كروز ركف كى	4+4	1/2
	چھوڑ ہے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے۔				نذر مانے اور ان میں یوم نحریا یوم فطرآ جائے۔		
"	باپ اور مال کی طرف سے اولاد کی میراث	qrr	"	NAF	کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں بھیتی اور	9+4	"
	کابیان ـ				اسباب داخل ہوں سے الخ		
11	لڑ کیوں کی میراث کا بیان۔ ا		11	Par	قسموں کے کفارے کا بیان الخ	1	"
421	بوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہوا گخ		"	44.	الله تعالى كا قول كه الله تعالى في تمهاري قسمول	9+9	"
424	بٹی کی موجودگی میں نواس کی میراث کا بیان۔		"		کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔	1	
"	باپ اور بھائی کی موجود گی میں دادا کی میراث کا ن	924	"	"	اس مخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنکدست کی	910	"
	بيان الح				مدد کرے۔		
424	اولا د وغیره کی موجودگی میں شوہر کی میراث کا	912	11	177	کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ	911	"
	بيان۔				نزد یک کے یادور کے مول۔		
"	اولا دوغیره کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی		•1	"	مدیند کے صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد		**
	میراث کابیان۔				اوراس میں برکت اور اس امر کا بیان جو اہل میں میں بیات		
420	بیژن کی موجودگی میں بہنیں جوعصبہ ہیں ،ان کی		"	1	مدينه مين نسلاً بعد نسلٍ منتقل موتى آئى مين _		
	میراث کا بیان _			777			*1
"	چند بېنول اورا يک بېمن کې ميراث کا بيان ـ پيرېږور پروور پر مرور د و و و و و و		"		اوراس امر کا بیان که س قشم کا غلام آزاد کرنا		
"	آيت يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمُ فِي	i i	"	1	بہتر ہے۔		
	الْكَلَالَةِ الْحُ	*		441	کفاره میں مکا تب اور ام ولد اور مدبر اور ولد	910	••
1424	عورت کے دو چپا زاد بھائیوں کا بیان کہ ان مصر میں میں شام میں ک	)	"		الزناكة زادكرنے كابيان _		
ļ "	میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔ میں میں میں میں			"	جب کفارہ میں غلام آ زاد کرے تو اس کی اولاد		"
	ذو <b>ی الارحام کا بیان۔</b> مرب میں مناب کے مصرف ال			_	کس کے لیے ہوگی؟ اقتر میں میں اس دربیا		
YZZ	لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان۔ میری کے مام شریع میں میں اور میں			"	قتم میں انشاءاللہ کہنے کا بیان۔ سر		"
	بچه ځورت کو ملے گا ،خواه وه آ زاد بو یالونڈی۔ پر سیست سے است سیست کا در اور کا در اور کا در اور کا در اور کا در اور کا در اور کا در کا در کا در کا در کا در	1	<u>"</u>	771	كفاره دينه كابيان ـ	914	
44A	ولاءاں کے لیے ہے جوآ زادگرے اگر مام میں میں اور		"		كِتَابُ الْفَرَائِضُ		İ
	ٔ سائبہ کی میراث کا بیان۔ ان و هخف سراعوں جہ رہند الک کی د منس						
729			"	144	الله تعالى كا قول يُؤْصِينُكُمُ اللَّهُ فِي	1	12
44.	خلاف کام کرے۔ جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام		.,		أَوُلَادِكُمْ لِلذَّكِرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيُنِ الْخُــ : يَعْفِى تَعْلِمُ مِنْ .		,,
1/1	جب ون ( مار) کی سلمان کے ہاتھ پر اسلام الائے تو حسن اس کے لیے ولا مزمیں سمجھتے تھے۔	יי די		\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\	فرائض کی تعلیم کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث		,,
	لا ہے تو اس اس کے سیے ولا ویدن بھے گھے۔ اس امر کا بیان کہ مورت ولا وی مستحق شہوگ۔		,,		1 -	454	••
<u> </u>	ال امر ه بيان له ورت دلاء ي نه بول-	71.4			نه ہوگا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے۔		

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
49+	جب مقدمه سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو	44	"	IAF	كى قوم كا آزاد كرده ان بى ميس سے باور	901	12
ĺ	حديس سفارش كرنے كابيان -				بہن کا بیٹاان ہی میں سے ہے۔		
191	الله تعالى كا قول كه وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ		**	"	فيدن فالبراث البيان-	1	"
	فَاقْطَعُوا أَيُدِيَهُمَا الْخُ اوركس مقدار من باته			444	مسلمان کافر کا اور کافرمسلمان کا دارث نه ہو	۳۳۹	17
	الله الله الله الله الله الله الله الله	l i			218		
495	چور کی تو به کا بیان۔	944		"	نفرانی غلام اور نصرانی مکاتب کی میراث کا د	۹۳۳	"
	اٹھائیسواں پارہ				بیان اخ راس باب میں کوئی حدیث نبیں )		
490	جنگ کرنے والے کافراور مرتد کا بیان۔	۳۲۶	۲۸		اں مخض کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا		
11	نی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے	946	"	:	ہونے کا دعویٰ کرے۔		
}	والوں کے داغ نہیں لگوائے۔			"	اُس فخص کا بیان جوغیر کوا بنا باپ بتائے۔		"
u	اس امر کا بیان که آپ نے مرتد محاربین کو پانی	arp	"	442	جب ورت کی بیٹے کا دمویٰ کرے۔	914	"
	خنیں پلایا الح			MAP	قیافه شناس کابیان۔	911	
797	نبی صلی الله علیه وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان۔		"		كِتَابُ الْحُدُودِ	_	
<b>19∠</b>	اس مخض کی نصنیلت کا بیان جس نے فواحش کو			444	شراب ند بي جائے ، الخ _	000	12
	عبور دیا۔ چھوڑ دیا۔	1		i I		94	,,
"	ز ناکرنے والوں کے گناہ کا بیان الخ۔		.,		ر ب پی <i>در حالت کارد د</i> ی اے۔	,	
799	شادی شدہ زانی کوسنگسار کرنے کا بیان۔			"	۔ گھر میں حدلگائے جانے کا بیان۔	109	,,
	مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا	920	,,	"	چیز یوں اور جو تیوں سے مارنے کابیان۔	- 1	.
	جائے گا الخ۔			YAZ	الثراب پینے والے پرلعنت کرنا مکروہ ہے ، اور	900	.
۷•۰	زانی کے لئے پھر ہے۔	921	"		یہ کہوہ دین سے خارج نہیں ہے۔		
۲٠۱	بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان ب	- 1	"	AAF	چور کابیان جب وہ چوری کرتا ہے۔		"
"	عیدگاہ میں شکسار کرنے کا بیان۔	- 1	"	"	چور کانام نہ لے کراس پرلعنت کرنے کا بیان۔	900	"
۷۰۲	جو مخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں صد ا		"	"	حدود كفاره ميں _	- 1	"
	ائبیں اگے۔ امریز بھنی ہے ہے۔		ľ	PAF	حدیاحق کے سوامسلمان محفوظ ہے۔		"
200	اگر کوئی فخض حد کا اقرار کرے اور اس کو ظاہر نہ سے لا	920	"	"	حدود قائم كرنے اور محربات الہيے کے ليے انتقام	901	"
	اکرےائے۔				لينے كابيان -		
"	کیا امام اقرار کرنے والے سے پیر کہ سکتا ہے	924	" ]	19+	ا شریف اور وضع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے	909	"
	كەشايدىق نے چھوا بوگا يا اشارە كيا بوگا۔				کا بیان۔		

صفحہ	عنوان	باب	ياره	صفحه	عنوان	باب	پاره
212	ال مخض كابيان جس نے بديائى كے كام اور				اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ	922	r/A
	آلودگی اور تہت کو بغیر گواہ کے بیان کیا۔				A		
۷۱۸	شادی شدہ عورت کو زنا کے ساتھ متہم کرنے	992	*1		کیا تو شادی شدہ ہے؟ زنا کا اقرار کرنے کا بیان۔		**
	کابیان۔			۷۰۵	شادی شدہ عورت کو زنا سے حاملہ ہونے	949	*"
<b>L19</b>	غلامول پر تهمت لگانے کابیان۔		*1		رِسْنَگساد کرنے کا بیان۔		
11	کیا امام کمی مخض کوظم دے سکتا ہے کہ اس کی		11	۷٠٩	غیر شادی شدہ مرد وعورت کے درے لگائے	9.40	"
	غیرموجودگی میں کسی پرحدلگائے؟ الخ				جائیں گے الح		
ŀ	كِتَابُ الدِّيَّاتِ				گناه گاروں اور ہیجو وں کوشہر بدر کرنے کا بیان. فن		"
<u> </u>				"	ال مخف کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام		"
44.	اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو مصمد آ قاتریں		<b>F</b> A		حدلگانے کاظم دے۔		
	فل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے۔ استان میں تاریخ کا میں میں تازی کا			اا ک	الله تعالی کا قول کہتم میں سے جو محض اس کی		••
211	الله تعالى كاقول وَ مَنْ أَحْيَاهَا كَاتْفِيرالْخ		"		قدرت ندر کھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں ہے		
200	الله تغالی کا قول کہا ہے ایمان والومقتولوں کے ا		"		شادی کرے تو اس کو جاہئے کہ اپنی مومن		
	متعلق تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے۔				لونڈیوں سے نکاح کرے۔		
"	قاتل ہے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کر		"	"	لونڈی کے زنا کرنے کا بیان۔ میں میں میں میں		
	لے اور حدودیش اقرار کرنے کا بیان۔ کی کشخفہ کسر بیتر میں مذات			217	اگرلونڈی زنا کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے		" ,
210	جب کو کُ مخف کسی کو پھر سے یا ڈنڈے سے قتل م	1***			اور نداس کوجلا وطن کیا جائے۔		
	الر <del>يب .</del> المدين الريب الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري			"	ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے		•"
"	الله تعالیٰ کا قول که جان کے بدلے جان اور سری سے سری کو			-	زنا کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا		
<b>4</b> 74	آ کھ کے بدلے آ کھ ہےائح پھرے مارڈ النے کے قصاص کا بیان ۔		,,	ا ا	بیان۔ می کر مختص میں میں کہ یہ میں اکمی	887	,
<del> </del>	چىرسى ماردائے كے ملامان مايان جس كاكوئى آدى قل كيا كيا تو اس كو دو امريعنى				جب کوئی مخص اپنی یا دوسرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزد یک زنا کی تہت نگائے تو کیا حاکم		
	س کا وی ادی سیا میں جا ان وروامر ہیں تصاص دریت میں سے ایک کا اختیار ہے۔				کووں کے دویات کی ہمت لانے و ایا عام اس عورت کے باس کسی محض کو بھیج سکتا ہے		
212	کھیا ن ووریت ین سے ایک 6 انھیار ہے۔ اس مخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا ھا ہے۔		,,		اں ورث نے پال کی ان وی علما ہے۔ تا کہاس سے تہت کے متعلق دریافت کرے؟		,
"	ان ن البیان بو فی او کوئ مان رما جاہے. اقل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا		10	1100	ا کہ ان سے ہمت ہے میں دریافت سرے ا سلطان کے علاوہ کوئی فخص اسینے مگر والوں کو یا		
	ں رہا یں فرعے سے بعد معاف رہے ہ بیان۔				عنطان سے علاوہ وی س ایچ مروانوں ویا دوسروں کوادب سکھائے الخ	1	
2 M	ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ نہیں جائز ہے کسی مومن کے		"	.,	اوسروں وادب معاہدات اُس مخص کا بیان جوابی بیوی کے ساتھ کی آ دی		**
	کید مون کونل کرے۔ کیے کہ کی مون کونل کرے۔				ا س ماہی ورین دون سے ماط سازن کود بھے اور اس کول کردے۔		
.,	جب کوئی شخص ایک بارقل کا اقرار کرے تو اس			210	تعریض کے متعلق جومنقول ہے۔ تعریض کے متعلق جومنقول ہے۔		ú
	، بنباری کونل کردیا جائے گا۔				تعزیراورادب کی مقدار کا بیان ۔		
<u> </u>					-0:::::::::::::::::::::::::::::::::::::		

صفحه	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
	سي و رارس او درسو	, ,		<b>∠</b> ۲9	عورت کے عوض مرد کے قبل کئے جانے کا بیان.	1••٨	۳۳
	كِتَابُ إِسُتِتَابَةِ الْمُرُتَدِّيُن			"	مردعورت کے درمیان زخول میں قصاص لینے	1	"
۲۳۲	(				كابيان الخ		
244	مرتد مرداور مرتدعورت كاحكم اوران سے توبہ	1-19	••	"	اُس مخض کا بیان جو اپناحق لے یا باوشاہ کی	1+1+	"
	کرانے کابیان۔ ھ				اطلاع کے بغیر قصاص لے۔		
244	اس مخف کے قُل کرنے کا بیان جو فرائض کے	1 1	**		اگر کوئی مخص جوم میں مرجائے یافتل ہوجائے۔		"
	قبول کرنے ہے انکار کرے اور جس کی نسبت ۔ پر بر بر پر	i		"	جب کوئی مخص اپنے کوعلطی سے قل کر دے تو		"
	ارتداد کی طرف کی جائے۔ سر سر بھنے میں اس				اس کی دیت ٹیس۔ فریس		
"	جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی تحص نبی صلی اللہ بر سام سر میں میں سے		"	241	جب ایک فخص کمی کو دانت سے کاٹے اور اس	1+11"	**
	علیہ وسلم کو کنایٹا برا بھلا کیے اورصراحۃ نہ کیے۔				کے دانت کر جا عیں۔		
2 MZ	(اس باب کا کوئی عنوان نہیں ) نہیں اسسیقت سے زیر میں	1		"	بعب ہیں میں اور اس سے اسے اروان کے دانت گر جا کیں۔ دانت کے بدلے دانت ہے۔ الگیوں کی دیت کابیان۔	1+10	11
	خوارج اورملحدین کے مل کرنے کا بیان۔ معرفض میں میں میں اور تنا سے اس میں		**				
2179	اس مخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لیے یااس ن اس کراگ ہے ن ن کا گھیہ			227	جب چندلوگ ایک فخص کوقل کریں تو کیا ان سبب چندلوگ ایک فخص کوقل کریں تو کیا ان	í s	••
	خیال ہے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں خن جے اور جمہ و	l i			سھول سے بدلہ یا قصاص لیاجائے؟ تب رہیں کا		·
(4.	خوارج سےاٹر نا چھوڑ دے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت		.,	Z77	قسامہ کا بیان الخ جو فض کسی قوم کے گھر میں جھائے اور وہ لوگ	1•12	.,
<u>                                   </u>	ب کی اللہ تعلیہ و م کا ارضاد کہ دیا سے اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماعتوں میں			21	ہو سن کی توم سے تھرین جھاسے اور وہ توت اس کی آئکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں۔		
	بناندہ میں ہوں جب میں ندودو بیا ہوں ہیں جنگ نہ ہوگی اور اُن دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔	1		22			
.,	جنگ نہ اون اور اس کوروں ایک اور ہوائیں۔ تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں		11	2,2			1,
	منقول ہیں الخ منقول ہیں الخ			/ PA	ورت کی جنین کا بیان اور مید که دیت باپ پر		
					ورت ک میں ، بیان اور میں نہ ریک ہی چ اور باپ کے عصبہ زرے بیٹے پرنہیں ہے۔		
	كِتَابُ الْإِكْرَاهِ			   ∠٣9	ار من من کا بیان جو غلام یا بچه عاریاً طلب		11
200	الله تعالیٰ کا قول که مگروه جس پر جبر کیا گیاالخ	1.72	۲۸		ان و و در در ایر پیروری انجا اگرے۔		
۷۵۵	اس شخص کا بیان جو کفریر مار کھانے اور قبل کئے	1	"	"	کان میں اور کنویں میں دب کرمر جانے والوں	1077	
	جانے اور ذلت کوتر جی دے۔ مانے اور ذلت کوتر جی دے۔				کا خون معاف ہے۔		
La7	مجور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان۔	1049		440	چو یا یوں کا خون کر نامعاف ہے الخ		<b></b>
	مجور كا فكأح جائز نبيس الخ		"	"	ال مخض كا كناه جوكسي ذي كوبغير كناه كے قل كردے		
202	جب كسي شخص كومجبوركيا جائ كدوه كسي كوغلام	1001	"	211	مسلمان كافر ك عوض قل ندكيا جائے گا۔		"
	دے دے یا فروخت کر دے تو جائز نہیں الخ			••	اس امر کا بیان که مسلمان یبودی کو غصه کی	1+1/2	••
	اِ كراه سے كُرُ ة اور كَرُهٌ كا ايك معنى بين _	1014			حالت ميں طمانچه مارے الخ۔		
<u>لحسبب</u>	•	÷		<del></del>			

صفحه	<sup>و</sup> عنوان	باب	پاره	صفحه	اب عنوان	پاره
224	نیک لوگوں کے خواب کا بیان الخ	1+41	۲۸	۷۵۸	۱۰۴۱ اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نبیس	- 114
"	رؤیااللہ کی جانب سے ہیں۔	1+44	11		-جـ	1
شدك	اچھاخواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے		**	Z09	۱۰۴۱ کئی فخص کا اپنے ساتھی کے متعلقِ جب کہ اس	"
	ایک بڑے۔				کے قل کئے جانے کا یاای طرح کی سی اور چیز کا	1
447	مبشرات کا بیان _	1•4r	••		خطرہ ہوشم کھانے کا بیان کہوہ میرا بھائی ہے الخ	
"	بوسف علیہ السلام کے خواب کا بیان۔				ما الما الما الما الما الما الما الما ا	
222	ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا بیان۔		"	<u> </u>	كِتَابُ الْحِيَلَ	
"	بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب	1•YZ	"	۷۲۰	۱۰۲۷ حیلوں کے چھوڑنے کا بیان۔	
	د نکھنے کا بیان۔			241	۱۰۳ نماز میں حیلہ کرنے کا بیان۔	1 "
441	قید بول اور مفسدول اور مشرکول کے خواب	1+44	"	"	١٠٠٤ أزكوة من حيله كابيان الخيه	- "
	د کیمنے کا بیان۔			245	۱۰۲۷ ا تکاح میں حیلہ کرنے کا بیان۔	1
۷۸٠	اُ س محض کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو	1+49	11	"	۱۰۴۰ خرید وفروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان.	
	خواب میں دیکھا۔			244	۱۰۵ تنابش کے مکردہ ہونے کا بیان۔	.∤ "
۷۸۱	رات کوخواب د کیھنے کا بیان۔	1+4+	"	"	۱۰۵ خرید و فروخت میں دھوکہ دنی کی ممانعت کا	"
21	دن کوخواب د میصنه کابیان ـ		"		بيان الخ_	1
2AT	عورت کے خواب کا بیان۔	1027	**	"	۱۰۵۱ اس ينتم لزکي ميں جومرغوب موحيله جو کی اوراس	<b>/</b> "
۷۸۴	رُ اخواب شیطان کی طرف سے ہے الخ ۔	1027	**		کامبر بورامقررنه کرنے کابیان۔	
19	خواب میں دورھ د کیھنے کا بیان۔	1-44	"	240	١٠٥١ اگركوئي كلخف كمي كي لونڈي غصب كر لے اور كہد	- "
440	خواب میں دورھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف	1-20	"		دے کہ دہ تو مرگئی الخ	
	کی سیرانی د کیھنے کا بیان۔			,,	۱۰۵۱ (اس باب میں کوئی عنوان نہیں )	<b>'</b>   "
19	خواب میں قیص دیکھنے کا بیان۔			277	۱۰۵۰ ا نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان۔	<b>'</b> "
"	خواب میں قمیص محسنتی ہوئی دیکھنے کا بیان۔			272	۱۰۵۱ عورت کا اپنے شو ہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ	1 "
44	خواب میں سنری اور سنر باغ دیکھنے کا بیان۔				کرنے کی کراہت کا بیان الخ	
H	خواب میں عورت کا منہ کھو لنے کا بیان۔		"	ZYA	١٠٥٠ طاعون سے بھا گئے کے لیے حیلہ جوئی کی	
۷۸۷	خواب میں رکیٹی کپڑے دیکھنے کا بیان۔		**		كرابت كابيان _	
"	ہاتھ میں چابیاں و کیھنے کا بیان۔	f•Af	11	<b>449</b>	۱۰۵۱ ہبداور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان۔	"
11	قلابداور کسی حلقه کو پکڑ کر اٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان.	1+1	"	44.	ا ١٠٥٠ عال كا حيله كرنا تا كهاس كو مديه بعيجا جائے۔	"
۷۸۸	ا پنے تکیے کے بنچ خیمے کے ستون و یکھنے کا بیان.	1•45	"		سرم لا باللو و	
"	خواب میں استبرق اور دخول جنت و یکھنے کا	1000	**		كِتَابُ التَّعُبِيُر	
	بيان۔			225	١٠٦٠ خواب كي تعبير كابيان الخ	۲۸

صفحه	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	باب	پاره
۸۰۰	صبح کی نماز کے بعدخواب کی تعبیر بیان کرنیکابیان	11+7	۲۸	<b>Z</b> A A	خواب میں قبر و یکھنے کا بیان۔	1+1/	1/1
	انتنس لا	<u></u>		<b>∠</b> ∧9	خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان۔	1•٨۵	"
	انتيبوال پاره			۷٩٠	خواب میں کنوئیں سے پانی تھینچنے کا بیان یہاں		"
	كِتَابُ الْفِتَن				تک که تمام لوگ سیراب ہوجائیں۔		
<u> </u>	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		[	"	خواب میں کنوئیں سے ایک دو ڈو ل کزوری		97
۸۰۳	اس چیز کا بیان جواللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے   اس چیز کا بیان جواللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے		<b>19</b>		ك ساته كليني موك ديكيف كابيان.		
}	کہ ڈرواس فٹنے سے جوتم میں سےصرف فلاکموں یہ :			Z91			**
	ى كوئبين پنچے گا۔			"		i I	11
۸۰۵	نی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که تم عنقریب ایسی		**	∠9r			**
	اباتیں دیکھو گےجنہیںتم براسمجھو گے۔				واب ین تعبه فا خوات کرنے کا بیان۔	1 1	"
۲٠۸	نی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که میری امت کی سرے عقد میں سر		"	"	خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں		••
<u> </u>	ہلاکت کم عقل نوعمرلز کوں کے ہاتھوں ہوگی۔ مصال میں سال میں سال				کودینے کا بیان۔	l 1	
۸+۷	نی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که عرب کی ہلا کت ش		*'	129m	خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے		"
	ہاں شرسے جو قریب ہے۔ بتنہ سر زیر	1			کابیان۔	!!	
۸•۸			11	290			- 1
A+9	کوئی زمانہ نہیں آتا تکراس کے بعد والا زمانہ بُرا	1111	"	∠90	نیندمیں پیالہ دیکھنے کا بیان۔ برز میں اور کا میں اور کا میں		"
	ہوتا ہے۔ نیصل بیں ساین مار جہ ہیں		_	"	جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے۔ پر دفخت میں بریک سے میں کہ		"
Λ1+	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر   ایت بیوں ہے اس	IIIr	"	"	جب کوئی مخف گائے کو ذریح ہوتے ہوئے دیکھے		"
	ہتھیاراُٹھایا، وہ ہم ہے تہیں ہے۔ نہ صل یہ سلمریں ہوسرتہ	ı		294	خواب میں پھونک مارنے کا بیان۔ سر ؛ فیخنہ سے سر		"
ΛII	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہتم میرے بعد ارز میں کن		"	"	جب کوئی مخض د کیھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑ کی سال	. !	"
A 1 ==	کافرنه ہوجاناانخ ای درینت میں برگ ایس زید میں میشاند	ı			ے نکالی۔ ان میں رہا کہ دیران		
/NIT	ایک ایبا فتنہ آئے گا اُس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی ہے بہتر ہوگا۔	1111,		1 1	٠٠٠- ا ١٠٠٠- ا	1	H
۸۱۳	ا دی گھڑ ہے ادی ہے بہر ہوگا۔ اس امر کا بیان کہ جب دومسلمان تلواریں لیے		.,	Z9Z	ر بیثان بال والی عورت دیکھنے کا بیان۔ خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان۔		"
741	ا ک اسرہ بیان کہ جب دو مسمان مواری ہے۔ کرایک دوسرے کے مقابل ہوں۔	1,1ω		,,	' واب یں بنوار ہلائے ہوئے دیکھے کا بیان۔ اُس مخص کا بیان جوجھوٹا خواب بیان کرے۔		
Air	برایک دومرے معامل ہوں۔ جب جماعت نہ ہوتو کیوں کرمعاملہ طے ہو؟	1114			ا ان من کا بیان بو جوان خواب بیان سرے۔ جب کوئی آ دمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جواس کو	1	
AIG	ہب مما سے یہ ہوت یوں مرسکاملہ ہے ہوت اُس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت		,,		جب نوی ا دی تواب کی این پیر دیھے بواں تو الاپند ہوتو اس کی خبر نہ دے اور نہاس کو بیان کرے	- 1	į
,	ہوں مانے کو کروہ سمجھا۔ پڑھانے کو کروہ سمجھا۔			299	ا میسد ہووا ان کا بریددے اور میان کرتا ہے کہ یہلا اُس شخص کی دلیل جو بیہ خیال کرتا ہے کہ یہلا		.,
	ارسامر کا بیان کہ جب آ دمی کوڑے کی طرح رہ	,,,,		"	ا من من في ويس بوليه حيال حرما ہے له پہنا تعبير بيان كرنے والا اگر غلط تعبير كرنے ( تو وہ	" • <b>W</b>	
	ا من ره وي له بعب الري وروسيان مري رواده   جا نمين گے۔	"",			بیر بیان رے والا الرفعط بیر رے رووہ معترنیں ہے)		
					( <del>- 0 ,</del>		

صفحه	عنوان	باب	ياره	صفحہ	عنوان	باب	ياره
۸۳۵	جس نے حکومت طلب نہیں کی ، تو القداس کی		Ť	ΛIY	فتنه کے وفت جنگل میں رہنے کا بیان۔	_	19
	مدد کرتا ہے۔			۸۱۷	فتنوں سے بناہ مائکنے کابیان۔		**
"	جو مخص حکومت مائگے تو وہ حکومت کے حوالے		"	"	نی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که فتنه مشرق کی	HFI	**
	كرديا جائے گا۔				طرف سے ظاہر ہوگا۔		
"	امارت ( حکومت ) کی حرص کا مکروہ ہونا۔		*1	Alq	أس فتنه كابيان جو دريا كى طرح موجزن ہوگا الح	1177	**
۲۳۸	ال هخص کا بیان جورعیت کا حاکم بنایا گیااوراس	וומץ	11	Ari	(اس باب كا كوئى عنوان قائم نہيں كيا)	1175	**
	کی خیرخوابی نہیں گی۔			٨٢٢			**
۸۳۷	جس نے لوگوں کومشقت میں ڈالا ،تو اللہ اس کو	1164	*1	٨٢٣	جب الله تعالى كمى قوم پرعذاب نازل كرتا ب.	III	**
	مشقت میں ڈالے گا۔			11	نی صلی الله علیه وسلم کا حضرت حسن بن علی کے	HTY	••
"	راسته میں فتویٰ دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان الخ	االدلد	"		متعلق فرمانا كه بيميرا بيثا ہے الخ		
۸۳۸	اس امر کا بیان که نمی صلی الله علیه وسلم کا کوئی	IIMS	11	٨٢٣	اُس فخص کا بیان جوایک جماعت میں کچھ کیے	1112	"
	دربان نه تفا_				پھروہاں سے نکل کراس کے خلاف کیے۔		
"	ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کس		.,	٨٢۵	قيامت قائم نه موگى جب تك كه قبر والول ير	IIIA	
	واجب القتل شخص كي قل كالحكم كرنے كابيان-				رشك نبين كيا جائے گا۔		
٨٣٩	کیا حاکم غصه کی حالت میں فیصله کرسکتا ہے یا	IIr∠	"	AFY	زماند کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ	1179	**
	نوي دے سکتا ہے؟				بتوں کی پرشش کرنے لگیں گے۔		
۸۴۰	اُس مخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو	IIM	11	"	آگ کے نکلنے کا بیان الخ	11174	11
	لوگوں کے معاملہ میں اپنے علم سے فیصلہ کرنے			٨٢٧	(اس باب كا كوئى عنوان قائم نہيں كيا)	11111	11
	کا اختیار ہے الخ			٨٢٨	وجال کابیان۔	1177	*1
۸۳۱	مہر کئے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز	11179	"	٨٣٠	د جال مدینه میں داخل نه موگا۔	1122	"
	ہونے کا بیان۔			٨٣١	ياجوج وماجوج كابيان-	ماسواا	P1
۸۳۲	آ دمی کب فیصلہ کرنے کے لائق ہوتا ہے؟ الخ	110+	11		كِتَابُ الْآحُكَام		
۸۳۳	حاکم اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان الخ	1161	81		رِيَّاب الأحكام		
۸۳۳	مبجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان الخ	1107	•1	۸۳۲	الله تعالیٰ کا قول که الله اور رسول اور اپنے	1173	79
۸۳۵	- · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·				حا کموں کی اطاعت کرو۔		
	حد کا وقت آیا تو حکم دیا که مجد سے نکل کر حد			"	امرا وقریش میں سے ہول گے۔		"
	قائم کی جائے الخ			۸۳۳	اُس مخص کا تواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ	1172	**
אריא	جُمَّلُ نے والوں کوامام کے نفیحت کرنے کا بیان.	۱۱۵۳	Ħ		کرے الخ		
"	جھکڑنے والوں کے لیے قاضی کی گواہی حاکم	1100	н	٨٣٣	امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب	IIPA	"
	کے سامنے ہونی جاہئے الخ				تک که گناه کا کام نه ہو۔		_

صفحہ	عنوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
۸۵۸	کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک فخص	۱۱۷۳	79	۸۳۸	حاكم جب دوآ دميول كوكسي ايك جكه بيهجيتو ان	101	79
	کوحالت دریافت کرنے کے لیے بھیجے۔				دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے کا کہا		
	حکام کے ترجمان کا بیان الح	1140	**		ما نیں اور جھگڑا نہ کریں۔		
۸۵۹	امام کا ہے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان۔	1146	"	٩٣٨	عاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان الح	1164	"
•FA	امام کے راز دار اور مشیروں کا بیان الخ	1124	ì	"	عمال کے تحفہ کا بیان۔	۱۱۵۸	"
IFA	لوگ امام ہے <i>کس طرح بیعت کریں</i> ؟	1144	10	٨٥٠	غلامول کو قاضی بنانے اور ان کو عامل بنانے کا بیان	۱۱۵۹	"
AYP	اُس هخف کا بیان جو دومرتبه بیعت کرے۔	1141	11	11	حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے	+FI	"
,,	اعراب کی بیعت کا بیان۔	1149	17		جانے کا بیان۔		
۳۲۸	نابالغ کے بیعت کرنے کابیان۔	11/1-	"	"	بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس	ורוו	"
11	ال مخف کا بیان جس نے بیعت کی پھر بیعت	IIAI	"		کے پیھیےاس کےخلاف کہنا مکروہ ہے۔		
	کی واپسی کی خواہش کی ۔	1		امد	عَائبِ هُخْصَ بِرَحْكُم لِكَانِے كابيان۔	1177	"
AYA	ال مخض کا بیان جس نے صرف دنیا کے لیے	IIAr	11	"	جس شخص کے لیے اس کے بھائی کے حق میں	1171	"
	بیعت کی۔				ہے کچھ فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے۔		
,,	عورتوں کی بیعت کا بیان الخ	IIAM	"	Aar	كنوئيں وغيرہ كے متعلق فيصله كرنے كابيان۔	ווארי	"
rfa	الصحف كابيان جوبيعت كوتو ژ ڈالے الخ	IIΛ٣	**	nor	تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان۔	11 (3	"
10	خلیفہ مقرر کرنے کا بیان۔	нла	11		لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت	rrii	"
AYA	(اس باب كا كوئى عنوان قائم نهيس كيا)		"		کرنے کا بیان الخ		
PFA	وشمنول اور شک کرنے والوں کو گھروں سے	HΛΔ	**	"	اُس خف کا بیان جس نے اس کوطعن نہیں شار کیا	IIYZ	"
	نكال دينه كابيان الخ				کہ کوئی مختص امراء کے متعلق کوئی ایسی بات		
"	کیا امام کے لیے جائز ہے کہ مجرموں اور گنہگاروں	HAA	"		کے جونبیں جانتا ہے۔		
	کواین پاس آنے اور ملنے سے منع کرے؟			۸۵۳	اَلَدُّ الُحَصَم يعنى أس مخض كا بيان جو بميشه	AFII	"
	كالأو التاريخ				جھگڑا کرہے۔ م		
L	كِتَابُ التَّمَنَى		]	11	جب حاثم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ	PYII	"
144	تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور		79		کریے تو دہ مردود ہے۔	1	
	اس مخض کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔			۸۵۵	امام کا کسی قوم کے پاس آکران کے درمیان سکے		"
"	اچھی ہاتوں کی آرز وکرنے کا بیان الخ				کرانے کا بیان۔		
اعم	نی ﷺ کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام	1191	••	ran	کا تب کے لئے متحب ہے کہ وہ امانتدار اور		"
	کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا۔				عاقل ہو۔		
۸۷۲	رسول الله صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه كاش اييا	1192	••	102	حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے		"
	اورابيا موتا_				امينول كوخط لكھنے كابيان۔		

صفحه	عثوان	باب	پاره	صفحہ	عنوان	باب	پاره
۵۹۸	اس امر کا بیان که باهم جمگرنا اور اس میں تعتق	Ir•A	19	٨٢٢	قرآن اورعلم کی تمنا کرنے کا بیان۔	1191	79
	اور دین میں غلواور بدعت مکروہ ہے الخ			120	V 7		11
9++	اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو	1149	**	ALM	سمی مخف کا بد کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے	1190	"
	پناه دی الخ				والا) نه ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔		
"	رائے کی ندمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت	I	11	"	دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا	1197	**
	كابيان الخ	1			بيان الح		
9+1	نی ﷺ سے جب کسی ایسی چیز متعلق سوال کیا		"	"	لفظ لُوُ (اگر) کے استعال کے جائز ہونے کا	i i	"
	جاتا جس کے متعلق آپ پر دحی نازل نہیں ہوئی	1			بيان الح		
	ہوتی ،تو فرماتے کہ میں نہیں جانتا الخ۔ مصالحہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	l		144	اذان ونماز، روزه ، فرائض اورا حکام میں سیچ سیرین	ļ.	"
"	نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کے مردوں اور میں براتیا	1	11		آ دمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان۔ ممال میں میں اس	l	
	عورتوں کو تعلیم رائے ، تمثیل سے نہیں کرتے تھے رو			١٨٨١	نی صلی الله علیه وسلم کا حضرت زبیر گوننها دشمن سرند و بسیر استه بر	1	#1
	اح عصای طیندر نیا				کی خبرلانے کے لیے جیمبخ کا میان۔ ماری الی ترای دوری سم		
9.1	نبی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که میری امت میں سرائل میں جہ جہ بینا	ļ		AAP	الله تعالیٰ کا قول که ''نی کے گھروں میں داخل میں سر متعمد میں دورہ	l	"
	ے کچھلوگ ہمیشہ تق پر غالب رہیں گے ادر وہ جس میں تاریخ سام رہا علمہ یہ	1			نہ ہو مگریہ کے تہمیں اجازت دے دی جائے''۔ اس بریں سے نہ صل بین سل میں ر		
19	جنگ کرتے ہوں گے، بیلوگ اہل علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ'' بیٹہیں فرقے فرقے بنا	1	7,	AAF	اس امر کا بیان که نی صلی الله علیه دسکم أمراء اور قاصدول کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے۔	1	"
	الله تعالی کا نول که میر میرے سرتے ہا . ر''	11.31.			کا میکروں تو ہے بعد دیرے نیج سے۔ عرب کے دفو د کو نی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں	ľ	,,
م.و	دے ۔ اس مخص کا بیان جو سائل کے سجھنے کے لیے اصل	IMIA	.,		ا مرب مے دورو کی کی العد تعلیہ و میں اور است کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو ان سے		
1 1	معلوم کواصل ظاہر سے تشبید دے جس کا حکم اللہ تعالی	I			ه بين که ان وول و چاپا دين بوان سے ا چيچے ره گئے ہيں۔	l	
	و اور ن مارر سے بیدرے ماہ استران نے بیان کر دیا ہے۔	l		۸۸۴	٠	l	,,
9.0	ے بیال روہے۔ جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق		**		<b>4</b>		
	و میں میں ہوتا ہوتا ہوتا ہے۔ اقاضوں کے اجتہاد کا بیان الح				، الْإعُتِصَام بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّا	كِتَابُ	
"	نی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہتم اینے سے پہلی		"	AAY	ني صلى الله عليه وسلم كا فرمانا كه بين جوامع الكلم	14.4	19
	امتوں کے طریقوں کی بیروی کرنے لگو گے۔				کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔	1	
904	اُس مخض کے گناہ کا بیان جس نے گراہی کی	i	н	۸۸۷	رسول الله صلى الله عليه وسلم كى سنتوں كى پيروى	1	
	طرف بلايا يا كوئي براطريقه ايجاد كياالخ	I			كرنے كابيان الخ	1	
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·			191			"
	تيسوال پاره				بيان الخ		
9.4	نى صلى الله عليه وسلم كا الل علم كوا تفاق پر رغبت	1719	۳.	۸۹۵	نی صلی الله علیه وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے	11-4	"
	دلانے کا بیان الخ				کابیان۔		

صفحه	عنوان	باب	پاره	صفحه	عنوان	بب	بإره
91%	الله تعالی کا قول که اے پیغبر آپ کهه دیجیے که	Irmm	۳.	911	الله تعالى كا قول كه "آپ كواس امر ميس كوئى	1774	۳.
	الله كے نام سے يار حل كے نام سے جس نام				دخل نہیں'' _		
	سے بھی پکارواس کے اچھے اچھے نام ہیں۔	1 1		911	الله تعالی کا قول که انسان سب سے زیادہ	IPPI	"
979			••		جھکڑالو ہے اگ		
	ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔			4100	الله تعالی کا قول کہ ،ہم نے اس طرح تم کو چ		"
"	الله تعالیٰ کا قول که وہ غیب کا جاننے والا ہے مروران نیری لا	1474	"		کی امت بنایا الح ۔ توریخ میں سے ما		
	یں اپنے غیب پر کسی ومطلع نہیں کرتا الخ ماریق البریقات رود			910			"
95.	الله تعالیٰ کا قول که'' وہ سلام مومن ہے''۔				کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سروں میں نہ ہے رہ تھا		
"	الله تعالى كا است كو مَلِكِ النَّاسِ ( آوميوں كا من شرى قديد	1	.,	*1	کےخلاف ہوتو اُس کاظم مرددد ہے۔	ŀ	
اسوه	بادشاہ) فرمانا۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ'' وہ زبردست حکمت والا ہے''	: 1	.,		حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یاصحت ہو۔		
4	اللد تعالیٰ کا قول که''وبی ذات ہے جس نے اللہ تعالیٰ کا قول کہ''وبی ذات ہے جس نے		.,	914	ا هن ا		11
	المد عن والمائية من المراجع من الماء. أسان اورز مين كوحق كے ساتھ پيدا كيا''۔				، من من منے عمال روس بودن ما مان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے		
,,	الله تعالى كاقول كه 'الله سمية وبصير بـ 'الخ		"		نه بن المستعملية المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ال		
922	الله تعالى كا قول كه "كهه دے كه ده قدرت والا بـ" ـ			914	اس مخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی	1 1	"
927	ا الحاصية				الله عليه وسلم كا انكار نه كرنا حجت ہے الخ۔		
	اس امر کا بیان کہ اللہ تعالی کے ایک کم سو				ان احکام کا بیان جودلائل کے ذریعے پیچانے		.,
	( نٹانوے ) نام ہیں الخ				جاتے ہیں الح		
900	الله تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے	ווייי	"	940	نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که الل کتاب سے	ippa	"
	اوراس کے ذریعے پناہ مانگنے کا بیان۔				کسی چیز کے متعلق نہ پوچھوالخ		
9172	الله تعالیٰ کی ذات وصفات اوراساء کے متعلق		"	971			"
	جوذ کر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔			977	اس امر کا بیان که نبی صلی الله علیه وسلم کا منع 	144.	"
927	اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ثم کواپنی ذات ہے۔ رب		"	:	فرماناتح یم کاسب ہے بجزاس کے جس کا مبار		
	ڈراتا ہے اگر اور الروز ایر دور				ہونامعلوم ہو۔	1	.
929	الله تعالیٰ کا قول که تمام چزیں اس کے چرے	L	"	922	اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آلیں کے ا	: 1	"
, ,	(ذات) کے سواہلاک ہونے والی ہیں۔ ارمذین لائر قال مونسان میں میں تکمیں	3	,		مشورے سے طے پاتے ہیں اگ		
	الله تعالیٰ کا قول که'' تا که میری آنکھوں کے ا سامنے تیری پرورش کی جائے'' الخ	ı	"	هم	نُوحِيد وَالرَّدِّ عَلَى الْجَهُمِيَّةِ وَغَيُر	بُ النَّ	كتا
,,	الله تعالی کا قول که 'وی الله هر چیز کا پیدا کرنے والا			أسسار	نې صلى الله عليه وسلم كا ايني امت كوالله تبارك و		<u></u>
	المدس كرف والا اور صورتيل بناف والاسك "-	" '		[" ]	ہیں کی اللہ علیہ و م م اللہ عالی ہوت و اللہ عبارت و تعالٰی کی تو حید کی طرف بلانے کا بیان۔		'
				1	-0 <u>2.0 - 2.0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0 0</u>		

صفحہ	11.6	7	1	صة ا		1	1
<u>حر</u>	عنوان		پاره	صفحه		باب	پاره
92Y			۳.	914	الله تعالى كا قول كه "لِمَا خَلَقُتُ بِيَدَى ا	Ira+	۳.
	بوجه كرنازل كياب اور فرشته كواه بين الخ				(جس كوميس نے اپنے ہاتھ سے پيدا كيا)"		
922	الله تعالی کا قول که 'بیاوگ الله کے کلام کو بدل	דדיזו	**	۳۳۱۹	ني صلى الله عليه وسلم كا ارشاد كه "كو كي تخص الله	Irai	11
	ڈالنا چاہتے ہیں'الح				سے زیادہ غیرت مندنہیں' الخ		
91	خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء	1772	"	900	آیت "آپ کهدد بیجے کد کوئی چیز شہادت کے	irar	**
	وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان۔		i		لحاظ سے بوی ہے'الخ		
914	الله تعالی کا قول که 'الله تعالیٰ نے حضرت موی	אריוו	**		الله تعالى كا قول كه "اس كاعرش بإنى برتفا" الخ	Irom	"
	ہے بات کی''۔			917	الله تعالى كا قول كه" فرشة اور روح اس كى	110 m	**
991	جنت والول سے الله تعالی کے کلام کرنے کا بیان		**		طرف چڑھتے ہیں''الخ		
"	الله تعالی کا اپنے بندوں کو تھم کے ذریعے اور	11/4	"	900	الله تعالى كا قول كه اس دن بعض چرے	Iraa	*1
	بندول کا دعا و تضرع اور رسالت اور احکام				تروتازه ہوں گے'الخ		
	پہنچانے کے ذریعے یاد کرنے کا بیان الخ			171	الله تعالی کا قول که بے شک الله کی رحمت نیک	1601	11
997	الله تعالى كا قول كه 'الله كاشريك نه بناؤ'' الخ	11/21	"		لوگوں سے نزد یک ہے'۔		
991	الله تعالیٰ کا قول که''تم اپنے گناہ کو اس خوف	11/21	"	945	الله تعالى كا قول كه "الله تعالى آسانوں اور زمين	1102	
	ے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور			•	كو ثلنے سے روكے ہوئے ہے"۔		
	تہباری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے			942	آ سانوں اور زمین اور دوسری مخلوقات کے پیدا	IFOA	11
,	خلاف گواهی دیں گی''الخ				کرنے کا بیان۔		
"	الله تعالیٰ کا قول که'' ہرروز وہ ایک نے کام میں	1121	"	"	الله تعالى كا قول كه مارے بيہ ہوئے بندوں	1109	
	ابخ'الخ				ے متعلق ہمارا تھم پہلے ہو چکا ہے'۔		
990	الله تعالی کا قول که 'اس کے ساتھ اپن زبان کو	1121	"	are	الله تعالى كا قول 'إِنَّمَا قَوُلُنَا لِشَيء " كابيان-		"
	حركت نهدو''الخ			942	الله تعالى كا قول كه "آپ كهه ديجي كه أكر سمندر	ודיוו	
494	الله تعالى كا قول كه "ثم اين بات آسته آسته كرويا	1240	"		میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی ہو		
	زورے، بیشک الله تعالی ول کی باتوں کا جانے				جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے		
	والا ہے''۔				يهلي سمندرختم موجائے"الخ		l
992	نې صلى الله عليه وسلم كا ارشاد كه ايك هخص جس كو	127	"	"	مثیت اوراراده کابیان الخ۔		
	الله نے قرآن دیا ہے اور وہ اس کو رات دن			924	الله تعالى كا قول كه "الله ك ياس شفاعت بجمه		
•	پڑھتارہتا ہے الخ۔				کام نہ دے گی مرجس کے بارے میں اجازت		
994	الله تعالى كا قول كه "ا برسول آپ بېنچا ديجيے	1122	•		دی گئی ہے' الخ		
	جوآپ پرآپ کے پروردگار کی طرف سے اتارا			920	روردگار کا جریل علید السلام سے کلام کرنے	וראר	
	ا گیا ہے الخ				اورالله كا فرشتوں كوآ واز دينے كابيان الخ-		
		<u></u>		1			

صفحہ	عنوان	باب	پاِره	صفحه	عنوان	باب	پاره
1004	الله تعالی کا قول که'' قرآن پڑھو جوتم ہے	Irar	۳.	100	الله تعالى كا قول كه "آپ كهه ديجي كه توريت	IIZA	۳.
	آ سانی ہے ہو سکے''۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ'' ہم نے قرآن کونفیعت کے		11	1001	لا وُ اوراس کو پڑھو'' الخ اس مریس از سے نیم صلی انسان سلمہ نیاز کی		
11442	الله معال 6 ول الديم عظر الناويدت عظم المساحة المستحدث المستحد المستحدث المستحدث المستحدث المستحدث المستحدث ال	1			اس امر کا بیان که نی صلی الله علیه وسلم نے نماز کو اعمل فرمایا الخ		
1••٨	الله تعالیٰ کا قول که " بلکه وه بزرگ قرآن ہے جو	17/1	"	"	الله تعالیٰ کا قول که'' إنسان بهت بی گھراہٹ	17/1-	<b>:</b> >
1++9	لوح محفوظ میں ہے''الخ اللہ تعالیٰ کا قول کہ''اللہ نے تم کوادر جوتم کرتے		**	1008	والا پیدا کیا گیا ہے''الخ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اینے پروردگارے ذکر و	1 I	11
1+11	ہو پیدا کیا"الخ فاجراور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ		11		روایت کرنے کا بیان ۔ توریت اور دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری		<b>91</b>
10194	الله تعاليٰ كا قول كه ' بهم تراز دكو هيك تُعيك ركعيس				زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کابیان الخ 		
	الخ.			1000	نی صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که ماهر قرآن،		"
	تمت بالخير				بزرگ ادر نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا''۔		

فهرست ابواب صحيح بخارى شريف جلدسوم ختم هوكي

## اكيسوال پاره

١ -حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِ بَابِ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ \*

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلِّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَدَعُونِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجبْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ (اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ) ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلَّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ َفِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَحَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَحْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ \* ٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَاءَت جَارَيَةٌ فَقَالَت إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ وَإِنَّ نَفَرَنَا غَيُّبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ رَاق فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَأْتُبُهُ برُقْيَةٍ فَرَقَاهُ فَّبَرَأَ فَأَمَرَ لَهُ بِثَلَاثِينَ شَاةً وَسَقَانَا لَبَنَّا فَلَمَّا رَجَعَ قُلْنَا لَهُ أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً أَوْ كُنْتَ تَرْقِي قَالَ لَا مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ قُلْنَا لَا تُحْدِثُوا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ أَوْ نَسْأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

# اكيسوال پاره

### بسم الله الرحمٰن الرحيم

باب السوره فاتحه كي فضيلت كابيان ـ (١)

ا۔ علی بن عبداللہ، یکی بن سعید، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمٰن، حفص بن عاصم، ابو سعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور علی ہے نے مجھے بلایا میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ فارغ ہوں۔ میں نے کہایار سول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ علی ہے نے فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جب بھی اللہ ورسول تمہیں پکاریں توجواب جلد دو۔ فرمایا میں تمہیں مجد سے نکلنے سے پہلے ایک سورت ہتلاؤں گا جو قرآن مجید کی تمام سور توں سے افعال ہے۔ پھر حضور علی ہے نے میراہاتھ پکڑلیا جب ہم سور توں سے افعال ہے۔ پھر حضور علی ہے نے میراہاتھ پکڑلیا جب ہم میں تہمیں قرآن کی سب سے زیادہ افعال سورت بتلاؤں گا آپ نے فرمایا تھا فرمایا دہ سورت اُلْحَدَدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ ہے ای کانام سیح مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دی گئی ہے۔ اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

ا۔ محد بن مثنی ، وہب، ہشام ، محد ، ابوسعید خدری سے روایت
کرتے ہیں کہ ہم سفر میں ایک مقام پر سے کہ ایک لونڈی نے آکر کہا
کہ اس قوم کے سر دار کوسانپ نے کاٹ لیاہے اور ہماری آبادی کے
لوگ موجود نہیں ہیں کیا تم میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے (چنانچہ) ان
کے ہمراہ ہم میں سے ایک شخص ہوگیا جس کو ہم جانتے تھے کہ وہ منتر
نہیں پڑھ سکتا اس نے جاکر اس پر منتر پڑھا اور وہ شخص اچھا ہوگیا۔
اس نے ہمیں تمیں بکریاں دیں اور ہمیں دورھ پلایا۔ جب وہ لوٹا تو ہم
ن اس سے بو چھا کیا تو منتر اچھی طرح جانت ہے یا تو منتر کر تا ہے۔
راوی کو شک ہے اس نے جواب دیا میں نے بھی منتر نہیں پڑھا میں
نے توصرف فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کی پھر ہم نے آپس میں مشورہ کیا

ال سورة فاتحد کے فضائل بیان فرماتے ہوئے امام قرطبیؒ نے لکھا ہے کہ یہ ایسی سورت ہے کہ قر آن کی ابتداءاس سے ہوتی ہے اور یہ سورت قر آن کے علوم پر مشتمل ہے کیو تکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، تذکر وَ آخرت، اللہ تعالیٰ کے لئے عبادت اور اخلاص کا قرار اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کے سوال وغیر ومضامین بیان کئے گئے ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكُرْنَاهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُفْيَة اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي بسَهْم وَقَالَ أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارِثِ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارِثِ حَدَّثَنَى مَعْبَدُ هِشَامٌ حَدَّثَنَى مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ الْحَدْرِيِّ بِهَذَا \*

٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبُّدِالرَّحْمَن عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنَ و حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيَمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْهِم قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آحِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ وَقَالَ عُتَّمَانُ بْنُ الْهَيْثُم حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِم قَالَ وَكَّلِّنِي رَسُولَ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أُوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنُ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ وَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ \*

٣ بَاب فَضْلِ سُورَةِ الْكَهْفِ \*

کہ رسول اللہ علی ہے جاکراس کے متعکن پوچھیں گے۔ مدینہ پہنے کر ہم نے رسول اللہ علی ہے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا حمہیں کس چیز سے شبہ ہوا کہ یہ منتر ہے اس مال کو تم بانٹواور مجھے بھی حصہ دو۔ معمر کہتے ہیں کہ ہم سے عبد الوارث نے ان سے ہشام نے ان سے محمد بن سیرین نے حدیث بیان کی وہ ابوسعید خدر گ سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

#### باب۲ سوره بقره کی فضیلت کابیان۔

سر محمہ بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابر اہیم، عبد الرحمٰن، ابو مسعود سے
روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایاجو شخص دو آسیس پڑھے، ابو
رفایت کرتے ہیں کہ جو شخص اخیر سورہ بقرہ کی دو آسیس رات کو پڑھ
روایت کرتے ہیں کہ جو شخص اخیر سورہ بقرہ کی دو آسیس رات کو پڑھ
لے تو وہ اس کے لئے کافی ہیں (۱)۔ سلیمان بن ہیٹم کہتے ہیں ہم سے
عوف نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ محمہ بن سیرین سے وہ ابوہر برہ سے
روایت کرتے ہیں۔ ابوہر برہ کہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ علیہ نے
عید الفطر کے صدقہ کی نگر انی پر مقرر کیا تھا ایک شخص اس سے لپ
مجر کر لے جانے لگا تو ہیں نے اسے بکڑ لیا اور کہا کہ مجھے رسول اللہ علیہ کھیے رسول اللہ علیہ کھی رسول اللہ علیہ کھی رسول اللہ علیہ کھی اس نے بعد پوری حدیث بیان کی،
مجر اس نے بتایا کہ جب اپنے بستر پر آرام کرو تو آیت الکری پڑھ لیا
کرواس سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ تمہارا تگہبان ہے گا اور صبح تک شیطان
کرواس سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ تمہارا تگہبان ہے گا اور صبح تک شیطان
وہ خود جموٹا ہے (اور فرمایا) کہ وہ کہنے والا شیطان تھا۔

باب ۳۔ سورہ کہف کی فضیلت کابیان۔

ل لین بیدو آیتیں کافی ہو جائیں گی۔ قیام کیل سے یا قراءۃ قرآن سے یاعقائد سے متعلقہ آیات سے یاحصول ثواب سے یاشیطان کے شر سے یاہر بری چیز سے یابیہ آیتیں انسان اور جنات کے شرکودور کردیتی ہیں۔ (فتح الباری ص۲۶ مج ۹۶)

٤- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ حَدَّثَنَا رُهُيْرٌ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ حَدَّثَنَا رُهُيْرٌ حَدَّثَنَا رُجُلِّ يَقْرُأُ سُورَةً الْكَهْفَ وَإِلَى جَانِبهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَعَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَ وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَلَّى السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ \*

٤ بَابِ فَضْلِ سُورَةِ الْفَتُّحِ \*

٥- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْ شَيْء فَلَمْ يُحبُّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمُّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُحِبُّهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُحِبُّهُ فَقَالَ عُمَرُ ثَكِلَتُكَ أُمُّكَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لًا يُحيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكُتُ بَعِيري حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِنِي قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ حَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ قَالَ فَحَثْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةً لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَّعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لِّكَ فَتُحَّا مُّبِينًا \*

ه بَابَ فَضْلِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِيهِ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةً عَنْ عَائِشَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\*

٦- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
 عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ

۳۔ عمرو بن خالد ، زہیر ، ابو اسحاق ، براء سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مر د سورہ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے ایک طرف ایک محکوڑا رسیوں سے بندھا تھا ، اس شخص پر بادل چھا گیااور اس کے قریب آنے لگا تو (گھوڑا بد کئے لگا) صبح کو جب رسول اللہ عظافہ سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ سکینہ تھاجو قر آن کے باعث اترا تھا۔ سکینہ بمعنی (سکون و طمانیت)۔

#### باب سم ـ سوره فنح كي نضيلت كابيان ـ

باب۵۔سور و قل حواللہ احد کی فضیلت کابیان اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۲۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن بن اللہ عبدالرحمٰن بن اللہ صعبد اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدریؓ سے روایت کرتے

بْن أبي صَعْصَعَةً عَنْ أبيهِ عَنْ أبي سَعِيدٍ الْحَدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَلَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱلَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآن وَزَادَ أَبُو مَعْمَرَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَر عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنْسَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَن بْن عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَن بُّن أَبِي صَغْصَعَةً عَنُّ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَحِي قَتَّادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنَ السَّحَرِ قَلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبُخْنَا أَتَى الرَّجُلُ النُّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ \* ٧- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَٱلضَّحَّاكُ اَلْمَشْرِقِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِي اللَّه عَنْهم قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَيَعْحِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا أَيُّنَا يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ ثُلُثُ الْقُرْآن قَالَ الْفَرِيْرِيُّ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَر مُحَمَّدَ ابْنُ أَبِيْ حَاتِمٍ وَّرَأَقِ أَبِيْ عَبْدِ ا لللهِ عَنْ أِبْرَاهِيْمَ مُرْسَلٌ وَعنِ الصَّحَاكِ الْمَشْرِقِيِّ مُسْنَدٌ \*

آباب فَضْل. الْمُعَوَّذَاتِ \*
 ٨- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں کہ ایک مر دنے کسی کو قل ہواللہ اصد بار بار بڑھتے ہوئے سنا، میک کواس نے رسول اللہ علیہ کے پاس آکر بیان کیا اور وہ ہخص قل ہو اللہ کو چھوٹی سورت ہونے کی وجہ سے کمتر جانتا تھا تو رسول اللہ علیہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہان ہے یہ قل ہواللہ تہائی قرآن کے برابرہ (۱)۔ ابو معمر نے مزید بیان کیا کہ ہم سے اسلمیل بن جعفر نے ان سے مالک بن انس نے ان سے عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن ابوصعصعہ نے ان سے ان کے باپ نے ان سے ابوسعیہ خدریؓ نے روایت کی کہ جمعے میرے کے باپ نے ان سے ابوسعیہ خدریؓ نے روایت کی کہ جمعے میرے کے باپ نے ان سے اٹھ کر سورت قل ہواللہ احد پڑھنے کے نا کو اللہ علیہ کے باس آکر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

ے۔ عربن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرق، ابو سعید خدری اللہ علیہ خدری اللہ علیہ کے دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم میں سے کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے رات بھر میں عاجز ہو جاتا ہے تو ان لوگوں کو یہ مشکل معلوم ہوا اور کہنے گئے کہ یا رسول اللہ (علیہ) اتی طاقت کس میں ہے۔ آپ نے فرمایا سورہ اخلاص جس میں اللہ واحد الصمد کی صفات درج ہیں تہائی قرآن کے برابر ہے۔ فرری کہتے ہیں میں نے ابو جعفر محمد بن ابو حاتم کا تب ابو عبداللہ (بخاری) سے سنا ہے، ابو عبداللہ کہتے تھے یہ حدیث ابراہیم سے مرسل ہے اور ضحاک مشرقی سے مند کے طور پربیان کی گئی۔

#### باب٧-معوذات كى فضيلت كابيان-

۸۔ عبداللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ جب بیار ہوئے تو معوذ تین پڑھ کرا پنے او پردم کرتے اور جب آپ کی بیار میزر ای دوبر می گئی توانمی

لے امام قرطبیؓ فرماتے ہیں کہ سور ۂ اخلاص اللہ تعالیٰ کے دوایسے ناموں پر مشتل ہے جواللہ تعالیٰ کے تمام اوصاف کمال کوشامل ہیں اور وہ دو نام کسی اور سورت میں نہیں ہیں لیعنی احداور صد ۔ سور توں کو میں آپ پر پڑھتی اور آپ کے ہاتھوں کو برکت کی امید کرتے ہوئے آپ پر پھیرتی تھی۔

9- قتیہ بن سعید، مفضل، عقبل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر قل هو اللہ اللہ احد، قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے۔ پہلے اپنے سراور چرے مبارک پر پھیر تے اس کے بعد اپنے تمام او پر کے جمم مراور چرے مبارک پر پھیر تے اس کے بعد اپنے تمام او پر کے جمم پر جہاں تک کہ آپ کا ہاتھ پنچا اور یہ فعل آپ تمین مر تبہ کرتے کے جھے۔

باب، دوقت قرائت سكينه اور فرشتول كے نزول كابيان۔

ا۔لیف پزید بن ہادکا قول نقل کرتے ہیں کہ محمہ بن ابراہیم کہتے تھے
کہ اسید بن خفیر ایک رات سور ہ بقر ہ پڑھ رہے تھے اور گھوڑاان کے
پاس بندھا ہوا تھا،اچا بک گھوڑا بدکنے لگا ہم وہ خاموش ہورہ تو
قطہر گیا، پھر وہ پڑھنے لگے پھر گھوڑا بدکنے لگا پھر وہ خاموش ہورہ تو
وہ تھہر گیا، پھر وہ پڑھنے لگے پھر گھوڑا بدکنے لگا اس کے بعد ابن حفیر
رک گئے چو نکہ ان کا بیٹا بیکی گھوڑے کے قریب سور ہاتھا نہیں ڈر ہوا
سے ہٹا لیااور آسان کی طرف نظر دوڑائی تو آسان دکھائی نہ دیا بلکہ
سے ہٹالیااور آسان کی طرف نظر دوڑائی تو آسان دکھائی نہ دیا بلکہ
رسول اللہ عظین ہے آکر پوراقصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے ابن
حفیر تم برابر پڑھتے رہتے تو اچھاتھا، انہوں نے عرض کیایارسول اللہ
(علیاتِ) کیکی گھوڑے کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہیں گھوڑا کیکی کو کچل نہ
ڈالے اس لئے میں بجی کی طرف متوجہ ہو گیا پھر میں بہت سے چراغ گئے
طرف سر اٹھایا توایک عجیب چھتری سی جس میں بہت سے چراغ گئے
موٹ تھے دکھائی پھر جب میں باہر نکل آیا تو وہ مجھے نظر آئی، آپ

كَانَ إِذَا اشْنَكَى يَقُرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ
وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْنَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ
وَيَنْفُثُ بَيْدِهِ رَجَاءَ بَرَكْتِهَا \*

٩- حَدَّثَنًا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُمْوَةَ فَضَالَةَ عَنْ عُقْيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُوى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ حَمَعَ كَفَيْهِ كَانَ إِذَا أُوى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ حَمَعَ كَفَيْهِ ثُمَّ نَفَتَ فِيهِمَا قُلْ هُو اللَّهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِ النَّاسِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأَ بَهُمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَنْدَأً بَهُ لَا ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ \*

٧ بَاب نُزُولِ السَّكِينَةِ وَالْمَلَائِكَةِ عِنْدَ
 قِرَاءَةِ الْقُرْآن وَقَالَ اللَّيْثُ\*

١٠ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَاهِيمَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةً عِنْدَهُ إِذْ حَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَتَ فَسَكَتَ فَسَكَتَ فَسَكَتَ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَتَتِ الْفَرَسُ فَلَاكَتَ وَسَكَتَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ الْفَرَسُ فَأَنْصَرَفَ الْفَرَسُ فَأَنْصَرَفَ وَكَانَ الْبَهُ يَحْيى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَرَّهُ رَفِعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَعَ حَدَّثَ النّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خَصَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُضَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خَصَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُصَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خُصَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خَصَيْرِ اقْرَأُ يَا ابْنَ خَطَيْرِ قَالَ فَأَلْ الْفَلَةِ فِيهَا قَرِيبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَقَالُ الطَّلَةِ فِيهَا أَمْتَالُ الْمَصَابِحِ فَا أَوْلَهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ

قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَالَ لَا تَتَوَارَى قَرَأْتَ لَاَصُبُحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى فِرَأْتَ لَاَسُهُمْ قَالَ ابْنُ الْهَادِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ

ص اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدُّفَّتَيْنِ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدُّفَّتَيْنِ \*

1 1 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ بْنُ مَعْقِلِ أَتَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْء قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْء قَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ اللَّفَتَيْنِ قَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ اللَّفَتَيْنِ قَالَ مَا تَرْنَ الدَّفَتَيْنِ \* فَقَالَ مَا تَيْنَ اللَّقَتَيْنِ \*

٩ بَابِ فَضْلَ الْقُرْآنِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ\*
 ١٢ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ حَالِدٍ أَبُو حَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدٍ حَدَّثَنَا مُمَامٌ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالنَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالنَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَالْخِمْةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَالْخِمْةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَالْذِي يَقْرَأُ الْفَاحِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاحِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا وَمَثَلُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا وَمَعْمُهَا اللَّيْبُ وَطَعْمُهَا وَمَعْلُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُ اللَّهُورُ آنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهُا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهُا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهُا وَمَعْمُهُا وَمُعْمُهُا وَمَعْمُهَا وَمِسَى الْمُعْمِي الْمَوْرِ الْعَمْمَةِ وَالْمَامِورِ اللَّهُ وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهُا الْمُعْمُونَ وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهَا وَمَعْمُهَا عَلَيْمُ وَالْمَاحِرِ اللَّذِي يَقْرَأُ وَالْعَمْمُهَا وَالْعَمْمُهَا وَمُعْمُهَا وَمُعْمُهَا وَالْعَمْمُ الْمُعْمُهِا وَالْعَمْمُهَا وَمُعْمُهِا وَمُعْمُهُا وَالْمِنْهُا وَمِعْمُوا الْمُعْمِيمُ اللَّهُ وَالْعَمْمُهُا الْمُعْمُولُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمَى الْمُعْمُونَا الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُونَا الْمُعْمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمِيمُ الْعُمْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِيمُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُعُمُ الْعُمْمُ الْمُعْمُعُوا الْمُعْمُعُولُ الْمُعْمِعُولُ الْمُعْمُعُولُ الْمُعْمُعُالِهُ الْمُعْمُعُ

علیہ نے فرمایا تجھے معلوم ہے وہ کیا تھا، ابن حضر نے کہا جھے نہیں معلوم، حضور علیہ کے معلوم ہے وہ کیا تھا، ابن حضر کے اواز س کر تیرے معلوم، حضور علیہ نے آگر تو صبح تک پڑھے جاتا تو لوگ انہیں صاف دیکھ ۔ لیتے۔ ابن الہاد کہتے ہیں یہ حدیث مجھ سے عبداللہ بن خباب نے ابو سعید خدر گ سے بیان کی جس کواسید بن حضیر نے نقل کیا۔

باب ۸۔ قرآن کی جلد کے در میان جو پچھ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے علاوہ اور پچھ نہ چھوڑنے یعنی قرآن ترکہ رسالتمآب ہونے کابیان۔

اا۔ قنید بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبدالعزیز کابیان ہے کہ ہیں اور شداد بن معقل نے شداد بن معقل نے سداد بن معقل نے پوچھا کیا نبی عبی جوڑی ہیں وہ بولے پوچھا کیا نبی عبی جوڑی ہیں وہ بولے جلد قرآن کے درمیان جو کلام اللی ہے صرف وہی جیوڑا ہے پھر ہم محمد بن حفیہ کے پاس کے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی کہا کہ قرآن کی جلد کے درمیان جو پھر ہے (۱) اس کے علاوہ آپ نے اور پھر ہمی نہیں جھوڑا۔

باب ۹ - قر آن شریف کی سب کلامول پر فضیلت کابیان ۱۱ - قتیه بن خالد، ابو خالد، ہمام، قمادہ، انس، ابو موسیٰ سے روایت
کرتے ہیں کارسول اللہ علیہ نے فرمایا قر آن پڑھنے والے مومن کی
مثال شکترہ کی ہی ہے کہ اس کامزہ بھی عمدہ ہے اور خوشبو بھی عمدہ
اور قر آن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اس مجبور کے مانند ہے جس
کامزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قر آن
پڑھتا ہے گل ریحان کی طرح ہے کہ خوشبواس کی اچھی ہے اور مزہ
کی خبیں اور اس فاسق کی مثال جو قر آن نہیں پڑھتا ہے اندرائن
کے پھل کی سی ہے جس کامزہ بھی کر واہے اور بو بھی خراب۔

ا ردانف کا نظریہ بیہ ہے کہ قرآن کریم میں حفرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد استحقاق خلافت کے مضامین پر مشتمل آیات بھی تھیں جنہیں دیگر صحابہ نے چھپالیا۔ کویا کہ ان کے نزدیک بیہ قرآن کلمل قرآن نہیں ہے، نعوذ باللہ۔ اس باب سے امام بخاری ان کے اس نظریہ کی تردید فرمارہے ہیں کہ جو قرآن اب موجود ہے بعینہ سارا کا سارا کہی ہے وہ جے حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھوڑ کر گئے تھے۔ اور امام بخاری نے اس بات کے حوالہ کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہی صاحبز اوے کا قول پیش فرمایا۔ (فتح الباری ص ۲۵۳ ہو)

مُرُّ وَمَثْلُ الْفَاحِرِ الَّذِي لَا يَقْرُأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرُّ وَلَا رِيحَ لَهَا\*

10- حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرَ رَضِي اللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجُلِ مَنْ خَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجُلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْأَمْمِ كُمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمَغْرِبِ مِنَ الْمُعْمِ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثُلِ رَجُلِ اسْتَعْمَلُ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْمَغْرِبِ بِقِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُوا النَّعَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُوا اللَّهُ مِنْ يَصْفُ النَّهُ وَيَهِ مَنْ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ بِقِيرَاطَيْنِ قَالُوا نَحْنُ أَكْثُرُ عَمَلًا وَأَقَلُ عَطَاءً قَالَ فَذَاكَ قَطْمُ أَلَى الْمَعْرِ اللَّهُ عَلَيْ وَلَا فَالَ فَذَاكَ فَضَلِي أُولِهِ مَنْ شِفْتُ \*

١٠ بَابِ الْوَصِيَّةِ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ\* ١٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَل حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنُ أَبِي أُوْفَى آوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أُمِرُوا بِهَا وَلَمْ يُوصٍ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ \*

١١ آبَاب مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَقَوْلُهُ تَعَالَىٰ ( أَوَلَمْ يَكُفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ) \*

سالہ مسدد، یجی، سفیان، عبداللہ بن دیار، ابن عرق ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ نے فرمایا تمہاری عمر گزشتہ لوگوں کی عمروں کے مقابلے میں الی ہے جیسے نماز عصر اور غروب آفاب کے در میان کا وقت اور یہود و نصاری کے مقابلے میں تمہاری مثال الی ہے کہ جیسا ایک مر دمز دوروں کو اجرت پررکھے اور کیے کون ہے جو دو پہر تک ایک قیراط پر میراکام کرے چنانچہ یہود نے اپنے ذمہ وہ کام لے کر دو پہر تک کیا پھر اس نے کہا کوئی ہے جو میر اکام دو پہر سے عصر تک ایک قیر اط پر کردے تو وہ کام نصاری نے میر اکام دو پہر سے عصر تک ایک قیر اط پر کردے تو وہ کام نصاری نے میر اکام دو پہر سے عمر تک ایک قیر اط پر کردے تو وہ کام نصاری نے میں افعار پر کام کر رہے ہو دو نیور و نصاری نے کہا ہماراکام بہت زیادہ ہے اور مز دوری بہت تحوری ہے تھوڑی ہے اس شخص نے کہا ہمیں نے کیا تمہارا پچھ حق مار لیا ہے وہ تو لیے نہیں ، پھر اس نے کہا میں نے کیا تمہارا پچھ حق مار لیا ہے وہ بول اس نے کہا کہ یہ میر افعال ہے جے چاہوں اس کو دوں۔

باب ۱۰ قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کابیان۔

اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن الجاوفی سے پوچھاکیا نبی علی نے بچھ وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، میں نے کہا پھر لوگوں پروصیت کرنا کیوں فرض ہے ہم لوگوں کو تو تھم دیا گیا ہے اور حضور علی نے نے میں کی۔ انہوں نے کہا کہ حضور علی نے کتاب اللہ پرعمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے(ا)۔

باب اار کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا نہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جوان پر پڑھی جاتی ہے۔

لے مطلب سیر کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی امارت یا خلافت کی تو وصیت نہیں فرمائی تھی البنتہ قرآن کریم کی خلاہری و معنوی حفاظت کی وصیت فرمائی تھی کہ اس کا اکرام کیا جائے، اسے لے کر دشمن کی سر زمین میں سفر نہ کیا جائے (جب بے ادبی کا اندیشہ ہو) اس کے احکام کی اتباع کی جائے، اس کے او پر عمل کیا جائے، اس کے نواھی سے اجتناب کیا جائے وغیر ہ۔ (فتح الباری ص ۵۲ ج۹)

٥١- حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّنَنِى النَّيْثُ عَنْ عَنْ عُقْبِلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْهم أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَن رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَن اللَّه يَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَن اللَّه يَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَن اللَّه يَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذُن وَلَيْبِي أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنَ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُريدُ يَجْهَرُ بهِ
 وقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُريدُ يَجْهَرُ بهِ

٦٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بَّنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى فَالَ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِاللَّهُ لِشَيْرَةُ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِاللَّهُ لِشَيْرَةُ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِاللَّهُ لِشَيْرَةُ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِهِ \*

١٢ بَابِ اغْتِبَاطِ صَاحِبِ الْقُرْآنِ \* ١٧\_ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَالَلَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بَهِ آنَاءَ اللَّيْلَ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُو يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ \* ١٨- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَمُسَلَّمَ قَالَ لَا جَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْن رَجُلُّ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوَّهُ آنَاءَ اللَّيْلَ وَآنَاءَ النَّهَار فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَى فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ \*

10 یکی بن بکیر، لیٹ ، عقیل ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن حضرت ابو ہر برہ ہے۔ دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ خاتیہ نے فرمایا کہ اللہ خاتیہ کا قرآن اتنی توجہ سے نہیں ساجتنا ان (نبی کا ساجو قرآن کو اپنے لئے کا فی سمجھتے ہیں۔ ابو ہر برہ گئے کا فی سمجھتے ہیں۔ ابو ہر برہ گئے کے ایک دوست نے کہا کہ ابوہر برہ کی مراد حدیث کے لفظ تغنی سے جہر کے ساتھ پڑھنا ہے۔

۱۱۔ علی بن عبداللہ ، سفیان ، زہری ، ابو سلمہ ، ابوہر بری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالی نے کسی کا قر آن اتنا کان لگا کر منبیں سنا جھنا کہ اس نبی کا قر آن کان لگا کر سناجو قر آن کو اپنے لئے کافی جانتے ہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ تغییر تغنی کی یستغنی ہے اور اس سے خوش الحانی مراوہے۔

باب ١٢ قر آن پڑھنے والے پر دشک كابيان۔

ارابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمراسه روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول الله علی کویہ فرماتے ساہے کہ کسی شخص پررلیس کرناسوائے دو مخصول کے جائز نہیں، ایک وہ مرد جسے الله نے کتاب دی اور وہ اٹھ کراسے رات کو پڑھتا ہے اور ایک وہ مرد جسے الله تعالی نے مال دیا اور وہ دن رات اسے الله کی راہ میں صدقہ کرتاہے۔

۱۸۔ علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریہ اُللہ علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریہ اُللہ علیہ اگر دشک کرد تورہ چیزوں میں کروایک اس محض پر جسے اللہ تعالی نے قر آن دیا ہے اور وہ اے دن رات پڑھتا ہے اس کا پڑوی سن کر کہتا ہے کاش مجھے بھی اس کی طرح پڑھنا نصیب ہو تا تومیں بھی اس طرح عمل کرتا۔ دوسرے اس محف پر جسے اللہ تعالی نے دولت دی ہے اور وہ اس کو راہ حق میں خرج کرتا ہے گھرکوئی اس پردشک کرتے ہوئے کہ کہ راہ حق میں خرج کرتا ہوئے کہ کہ داہ حق میں خرج کرتا ہے گھرکوئی اس پردشک کرتے ہوئے کہ کہ داہ حق میں خرج کرتا ہوئے کہ کہ کاش مجھے بھی یہ مال میسر آتا تومیں بھی اسے ای طرح صرف کرتا۔

١٣ بَابِ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ \*

١٩ - حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُشْمَانَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه وَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُشْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي عُشْمَانَ حَتَى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي أَتْعَدَنِي مَفْعَدِي هَذَا \*

٢٠ حَدَّنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةً بَنِ مَرْتَلِا عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السَّلُمِي عَنْ عُدْمَانَ بْنِ عَفَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفَضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقَرْآنَ وَعَلَّمَهُ \* وَسَلَّمَ إِنَّ أَفَضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقَرْآنَ وَعَلَّمَهُ \* وَسَلَّمَ إِنَّ أَفَوْنَ حَدَّنَنا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَتِ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ عَمْرُ وَجُلُّ زَوِّجْنِيهَا قَالَ أَعْطِهَا وَلُو خَاتَمًا مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ عَمَا مِنْ الْقُرْآنِ \*
 عَلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*
 مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*

١٤ بَابُ الْقِرَاءَةِ عَنْ ظَهْرِ الْقَلْبِ \*
 ٢٢ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ حِثْتُ لِأَهْبَ لَكَ

باب ۱۳۔ اس محض کاسب سے بہتر ہونے کابیان جو قر آن کریم سیکھے یاکسی کوسکھائے۔

91۔ جہاج بن منہال، شعبہ جعلقہ بن مر فد، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالر حمٰن سلمی حضرت عثان ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جو کوئی تم میں سے قرآن سکھے یااس کی تعلیم دے وہ سب سے اچھا ہے۔ ابو عبیدہ کا بیان ہے مجھے ابو عبدالر حمٰن نے حضرت عثان کی خلافت میں قرآن پڑھایا اور وہ زمانہ حج تک تعلیم دیتے رہے۔ ابو عبدالر حمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالر حمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالر حمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالر حمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالر حمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالرحمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالرحمٰن کہتے تھے یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس عبدالرحمٰن کے لئے بھار کھا ہے۔

۲۰ - ابو تعیم، سفیان، علقمہ بن مر در، ابو عبدالر حمٰن سلمی، حضرت عثال بن عفان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم میں وہ محف سب سے بہتر ہے جو قر آن سکھے اور سکھائے۔

11- عربن عون، حماد، ابو حازم، سبل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آکر رسول اللہ علیہ سے عرض کیایا حضرت میں نے اپنا نفس اللہ اور اس کے رسول کو بخش دیا۔ حضور علیہ نے فرمایا محصے عورت کی حاجت نہیں۔ ایک صحابی نے عرض کیایار سول اللہ اس کا نکاح مجھ سے کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا تو اسے جوڑا دے دو۔ اس نے کہا میرے پاس کپڑے نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کچھ تو اسے دو کیالوہ کی اگو تھی بھی تہارے پاس نہیں۔ وہ بچارہ بہت رنجیدہ دو کیالوہ کی اگو تھی بھی تہارے پاس نہیں۔ وہ بچارہ بہت رنجیدہ موا۔ آپ نے فرمایا تو نے کچھ قرآن پڑھا ہے۔ اس نے کہا میں نے موا۔ آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے فلال فلال سورہ پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے قلال فلال مورہ پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے قرآن خوانی کی وجہ سے نکاح کردیا۔

باب ۱۲ قر آن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کابیان۔
۲۲ قتید بن سعید، یعقوب بن عبدالرحن، ابو حازم، سہل بن سعد ملا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی علی کے پاس آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ (علیہ) میں نے آپ کو اپنا نفس بخش دیا۔ آپ نے اس کو اوپر سے دیکھا پھر اپنا سر جھکا لیا۔

نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأُطأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأْتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيُّنًا حَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيَّء فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَحِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْفًا قَالَ انْظُرْ وَلُوا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَٰذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَىٰءٌ وَإِنْ لَبِسَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ شَيْءٌ فَحَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّىٰ طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُولِّيًّا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذًا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِى سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّهَا قَالَ أَتَقْرَوُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكُتُّكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*

٥ ١ بَابِ اسْتِذْكَارِ الْقُرْآنِ وَتَعَاهُدِهِ \*

٢٣ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكً عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْلَهِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا

جب عورت نے دیکھاکہ آپ نے اس کے بارے میں کوئی تھم نہیں ریا تو وہ بیٹے گئی۔ پھر آپ کے ایک صحابی نے عرض کیا یار سول اللہ ( ﷺ )اگر آپ کواس عورت کی ضرورت نہ ہو تواس کا جھ ہے نکاح کرد بیجئے۔ آپ نے فرمایا کیا تیرے یاس کچھ سامان ہے۔اس نے جواب دیا پچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھو شاید تمہیں كچھ مل جائے۔ وہ كيا پھر لوٹ كر آيااور كہايار سول الله (ﷺ) مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ نے فرمایا جاؤد کھھو، جاہے او ہے کی اٹکو تھی ہی کے آؤ۔ وہ گیا، پھر آکر عرض کیایارسول الله (عظافہ) اوہے کا چھلا مجھی نہیں ہے البتہ بیہ تہ بند ہے۔ سہل کہتے ہیں اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی کیکن اس نے کہااس خاتون کو آدھانہ بنددے دیجئے تورسول الله عظامة نے فرمایا تواپی اس ازار کو کیا کرے گااگر تواہے بہن لے گا تو عورت کے پاس نہ رہے گی اور اگر وہ بہن لے گی تو تیرے پاس کچھ نہ رہے گا۔ تب وہ مخص بیٹھ گیااور دیر تک بیٹھار ہا پھر اٹھ کھڑا ہوا۔ آنخضرت عظی نے اسے مغموم جاتے دکیے کر بلوایا اور فرمایا تحقی کچھ قرآن یاد ہے۔ اس نے جواب دیا مجھے فلال فلال سور تیں یاد ہیں،ان سور توں کو شار کر کے تعداد بھی بتائی۔ آپ نے فرمایا کیاوہ تخفی حفظ میں ؟اس نے جواب دیاباں! آپ نے فرمایا جامیں نے تجھے قرآن شریف حفظ کرنے کی وجہ سے اس کامالک کر دیا۔

باب ۵ا۔ قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کابیان۔

۲۳۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع ، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا قرآن پڑھنے والے کی مثال ایس ہے جیسے کسی کااونٹ بندھا ہوا ہواگر وہ اس کی تکہبانی کرے گا تودوڑ سے محفوظ رہے گااوراگر اسے چھوڑ دے گا تووہ چلا جائے گا۔

٢٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ لِأَحْدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِيّ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ بَلْ مُن النَّعَمَ اللَّهُ أَشَدُ تَهَ صَدْورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمَ اللَّهُ أَشَدُ تَهَ صَدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُولِ اللَ

٢٥ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
 مَنْصُورِ مِثْلَهُ تَابَعَهُ بِشْرٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ
 شُعْبَةَ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجِ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ
 شَعْبَةَ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجِ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ
 شَقِيقِ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو
 أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُ تَفَصَيًا مِنَ الْإبل فِي عُقُلِهَا \*

١٦ بَابِ الْقِرَاءَةِ عَلَى الدَّابَّةِ \*

٧٧ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِغْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ مُغَفَّلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةً وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى رَاحِلَتِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ\*

١٧ بَاب تَعْلِيمِ الصِّبْيَانِ الْقُرْآنَ \*
 ٢٨ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بشر عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْر قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَنْ الْمُفَصَّل هُوَ الْمُحْكَمُ
 قَالَ إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُفَصَّل هُوَ الْمُحْكَمُ

۲۳ محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ سے بری بات ہے کہ کوئی تم میں سے یہ کہے کہ میں فلال آیت بھول گیا(۱) بلکہ سے کہ وہ آیت مجھ سے بھلا دی گئ، تم لوگ قرآن یاد رکھو کیونکہ وہ آدمیوں کے سینے سے نکل جانے میں وحشی جانور سے زیادہ جلد نکل بھا گئے والا ہے۔

۲۵۔ عثمان، جریر، منصور سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن عرعرہ (راوی حدیث کی) بشر نے متابعت کی وہ ابن مبارک سے وہ شعبہ سے روایت کرتے ہیں اور شعبہ کی ابن جریج نے متابعت کی ہے، عبدہ شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ سے ساوہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ عظیمہ سے اسی طرح کی حدیث سی ہے۔ کتھ کہ میں نے رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو، قسم کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو، قسم کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمہ میں میری جان ہے قرآن آومیوں کے سینہ سے بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ جلد نکل بھاگئے والا ہے۔

باب ۱۱۔ سواری پر قر آن شریف پڑھنے کابیان۔ ۲۷۔ حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فتح مکہ کے دن دیکھا کہ وہ اپنی سواری پر سورت فتح پڑھ رہے تھے۔

باب ۱۷۔ بچوں کو قر آن شریف پڑھانے کابیان۔ ۲۸۔ موکٰ بن اسلعیل،ابو عوانہ،ابو بشر،سعید بن جبیرؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جن سور توں کو تم مفصل (۲) کہتے ہو وہ محکم ہیں۔سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی

ا نسیت کہنے سے ممانعت کی وجہ رہ ہے کہ اس میں ایک ناپسندیدہ کام کی اپنی طرف نسبت ہوتی ہے کیونکہ قر آن کا بھلانا عمواً بے پرواہی اور غفلت کے نتیج میں ہو تاہے اور یہ کام اچھا نہیں ہے اس لئے تھم دیا گیا کہ بوں کہا جائے کہ مجھے بھلادیا گیانہ کہ میں بھول گیا۔ مصل اور مفصلات سے مراوسور ، حجرات ہے آخر قر آن کریم تک کی سور تیں ہیں۔

قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ تُوفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ \*

7 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهمَا حَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِي عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهمَا حَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا الْمُحْكَمُ قَالَ الْمُفَصَّلُ \*

١٨ بَابِ نِسْيَانِ الْقُرْآنِ وَهَلْ يَقُولُ
 نَسِيتُ آيَةً كَذَا وَكَذَا وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى
 (سَنُقْرِثُكَ فَلَا تَنْسَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ )\*

٣٠ حَدَّنَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَنَا زَائِدَةُ حَدَّنَنَا وَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجَدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجَدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً مِنْ سُورَةِ كَذَا\*

مَا عَرْبِي عَالَى مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونَ حَدَّنَنَا عَيْسَى عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ أَسْقَطْتَهُنَّ مِنْ سُورَةِ عَيْسَى عَنْ هِشَامٍ \* كَذَا تَابَعَهُ عَلِيَّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ \* كَذَا تَابَعَهُ عَلِيَّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ \* كَذَا تَابَعَهُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرْوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بْرَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُورَةِ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْ اللَّهِ وَسَلَّمَ بْرَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُورَةِ بِاللَّيْلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بْرَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُورَةِ بِاللَّيْلِ عَنْ اللَّهُ لَقَدْ أُذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا وَكَذَا \* وَكَذَا وَكَذَا \*

علیلیم کی وفات کے وقت میں دس برس کا تھااور محکم سورتیں پڑھ چکا تھا۔

79۔ یحقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابو بشر، سعید بن جبیرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباسٌ فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ علی کے زمانہ میں محکم سور تیں یاد کر چکا تھا (سعید کہتے ہیں) میں نے ابن عباسٌ سے بوچھامحکم کیا ہے؟ انہوں نے کہامحکم مفصل کو کہتے ہیں۔

باب ۱۸۔ قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلال فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیونکہ اللہ تعالیٰ فرما تاہے جلد ہی ہم مجھے پڑھائیں گے پھر توہر گزنہ بھولے گا مگر جواللہ حاہے گا۔

• ۳- رہیج بن میجیٰ، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے ساتو آپ نے فرہ یااللہ اس شخص پر رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں فلاں آیت فلاں فلاں سورت کی یاد دلائی۔

اسد محمد بن عبید بن میمون ، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں وہ ہشام سے کہ کہا مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو فلال فلال سورت سے بھلایا گیا تھا۔ محمد بن عبید کی علی بن مسہر اور عبدہ نے متابعت کی ہے۔
۳۲۔ احمد بن ابی رجا ، ابو اسامہ ، ہشام ، عروہ ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ عظی نے بوقت شب ایک شخص کو قر آن پڑھتے ہوئے ساتو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلال فلال آیت جو فلال فلال سورت میں ہے جسے میں بھلادیا گیا تھایاد دلاد کی ہے (ا)۔

ا اس حدیث کی وجہ سے بعض متشر قین نے حفاظت قر آن کریم کے نظریہ کو مشکوک بنانے کی کوشش کی ہے اور کہاہے کہ اس آیت اور سورت کی طرح دوسری آیات اور سور توں کے بارے میں بھی بید امکان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بھول گئے ہوں، اس اعتراض اور اس کے جواب کے لئے ملاحظہ ہو علوم القرآن ص ۱۲۳مؤلفہ شخ الاسلام حضرت مولان مفتی محمد تقی عثانی صاحب زید مجد ھم۔

٣٣ حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ بِعْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةً كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِيَ \* يَقُولُ نَسِيتُ آيَةً كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِي \* يَقُولُ مَا لِأَسَا أَنْ يَقُولُ سُورَةً كَذَا وَكَذَا \* سُورَةً الْبَقَرَةِ وَسُورَةً كَذَا وَكَذَا \*

٣٤ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْعُمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرًاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاتِيَةُ وَسَلَّمَ الْمَاتَةُ وَسَلَّمَ الْمَاتَةُ \*

٣٥\_ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أَحْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْن مَحْرَمَةَ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ يَقْرِأَ سُورَةَ الْفُرْقَان فِي حَيَاةِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِذَّتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللُّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقُودُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى خُرُوفٍ

ساسا۔ ابو نعیم، منصور، ابو واکل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سی شیسے نے فرمایا ہے کہ بیہ بات بہت بری ہے کہ کوئی کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کے کہ میں بعلادیا گیا۔

باب ۱۹۔ سورہ بقرہ میا سورہ فلال فلال کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کابیان۔

۳۳ عمران بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبدالر حمٰن بن بزید، ابو مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا ہے کہ سورہ بقرہ کی دو آخری آیتیں جو کوئی رات کو پڑھے گا تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی یعنی ہر (آسیب سے نجات دلائیں گی)۔

۵ سر ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه، مسورین مخرمه، عبدالرحمٰن بن عبدالقاری حضرت عمر ﷺ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی میلی کی زندگی میں ہشام بن تحکیم بن حزام کو سورہ فر قان پڑھتے ہوئے سنا، میں نے غور سے جوان کاپڑھناسنا تووہ ایسے طرز پر پڑھ رہے تھے کہ میں نے بھی اس طرز پر نہیں پڑھا تھا، میں نے سوچا نماز ہی میں اس کی درگت بناؤں گر میں نے نماز ختم کرنے کا انظار کیا جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے گلے میں عادر ڈال دی۔ پھر میں نے بوچھاکہ یہ سورت تم کو کس نے پڑھائی ب جومیں نے ابھی سی ہے۔ وہ یو لے اس سورت کی مجھے رسول اللہ عَنِینَٰہِ نے تعلیم دی ہے۔ میں نے کہا تم جھوٹے ہو اللہ کی قشم ریہ سورت جو میں نے تم سے سی مجھے بھی رسول اللہ ﷺ ہی نے پڑھا کی ہے (گرتم اور طرح پڑھ رہے ہو) میں انہیں کھینچتا ہوارسول اللہ عظیم کے پاس لے گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ان کو میں نے سورت فرقان پڑھتے ہوئے ایسے طریقہ پر ساہے کہ میں نے اس طریقہ پر نہیں پڑھی حالا نکہ مجھے آپ نے (خود) سورت فرقان پڑھائی ہے، آپ نے فرمایا ہے ہشام! سورت فرقان سناؤ، انہوں نے ای طرح برهاجس طرح میں نے سناتھا تو نبی علیہ نے فرمایاس طرح

لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَإِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانَ فَقَالَ يَا هِشَامُ اقْرَأُهَا فَقَرَأُهَا الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأُ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُهَا الَّتِي أَقْرَأُنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُف فَاقْرَعُوا مَا تَيْسَرَ مِنْهُ \*

٣٦ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ أَخْبِرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرِ أَخْبِرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرِ أَخْبِرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِ اللَّه عَنْهِ اللَّه عَنْهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِئًا يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا \*

٢٠ بَابِ التَّرْتِيلِ فِي الْقِرَاءَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ) وَقَوْلِهِ (وَقُرْلَهِ (وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأُهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْتُ ) وَمَا يُكْرَهُ أَنْ يُهَذَّ كُهَذَّ الشِّعْرِ ( فِيهَا يُفْرَقُ ) يُفَصَّلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( فِيهَا يُفْرَقُ ) يُفَصَّلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( فَيهَا يُفْرَقُ ) يُفَصَّلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( فَرَقْنَاهُ ) فَصَّلْنَاهُ \*

رُور حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا وَاصِلٌّ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِاللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ هَذَّا كَهَذً الشَّعْرِ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الْقِرَاءَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرَنَاءَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ . عَشْرَةَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّل وَسُورَتَيْنِ مِنْ آل حم \*

سورت اتری ہے۔ اس کے بعد فرمایا اے عرتم بھی پڑھو، میں نے بھی اس طرح پڑھایا تھا۔ آپ اس طرح پڑھایا تھا۔ آپ نے فرمایا ہے سورت اس طرح اتری ہے، اس کے بعد آپ نے فرمایا قر آن شریف سات قر اُلوں میں اتر اے تم جو آسانی سے پڑھ سکو، پڑھو۔

٣٦ - بشر بن آدم، علی بن مسهر، بشام، عروه، حضرت عائشه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے ایک قاری کو بوقت شب مجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سا آپ نے فرمایا اللہ اس مخص پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو میں فلاں فلاں سورت سے جھوڑ گیا تھایاد دلادی۔

باب ۲۰ قرآن کو تھہر تھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ قرآن کر یم تھہر تھہر کر پڑھو (اور دوسرا) قول و وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثِ ترتیل ہے۔ شعروں کی طرح جلد جلدنہ پڑھا جائے۔ امام بخاری لفظ یفرق کی تفییر تفصیل سے کرتے ہیں اور ابن عباسؓ نے فَرَقْنَاهُ کی تفییر فَصَّلْنَاهُ سے کی ہے۔ کا دارا بن عباسؓ نے فرقناهُ کی تفییر فَصَّلْنَاهُ سے کی ہے۔ کا سے ابوانعمان مہدی بن میمون واصل ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چاشت کے وقت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس گئے ایک شخص نے کہا آج کی رات میں نے پوری مفصل سور تیں پڑھیں۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا یہ تو گھاس کا شی ہوئی۔ میں نے رسول اللہ عبداللہ بن مسعودؓ سے ہوئے سنااور مجھے خوبیاد ہے جو سور تیں نی عَلَیْ پڑھا کرتے سے وہ اٹھارُہ سور تیں مفصل کی ہوئی تھیں جن میں سے دو سور تیں خم والی ہوئی تھیں۔

٣٨ - حَدَّنَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فِي خَبِيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فِي قَوْلِهِ (لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّا فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أَقْسِمُ بِيَوْمٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أَقْسِمُ بِيَوْمٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أَقْسِمُ بِيَوْمٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أَقْسِمُ بِيَوْمٍ عَلَيْنَا جَمْعَهُ ) فَإِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا جَمْعَهُ ) فَإِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي عَلَيْنَا أَنْ نَحْمَعَةً فِي الْمَانِكَ إِنَّا أَنْ نَجْمَعَةً فِي الْمَانِكَ إِنَّا أَنْ نَجْمَعَةً فِي الْمَانِكَ إِنْ أَنْهُ فِي الْمَانِكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْنَا أَنْ أَنْهُ بِلِسَانِكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِلَّ عَلَيْنَا أَنْ أَنْ أَنْ أَنْهُ لِيلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ حَمْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذًا ذَهَبَ عَرْآنَهُ كَالَ وَعَدَهُ اللَّهُ \*

٢١ بَابِ مَدِّ الْقِرَاءَةِ \*

٣٩ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بِنُ الْبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ مَدَّاً \*

٤٠ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأً (بسْمِ اللَّهِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) يَمُدُّ بِيسْمِ اللَّهِ وَيَمُدُ بِالرَّحِيمِ اللَّهِ وَيَمُدُ بِالرَّحِيمِ
 بالرَّحْمَنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيمِ

٢٢ بَابِ التَّرْجيع \*

٤١ حَدَّثَنَا آدَمُ بَنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ
 حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدُاللَّهِ بْنَ مُغَفَّلِ
 قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

۳۸ وایت کرتے ہیں سعید، جریر، موک ابن ابی عائشہ سعید بن جیر سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول اَل تُحرِّك بِهِ لِسانك الله (دبان کو جلدی نہ چلایا کرو) کی تفییر میں یوں روایت ہے کہ جریل جب آنخضرت علی کے پاس وحی لاتے تو آپ پی زبان اور مون جلد جلد ہلاتے تو آپ پر یہ بار گزر تا اور دوسر نوگوں کو بھی اس کا علم ہوتا، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَا تَحرِّك بِهِ لِسانك الله یعنی جلدی کے مارے زبان مت ہلا تیرے تو تَحرِّك بِهِ لِسانك الله یعنی جلدی کے مارے زبان مت ہلا تیرے علی نا جمع عُملی اس کا محفوظ رکھنا اور پڑھنا ہمار اذمہ ہے۔ ابن عباس نے لفظ علی اس کا محفوظ رکھنا ہمارے ذمہ ہے (فَاِذَا قَرَأَنَاهُ فَاتَبِعُ قُرْآنَهُ) یعنی چر میں اس کا محفوظ رکھنا ہمارے ذمہ ہے (فَاِذَا قَرَأُنَاهُ فَاتَبِعُ قُرْآنَهُ) یعنی چر اس کو پڑھا ئیں تو کان لگا کر س (ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهُ) یعنی چر اس کا تیری زبان سے بیان کرانا ہمارے ذمہ ہے۔ ابن عباس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آ مخضرت سر نیچا کر کے سنتے اور اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آ مخضرت سر نیچا کر کے سنتے اور اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آ مخضرت سر نیچا کر کے سنتے اور بیاب اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آ مخصرت سر نیچا کر کے سنتے اور بیاب اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آ میں در نے کا بیان۔

۳۹۔ مسلم بن ابراہیم ، جربر بن حازم ، قادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک ؓ سے آنخضرت عَلِیْنَ کی قر اُت کا حال پوچھاتو آپ نے جواب دیا کہ آپ خوب تھینچ کر پڑھتے تھے۔

۰۷۰۔ عمرو بن عاصم، ہمام، قادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک ہے پوچھا کہ آنخضرت علی کی قرات کس حضرت انس بن مالک ہے بوچھا کہ آنخضرت علی کی قرات کس طرح تھی توانہوں نے جواب دیا کہ آپ تھینچ کر پڑھتے تھے۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کہا بسم اللہ اور الرحمٰن اور الرحیم کو تھینچ کر پڑھتے۔

باب ۲۲ - آواز گھماکر قر آن مجید تلاوت کرنے کابیان - اسم آدم بن ابی ایاس، شعبه ، ابوایاس، عبدالله بن مغفل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله علی کودیکھا کہ آپ اپنی او نٹنی یا اپنے اونٹ پر (۸ھ میں) سورت فتح کا سورت فتح کا

کچھ حصہ نرم آواز ہے ترجیع کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔

باب ۲۳- خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان۔ (۱) ۲۳- محمد بن خلف ابو بکر، ابو یکی حمانی، برید بن عبد الله بن ابی بردة این دادا ابو برده سے حضرت ابو موکی "سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظی نے میرے حق میں فرمایا اے ابو موکی تجھے داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی دی گئے۔

باب ۲۴۔ دوسر ہے شخص سے قر آن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان۔

سهم۔ عمر بن حفص بن غیاث، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ عبداللہ بن مسعودٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اے عبداللہ مجھے قر آن سنا۔ وہ بولے آپ مجھے سننا چاہتے ہیں حالانکہ آپ پر قرآن شریف اتارا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا چھامعلوم ہو تاہے۔

باب ۲۵ قرآن کریم پر هواکر سننے والے کو بس بس کہنے کابیان۔

۱۲۵ محر بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود سے رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ مسعود سے رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اے عبداللہ مجھے قرآن سنا، میں نے عرض کیایارسول اللہ میں آپ کو کیا سناو آپ بی تو اتاراگیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں (تم سناو) میں نے سورہ نساء پڑھنی شروع کی جب فکیف إِذَا جنْنَا الْحُ (یعنی کیا حال ہوگا جبکہ ہم امت سے گواہ لائیں کے اور تجھے اُسے پینمبران پر گواہ لائیں گے اور تجھے اُسے پینمبران پر گواہ لائیں گے) تک پہنچا تو آپ نے فرمایا بس کر۔ میں نے مڑکر آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آٹھوں سے آنسو جاری تھے۔

وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيِّنَةً يَقْرَأُ وَهُوَ يُرَجِّعُ\*

٢٣ بَابِ حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ لِلْقُرْآنِ ٤٢ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلَفَ أَبُو بَكُر حَدَّنَنَا أَبُو يَكُر حَدَّنَنَا أَبُو يَكُر حَدَّنَنَا أَبُرَيْدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي أَبِي أَبُودَةً عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا مُوسَى لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِير آل دَاوُدَ \*

٢٤ بَابِ مَنْ أَحَبُّ أَنْ يَسْمَعَ الْقُرْآنَ مِنْ غَيْرِهِ \*

25 حَدَّنَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّنَنِي حَدَّنَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّنَنِي اللَّهِ وَضِي اللَّهِ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّهِ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ افْرُأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي \* افْرُأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزِلَ قَالَ إِنِي أُحِبُ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي \* أَنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي \* أَنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُ أَنْ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبْدَاللَّهِ مَنْ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى عَبْدَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَأُ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَأُ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ افْرَأُ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَأُ عَلَيْ قَلْتُ إِلَى الْبَيْقِ بِشَهِيدٍ وَحِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَحِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَحِئْنَا وَكَاء شَهِيدًا ) قَالَ حَسَبُكَ الْآنَ وَالَى عَلَى هَوُلًاء شَهِيدًا ) قَالَ حَسَبُكَ الْآنَ الْآنَ الْآنَ الْآنَانُ الْكَانَ عَلَى هَوُلًاء شَهِيدًا ) قَالَ حَسَبُكَ الْآنَ الْآنَانِ اللَّهُ الْكَانَ عَلَى هَوُلًاء شَهِيدًا ) قَالَ حَسَبُكَ الْآنَانِ اللّهَ الْكَانَ عَلَى عَلَى هَوْلُونَاء شَهِيدًا ) قَالَ حَسَبُكَ الْآنَانَ الْآنَانِ اللّهَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه اللّهُ اللّه اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَى اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه الللّه اللّه  اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه ا

لے حافظ ابن حجرؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ انچھی آواز ہے قر آن پاک پڑھنے والے سے قر آن پاک سننا بالا جماع مستحب ہے۔اور حضرت عمر رضی اللہ عندانچھی آواز سے پڑھنے والے کو ہی تراو آج وغیر ہ میں اہ مت کے لئے آگے کرتے تھے۔

فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَان \*

٢٦ بَابَ فِي كَمْ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ) \*

٥٥\_ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ لِي ابْنُ شُبْرُمَةَ نَظَرْتُ كُمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُرْآن فَلَمْ أَحِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آبَاتٍ فَقُلْتُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مُنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ عَلْقَمَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَلَقِيَّتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَذَكَرَ قُوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنَ مِنْ آخِر سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ\* ٤٦- حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ مُحَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن عَمْرو قَالَ أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَأَنَ يَتَعَاهَدُ كَنَّتُهُ فَيَسَّأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَتَقُولُ نِعْمَ الرِّجُلُ مِنْ رَجُلِ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًّا مُّنْذُ أَتَيْنَاهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَنِي بِهِ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ كُلَّ يَوْم قَالَ وَكَيْفَ تَخْتِمُ قَالَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ صُمُّ فِي كُلِّ شَهْرِ ثَلَاثَةً وَاقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْر قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِّكَ قَالَ صُمُّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْجُمُعَةِ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَفْطِرْ يَوْمَيْن وَصُمْ يَوْمًا قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكُثْرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ

باب ٢٦- كنے دنوں میں قرآن كريم ختم كياجائے(١)اس كابيان اور اللہ تعالیٰ كاقول كه جوانسان آسانی سے پڑھ سكے وہ پڑھے۔ ۵٧- علی سفیان سے روایت كرتے ہیں كه مجھ سے ابن شہر مهنے كه كه ميں نے غور كيا آدمی كو (نماز میں) كتی آبیتی قرآن كی كافی ہیں تو كوئی سورہ تین آبیوں سے كم نہ پائی۔ میں نے سوچا تین آبیت سے كم نہ پڑھنا چاہئے۔ سفیان نے استدلال كے طور پر ابو مسعودٌ انساری سے روایت كی كه علقمه كہتے ہے میں ابو مسعودٌ سے اس وقت ملاجب كه وہ بيت اللہ شريف كاطواف كر رہے ہے تو توانہوں نے بيان كيا كه آخر سے بڑھ لے تو دوایت كی وقت دو آبیتی سورہ بقرہ کے قرایا ہے كہ جو كوئی رات كے وقت دو آبیتی سورہ بقرہ کے آخر سے بڑھ لے تو دہ اسے كافی ہیں۔

۲۶۱۔ موک، ابو عوانہ، مغیرہ، مجابد، عبداللہ بن عمر و بن عاص سے دوایت کرتے ہیں کہ میرے باپ نے ایک ایسے خاندان والی سے میرا نکاح کر دیا تھا اور میرے والد اپنی بہو سے (اکثر او قات) میرا حال بوچھے رہتے تھے وہ جواب دیتی کہ دہ ایک اچھا نیک مرد ہے مگر جب سے ہیں آئی ہوں میرے بچھونے پر بھی قدم بھی نہ رکھا اور نہ میرے قریب آئے، جب ایک عرصہ گزر گیا تو میرے والد نے میرے مرسول اللہ عظیم سے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اسے میرے کیاس بھیجا گیا، آپ نے بوچھا تم روز ہو کیا کیا کہ اور خم کرتے ہو، میں نے کہا روز مرہ ۔ پھر فرمایا قرآن کیو کر ختم کرتے ہو، میں نے کہا روز مرہ ۔ پھر فرمایا وز سے میر مبینہ میں کرتے ہو، میں نے کہا ہر رات۔ تو آپ نے فرمایاروز سے ہم بہینہ میں کرتے ہو، میں نے کہا ہر رات۔ تو آپ نے فرمایاروز سے میں کرتے ہو، میں اس کے عمل کیا کہو۔ عرض کیا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے۔ آپ نے فرمایا کیکہ ہفتہ میں تین روز ہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کئی زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کئی زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کھی زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کھی دن روزانطار کیا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کھی دن روزانطار کیا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے کھی دن روزانطار کیا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے در داخلار کیا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے در در انظار کیا کرواور ایک دن روزہ رکھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے در در انظار کیا کرواور ایک دن روزہ در کھا کرو۔ عرض کیا مجھے اس سے در در انظار کیا کرواور ایک دن روزہ در کھا کرو در عرض کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم کیا ہم

یے قر آن کریم کم از کم کتنے دنوں میں ختم کرناچاہئے؟ بعض روایات میں واضح طور پر تین دنوں سے کم میں ختم کرنے سے ممانعت ہے جبکہ بعض اسلاف سے تین دنوں سے کم میں بھی قر آن کریم ختم کرنا ثابت ہے۔علامہ نووی فرماتے ہیں کہ مختلف احوال میں مختلف اشخاص کے لئے مختلف حکم ہے۔

صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ صِيَامَ يَوْمِ وَإِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَأُ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَالِ مَرَّةً فَلَيْنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ أَنِي كَبرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ السَّبْعَ مِنَ الْقُرْآنِ بِالنَّهَارِ وَالَّذِي يَقْرَوُهُ يَعْرِضُهُ مِنَ النَّهَارِ لِيَكُونَ أَحَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ النَّهَارِ لِيَكُونَ أَحَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ النَّهَارِ يَيْكُونَ أَحَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ النَّهَارَ وَالَّذِي يَقْرَوُهُ يَعْرِضُهُ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ لَنَّ يَتُوكُ شَيْئًا فَارَقَ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَتُوكُ شَيْئًا فَارَقَ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدَ اللَّهِ وَقَالَ عَلْهِ مَعْشُو وَأَكْثَرُهُمْ عَلَيْهِ وَقَالَ عَبْدَ اللَّهِ وَقَالَ عَلْمَ مَنْهُمْ فِي ثَلَاثٍ وَفِي خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّه وَقَالَ عَلَى سَبْع فَي شَلَاثٍ وَفِي خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَى سَبْع \*

٧٤ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا شَيْبَالُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَحْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ مُوسَى عَنْ مُحَمِّدِ بْنِ عَنْ مُولَى بَنِي رُهْرَةً عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ عَنْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَنْ عَنْ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ وَاللَّهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو قَالَ قَالَ وَاللَّهُ أَنَا فِي شَهْرٍ عَلْ فَالْ أَلُهُ فِي سَبْعُ مُلْولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَإِ الْقُرْآنُ فِي شَهْرٍ فَلُكَ إِنْ الْقُرْآنُ فِي سَبْعُ فَلْكَ أَنَا فَاقْرَأُهُ فِي سَبْعُ وَلَكَ مَلِكُ عَلَى ذَلِكَ \*

٢٧ بَاب البُكَاءِ عِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ \* 18 حَدَّثَنَا صَدَقَةً أَخْبَرَنَا يَخْيَى عَنْ سَفْيَانَ عَنْ سَلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللّهِ قَالَ يَحْيَى بَغْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھی زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا چھاداؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھو جو سب سے افضل ہے لینی ایک دن روزہ رکھواور ایک دن افطار کرو جو سب سے افضل ہے لینی ایک دن روزہ رکھواور ایک دن افطار کرو عبداللہ کہتے ہیں) کاش ہیں حضور عبولیا کی رخصت منظور کر لیٹا کیونکہ اب میں بوڑھااور ضعیف ہو گیا ہوں اور مجھ میں و لی طاقت نہیں رہی۔ بڑھا ہے میں اپنے کس گھر والے کو دن میں ساتواں حصہ قرآن کا سادیا کرتے ہتے تاکہ اس کا پڑھنارات میں آسان ہو جاوے اور جب بہت کمزور ہو جاتے اور طاقت حاصل کرتے تو گئی گئی روز تک روزہ نہ رکھتے پھر شار کرکے استے روزے رکھ لیتے کہ کہیں کوئی باقی نہ رہ جائے جس کا رسول التہ عبین بعض اللہ عبین کے سامنے میں نے عہد کیا تھا (اہام بخاری) کہتے ہیں بعض اللہ عبین رات اور پانچ رات میں ختم قرآن کر نابیان کیا ہے اور زیادہ روایتی سات ہی رات میں پائی گئی ہیں۔

2 / سعد بن حفص ، شیبان ، یجی ، محمد بن عبدالرحمٰن ، ابو سلمه حضرت عبدالله بن عمر قاسے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول الله علیہ نے فرمایا کہ تم قر آن کتنی مدت میں ختم کرتے ہو۔ اسحاق ، عبید الله ، شیبان ، یجی ، محمد بن عبدالرحمٰن (نبی زہرہ کا غلام) ابو سلمه اور میں مگان کر تاہوں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابو سلمہ سے سنا کہ وہ عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عنین نے فرمایا کہ قر آن ایک مہینہ میں ختم کرو۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں اور یہی مکالمہ ہو تارہا آخر کار آخر کار نیادہ نہ بیا ہوں اور اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں اور میں ختم کر لیا کر واور اس سے زیادہ نے فرمایا کہ سات دن میں ختم کر لیا کر واور اس سے زیادہ نہ بیڑھو۔

باب ٢٤ قرآن شريف پڑھتے وقت رونے كابيان -٨٨ صدقه ، يكي ، سفيان ، سليمان ، ابرائيم ، عبيده ، عبد الله (بن معودً ) يكي نے كہاكه حديث كا يكھ حصه عمرو بن مره كے واسطه سے ہے كه مجھے نبى عبيلة نے فرمايا (دوسرى سند) مسدد ، يكي ، سفيان ، اعمش ، ابرائيم ، عبيده ، عبدالله (بن مسعودً ) اعمش نے كہاكه حديث

حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدُةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ حَدَّنَنِي عَمْرُو فَالَ الْأَعْمَشُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ حَدَّنَنِي عَمْرُو بُنُ مُرَّةً عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْ أَبِي الضَّحَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَوْرًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَوْرًا عَلَيْ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُتُ النَّسَاءَ حَتَّى إِذَا عَلَيْكَ أَنْزِلَ قَالَ إِنِي أَشْتِهِي أَنْ السَّاءَ حَتَى إِذَا عَلَيْكَ أَنْزِلَ قَالَ إِنِي أَشْتِهِي أَنْ السَّاءَ حَتَى إِذَا السَّمَعَةُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأُتُ النَّسَاءَ حَتَى إِذَا الْمَعْتُ ( فَكَيْفَ إِذَا حِنْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَحَنْنَا بِكَ عَلَى هَوْلُاءَ شَهِيدًا ) قَالَ لِي كُفَّ أَوْرًا وَالَ إِنِي اللَّهُ عَلَى هَوْلُاءَ شَهِيدًا ) قَالَ لِي كُفَّ أَوْرًا أَمْدِيلًا فَلَا اللَّهِ عَلَى هَوْلُاءَ شَهِيدًا ) قَالَ لِي كُفَّ أَوْرًا أُمْدِيلًا فَلَا أَمْدِيلًا فَرَأَيْتُ عَلَى هَوْلُاءَ شَهِيدًا ) قَالَ لِي كُفَّ أَوْرُا أَمْدِيلًا فَلَ اللَّهِ عَلَى هَوْلُاءَ شَهِيدًا إِنْ اللَّهُ عَلَى هَوْلُاءَ عَلَى هَوْلُهِ عَنْ اللَّهُ مِنْ غَيْرِي قَالًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَا عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْم

24 حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا عَبْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرُاهِيمَ عَنْ عَبداللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِي عَبدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ وَسَلَّمَ اقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أَشْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي \* قَالَ إِنِّي أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي \*

٢٨ عَلَى إِثْمُ مَنْ رَاءَى بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ
 أَوْ تَأَكَّلَ بِهِ أَوْ فَحَرَ بِهِ \*

١ ٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا مَالِكٌ

کا کچھ حصہ بواسطہ عمرو بن مرہ،ابراہیم،ابراہیم کے والداورابوالفنی،
عبداللہ (بن مسعودٌ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
رسول اللہ علی نے مجھ سے فرمایا اے عبداللہ مجھے قرآن شریف
ساؤ۔ میں نے عرض کیا بھلا آپ مجھ سے کیا سنتے ہیں آپ ہی پر تووہ
اتارا گیا ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ مجھے دوسر سے سے سنازیادہ لیند
ہے تب میں نے سورت نساء پڑھنی شروع کی اور جب میں فکیف إذَا
جُنُامِن کُلِ اُمنَّة م بِشَھِيرٍ وَجِئُنَا بِک عَلَی صُولًا عِ مَعِيدًا بر بہنچا تو آپ نے
مجھے سے فرمایا کھم جاؤ۔ میں نے دیکھا تو آپ کی آمجھوں سے آنسو

9 مر قیس بن حفص ، عبدالواحد ، اعمش ، ابراہیم ، عبیدہ سلمانی ، عبدالله (بن مسعودٌ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ مجھے قرآن ساؤ ، میں نے عرض کیا بھلامیں آپ کو کیا ساؤں گا آپ ہی پر تووہ نازل ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا چھامعلوم ہو تاہے۔

باب ۲۸۔ لوگوں کو د کھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کابیان۔

• ۵- محد بن کیر، سفیان، اعمش، خیثمه، سوید بن غفله حضرت علی میں روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ عظی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آخر زمانہ میں نوعمر لوگ ہلکی عقلوں کے پیدا ہوں گے جور سول اللہ عظی کا قول بیان کریں گے اور وہ دین سے ایسے نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کا یمان ان کے گلوں سے بنچے نہ اترے گا جہاں تمہیں وہ ملیں انہیں مار ڈالو کیونکہ مارنے والوں کوان کے مارنے کا قیامت کے دن ثواب ملے گا۔ کیونکہ مارنے والوں کوان کے مارنے کا قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

اه\_ عبدالله بن يوسف، مالك، يكي بن سعيد، محمد بن ابراتيم بن

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ مَلَاتِهِمْ وَصِيامَكُمْ مَعَ صِيامِهِمْ وَعَمَلكُمْ مَعَ صِيامِهِمْ وَعَمَلكُمْ مَعَ صِيامِهِمْ وَعَمَلكُمْ مَعَ صِيامِهِمْ يَحْوَلُ أَوْنَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَحْوَلُ السَّيْنَ وَيَعْرَبُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُونَ مِنَ الرَّيشِ فَلَا يَرَى شَيْعًا وَيَنْطُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْعًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّيشِ فَلَا يَرَى شَيْعًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَ \*

٧٥- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنس بْنِ مَالِكُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُوْمِنُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُوْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأَثْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ النَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّهِ عَلَيْهُ الْمُؤْمُونَ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ النَّذِي كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُؤْمُونَ الْمَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ مُرَّاقً وَمَعْمُهَا مُرِّ وَمَعَلُ مَرَّاقُ مُونَاقًا اللَّهُ وَمَعَلُ اللَّهُ وَالْمَافِقِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُعْمَلِقَ مَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُنْفِقِ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الْمَافِقِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمِقِ الْمُؤْمُقِيلُ الْمُؤْمِقِيلُ الْمُؤْمِقُولُ الْمُؤْمُةِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمِقِيلُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْ

٢٩ بَاب اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ \*

٥٣ حَدَّنَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقَرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُهِ ا عَنْهُ \*

حارث سیمی، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سا ہے کہ تم میں ایک قوم نکلے گی جن کے مقابلہ میں تم اپنے نماز روزے اور اعمال کو حقیر سمجھو گے سین وہ قر آن پڑھے گی جو ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، دین سے وہ ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکارسے نکل جاتا ہے کہ شکاری کو نہ پیکان میں کچھ معلوم اور نہ تیر شکارسے نکل جا تا ہے کہ شکاری کو نہ پیکان میں کچھ اثر ہو االبتہ سوفار پر گھھ شبہ ساہو۔

۵۲۔ مسدد، کی ، شعبہ، قادہ، انس بن مالک، ابو موئی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جو مومن قر آن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ مثل سگترے کے ہے جس کا مزہ اچھا ہے اور بو بھی اچھی ہے اور جو مسلمان قر آن نہیں پڑھتا اور عمل کرتا ہے وہ کھور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے گر بو چھ نہیں اور مثال اس منافق کی جو قر آن پڑھتا ہے خو شبودار ریحان کے چھول کی طرح ہے کہ اس کی بو تو اچھی ہے گر مزاکر وہ ہے اور مثال اس منافق کی جو قر آن نہیں پڑھتا ہے وہ اندرائن کا کھل ہے جس کا مزہ بھی براہے اور بو بھی خراب ہے۔

باب٢٩- دل لكنے تك قرآن شريف پڑھنے كابيان-

۵۳۔ ابو نعمان، حماد، ابو عمران جونی جندب بن عبداللہ سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ
جب تک تمہارادل لگارہے قرآن پڑھتے رہواور جبول اچاہ ہو
جائے تونہ پڑھو۔

٤٥ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْحَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ تَابَعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ رَيْدٍ عَنْ أَبِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَلَمَةً وَأَبَانُ وَقَالَ عَمْرَانَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً وَأَبَانُ وَقَالَ عَمْرَانَ سَمِعْتُ غَنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعْتُ خُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعْتُ خُنْدَرٌ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ خَنْدَرٌ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَوْلُهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْلَهُ عَنْ عَنْ عَمْرَ فَوْلَهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْلَهُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ وَلَهُ لَقَوْلَهُ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ سَمَعْتُ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ سَمِعْتُ وَلَهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْلُهُ مَا عَنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَمْرَ فَوْلَهُ وَقَالَ الْمَالِقِيلَةً عَنْ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَلْمَ عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَمْرَانَ عَنْ عَلَى عَلَى الْسَمِعْتُ مَا عَنْ عَنْ عَمْرَانَ الْعَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى عَنْ عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَالَ عَلَى الْعَلَى الْع

٥٥ ـ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةً عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُ بيدِهِ فَانْطَلَقْتُ بهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَاقْرًا أَكْبَرُ عِلْمِي قَالَ فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فَأَهْلِكُوا \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَابِ النِّكَاحِ

٣٠ بَابِ التَّرْغِيبِ فِي النِّكَاحِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى (فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاء) الْآيَة \* (فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاء) الْآيَة \* ٥٦ حَدَّنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إلَى رُضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عَبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عَبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عَبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عَبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُونَ عَنْ عَبَادَةِ النَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَةِ الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَقُولُ الْعَلَيْهِ وَالْعَالَةِ الْعَلَيْهِ وَالْعَلَامِ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَا الْعَلَيْهِ الْعُلْهُ الْعُلْمَ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْلُهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَ

سام عرو بن علی، عبدالر حمٰن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله عند فرمایا ہے کہ جب تک تمہارادل لگارہے قر آن پڑھتے رہو اور جب دل اچائ ہوجائے نہ پڑھو۔ سلام بن ابی مطیع کی حارث بن عبید اور سعید بن زید نے متابعت کی ہے جو ابو عمر ابن سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات جندب سے سی ہے یعنی آنخضرت عیلیہ کا قول خیس ہے۔ ابن عون کہتے ہیں ابو عمران سے روایت ہے جو عبداللہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ اس قول کو وہ حضرت عرائ عبداللہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ اس قول کو وہ حضرت عرائ جرائ بیان کرتے ہیں مگر جندب کی روایت بہت صبح ہے۔

۵۵۔ سلیمان بن حرب، شعبہ ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں میں نے ایک شخص کوایک آیت پڑھتے ہوئے سناجس کو میں نے رسول اللہ علیہ ہے اس طرح نہیں سناتھا تو ہاتھ بکڑ کر اس کو نبی علیہ کے پاس لے گیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم دونوں اچھاپڑھتے ہوتم دونوں پڑھو۔ شعبہ کہتے ہیں میراغالب گمان ہے آپ نے فرمایا جو لوگ تم سے پہلے سے وہ بوجہ اختلاف ہلاک ہوگئے۔

## بسم الله الرحمٰن الرحيم

### نكاح كابيان

باب ٢٠٠٠ نكاح كى ترغيب كابيان، فرمان اللى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاء السير سند -

24 سعید بن ابو مریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابو حمید طویل انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی کے گریس تین آدمی آپ کی عبادت کا حال بو چھنے آئے جب ان سے بیان کیا گیا تو آپ کی عبادت بہت کم خیال کر کے انہوں نے کہا ہم آپ کی برابری کس طرح کر سکتے ہیں آپ کے توا گلے پچھلے گناہ سب معاف ہو گئے ہیں۔ ایک نے کہا میں رات مجر نماز پڑھا کروں گا، دوسرے نے کہا ہیں۔ ایک نے کہا میں رات مجر نماز پڑھا کروں گا، دوسرے نے کہا

وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُوهَا فَقَالُوا وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ اللَّهُمْ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ اللَّهُمْ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ اللَّهُمْ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَعْرَوا مُ أَبَدًا فَحَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ وَقَالَ آئِزَوَ مُ أَبَدًا أَمَا وَاللَّهِ فَقَالَ أَنْتُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ وَقَالَ أَنْتُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ وَلَكُمْ لَهُ لَكِنِي أَصُومُ اللَّهِ وَأَنْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِي أَصُومُ وَأُولَكُمْ لَهُ لَكِنِي أَصُومُ وَأَنْفَلُ وَأَتْوَا مُ النَّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنْتِي فَلَيْسَ مِنِي \*

٧٥ حَدَّثَنَا عَلِيُّ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُوسُنَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ يُوسُنَّ فَالْ عَالَى (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مَنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَلِكَ تَعْدِي الْبَيْمَةُ لَكَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بَأَنْ مُنَ النَّيْمَةُ وَكُولُهُ فَي مَالِهَا وَحَمْلُوا فَي عَنْ مَنْ سُنَّةً وَمَا فَي وَلَيْهَا فَي وَلُوا أَنْ يُقْسِطُوا صَدَاقِهَا فَذُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا فَي وَأُمِرُوا بِنِكَاحٍ مَنْ النَّسَاءِ \*

٣١ بَاب قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ لِأَنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَهَلْ يَتَزَوَّجُ مَنْ لَا أَرَبَ لَهُ فِي النِّكَاحِ \*

٥٨ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي

میں ہمیشہ روزے رکھوں گا، تیسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا اور عورت سے ہمیشہ الگ رہوں گا۔ اس کے بعد رسول اللہ عظیہ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم لوگوں نے الی الی بات کہی ہے اللہ کی قتم میں اللہ تعالیٰ سے بہ نسبت تمہارے بہت زیادہ ڈرنے والا اور خوف کرنے والا ہوں پھر روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اس کے ساتھ ہی ساتھ عور توں سے نکاح بھی کرتا ہوں یادر کھوجو میری سنت سے روگروانی کرے گاوہ میرے طریقہ پر نہیں ہے۔

کہ زہری سے روایت ہے کہ جھ سے عروہ نے بیان کیا ہے کہ میں کہ زہری سے روایت کرتے ہیں کہ زہری سے روایت ہے کہ جھ سے عروہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ ہے وَإِنْ حِفْتُم أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْبُتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِنَ النِّسَاءِ الْح كَى تَقْسِر دریافت كى تو انہوں نے جواب میں فرمایا بھا نجے ! کوئی میتم لڑى جو ولى کے پاس ہو (اگر)اس كامال اور جمال اچھا معلوم ہو اور وہ چاہے میں اس لڑك سے تھوڑى ہى رقم میں خود نكاح كرلوں تو سنو!اس مسئلے میں اس لؤك سے تعالیٰ نے منع كر دیااور آیت نہ كورہ میں فرمایا كہ اگر تم انساف كر سكو توان سے نكاح كر لواور ان كا پور اپور امہر مقرر كرو و ورندان لڑكوں كو علاوہ جہال تم چاہو نكاح كرلو۔

باب اسل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لوجس کا مطلب سے ہے کہ جو کوئی جماع کرنے کی بھی قوت رکھتا ہووہ نکاح کرلے کیونکہ نکاح نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے جس کو نکاح کی حاجت نہ ہواسے نکاح ضروری نہیں۔ مے جس کو نکاح کی حاجت نہ ہواسے نکاح ضروری نہیں۔ ۵۸۔عربن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ

حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّنَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِاللَّهِ فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ مِنَى فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِاللَّهِ مَنْ اِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَحَلَوَا فَقَالَ عُثْمَانُ هَلَ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ عَبْدِالرَّحْمَنِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ عَبْدِالرَّحْمَنِ فِي أَنْ نُزُوِّجَكَ بِكُرًا تُذَكِّرُكُ عَبْدِالرَّحْمَنِ فِي أَنْ نُزُوِّجَكَ بِكُرًا تُذَكِّرُكُ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدَاللَّهِ أَنْ لَيْسَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدَاللَّهِ أَنْ لَيْسَ فَلَمَّا رَأَى عَبْدَاللَّهِ أَنْ لَيْسَ فَلَمَّا رَأَى عَبْدَاللَّهِ أَنْ لَيْسَ فَانَتَهَ ذَلِكَ لَهُ حَاجَةً إِلَى هَذَا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَقَدْ قَالَ لَيْنَ فُلْتَ ذَلِكَ لَكَ مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ فَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَلْ وَحَاءً \*

٣٢ بَاب مَنْ لَمْ يَسْتَطِع الْبَاءَةَ فَلْيَصُمْ \*
٥- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَلَى عَبْدِاللَّهِ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ كُنَّا مَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَحِدُ شَيْعًا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَحِدُ شَيْعًا فَقَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَحِدُ شَيْعًا فَقَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْعَا مَعْ فَالْنَهُ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَعَلْهُ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَعَلْهُ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهُ فَعَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءً \*

٣٣ بَاب كَثْرَةِ النَّسَاء \*

٦٠ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْج أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَجْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعُ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةً مَيْمُونَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةً

میں عبداللہ کے پاس تھا کہ ان سے منیٰ میں حضرت عثان طے اور وہ بولے اے عبدالر حمٰن مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اور وہ دونوں ایک علیحدہ جگہ چلے گئے۔ حضرت عثان ؓ نے کہا اے ابو عبدالر حمٰن کیا آپ کا دل چا ہتا ہے کہ میں ایک کنواری عورت سے عبدالر حمٰن کیا آپ کا دل چا ہتا ہے کہ میں ایک کنواری عورت سے آپ کا نکاح کر دوں جو زمانہ گزشتہ کی آرزو ئیں آپ کو یاد دلا دے عبداللہ (بن مسعود ؓ) نے جب دیکھا کہ حضرت عثان ؓ کو بجز اس ان مشورہ) کے اور پھے کام نہیں تو مجھے اشارہ کیااور فرمایا علقہ میں ان کے پاس پہنچااوروہ (بجواب حضرت عثان ؓ) کہہ رہے تھے کہ سنے!اگر آپ یہ فرماتے ہیں تو ہم سے نبی سے ان کیا تھے کہ اے جماعت جو انکال تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھے وہ شادی کر لے اور جس میں طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی کر دیتا ہے ( یعنی شہوت کم کر دیتا ہے ( یعنی شہوت کم کر دیتا ہے ( یعنی شہوت کم کر دیتا ہے )۔

باب ٣٣- كئ شاديال كرنے كابيان-

۱۹۔ ابراہیم بن موئی، ہشام، ابن یوسف، ابن جرتے، عطاء ہے روایت کرتے ہیں کہ میں ابن عبال کے ہمراہ (مقام) سرف میں حضرت میمونہ کے جنازہ کے ساتھ جارہا تھا تو ابن عبال نے کہا یہ رسول اللہ علیہ کی زوجہ ہیں ان کے جنازہ کو اٹھا کر زیادہ حرکت نہ دو

ا الباءة سے مرادیہ ہے کہ جو مخص جماع اور نکاح کے اخراجات کی طاقت رکھتا ہو عام حالات میں جب نکاح کی قدرت پائی جائے تواکیلے رہ کر عبادات میں مشغولی کی بہ نسبت نکاح کرنا بہتر ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشُهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسُعَّ كَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانِ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاجِدَةٍ \*

71 حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنس رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنس رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنس رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ و قَالَ لِي خلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرِيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً أَنَّ أَنسًا حَدَّنَا مَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ فَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ فَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ فَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ فَالَ فَتَرَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرً هَا نِسَاءً \*

٣٤ بَاب مَنْ هَاجَرَ أَوْ عَمِلَ خُيْرًا لِتَوْوِيجِ امْرَأَةٍ فَلَهُ مَا نَوَى \*

٦٣ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَرَعَةَ حَدَّنَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمِرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاصِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاصِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ بِالنَّيَّةِ وَإِنَّمَا لِالمْرِئ مَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِالمْرِئ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَلَيْهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَو

اور آہتہ آہتہ چلو، بوقت رحلت رسول اللہ علیہ کی نوبیویاں تھیں، آٹھ کی آپ نے باری مقرر کر رکھی تھی (جن میں حضرت میمونہ ً شامل تھیں) اور ایک کی باری نہ تھی (وہ حضرت سودہ تھیں اور بوڑھی(ا) ہوگئی تھیں)۔

۱۱۔ مسدد، بزید بن زریع، سعید، قادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام یو یول کے پاس ایک رات میں دورہ فرماتے تھے اور آپ کی نو بیویاں تھیں (بخاری کہتے ہیں) مجھ سے خلیفہ نے (جو میرا شخ ہے) کہا ہم سے بزید بن زریع نے بروایت سعید انہول نے بروایت قادہ انہوں نے بروایت انس سے حدیث بیان کی جورسول اللہ عظیمہ سے روایت کی گئے ہے۔

٦٢ على بن حكم انصارى، ابوعوانه، رقبه، طلحه يامى، سعيد بن جبيرً ب رويت كرتے بيں كه مجھ سے ابن عباسٌ نے بوچھا تمہارى شادى ہو گئى (يا نہيں) ميں نے جواب ديا نہيں تو انہوں نے فرمايا نكاح كر لو كيونكه اس امت كابہتر دہ ہے جس كى بيوياں زيادہ ہوں۔

باب ہم سر۔ جس نے کسی عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی اس کو اس کی نیت کے مطابق ثواب ملنے کا مان

۱۳- یخی بن قزعہ ، مالک ، یخی بن سعید ، محمد بن ابراہیم بن حارث ، علقمہ بن و قاص ، حضرت عمر بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا ہر عمل نیت پر موقوف ہے انسان کواس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے تو جس کی ہجرت اللہ تعالی اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت رضامندی خداو رسول ہوگی اور جس کی ہجرت و نیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے ذکاح کرنے کے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے جس کے لئے ہوگی تواس کی ہے ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی ہوگی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تو

یے بیک وقت چار سے زیادہ سے نکاح کاجواز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی۔ چونکہ حضرت سودہؓ نے اپنی باری حضرت عائشہ ؑ و بہہ کر دی تھی اس لئے ان کے لئے باری نہ تھی۔

امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ \* ٢٥ بَاب تَزْوِيجِ الْمُعْسِرِ الَّذِي مَعَهُ الْقُرْآنُ وَالْإِسْلَامُ فِيهِ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

رَوَاهُ عَبْدُالرَّ حْمَنِ بْنُ عَوْفٍ \*

٥٦- حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّويلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حُمَيْدٍ الطَّويلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى النّبِيُ قَالَ قَدَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى النّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأْتَانَ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأْتَانَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يُنَاصِفُهُ أَهْلَهُ وَمَالُهُ فَقَالَ الرَّكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْعًا مِنْ عَلَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْعًا مِنْ عَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ عَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ عَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَنْ عَمْدَ أَلِي عَبْدُالرَّحْمَنِ فَقَالَ تَرَوَجُتُ عَنْهُ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَنْ عَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَنْ عَمْدَ قَالَ فَمَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاةٍ فَقَالَ مَنْ مَا أَوْلِمْ وَلَوْ بَشَاةٍ \*

٣٧ بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّبَتُّلُ وَالْخِصَاء \*

باب ۳۵۔ تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرادینے کا بیان۔اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللّٰہ علمہ وسلم سیریسر

۱۲ محر بن مثنی نیخی اسلیل، قیس، ابن مسعود سے روایت کرتے میں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ علی کے ہمراہ جہاد کرتے سے اس وقت ہماری بیویاں نہ تھیں تو ہم نے عرض کیایار سول اللہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ ہم خصی (۱) ہو جائیں تو آپ نے اس سے ہمیں منع فرمایا۔

باب ٢٠١١ ایک مسلمان کااپ مسلمان بھائی سے یہ کہنا کہ دیکھ لو متہمیں میری کونمی ہوی پہند ہے تاکہ میں اسے چھوڑ دوں، اس کا بیان، اس کو عبدالر حمٰن بن عوف نے روایت کیا ہے۔ ۲۵ محمہ بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ عبدالر حمٰن بن عوف مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ عظیمی نے عبدالر حمٰن اور سعد بن ریج انصاری میں بھائی چارہ کرادیا۔ سعد انصاری کی دو بیویاں تصیں۔ سعد نے عبدالر حمٰن ہے کہا کہ میری بویاں اور مال سب میں سے آدھا آپ لے لیں۔ انہوں نے جواب دیا اللہ تم کو تمہار امال زیادہ کرے اور بیویاں مبارک ہوں مجھے بازار بتا دوچنا نچہ بازار میں جاکر پنیر اور روغن کی تجارت سے نفع حاصل کیا۔ چند دنوں کے بعد آ مخضرت عقبی نے ان کے کپڑوں پر زردی دیکھ چند دنوں کے بعد آ مخضرت عقبی نے ان کے کپڑوں پر زردی دیکھ کر فرمایا اے عبدالر حمٰن یہ کیا بات ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں کر فرمایا اے عبدالر حمٰن یہ کیا بات ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں کر نرمایا اے عبدالر حمٰن یہ کیا بات ہے انہوں نے خرمایا کتے مہر کر برعرض کیا (تقریبا چار تولہ) سونا، اس پر آپ نے فرمایا ولیمہ بھی کر برعرض کیا (تقریبا چار تولہ) سونا، اس پر آپ نے فرمایا ولیمہ بھی کر اگر چہ ایک بکری ہی ہو۔

باب ۲ سر مجر در ہے اور اپنے تنین نامر د بنانے کی کر اہت

لے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصی کرانے سے منع فرمادیااس لئے کہ یہ مختلف قتم کے مفاسد پر مشتمل ہے مثلاا پنے آپ کو تکایف میں ڈالناجو کہ مجھی ہلاکت کاذر بعیہ بن جاتی ہے، مر دانہ قوت کو ختم کرنا، تغییر لخلق اللہ، نعمت خداوندی کی ناشکری وغیرہ۔ کابیان۔

٦٦ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاص يَقُولُ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُثْمَانَ بْن مَظْعُون التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانُ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ ۚ مَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصِ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْن مَظْعُونَ وَلُواْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاحْتَصَيْنَا \* ٧ُ- حَدَّثُنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَريرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَحُّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالنُّوْبِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيَبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ} وَقَالَ أَصْبَعُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْن يَزيدَ عَن ابْن شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبَي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ ۖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَحُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي ٱلْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النَّسَاءَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ فَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَفَّ ٱلْقَلَمُ بِمَا

أَنْتَ لَاقِ فَاحْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ \*

۲۲- احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن میتب، سعد بن و قاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے عثان بن مظعون کو منع فرمادیا تھااوراگر آپ انہیں خصی ہونے کی اجازت دیتے تو ہم خصی ہوجاتے اور بھی ہر گز نکاح کاارادہ ہی نہ کرتے (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب زہری، سعید بن مسیتب سعد بن و قاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عیات نے عثان بن مظعون کو ترک نکاح سے منع فرما دیا تھااگر آپ انہیں نکاح نہ کرنے کی اجازت دیتے تو ہم خصی ہوجاتے اور بھی ہر گز نکاح کاارادہ بی نہ کرتے۔

٧٤ ۔ قتيبہ بن سعيد، جرير،اسلميل، قيس سے روايت كرتے ہيں كه حضرت عبدالله (بن مسعودً ) كہتے تھے كه جم رسول الله علي ك ساتھ جہاد کرتے تھے چونکہ ہمارے پاس کچھ نہ تھااس لئے ہم نے عرض کیایار سول الله! کیاہم خصی نہ ہو جائیں تو آپ نے ہمیں اس فعل سے منع فرمایا، پھر ہم کو بعوض ایک کیڑے کے عورت سے نکاح کرنے کی اجازت دے دی۔ پھر آپ نے ہم پریہ آیت پڑھی کہ اے ایمان والو وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کی ہیں حرام نہ کرواور زیادتی نه کرو کیو نکه الله تعالی زیادتی کرنے والوں کو دوست نهیں رکھتا (دوسری سند)اصغ، وہب، یونس بن پزید، ابن شہاب، ابی سلمہ ، ابوہر مرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنخضرت ماللہ سے عرض کیا میں جوان ہوں اور مجھے خوف ہے کہ مجھ سے زنا نہ ہو جائے اور مجھ میں نکاح کی طاقت نہیں، آپ نے پچھ جواب نہ دیا، میں نے پھریہی عرض کیا، آپ خاموش ہورہے، میں نے پھر عرض کیاتب بھی آپ نے پچھ جواب نہ دیا، میں نے پھراس طرح عرض کیا آخر آپ نے جواب دیا ابوہر بر اُجو کچھ تیری تقدیر میں تھا (اسے لکھ کر) قلم خنگ ہو گیااب تھم الہی بدل نہیں سکتا جاہے تو حصی ہویانہ ہو۔

٣٨ بَابِ نِكَاحِ الْأَبْكَارِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسِ لِعَائِشَةَ لَمْ يَنْكِحِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُرًّا غَيْرَكِ \*

7۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّهِ عَنْ سُلُيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ نَزَلْتَ وَادِيًّا وَفِيهِ شَجَرَةً قَدْ أَكِلَ مِنْهَا وَوَجَدْتَ شَجَرًا لَمْ يُؤْكُلْ مِنْهَا فِي أَيُّهَا كُنْتَ تُرْتِعُ بَعِيرَكَ قَالَ فِي الَّذِي لَمْ يُؤْتَعْ مِنْهَا تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِحُرًا غَيْرَهَا \*

79- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَي سَرَقَةٍ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكُونُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ \*

٣٩ بَاب تَزْوِيجِ الثَّيِّبَاتِ وَقَالَتْ أُمُّ جَبِيبَةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخُواتِكُنَّ \*

٧٠ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَفَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزُوةٍ فَتَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنْحَسَ قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنْحَسَ

باب ۳۸۔ کواری لڑکی سے نکاح کرنے کا بیان، ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ابن عباسؓ نے حضرت عائشؓ سے کہاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسیلم نے آپ کے علاوہ کسی کنواری سے نکاح نہیں کیا۔

۱۸۔ اسلعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیایارسول اللہ اگر آپ کسی مقام پراتریں اور اس میں ایسے در خت ہوں جس میں سے کھایا ہوا ہواور کوئی در خت آپ کوالیا طیح جس میں سے بچھ نہ کھایا گیا ہو تو بتائے آپ کون سے پیڑسے اپنے اونٹ کو چرائیں گے۔ آپ نے فرمایا جس سے نہیں چرایا گیا۔ حضرت عائشہ کی اس سے مراد تھی کہ رسول اللہ علیا ہے میرے علاوہ کی کنواری عورت سے شادی نہیں گی۔

79۔ عبید بن اسلیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا ہے کہ ہیں نے تم کو دوبار خواب میں دیکھا تھا، ایک شخص تیری صورت ریشی کپڑے کے مکڑے پر لئے ہوئے کہتا ہے کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں، میں نے اسے کھولا تو وہ تمہاری صورت تھی، پھر میں نے کہااگر یہ بات من جانب اللہ ہے تو وہ اس کو جاری کر کے رہے گا۔

باب ٣٩- ثيبه لعنى بيوه سے شادى كرنے كابيان اور ام حبيبةً فرماتى بين كه مجھ سے نبى صلى الله عليه وسلم نے فرمايا (اے بى بى) مجھ پر اپنى بہنيں اور بيٹياں نكاح كے لئے بيش نه كروكيونكه وه شرعاً مجھ پر حرام بيں۔

• 2- ابوالعمان، ہشم ، سیار، فعقی جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنخضرت علی کے ہمراہ ایک لڑائی سے لوٹ رہے تھے میں اپنے اونٹ کو جو بڑاست تھا، چلانے کی کوشش میں تھا کہ میر بے بیچھے سے ایک سوار نے آکر میر سے اونٹ کو اپنا نیزہ چجو دیا تو میر اونٹ ایسا چلنے لگا جیسے اچھے سے اچھے اونٹ کو تم چلتے دیکھو، میں نے جو

بَعِيرِي بِعَنزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجُودِ مَا أُنْتَ رَاءٍ مِنَ الْإِبلِ فَإِذَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّهِم عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرُسٍ قَالَ أَبكُرًا قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرُسٍ قَالَ أَبكُرًا أَمْ مُلُوا أَمْ مُنَا لِنَدْخُلَ قَالَ أَمْهلُوا وَتُلَاعِبُهَا خَتَى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِنَةُ وَتَسْتَحِدًّ الْمُغِيبَةُ \*

٧١ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ لِعَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّهِ مَلَى اللّه عَلَيْ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ \*

٤ بَاب تَزْوِيج الصِّغَارِ مِنَ الْكِبَارِ \*
 ٢٧ـ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ النَّبِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ إِنَّمَا أَنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ إِنَّمَا أَنَا أَنَا اللَّهِ وَكِتَابِهِ أَخُوكَ فَقَالَ أَنْتَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ وَهِي لِي حَلَالٌ \*

٤١ بَابِ إِلَى مَنْ يَنْكِحُ وَأَيُّ النَّسَاءِ
 خَيْرٌ وَمَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَتَخَيَّرَ لِنُطَفِهِ مِنْ
 غَيْر إيجَابٍ \*

٧٣ َ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

مڑ کر دیکھا تو وہ آنخضرت علیہ ہی تھے۔ آپ نے پوچھا اے جابر مہمیں ایسی جلدی کیوں ہے؟ میں نے کہا میری نئی شادی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کسی نوعمر سے شادی کیوں نہیں کی باہمی لطف خوب آتا۔ جابر کہتے ہیں جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا کھم جاؤرات کو مدینہ میں نہ جانا تاکہ وہ عور تیں جن کے شوہر ان کھم جاؤرات کو مدینہ میں نہ جانا تاکہ وہ عور تیں جن کے شوہر ان سے غائب تھے وہ اپنے پریشان بالوں میں کنگھی کر لیس اور اپنے بال صاف کر لیں۔

اک۔ آدم، شعبہ، محارب بن د ثار، جابر بن عبداللہ اسے روایت
کرتے ہیں کہ جب میں نے نکاح کیا تو مجھ سے رسول اللہ عظیہ نے
پوچھا تونے کیسی عورت سے بیاہ کیا ہے۔ میں نے عرض کیا بیوہ سے۔
آپ نے فرمایا کہ مجھے کنوار یوں اور ان کے کھیل سے رغبت نہیں
ہے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینارسے یہ بیان کیا توانہوں
نے یہ جواب دیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے ساکہ مجھے رسول
اللہ علیہ نے فرمایا تو نے نو عمر لڑکی سے کیوں نہ شادی کی کہ تواس
سے کھیاتاوہ تجھ سے کھیاتی۔

باب ۲۰ - چیوٹی عمروالی کا بڑی عمروالے سے نکاح کرنے کا بیان. ۲۷۔ عبداللہ بن یوسف، لیٹ، بزید، عراک، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نے ابو بکڑ سے عائشہ کی درخواست کی۔ حضرت ابو بکڑنے غرض کیا میں تو آپ کا بھائی ہوں۔ آپ نے جواب دیا تو میر ابھائی اللہ کے دین اور اس کی کتاب کی روسے ہے (مگر عائشہ مجھ پر طلال ہے)۔

باب اہم۔ کس عورت سے نکاح کرے اور کو نسی عور تیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت انتخاب کرنے کا بیان۔

ساک۔ ابو الیمان ، شعیب، ابو الزناد، اعرج حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمدہ ترین عور تیں مرد کے لئے عقیقہ عور تیں قریش

وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاء رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ \*

٤٢ بَابِ اتِّحَادِ السَّرَارِيِّ وَمَنْ أَعْتَقَ
 جَارِيَتُهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا \*

٧٤ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِح الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الشُّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدُةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلِ كَانَتْ عِنْدَهُ وَلِيدَةٌ فَعَلَّمَهَا فَأَخْسَنَ تَعْلِيمُهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُل مِنْ أَهْل الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِي فَلَهُ أَجُّرَانِ وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ مَوَالِيهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ الشُّعْبِيُّ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمًا دُونَهَا إِلَى ٱلْمَدِينَّةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي حُصِينِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَّيْهِ وَ سَلَّمَ أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصْدَقَهَا\* ٥٧ُـ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ أُخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِم عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي ۚ هُرَيْرَةً قَالَ ۚ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ حِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْن زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبُ إِبْرَاهِيمُ ۚ إِنَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ بَيْنَمَا إِبْرَاهِيمُ مَرَّ بِحَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَأَعْطَاهَا هَاجَرَ قَالَتْ كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْكَافِر وَأَخْدَمَنِي آحَرَ قَالَ ٱبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاء السَّمَاء \*

کی ہیں دہا پنے بچوں پران کی کمسنی میں از حد شفق اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ نگہبان ہوتی ہیں۔

باب ۴۲ میندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کابیان۔

۳۵۔ موئی بن اسلیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابو ہر برۃ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے آنخضرت ﷺ سے ناک خروریہ کہ جس شخص کے پاس باندی ہو اور اس نے اسے (مسائل ضروریہ کی) اچھی تعلیم دی اور اسے اچھاادب سمھایا پھراس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لیا اسے دہرا تواب ہے اور جو کوئی اہل کتاب میں سے اپنے نبی اور جو پر ایمان لائے اس کو بھی دگنا تواب ملے گا اور جو غلام اپنے مالک اور اپنے خدا کاحق اوا کرے تواس کا بھی دگنا تواب ہے۔ شعبی نے سائل سے کہا جاؤیہ حدیث مفت میں سفر و غیرہ کی تکلیف اٹھائے بغیر لے جاؤیہ لے زمانہ میں اس سے ممتر مضمون کی حدیث کے اٹھائے دینہ تک سفر کرتے ہیں ابو حصین سے روایت کے مدینہ تک سفر کرتے ہیں ابو حصین سے روایت ہے وہ ابو بردہ سے وہ ابو بردہ سے دہ اپنے والد سے اور وہ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ لونڈی کو آزاد کر دیا اور پھر اسے مہر بھی دے دیا۔

22۔ سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمہ، ابوہریرہ فرمایا حضرت الباہیم سے روایت کرتے ہیں کہ آنخسرت الباہیم علیہ السلام نے بجر تین مرتبہ کے جمعی ذو معنی بات نہیں کی، اچانک ایک دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر بادشاہ کی طرف گئے اس وقت آپ کے ساتھ (آپ کی ہوی) حضرت سارہ مجمی تھیں، اس وقت آپ کے ساتھ (آپ کی ہوی) حضرت سارہ مجمع تھیں، حضرت سارہ کے خضرت سارہ کو حضرت ہاجرہ خدمت کے لئے دی، حضرت سارہ نے عرض کیااللہ نے کا فرسے مجمعے بچالیا بلکہ اس نے خدمت کے لئے ہمی اللہ اس نے خدمت کے لئے مجمعے (ہاجرہ) دی ہے۔ ابوہریہ اوہریہ اللہ اس نے خدمت کے لئے مجمعے (ہاجرہ) دی ہے۔ ابوہریہ اوہریہ کیاکہ اے آسان کے پانی کی اولاد یہی ہاجرہ تہماری مال ہے۔

٧٦ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِي الله عَنْه قَالَ أَقَامُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ لَلَهُ عَنْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ لَلَهُ عَلَيْهِ بَصَفِيَّةً بِنْتِ حُييٌ فَدَعَوْتُ لَلْمَسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزِ وَلَا لَحْمٍ أُمِرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقَى فِيهَا مِنَ التَّمْرُ وَلِلْمَتِهُ فَقَالَ وَاللَّهُ مِنْ التَّمْرُ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينَهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدًا الْحَجَابَ بَيْنَهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدًّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ \*

٤٣ بَابِ مَنْ جَعَلَ عِتْقَ الْأَمَةِ صَدَاقَهَا \* ٧٧ حَدَّثَنَا قُتَبْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنسِ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَعْتَق صَفِيَّة وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا \* وَسَلَّم أَعْتَق صَفِيَّة وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا \* ٤٤ بَاب تَزْوِيجِ الْمُعْسِرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى (إِنْ يَكُونُوا فَقرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ (إِنْ يَكُونُوا فَقرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) \*

٧٨ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ حَنْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

۲۷۔ قتید، اسلحیل بن جعفر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے خیبر اور مدینہ کے در میان تین دن تک قیام کیا جہال صفیہ بنت جی سے خلوت کی اور خود میں نے آپ کے ولیمہ کے لئے لوگوں کو بلایا، اس وقت اس میں روٹی اور گوشت کچھ نہ تھا آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا، اس پر بچھ کھجوری، پیر اور چرابی رکھی گئی بھی آپ کاولیمہ تھا، لوگوں نے آپس میں گفتگو کی کہ آیا یہ آخضرت علیہ کی ہویوں میں شار ہوں گی یابا ندیوں میں۔ انہوں نے آپ سوچا کہ اگر آپ نے صفیہ سے لئے پردہ کا حکم دیا تب ان کو آپ کی زوجہ سمجھنا چاہئے اور اگر صفیہ شکے لئے پردہ کا حکم نہ دیا تو اس کو باندی جانا چاہئے کو بردہ ڈال دیا تھا۔

باب ۳۳ می لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے۔(۱) 22 ۔ قتیبہ بن سعید، حماد، ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیااور یہی ان کامہر قرار دیا۔

باب مہم۔ نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں بر بنائے فرمان الہی اگر وہ نادار ہیں، تواللہ اپنے فضل سے انہیں مالد ار کر دے گا۔

۸۷۔ تنید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کے دوایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا، کہ یا رسول اللہ میں اپنی ذات کا آپ کو مالک بناتی ہوں، آپ نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھااور سر مبارک نیچا کر لیا، عورت نے جب یہ دیکھا کہ آپ نے کچھ تھم نہیں دیا، تووہ بیٹے لیا، عورت نے جب یہ دیکھا کہ آپ نے کچھ تھم نہیں دیا، تووہ بیٹے

لے کسی باندی کو آزاد کر کے اس کی آزادی کو ہی مہر بناکر اس سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں بعض فقہاء کی رائے یہ ہے کہ آزادی کو مہر بناکر اکا حارت ہے جیے ان احادیث بین نبی اگر مسلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بیان ہوا کہ آپ نے ایسا کیا تھا۔ اکثر فقہاء کی رائے یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی کیونکہ مسلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی کیونکہ آپ کے ساتھ بعد وسلم کی خصوصیت تھی کیونکہ آپ کے ساتھ بعد وقتی مہرکے نکاح کرنا بھی جائز تھا۔ اس مسئلہ پر تفصیلی کلام کے لئے ملاحظہ ہو (فتح المہم ص ۸۹ ج س)۔

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأْتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا حَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بَهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ وَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْء قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَىَّ أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَحِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدَّتُ شَيْتًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبسْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنَّ لَبسَنْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَحَلَّسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَحْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنَ قَالَ مَعِى سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْر قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ\*

٤٥ بَابِ الْأَكْفَاء فِي الدِّينِ وَقَوْلُهُ (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا)\*

٧٩ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّهْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُنْهَا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُنْهَا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُنْهِا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُنْهِا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةً بْنَ عُنْهِ شَمْسِ وَكَانَ مِمَّنْ

گئ ۔ آپ کے ایک صحابیؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یار سول اللہ اگر آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجیے۔ آپ نے یو چھاتیرے پاس کچھ ہے؟اس نے کہا بچھ نہیں۔ تو آب نے فرمایا جاوُ این گھر میں تلاش کرو شاید کھھ مل جائے۔ وہ گیا اور لوٹ کر عرض کیا، الله کی قتم مجھے کچھ نہیں ملا۔ آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو تو، چاہے لوہے کی ایک انگو تھی ہی سہی۔ وہ گیا،اور پھر لوث کر عرض کیااللہ کی قتم میرے پاس لوہے کی اگو تھی بھی نہیں ہے البتہ صرف میراند بند موجود ہے۔ سہل کہتے ہیں ،اس کے پاس دوسری جادر بھی نہ تھی لیکن اس نے کہا آپ آدھا تہ بند اس کو دے دیجیے تو رسول الله عظی نے فرمایا، وہ تیرے اس تہ بندسے کیا کرے گی، اگر تواہے باندھ لے گا، تووہ ننگی رہے گی اور اگراہے وہ اوڑھ لے گی تو، تو نگار ہے گا۔ آخروہ (مایوس ہو کر) بیٹھ گیااور بہت دیریک بیٹھارہا، اس کے بعد وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا جب رسول اللہ عظام نے اسے جاتے ہوئے دیکھاتو آپ نے اسے بلا کر فرمایا کہ مجھے قر آن کی کون کون سی آیتیں یاد ہیں اس نے کہا کہ فلاں فلاں سور تیں یاد ہیں جنہیں اس نے گن کر بتایا، رسول اللہ علیہ نے فرمایا کیا توانہیں حفظ یر هتا ہے۔اس نے جواب دیا، جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی برتری کے باعث میں نے تحقیے اس عورت کا مالک بنادیا اور جھے سے نکاح کر دیا۔

باب ۵ ۷ سب و خاندان میں اسلام اور دینداری کے لزوم کا بیان۔ نسب و صہر اور کفو کی طرف اشارہ ہے، کفواور کفایت کے معنی نسب و خاندان صہر دامادی۔

9 ک۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد مش نے جو جنگ بدر میں حاضر تھے سالم کو بیٹا بنا کر اپنی جھنجی ہندہ دختر ولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا، سالم ایک انصاری کے غلام تھے جیسے

شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَحِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْن عُتْبَةَ بْن رَبيْعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إلَيْهِ وَوَرثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ ﴿ ادْعُوهُمْ لِلَّآبَائِهِمْ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ مَوَالِيكُمْ ﴾ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنّ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبُّ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّين فَحَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ ابْنِ عَمْرُوَ الْقُرَشِيِّ ثُمَّ العَامِرِيِّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي خُذَيْفُةَ بْن عُتْبَةَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا َرَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ\* ٨٠. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَام عَنْ أَبَيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَجدُنِي إِلَّا وَجعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتُ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ" ٨١ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهَ عَنْه عَنِ

آ تخضرت علی الله نے زید کو بیٹا بنالیا، زمانہ جاہلیت کا قاعدہ تھا جو کسی کو بیٹا بنالیا کرتا تو بنانے والے کی طرف منسوب کر کے اس کو لیکارا جاتا تھا، اور اس کے مرنے کے بعد دولت وغیرہ کا وہی بیٹا وارث ہوتا ۔ اُدعُو ہُمْ لِآبَائِهِمُ الخ (ہر شخص کو اس کے باپ کے نام سے پکارو یہی اللہ کے نزدیک بہتر ہے اگر تم ان کے باپوں کو نہ جاؤتو وہ تہمارے دینی بھائی اور مولی ہیں) اس فرمان اللی کے نزول کے بعدوہ سب اپنے حقیقی باپوں کے نام سے پکارے جانے گے اور اگر کسی کانام معلوم نہ ہوتا تو وہ مولی اور دینی بھائی کہا جاتا۔ سبلہ دختر سبیل بن معلوم نہ ہوتا تو وہ مولی اور دینی بھائی کہا جاتا۔ سبلہ دختر سبیل بن عمر و قریثی تم العامری ابو حذیفہ کی بیوی نے آ مخضرت علی سے عرف کیایار سول اللہ ابم سالم کو اپنا بیٹا جانے ہیں، اب اللہ نے جو تھم عرف کیایار سول اللہ ابم سالم کو اپنا بیٹا جانے ہیں، اب اللہ نے جو تھم بیان کی۔

۰۸ عبید، ابواسامه، بشام، عروه، حضرت عائشہ سے روایت کرتے بیں کہ رسول اللہ علیہ نے ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے دریافت فرمایا، کیا تم جج کرنے جارہی ہو،اس نے کہا، جی ہاں، مگر جھے سخت درد کی بیاری ہو گئی ہے۔اس پر آپ نے فرمایا، تم جج کو چلی جاؤ، اور شرط کرلو، کہ اے اللہ میرے احرام سے باہر ہونے کی جگہ وہ ہے جہاں تو مجھ کو میری بیاری کے عذر سے روک دے گا، یہ خاتون ضباعہ مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں۔

۱۸۔ مسدد، یجی ، عبیدالله، سعید، حضرت ابوہر برہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی ہے فرمایا بوقت نکاح عورت کی چار باتیں ویکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی ، دین(۱)، مجھے دیندار کو

ا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا حاصل ہے ہے کہ کمی عورت سے نکاح کرتے وقت یہ چیزیں پیش نظر ہوتی ہیں خاندان ، مال، حسن، دین۔ آپ نے یہ تعلیم دی کہ ان اوصاف میں سے دین کو ترجیح دواس کے ساتھ ساتھ اور چیزیں حاصل ہو جائیں تواللہ کی نعمت ہے لیکن دین کو چھوڑ کر مال، خوبصورتی وغیرہ کے چیچے نہ پڑا جائے جیسا کہ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ تم عور توں سے ان کے حسن کی وجہ سے نکاح نہ کرو (بعنی محض حسن کو دیکھ کر) کیا معلوم کہ اس کا حسن اسے ہلاکت میں ڈال دے۔اور ان سے ان کے مال کی وجہ سے بھی نکاح نہ کرو کیا معلوم کہ مال کا حین کی وجہ سے نکاح کرو۔

النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبُعِ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظُفْرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَّتْ يَدَاكَ \* ١٨٠ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةً حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يَنْكُحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْتَمَعَ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ فَقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ عَلَى مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُسْتَمَعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَيْرٌ مِنْ مِلْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَيْرٌ مِنْ مِلْ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حَيْرٌ مِنْ مِلْ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا \*

المعسر المعرية الله عنها الله عنها الله عنها عن الله عنها عن البن شبهاب قال أخبريني عُرْوة أنّه منال عائية عن البن شبهاب قال أخبريني عُرْوة أنّه سئال عائيتة رضي الله عنها ( وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَفْسِطُوا فِي الْيَنَامَى ) قَالَتْ يَا الْبنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ وَلِيّهَا فَيَرْغَبُ فِي الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ وَلِيّهَا فَيرْغَبُ فِي الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ وَلِيّهَا فَيرْغَبُ فِي الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ وَلِيّهَا فَيرْغَبُ فِي الْمَالِهَ وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ صَدَاقَهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلّا أَنْ يُقْسِطُوا فِي إِكْمَال السَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِيكَاحٍ مَنْ سِواهُنَّ قَالَتْ وَاسْتَفْتُونَكَ فِي السَّمَةُ وَلَكَ فَي الله عَلَيْهِ وَسَنَّقَتُونَكَ فِي وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ الله وَيَسْتَفَتُونَكَ فِي وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ الله (وَيَسْتَفَتُونَكَ فِي النَّسَاء) إِلَى (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ ) فَأَنْزَلَ الله لَهُ لَهُمْ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ مَرَّغُوبَةً عَنْهَا فِي وَمَال رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبَهَا وَسُنَتِهَا فِي

عاصل کرنا چاہیے (اگر تونہ مانے) تو تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہ موں گے۔

۸۲۔ ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل سے روایت ہے کہ آنخضرت علیہ کے پاس سے ایک اعرابی کے گزرنے پر آپ نے پوچھاتم لوگ اس کو کیا جانے ہو، انہوں نے جواب دیا اگر کہیں نبت تھہرے تو نکاح کیے جانے کے لائق ہے اگر کسی کی سفارش کرے تو منظور کی جائے اور اگر کوئی بات کے تو دل جمعی سے سنی جائے، پھرایک دوسرا مسلمان فقیر گزرا، آپ نے پوچھا اس کے حق میں تم کیا کہتے ہو، انہوں نے جواب دیا کسی کے ہاں نبیت بھیجی جائے تو اس سے نکاح نہ کرے اور سفارش کرے تو منظور نہ کی جائے اور اگر کوئی بات کہتے تو تو جہ نہ کی جائے۔ یہ سن کر رسول اللہ تو اللہ نے فقیر بہتر ہے۔ نہیں مارو اور امیر وں سے یہ فقیر بہتر ہے۔ نہیں مالداری کا لحاظ اور مفلس کا مالدار

باب ۲سم۔ کفائت میں مالداری کا لحاظ اور مفلس کا مالدار عورت سے نکاح کرنے کابیان۔

قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءَ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأُوْفَى فِي الصَّدَاق \*

٤٧ بَاب مَا يُتَّقَى مِنْ شُوْمِ الْمَرْأَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُم عَدُوًّا لَكُمْ ) \*

٨٤ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنَى عَبْوِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّوْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ\*

رَّ رَرِ حَرَّ رَا اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَدَّنَا عَزِيدُ الْعَسْقَلَانِيُّ اللهُ زُرَيْعِ حَدَّنَنَا عَمَرُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا الشُّوْمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا الشُّوْمَ عَنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ الشَّوْمُ فَي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ الشَّوْمُ فَي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ \*

٦ ﴿ مَا خَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكُنِ \*

٨٧ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّهْدِيَّ عَنْ اللَّهِمَانَ التَّهْدِيِّ عَنْ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَسَامَةً بْنِ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ

آیت) بتایا جیسے کہ بوجہ ناپندی چھوڑ دیتے ہوایہے ہی جن کی تنہیں رغبت ہان سے نکاح نہ کرد مگر جب کہ تم انصاف کر سکواور اس کا پوراپوراحق مہراداکر سکو۔

باب ٢٧- عورت كى نحوست سے پر ميز كرنے كا بيان -فرمان اللى بيہ كه تمہارے بعض بيچ اور بيوى تمہارے لئے دشمن ہيں-

۸۴ اسلیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر کے بیان کیا کہ بیٹے، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا ہے کہ نحوست ان تین چیزوں میں ہے (ایک)عورت (دوسرے) گھر (تیسرے) گھوڑا۔

۸۵۔ محد بن منہال، زید بن زریع، عربن محمد عسقلانی اپنے باپ ے وہ حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عبالیہ کے حضور میں نحوست کا تذکرہ کیا گیا تو نبی عبالیہ نے فرمایا کہ اگر نحوست ہے تو گھر عورت اور گھوڑے میں ہے (۱)۔

۸۷۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعدے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر برائی کسی چیز میں ہے، تو گھوڑے عورت اور مکان میں

ہے۔ ۸۷۔ آدم، شعبہ، سلیمان النیمی، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زیدسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیفہ نے فرمایا میرے بعد مردوں پر کوئی فتنہ عور توں سے زیادہ ضرر رسال باتی

لے ویسے تو کمی بھی چیز میں وبالذات نحوست نہیں ہوتی۔اس حدیث پاک میں ان تین چیزوں کی خصوصیت اس لئے فرمائی ہے کہ انسان کوان کی ضرورت بھی بار بار پڑتی ہے اور ان چیزوں کاساتھ بھی لمباہو تا ہے۔اب آگریہ اشیاء طبیعت کے موافق نہ ہوں تواس کی وجہ سے انسان کئی تتم کے مصابب اور کمبی تکلیف میں پڑجا تا ہے۔ان اشیاء کے طبیعت کے موافق نہ ہونے کوان کی نحوست سے تعبیر فرمادیا گیا۔ نہیں رہے گا۔

باب ٨ ٣٠ ـ آزاد عورت كاغلام سے نكاح كرنے كابيان ـ ٨٨ ـ عبدالله بن بوسف، مالك، ربيعه بن ابی عبدالرحل، قاسم حضرت عائشة سے روايت كرتے ہيں كه بريه ك واقعه بين تين بسئلے شرعی ہيں، اول جب بريه آزاد كی گئ تو سرور عالم علي نات اختيار ديا، اور رسول الله علي كمر ميں تشريف لائے تو ديكا باندی حق ہے اور رسول الله علي كمر ميں تشريف لائے تو ديكا باندی چولے پر محمی آپ كے سامنے روثی اور كھركاسالن ركھا كيا، تو آپ نے سامنے روثی اور كھركاسالن ركھا كيا، تو آپ نئيس آيا۔ جواب ديا كيا كہ اس ميں صدقه كا كوشت ہے جو بريه كو ملا ہور آپ صدقه ہے اور آپ صدقه نہيں كھاتے تو فرمايا وہ بريه كے لئے صدقه ہے اور آپ صدقه ہيں۔

کرے، ان تمام نازیباحرکات سے اچھا یہ ہے کہ وہ ولی ان کے علاوہ
کسی اور عورت سے جو اسے پند ہود ویا تین یا چار نکاح کرے۔
باب ۵۰ دود دھ پلانے والی مال کا بیان۔ آنخضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا، جو عور تیں نسب کی وجہ سے حرام ہیں،
وہی بذریعہ رضاعت بھی حرام ہیں۔

شادی کرے، کیکن صحبت کرنا برا جانے اور ان کے مال میں حق تلفی

صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِنْنَةٌ أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النَّسَاءِ \*

٤٨ بَابِ الْحُرَّةِ تَحْتَ الْعَبْدِ \*

٨٨ جَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبِرَنَا مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَبُورُ مَةً عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَبُرْمَةً عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلُو مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْةِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّقَةً فَالَ هُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَلْدَقَةَ قَالَ هُو عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَعَةَ قَالَ هُو عَلَيْهًا صَدَقَةً وَلَنَا هَدِيَّةً \*

٤٩ بَابِ لَا يَتَزَوَّجُ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ( مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ) وَقَالَ عَلِيٌ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامِ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلَاثَ أَوْ رُبَاعَ وَقَوْلُهُ حَلَّ ذِكْرُهُ ( أُولِي أَحْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ جَلَّ ذِكْرُهُ ( أُولِي أَحْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَقَوْلُهُ وَرُبَاعَ) يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلَاثَ أَوْ رُبَاعَ \* وَوَرُبَاعَ) يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلَاثَ أَوْ رُبَاعَ \* وَوَرُبَاعَ) يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلَاثَ أَوْ رُبَاعَ \* وَرُبَاعَ فَيْ فَيْنَا مُحَمَّدٌ أَحْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ( وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى ) قَالَتِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّحُلِ فِي الْيَتَامَى ) قَالَتِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّحُلِ فِي الْيَتَامَى ) قَالَتِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّحُلِ فَي الْيَتَامَى ) قَالَتِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّحُلِ فَي مَالِهَا فَلْيَتَزَوَّجُ مَا طَابَ وَهُو وَلِيَّهَا وَيُسِيءُ وَمُلَاثَ وَرُبَاعَ \* صَحْبَتَهَا وَلَا يَعْدِلُ فِي مَالِهَا فَلْيَتَزَوَّجُ مَا طَابَ لَهُ مِنَ النَّسَاءِ سِوَاهَا مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ \* وَيُحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَعَنَكُمْ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَعَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَعَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَعَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَعَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّاقِيَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّاقِي أَرْمُعَامِهُ وَلَا يَعْدِلُ فَي مَالِهَا عَلَيْهُ الْمُؤْتِي الْمَاتِي وَالْمَاتِيمَ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّخِلِي الْمَلْعِلَاثُ يَعْدُلُ فَي مُنَاقِلَةً مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّعَالَةُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّيَعِيْ الْمَلَاثُ وَلَاقًا مُنْ الْمُعْرَاقِ الْمُعْتَلِقُولُ الْمُعْتَلِقُولُ الْمُعَلِقُولُ مِنْ الْمُعَلِقُولُ الْمُؤْمُ مِنَ الرَّاقِ الْمُعْتَلِقُولُ الْمُعُلِقُولُولُولُولُهُ مُنَاقِلُهُ الْمُؤْمِلُولُولُولُ مِنْ الْمُعْتَلِيْكُولُ الْمُعْلِقُولُ مُنْ الْمُنْ الْمُعْتَلِهُ الْمُ

• ٩ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثِنِي مَالِكُ عَنْ عَمْرَةً بِنْتِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي لَكُر عَنْ عَمْرَةً بِنْتِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي لَكُر عَنْ عَمْرَةً بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةً زُوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ مَلْيهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلِ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَجُلِّ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَجُلِّ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ النَّهِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فَلَانًا لِعَمِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فَلَانًا لِعَمِّ فَقَالَ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فَلَانًا لِعَمِّ فَقَالَ حَفْمَ الرَّافَ الْعَمْ لَوْلَادَةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْولَادَةُ \*

٩١- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ حَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى ۚ اللَّه ۚ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَاَّ تَتَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَحِيى مِنَ الرَّضَاعَةِ وَقَالَ بشْرُ بْنُ َعُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ سَمِعْتُ حَابِرَ ابْنَ زَيْدٍ مِثْلَهُ \* ٩٢ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِ أَنَّ عَنِ الزَّبْرِ أَنَّ عَنِ الزَّبْرِ أَنَّ زَيْنُبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ خَبِيبَةَ بنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ َاللَّهِ انْكِحْ أُحْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أُوَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لُسُّتُ لَكَ بمُعْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي حَيْرِ أُحْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنُّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّا نُحَدَّثُ أَنَّكَ تُريدُ أَنْ تَنْكِحَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمُّ سَلَمَةً قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أُخِي مِنَ

9- اسمعیل، مالک، عبداللہ بن انی بکر، عمرہ بنت عبدالر حمٰن حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ علیہ میرے گھر تشریف فرما تھے، کہ میں نے ایک شخص کی آواز سی، جو حفصہ کے مکان میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا، تو میں نے کہا، یار سول اللہ کوئی غیر آدمی آپ کے مکان میں جانا جا ہتا ہے، تو نبی میالیہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضا می چیا ہے۔ حضرت عائشہ نے پوچھااگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میر ادودھ کے رشتہ سے چیا تھا تو کیا میں اس سے پردہ نہ کرتی۔ آپ میر ادودھ کے رشتہ سے چیا تھا تو کیا میں اس سے پردہ نہ کرتی۔ آپ نے فرمایاں ہاں! جورشتہ نسب سے حرام ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہوجاتا ہے۔

او۔ مسدد، کی ، شعبہ، قادہ، جابر بن زید، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ عبال سے کہا کہ آپ دختر حزہ (۱) سے کیوں شادی نہیں کر لیتے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ دودھ کے رشتہ سے کیوں شادی نہیں کر لیتے، تو آپ نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان سے میری جیجی ہے، اور بشر بن عمر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے قادہ سے سنا، کہ وہ جابر بن زیدسے اس کی مثل روایت کرتے تھے۔

19- علم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زہیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابو سفیان سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا، یا رسول اللہ آپ میری بہن دختر ابوسفیان سے نکاح کر لیجے۔ ارشاد ہوا تجھے سوتن ناگوار نہ معلوم ہوگی، میں نے عرض کیااب بھی میں بن آپ کیا کیلی بیوی نہیں ہوں، بلکہ میں تواپی بہن کو بھلا ئیوں میں بن آپ کیا کیلی بیوی نہیں ہوں، بلکہ میں تواپی بہن کو بھلا ئیوں میں اپناشر یک بناناچا ہتی ہوں، اس پر آپ نے فرمایا مجھے یہ جائز نہیں ہے کہ دو بہنوں کوایک وقت میں اپ تابو سلمہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، کہا ہم نے تو سنا ہے آپ ابو سلمہ کی بیٹی سے ؟ میں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا اگر آپ نے فرمایا ابو سلمہ کی بیٹی سے ؟ میں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا اگر رہایا اگر رہایا اگر رہایا تھی کیونکہ رضاعت سے وہ میری جمیحے اور ابو سلمہ کو تو بیہ نے دودھ بلایا تھا، میرے روبرو تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرہ کیونکہ وہ بلایا تھا، میرے روبرو تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرہ کیونکہ وہ

لے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اس بیٹی کانام کیا تھا؟اس بارے میں متعد دا قوال ہیں۔امامہ، عمارہ، سلمی،عائشہ، فاطمہ،امہۃ اللہ، یعلی۔

الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُونِيَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَىٰ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَحَوَاتِكُنَّ قَالَ عُرُوهَ وَتُونِيَّةُ مَوْلَاةٌ لِأَبِي لَهَبِ كَانَ أَبُو لَهَبِ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَأَرْضَعَتِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ مَاتَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ لَهُ مَاذَا لَقِيتَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ غَيْرَ أَنِي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُورَيْبَةً \* غَيْرَ أَنِي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُورَيْبَةً \* غَيْرَ أَنِي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُورَيْبَةً \* غَيْرَ أَنِي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُولَيْنِ كَامِلَيْنِ عَلَى الْمَاعَ مَنْ قَالَ لَا رَضَاعَ بَعْدَ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ كَامِلَيْنِ كَامِلَيْنِ لَمَنْ أَلَا لَو رَضَاعَ بَعْدَ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ كَامِلَيْنِ لَوَ اللّهِ اللّهِ صَاعَةً ) وَمَا يُحَرِّمُ فَلِيلًا الرَّضَاعِ وَكَثِيرٍهِ \* فَي لَكُولُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرٍهِ \*

٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةً اللَّهِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهِ عَنْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَهُهُ وَحَلَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَهُهُ كَانَّهُ كَلَيْهَ وَعِنْدَهَا رَجُلِّ فَكَأَنَّهُ تَغَيَّرُ وَجُهُهُ كَأَنَّهُ كَرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرُنَ كَأَنَّهُ كَرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرُنَ كَا إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرُنَ مَنْ إِخْوَانَكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ \* مَنْ إِخْوَانَكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَة مِنَ الْمَجَاعَةِ \*

9.6- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَفْلَحَ أَحَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتُأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ يَسْتُأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آَذُنَ لَهُ فَلَمَّا خَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمْرَنِي أَنْ آذُنَ لَهُ \*

مجھے حلال نہیں ہیں۔ عروہ کہتے ہیں تو ہید ابولہب کی لونڈی تھی جس
کو ابولہب نے آزاد کر دیا، پھر اس نے آنخضرت علیہ کو دودھ پلایا
تھا، جب ابولہب مرگیا تو کسی گھروالے نے اس کوخواب میں برے
حال میں دیکھااور پوچھا تجھ سے کیا معاملہ کیا گیا، جواب دیا جب سے تم
سے جدا ہوا ہوں سخت عذاب میں مبتلا ہوں تو ہید کے آزاد کرنے ک
دجہ سے تھوڑ اساپانی مل جاتاہے جس سے میری پاس بچھ جاتی ہے۔

باب ۵- جو مخص یہ کے کہ دوسال کی غمر کے بعدر ضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کوئی رضاعت پوری کرنا چاہے تو اس کی مدت دو سال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ عورت کا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے خواہ تھوڑا ہویا بہت۔

99۔ ابو ولید، شعبہ، اضعف، مسروق، حفرت عائشہ سے روایت
کرتے ہیں کہ آنخفرت علیہ میرے پاس تشریف لائے اور ایک
شخص میرے پاس بیٹا تھا آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا گویا آپ کو یہ بات
ناگوار گزری، میں نے کہا (یار سول اللہ) یہ میر ا (رضاعی) بھائی ہے،
آپ نے فرمایا غور کرو کہ تمہار ابھائی کون کون ہے اس لئے کہ دودھ
کار شتہ اس وقت ٹابت ہو تاہے جب کہ بچہ کی غذاہی دودھ ہو۔

باب ۵۲۔ بیوی کادودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شار ہونے کا بیان۔

۹۴۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت
عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دودھ کے رشتہ کے چیاپر دہ
کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے پاس آئے میں نے انہیں اندر
آنے کی اجازت نہیں دی، چر جب رسول اللہ علیہ تشریف لائے تومیں نے آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے بلالیا ہوتا کیونکہ وہ تمہارے رضاعی چیاہیں۔

ف: جمہور محد ثین و فقہاء کی رائے یہ ہے کہ بچے کو دودھ پلانے سے جس طرح اس دودھ پلانے والی سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور وہ ہے اور وہ اس بچے کی مال بن جاتی ہے اس طرح وہ مر دجود ودھ کے اترنے کا سبب بنااس سے بھی حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور وہ اس بچے کارضا عی باپ بن جاتا ہے۔ یہی معنی ہے لبن الفحل کا اور امام بخاری معنی ہے کارضا عی باپ بن جاتا ہے۔ یہی معنی ہے لبن الفحل کا اور امام بخاری معنی ہے۔

٥٣ بَأْبِ شَهَادَةِ الْمُرْضِعَةِ \*

٩٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُوبُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةً قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ لَكِنَّى لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَخْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَحَاءَتْنَا امْرَأَةً سَوْدَاءُ فَقَالَتْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بنْتَ فُلَان فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ لِي إَنِّي قَدُ أُرْضَعْنُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنَّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجُهِهِ قُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ كَيْفَ بهَا وَقَدْ َزَعَمَتْ ۚ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعُهَا عَنْكَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بإصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِي أَتُّوبَ \* ٤٥ بَابِ مَا يَحِلُّ مِنَ النِّسَاءِ وَمَا يَحْرُمُ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ ﴿ أَاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ ﴾ إِلَى آخِر الْآيَتَيْنِ إِلَى ۚ قَوْلِهِ ﴿ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ) وَقَالَ أَنَسٌ ( وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النَّسَاء ) ذَوَاتُ الْأَزْوَاجِ الْحَرَاثِرُ حَرَامٌ (إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ) لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَنْزعَ الرَّجُلُ جَاريَتُهُ مِنْ عَبْدِهِ وَقَالَ (وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ ﴾ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ مَا زَادَ عَلَى أَرْبَعِ فَهُوَ حَرَامٌ كَأُمِّهِ وَابْنَتِهِ وَأُخْتِهِ وَقَالَ لَنَا أُحْمَدُ

باب ۵۳۔ دودھ بلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے شہوت کابیان۔

90۔ علی بن عبداللہ ، اسلعیل بن ابر اہیم ، ایوب ، عبداللہ بن الی ملکہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبید بن الی مریم نے عقبہ بن حارث ہے عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عقبہ سے بھی اس حدیث کو سنا ہے لیکن مجھے عبید کی حدیث خوبیاد ہے ، عقبہ کہتے ہیں ، میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تھا توایک حبثن نے آکر کہا میں نے تم دونوں کو دود ھ پلایا ہے پھر میں نے آخضرت علی ہے ہے عرض کیا کہ میں نے فلال عورت سے نکاح کیا تھا لیکن ایک حبثن نے آکر کہا تم دونوں کو میں نے دود ھ بلایا ہے ، در آنحالیکہ وہ جھوٹی ہے ، تو آپ نے میری طرف نے دود ھ بلایا ہے ، در آنحالیکہ وہ جھوٹی ہے ، تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا، میں نے پھر آکر عرض کیا وہ جھوٹی ہے ، آنحضرت علی ہے علی نے میری طرف سے منہ پھیر لیا، میں نے پھر آکر عرض کیا وہ جھوٹ دے ، اسلیل نے علی نے تم دونوں کو دود ھ بلایا ہے ، اسے جھوڑ دے ، اسلیل نے میں نے تم دونوں کو دود ھ بلایا ہے ، اسے جھوڑ دے ، اسلیل نے شہادت کی انگی اور زیج کی انگی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب یوں بیان شہادت کی انگی اور زیج کی انگی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب یوں بیان

باب ۱۵۳ حلال اور حرام عور توں کا بیان ۔ اللہ تعالی فرماتا ہے لوگو! تم پریہ عور تیں حرام ہیں ماں، بیٹی، بہن، چھو پھی، خالہ، جینچی، بھانچی ۔ انس کہتے ہیں وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ سے آزاد خاو ندوالی عور تیں مراد ہیں جو حرام ہیں اور باندیاں حلال ہیں اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو اس کے شوہر باندیاں حلال ہیں اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو اس کے شوہر تعالیٰ فرماتا ہے مشرک عور توں سے ایمان لائے بغیر نکاح تعالیٰ فرماتا ہے مشرک عور توں سے ایمان لائے بغیر نکاح کرنا جائز نہیں ہے، ابن عباس کہتے ہیں چار سے زیادہ بویال کرنا بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی مرام ہیں اس حرام ہیں خور تیں حرام ہیں اسے مات عور تیں حرام ہیں (جن کا ذکر انجی ہوا) اور سسر الی رشتہ کے ذریعے سے میں درام ہیں، پھر آیت حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّهَا تُکُمْ اُخْیرَ سات حرام ہیں، پھر آیت حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمُّهَا تُکُمْ اُخْیرَ

ک تک پڑھ کر سنائی، اور عبداللہ بن جعفر نے علی کی بیٹی اور یوی کواینے نکاح میں جمع کر لیا تھا۔ ابن سیرین نے کہااس کا کچھ خوف نہیں ہے، حسن بھر گ نے اسے اولاً مکروہ خیال کیا تھااس لئے فرمایا کوئی ڈر نہیں ہے، حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب نے ایک رات دو چیا بہنوں کو جمع کیا، جابر بن زید نے اسے قطع رحمی کی وجہ سے مکروہ جانا اور حرام نہیں کہا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کاار شاد ہے کہ (محرمات مذکورہ) کے علاوہ باقی عور تیں حلال ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ اگر سال سے زنا کرے تواس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہو جاتی (کیونکہ دو بہنوں میں سے ایک سے نکاح ہوا ہو پھر دوسرے سے کرے تو پہلی حرام ہو جاتی ہے زناہے حرام پنہیں ہوتی) کیلیٰ کندی شعمی اور جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لڑکی سے فعل فہیج کا مرتکب ہو جائے تو اس پر اس لڑکی کی ماں حرام ہو جاتی ہے اور پھراس کی ماں سے وہ نکاح نہیں کر سکتا۔ یجیٰ کوئی مشہور شخصیت نہیں نیز کسی آدمی نے (اس روایت میں)اس کی متابعت نہیں گی۔ عکر مدابن عباس سے روایت كرتے ہيں كه انہوں نے كہاكه سالى سے زناكرنے پربيوى حرام نہیں ہوتی اور ابو نفر سے یہ منقول ہے کہ سالی سے زنا کرنے کے بعد بیوی حرام ہو جاتی ہے۔ عمران بن حصین اور جابر بن زیداور حسن اور بعض عراقیوں سے روایت ہے کہ یہ سب حرام ہے۔ ابوہر برہ کہتے ہیں (نظر کرنے سے حرمت مصاهرت ثابت نهیں ہوتی)(۱)جب تک ہم بسرسی نہ کی جائے۔ ابن میتب عروہ اور زہری نے کہا (بیوی کی ماں

بْنُ حَنْبَل حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبيبٌ عَنْ سَعِيدِ ابْن جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَرُّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأً ﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ ﴾ الْآيَةَ وَجَمَعَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفُر بَيْنَ ابْنَةِ عَلِيٍّ وَامْرَأَةِ عَلِيٍّ وَقَالَ ابْنُ سِيرِيْنَ لَا بَأْسَ بِهِ وَكَرِهَهُ الْحَسَنُ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَجَمَعَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِي بَيْنَ الْبَنَّيْ عَمْ فِي لَيْلَةٍ وَكُرِهَهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ لِلْقَطِيعَةِ وَلَيْسَ فِيهِ تَحْرِيمٌ لِقُوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكُمْ ﴾ وَقَالَ عِكْرَمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ إِذَا زَنَى بأُخْتِ امْرَأَتِهِ لَمْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ وَيُرْوَكُ عَنْ يَحْيَى الْكِنْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ وأبي جَعْفَر فِيمَنْ يَلْعَبُ بالصَّبيِّ انْ أَدْخَلَهُ فِيهِ فَلُما يَتَزَوَّجَنَّ أُمَّهُ وَيَحْيَى هَٰذَا غَيْرُ مَعْرُوفٍ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ وَقَالَ عِكْرَمَةُ عَن ابْن عَبَّاس إِذَا زَنَى بِهَا لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ وَيُذْكُرُ عَنْ أَبِي نَصْر أَنَّ ابْنَ عَبَّاسِ حَرَّمَهُ وَٱبُو نَصْرٍ هَذَا لَمُّ يُعْرَفُ بِسَمَاعِهِ مِن ابْن عَبَّاسُ وَيُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَجَابِرُ بْن زَيْدٍ وَالْحَسَنِ وَبَعْضِ أَهْلِ الْعِرَاقِ تَحْرُمُ عَلَيْهِ

لے حنفیہ اور متعدد دوسرے اہل علم کی رائے ہیہے کہ زناسے حرمت مصاہرت ٹابت ہو جاتی ہے لینی اس عورت کے اصول د فروع مر دپر حرام ہو جاتے ہیں۔اوریمی تھم ہے مقدمات زنالیعنی مس بالشہو ۃ وغیر ہ کا۔اس بارے میں تفصیلی دلائل اور امام بخاریؒ کے پیش کر دہ بعض آثار و تعلیقات کے جواب کے لئے ملاحظہ ہو (اعلاء السنن ص• سجاا)

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا تَحْرُهُمُ حَتَّى يُلْزِقَ بِالْأَرْضِ يَعْنِي يُلْزِقَ بِالْأَرْضِ يَعْنِي يُجَامِعَ وَجَوَّزَهُ اَبْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ وَالزُّهْرِيُّ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عَلِيٌّ لَا تَحْرُهُمُ وَهَذَا مُزْسَلٌ \*

٥٥ بَاب (وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَحَلْتُمْ فَيَّ بِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَحَلْتُمْ فَيَّ اللَّحُولُ بِهِنَّ) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ الدُّحُولُ وَمَنْ وَالْمَسِيسُ وَاللَّمَاسُ هُوَ الْجَمَاعُ وَمَنْ قَالَ بَنَاتُ وَلَدِهَا مِنْ بَنَاتِهِ فِي التَّحْرِيمِ فَال بَنَاتِهِ فِي التَّحْرِيمِ فَال بَنَاتِ وَلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّ لِأَمْ لَكُونُ وَلَا لَيْبَ عَلَيْ بَنَاتِكُنَّ وَلَا النَّبْنَاءِ وَهَلْ تُسمَى الرَّبِيبَةَ الْمُؤْنَاءِ وَهَلْ تُسمَى الرَّبِيبَةَ اللَّهِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِيبَةً لَهُ إِلَى مَحْرِهِ وَدَفَعَ النَّبِي صَلَّى النَّبِي مَنْ يَكُنْ فِي حَجْرِهِ وَدَفَعَ النَّبِي مَلَى اللَّه مَلَى اللَّه مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِيبَةً لَهُ إِلَى مَنْ يَكُنْ فِي حَجْرِهِ وَدَفَعَ النَّبِي مَلَى اللَّه مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِيبَةً لَهُ إِلَى مَنْ يَكُنْ فِي حَجْرِهِ وَدَفَعَ النَّبِي مَنْ يَكُنْ فِي حَجْرِهِ وَدَفَعَ النَّبِي مَلَى اللَّه مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِيبَةً لَهُ إِلَى مَنْ يَكُنْ أَلْهَ وَسَلَّمَ رَبِيبَةً لَهُ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْ وَسَلَّمَ النَّبِي مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ ابْنَتِهِ ابْنَا \*

- حَدَّنَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا الْمُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا سُفَيَانُ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي بَنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَأَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُ فَالَ أَبُو مَنْ شَرِكَنِي فِيكَ أَخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُ مَنْ شَرِكَنِي فِيكَ أَخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُ لَى قُلْتُ بَلْغَنِي أَنَّكَ تَحْطُبُ قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُ لَى قُلْتُ بَعْضِينَ مَا لَى قَلْتُ الْبَنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي أَرْضَعَنْنِي وَأَبَاهَا ثُويْبَةً فَلَا تَعْرضْنَ عَلَى اللَّهْ أَمُّ عَلَى اللَّهُ أَمَّ عَلَى اللَّهُ أَمْ عَلَى اللَّهُ أَمْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ أَمْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

وغیرہ کے زناکرنے سے ) ہیوی حرام نہیں ہوتی۔ زہری کہتے ہیں حضرت علیؓ نے فرمایا حرام نہیں ہوتی اور قول زہری مرسل ہے۔ مرسل ہے۔

باب ۵۵۔ تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری ہوی کے پہلے خاوند سے ہیں تم پران کے حرام ہونے کا بیان۔ ابن عباس کے ہیں ورکہا کہ ہیں دخول، مسیس اور لماس کے معنی جماع کے ہیں اور کہا کہ بیوی کی پوتیاں اور نواسیاں بھی اس کی اولاد کی طرح حرام ہیں کیونکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ سے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے روبروا پی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کر واور ایسے ہی پوتی وی برابر ہے۔ اور کر واور ایسے ہی پوتی ہوں یا نہ ہوں۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رہیہ کواس کے ہوں۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رہیہ کواس کے ایک (رشتہ وار) کفالت کرنے والے کو وے دیا تھا نیز آکے لفظ ایک موسوم کیا ہے (ماحسل یہ کہ ہر قسم کی بیٹی اور ہر نوع کی ماں اور ہر طرح کی بہن حرام ہے)۔

۱۹۰ حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زین، ام حبیبہ سے روایت ہے کہ میں نے آنخضرت علی ہے۔ کہا، کیا آپ کو میری بہن، بنت ابو سفیان سے رغبت ہے۔ آپ نے فرمایا پھر میں کیا کروں، میں نے کہا آپ نکاح کر لیجئے، آپ نے فرمایا تو راضی ہے، میں نے کہا کیا میں آپ کاایک ہی ہوی، ہوں، میں اپنی بہن کو آپ کی زوجیت میں سب سے زیادہ پند کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایاوہ میرے لئے طلال نہیں، میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے (اپنی ربیہ) درہ دخر ابو میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے (اپنی ربیہ) درہ دخر ابو میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے وابی ربیہ کو تو بیا نے دودھ پلایا ہے۔ طلال نہ تھی کیونکہ مجھے اور اس کے باپ کو تو بیہ نے دودھ پلایا ہے۔ میں سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو۔ لیٹ کہتے ہیں ہم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو۔ لیٹ کہتے ہیں ہم

سے ہشام نے بیان کیا،اور درود ختر ام سلمہ ہی بتایا۔

باب ۵۹۔اللہ تعالیٰ کا فرمانا (حرام یہ ہے ) کہ تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو گزر چکاوہ گزر چکا۔

کرنے کے حکم کابیان۔

۹۸۔ عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مردا پنی بیوی کی بھانجی یا جھیجی سے نکاح کرے۔ (یہ حدیث) داؤداور عون نے شعبی سے ،اس نے ابوہر ریڑ سے روایت کی ہے۔

99۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر مرہ سے اسے موری کے اور پھو پھی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظام نے فرمایا ہے جسیجی اور پھو پھی کو نکاح میں جمع نہ کرناچاہئے اور نہ خالہ بھا نجی جمع کی جادے۔

• ۱۰ عبدان، عبدالله، يونس، زهري، قبيصه بن ذويب حضرت

حَدَّثُنَا هِشَامٌ دُرَّةُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ \*

٥٦ بَاب ( وَأَنْ تَحْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ
 إلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ) \*

٧٩ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزَّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بَنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةً قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بنتَ أبي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْر لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْر أُخْتِي فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَظِكُ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَلْكُ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَلْكُ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يُا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَلْكُ لَا يَحِلُّ لِي قَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنْتَحَدَّثُ أَنْكَ ثُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَنِي سَلَمَةً قَالَ بِنْتَ أُمَّ سَلَمَةً فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنَّا سَلَمَةً قَالَ بِنْتَ أُمَّ سَلَمَةً فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَوْلَمْ تَكُنْ فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةً أُخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبًا سَلَمَة ثُولَيْهُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَى بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخُواتِكُنَّ \* فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَى عَمْتِهَا \* فَلْكَ أَلْهُ عَلَى عَمَّتِهَا \*

٩٨ - حَدَّنَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَلْمُ اللَّهِ عَنْه عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ جَابِرًا رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْن عَن الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً \*

٩٩- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ لَيُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا \*

١٠٠ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا فَنُرَى خَالَةَ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ لِأَنَّ عُرْوَةً حَدَّثَنِي عَنْ عَايَشَةَ قَالَتْ حَرَّمُوا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ \*

٨٥ بَابِ الشُّغَارِ \*

١٠١ حدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّغَارِ وَالشَّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْمَالِقَ \*

٩٥ بَاب هَلْ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا
 الأَحَد\*

١٠٢ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ خَوْلَةٌ بَنْتُ حَكِيمٍ مِنَ اللَّائِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلرَّجُلِ فَلَمَّا نَوْلَتُ ( تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ ) قُلْتُ فَلَمَّا نَزَلَتْ ( تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ ) قُلْتُ فَلَمَّا نَزِلَتْ ( تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ ) قُلْتُ فَلَمَّا نَزِلَتْ ( تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ ) قُلْتُ فَلَمَّا نَزِلَتْ ( تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ ) قُلْتُ فَلَمَا نَزِلَتْ ( وَهُحَمَّدُ بْنُ هَوَاكُ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْهُؤَدُبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشَولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسارِعُ فِي هَوَاكَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْهُؤَدُبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشُولَ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةً عَنْ عَلِيدٍ عَنْ عَلِيشَةً عَنْ عَلَى بَعْضٌ \*

٦٠ بَاب نِكَاحِ الْمُحْرِمِ \*

١٠٣ – حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا ابْنُ

ابوہر بری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے پھو پھی پراس
کی جھنجی سے اور خالہ پراس کی بھا نجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا
ہے۔ (زہری کہتے ہیں) ہم عورت کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم
سجھتے ہیں کیونکہ عروہ نے مجھ سے روایت کی ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہی دودھ پینے سے حرام
ہیں۔

### باب۵۸- نکاح شغار (بنه) کابیان-(۱)

ا ۱۰ عبد الله بن بوسف، مالک، نافع ابن عمر سنے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیٹی کااس سے نکاح کردے اور ان دونوں کے در میان مہر کچھ نہ ہو۔
کردے اور ان دونوں کے در میان مہر کچھ نہ ہو۔

باب ۵۹۔ عورت کا پنائفس کسی کو ہبد کر دینے کا بیان۔

۱۰۱ محمد بن سلام، ابن فضیل، بشام، عروه سے روایت کرتے ہیں کہ خولہ وختر علیم ان عور توں سے تھی جنہوں نے اپنا نفس آنخضرت علیہ کو ہیں کہ عورت کو اپنانفس بہہ کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔ پھر جب تُرجی مُنْ تَشاءَ مِنْهُنَّ والی آیت نازل ہوئی تو میں نے کہایار سول اللہ! میں آپ کے رب کو دیمتی ہوں کہ وہ آپ کی مرضی کے موافق عکم جیجتا ہے۔ اس حدیث کو ابو سعید مؤدب، محمد بن بشر اور عبدہ نے بشام کے والد کے ذریعہ حضرت عائشہ سے روایت کیا۔ ایک نے دوسرے سے کم وبیش بھی بیان کیا۔

باب • ۱- حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان۔ سو•ا۔ مالک بن اسلیل، ابن عیبنہ ، عمرو بن دینار، جابر بن زیڈ سے

لے حضرت عطاء، عمر و بن دینار، زہری، حفیہ وغیر ہ حضرات کے نزدیک نکاح شغار کی صورت میں نکاح تو منعقد ہو جا تاہے مگر ہر ایک کے لئے مہر مثل داجب ہو تاہے۔

عُمَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهَمَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهَمَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ

آباب نَهْي رَسُولِ اللهِ ضَلَّى الله عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ آخِرًا \*

١٠٤ – حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُينْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزَّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخُوهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخُوهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُجَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ لِابْنِ عَبْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَةِ زَمَنَ خَيْبَرَ \* الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُّرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ \* وَلَيْ الْمُعْتَ ابْنَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ أَبِي حَمْرَةً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَدَّلَا غُنْدَرً عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ مُتَّعِةِ النَّسَاءِ فَرَخُوصَ فَقَالَ لَهُ حَدَّلَا أَبْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ مُتَعَةِ النَّسَاءِ فَرَخُوصَ فَقَالَ لَهُ مَوْلَى لَهُ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْحَالِ السَّدِيدِ وَفِي النَّسَاءِ قَلَّةً أَوْ نَحْوَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ \* النَّسَاءِ قَلَّةً أَوْ نَحْوَهُ فَقَالَ الْبُوعَيَّاسِ نَعَمْ \*

آ ١٠٦ حَدَّنَنَا عَلِيٌّ حَدَّنَنَا سُهُفْيانُ قَالَ عَمْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَابِر بْنِ عَبْدِاللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ قَالَا كُنَّا فِي عَبْدِاللَّهِ وَسَلَمَةً بْنِ الْأَكُوعِ قَالَا كُنَّا فِي حَيْشٍ فَأَتَانَا رَسُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْنِعُوا فَاسْتَمْتِعُوا وَقَالَ ابْنُ أَبِي ذِنْبِ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمَا رَجُلُ وَامْرَأَةٍ تَوَافَقَا فَعِشْرَةُ مَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ رَجُلُ وَامْرَأَةٍ تَوَافَقَا فَعِشْرَةُ مَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ لَيَالًى فَإِنْ أَحَبًا أَنْ يَتَزَايَدَا أَوْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا تَتَارَكَا لَيَالًى فَمَا أَذُورِي أَشَيْءٌ كَانَ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ فَمَا أَذُرِي أَشَيْءٌ كَانَ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ أَمُو عَبْدِ اللَّهِ وَبَيْنَهُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِي عَنِ النَّبِي عَنِ النَّبِي عَنِ النَّبِي عَنِ النَّهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ \*

روایت کرتے ہیں کہ ہم ہے ابن عباسؓ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ عباسؓ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ عبالیہ نے حالت احرام میں نکاح کیاہے۔

باب ۲۱ ـ رسول الله صلی الله علیه وسلم کا نکاح متعه سے اخیر وقت میں منع کرنے کابیان ـ

م ۱۰ مالک بن اسلعیل، ابن عیبند، زہری، حن بن محمد بن علی اور اس کے بھائی عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے ابن عباسؓ سے کہا کہ رسول اللہ علیہ نے زمانہ جنگ خیبر میں نکاح متعہ اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

۱۰۵ محمد بن بشار، غندر، شعبه، ابی جمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ سے نکاح متعہ کامسکلہ پوچھا، توانہوں نے اسے جائز بتایا۔ ان کے آزاد کئے ہوئے غلام نے کہایہ توجب تھا کہ سخت ضرورت ہوتی اور عور تیں کم ہو تیں۔ توابن عباسؓ نے کہا، ہاں!

۱۹۰۱ علی سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبداللداور سلمه بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک لشکر میں سے تو رسول اللہ علیہ اللہ علیہ نے ہمارے پاس آکر ارشاد فرمایا کہ متعہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تم متعہ کرلو (بخاری کہتے ہیں) کہ سلمہ بن اکوع نے روایت کی آب کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا عورت و مر دباہم موافق ہو جائیں تو تین شب تک باہم عشرت کرنا جائزہ، اس کے بعد اگر پھر کی نیادتی کرنا چاہیں تو وہ مخار ہیں، نہ معلوم یہ ہمارے واسطے خاص تھایا نیادتی کرنا چاہیں نو وہ مخار ہیں، نہ معلوم یہ ہمارے واسطے خاص تھایا سب لوگوں کے واسطے جائز ہے۔ ابو عبداللہ (امام بخاری فرماتے ہیں) کہ حضرت علی نے اس تکم کے منسوخ ہونے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

٦٢ بَابِ عَرْضِ الْمَرْأَةِ نَفْسَهَا عَلَى الرَّجُلِ الصَّالِحِ \*

١٠٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بَنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَنَس وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ قَالَ أَنَس جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ بَنْتُ أَنَس مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا وَا سَوْأَتَاهُ وَا سَوْأَتَاهُ قَالَ هِي خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا \*

١٠٨ – حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِم عَنْ سَهْل بْن سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسُهَا عَلَى النَّبيِّ صَلَّى للَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّ جُنِيهَا فَقَالَ مَا عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي حْشَىٰءٌ قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وُاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إزَاري وَلَهَا نِصْفُهُ قَالَ سَهْلٌ وَمَا لَهُ رِدَاءٌ فَقَالَ اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَصْنَعُ بإزَارِكَ إِنَّ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنَّ لَبِسَتْهُ لُّمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذًا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ أَوْ دُعِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُور يُعَدِّدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَمْلَكُناكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*

٦٣ بَابِ عَرْضِ الْإِنْسَانِ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ

باب ٦٢ ـ عورت كو مر د صالح سے اپنے نكاح كى درخواست كرنے كے جائز ہونے كابيان ـ

2 ا۔ علی بن عبداللہ مرحوم ثابت بنانی سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت انس کی بیٹی انس کے پاس بیٹھے تھے۔ حضرت انس فرمانے گئے کہ ایک عورت نے رسول خدا پیلٹے پر اپنانفس پیش کیا اور کہایار سول اللہ کیا آپ کو میری حاجت ہے۔ حضرت انس کی بیٹی نے کہا، وہ کیسی بے شرم عورت تھی۔افسوس بے شرمی! بے شرمی! حضرت انس نے جواب دیاوہ تجھ سے بہتر تھی کہ اس نے رسول اللہ عظرت انس نے جواب دیاوہ تجھ سے بہتر تھی کہ اس نے رسول اللہ عظرت کرکے ان کے روبروا پنانفس پیش کردیا۔

۸۰۱۔ سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل ہے روایت کرتے
ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ عنظیۃ کے روبروایۃ آپ کو پیش
کیا۔ ایک مرد نے آپ ہے عرض کیایار سول اللہ اس کا بھے سے نکاح
کراد جیئے۔ آپ نے بوچھا تیرے پاس کیا چیز ہے۔ وہ بولا میرے پاس
کیچھ نہیں ہے۔ فرمایا جاکر ڈھو نڈھو، اگرچہ لوہے کی انگوشمی ہو۔ وہ گیا
اور دوبارہ آکر کہنے لگایار سول اللہ! اللہ کی قتم مجھے بچھ نہیں ملا، نہ
لوہے کی انگوشمی ہی ملی، البتہ میرا تہ بندہے آدھا اس کو دے د بجئے۔
سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسر ی چادر نہ تھی۔ آپ نے جواب
دیا تیر ی چادر کو کیا کریں اگر تو اوڑھ لے تو وہ نگی اور اگر وہ اوڑھ لے
تو تو نگا، دہ بے چارہ (مایوس ہو کر) بیٹھ رہا۔ بہت دیر تک بیٹھ کر
جانے لگا۔ آپ نے اس (جاتے) دیھے کر بلایا، یا کس سے بلوایا، اور
خرمایا تھے قرآن کی کون کون سی سور تیں یاد ہیں۔ اس نے چند
ضرمایا تھے قرآن ٹریف کی فضیلت کے سبب سے اس عورت کا
مالک کردیا۔

باب ٢٣- بيني يا بهن كى كسى بزرگ سے شادى كر دينے كى

# درخواست كرنے كابيان۔

١٠٩ عبدالعزيز بن عبدالله، ابرا بيم بن سعد، صالح بن كيبان ، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ حفصہؓ بنت حضرت عمرؓ خسیس بن خدافہ سہمی ایے شوہر کے مرجانے کے بعدیوہ ہو گئیں اور پیرسول اللہ عظام کے دوستوں میں سے تھے اور مدینہ میں فوت ہو گئے تھے۔ عمرٌ بن خطاب کہتے ہیں میں نے عثان من عفان کے پاس هفصه کا ذکر کیا انہوں نے جواب دیامیں غور کرول گا،اس کے بعد میں کئی دن تھبرا رہا۔ پھروہ ایک دن مجھ سے مل کر کہنے گئے مجھے ابھی نکاح کرنامناسب معلوم نہیں ہو تا۔ حضرت عمر فاروقٌ فرماتے ہیں پھرییں نے حضرت ابو بكر صديق ، كہااگرتم جا ہو تو ميں اپنى بيمى هفسة كا آپ سے بياہ كر رول۔ ابو بکر ٌخاموش ہو گئے ،اور مجھے پکھ جواب نہ دیا۔ مجھے ان پر عثمانٌ ے بھی زیادہ غصہ آیا۔ پھر میں چند روز تھہرا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے هفسه کا پیام بھیجا۔ میں نے هفسه کا نکاح آپ سے کر دیا۔ اس کے بعد مجھ سے ابو بکڑ ملے تو کہاجب تم نے مجھ سے حفصہ کاذکر کیا تھااور میں نے کچھ جواب نہ دیا تھا تو تم ناراض ہوگئے تھے۔حضرت عمرٌ فرماتے ہیں میں نے جواب دیا، ہاں۔ ابو بکڑنے فرمایا مجھے تمہاری بات قبول كرنے ہے انكار نہ تھاليكن ميں جانتا تھا كہ رسول اللہ ﷺ نے ان كاذ كر كيا ہے \_ اور رسول الله عظیم كا بھيد كھولنا مجھے مقصود نہ تھا۔ اگر رسول الله عناية بيداراده حجوز دية تومين منظور كرليتا\_

•اا۔ قتید، لیف، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ام حبیبہ نے رسول اللہ علی ہے کہا ہم نے سناہے آپ کا درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنے کا ارادہ ہے۔ آنحضرت علی ہے کہا، کیا ام سلمہ کے ہوئے ہوئے نکاح کر سکتا ہوں۔ اگر میں ام سلمہ سے ماح نہ بھی

# عَلَى أَهْلِ الْخَيْرِ \*

١٠٩ – حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزيز بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِح بْن كَيْسَانَ عَن اَبْن شِهَابٍ قَالَ أَحْبَرَنِي سَالِمُ ابْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْس بْن خُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُولُنِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرِ الصَّدِّيقَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زُوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجعْ إِلَيَّ شَيْئًا وَكُنْتُ أُوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّيُّ عَلَى غُنُّمَانَ فَلَبثتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرِ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ َحِينَ عَرَضْتَ عَلَيٌّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبُو بَكْرَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا \*

رُورَا ﴿ حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّبُثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثُنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةً بِنْتَ أَبِي سَلَمَةً

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْكِمْ أَمْ سَلَمَةً مَا أَعْكِمْ أُمَّ سَلَمَةً مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَحِي مِنَ الرَّضَاعَةِ \* حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَحِي مِنَ الرَّضَاعَةِ \*

7٤ بَابُ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ (وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النَّسَاءِ أَوْ أَكْنَتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ) الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ (غَفُورٌ حَلِيمٌ) ( أَوْ أَكْنَنْتُمْ ) أَضْمَرْتُمْ وَكُلُّ شَيْء صُنْتَهُ وَأَضْمَرْتَهُ فَهُوَ مَكْنُونٌ وَقَالَ لِى طَلْقَ \*

مُخَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ( فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ ) يَقُولُ إِنِي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ ) يَقُولُ إِنِي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ وَلَوَدِدْتُ أَنَّهُ تَيَسَّرَ لِي امْرَأَةٌ صَالِحةٌ وَقَالَ الْقَاسِمُ يَقُولُ إِنَّكِ عَلَيَّ كَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ الْقَاسِمُ يَقُولُ إِنَّكِ عَلَيَّ كَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَانِقُ إِلَيْكِ خَيْرًا أَوْ نَحُو اللَّهِ نَافِقَةٌ هَذَا وَقَالَ عَطَاءٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوحُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا وَقَالَ عَطَاءٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوحُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا وَقَالَ عَطَاءٌ يُعرِّضُ وَلَا يَبُوحُ يَقُولُ إِنَّ عَلَيْ وَاعَدَتُ وَلَيْهَا بِغَيْرِ عِلْمِهَا وَإِنْ وَاعَدَتُ وَلَا يَعِدُ شَيْفًا وَإِنْ وَاعَدَتُ وَلَا يَعِدُ شَيْفًا بَعْيَر عِلْمِهَا وَإِنْ وَاعَدَتُ وَلَا يَعِدُ شَيْفًا وَلَا يَعِدُ لَمْ يُفَرَقُ وَلَا يَعِدُ اللّهِ يَعْدُ لَمْ يُقَولُ وَلَا يَعِدُ شَيْفًا وَلَا يُعِدُ لَمْ يُفَرِقُ وَلَا يَعِدُ اللّهِ يَعْدُ لَمْ يُفَرِقُ وَلَا يَعِدُ اللّهِ يَعْدُ لَمْ يُفَرَقُ وَلَا يَعِدُ وَلِيهُا الْمَعْمُ مَا تَقُولُ وَلَا يَعِدُ لَمْ يُقَولُ إِنَّ وَعَدَتُ رَجُلًا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ أَنْكُومَهَا بَعْدُ لَمْ يُفَرِقُ وَلَا يَعِدُ اللّهِ يَتُهُ اللّهُ يَعْدُ لَمْ يُولِيقُهُ اللّهِ الْوَقَالَ الْحَسَنُ ( لَا تُواعِدُوهُنَّ سِرًّا ) الرَّنَا ويُذْكُو عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ ( حَتَّى يَبْلُغَ اللّهِ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ) تَنْقَضِي الْعِدَّةُ \*

٦٥ بَابِ النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ قَبْلَ التَّرْويج\*

١١٢ - حَدَّثَنَا مُسْدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

کر تاجب بھی وہ میرے واسطے حلال نہ ہوتی کیونکہ اس کا باپ میر ا دودھ شریک بھائی ہے۔

باب ۱۲- زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح سیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان۔ اُکٹنٹٹم کے معنی تم نے چھپایا (اور جس چیز کی حفاظت کی جائے اسے مکنون کہتے ہیں) تم کو (عورت کے زمانہ عدت میں) پیغام نکاح سیجنے سے کچھ خوف نہیں ، یا چاہے اپنے دلوں میں رکھواللہ جانتا ہے کہ تم ذکر کئے بغیر نہ رہو گے مگر خفیہ قول و قرار نہ کرو۔

ااا۔ زائدہ، منصور، مجابہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ فیما عرضہ کی تفییر میں فرماتے ہیں کہ (کسی عورت سے جو عدت میں ہو) کیے میر ابیاہ کرنے کاارادہ ہے اور میں جاہتا ہوں کوئی نیک عورت مل جائے۔ قاسم کہتے ہیں (آیت کا مطلب سے ہے) کہ کوئی کہ تو میر نزدیک بزرگ ہے اور میں تجھے پند کر تاہوں اللہ تجھے ہملائی پہنچائے یا (اور کچھ) اس طرح سے کے، عطا کہتے ہیں اشارہ شہو اور تم خدا کے فضل سے کھوٹی نہیں ہو، تو عورت صرف سے کہہ واور تم خدا کے فضل سے کھوٹی نہیں ہو، تو عورت صرف سے کہہ کہ وعدہ کرے اور اگر عورت زمانہ عدت میں کسی مرد سے وعدہ کرے وعدہ کرے اور اگر عورت زمانہ عدت میں کسی مرد سے وعدہ کرے ابدازاں اس سے نکاح کرے تو عورت مرد میں تفریق نہ کرے بعدازاں اس سے نکاح کرے تو عورت مرد میں تفریق نہ کرائی جائے۔ اور حسن کہتے ہیں پوشیدہ وعدہ سے زنام او ہے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ حتی پہلغ الگتاب اجلہ کے معنی ہیں کہ جب عباس سے موایائے۔

باب ١٥- عورت كو نكاح سے پہلے د كيم لينے كے جائز ہونے كابيان۔(۱)

۱۱۲ میدد، حماد بن زید، مشام، عروه، حضرت عائشه سے روایت

ا نکاح سے پہلے اس عورت کو جس سے نکاح کرنے کاارادہ ہے جمہور علماء کے نزدیک اسے دیکھنا جائز ہے۔ لیکن دیکھنا تو جائز ہے مس اور خلوت جائز نہیں ہے۔اور دیکھنابقدر ضرورت ہواگر کسی حیلہ سے دیکھنا ممکن نہ ہو تو کسی بااعتاد عورت کی بات پراعتاد کرے۔

عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ قَالًا فِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْنَكِ فِي الْمَنَامِ يَجِيءُ بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِي هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَي خَكَشَفْتُ عَنْ وَجُهِكِ الثَّوْبَ فَإِذَا أَنْتِ هِي فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ \*

فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ \* ١١٣-ُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتُ رَسُوَّلَ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَثْثُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأْتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْض فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَىٰء قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أُهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَحِدُ شَيْعًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بإزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإَنْ لَّبِسَتُّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلَّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذًا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا قَالَ أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ

ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكُتُكُهَا

کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا ہیں نے تم کوخواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشی کپڑے میں تمہاری تصویر لایا اور اس نے مجھ سے کہا یہ آپ کی بیوی ہیں۔ میں نے تمہارے چرہ سے کپڑا ہٹا کر دیکھا تو وہ بعینہ تو تھی۔ میں نے سو چاکہ اگریہ اللہ کی طرف سے ہے تو ہو کررہے گا۔

ساا۔ قتیبہ، یعقوب، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ عَلِی ہے عرض کیایارسول اللہ میں آپ کواپنانفس ہبہ کرنے کو آئی ہوں۔رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف نظر کی۔اسے اوپر نیچے سے غور کر کے دیکھا۔ پھر اپناسر نیچا کر لیا۔ عورت نے جب دیکھاکہ آپ نے کچھ تھم نہ فرمایا، بیٹھ گئ۔ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیایار سول الله اگراس عورت کی آپ كوحاجت نه مو تو مجھ ہے اس كوبياه ديجے ۔ آپ نے پوچھا تيرے پاس کچھ ہے۔ کہایار سول اللہ!اللہ کی قتم میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھ تو سہی شاید کچھ مل جائے۔وہ گیا پھر واپس آكر كہنے لگا، بخدايار سول الله مجھے كچھ نہيں ملا ہے۔ آپ نے فرمايا د کمچہ تو سہی اگرچہ لوہے کی انگو تھی ہی ہو ، تو وہی کے آ دُ۔ وہ جا کر پھر لوث آیااور کہالوہے کی انگو تھی بھی نہیں مل سکی۔ ہاں پیہ میرات بند ہے آدھااس کو دے دیجئے۔ سہل فرماتے ہیں اس کے پاس دوسری عادر بھی نہ تھی رسول اللہ علیہ نے فرمایا تیرے تہ بند کو وہ کیا کرے گی،اگر تو باندھ لے تو وہ ننگی رہے گی اور اگر وہ اوڑھ لے گی تو تو ننگارہ جائے گا۔ چنانچہ مجبور آوہ بے چارہ بیٹھ گیا۔ پھر کچھ دیریبیٹھ کر جانے لگا تورسول الله عَلَيْنَ في اس بلاكر فرمايا عجم قرآن شريف كى كون کونسی سور تیں یاد ہیں۔اس نے چند سور تیں شار کر کے کہا کہ مجھے ہے سورتیں یاد ہیں۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا توان کا مافظ ہے اس نے كبابان ارسول الله عَنْ الله عَنْ فَي فَر ما ياجا مِن فِي تَحْفِي قُر آن ياد مون ك سبب سے اس عورت کا مالک بنادیا۔

بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*

٦٦ بَابِ مَنْ قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بُولِيٍّ لِقَوْل اللَّهِ تَعَالَى (فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ) فَدَخَلَ فِيهِ الثَّيِّبُ وَكَذَلِكَ الْبَكْرُ وَقَالَ (وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا) وَقَالَ ( وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ ) \* ١١٤– قَالَ نَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَلَّئْنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ حِ قَالَ وحَدَّثَنَنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِح حَدَّثُنَا عَنْبَسَةً حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْن شِهَابً ِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةً زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النُّكَاحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ عَلَى أَرْبُعَةِ أَنْحَاء فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُّ إِلَى الرَّجُل وَلِيَّتَهُ أَو ابْنَتُهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ طَمْثِهَا أَرْسِلِي إِلَى فُلَان فَاسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلَآ يَمَسُّهَاً أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّحُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زُو جُهُا إِذَا أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَحَابَةٍ ٱلْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النَّكَاحُ نِكَاحَ الِاسْتِبْضَاع وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ مَا دُونَ الْعَشَرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُنُّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ وَوَضَعَتْ وَمَرَّ عَلَيْهَا لَيَال بَعْدَ أَنْ

باب ۲۱- بغیر ولی نکاح صحیح نه ہونے کا بیان(۱)، کیونکه الله تعالیٰ نے فرمایا انہیں روکو نہیں۔ اس میں بیابی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور الله تعالیٰ فرما تاہے مشر کوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نه کرو، نیز فرمان الہی ہے که رانڈوں کا نکاح کردیا کرو۔

۱۹۴۰ یخیٰ بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسه ، یولس،ابن شہاب، عروہ بن زبیر ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں حار طرح کا نکاح تھا۔ ایک نکاح تو یہی تھاجو آج کل لوگ کرتے ہیں ایک دوسرے کے پاس اس کی ولیہ یا بٹی کا پغام بھیجا تھااور اسے مہر دے کر اسے بیاہ لا تا تھا۔ نکاح اس طریقہ پر بھی تھاکہ کوئی مر داپٹی بیوی سے کہہ دیتا تھاکہ جب توایام ہے یاک ہو جائے تو فلال مرد کے یاس چلی جانااوراس سے فائدہ حاصل کر لینا پھر شوہر اس عورت ہے جدا ہو جاتا تھا اور اس کے قریب نہ جاتا تفاجب تك كه اس مر د كاحمل ظاہر نه ہو جا تا۔ جب اس كاحمل ظاہر ہو جاتا تواس کا شوہر جب دل جا ہتااس کے پاس چلا جاتا۔ پیرسب کچھ اس لئے کیا جاتا تھا کہ بچہ اچھی نسل کا پیدا ہو۔اس نکاح کو نکاح استبضاع کہتے تھے۔ تیسرے نکاح کی قتم یہ تھی کہ چند آدمی دس سے کم جمع ہو کرایک عورت سے صحبت کرتے تھے، جباسے حمل رہ جا تا اور اس کا بچه پیدا ہو جاتا اور اسے کئی دن ہو جاتے تو وہ سب کو بلواتی، ان میں سے نسی کو بیہ طاقت نہ ہوتی کیہ وہ آنے ہے انکار کر دے،جب سب جمع ہو جاتے تووہ کہتی تم سب کوا پناحال معلوم ہے جو کچھ تھا۔اور میرے ہاں تمہارا بچہ پیدا ہوا ہے۔اے فلانے یہ تیرا بیٹا ہے جو تیرادل چاہے اس کانام رکھ (تجھے اختیار ہے)وہ بچہ اس کا ہو

ا بالا تفاق مناسب یمی ہے کہ عورت کا نکاح اس کا ولی کرے۔ لیکن اگر عاقلہ بالغہ آزاد عورت اپنا نکاح اپنی مرضی سے کر لیتی ہے تو وہ نکاح منعقد ہو نکاح منعقد ہو جائے گایا نہیں اس بارے میں علماء کے ، بین اختلاف ہے ، حفیہ اور دوسرے متعدد واہل علم کی رائے یہ ہے کہ نکاح منعقد ہو جائے گا۔ امام بخارگ کا میلان نکاح کے عدم جواز کی طرف معلوم ہو تا ہے لیکن انہوں نے کوئی ایس دلیل پیش نہیں فرمائی جو صراحة عدم جواز پر دلالت کر رہی ہو۔البتہ بعض دوسری کتب حدیث میں عدم جواز پر دلالت کرنے والی احادیث موجود ہیں۔اس مسللہ کے متعلق حنفیہ ہو ان کی مشدل احاد بیث اور عدم جوازکی دلیلوں کے جواب کے لئے ملاحظہ ہو (اعلاء السنن ص ۲۵ جاا، بحملہ فتح المہم ص ۲۳ ہم جسس)

تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلُ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا تَقُولُ لَهُمْ قَدْ عَرَفْتُمُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ فَهُو ابْنُكَ يَا فُلَانُ تُبسَمِّي مَنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ فَهُو ابْنُكَ يَا فُلَانُ تُبسَمِّي مَنْ أَحْبَتْ بِاسْمِهِ فَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدُهَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمْتَنِعَ بِهِ الرَّجُلُ وَنِكَاحُ الرَّابِعِ يَحْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ بِهِ الرَّجُلُ وَنِكَاحُ الرَّابِعِ يَحْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ وَهُنَ الْمَوْأَةِ لَا تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَاءَهَا وَهُنَ الْبَعَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبُوابِهِنَ رَايَاتٍ وَهُنَ الْبَعَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبُوابِهِنَ رَايَاتٍ حَمَلَتْ إِحْدَاهُنَّ وَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا تَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ وَدَعَوْ اللَّهُمُ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالّذِي وَدَعُوا لَهَا اللّهِم عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَدَعُوا وَلَدَهَا بِلَالِي وَدُعِيَ ابْنَهُ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ وَلَكَ النَّاسِ الْيَوْمَ هُلَامُ الْكَاحُ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ إِلَّا نِكَاحَ النَّاسِ الْيَوْمَ \*

٥١٥ - حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَائِشَةَ ( وَمَا هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ( وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ النّبِيمَةِ الَّتِي اللّبَيْمَةِ الَّتِي الْكَتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ عَنْدَ الرّجُلِ لَعَلّهَا أَنْ تَكُونَ شَرِيكَتَهُ يَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي مَالِهِ وَهُو أَوْلَى بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ شَرِيكَتَهُ يَنْكُونَ عَلَيْهَا أَنْ يَنْمُ كَمُ اللّهَا وَلَا يُنْكِحَهَا غَيْرَهُ كَمَ الْهَا وَلَا يُنْكِحَهَا غَيْرَهُ كَرَاهِيَةً أَنْ يَشْرَكُهُ أَحَدٌ فِي مَالِهَا \*

١١٦ حَدُّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدُّنَنَا الرُّهُرِيُّ قَالَ هِبْنَ الرُّهُرِيُّ قَالَ هِبْنَا الرُّهُرِيُّ قَالَ الْخُبْرَةُ أَنَّ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ الْخُبْرَةُ أَنَّ عُمَرَ حِينَ تَأْيَمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنِ ابْنِ حِنْدَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ تُوفِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ تُوفِي

جاتا تھااور اسے انکار کرنے کی مجال نہ ہوتی تھی۔ چوتھی قتم کا نکاح یہ تھا کہ بہت ہے آدمی ایک عورت سے صحبت کر جایا کرتے تھے اور وہ کسی آنے والے کو منع نہ کرتی تھی۔ دراصل بیر رنڈیاں تھیں۔ انہوں نے نشانی کے واسطے در وازوں پر جھنڈے نصب کرر کھے تھے کہ جو چاہا ان سے صحبت کرے جب ان میں سے کسی کو بیٹ رہ جاتا اور چہ بیدا ہو جاتا تو وہ سب جمع ہو کر علم قیافہ کے جانے والے کو بلاتے ، وہ جس کے مشابہ دیکھتے اس سے کہہ دیتے یہ تیرابیٹا ہے ، وہ اس کا بیٹا ہو جاتا اور وہ بچہ اس شخص کا بیٹا کہہ کر پکار اجاتا اور وہ مر داس سے انکار نہیں کر سکتا تھا۔ پھر جب آنخضرت عظیم ہے ہی مبعوث ہوئے تو سب قتم کی زمانہ جابلیت کی شادیاں باطل کر دی گئیں مورف آج کل کی شادی کامر وجہ طریقہ جائزر کھا گیا۔

10 کی ، وکیع ، ہشام بن عروہ ، عروہ ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہو مَا یُنلَی عَلَیْکُم فِی الْکِتَابِ الْح کی تفسیریہ ہے کہ اس سے مرادوہ بیتم بچی ہے جو کسی مرد کے پاس ہواور وہ اس کاولی ہو اور اس سے اپنا نکاح نہ کر تا ہو اور نہ اس کا دوسرے سے بیاہ کرے کہ کہیں اس مال میں میر اشر یک نہ ہو جائے ، لہٰذااس آیت میں ولیوں کو اس امر سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۱۔ عبداللہ بن محر، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فرماتے تھے جب میری دختر حفصہ
خییس بن حذافہ سہی (اپنے شوہر کے مرنے سے) بیوہ ہو گئ
جوبدری اور صحالی تھے اور ان کا مدینہ میں انقال ہوا تھا تو میں نے
عثان بن عفان سے مل کر کہا کہ اگر تمہاری مرضی ہو تو میں حفصہ کا
تم سے نکاح کردوں، انہوں نے کہا میں ذراغور کرلوں، میں کئ دن

بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ لَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِي ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةً \*

- ١١٧ حَدَّنَهَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي عَمْرُو قَالَ حَدَّنَبِي أَبِي عَمْرُو قَالَ حَدَّنَبِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ ( فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ ) قَالَ حَدَّنَبِي عَنِ الْحَسَنِ ( فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ ) قَالَ حَدَّنَبِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارِ أَنَّهَا نَزلَتْ فِيهِ قَالَ زَوَّجْتُ أُختًا لِي مِنْ رَجُلِ فَطَلَقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ أَختًا لِي مِنْ رَجُلِ فَطَلَقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عَدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَأَكْرَمْنُكَ فَطَلَقْتَهَا ثُمَّ جَمْتَ وَفَرَشُبُكَ وَأَكْرَمْنُكَ فَطَلَقْتَهَا ثُمَّ جَمْتَ وَفَرَشُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْكَ أَبَدًا وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ رَبِدُ أَنْ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ رَبِدُ أَنْ رَبِيدُ أَنْ تَعْمُدُ إِلَيْكَ أَبْدًا وَكَانَ تَعْمُدُ إِلْكَ أَبْدًا وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ لَا لَكُهُ هَذِهِ الْآيَةَ ( فَلَا تَعْمُدُ اللّهِ الْآيَةَ ( فَلَا تَعْمُدُ اللّهُ هَذِهِ الْآيَةَ ( فَلَا لَلَهُ فَعَلُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَزَوَجَهَا إِيَّاهُ \*

7٧ بَاْبُ إِذَّا كَانَ الْوَلِيُّ هُوَ الْحَاطِبَ وَحَطَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ امْرَأَةً هُوَ أُولِي النَّاسِ بِهَا فَأَمَرَ رَجُلًا فَزَوَّجَهُ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ لِأُمِّ حَكِيمٍ بَنْتِ قَارِظٍ أَتَجْعَلِينَ أَمْرَكِ إِلَيَّ قَالَتُ نَعَمْ فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُكِ وَقَالَ عَطَاءٌ لِيُشْهِدْ أَنِّي قَدْ زَوَّجْتُكِ أَوْ لِيَأْمُو رَجُلًا لِيَسْهِدْ أَنِّي قَدْ نَكَحْتُكِ أَوْ لِيَأْمُو رَجُلًا لِيسِّهِ مَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَبُ لَكَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَقَالَ رَجُلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ نَفْسِي فَقَالَ رَجُلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَنْ الله إِنْ لَمْ

تک تھہرارہا، پھر جب وہ مجھے ملے تو کہاا بھی نکاح کرنا مجھے مناسب معلوم نہیں ہو تا۔ حضرت عمرٌ فرماتے ہیں میں نے پھر ابو بکرٌ سے ملا قات کر کے کہ،اگر تمہاری مر ضی ہو تو میں تم سے حفصہ گا نکاح کر آ دوں۔

اا۔ احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن بیار سے
روایت کرتے ہیں کہ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ کی آیت میرے حق میں اتر ی
ہے کہ میں نے اپنی بہن کا ایک شخص سے بیاہ کردیا تھا، اس نے میر ی
بہن کو طلاق دے دی، اس کی عدت جب پوری ہو گئ دوبارہ اس نے
نکاح کابیغام بھیجا۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ ایک بار میں نے اس کا
نکاح بھی ہے کر دیا تھا اور اسے تیری بیوی بناکر تیری عزت کی تھی مگر
تونے اسے چھوڑ دیا، اب تو پھر پیغام بھیجتا ہے اللہ کی قسم وہ دوبارہ تجھ
کو نہیں مل سکتی۔ وہ شخص بڑا نیک تھا میری بہن بھی اس کی طرف
جانا چاہتی تھی۔ اس وقت اللہ نے سے تم بھیجا کہ تم عور توں کو اپ
پہلے خاوند سے نکاح کرنے سے ندروکو۔ میں نے کہایار سول اللہ! اب
میں اس کا نکاح اس سے ضرور کر دول گا۔ معقل نے اپنی بہن کا اس
میں اس کا نکاح اس سے ضرور کر دول گا۔ معقل نے اپنی بہن کا اس

باب ١٧٠ ولى خود عورت سے نكاح كرنا جاہے تو جائز ہے۔
مغيرہ بن شعبہ نے ايك عورت سے منگنى كى جس كا وہ ولى
قريب تھااورا يك شخص كو حكم دياجس نے ان كا نكاح پڑھاديا۔
اور عبدالر حمٰن بن عوف نے ام عكيم دختر قارظ سے كہا تو مجھے
مقار بناتی ہے۔ اس نے كہا جی ہاں۔ عبدالر حمٰن نے كہا پھر تو
اس حالت ميں، ميں تجھ سے نكاح كئے ليتا ہوں۔ عطاء كہتے
ہيں گواہ كر كے يوں كہے، ميں نے تجھ سے نكاح كرليا پھراس
کے كنبہ والوں ميں سے كسى كو اجازت دے۔ سہل كہتے ہيں
ايك عورت نے آنخضرت صلى الله عليہ وسلم سے كہا ميں اپنا
ایک عورت نے آنخضرت صلى الله عليہ وسلم سے كہا ميں اپنا

تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزُوِّجْنِيهَا \*

- ١١٨ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا فِي قَوْلِهِ (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاء قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتُ هِيَ الْيَسِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ هِيَ الْيَسِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكُرُهُ أَنْ يُتَزَوِّجَهَا عَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي وَيَكُرُهُ أَنْ يُرَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي وَيَكُرُهُ أَنْ يُرَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي

مَالِهِ فَيَحْبِسُهَا فَنَهَاهُمُ اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ \* الْمِقْدَامِ حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمِ حَدَّنَنَا أَبُو مَالِّهِ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كُنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَأَةُ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَحَفَّضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يُودَهَا فَقَالَ رَجُلِّ مِنْ أَصْحَابِهِ زَوِّجْنِيهَا يَا يُردُهَا فَقَالَ رَجُلِّ مِنْ أَصْحَابِهِ زَوِّجْنِيهَا يَا عَنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا عَنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا عَنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُ بُردَتِي عَنْ شَيْءٍ قَالَ لَا عَانَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُ بُردَتِي عَنْ شَيْءٍ قَالَ لَا عَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُ بُردَتِي هَلَ مَا عَلْكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ لَا عَمْ قَالَ لَا اللّهِ فَقَدْ زَوَجْنَكَهَا بَمَا مَعْكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءً قَالَ لَا عَمْ قَالَ لَا اللّه تَعَالَى ( وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ) لِقَوْلِ اللّه تَعَالَى ( وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ) لَمْ يَحِضْنَ ) لِقَوْلِ اللّه تَعَالَى ( وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ )

فَجَعَلَ عِدَّتَهَا ثَلَاثَةَ أَشْهُر قَبْلَ الْبُلُوغِ \* ١٢٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ هِشَام عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي

اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَزَوَّحَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَأَذْخِلَتْ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا\*

کواس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کرد ہے۔

۱۹۸ - ابن سلام ، معاویہ ، ہشام ، عروہ حضرت عائشہ سے روایت
کرتے کہ ویسٹنفٹو نک فی النساء الح کی تفییر اس طرح ہے کہ
اس سے وہ یتیم بچی مراد ہے جو کسی مرد کے پاس ہواور وہ اس کے مال
میں شریک ہواور اس سے نکاح کرنااسے پندنہ ہو ،اور نہ کسی اور سے
اس کا نکاح کر تا ہواس خیال سے کہ وہ مال میں میر اشریک ہوجائے گا
اور اس لؤکی کو رو کے رکھے توان تمام با توں اور برے خیالات سے
اللہ تعالی نے ممانعت فرمائی ہے۔

ااراحد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سهل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ میں آنخضرت علی کے پاس بیضا ہوا تھا کہ استے میں ایک عورت نے اپنا نفس آپ کو پیش کیا۔ آپ نے اس کو اور سے نیچ تک دیکھااور کوئی جواب نہ دیا۔ ایک صحابی نے عرض کیا یار سول اللہ! آپ اس کا مجھ سے نکاح کرا دیجے۔ آپ نے فرمایا سیرے پاس کچھ ہے۔ اس نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ نے بوچھالو ہے کی اگو تھی نہیں ہے۔ اس نے کہا میرے پاس نے کہالو ہے کی اگو تھی نہیں ہے۔ اس نے کہالو ہے کی اگو تھی نہیں ہے۔ اس نے کہالو ہے کی اگو تھی نہیں ہے۔ اس نے کہا ہوں کے دیتا ہوں اور آدھی خودر کے لوں گا۔ آپ نے فرمایا کیا تھے پچھ قر آن یاد ہے۔ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کیا تھے پچھ قر آن یاد ہے۔ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا جا قر آن یاد ہونے کے سبب سے میں نہیں نے اس کے نکاری اور کاریا۔

باب ۱۸- اپنی جھوٹی بجیوں کاخود نکاح کر دینے کا بیان۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان (واللَّائِی لَمْ یَحِضْنَ) اس کی دلیل ہے۔
کیونکہ نابالغہ کی عدت (اس آیت میں) تین مہینہ قرار پائی ہے۔
۱۱۔ محمہ بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت علیہ نے جس مجھ سے نکاح کیا تواس وقت میں چھ برس کی تھی اور نوسال کی عرمیں مجھ سے خلوت کی گئی، اور نو میں چھ برس کی تھی اور نوسال کی عرمیں مجھ سے خلوت کی گئی، اور نو برس تک میں آنحضرت علیہ کے نکاح میں رہی۔ پھر آپ کاوصال ہوگیا۔

79 بَابِ تَزْوِيجِ الْأَبِ ابْنَتَهُ مِنَ الْإِمَامِ وَقَالَ عُمَرُ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ حَفْصَةَ فَأَنْكَحْتُهُ\*

١٢١- حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النّبِيّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ النّبِيّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ النّبُ تِسْع سُنِينَ سِينِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْع سِنِينَ قَالَ هِشَامٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَهُ بَسِينَ قَالَ هِشَامٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَهُ بَسِينَ عَسِينِينَ \*

٧٠ بَابِ السُّلْطَانُ وَلِيٌّ لِقَوْلِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجْنَاكَهَا بِمَا
 مَعَكَ مِنَ الْقُرْآن \*

مَالِكُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ مَالِكُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ مَالِكُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ اَمْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ أَبِي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي تَكُنْ لَكَ بَهَا حَاجَةٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ تَكُنْ لَكَ بَهَا حَاجَةٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْء تُصْدُقَها قَالَ مَا عِنْدِي إلَّا إِزَارِي فَقَالً إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لَا إِزَارِ لَكَ شَيْعًا فَقَالَ أَلَا مَا عَنْدِي اللَّا إِزَارِي فَقَالً أَلَا أَنْ أَلَى مَا أَجِدُ شَيْعًا فَقَالَ فَقَالَ اللَّهُ مِنْ حَدِيدٍ فَلَمْ يَحِدُ فَقَالَ الْمُورِ سَمَّاهَا فَقَالَ فَقَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءً قَالَ نَعَمْ فَقَالَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءً قَالَ نَعَمْ فَقَالَ الْمُورِ سَمَّاهَا فَقَالَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءً قَالَ نَعَمْ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا الْقُورِ سَمَّاهَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْنَاكَهَا بَمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَا الْمَالَ مَنَا الْقُورُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَا مَعَلَى مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهِ الْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَا مَعَلَى مِنَ الْقُورُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَا مَعْلَى مِنَ الْقُورُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِي اللَّهُ الْمَالَ الْمُعْلَى مِنَ الْقُولِ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

باب 19- باپ کا امام ہے اپنی بیٹی بیا ہے کا بیان۔ حضرت عمرٌ فرماتے ہیں میر سے پاس آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ گا کا پیغام بھیجا۔ بیس نے آپ سے حفصہ گا نکاح بلا تامل کر دیا۔ 17ا۔ معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروه، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی نے جس وقت مجھ سے نکاح کیا۔ اس وقت میں جھ سال کی بچی تھی اور جب مجھ سے خلوت کی گئی تو میر ک عمر نوسال تھی۔ ہشام کہتے ہیں مجھ سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ فو برس تک آنخضرت علی کے ذوجیت میں رہیں۔ عائشہ فو برس تک آنخضرت علی کے ذوجیت میں رہیں۔

باب • 2 - بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان - آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بیہ قول "زَوَّ جُناکَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ"اس کا ثبوت ہے۔ الْقُرْآنِ"اس کا ثبوت ہے۔

۱۲۲ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد سے روای کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آخضرت بیلی ہے آگر کہا میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا۔ وہ دیر تک کھڑی رہی۔ ایک صحابی نے عرض کیایارسول اللہ!اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو اس کی شادی مجھ سے کراد بجئے۔ آپ نے پوچھا تیرے پاس مہر دینے کو کچھ شادی مجھ سے کراد بجئے۔ آپ نے پوچھا تیرے پاس مہر دینے کو کچھ آپ اس نے جواب دیا میرے پاس تہبند کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا اگر وہ چادر اسے دے دے گا تو تو بے تہ بند کے رہ جائے گا، کچھ اور تلاش کر۔ اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ملا۔ آپ نے فرمایا ڈھونڈھ تو سہی خواہ لو ہے کی انگو تھی ہی ہو۔وہ بھی اس کو نہیں ملی۔ تو آپ نے فرمایا کچھ قرآن پر حاہے (۱) اس نے چند سور توں کا فی سے نے فرمایا کہ میں نے یہ یہ سور تیں پر حمی ہیں۔ آپ نے فرمایا قرآن کے حفظ کرنے کے سب سے میں نے تجھے اس کا شوہر کردیا۔

ا حنفیہ اور کئی دوسر سے فقہاء کی متعدد روایات کی روشنی میں بیرائے ہے کہ تعلیم قرآن کو مہر بنانا جائز نہیں ہے آگر بنالیا تو بھی مہر مثل واجب ہو گا۔اس روایت میں جو تعلیم قرآن کو مہر بنانے کاذکر ہے اس کے بارے میں وہ حضرات فرماتے ہیں کہ بیاس صحابی کی خصوصیت تنقی یا بیہ وقتی ذکر تھااصل میں مہربیہ نہیں تھابلکہ مال ہی تھااور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آخر میں بیہ بھی فرمایا تھا کہ جب تمہارے یاس مال آجائے تو مہراداکر دینا۔ (بحملہ فتح المهم ص ۲۸ م ۳۲)

٧١ بَاب لَا يُنْكِحُ الْأَبُ وَغَيْرُهُ الْبِكْرَ
 وَالثَّيْبَ إِلَّا برضَاهَا \*

١٢٣ - حَلَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ اللَّهِ وَكَيْفَ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ وَكَيْفَ إِنْ اللَّهِ وَكَيْفَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

أَ اللَّهُ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِق قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرُو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي قَالَ رضَاهَا صَمْتُهَا \*

لَا بَابِ إِذَا زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ
 فَنِكَاحُهُ مَرْدُودٌ \*

٥ ٢ ١ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعِ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَاءَ بنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهْيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ\*

١٢٦ - حَدَّنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْدَثُهُ أَنَّ يَحْدَي أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثُهُ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ ابْنَ يَزِيدَ حَدَّثَاهُ أَنْ كَحَ ابْنَةً لَهُ نَحْوَهُ\*

أَنَّ رَجُلًا يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ نَحْوَهُ\*

٧٣ بَابِ تَزْوِيجِ الْيَتِيمَةِ لِقَوْلِهِ ( وَإِنْ خِفْتُمْ أَلًا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا

باب اک۔ کسی شخص یا باب کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیراس کی مرضی حاصل کئے نکاح نہ کر سکنے کا بیان (۱)۔

۱۲۳۔ معاذ بن فضالہ، ہشام، یخی، ابی سلمہ، ابوہر رہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ رانڈ عورت کا نکاح اس کی اجازت کے۔

اجزت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا بغیر اس کی اجازت کے۔

اصحاب نے پوچھایار سول اللہ! باکرہ کی اجازت کس طرح معلوم ہو کسی ہے۔ فرمایاس کا خاموش رہناہی اجازت ہے۔

۱۲۳۔ عمرو بن رہیج بن طارق،لیث،ابن الی ملیکہ،ابی عمر ذکوان غلام حضرت عائشۂ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہایار سول اللہ کواری عورت توشر م کرتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کا خاموش ہو جانا ہی اس کی رضا مندی ہے۔

باب 27۔ بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کابیان۔

170\_ اسلميل ، مالك، عبدالرحمٰن بن قاسم، عبدالرحمٰن، مجمع، ضهاء بنت خذام انصاريه سے روایت كرتے ہیں كه ميرے باپ نے ایک جگه مير انكاح كر دیااور میں ثیبہ تھی، اور مجھے وہ نكاح منظور نه تھا، تو میں بنی نیس نے رسول اللہ عظیمہ سے اس كاذكر كیا تور سول اللہ عظیمہ نے مير ا نكاح فنح كردیا۔

۱۲۹۔ اسحاق، بزید، بیمیٰ، قاسم بن محمد روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن بزیداور مجمع بن بزید دونوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے جسے خذام کہا جاتا تھا، اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا۔ اور پہلی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

باب ۷۵- يتيم لڑكى كے نكاح كرنے كابيان وان حفتُم ألَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى يتيم لڑكى كے نكاح پر دليل ہے۔ اگر

ل اس حدیث سے حنفیہ ؒ کے موقف کی تائید ہوتی ہے کہ عاقلہ ، بالغہ لڑگی کی اجازت کے بغیر اس کاولیاس کا نکاح نہیں کر سکتا چاہے وہ کنوار کی ہویا ثیبہ ہو، ہاں البتۃ اجازت کی نوعیت مختلف ہے۔ ثیبہ کی اجازت صراحة ضرور ک ہے جبکہ کنوار ک کی د لالۂ اجازت بھی کافی ہے۔

) وَإِذَا قَالَ لِلْوَلِيِّ زَوِّجْنِي فُلَانَةَ فَمَكُثَ · سَاعَةً أَوْ قَالَ مَا مَعَكَ فَقَالَ مَعِي كَذَا وَكَذَا أَوْ لَبِثَا ثُمَّ قَالَ زَوَّجْتُكَهَا فَهُوَ جائِزٌ فِيهِ سَهْلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَ لَهَا يَا أُمَّتَاهُ ﴿ وَإِنَّ حِفْتُمْ أَنَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ﴾ قَالَتْ عَائِشَةٌ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالهَا وَمَالهَا وَيُريدُ أَنْ يَنْتُقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَنُهُو عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إكْمَالِ الصّداقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحٍ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنَ النَّساءَ قَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى ۚ لَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأَنْرَلَ اللَّهُ (وَيَسْتَفْتُونَتَ فِي النِّسَاء) إلَى قَوْلِهِ ( وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَ ﴾ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتُ ذَاتٍ مَال وَجَمَال رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَالْصَّدَاقُ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَال وَٱلْجَمَالِ تُرَكُوهَا وَأَحَذُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءُ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوٰهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى مِنَ الصُّدَاق \*

٧٤ بَابِ إِذَا قَالَ الْخَاطِبُ لِلْوَلِيِّ زَوَّجْتُكَ لِلْوَلِيِّ زَوَّجْتُكَ بِكَذَا

کوئی شخص ولی سے کہے کہ فلال عورت سے میر انکاح کردے اور وہ خاموش ہورہ یا کہے تیرے پاس کیا ہے پھر وہ جواب دے، اتنااور اتناہے یادونوں رکے رہیں، پھر ولی کہے میں نے تجھ سے اس عورت کا نکاح کر دیا تو یہ جائز ہے۔ اس باب میں سہل کی حدیث آنخضرت علی ہے۔

الالمان، شعیب، زہری، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زہری، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زہری، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن کیااے اماں جان وَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُفْسِطُوا فِی الْیَتَامَی اللیه کا مطلب کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا بھانج! اس سے مرادوہ یتیم مطلب کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا بھانج! اس سے مرادوہ یتیم کی ہودش میں ہے اور وہ اس نے مال وجمال کی وجہ سے اس کی رغبت کرے اور مہر تھوڑاد بناچاہے، تواللہ تعالی نے ان کے ماسوا جن سے کمی مہر پر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ان کے ماسوا جن عور توں سے جاہو نکاح کرلو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ علیہ سے فتوی انگا تھا تواللہ تعالی نے اس وقت یہ آیت و یَسْتَفْتُو نَکُ فِی النّسناء اللیة اتاری، جس کا خلاصہ یہ لوگوں نے رسول اللہ علیہ ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مال دار اور دسری سے بیاہ کر لیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مال دار اور دسری سے بیاہ کر لیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مال دار اور دسیں ہوں ان سے بھی نکاح نہ کرو۔ ان کے واسطے پوراپور اانصاف کرو اور ان کا ٹھیک ٹھیک حق دے دو۔ توالیت یہ ادائے حق اور یہ کرو جائزہوگا۔

باب سمے۔ پیغام دینے والا اگر ولی سے کے کہ فلال عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کے کہ اشنے مہر کے

وَكَذَا جَازَ النَّكَاحُ وَإِنْ لَمْ يَقُلْ لِلزَّوْجِ أَرَضِيتَ أَوْ قَبِلْتَ \*

17۸ حَدَّثَنَا آبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَبِّهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ مَا لِي الْيُوْمَ فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجَنِيهَا قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَمَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَمَا عَنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَمَا عَنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَمَا مَلَكُ مِنَ الْقُرْآنِ \*

٧٥ بَابُ لَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَدَعَ \*

١٢٩ - حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْنُ جُرَيْجِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا كَانَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضِ وَلَا يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ \*

١٣٠ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةً عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً يَأْثُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكُذَبُ وَسَلَّمَ قَالَ الظَّنَّ أَكُذَبُ الْحَدِيثِ وَلَّا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ تَبَاغَضُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ

عوض میں نے تجھ سے نکاح کر دیا تو نکاح جائز ہے، اگر چہ اس کے بعد شوہر سے یہ دریافت نہ کرے کہ قبول کر لیا یا تو راضی ہے۔

۱۲۸۔ ابو نعمان، حماد بن زید، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں

کہ آنخضرت علی کے روبروایک عورت نے اپنا نفس پیش کیا۔
آپ نے فرمایا مجھے عورت کی حاجت نہیں۔ اس پرایک شخص نے کہا

یارسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کراد ہجئے۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس

کیا ہے۔ اس نے جواب دیا میرے پاس پچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا پچھ

تودے، اگر چہ لو ہے کی انگو تھی ہی ہو۔ اس نے کہادہ بھی میرے پاس
نہیں۔ آپ نے فرمایا تو نے کتنا قر آن پڑھا ہے۔ اس نے شار کر کے

اور نام لے کر کہا کہ اتن سور تیں مجھے یاد ہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا
قر آن کی وجہ سے میں نے تجھے اس کامالک بنادیا۔

باب22۔اپنے مسلمان بھائی کی مثلنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے جب تک پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یاوہ نکاح کرلے۔

179 کی بن ابراہیم، ابن جرتے، نافع، ابن عراسے روایت کرتے ہیں ایک کو دوسرے کی ایک کو دوسرے کی ایک کو دوسرے کی مثلی کر مثلی کا پیغام سیجنے سے جب تک پہلا مثلیتر اپنی مثلی نہ چھوڑ دے یا دوسرے کو اجازت نہ دے دے، رسول اللہ علیقے نے اس سے منع فرمایا ہے۔

• ۱۱- یکی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، اعر ج ابو ہری الله سے روامت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیه وسلم نے فرمایا بد گمانی سے بچو کہ بد گمانی سب باتوں سے زیادہ جھوٹی بات ہے نیز لوگوں کی باتوں کی کریدنہ کرواور باہم دسمنی نہ کرو، بلکہ ایک دوسرے کے بھائی بنے رہو۔اور کوئی مرداینے بھائی مسلمان کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے جب تک کہ وہ نکاح نہ کرےیا منگنی نہ جھوڑدے۔

عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ \* كَالَ عَلَى خِطْبَةِ \* ٢٧ بَابِ تَفْسِيرِ تَرْكِ الْخِطْبَةِ \*

١٣١- حَدَّنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ قَالَ عُمرُ لَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ خَفْصَةُ بنْتَ عُمرَ فَقُلْتُ إِنْ لَيَالِي ثُمَّ خَطَبَها رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فَسَلَمَ فَلَقِيمي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمنَعْنِي أَنْ وَسَلَمَ فَلَقِيمي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمنَعْنِي أَنْ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِيمِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِيمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِيمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأَفْشِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَسُلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبَلْتُهَا تَابَعَهُ يُونُسُ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابُنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الزُّهْرِي\*
وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابُنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الزُّهْرِي\*
وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابُنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الزَّهْرِي\*

١٣٢ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَان مِنَ الْمَشْرِق فَحَطَبَا فَقَالَ النّبِيُ جَاءَ رَجُلَان مِنَ الْمَشْرِق فَحَطَبَا فَقَالَ النّبِيُ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا \* صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا \* مَلاَبَابِضَرْبِ الدُّفَّ فِي النّكاحِوَ الْولِيمَةِ \* مَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَلَّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَحَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَي اللّهُ عَلَيْ فَحَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنِي فَكَي فَوَاتُ قَالَتُ اللّهُ فَعَلَى فَرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنْ عَلَي فَرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنْ بالدُّفَ فَحَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنْ بالدُّفَ فَحَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنْ بالدُّفَ فَحَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَحْلِسِكَ مِنْ بالدُّفَ فَحَلَتْ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرِ إِذَّ قَالَتْ إِحْدَاهُنَ وَفِينَا نَبِيِّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدِ فَقَالَ إِنْ قَالَتَ الْمُدُنُ وَفِينَا نَبِيِّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ إِحْدَاهُنَ وَفِينَا نَبِي يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ إِنْ فَقَالَ إِنْ فَقَالَ إِنْ فَقَالَ فَقَالَ فَالَتْ وَفِينَا نَبِي يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ إِنْ فَقَالَ أَنْ فَيَا فَقَالَ فَالَتْ فَقَالَ فَقَالَ فَالَتْ فَقَالَ فَالَتْ فَقَالَ فَيَ عَلَى فَالَتْ فَقَالَ فَي عَلَيْ فَقَالَ فَيَا اللّهُ فَي عَلَيْ فَقَالَ فَا لَا فِي غَدِ فَقَالَ أَنْ فَالْ فَي عُلَمْ مِنْ فَيْلًا فَي عَلَيْ فَقَالَ فَي عَلَيْ فَقَالَ فَي عَلَيْ فَقَالَ فَالْتُونِ مَنْ فَي عَلَى فَلْ فَي عَلَيْ فَقَالَ اللّهُ فَي عَلَيْ فَي مُنْ فَي عَلَى فَالْتَ فَالْتَ فَي عَلَى فَالْتُ فِي عَلْمُ فَي عَلَى فِي عَلْهُ فَي عَلَى فَالْتَ فَي مُنْ فَي عَلَيْ فَالْتَ فَي عَلَى فَوْلِهِ فَا فَالْتُولِ فَالْتُ فَي عَلَى فَالْتَ فَي عَلْمَ فَا فَالِلْ فَي عَلْمَ فَا فَالْتَ فَالْتُ فَلَا فَالْتُ فَلِي عَلَى فَالْتُ فَالِكُ فَالْتُ فَلِي عَلْمُ فَا فَي فَا فَالْتِ فَالْتُ الْتُولِ فَالْتُ فِي عَلْمَ فَا فَالْتُلُولُ الْعَلْمُ فَالْتُولِ فَالْتُولُ الْعَلْمَ فَا فَالْتُ فَالَتُ فَالِهُ فَا فَالْتُ فَ

# باب۲۷۔ منگنی حیموڑنے کی وضاحت کابیان۔

اسال ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ بھے سے سالم بن عبداللہ نے اور انہوں نے عبداللہ بن عمر سے ساکہ حضرت عمر فرماتے تھے هفصہ جب بیوہ ہوگئ تو میں نے ابو بکر سے مل کر کہا کہ اگرتم چاہو تو میں اپنی دختر هفصہ کا نکاح تم سے کر دوں (لیکن جواب نہ طفنے پر) میں چند دن تک تھہرارہا کہ رسول اللہ علی نے اس کا پیغام بھیجا۔ اس کے بعد مجھ سے ابو بکر طبح تو کہا مجھے تہاری بات ماننے سے پھھ انکار نہ تھالیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ علی نے اس کا ذکر کیا تھا اور رسول اللہ علی کا جمید ظاہر کرنا مجھے منظور نہ تھا۔ اگر آب اردہ جھوڑ دیتے تو میں منظور کرلیتا۔ یونس اور موک بن عتب اور آب بین متب اور ابن متیق نے زہری سے اس کی متابعت میں نقل کی۔

#### باب 22- خطبه نكاح كابيان-

۱۳۲ قبیصه، سفیان، زید، حضرت ابن عمر اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دوشخص مشرق سے آئے اور انہوں نے تقریر کی، تو نبی علیقہ نے فرمایا بعض بیان میں جادو کی تا ثیر ہوتی ہے۔

## باب ۷۸۔ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کابیان۔

ساسا۔ مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، رہے بنت معوذ بن عفراء سے روایت کرتے ہیں کہ جب میری رخصتی ہو گئی تورسول اللہ عظراء سے روایت کرتے ہیں کہ جب میری رخصتی ہو گئی تورسول اللہ عظیہ میرے بستر پر آکر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تو میرے پاس بیٹھا ہے اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں دف بجا بجا کر شہدائے بدر کامر ثیبہ گانے لگیں۔ایک ان میں سے پڑھنے لگی کہ ہم میں ایک نبی عظیہ بیں جو کل کا حال جانتے ہیں (کہ کل کو کیا ہوگا) آپ نے فرمایا اس شعر کو چھوڑد واور جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کیے جاؤ۔

دَعِي هَدِهِ وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينٌ \* ٢٩ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَآتُوا النِّسَاءَ ٧٩ مَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ) وَكَثْرَةِ الْمَهْرِ وَأَدْنَى مَا يَجُوزُ مِنَ الصَّدَاقِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْعًا) وَقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ( أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً) وَقَالَ حَلَّ ذِكْرُهُ ( أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً) وَقَالَ سَهْلٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ولَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ \*

1٣٤ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَرَّن نَوَاةٍ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَاشَةَ الْعُرْسِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزُن نَوَاةٍ وَعَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ امْرَأَةً عَلَى وَزُن نَوَاةٍ وَعَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزُن نَوَاةٍ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزُن نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ \*

٨٠ بَابِ التَّزْوِيجِ عَلَى الْقُرْآنِ وَبِغَيْرِ صَدَاقِ \* :

٥١٥- حَدَّثَنَا عَلِي بَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَ يَقُولُ النِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَتِ الْمَرَأَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَلْمْ يُحِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ فَامَتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيُكَ فَلْمْ يُحِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتِ النَّائِيَةَ فَقَالَت يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَلَمْ يُحِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتِ النَّالِيَةَ فَقَالَت إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيُكَ فَلَمْ يُحِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتِ النَّالِيَةَ فَقَالَت إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيُكَ فَلَمْ يُحِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتِ النَّالِيَّةَ فَقَالَت إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيُكَ فَلَمْ يُحِبْهَا شَيْئًا لُكَ

باب 24۔اللہ تعالیٰ کا تھم کہ عور توں کو ہنسی خوشی مہر دواور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنا مہر جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ فرما تا ہے اگر تم کسی عورت کو (مہر میں) بے انتہا مال دے دو تواس میں سے کچھ واپس نہ لو۔اور اللہ برتر کا ارشاد اَوْ تُفْرِ ضُوْا کَشُنَ (وجوب مہر پر) دلیل ہے۔ سہل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے (مہر ضرور دو) اگر چہ لوہے کی انگو تھی ہو۔

اسم السلیمان بن حرب، شعبه، عبدالعزیز بن صهیب حفرت انس است روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے ایک سلی کے وزن (سونے کے برابر) مہر کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا۔ رسول اللہ علی نے جب ان پر شادی کے آثار دیکھے توان سے پوچھا کیا معاملہ ہے) انہوں نے عرض کیا میں نے ایک سلی کے برابر سونے کی عورت سے بیاہ کیا ہے۔ لفظ سونے کی سونے کی مراحت" قادہ نے حضرت انس سے روایت کی۔

باب • ۸۔ بعوض تعلیم قر آن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر شادی کرنے کابیان۔

۱۳۵ علی بن عبداللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ علی ہے پاس دوسرے لوگوں کے ہمراہ بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا۔ آپ اپنے دل میں مشورہ کرلیں۔ آپ نے سکوت اختیار فرمایا۔ اس نے پھر کھڑے ہو کر عرض کیا، یارسول اللہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں۔ علی بھر بھی خاموش رہے۔ تیسری بارعورت نے پھر عرض کیا کہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں۔ عرض کیا کہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں۔ پھر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ اس کا مجھ کھر ایک شخص نے کھڑے آپ نے فرمایا تیرےیاس کچھ مال بھی ہے۔ وہ بولا سے بیاہ کراد ہے۔

أَنْكِحْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْء قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاء فَقَالَ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَلَقَالَ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ الْهُرْآنِ \* شَيْءٌ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ الْهُرْآنِ \* الْهُرْقِ بِالْعُرُوضِ وَخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ خَدِيدٍ \* حَدِيدٍ \* حَدِيدٍ \*

١٣٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُهُلٍ بْنِ سَعْدٍ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَرَوَّجْ وَلَوْ بِحَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ \*

مُمَرُ مَقَاطِعُ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ فَي النِّكَاحِ وَقَالَ عُمَرُ مَقَاطِعُ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ وَقَالَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَحْرَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ فَأَنْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوقَى لِي \* خَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّهِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةً عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَقُ مَا أَوْفَيْتُمْ مِنَ الشَّرُوطِ أَنْ وَفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ \*

٨٣ بَابِ الشُّرُوطِ الَّتِي لَا تَحِلُّ فِي النَّكَاحِ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَا تَشْتَرِطِ

نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤاگر لوہے کی اگوشی مل سکے تو تلاش کر لاؤ۔ اُس نے جاکر تلاش کیا ، اور آکر کہا مجھے کچھ نہ ملا اور نہ لوہے کی انگوشی پائی۔ آپ نے پوچھا کیا تجھے کچھ قر آن یادہے وہ بولا مجھے فلاں فلاں سورت یاد ہے۔ آپ نے فرمایا جامیں نے اس کا نکاح تجھ سے بسبب تیرے قرآن یاد ہونے کے کردیا۔

باب ۸۔ دیگراسباب اور لوہے کی انگو تھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کابیان۔

۱۳۱ یکیٰ، و کیج، سفیان، ابو جازم، سبل بن سعد ؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ عظیفہ نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا شادی کر لے اگر چہ لوہے کی انگو تھی(۱) کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

باب ۸۲۔ بوقت نکاح شرطیں کرنے کا بیان۔ حضرت عمر شی فرمایا شرط کرنے کے وقت حقوق شوہر ختم ہو جاتے ہیں۔ مسور کہتے ہیں میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے اپنے ایک داماد کاذکر کیااور (حقوق) دامادی (اداکرنے) پران کی تعریف کی اور فرمایا کہ اس نے مجھے جو بات کہی سے کرد کھائی، اور جو وعدہ کیا پوراکرد کھایا۔

است کہی سے کرد کھائی، اور جو وعدہ کیا پوراکرد کھایا۔

عقبہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عقبی بیان فرماتے ہیں کہ عقبہ شے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عقبی بیان فرماتے ہیں کہ جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکرنے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر نے کاحق ہے جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرطوں کو پوراکر کے کاحق ہے دو کی وجہ سے تمہارے لئے کامی کی دور کے کی دور کی دور کے کاحق ہے کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کے کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی د

باب ۸۳ - نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنادرست نہیں۔ ابن مسعود گئے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ

لے مہر کی زیادہ سے زیادہ مقدار شرعاً مقرر نہیں ہے۔ کم سے کم مقدار مقرر ہے یا نہیں اس بارے میں فقہاء حنفیہ کی رائے یہ ہے کہ اقل مقدار مقرر ہے اور وہ دس در ہم ہے اس سے کم مقدار میں مہر مقرر کرنا جائز نہیں ہے۔اس مئلہ کے متعلق حنفیہ کی متدل روایات اور دوسرے ائمہ کی متدل روایات کے تفصیلی جواب کے لئے ملاحظہ ہو (بحملہ فتح الملہم ص24 میں،اعلاء السنن ص٨٠ج١١)

الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا \*

لگائے۔

17٨ حَدَّنَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكْرِيَّاءَ هُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةً عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَّمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَّمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا \*

٨٤ بَابُ الصُّفْرَةِ لِلْمُتَزَوِّجِ وَرَوَاهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٣٩ حَدَّنَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّويلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّويلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ المَّرَأَة مِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ المَرْأَة مِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بشَاةٍ \*

۸۵ کاب

- ١٤٠ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَوْسَعَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَوْسَعَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَخَرَجَ كَمَا يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَأَتَى حُجَرَ فَخَرَجَ كَمَا يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَأَتَى حُجَرَ أُمَّهَاتٍ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُو وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ أَمَّهَاتٍ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُو وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنٍ فَرَجَعَ لَا أَدْرِي انْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنٍ فَرَجَعَ لَا أَدْرِي آخُرُوجهما \*

٨٦ بَابِ كَيْفَ يُدْعَى لِلْمُتَزَوِّجِ \* ١٤١- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

۱۳۸ عبیداللہ بن موکی، زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ ابوہر ریو ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا عورت کویہ جائز نہیں (کہ بوقت نکاح) اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کی رکانی کواپنے لئے حاصل کرے، کیونکہ اس کی تقدیر میں جو کچھ ہوگا، وہ اس کو ملے گا۔

باب ۸۴۔ دولہا(زرد رنگ) کا رنگ استعال کرنے کا بیان، عبدالر حمٰن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی۔

۱۳۹ عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالر حمٰن بن عوف رسول اللہ علیہ کے پاس آئے، تو ان کے کپڑوں میں زرد رنگ کا نشان تھا، تو رسول اللہ علیہ نے ان سے بوچھا (یہ زردی) کیسی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کرلی ہے۔ آپ نے فرمایا مہر کتنا دیا ہے۔ میں نے کہا ایک مسطی کے برابر سونا۔ آپ نے فرمایا تو ولیمہ کراگرچہ ایک بکری ہو۔

باب٨٥-(يرباب ترجمة الباب عالى م)

۱۳۰ مسدد، یجی ، حمید حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیب کا ولیمہ کیا، تو بہت مسلمانوں کو کھانا کھلایا، پھر باہر تشریف لے گئے جیسا کہ آپ کی نکاح کے بعد عادت تھی، امہات المومنین کے حجروں میں باہم سلام ودعا ہوتی رہی، اس کے بعد پھر واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ دو مرد ابھی بیٹے ہیں، آپ الئے چلے گئے، پھریاد نہیں کہ ان کے جانے کی خبر میں نے آپ کودی یا کسی اور نے۔

باب ٨٦ مـ وولها كود عادينه كابيان ـ

ا ۱۴ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت حضرت انس سے روایت

حمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِالرَّ حْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قالَ مَا عَلَى عَبْدِالرَّ حْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّ حْتُ الْمُرَأَةَ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّ حْتُ الْمُرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ \* مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ \* مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ \* اللّه مَلُوسَ وَلِلْعَرُوسِ \*

187 - حَدَّثَنَا فَرُوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَنْ مِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشُهُ وَضِي الله عَنْهَا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَّنِي أُمِّي فَأَدْ حَلَّتَنِي الدَّارَ فَإِذَا يَسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْبَيْدِ وَالْبَرِ \*

٨٨ بَابِ مَنْ أَحَبَّ الْبِنَاءَ قَبْلَ الْغَزْوِ \* 15٣ مَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ 15٣ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمِهِ لَا وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبُعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِ بِهَا \*

٩ ٪ بَابُ مَٰنْ بَنَى بِامْرَأَةٍ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سنبنَ \*

١٤٤ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا فَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِي النَّبِيُ صَلَّى سِتً سِنِينَ وَبَنى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا \*

٩٠ بَابِ الْبِنَاءِ فِي السَّفَرِ \*

کرتے ہیں کہ آنخضرت ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زرد نشان دیکھااور پوچھاکہ یہ کیاہے، وہ بولے کہ میں نے ایک تشکی سونے کے برابر ایک عورت سے نکاح کیاہے تورسول اللہ تسلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تحجے برکت دے، ولیمہ کر ڈال اگرچہ ایک ہی بکری ہو۔

باب ۸۷۔ دلہن بنانے والی عور توں کادلہن کے حق میں دعا کرنے کابیان۔

۱۳۲ فروہ، علی بن مسہر، ہشام: عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ علیہ نے مجھ سے نکاح کیا تو میر ک مال میرے پاس آئیں اور مجھے گھر لے گئیں، میں نے دیکھا کہ پچھ انصاری عور تیں گھر میں جمع ہیں، وہ مجھے دیکھ کر کہنے لگیں اللہ خیر وبرکت دے، اور نیک نصیب ہو کرزندہ رہو۔

باب ۸۸۔ شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان۔
سا ۱۲۔ محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہر برہؓ سے
روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی فی فرماتے تھے نبیوں میں کسی نبی (۱)
نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے کہا، میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے جس
نے ابھی نکاح کیا ہو اور بیوی سے خلوت کرنا چاہتا ہو اور ابھی تک
اس نے خلوت نہ کی ہو۔

باب ۸۹۔ نو سال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان۔

مهمها۔ قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے اس وقت نکاح کیا تھا، جب کہ ان کی عمر جیھ سال تھی، اور نو سال کی عمر میں خلوت کی، اور نو سال آپ کے نکاح میں رہیں۔

باب ٩٠ ـ سفر ميں نئى دلہن سے ملنے كابيان ـ

ل يه نبي حضرت يوشع عليه السلام ياحضرت داؤد عليه السلام تھے۔

و ١٤٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَحْبَرَا السَّمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ السَّمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَر عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيً فَلَاعُوتُ الْمُسْبِعِينَ إلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنَ عَرْخُرْ وَلَا لَحْمٍ أَمَرً بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقِيَ فِيهَا مِنَ النَّمْرِ وَالْلَحْمِ أَمَرً بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقِيَ فِيهَا مِنَ النَّمْرِ وَالْلَحْمِ أَمَرً بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقِي فِيهَا مِنَ النَّمْرِ وَالْلَحْمِ وَالْسَمْنِ فَكَانَتْ ولِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَعِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِي مِنْ مَنْ مَلَكَتْ يَعِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِي مِنْ أَمْ مَنْ مَنْ النَّاسِ \* مَنْكَتْ يَعِينُهُ فَلَمَا ارْتُحَلُ وَطَّى لَهَا حَلْفَهُ وَمَدًا الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ \*

٩١ بَابِ الْبِنَاءِ بِالنَّهَارِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ وَلَا نِيرَان \*

الله الله عَلَيْهِ فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّتُنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتُ تَزَوَّجَنِي اللَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَنْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي صَلَّى اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَنْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَنْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحُى \*

٩٢ بَابُ الْأَنْمَاطِ وَنَحْوِهَا لِلنِّسَاءِ \*

٧٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطً قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ \*

٩٣ ُ بَابِ النِّسْوَةِ اللَّاتِي يَهْدِينَ الْمَرْأَةَ

مار محمد بن سلام، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نے تین دن تک مدینداور خیبر کے درمیان قیام کیا، وہیں آپ نے صفیہ بنت جی سے خلوت کی۔ آپ کے وابسطے لو گوں کو میں نے دعوت دی، اس میں نہ گوشت تھانہ روئی، آپ نے جب حکم دیا تو دستر خوانوں پر مجوری، پنر اور چربی رکھ دی گئی، یبی آپ کا ولیمہ تھا، مسلمانوں نے سوچا یہ آپ کی زوجہ ہیں یالونڈی، پھر خیال کیا آپر آپ پردہ میں کر دیں تو پہچان لیجئے کہ یہ آپ کی ہوئی ہیں اور اگرنہ چھپائی گئیں تولونڈی ہیں، پہچان لیجئے کہ یہ آپ کی ہوئی ہیں اور اگرنہ چھپائی گئیں تولونڈی ہیں، پھر جب نی جیلیہ روانہ ہوئے، توان کے بیٹھنے کی جگہ اپنے بیچے بناکر ان کے اور لوگوں کے در میان پردہ ڈال دیا۔

ہاب ۹۹۔ دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم۔

۱۳۷۱ فروہ بن ابی المغر او، علی بن مسہر ، ہشام ، عروہ ، حضرت عائشہ مسے دوایت کرتے ہیں کہ جب رسول الله علی نے جمھ سے نکاح کیا تو میری مال آکر مجھے گھر لے گئیں، بجز اس وقت کے کہ رسول الله علی ہے کہ وسول الله علی ہے کہ دسول الله علی ہے کہ در معلوم نہ ہوا۔

باب ۹۲۔ پر دوں یادیگر بچھانے کی چیز وں کااستعال عور توں کے لئے۔

2 1/ و قتید بن سعید، سفیان، محد بن منکدر، جابر بن عبدالله می روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ تم نے انماط بنالیے، میں نے عرض کیایار سول الله جمیں انماط کہاں میسر ہوں گے، تو آنحضرت علی نے فرمایا، عنقریب میسر ہو جائیں گے۔

باب ٩٣ ـ نئي دلهن كوان كے شوہر كے گھرىم وركے ساتھ

ر خصت کرنے کابیان۔

۸ ۱۳۸ فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، بشام بن عروه، عروه، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے ایک یتیم لڑکی کو ایک انصاری شخص کے ساتھ بیاہ دیا، تو نبی علیہ نے بوجھا، اے عائش تمہارے پاس سرور (بجیوں کا گانا)(۱) کیا تھا، کیونکہ انصاری کوسر وراجھامعلوم ہو تاہے۔

باب ٩٩- نئي دلهن كو تخفه دينے كا بيان ، اور ابراہيم، ابي عثمان، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا گزر ام سلیم کی طرف ہو تا، تو آپ انہیں سلام کرتے اور انسؓ یہ بھی کہتے ہیں کہ آپ نے جب حضرت زینب سے نئ شادی کی ، تو مجھ سے ام سلیم نے کہا، کہ کیاا چھاہو تا کہ ہم آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تخفہ تھیجے، میں نےان سے کہا تمہیں اختیار ہے، پھر انہوں نے تھجوریں، چربی اور پنیر لے کر اور دیکیجی میں مالیدہ بناکر میرے ساتھ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھجوا دیا، میں لے کر آپ کے پاس پہنچا، تو آپ نے فرمایا اسے رکھ دے، پھر مجھے چند آدمیوں کا نام لے کر فرمایا، انہیں بلالواور جس سے تم ملواسے بلالیجیو! میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کی،واپس آیا تو کیادیکھتا ہوں کہ لوگوں سے گھر بھرا ہواہے، آ تخضرت علی کو میں نے دیکھااس مالیدہ پر دست مبارک رکھے ہوئے کچھ کلام جو خدانے حاہا پڑھ رہے ہیں، پھر دس آدمیوں کو کھانے کے واسطے بلانے لگے اور ان سے فرماتے

إِلَى زَوْجِهَا وَدُعَائِهِنَّ بِالْبَرَكَةِ \* ١٤٨- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بُنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِق حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَام بْن عُرْوَةَ عَنْ َأَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا زَفَّتِ امْرَأَةً إِلَى رَجُل مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَانِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهُو ۗ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجُبُهُمُ اللَّهُو \* ٩٤ بَابِ الْهَدِيَّةِ لِلْعَرُوسِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ واسْمُهُ الْجَعْدُ عَنْ أَنَس بْن مَالِكٍ قَالَ مَرَّ بنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي رَفَّاعَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِحَنَبَاتِ أُمِّ سُلَيْم دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بزَيْنَبَ فَقَالَتْ لِي أُمُّ سُلَيْم لَوْ أَهْدَيْنَا لِرَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فَقُلْمِتُ لَهَا افْعَلِي فَعَمَدَتْ إِلَى تَمْر وَسَمْن وَأَقِطٍ فَاتَّحَذَتْ حَيْسَةٌ فِي بُرْمَةٍ فَأَرْسَلَتْ بِهَا مَعِي إِلَيْهِ فَانْطَلَقْتُ بِهَا إِلَيْهِ

فَقَالَ لِي ضَعْهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَالَ ادْعُ لِي

رِجَالًا سَمَّاهُمْ وَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ قَالَ

فَفَعَلْتُ الَّذِي أَمَرَنِي فَرَجَعْتُ فَإِذَا الْبَيْتُ

غَاصٌ بأَهْلِهِ فَرَأَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

لے شادی ولیمہ جیسے خوشی کے موقع پر شریعت نے صدود شریعت میں رہتے ہوئے دف بجانے ادر بچیوں کے اشعار پڑھنے کی اجازت دی ہے اس میں خوشی کے موقع کے جذبات کی تسکین ہے اور نکاح کا اعلان اور شہرت بھی ہے جو کہ ایک مقصودی بات ہے۔ مگر ایسی احادیث کودیچ کر شادی بیاہ کے موقع پر باقاعدہ موسیق کے آلات کا استعال کرنا اور بے پردہ جوان عور توں کا غلط اور بیہودہ مضامین پر مشتل گانے گانا قطعاً جائزنہ سمجھنا چاہئے۔ ایک مسلمان خوشی ہویا غمی کسی بھی موقع پر اپنے افعال میں آزاد نہیں ہے بلکہ وہ شریعت کی حدود کا پابند ہے۔

وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى تِلْكَ الْحَيْسَةِ وَتَكَلَّمَ بِهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُو عَشَرَةً عَشَرَةً يَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَقُولُ لَهُمُ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ رَجُل مِمَّا يَلِيهِ قَالَ حَتَّى تَصَدَّعُوا كُلُّهُمْ عَنْهَا فَخُرَجَ مِنْهُمْ مَنْ خَرَجَ وَبَقِيَ نَفُرٌ يَتَحَدَّثُونَ قَالَ وَجَعَلْتُ أَغْتَمُّ ثُمَّ خَرَجَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ الْخُجُرَاتِ وَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ قَدْ ذَهَبُوا فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ وَأَرْخَى السِّتْرَ وَإِنِّي لَفِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ يَقُولُ ( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَام غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُواْ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيُّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيَى مِنَ الْحَقِّ ) قَالَ أَبُو عُثْمَانَ قَالَ أَنَسُ إِنَّهُ خَدَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ \*

٩٥ بَاب اسْتِعَارَةِ النَّيَابِ لِلْعَرُوسِ وَغَيْرِهَا \*

١٤٩ - حَدَّنَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا أَنَّهَا أُسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ

جاتے ہم اللہ پڑھ کراینے اپنے آگے سے کھاؤ، پھر سب کھا کرالگ ہو گئے اور بہت ہے رخصت بھی ہو گئے اور چند آ دمی باتیں کرنے گئے، جس ہے مجھے تکلیف محسوس ہونے گئی، آ تخضرت ﷺ بھراپی زوجہ مبارکہ کے حجروں کی طرف طے گئے آپ کے پیچیے میں بھی چلا، جب میں نے اطلاع دی کہ وہ لوگ بھی چلے گئے، تو آپ گھر میں تشریف لے گئے اور یردہ ڈال دیا، میں حجرے میں موجود تھا، آپ ہیہ آیت پڑھ رے تھ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الخ اے ایمان والو! اینے نبی کے گھروں میں بغیر ان کی اجازت کے نہ جایا کرو، لیکن اگر متہمیں کھانے کے واسطے بلایا جائے، تو جاؤ، اور کھا کر چلے جایا کرو، اور وہاں بیٹھ کر باتوں میں مشغول نہ ہو جایا کرو،اس بات سے نبی کو ایذا کپنیجی ہے اور شرم ولحاظ کی وجہ سے تم سے وہ کچھ کہتے نہیں اور اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شر ماتا۔ ابو عثان کہتے ہیں انس کہتے ہیں میں نے دس سال تک رسول اللہ عظیم کی خدمت کی ہے۔

باب ۹۵۔ دلہن کے لئے عاریۃ کپڑے اور زیور وغیر ہ مانگ لینے کابیان۔

۱۳۹ عبید بن اسلمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اسائٹ سے جوہار مانگا تھاوہ تلف ہو گیا تھا تورسول اللہ علی نے لوگوں کو اس کی تلاش کے لئے بھیجا، راہ میں انہیں نماز کاوقت آگیا(پانی نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے نماز بے وضو پڑھی) جب نبی علیقہ سے آگریہ شکایت کی تو تیم کی آیت

الْصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءَ فَلَمَّا أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ النَّهُ حَيْرًا النَّيْمَ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَالنَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ النَّهُ لَكِ مِنْهُ مَحْرَجًا وَجَعِلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً \*

٩٦ بَابِ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ\*
١٥٠ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرِيْبٍ عَنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرِيْبٍ عَنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرِيْبٍ عَنِ أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَقُولُ حِينَ يَأْتِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَقُولُ حِينَ يَأْتِي السَّيْطَانَ وَجَنِّي الشَّيْطَانَ وَجَنِّي السَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ أَوْ السَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ أَوْ قُضِي وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبِدًا \*

٩٧ بَابِ الْوَلِيمَةُ حَقِّ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بشَاةٍ \*

رسلم رسم رحر بسلو ١٥١- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْر سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَادِينَةَ فَكَانَ أُمَّهَاتِي يُواظِئْنِنِي عَلَي وَسَلَّمَ الْمَادِينَةَ فَكَانَ أُمَّهَاتِي يُواظِئْنِنِي عَلَي وَسَلَّمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَمْتُهُ وَسَلَّمَ النَّاسِ بِشَأْنِ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَانِينَ وَتُوفِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَيْنَبَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَيْنَبَ مُرْتَئِينَ مَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَيْنَبَ

اتری۔اسید بن حضرنے کہا،اے عائشہ ؓ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، خدا کی قتم جب بھی آپ پر کوئی حادثہ ہواخدانے آپ ہی کو نجات نہ دی بلکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اس سے برکت وسہولت نصیب ہوئی۔

باب ۹۱۔ اپنی بیوی کے پاس آتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔
۱۵۰۔ سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن الی الجعد، کریب ابن
عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاار شاد
ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی کے پاس بیم اللہ پڑھے اور یہ دعا کیج اَللَّهُمَّ جَنْبْنِي الشَّیْطَانَ اللَّہُ اللہ مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد تو
ہم کو عنایت کرے اس کو شیطان سے دور رکھ، توان کے یہاں جو بچہ
پیدا ہوگا، اسے شیطان نقصان نہ پہنچائے گا۔

باب ٩٤ وليمه كرنے كابيان(۱)، عبدالر حلن بن عوف كہتے بيں مجھے آنخضرت صلى الله عليه وسلم نے فرمايا وليمه كرو اگرچه ايك، ى بكرى ہو۔

ادا۔ یکی بن بگیر، لیف، عقبل، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ انس "بن مالک نے مجھے اطلاع دی کہ رسول اللہ علیہ جب مدینہ تشریف لائے ہیں، اس وقت میری عمر دس سال کی تھی میری مال مجھے رسول اللہ علیہ کی خدمت کے واسطے ہمیشہ تھم دین تھی، میں نے دس سال آ مخضرت علیہ کی خدمت کی، اور جب آپ کی وفت ہوئی، تو میں ہیں برس کا تھا۔ حجاب کے بارے میں جو آیت نازل ہوئی، تو میں خوب واقف ہول اور اول شان نزول آیت حجاب میں نزول آیت حجاب شب زفاف زینب "بنت جحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ علیہ کی خریت زینب بنت جحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ علیہ کی از ینب بنت بحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ علیہ کی خضرت کے بعد اکثر تو ان میں سے بچھ آ مخضرت کے بعد اکثر تو ان میں سے بچھ آ مخضرت

لے ولیمہ، سے مرادوہ کھاناہے جوشادی کے موقع پر کھلایاجائے اور جمہور علماء کی رائے بیہ ہے کہ ولیمہ کرناسنت موکدہ ہے۔اور بہتریہ ہے کہ بیر کھانا میاں بیوی کی ملا قات کے بعد ہو۔ولیمہ کی دعوت قبول کرناواجب ہے اگر کوئی عذر نہ ہو۔اگر کوئی عذر ہو جیسے مقام ولیمہ میں لہوو بعب ہو تو پھر جاناواجب نہیں ہے۔

بِنْتِ جَحْشِ أَصْبَحَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقُوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ ثُمَّ حَرَجُوا وَبَقِيَ رَهْطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ وَحَرَجْتُ مَعَةً لِكَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ وَحَرَجْتُ مَعَةً حُجْرَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ وَحَرَجْتُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ حَتَّى جَاءً عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَلَيْهِ مَعْلُهُ حَرَّجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعْهُ حَتَى إِذَا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ خَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةً وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعْهُ خَتَى إِذًا بَلَغَ عَتَبَةً حُجْرَةً وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعْهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْ وَرَجَعْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنَوْ وَأُولُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنُو وَأُولُ لَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنُو وَأُولُ لَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنُو وَأُولُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنَوْ وَأُولُولَ الْحِجَابُ \*

٩٨ بَابِ الْوَلِيمَةِ وَلَوْ بِشَاةٍ \*
٩٨ بَابِ الْوَلِيمَةِ وَلَوْ بِشَاةٍ \*
٩٨ – حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنسًا رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ

عَوَّفٍ وَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ كَمْ أَصْلَفَتْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ\*

١٥٣ - وَعَنْ حُمَيْدِ سَمِعْتُ أَنسًا قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَنَزلَ عَبْدُونَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَنَزلَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَقَاسِمُكَ مَالِي وَأَنْزِلُ لَكَ عَنْ إِحْدَى امْرَأَتَيَّ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ فَخرَجَ إِلَى السُّوقِ فَبَاعِ وَاشْتَرَى فَأَصَابَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمَّن فَتَزوَّجَ فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ \* النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ \* عَدْنَا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنا

علی کے پاس بیٹھے رہے اور انہوں نے بڑی دیر لگائی، آنخضرت علی اٹھ کر باہر چلے گئے میں بھی آپ کے ہمراہ اس خیال سے نکل گیا کہ شایدلوگ بھی چلے جائیں، آنخضرت علی اور میں شہلتے رہے اور جب حضرت عائشہ اور میں شہلتے رہے اور جب حضرت عائشہ کے جمرے کے پاس آئے تو خیال کیا، وہ لوگ چلے گئے ہوں گے آپ پھر واپس آئے اور آپ کے ہمراہ میں بھی آیا، جب زینب کے پاس گئے تو دیکھا وہ لوگ بیٹھے ہیں، گئے نہیں، آپ پھر اللے آئے اور میں بھی آیا، جب ہم حضرت عائشہ کے جمرے کی چو کھٹ نے پاس پنچ اور گمان کیا کہ وہ چلے گئے ہوں گے تو گئے ہوں گ تو آپ پھر تشریف لائے آپ کے ساتھ میں بھی تھا، اب معلوم ہوا آپ پھر تشریف لائے آپ کے ساتھ میں بھی تھا، اب معلوم ہوا کہ وہ لوگ جی ہیں آئے خضرت عائشہ کے کہ وہ لوگ جی تا ہے اور میرے در میان کے دولا وہ لوگ جی ایک بین کے ایک کہ وہ لوگ جی ایک کی کہ وہ لوگ جی ہیں آئے خضرت عائشہ نے اپنے اور میرے در میان کی کہ وہ لوگ جی کی بین آئے خورت کے تا ہے اور میرے در میان کی کہ وہ لوگ جی کی بین آئے کی آئے ساتھ کی دولا کی ایک کی ایک کے دولوگ جی کی کی تی تاتری۔

باب ۹۸۔ ایک ہی بکری دلیمہ کرنے کابیان۔

ا ۱۵۲ علی، سفیان، حمید، حضرت انسؓ سے ردایت کرتے ہیں کہ جب عبدالر حمٰن بن عوف ؓ نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو رسول اللہ علیات کے دریافت فرمایا کہ کتنا مہر دیا، وہ بولے ایک سی شکی کھور کے برابر سونادیا تھا۔

ا ا ا ا حید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو انصار کے گھروں میں اترے، عبدالرحمٰن بن عوف سعد بن رہیج کے بیہاں اترے، انہوں نے کہا اے بھائی عبدالرحمٰن میں کچھے اپنا مال دیتا ہوں، اور اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر تجھ سے شادی کر دیتا ہوں، عبدالرحمٰن بولے آپ کا مال اور بیویاں اللہ آپ کو مبارک کردیتا ہوں، عبدالرحمٰن بولے آپ کا مال اور بیویاں اللہ آپ کو مبارک کردیا اس کے بعد عبدالرحمٰن نے بازار جاکر خرید و فروخت شروع کر دی، پچھ گھی اور پنیر حاصل کیا پھر شادی کی، تو تخضرت علیہ نے فرمایا کہ ولیمہ کرواگر چہ ایک ہی بکری ہو۔ آپ مالا اور سلیمان بن حرب، حماد، خابت، حضرت انس سے روایت

حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنس قَالَ مَا أُولُمَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَى شَيْء مِنْ نِسَائِهِ مَا أُوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أُوْلَمَ بِشَاةٍ \*

٥٥١- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارثِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنُسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَأُوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسِ\* ١٥٦ - حَرَّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدُّثُنَا رُهَيْرٌ عَنْ بَيَان قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ بَنَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطُّعَامِ \* أ

٩٩ بَابِ مَنْ أُوْلَمَ عَلَى بَعْض نِسَائِهِ

أَكْثَرَ مِنْ بَعْضِ \* ١٥٧ - حَدَّثَنَا مُّسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِرَ تَزْويجُ زَيْنَبَ بنْتِ جَحْشُ عِنْدَ أَنَسٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى أَللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ أُوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أُوْلَمَ عَلَيْهَا أُوْلَمَ بِشَاةٍ \*

١٠٠ بَابِ مَنْ أُوْلَمَ بِأُقَلَّ مِنْ شَاةٍ \*

١٥٨– حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُور بْن صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أُوْلَمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ

كرتے ہيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے حضرت زينب كے برابر کسی بیوی کاولیمه نہیں کھلایا، کیونکه ایک بکری کاولیمه کر دیا تھا۔

۵۵ ـ مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے حضرت زین ہے جب خلوت کی، تو مجھے بھیجا، میں جا کر لوگوں کو کھانے کے واسطے بلا لایا۔

۱۵۲۔ مالک بن اسلعیل، زہیر ، بیان، حضرت انسؓ سے روایت کرتے · ہیں کہ آنخضرت ﷺ نے صفیہ کو آزاد کر کے نکاح کر لیااوراہے آزاد کرناہی مہر قرار دیااوران کے ولیمہ میں مالیدہ کھلایا۔

باب ۹۹۔ کسی بیوی کاکسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کابیان۔

ے ۱۵ مسد د، حماد بن زید، ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زینٹ بنت مجش کے نکاح کا واقعہ ان کے سامنے آیا، فرمانے لگے جس قدرزین ی کے ولیمہ میں آنخضرت علی کے صرف کیا، اتنامیں نے کسی بیوی کے ولیمہ میں کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ایک بحری کا وليمه كردياتقابه

باب • ۱۰۔ ایک بحری سے کم ولیمہ کرنے کابیان۔ ۱۵۸ محد بن بوسف، سفیان، منصور بن صفیه، صفیه بنت شیبه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمے نے اپنی بعض بیویوں کاولیمہ حیار سیر جوہی میں کر دیا تھا۔

١٠١ بَابِ حَقِّ إِحَابَةِ الْوَلِيمَةِ وَالدَّعْوَةِ بِإِبِ اللَّهِ وَالدَّعْوَةِ اللَّهِ وَالدَّعْو

لے بعض احادیث سے بظاہریہ معلوم ہو تاہے کہ دودن سے زیادہ ولیمہ کرنادرست نہیں اور نہ ہی دودن کے بعد دعوت ولیمہ قبول کرنا ضروری ہے۔امام بخاریؒاں باب کے عنوان سے جمہور فقہاءوعلاء کی رائے کو بیان فرمانا چاہتے ہیں کہ ولیمہ کے لئے کوئی خاص دنوں کی تعداد متعین نہیں بلکہ اصل مدار ولیمہ کرنے والے کی غرض اور نیت پرہے اگر وہ ولیمہ شہرت اور رہاء کے لئے کر رہاہے تووہ درست نہیں چاہے ایک ہی دن کرے اور اگر شہرت وریاء مقصود نہیں تو پھر دوسے زیادہ دن بھی کر سکتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تبسرے دن منع فرمایان کامنشاء بھی یہی تھاکہ عمو مالوگ تیسرے دن فخر وریائے لئے کیاکرتے تھے۔

وَمَنْ أُوْلَمَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَنَحْوَهُ وَلَمْ يُومًا يُومًا يُومًا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمًا وَلَا يَوْمُدُ: \*

90 - حُدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُّكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا \* قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُّكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا \* قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُّكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا \* مَا اللَّهِ عَلَيْهِ مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلِ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُوا الْعَانِي وَأَلِيمِ وَأَجِيبُوا الدَّاعِي وَعُودُوا الْمَريضَ \* وَعُودُوا الْمَريضَ \*

آراً - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو اللَّحُوصِ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ سُويْدٍ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتّبَاعِ الْحَنَازَةِ سَبْعِ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتّبَاعِ الْحَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظُلُومِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظُلُومِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظُلُومِ وَالْشَيْبَ الْمَا اللَّهُ وَعَنِ الْمَقَالَةِ وَاللَّيْبَ اللَّهُ وَعَنِ الْمَيَاثِمِ وَالْقَسِيَةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ تَابَعَهُ أَبُو عَوانَةً وَالشَيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَتُ فِي إِفْشَاءِ السَّلَامِ \*

والسيبايي عن السعت في إفساء السلام ما الله عن المتعالم عن العزيز بن أبي حازم عن أبي حازم عن أبي حازم عن أبي حازم عن أبي حازم عن سهل بن سعد قال دَعَا أبو أسيد السّاعدي رسُولَ الله صلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي عُرْسِهِ وَكَانَتِ امْرَأْتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلُ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ

تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیونکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یادودن میں منحصر نہیں فرمایا۔

۱۵۹۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ کاارشاد ہے کہ اگر تمہیں کوئی دعوت ولیمہ کے لئے بلائے توضر ور جاؤ۔

110۔ مسدد ، یجی ، سفیان ، منصور ، ابی وائل ، حضرت ابو موسی ہے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ نے فرمایا ہے کہ قیدیوں کو قید سے چھڑاؤ ، لوگوں کی دعوت قبول کرو، بماروں کی عیادت کرو۔

الار حسن بن ربیج، ابوالاحوص، اشعث، معاویه بن سوید، براء بن بن عائد براء بن عائد براء بن معاویه بن سوید، براء بن عائد باتوں کا عازب سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نے سات باتوں کا حکم دیااور سات سے منع فرمایا، بیار کی عیادت کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، چھینئے والے کو جواب دینا، قسم کو پورا کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام علیک کرنااور دعوت تبول کرنا، ان سب چیزوں کا آپ نے حکم دیااور ان چیزوں سے منع فرمایا سونے کی انگو تھی، چاندی کے برتن، ویاور ایشی گدے جو سوار گھوڑے پر ڈالتے ہیں، ریشی اور پارچہ جات اور ریشی گدے جو سوار گھوڑے پر ڈالتے ہیں، ریشی اور پارچہ جات کیان استبرق، عمدہ ریشی کپڑے، ابوالاحوص کی ابوحوانہ اور شیبانی نے لفظ افشاء سلام میں متابعت کی۔

۱۹۲ قتیب بن سعید، عبدالعزیز، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ابواسید نے اپنی شادی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر بلایا، ابو اسید کی نئی دلہن آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، سہل نے کہا تمہیں معلوم ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کھلایا تھا، آپ کے واسطے اس نے کھجوریں بھگور کھی تھیں، آپ جب کھا بچے، تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلادیں۔

مَن لَنُّيْنِ فَنَمَّا أَكُلَّ سَفَّتْهُ إِيَّاهُ \*

١٠٢ بَابِ مِنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ \* اللَّهَ وَرَسُولَهُ \*

17٣ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكٌ عنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هَٰرِيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِم أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرَّ لَطَعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَعْنِياءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّه وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٠٣ بَابِ مَنْ أَجَابَ إِلَى كُرَاعٍ \*
١٩٤ حَدَّنَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ
١١٤ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى
كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ \*
كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ \*
كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ \*
كُرَاعٍ لَأَجْبُتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ \*
كُرَاعٍ لَلْقَرْسِ إِجَابَةِ اللَّاعِي فِي الْعُرْسِ

آ - حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجِ اخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجِ عَبْدَاللّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللّه عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللّه عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ بْنَ عُمَر رَضِي اللّه عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُاللّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَهُوَ صَائِمٌ \*
 الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَهُوَ صَائِمٌ \*

باب ۱۰۲ دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت میں نہ جائے تواس نے اللہ اور رسول کی نافر مانی کی۔ ۱۲۳ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس ولیمہ میں امر اء کی دعوت ہو اور غرباء نہ بلائے جائیں، تو وہ کھاناسب سے زیادہ براہے اور جو شخص دعوت کو چھوڑ دے تو گویااس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نافر مانی کی۔

> باب ۱۰۳-پائے کھلانے کی دعوت کرنے کابیان۔ عید ن

۱۹۲ عبدان، ابو حزه، اعمش، ابی حازم، ابو ہر ری ہے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت عظیم نے فرمایا کہ اگر پائے بھی کھانے کی دعوت مجھے دی جائے تو میں قبول کر لول گا اور اگر پائے میرے پاس ہدیتا ہیں جھیے جائیں تو میں ان کو لے لول گا۔

باب ۱۰۴ شادی وغیر ہ میں دعوت قبول کرنے کابیان۔

۱۹۵ عقب، نافع، عبدالله بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقب، نافع، عبدالله بن عمر سے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس دعوت (یعنی ولیمہ وغیرہ) کے لئے جب کوئی بلائے تو قبول کر لو، نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبدالله (بن عمرٌ) شادی وغیرہ کی دعوتوں میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

ف:حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے اس عمل اور دیگر احادیث ہے یہی معلوم ہو تاہے کہ دعوت قبول کرناضروری ہے کھاناضروری نہیں۔اگر کوئی عذر نہ ہو تو کھالیا جائے اگر روز ہوغیر ہ کوئی عذر ہو تونہ کھائے۔

> ١٠٥ بَابِ ذَهَابِ النِّسَاءِ وَالصَّبْيَانِ إِلَى الْعُرْسِ \*

١٦٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

باب ۱۰۵ دعوت ولیمه میں عور نوں اور بچوں کولے جانے کابیان۔

١٦٦ـ عبدالرحمٰن بن مبارك، عبدالوارث، عبدالعزيز بن صهيب،

حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه فَالَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً وَصِبْيَانًا مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ مُمْتَنَّا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِ النَّاسِ إِلَيَّ \*

١٠٦ بَابِ هَلْ يَرْجِعُ إِذَا رَأَى مُنْكَرًا فِي الدَّعْوَةِ وَرَأَى أَبُو مَسْعُودٍ صُورَةً فِي الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى أَبُو مَسْعُودٍ صُورَةً أَبَا أَيْتِ سِتْرًا عَلَى أَيُوبَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَيْهِ الْجَدَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ غَلَبْنَا عَلَيْهِ النَّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ غَلَبْنَا عَلَيْهِ النَّسَاءُ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْكَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ لَكُمْ طَعَامًا فَرَجَعَ \*

17٧ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَة فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَا اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَاللَّي اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّي اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ وَاللَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ السُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابُ الْتُهُ وَيُقَالُ لَهُمْ وَيُقَالُ لَهُمْ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ الْمَعُورِ يُعَدِّ وَيُقَالُ لَهُمْ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ الْمَا وَيُوسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصَّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ \*

١٠٧ بَابِ قِيَامِ الْمَرْأَةِ عَلَى الرِّجَالِ

انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ انصار کی عور توں اور بچوں کو دعوت ولیمہ سے آتے دیکھ کر آنخضرت ہیں خوش کے باعث تھہر گئے اور فرمایا، خدایا تم لوگ مجھے سب آدمیوں سے زیادہ محبوب ہو۔

باب ۲۰۱- دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تولوث آنے کا بیان، ابن مسعودٌ ایک مکان میں تصویر دکھے کرلوث آئے، ابن عمرٌ نے ابوالوب کو بلایا تھا، انہوں نے دیوار پر پر دہ دیکھا، ابن عمرٌ بولے اس میں ہم پر عور تیں غالب آگئ ہیں، ابو ابیب ٹے کہا جن لوگوں پر مجھے اس کاخوف تھادہ بہت ہیں مگر تم پر مجھے یہ اندیشہ نہ تھا، بخدا! میں کھانانہ کھاؤں گا، پھر واپس حلے گئے۔

۱۲۱۔ اسلعیل، مالک، نافع، قاسم بن محر، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے تیکے خریدے شے جن میں نصویریں تھیں آئے ہیں کہ میں نے تیکے خریدے شے جن میں نصویریں تھیں آئے، میں آپ کے چہرے پر کراہت کو تازگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں، (آپ فرمائیں) مجھ سے جوگزہ سر زد ہوا ہو، تو آپ نے فرمایا تیکے کیے ہیں؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے بر کا اس لئے خریدے ہیں کہ آپ ان پر بیٹا تیجئ اور فیک لگایا تیجئ، آپ نے فرمایا تک خور پر کہا تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور سر زنش کے طور پر کہا جائے گائم نے جو کچھ یہ کیا ہے اسے زندہ کرو، اس کے بعد نی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

باب ۷۰۱۔ نئی دلہن کاولیمہ میں مر دوں کی خدمت کرنے کا

بيان۔

۱۲۸۔ سعید بن الی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابو اسید ساعدی نے شادی کا کھانا کھایا تو آخضرت عظیہ اور آپ کے صحابہ کی بھی دعوت کی، کھانا پکانایالانا ان میں سے کوئی کام بھی انہول نے خودنہ کیا بلکہ ان کی بیوی نے ہی کل اہتمام کیااور اس نے پھر کے بیالہ میں رات سے کھجوریں بھگو رکھی تھیں جب رسول اللہ تھی کھا بچے تواس نے اسے برتن میں ذال کر آپ کے سامنے پیش کیا۔

باب ۱۰۸۔ شادی میں تھجوروں کاشیر ہاور وہ شربت جو نشہ نہ کرےاس کے بلانے کابیان۔

۱۹۹ یکی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمٰن، ابو حازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے سنا کہ ابواسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، ان کی بیوی اس دن آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کررہی تھیں، حالا نکہ وہ نئی دلہن تھیں، اس عورت نے کہاتم جانتے ہو کہ میں نے (دلہن) نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک بیالہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک بیالہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک بیالہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کھی اللہ علیہ وسلم کو کیا بلایا، ایک بیالہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کھی کاشیرہ پلایا۔

باب ۱۰۹۔ عور توں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کاار شاد ہے کہ عورت پہلی کی طرخ ہے۔

421۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی کے مانند ہے اگر تم اسے مید هی کرنا چاہو گے تو ٹوٹ جائے گی، اور اگر فائدہ اٹھانا چاہو، تو ٹیڑھے بن ہی میں فائدہ اٹھانا چاہو۔

باب • اا۔ عور توں کے ساتھ اچھے سلوک کابیان۔

فِي الْعُرْسِ وَخِدْمَتِهِمْ بِالنَّفْسِ \*

١٦٨ - حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مُرْيَمَ حَدَّنَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَبُو خَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أَسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أَمُّ صَنَعَ لَهُمْ عَمَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَانَتُهُ لَهُ فَسَقَتْهُ تُتْحِفُهُ بِذَلِكَ \*

١٠٨ بَابِ النَّقِيعِ وَالشَّرَابِ الَّذِي لَا يُسْكِرُ فِي الْعُرْسِ \*

١٦٩ - حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّنَا بَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أَسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَعِذٍ وَسَلَّمَ لِحُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَعِذٍ وَسَلَّمَ لِحُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَعِذٍ وَسَلَّمَ وَهِيَ الْعَرُوسُ مَقَالَتْ أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا وَهِيَ الْعَرُوسُ مَقَالَتْ أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَنْقَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّيْلِ فِي تَوْدٍ \*

١٠٩ بَابِ الْمُدَارَاةِ مَعَ النِّسَاءِ وَقَوْلِ النَّسِاءِ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَع \*

١٧٠- حدين عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِابِلِهِ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضَّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضَّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا وَإِن اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَإِن اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا عَوْجٌ \*

١١٠ بَابِ الْوَصَاةِ بِالنِّسَاءِ \*

١٧١ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْر حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ مَيْسَرَةً عَنْ أبي حَازِم عَنْ أبي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ ۚ وَسَلَّمَ ۚ قَالَ مَنْ كَانَ مُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي حَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بالنِّسَاء حَيْرًا فَإِنَّهُنَّ حُلِقْنَ مِنْ ضِلَع وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضَّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذُهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتُهُ وَإِنْ تَرَكَٰتُهُ لَمْ يَزُلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءُ خَيْرًا \*

ا کا۔ اسحاق بن نصر، حسین جعنی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابو ہر برہً ے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی کے فرمایا جے اللہ اور روز قیامت پر ایمان ہے اسے اینے پروس کو تکلیف نہ پہنچانا جاہئے اور عور توں کے حق میں بھلائی کرنے کی میری وصیت قبول کرو، کیونکہ وہ پہلی سے پیدا ہوئی ہیں جو سب سے بوی پہلی ہے وہ سب سے زیادہ میر هی ہے اگر تواہے سیدھا کرناچاہے تو دہ ٹوٹ جائے گی،اور جو یوں ہی رہنے دے گا تو ہمیشہ ٹیڑ ھی رہے گی، میری وصیت عور توں کے حق میں قبول کرو۔

ف:اس حدیث میں حضور صلی الله علیه وسلم نے بیا اصول بیان فرمایا کہ عورت یعنی اپنی ہیوی کو بہت زیادہ نیک اور ہم مزاج بنانے کی فکر میں پڑونہ اس کی کوشش کرو۔ تھمت عملی سے جتنا ہو سکے کرلیا جائے اس کے بعد اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔ آج بہت سے گھروں اور خاندانوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمودہ اس فیتی اصول کو چھوڑنے کی وجہ سے بہت سے جھڑے جنم لے رہے ہیں کہ خاوند ہیوی کو سوفیصدایے ہم مزاج بنانے کی فکر میں پڑجاتا ہے اس کے لئے ہر طریقہ سے کو شش کرتا ہے جب بتیجہ اس کی توقعات کے مطابق نہیں ہو تا تو پھر جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔

١٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ أَبْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكُلَّامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْبَةَ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا شَيْءٌ فَلَمَّا تُوفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا وَانْبَسَطْنَا \*

١١١ بَابِ ﴿ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نارًا) \*

١٧٣ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعَ وَكُلَّكُمْ مَسْتُولٌ فَالْإِمَامُ رَاعِ وَهُوَ مَسْتُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعِ عَلَىٰ أَهْلِهِ ۖ وَهُوَ مَسْفُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْحَهَا وَهِيَ مَسْنُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالٍ سَيِّدِهِ وَهُوَ

۲ے۱۔ ابو تعیم ، سفیان ، عبداللہ بن دینار ، حضرت ابن عمرؓ سے روایت كرتے ہيں كه آنخضرت عليہ كے عہد ميں عور توں ہے اس خوف سے گفتگواور مزاح کرنے سے ہم بچتے تھے کہ کہیں ہمارے حق میں كو كى تحكم نازل نه مو جائے، ليكن جب آنخضرت علي كاوصال مو كيا توہم ان سے کلام اور دل کی کرنے گئے۔

باب ااا۔ اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان۔

٣١١ ابو نعمان، حماد بن زيد، ابوب، نافع، عبدالله بن عمر ﷺ ہے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا ہے تم سب لوگ مگہبان ہو، اور تم سب لوگوں سے سوال کیا جائے گا امام بھی مگہبان ہے،اس سے بھی سوال ہوگا،تم نے (رعیت کے ساتھ کیا ہر تاؤکیا) مر داینے گھروالوں پر نگہبان ہے اور اس سے بھی سوال کیا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر کی تگہبان ہے اس سے بھی سوال کیا جائے گااور غلام بھی اینے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے بھی سوال کیا

جائے گا، خبر دارتم سب نگہبان ہواور تم سے سوال ہو گا۔ باب ۱۱۲ یوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان۔ ۴۷ ـ سلیمان بن عبدالرحمٰن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، مشام بن عبدالله، عروه، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ گیارہ عور تواں نے ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم قول وا قرار کیا کہ اپنے اپنے خاوندوں کا حال بیان کرو۔ پہلی عورت نے کہامیر اخاوند لا غرادنٹ کا گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھاہے، راستہ بڑا تھن سے نہ چوٹی پر چڑھا جا سکتا ہے اور نہ وہ گوشت ہی عمدہ ہے کہ اس کے لانے کی خاطر مصیبت بھری جائے۔ دوسری نے کہ میں اس کی حالت ظاہر کرتے ڈرتی ہوں کہ اس تذکرہ کے بعد میں کہیں اس کو جھوڑ نہ میٹھوں،اگر ذکر کروں تو بناؤں گی کہ اس میں کیاعیب دہنر ہیں ضیفی کی وجہ ہے اس کے جسم میں جگہ جگہ گا تنھیں پیدا ہو گئی ہیں اور ایسی ہی بیسیوں برائیاں ہیں۔ تیسری بولی که میر اخاد ند لمباتژ نگاہے اگر اس کی کیفیت بیان کروں تو طلاق ملتی ہے اور اگر خاموش رہوں تو مجھے مفلس حچوڑ رکھا ہے۔ چوتھی نے کہامیر اشوہر تہامہ کی رات کی طرح متوسط ہے نہ زیادہ گرم نه زیاده مخند اله وه بمیشه یکتان بے نه زیاده دُرنانه بهت اکتانال یا نجویں نے بیان کیا کہ میرا شوہر گھر میں آئے تو چیتا اور باہر جائے تو شیر (شریف ایسا) که گھر میں کچھ ہوا کرے وہ باز پرس نہیں کر تا۔ چھٹی نے کہاکہ میرا شوہر کھاؤہے کھانے بیٹھے توسب چیٹ کر جائے اور لیٹے توسب صاف کر جائے جب سوئے تواکیلا ہی پڑارہے اور میری طرف ہاتھ بھی نہیں بڑھا تاکہ دکھ سکھ پویھے۔ ساتویں نے کہامیرا شوہر گم کردہ راہ اور عاجز ہے، وہ سینے سے دبانے والا اور عورت کا مرعیب اس کے لئے عیب ہے اس میں سب برائیاں ہیں (اگر بات کرے) توسر پھوڑ دے اور زخمی کر دے یاد ونوں ہی کر گزرے اور گہرا زخم لگائے۔ آٹھویں نے کہامیرے شوہر کا چھونالیاہے جیساخر گوش کابس ہو جاناوہ (نازک ہے) خوشبواس کی ایسی ہے جیسا کہ زرتب کی خوشبو، بہت ہی نازک ہے۔نویں نے کہامیراشوہراونچی تغیروں والا لمبے پر تلے والا اور بہت سخی ،اس کا گھر مجلس شوریٰ کے قریب ہے،وہ باتدبیر اور سمجھدارہے۔ دسویں نے کہامیرے شوہر کانام مالک ہے اور بھلامالک کی کیاتعریف کروں جو تعریف ذہن میں آسکے وہ بس اس کی

مَسْنُولٌ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ \* ١١٢ بَابِ حُسْنِ الْمُعَاشَرَةِ مَعَ الْأَهْلِ\* ١٧٤ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَن وَعَلِيٌّ بْنُ حُجْر قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّتَنَا هِسَّامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ الْن عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً قَالَتْ جَلُّسَ إِحْدَى عَشْرَةً امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكُتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتِ الْأُولَى زَوْجي لَحْمُ جَمَل غُتُ عَلَى رَأْس جَبَلَ لَّا سَهْلَ ۖ فَيُرْتَقَىٰ وَلَا تُسَمِين فَيُنتَقَلُ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوُّجي لَا أَبُتُّ خَبَرَةُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ ۚ إِنْ أَذْكُرْهُ ۚ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْهُ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلِّقْ قَالَتِ اَلرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلَ تِهَامَةَ لَا حَرُّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ حَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهٰدَ قَالَتِ الْسَّادِسَةُ زَوْجي إِنْ أَكُلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِن اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُوَلِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الَّبَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ رَوْحي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءَ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالُتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسٍّ أَرْنَبٍ وَالرِّيحُ ريحُ زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَويلُ النَّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَريبُ الْبَيْتِ مِنَ اَلنَّادِ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكِ ۖ لَهُ إِبلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَإِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ ۖ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةً زَوْجِي أَبُو زَرْعِ وَمَا

أَبُو زَرْعِ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ غَضُدَيَّ وَبَحَّحَنِي فَبَحِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِيً وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَّيْمَةٍ بِشِينًّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٌ فَّعِنْدَةً ۚ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ ۖ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَِدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفُّرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعِ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوَّعُ أُمِّهَاً وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغُيْظُ جَارَتِهَا جَارَيَةُ أَبِي زَرْعِ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعِ لَا تُبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقَّتُ مِيرَتَنَا تُنْقِيَّنًا وَلَا تَمْلُأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ حَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا ۗ وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَغُدَّهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطَّيًّا وَأَرَاحَ عَلَىَّ نَعَمَّا ثَرَيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَافِحَةٍ رَوْحًا وَقَالَ كَكِلِي أُمَّ زَرْعِ وَمِيرِي أَهْلَكِ قَالَتْ فَلَوْ حَمَعْتُ كُلَّ شَيْءً أَعْطَانِيهِ مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتُ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صِلَّى اللَّه عَمَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأْبِي زَرْعٍ لِلْمَّ ِزَرْعٍ قَالَ أَبْمُو عَبْد اللَّهِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ سُلَمَةَ عَنْ هِشَام وَلَا تُعَشِّشُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَ أَبمو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَأَتَقَمَّحُ بِالْمِيمِ وَهَذَا أَصَحُّ \*

تعریف ہے وہ مہمانوں کے لئے ہمیشہ اونٹ ذبح کراتا ہے، چراگاہ ہے زیادہ گھر پر اونٹ جمع رکھتا ہے اور گھنٹیوں کی آواز سن کر بتا تاہے کہ اتنے اونٹ ذیکے ہونے والے ہیں اور اتنے مہمان موجود ہیں۔ گیار ہویں نے کہا کہ میر اشوہر ابوزرع واہ واہ کیا کہنا میرے کانوں کو زبورے بو حجل کر دیا میرے بازوؤں کو چربی سے بر کر دیااور مجھے اس قدر خوش رکھا کہ اس کی داد دین پڑتی ہے۔ میر اخاد نداس نے مجھے ایسا پایاجو مشکل چند بکریوں والاتھا، میں ایک غریب لڑکی تھی وہ مجھے ایسے خوشحال خاندان میں لایا جو گھوڑوں کی ہنہناہٹ کرنے والے اور کجادہ کی آواز والے ہیں ان کے یہال گھوڑے اونٹ سبھی موجود ہیں،ڈائیں چلانے والے بیل اور اناج سیکلنے والے آ د می سبھی ان کے بیبال حاضر ان کے یہال میں بولتی تومیری عیب چینی کوئینہ کر تااور سوتی تو صبح كرديتي جب پانى بيتى تونهايت اطمينان سے بيتى۔ ابوزرع كى مال يعنى میری خوشدامن وہ بھی بہت لائق عورت تھی ،اس کے صندوق بھر پور تھے اس کا گھر کشادہ اور اس کا بیٹاا بن ابو زرع خوب ترخ اس کی خوابگاہ جیسے تھجور کی شاخ کھنچنے کی جگہ ہوتی ہے بعنی چھر ریے جسم کا، خوراک اس قدر کم کہ ایک دست جار ماہ کے بکری کے بچہ کی اس کا پیٹ بھر دے، اپنی سوکن کے لئے ہر وقت باعث غیظ وغضب، اس کی ملازمہ بھی قابل تعریف، دوسرے لوگوں سے کہہ کر ہماری باتوں کو نہ پھیلانے والی اور ہمارے ذخیرے میں نقصان نہ کرنے والی، ہمارے گھر کو خس و خاشاک ہے یاک کرنے والی،ایک دن ابیا ہوا کہ ابوزرع باہر نکلا کہ اس سے دودھ بگوایا جارہا تھااور اس میں سے مکھن نکالنے کی تیاری ہورہی تھی میں نے باہر نکل کر دیکھاکہ ایک عورت جس کے ساتھ چیتے کے ایسے دو بچے ہیں جو اس کے زیر بغل دو اناروں (پیتانوں) سے کھیل رہے ہیں وہ دونوں دودھ پی رہے تھے اس عورت کو دیکھ کر ابوزرع نے مجھے طلاق دے دی اور اس عورت سے بیاہ رجا لیا،اس کے بعد مجبور أمیں نے ایک ایسے آدمی سے نکاح کیاجو تیزرو گھوڑے پر سوار تھا، خطی نیزہ ر کھتا تھااس نے بہت ہی نعمتیں دیں اور ہر و معتم کے مویشیوں میں سے ایک ایک جوڑ اہر مولیثی کا مجھے دیااور کہا کہ ام زُرع خود کھاؤاوراپنے عزیزوا قارب کو بھی ذخیرہ پہنچاؤاور صدقہ و خیرات کرنے کی بھی اجازت دی اور بہت کچھ دیا مگریہ سب کچھ دادو

٥٧٥ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ هِنَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْحَبَشُ يَلْعَبُونَ بحررَابِهِمْ فَسَتَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَنْظُرُ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنْظُرُ حَتَّى اللَّه كُنْتُ أَنْظُرُ حَتَّى اللَّه كُنْتُ أَنْطُرُ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ حَتَّى اللَّه كُنْتُ أَنْظُرُ حَتَّى اللَّه الْحَدينَةِ السِّنِ تَسْمَعُ اللَّهْوَ \*

١١٣ بَاب مَوْعِظَةِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ لِحَالِ زَوْجهَا \*

آلاً وَمَنْ عَبْدِ الْبَمَانِ أَخْبَرَ نَا شُعَيْبٌ عَنِ اللَّهِ الرَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) مَعَهُ وَعَدَلَ وَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعْهُ الْمَوْمِنِينَ مَنِ مَعَهُ وَعَدَلَ وَعَدَلْتَ مَعَهُ وَعَدَلَ وَعَدَلْتَ مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُ الْحَدِيثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَمْرُ الْحَدِيثَ عَلَيْهِ وَلَا كَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا كَنَا وَخَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا كَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى

دہش ابوزرع کے ایک چھوٹے سے برتن کو بھی نہیں پہنچ سکتی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ تمام قصہ سن کر آنخضرت علی ہے فرمایا میں بھی تیرے لئے ایبا ہوں جیسا ابوزرع ام زرع کے ساتھ تھا فرق صرف اتناہے کہ اس نے بیوی کو طلاق دے دی اور میں نے طلاق نہیں دی یعنی بیوی کے ساتھ ایسی ہی اچھی طرح زندگی بسر کرنا چاہئے۔

201۔ عبداللہ بن محمر، مشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ چند حبثی چھری گنگا سے کھیل رہے تھے، آنحضرت علیلہ بھی اس کو ملاحظہ فرمارہ ہے تھے اور اپنااپنا پناد کھلارہ ہے تھے کر لیا تھا جب تک میرا جی چاہیں دیکھتی رہی، پھر آپ ہی اکتا کر لوٹ آئی آنخضرت علیلہ کی حتی دریں منع نہ کیا، اب اس سے اندازہ کر لوکہ ایک کمنی دیر کھیل کود کھے سکتی ہے۔

باب ساا۔ باپ کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں تصیحت کرنے کا بیان۔

ہوا کرتے جس دن میں جا تااپنے ساتھی کو اس دن کی وحی وغیر ہ کی تمام خبریں آ کر بتادیتا، جب وہ جاتا تو وہ بھی ایسا ہی کرتا چونکہ ہم جماعت قریش عور توں پر غالب تھے اس لئے جب مدینہ آئے تو کیا و کھتے ہیں کہ انصاری عور تیں مرووں پر غالب ہیں، ہماری عور تیں بھی انصاری عور توں کی ہاتیں سکھنے لگین۔اپنی بیوی پر میں چیا،اس نے بھی مجھے جواب دے دیااس کا پلٹ کر جواب دینا مجھے ناگوار ہواتو اس نے کہامیر اجواب کیوں برالگتاہے آنخضرت علیہ کی بیویاں بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور کوئی کسی دن رات تک آپ کو چھوڑ بھی دیتی ہے۔ میں اس بات سے گھبر ایااور میں نے کہاجس نے یہ کیااس کا ستیاناں پھر میں تیار ہو کر چلا اور هفصہ کے پاس جاکر یو چھااے هفصہ کیاتم میں سے کوئی رسول اللہ عظیم کورات تک خفار کھتی ہے، کہاں ہاں! میں نے کہا وہ نامراد اور خسارہ میں ہے، کیا ممہیں اس بات کا خُون نہیں ہے کہ آنخضرت علیہ کے غصہ سے اللہ کو غصہ آ جائے، اور وہ عورت ہلاک ہو جائے تم آنخضرت علی ہے زیادہ نہ مانگا کرو، نہ آپ کو پچھ جواب دیا کرواور نہ آپ سے باتیں کرنی چھوڑو، تم کوجو ضرورت ہواکرے مجھ سے مانگ لیا کرو،اوراپی پڑوسن کی ( نقل ) کر کے فخر نہ کرواس لئے کہ وہ تم سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ علیہ کی پہندیدہ ہے (پڑو س) سے مراد حضرت عائشہ تھیں۔ حفرت عمرٌ فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں یہ خبر پڑرہی تھی کہ غسان (شام کا باد شاہ) ہم ہے لڑنے کے لئے گھوڑوں کے نعل لگوا رہاہے،ایک مرتبہ میر اانصاری دوست اپنی باری کے دن آنخضرت عَلِينَةٍ كَى خدمت ميں حاضر رہا،اور شام كوواپس آيا تو مير ادروازه زور ے کھنکھنایا، بوچھاعمر ہیں، میں گھبر اکر ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگا آج ایک براحادثہ گزراہے، میں نے کہاوہ کیا کیا غسانی لشکر آگیا،اس نے کہایہ بات نہیں ،اس سے بھی بری بات ہے، ایک خوفاک بات، آ تخضرت علی نے اپنی بوبوں کو طلاق دے دی، میں نے اپنے دل میں کہا بس حفصہ "تو نامر اد اور خسارے میں ہو گئی، میر ا گمان تھا کہ عنقریب بدواقعہ ہوگامیں نے کپڑے پہنے اور صبح کی نماز آنخضرت علیہ کے ہمراہ اداکی (نمازے فارغ ہوکر)حضرت اپنے ایک بالائی كمرے ميں چلے گئے اور اس كے كوشے ميں جاكر بيٹھ نگئے، اور ميں

الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ ابْنِ زَيْدٍ وَهُمْ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النَّزُولَ عَلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عُلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَّا نَزَلْتُ حَنَّتُهُ بِمَا حَلَثَ مِنْ خَبَرَ ذَلِكَ الْيَوْم مِنَ الْوَحْيِ أَوْ غَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشَ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَلِمْنَا عَلَى الْأَنْصَارِ إِذَا قُوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذُنَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَار . فُصَحِبْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَاجَعَنْنِي فَأَنَّكَرْتُ أَنْ تُرَاجعَنِي قَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجعْنَهُ وَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْل فَأَفْزَعَنِي ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهَا قَدْ حَابَ مَنْ فَعَلَّ ذَلِكِ مِنْهُنَّ ثُمَّ حَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَنَزَلْتُ فَدَخَلِٰتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ حَفْصَةُ أَتُغَاضِّبُ إِحْدَاكُنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّىَ اللَّيْلِ قَالَتٌ نَعَمْ فَقُلْتُ قَدْ حِبْتِ وَخَسِرٌ تِ أَفَتَأْمَنِينَ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِي لَا تَسْتَكُٰثِرِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجعِيهِ فِي شَيْء وَلَا تَهْجُريهِ وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنَّ كَانَتْ جَارَتُكِ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبُّ إِلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُريدُ عَائِشَةَ قَالَ عُمَرُ ۗ وَكُنَّا قَدْ تَحَدَّثُنَا أَنَّ غُسَّانَ تُنْعِلُ الْحَيْلَ لِغَزْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْنَا عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرَّبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَثُمُّ هُوَ فَفَرَعْتُ فَحَرَجُتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ الْيَوْمَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ أَجَاءَ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظُمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَهْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَقَالَ

حفصہ کے پاس جلا گیا، تو کیاد کھتا ہوں کہ حفصہ رور ہی ہے، میں نے یو چھاکس بات سے رور ہی ہو، کیا میں تمہیں نہ ڈراتا تھا کیا تم کو رسالتماب عظ کے طلاق دے دی، اس نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں آپاس گوشہ میں بیٹھے ہیں، پھر میں نکل کر منبر کے پاس آیا تو کیادیکتا ہوں کہ اس کے حیاروں طرف لوگ بیٹھے ہیں او بعض رو رہے ہیں، میں تھوڑی ویران کے پاس بیٹھارہا پھر میراول نہ رہ کا میں اس بالا کی کو ٹھڑی کے پاس جس میں آنخضرت ﷺ تھے آیااور آپ کے حبثی غلام سے کہا کہ میرے لئے آنخضرت علیہ سے اجازت لے لو، غلام نے نبی مطابقے سے جاکر عرض کیااور واپس آکر کہا کہ میں نے حفزت کے عرض کیااور تمہاراذ کر کیا(لیکن) آپ جیپ ہو رہے ، میں واپس آ کر پھر ان لوگوں میں بیٹھ گیاجو منبر کے پاس تھ، پھر دل نے بے قرار کیا اور میں نے غلام سے جاکر کہا میرے لئے اجازت مانگو، وہ جا کر پھر لوٹا اور کہا میں نے آنخضرت ﷺ ہے تہمارے متعلق ذکر کیا (مگر) آپ خاموش رہے، پھر میں ان لوگوں کے پاس جاکر بیٹھ گیا، پھر مجھ پروہ بات نازل ہوئی جو دل میں موجزن تھی چنانچہ میں نے پھر جاکر غلام سے کہاکہ میرے لئے ایک مرتبہ پھر جاکر حضور ﷺ سے اجازت مانگو، غلام اندر گیااور آکر مجھ سے کہا کہ میں نے سرور دوعالم سے تمہارا ذکر کیا ہے گر آپ خاموش ہو رہے ہیں پھرال پھرا، اور آنے لگا تواجاتک غلام نے کہاکہ آپ کو بی علیہ نے اجازت وے دی، جب میں اندر گیا تو کیا دیکھا ہوں کہ سر کار دوعالم علیہ چھال مجرا تکیہ رکھے کھر دری چٹائی پر لیٹے تھے جس سے آپ کے جمد اطہر پر نشان پڑ گئے ہیں، میں نے (جاکر) السلام علیک کی اور کھڑے ہی کھڑے کہایار سول اللہ کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی، آپ نے میری طرف آنکھ اٹھا کر فرمایا نہیں، میں نے (متعجب) ہو کر کہا، الله اکبر پھر میں نے کھڑے ہی کھڑے دل بہلانے کے واسطے عرض کیا کاش آپ میری طرف متوجہ ہوں، ہم قریش عور توں پر غالب تھے لیکن جب مدینہ آئے تو یہاں ایسی قوم کو دیکھا کہ ان کی عورتیں مردوں پر غالب ہیں، آنخضرت على مكرائے، پھر ميں نے عرض كيايار سول الله اگر آپ میراحال سنیں ( تومیں بتاؤں ) میں نے حفصہ کے پاس جاکراس سے

عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسِ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ ۗ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَٰذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَحَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَحْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَّيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى َ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا وَذَحَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَلَمْ أَكُنْ حَذَرْتُكِ هَذَا أَطَلَقَكُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي هَا َهُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجئتُ إِلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَحَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَيْنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِغُلَامِ لَهُ أَسْوَدَ اَسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَحَلَ الْغُلَامُ فَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ كَلَّمْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَّتَ فَانْصَرَفْتُ حَتَى حَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَنِنِي مَا أَحِدُ فَحِئْتُ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجَدُ فَحِئْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَحَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا قَالَ إِذَا الْغَلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ أَذِنَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنِيهِ مَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَحِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرِ لَيْسَ بَيْنَهُ ۚ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قُلَّا أَثَّرَ الرِّمَالُ بحَنْبِهِ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَم حَشْوُهَا

لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ إِلَيَّ بَصَرَهُ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْش نَعْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرُّنُّكِ أَنَّ كَانَتْ حَارَثُكِ أُوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ تَبَسَّمَةً أُخْرَى فَحَلَّسُتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَحَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِمًّا فَقَالَ أُوفِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ إِنَّ أُولَتِكَ قَوْمٌ عُجِّلُوا طِيِّبَاتِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتُهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ قَالَ مَا أَنَّا بِدَاخِلِ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْحَدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينٌ عَاتَبُهُ اللَّهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْغٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَاثِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ قَدْ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّمَا أَصْبَحْتَ مِنْ تِسْعِ وَعِشْرِينَ لَبُلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ

کہا تواس بات کی نقل نہ کر تیری پڑوس یعنی عائشہ تو تھ سے زیادہ خوبصورت اور رسول الله کی پندیدہ ہے پھر آ مخضرت عظیمہ دوبارہ مسكرانے لگے، میں سر كار دو عالم عظیم کو بینتے د كيھ كر بيٹھ گيا، آپ کے مکان کے اندر ہر طرف نگاہ اٹھا کر میں نے دیکھا تو بخد اوہاں تین کھالوں کے علاوہ مجھے اور کوئی چیز نظر نہ آئی، میں نے عرِض کیایا رسول الله آپ الله ہے دعا کیجئے تاکہ آپ کی امت پر کشاد گی کرے کیونکہ فارس وروم میں وسعت و کشادگی اور ہر چیز کی فراوانی ہے اور دنیاوی سازو سامان ان کے پاس بے حدہے ،وہ خداکی عبادت بھی نہیں کرتے، پہلے آپ ٹیک لگائے بیٹھے تھے(یہ س کر)سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا کے خطاب کے بیٹے کیا تم اس خیال میں ہوان لوگوں کی برائیوں کا بدلہ بسرعت نامداسی دنیامیں مل گیاہے، میں نے عرض كيايا رسول الله آپ ميرے لئے بخشش كى دعا فرمائيے، رسول الله عَلِيْنَا مُكِي بات كى وجدے جو كه هفصة نے حضرت عائشة سے ظاہر كر دی، اپنی بیوبوں سے انتیس دن تک الگ ہو گئے تھے، اور کمال غصہ سے آپ نے فرمایا، میں ایک ماہ تک تمہارے پاس نہ آؤل گا، جب انتیس دن گزر گئے تو آپ پہلے حضرت عائشہ کے پاس گئے، حضرت عائش نے کہایار سول اللہ آپ نے ایک ماہ تک ہمارےیاسنہ آنے کی قتم کھائی تھی ابھی توانتیس دن ہوئے ہیں میں برابر گن رہی ہوں، تو آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے چنانچہ وہ مہینہ انتیس ہی کا ہوا۔ حضرت عائشہ فے کہا چھر اللہ نے آیت تخییر نازل فرمائی، سب بیویوں سے پہلے آپ نے مجھے ہی بوچھا، میں نے آپ کو اختیار کیا اور پھر آپ نے سب بوبوں کو اختیار دیا، ان سب نے . میری طرح جواب دیا۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى آيَةَ التَّخَيُّرِ فَبَدَأَ بِي أَوَّلَ الْمُرَّأَةِ مِنْ نِسَاءَهُ كُلَّهُنَّ الْمُرَّأَةِ مِنْ نِسَاءَهُ كُلَّهُنَّ فَتُمَّ خَيَّرَ نِسَاءَهُ كُلَّهُنَّ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا فَالَتْ عَائِشَةُ \*

١١٤ بَاب صَوْمِ الْمَرْأَةِ بِإِذْنِ زَوْجِهَا تَطَهُمُّ عًا \*

الله عَلَّمْ الله عَلَمَ الله عَلَمَ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَمْ الله عَلَمْ الله عَلَيْ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بإذْنِهِ \*

٥١٥ بَابِ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا \*

١٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سُلَيْمَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَحِيءَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَى تُصْبِحَ \*

المُحَمَّدُ أَبْنُ عَرْعَرَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَبْنُ عَرْعَرَةً حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجَعَ \*

١١٦ بَابُ لَا تُأْذَن الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْحَهَا لِأَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ \*

آَدُ مَا اللّهِ عَلَيْهَ الْمُعَلّمِ الْمُعَلّمِ الْعَبْرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْمُعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا

باب ۱۱۳-اینے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نقلی روزہ رکھنے کابیان۔

ے کا۔ محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہر رہے ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کا خاوند (گھر) میں موجود ہو توروزہ اس کی بغیر اجازت کے نہ رکھنا جائے۔

باب ۱۱۹۔ عورت کا خفا ہو کر خاد ند کے بچھونے سے الگ رات کوسوجانے کابیان۔

۱۷۸ محد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبه ، سلیمان ، ابی حازم ، ابو ہریہ ً اسلیمان ، ابی حازم ، ابو ہریہ ً مار میں اللہ علیہ دروایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مردا پی بیوی کو اپنے بچھونے کی طرف بلاوے اور وہ آنے سے انکار کردے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت میں۔

9-۱۔ محمد بن عرعرہ، شعبہ، قادہ، زرارہ، ابوہر بریؓ سے روایت کرتے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب عورت اپنے خاوند کا بچھونا چھوڑ کر سوئے تواس کے راضی ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

باب ۱۱۱۔ عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھرییں نہ آنے دینے کابیان۔

• ۱۸- ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا ہے کہ عورت کو بے اجازت شوہر کے روزہ رکھنا جائز نہیں جبکہ وہ گھر حاضر ہواور نہ شوہر کی بے مرضی کسی کو گھر میں آنے دے اور اگر عورت بے تکم شوہر اس کے مال میں سے خرچ کر دے تومال کے ایک حصہ کے لئے ذمہ دار رہے مال میں سے خرچ کر دے تومال کے ایک حصہ کے لئے ذمہ دار رہے

أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ شَطْرُهُ وَرَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ أَيْضًا عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الصَّوْمِ \*

۱۱۷ بَاب

١٨١ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ جَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا التَّيْصِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَةِ فَكَانَ عَامَّةَ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ فَدْ أَمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النَّسَاءُ \*

أ بَاب كُفْرَان الْعَشِيرِ وَهُوَ الزَّوْجُ
 وَهُوَ الْحَلِيطُ مِنَ الْمُعَاشَرَةِ فِيهِ عَنْ أَبِي
 سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\*

الله عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارِ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُو دُونَ نَحُوا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُو دُونَ الْقِيامِ اللَّهُ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُو دُونَ الْقِيامِ اللَّهُ اللهُ وَهُو دُونَ الْقِيامِ اللَّهُ اللهُ وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ اللَّولِ ثُمَّ مَا طَوِيلًا وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ اللَّولِ ثُمَّ مَاعَلَا وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ اللَّولِ ثُمَّ مَا طَويلًا وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ اللَّولُ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَويلًا وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ اللَّولُ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَويلًا وَهُو دُونَ الْوَيَامِ الْأَوْلِ ثُمَّ مَرَكَعَ رُكُوعًا طَويلًا وَهُو دُونَ الرَّكُوعَ الْأُولُ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَويلًا وَهُو دُونَ الْوَيَامِ اللَّولِ اللهَ الْقَالِ اللهُ اللهُ اللهُ وَيُونَ الرَّكُوعَ اللَّولُ لُمُ اللهُ اللهُ وَهُو دُونَ الْوَيَامِ اللَّولِ اللهُ اللهُ اللهُ وَيُ دُونَ الْوَيَامِ اللَّولِ اللهُ اللهُ وَلَى اللهُ اللهُ وَوْ دُونَ الْوَيَامِ اللَّولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَهُو دُونَ الْوَكُوعَ اللَّولُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَهُو دُونَ الْوَكُوعَ اللَّولُ اللهُ اللهُ اللهُ وَا اللهُ اللهُ وَلَونَ الرَّكُوعَ اللَّهُ وَلَا اللهُ كُوعَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ الللللهُ ال

گی،اوراس حدیث کوروزے کے بیان میں ابوالزناد نے بھی روایت کیاہے۔

#### باب ااد (يد باب ترجمة الباب عالى م)

ا ۱۸۔ مسدد، اساعیل، تیمی، ابوعثان، اسامہ (بن زید) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمی فرمایا کہ میں نے جنت کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا اس میں زیادہ مسکین تھے اور مالدارلوگ دردازہ پر روک دیکے گئے تھے، پھر میں نے دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کردیکھا تواس میں عموماً عور تیں تھیں۔

باب ۱۱۸۔ خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر جمعنی شوہر اور خلیط جمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشر ت سے مشتق ہے، اس باب میں ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

۱۸۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، عبداللہ بن عبال عبد روایت کرتے ہیں کہ زمانہ رسول اللہ عظیمی میں سورج گر بمن ہوا، آپ نے نماز کسوف پڑھی آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی نماز پڑھی، آپ نے بہت طویل سورہ (بقرہ) پڑھنے کے قریب قیام کمانہ پڑھ سر اٹھا کردیہ تک کھڑے رہ اوریہ قیام پہلے سے کم تھا، پھر بہت طویل رکوع کیا اوریہ پہلے والی سے کم تھا، پھر رکوع کیا اوریہ پہلے قیام سے کم تھا، پھر رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا، پھر رکوع کیا اور یہ بہلے والی تیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا، پھر طویل وی کیا جو پہلے والی سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر یہ بہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سے کہ تھا بھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سے دو نشانیاں ہیں یہ کس سے دو نشانیاں ہیں یہ کس کے مر نے جینے سے گہن میں نہیں آتے جب یہ حالت دیکھو تواللہ کا ذکر کیا کرو، لوگوں نے کہایار سول اللہ ہم نے (بجیب معاملہ) دیکھا کہ آپ ذکر کیا کرو، لوگوں نے کہایار سول اللہ ہم نے دیکھا کہ آپ ذکر کیا کہ وہ کے چھ چیز لینے کو ہا تھ بردھایا، پھر ہم نے دیکھا کہ آپ

الْأَوَّل ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَما يَحْسِفَانَ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْعًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْحَنَّةَ أَوْ أُريتُ الْحَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا غَنْةُرِدًا وَلَوْ أَخَذَّتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَّ كَالْيَوْم مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّسَاءَ قَالُواَ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكُفُرْنَ باللَّهِ قَالَ يَكْفُرُنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرُنَ الْإِحْسَانَ لُّو أَحْسَنْتَ إِلَى إحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمُّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ ١٨٣ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثُمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءِ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ \*

١١٩ أَبَابُ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقَّ قَالَهُ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ مَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ مَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ مَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

آهُ اللهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي يَحْيَى ابْنُ أَبِي كَثِيرِ قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَمْرُو عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرُو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلْمُ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَاللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَاللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ

پیچے ہٹ گئے۔ آپ نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھایا جھے جنت دکھائی گئی میں نے اس سے انگور کے خوشے لینے کو ہاتھ بڑھایا،اگر میں نے اس سے کھاتے رہتے، پھر میں نے اس سے کھاتے رہتے، پھر میں نے اردوزخ کی) آگ دیکھی میں نے آج کے دن سے براموقع میں نے آج کے دن سے براموقع میں نے آج کے دن سے براموقع میں نے آج کے دن سے براموقع دیکھی نہیں دیکھا، اور اکثر دوزخ میں رہنے والیاں میں نے عور تیں دیکھیں،الوگوں نے پوچھایار سول اللہ سے کوں؟ آپ نے فرمایاان کی ناشکری کرنے کے سبب سے ،کسی نے کہاکیااللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں اور ہیں، آپ نے فرمایا نہیں، بیا اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں اور جسان فراموشی کرتی ہیں،اگر عمر بھر کسی کے ساتھ بھلائی کر سے پھر وہ تجھ سے بھی بھلائی کرے پھر نہیں دیکھی۔

۱۸۳ عثمان بن بیثم، عوف، ابور جاء، عمران سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیقے نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جمانکا تواس کے رسخ والے اکثر فقیر دیکھے اور میں نے دوزخ میں جب جمانکا تواس میں اکثر عور تول کو دیکھا، ابوب اور سلم بن زریر نے اس کے متابع روایت کی ہے۔

باب ۱۱۹۔ میاں پر بیوی کے حق کا بیان، ابو جحیفہ نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے اس حدیث کور وایت کیا ہے۔

۱۸۴۔ محمد بن مقاتل، عبدالله، اوزاع، یخی بن ابی کیر، ابوسلمه بن عبدالرحن، عبدالله بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله عنظیہ نے فرمایا کیا مجھے یہ خبر نہیں پہنچی کہ تودن میں روزہ رکھتا ہے اور رات بھر قیام کر تاہے، میں نے عرض کیا جی ہاں! (آپ کو معلوم ہے) پھر آپ نے فرمایا اس طرح ہر گزروزہ نہ رکھو، تم افطار بھی کرو، رات کو قیام بھی کیا کرو، سو بھی جایا کرواس لئے کہ تم پر بھی کرو، رات کو قیام بھی کیا کرو، سو بھی جایا کرواس لئے کہ تم پر

النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفُعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا \*

١٢٠ اَلْمِرْاَةُ رَاعِيةٌ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا \* ١٢٥ اَلْمِرْاَةُ رَاعِيةٌ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا \* ١٨٥ – حَدَّنَنَا عَبْدَالُهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مُهُوسَى بْنُ عُقْبَةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِ مَنْ اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ \* فَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ \* فَكُلُّكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ \* فَكُلُكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ \* فَكُلُلُكُمْ رَاعٍ وَكُلُهِ وَلَلِهِ تَعَالَى ( الرِّجَالُ اللَّهِ تَعَالَى ( الرِّجَالُ اللَّهِ تَعَالَى ( الرِّجَالُ اللَّهِ تَعَالَى ( الرِّجَالُ اللَّهِ مَا لَكُلُكُمْ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللْهُ الللْهُ الللْهُ الللْ

قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ

بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ) إِلَى قَوْلِهِ ﴿ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ﴾ \*

المَّا اللهِ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِي الله عَنْه قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَم بِمِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَنَزَلَ لِتِسْعِ فِعِشْرِينَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ \*

شَهْرٍ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ \*

١٢٢ بَابِ هِجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فِي غَيْرِ بُيُوتِهِنَّ وَيُذْكَرُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةً رَفْعُهُ غَيْرَ أَنْ لَا تُهْجَرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَالْأَوَّلُ أَصَحُ \*

١٨٧ – حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح

تمہارے جسم کا حق ہے، تیرے نفس کا بھی حق ہے، تیری بیوی کا بھی بچھ پر حق ہے۔

باب • ١٦- عورت كالبيخ شوہر كے گھر كے محافظ ہونے كابيان ١٨٥ عبدان، عبدالله، موكل بن عقبه، نافع بن عمر عبد روايت كرتے ہيں كه آنخضرت عليه في فرماياتم سب بگہبان ہواور تم سب اپنی رعیت كے متعلق بوچھا جائے گا اور امير نگہبان ہے اور مر د اپنی گھروالوں كا نگہبان ہے، عورت اپنے شوہر كے گھراور اس كے بچوں كی نگہبان ہو اور سب سے بچوں كی نگہبان ہو اور سب سے رعیت كاسوال ہوگا۔

باب ۱۲۱۔ الله تعالی کا فرمان که مرد عور توں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، الی قولہ بیشک اللہ تعالی برابلندہے۔

۱۸۷ حالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیجہ اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک علیحہ ہ رہنے کی قشم کھائی تھی، اور ایک کو تحری میں بیٹھ گئے، انتیبویں دن رات (بیویوں کے پاس) تشریف لے گئے، کسی نے کہایار سول اللہ آپ نے توایک ماہ تک قشم کھائی تھی، آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہو تاہے۔

باب ۱۲۲ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پنی بیوبوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں، معاویہ بن حیدہ سے یہ مر نوعاً مروی ہے، اگر چہ اس میں یہ زائد ہے کہ اس سے عیحدگی کرکے گھرسے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے۔

١٨٧ ـ ابوعاصم، ابن جرج، محمد بن مقاتل، عبدالله، ابن جرج، ليخي

و حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ صَيْفِي أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ الْحَارِثِ أَحْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ الْمَ سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ النَّيِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةً وَعِشْرُون يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِنَّ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ يَا وَعِشْرُون يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِنَّ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ يَا نَيْ اللّهِ حَدْ تَ أَنْ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا قَالَ اللّهَ عَلَيْهِنَ شَهْرًا قَالَ اللّهَ عَلَيْهِنَ شَهْرًا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِنَ شَهْرًا قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ  اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ أَبِي الضَّحَى فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْسِ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَحَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ أَهْلُهَا فَحَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُو مَلْآنُ أَلْكَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي مِنَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي يَجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ آلَيْتُ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَحِبْهُ وَعِشْرِينَ ثُمَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحِبْهُ وَعِشْرِينَ ثُمَّ مَنَامِهُ \* وَمُنْ عَلَى نِسَائِهِ \* وَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِهِ \*

١٢٣ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ وَقَوْلِ اللَّهِ ( وَاضْرِبُوهُنَّ ) أَيْ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ \*

١٨٩ - حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

بن عبداللہ بن صفی، عکرمہ بن عبدالر حمٰن بن حارث،ام سلمہ ؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ جانے کی قتم کھائی تھی، جب انتیس دن ہو چکے تو صبح کے وقت آپ ان کے ہاں چلے گئے تو کسی نے کہایار سول اللہ آپ نے تواپی بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ آنے کی قتم کھائی تھی تو آپ نے جواب دیا کہ مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔

۱۸۸ علی بن عبداللہ، مروان بن معاویہ، ابو یعفور، ابی صحیٰ ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور پورے گھروالے ایک دن صح صح گریہ وزاری کر رہے تھے، میں معجد میں گیا توکیادی تھا ہوں کہ معجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے، اتنے میں عمر "بن خطاب آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پڑھنے لگے، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غرفہ میں تھے، حضرت عمر سے کوئی نہ بولا، انہوں نے سلام کیا، مگر کسی نے جواب نہ دیا، پھر (دربان نے) جواب نہ دیا، پھر سلام کیا اور کسی نے آوازدی، تو بی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے اور پوچھا کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میں نے ایک ماہ تک ان سے جدار ہے کی قسم کھائی ہے۔ آپ انتیس دن تک رکے دے ہے۔ آپ انتیس دن تک رہے ہے کہ ایک بویوں کے پاس قشر بھے لئے آگے۔

باب ۱۲۳۔ عور توں کو مارنے پٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسامار و کہ انہیں تکلیف نہ پہنچے۔

۱۸۹۔ محمد بن یوسف، سفیان ، ہشام، عروه، عبدالله بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی میں اللہ نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارے کیونکہ یہ بات مناسب نہیں کہ اول تواسے مارے

پھراخیرون اس سے جماع کرے۔

باب ۱۲۴- گناه میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان۔

190۔ خلاد بن یجی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ ، حضرت عائش سے روایت کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بٹی کی فادی کی، اس کے سر کے بال سارے اثر گئے تھے، اس نے آگر رسول اللہ عظیم سے بیان کیا میر اداماد کہتا ہے کہ اپنی بٹی کے بالوں میں اور بال جوڑ دے۔ آپ نے فرمایا نہیں، بال جوڑ نے والیوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

باب ۱۲۵۔ عورت کا شوہر سے خوف اور روگر دانی کرنے کا بیان۔

اوا۔ ابن سلام، معاویہ، بشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ
اس آیت میں (وَإِنِ الْمُرَأَةُ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ
إِعْرَاضًا) عورت سے وہ عورت مراد ہے جو کی مرد کے پاس ہواور
وہ مرد اسے اپنے پاس نہ رکھنا چاہے بلکہ اسے طلاق سے کر کسی
دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، تو یہ عورت اپنے
شوہر سے کہے کہ تو تھہر جااور مجھے طلاق نہ دے، خواہ تو غیر سے نکاح
کر لے تجھے اجازت ہے، تم مجھے نفقہ نہ دیجہ اور نہ میری باری شار
کر یہو یہی اللہ تعالی کا قول ہے فلا جُناح عَلَيْهِمَا الْحُ

باب١٢٦ عزل كرف كابيان

19۲۔ مسدد، کی بن سعید، ابن جرت کی، عطاء جابڑے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظافہ کے زمانہ میں ہم لوگ عزل کرتے تھے (لعنی صحبت کرنے میں منی باہر نکالتے تھے)۔

۱۹۳ علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابڑ سے روایت کرتے میں کہ ہم لوگ عزل کرتے تھے حالا نکہ اس وقت قر آن شریف يَحْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ \* يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ \*

١٢٤ بَابُ لَا تُطِيعُ الْمَرْأَةُ زَوْ حَهَا فِي مَعْصِيَةٍ \*

19. حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعِ عَنِ الْحَسَنِ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارُ زَوَّجَتِ ابْنَتَهَا فَتَمَعَّطَ شَعَرُ رَأْسِهَا فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ \* فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ \* فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ مِنْ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا ) \*

19۱ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا ( وَإِن امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا اللَّهِم عَنْهَا ( وَإِن امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا ) قَالَتْ هِي الْمَرْأَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَكُثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا وَيَتَزَوَّجُ غَيْرَهَا تَقُولُ لَهُ أَمْسِكْنِي وَلَا مِنَ تَطُلَقْنِي ثُمَّ تَزَوَّجْ غَيْرِي فَأَنْتَ فِي حِلِّ مِنَ لَلَّقَاقِي النَّفَقَةِ عَلَيَّ وَالْقِسْمَةِ لِي فَلَاكَ قُولُهُ تَعَالَى النَّفَقَةِ عَلَيَّ وَالْقِسْمَةِ لِي فَلَاكَ قُولُهُ تَعَالَى مَنْ اللَّهُ الْمُنافِحَا بَيْنَهُمَا أَنْ يَصَالَحَا بَيْنَهُمَا وَالصَّلُحُ خَيْرٌ ) \*

١٢٦ بَابِ الْعَزْلُ \*

۱۹۲ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ عَنْ عَطَاءِ عَنْ جَابِرِ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\* ۱۹۳ - حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ و أَخْبَرَنِي عَطَاةً سَمِعَ حَابِرًا رَضِي

اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ وَعَنْ عَمْرو عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ\*

٩٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْرُهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوْرَدُمْ لَتَفْعَلُونَ قَالَهَا تُلَاثًا مَا مِنْ نَسَمَةٍ أَوْلَائًا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِي كَائِنةً \* كَائِنةً إِلَى يَوْمِ الْقُرْعَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ إِذَا أَرَادَ الْمُرْعَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ إِذَا أَرَادَ

١٩٥ - حَدَّثَنَا أَبُو نَعَيْم حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ كَانَ إِذَا حَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةً وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ عَلَيْشَةَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَةً أَلًا تَوْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ تَنْظُرينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ تَنْظُرينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ

نازل ہو رہا تھا۔ عروہ، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علیہ کے خات کے جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علیہ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، در آنحالیکہ قر آن شریف نازل ہورہا تھا۔

۱۹۴ عبدالله بن محد بن اساء، جویریه، مالک بن انس، زهری ابن محیرین، الب بن انس، زهری ابن محیرین، البوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ مال غنیمت میں ہم کو قیدی لونڈیاں ملتی تھیں اور ہم ان سے عزل (۱) کرتے تھے ہم نے رسول الله صلی الله علیه وسلم سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ جوروح دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی، ہماری تدبیر سے قیامت تک رہجھے نہیں) ہوگا۔

باب ۱۲۷ سفر کرتے وقت عور توں کے در میان قرعہ اندازی کرنے کا بیان۔

190 - ابو نعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکه، قاسم، حضرت عائشة سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیج جب کہیں باہر تشریف لے جاتے تو اپنے ساتھ لے جانے کے لئے اپنی بیویوں میں قرعہ ذالتے، ایک سفر میں حضرت عائشة اور حضرت حفصة کا نام نکل آیا، آنخضرت علیج کی عادت تھی کہ جب رات کو چلتے تو عائشة سے باتیں کرتے ہوئے چلتے، حفصة نے عائشة سے کہا آج کی رات تم میرے اونٹ پر بیٹھوں، تمہارے اونٹ کو میں دیکھوں اور میرے اونٹ کو تی وکھوں، حضرت عائشة نے کہا اچھا، پھر دیکھوں اور میرے اونٹ کو تیں

ا عزل کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور روایات کو دیکھا جائے تو معلوم یہ ہو تا ہے کہ عزل کو آپ نے پند نہیں فرمایالیکن صراحة منع بھی نہیں فرمایالی لئے شرعی حکم ہے ہے کہ ضرورت کے موقع پر تو عزل بلا کر اہت جائز ہے اور بلاضرورت کر اہت کے ساتھ گنجائش ہے۔ لیکن اس کے سے ایساطریقہ اختیار کرنا کہ جس سے مستقل صلاحیت ہی ختم ہو جائے وہ جائز نہیں ہے البت عارضی طور پر حمل سے روکنے والے اسباب اختیار کرنا ضرورت کے موقع پر جائز ہے۔ ضرورت جیسے عورت کی صحت اس کی متحمل نہ ہویا ہونے کا اندیشہ ہو۔ یاد رہے کہ معاشی حکی اور فقر و فاقہ کے بہت چھوٹے ہوں اور مناسب و نقد نہ ہونے کی بنا پر ان کی تربیت متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ یاد رہے کہ معاشی حکی اور فقر و فاقہ کے اندیشہ سے عزل کرنایانع حمل اسبب اختیار کرنا جائز نہیں اور اسی طرح عزل کے فی نفسہ جواز سے یہ سمجھنا کہ عوامی طور پر منصوبہ بندی کی تحریک چلنا، اس پر لاکھوں کروڑوں کا بجٹ خرج کرنا ہے بھی جائز ہے، یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے بلکہ اس اجتماعی تحریک کی جتنی بھی نہ مت کی حالے دہ کم سے بلکھ اس اجتماعی تحریک کی جتنی بھی نہ مت کی حالے دہ کم سے بلکہ اس اجتماعی تحریک کی جتنی بھی نہ مت کی حالے دہ کم سے بلکہ اس اجتماعی تحریک کی جتنی بھی نہ مت کی حالے دہ کم سے بلکہ اس اجتماعی تحریک کی جتنی بھی ہوئے۔ حالے دہ کم سے بالحضوص جبکہ ان کے بیش نظر معاشی تنگی ہوتی ہے۔

بَلَى فَرَكِبَتْ فَحَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِا اللَّهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثَنَّهُ سَارَ حَتَّى نَزَلُوا وَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ رِجْلَيْهَا بَيْنَ الْإِذْ خِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَى عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَلَا أَسْتَطِيعُ اللَّهُ عَلَى عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا \*

١٢٨ بَابِ الْمَرْأَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا مِنْ زَوْجِهَا لِضَرَّتِهَا وَكَيْفَ يَقْسِمُ ذَلِكَ \*

197 - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهُمْرٌ عَنْ عَائِشَةً أَنَّ لَيهِ عَنْ عَائِشَةً أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمُّعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِهَا وَيَوْم سَوْدَةً \*

۱۲۹ بَابِ الْعَدْلِ بَيْنَ النَّسَاءِ ( وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ ) إِلَى قَوْلِهِ ( وَاسِعًا حَكِيمًا ) \*

۱۳۰ بَابِ ذَا تَزَوَّ جَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيْبِ\*
۱۳۰ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه وَلَوْ شِفْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِفْتُ أَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ قَالَ السَّنَّةُ إِذَا تُزَوَّجَ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ النَّيْبَ أَقَامَ عِنْدَهَا شَلَامًا ثَلَاثًا \*

١٣١ َ بَابِ إِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْثَيِّبَ عَلَى الْثَيِّبَ عَلَى الْثَيِّبَ عَلَى

آ تخضرت عَنِيْ عَالَثَةً كَ اونت كَى طرف آئِ حالا نكه الى پر هفصةً بيشى تحسن آئِ حالا نكه الى پر هفصةً بيشى تحسن آپ نے هفصة کو سلام كيا، پھر روانه ہو گئے اور جب منزل پر اترے تو عائشة نے آپ كونه پايا، عائشة نے اپنے دونوں پاؤں اذ تر (گھانس) ہيں ڈال ديئے اور كہنے لكيں كه اے اللہ تو جھ پر كوئى سانپ يا بچھو مسلط كر دے تاكہ وہ جھ كو كاك لے اور آنخضرت مانپ يا بچھو مسلط كر دے تاكہ وہ جھ كو كاك لے اور آنخضرت عن اللہ تاكہ وہ جھ كو كائے دور آخ

باب ۱۲۸۔ عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبر دار ہو جانے کابیان۔

۱۹۷۔ مالک بن اساعیل، زہیر، ہشام، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ عاکثہ فرماتی ہیں کہ سودہؓ بنت زمعہ نے اپنی باری مجھے دے دی تھی، آنخضرت ﷺ مضرت عاکثہؓ کے یہاں دودن رہتے تھے، ایک توان کی باری کے دن اور دوسر ہے سودہؓ کی باری کے دن۔

باب ۱۲۹۔ بیویوں کے در میان عدل وانصاف کی فرضیت کا بیان(۱)، عور تول کے در میان برابری کرو، جو تہاری طاقت سے باہر نہیں۔

باب • ۱۱س کنواری گرکی سے شادی کرنے کابیان۔ ۱۹۷۔ مسدد، بشر، خالد، ابی قلاب، انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر میں کہنا چاہوں کہ بیہ حدیث مرفوع ہے تو کہہ سکتا ہوں کہ بیہ سنت ہے کہ جب باکرہ سے شادی کرے تواس کے پاس سات روز رہے۔ اور جب بیوہ سے نکاح کرے تواس کے پاس تین روز رہے۔

باب اسالہ کنواری ہوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کابان۔

لے کمی مخص کے نکاح میں اگرایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو شرعان میں برابری ضروری ہے اور اس بارے میں حنفیہ ؓ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ قدیمہ اور جدیدہ میں برابری ضروری ہے۔ ثیبہ اور باکرہ کی صورت میں دوسرے بعض کمہ قدیمہ اور جدیدہ میں برابری ضروری ہے۔ ثیبہ اور باکرہ کی صورت میں دوسرے بعض کمہ کی رائے مختلف بھی ہے۔ اس مسئلہ میں حنفیہ کا استدلال بعض روایات سے ہان مستدل روایات کے لئے ملاحظہ ہو (اعلاء السنن ص ان ان ال

١٩٨ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْسَامة عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُوبُ وَحَالِدٌ عَنْ أَسَامة عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُوبُ وَحَالِدٌ عَنْ أَبَسٍ قَالَ مِنَ السَّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيْبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيْبِ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا تَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَلُوْ شِفْتُ نَقَلْتُ إِنَّ أَنسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُوبِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَعَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُ

١٣٢ بَابِ مَنْ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُل وَاحِدٍ \*

١٩٩ - حَدَّنَا عَبْدُالْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ لَيْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّهُ اللَّهُ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ بِسْعُ نِسْوَةٍ \*

١٣٣ بَاب دُخُولِ الرَّجُلِ عَلَى نِسَائِهِ فِي الْيَوْم \*

٢٠٠ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسْهِرِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الْعَصْرِ دَحَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدُنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَحَلَ عَلَى حَفْصَةً فَيَدُنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَحَلَ عَلَى حَفْصَةً فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ \*

۱۹۸ ۔ یوسف بن راشد، ابو اسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابو قلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عَلَیْ کی بیہ سنت رہی کہ کوئی محض جب بیوہ عورت پر کنواری سے نکاح کرتا تواس کنواری کے پاس سات دن رہتا، پھر باری باری سے رہنے لگتا، اور جب کی کنواری عورت پر بیوہ عورت سے نکاح کر تا تواس کے پاس مین دن رہتا، پھر باری باری رہنے لگتا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ ہیں بیہ کہ سکتا، دں کہ اس حدیث کو حضرت انس شے آئخضرت علیہ کہتے ہیں کہ میں بیہ بہنچایا ہے۔ عبدالرزاق، سفیان، ابوب، خالد سے روایت کرتے ہیں کہ میں کہہ سکتا، وں کہ یہ حدیث مر فوع ہے۔

باب ۱۳۲-اپنی تمام ہویوں ہے ایک ہی عسل میں مباشرت کرنے کابیان۔

199۔ عبدالاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ ایک شب میں اپنی تمام از واج مطہر ات سے مل لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ کی نوبیویاں تھیں۔

باب ۱۳۳ ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان۔

۲۰۰ فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ نماز عصر اداکرنے کے بعد آنخضرت علیہ اپنی نو بیویوں کے پاس چھددیر تظہر بیویوں کے پاس چھددیر تظہر جاتے تھے ادر کسی کے پاس چھددیر تظہر جاتے تھے،ایک دن حضرت حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں معمول سے زیادہ تھہر۔۔

باب ۱۳۴-اینزمانه علالت میس کسی ایک ہی بیوی کے پاس رہنے کابیان۔

ن عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دادانے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ فرماتی تھیں کہ

أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهِم عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عليهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنِ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنِ مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنِ مَاتَ فِيهِ أَيْنَ فَي بَيْتِ أَيْنَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةً فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةً عَائِشَةً حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةً فَمَاتَ فِي الْيُومِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فَمَاتَ فِي الْيُومِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فَمَاتَ فِي الْيُومِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللَّهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي \*

١٣٥ بَاب حُبِّ الرَّجُلِ بَعْضَ نِسَاتِهِ أَفْضَلَ مِنْ بَعْضَ \*

٢٠٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سَمِعَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْبَى عَنْ عَبَيْدِ بْنِ حُنَيْنِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمُ دُحَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمُ دُحَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ يَا بُنَيَّةٍ لَا يَعُرَّنَكِ هَذِهِ الَّتِي عَلَى حَفْصَةً فَقَالَ يَا بُنَيَّةٍ لَا يَعُرَّنَكِ هَذِهِ الَّتِي عَلَى حَفْصَةً وَقَالَ يَا بُنَيَّةٍ لَا يَعُرَّنَكِ هَذِهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصَتْ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* رَسُولُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ \* إِنْ افْتِحَالِ الضَّرَقَ \*

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةً عَنْ أَسْمَاءَ عَنْ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةً عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي فَاطِمَةً عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً فَهَلُ عَلَيَّ فَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جَنَاحٌ إِنْ تَشْيَعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي جُنَاحٌ إِنْ تَشْيَعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آ مخضرت علی مرض و فات میں اپنی یو یوں سے بو چھتے تھے کہ کل میں کہاں قیام کروں گااس سے آپ کی مرادیہ تھی کہ حضرت عائشہ کا دن کب ہوگا، اس پر آپ کی تمام یو یوں نے اجازت دے دی کہ آپ جہاں چاہیں رہیں، آپ نے میرے پاس قیام کیا، اور میرے ہی پاس آپ کا وصال ہوا، جس وقت روح قبض ہوئی آپ کا سر مبادک میرے سینہ اور گلے کے در میان تھا اور آپ کا لعاب د ہمن میرے لراب سے ملا ہوا تھا، چو تکہ میں نے مسواک چباکر آپ کو دی تھی جس کو آپ بستعال فرمارہے تھے۔

#### باب۵ ۱۳۰ مر د کاکسی ایک بیوی کوزیاده چاہنے کابیان۔

۲۰۲۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، یجیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے حفصہؓ کے پاس آکر میہ کہا کہ اے بچی! تجھے میہ عورت تکبر میں نہ ڈالے جواپ خسن پر نازال اور محبوبہ رسول اللہ ہے، یعنی عائشؓ (کامقابلہ نہ کر)، حضرت عمرٌ فرماتے ہیں کہ میں نے میہ واقعہ رسول اللہ علی ہے۔ بیان کیا، تو آپ مسکرانے گئے۔

باب ۱۳۲۱۔ سوکن کادل جلانے کی ترکیبیں کرنے ادر گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دینا کہ وہ مل گئیں اس کا حکم وبیان۔

۲۰۱۳ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اساءً سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے بی علی ہے دریافت کی کہ یارسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر میں اس کے (جلانے کو) اپنا شوہرکی طرف سے جس قدر وہ مجھے دیتا ہے اس سے زیادہ بڑھا کر بتلاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا۔ آنخضرت علی ہے فرمایا کہ نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا (بطور دھوکہ) ایسا ہے جیسے کوئی کر کے دو کیڑے بہتے ہوئے ہو۔

٣٠٠ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه مِنْ أَحْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَدٌ أَحَدٌ أَحَبٌ إلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ \*

٥٠٠- حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَرَى عَبْدَهُ أَمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَوْ مَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَوْ مَحْمَدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِكْتُم فَلِيلًا وَلَبَكَيْتُم كَثِيرًا \*

7.٦- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُرُوةَ بْنَ الزَّبْيْرِ حَدَّنَهُ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبًا سَلَمَةَ صَدَّنَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ حَدَّنَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٧٠٧- حَدَّنَنا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَنا شَيْبَانُ عَنْ يَحْثَى شَيْبَانُ عَنْ يَحْثَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ

باب 2 سار غیرت کرنے کا بیان ، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤل تو اسے تلوار سے مار ڈالول گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

۲۰۵۔ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اے امت محدیہ جس وقت تم میں سے کوئی مر دیا عورت زناکر تا ہواس وقت اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر غیرت کسی کو نہیں آتی، اے امت محدیہ! جو کچھ میں جانتا ہوں تم بھی جان لو توہنسو تھوڑار وؤزیادہ۔

۲۰۱ موسیٰ بن اسلمیل، ہمام، یجیٰ، ابو سلمہ ہے روایت کرتے ہیں کہ جمھے سے عروہ بن زبیر ہے نہاں کیاوہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں ہیں کہ انہوں نے آنخضرت علیہ سے ساکہ کوئی شخص اللہ سے بڑھ کر غیر ت والا نہیں ہے، یجیٰ کہتے ہیں کہ ابو سلمہ نے جمھے سے بیان کیا کہ میں نے ابو ہر مری گویہ فرماتے ہوئے ساکہ اس حدیث کومیں نے آنخضرت علیہ سے ساہے۔

2 ° 1 - ابو نعیم، شیبان، یخیٰ، ابو سلمه، حضرت ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور اللہ کی غیرت برت بیے کہ کوئی مومن حرام فعل کرے (اللہ کو دہ برامعلوم ہوتا ہے)۔

يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ \*

٢٠٨- حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَحْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْهَمَا قَالَتْ تُزَوَّجَنِي الُّزُّبَيْرُ وَمُّا لَهُ فَي الْأَرْصِ مِنْ مَالِ وَلَا مَمْلُوكِ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ نَاضِحٍ وَغَيْرَ فَرَّسِهِ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرُّسَهُ وِأَسْتِقِيُّ الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَحْبِرُ وَكَانَ يَحْبِرُ جَارَاتٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسُوةَ صِدْقَ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزَّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلْثَيْ فَرْسَخ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَار فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسِيَرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدِ اسْتَحْيَيْتُ فَمَضَى فَحِنْتُ الزُّبَيْرَ فَقُلْتُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ۚ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو ۚ بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِّكَ بِحَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمًا أَعْتَقَنِي " ٢٠٩ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَس قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَغُض نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بَصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ

۲۰۸ محود،ابواسامه، ہشام،اساء بنت ابو بکڑے روایت کرتی ہیں کہ مجھ سے زبیرؓ نے جب شاد کی کی تونہ ان کے پاس مال تھانہ زمین اور نہ لونڈی غلام تھے بجزیانی تھینچنے والے اونٹ اور گھوڑے کے بچھ نہ تھا، زبیرٌ کے گھوڑے کو میں چراتی تھی، پانی پلاتی تھی، انکاڑول سیق تقى اور آنا بيتى تقى البته رونى پكانا مجھے نہيں آتا تھا ميري رونى انصاري پروسنين پاديا كرتي تھيں وہ بري نيك بخت عورتين تھيں، زبیر کی اس زمین ہے جو آنخضرت علی نے انہیں دی تھی، میں ا پنے سر پر چھوہاروں کی محفلیاں اٹھا کر لاتی، وہ مقام دو میل دور تھا ایک دن میں اپنے سر پر گھلیاں رکھے آر ہی تھی کہ مجھے آنخضرت عَلِينَا عَلَى آپ نے ہمراہ چند صحابہ بھی تھے، آپ نے مجھے پکارا پھر مجھے اپنے بیچھے بٹھانے کے لئے اونٹ کواُخ اُخ کہا، لیکن مجھے مر دوں کے ساتھ چلنے سے شرم آئی زبیرائی غیرت بھی مجھے یاد آئی کہ وہ بڑے غیرت دار ہیں، آنخضرت میلائے نے تارز لیا کہ اساءً کوشرم آتی ے چنانچہ آپ چل پڑے، زبیر سے میں نے آکر کہاکہ مجھے راستہ میں آنخفرت عظی ملے تھے، میرے سر پر گھلیوں کا گھا تھااور آپ کے ہمراہ صحابی تھے آپ نے مجھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو تھہرایا، تو مجھے اس سے شرم آئی اور تمہاری غیرت کو بھی میں جانتی ہوں، زبیر ً نے کہااللہ کی قتم اجھے تیرے سر پر محفلیاں لاتے ہوئے آپ کادیکھنا آپ کے ساتھ سوار ہو جانے سے زیادہ برامعلوم ہوا۔ اس کے بعد حضرت ابو بکر نے ایک خادم بھیج دیا تاکہ وہ گھوڑے کی مگہبانی میں میراکام دے گویا نہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔

۲۰۹ علی، ابن علیہ ، حمید طویل، انس (بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ اپنی کسی بیوی کے پاس تھے کہ آپ کی کسی دوسری بیوی نے ایک رکائی میں کرمانا بھیجا، جس بیوی کے گھر میں آنخضرت علیہ تشریف فرماتھ اس نے غلام کے ہاتھ پرہاتھ مارا جس سے رکائی گر کر ٹوٹ گئی، نبی علیہ نے اس کے فلاے جمع کے،

الْحَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَحْمُنُعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْحَادِمَ حَتَّى أَتِي بصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ الْخَادِمَ حَتَّى أَتِي بصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ الْخَادِمَ حَتَّى أَتِي بصَحْفَةً الصَّحِيحَةَ إِلَى الَّتِي هُو كَسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي كَسَرَتْ عَسَرَتْ عَسَرَتْ \*

٢١٠- ۚ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْن الْمُنْكَدِر عَنْ حَابِر بْن عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا عَنِ النَّسَىِّ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أُوْ أَتَيْتُ الْجَنَّةَ فَأَبْصَرْتُ قُصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَلَمْ يَمْنَعْنِي َ إِلَّا عِلْمِي بِغَيْرَتِكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْعَلَيْكَ أَغَارُ \* ١ أ ٢١- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَنَّيبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُول اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صِلِّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرِأَةٌ تَنُوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَٰذَا قَالُوا هَذَا لِغُمَرَ فَذَكَرْتُ غُيْرَتَكَ فْوَلَيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ تُمَّ قَالَ أُوعَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ \*

ئمَّ قَالُ أَوْعَلَيْكَ يَا رَسُولُ اللهِ أَغَارَ \*

۱۳۸ بَابِ غَيْرَةِ النِّسَاءِ وَوَجْدِهِنَّ \*

۱۳۸ بَابِ غَيْرَةِ النِّسَاءِ وَوَجْدِهِنَّ \*

۲۱۲ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا 
۱۳۸ عبير بر أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ 
روايت كرتِّ رَضِى اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ 
خُوشُ بُوتَى بُو

پھر اس میں جو پچھ کھانا تھا اسے سمیٹتے جاتے اور یہ کہتے جاتے کہ تمہاری مال (ہاجرہ) نے بھی ایسی ہی غیرت کی تھی، پھر آپ نے خادم کو تھبر الیا اور اس بیوی سے جس کے گھر میں آپ تھے دوسر ی رکانی منگوا کر اس کو دی جس کی رکانی ٹوٹی تھی اور وہ ٹوٹی ہوئی رکانی ان کے گھر میں رکھ دی جنہوں نے توڑی تھی۔

11- محد بن ابی بکر مقدی، معتمر، عبیدالله، محد بن منکدر، جابر بن عبدالله محد بن منکدر، جابر بن عبدالله محد عبدالله فی دوایت کرتے بیں که آنخضرت علیہ فی فرمایا کہ جب میں جنت میں گیا تو وہاں ایک محل دیکھا، میں نے پوچھایہ (محل) کس کا ہے، فرشتوں نے جواب دیا کہ عمر میں خطاب کا ہے، میں نے اندر جانے کا ادادہ کیا مگر مجھے تہاری غیرت معلوم تھی، اس لئے رک کیا، حضرت عمر نے یہ من کر کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

۱۱۱۔ عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابن میں جضرت ابوہری ا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ عظیمہ کے پاس بیٹھے تھے کہ
آپ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک محل کے گوشہ میں
ایک حسین عورت بیٹھی ہے اور میں ہوں، میں نے دریافت کیا یہ
(محل) کس کا ہے، جواب دیا گیا کہ حضرت عمر محل میں رونے گے اور
یاد کر کے میں الٹاچلا آیا، یہ سن کر حضرت عمر محلس میں رونے گے اور
کہایار سول اللہ (عظیمہ ) ہملا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

باب ۱۳۸۔ عور توں کی غیرت اور خفگی کا بیان۔ ۲۱۲۔ عبید بن اسلمبیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو، یاناراض تومیں بہچان لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَلَيْ نَقُولِينَ لَا وَرَبِّ كُنْتِ عَلَيْ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا وَرَبِّ إِنَّا اسْمَكَ \* رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ \*

٢١٣ - حَدَّنَيِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاء حَدَّنَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا لَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ لَهَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ \*

١٣٩ بَابِ ذُبِّ الرَّجُلِ عَنِ ابْنَتِهِ فِي الْغَيْرَةِ وَالْإِنْصَافِ \*

أَبِي مُلَيْكُةً عَنِ الْمِسْورِ بْنِ مَحْرَمَةً قَالَ الْمَيْكُةَ عَنِ ابْنِ مَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِسْورِ بْنِ مَحْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بْنِ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ بَنِي هِشَامٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأَذُنُوا فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِي الْمُغِيرَةِ اسْتَأَذُنُوا فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِي الْمُغِيرَةِ اسْتَأَذُنُوا فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِي اللّهِ أَنْ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلّقَ ابْنَتِي إِلّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنْمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يُربَينِي مَا آذَاهَا هَكَذَا قَالَ \*

میں نے بوچھاوہ کیے، تو آپ نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قتم کھاتے وقت لا ورب محمد کہتی ہو اور جب خفا ہوتی ہو تو لا ور ب ابراہیم کہتی ہو، حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے کہادر ست ہے لیکن خداکی قتم! بارسول اللہ میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں (آپ کی محبت نہیں چھوڑتی)۔

۲۱۳-احمد بن الی رجاء، نضر ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی کسی بیوی سے اتنی غیرت میں نے ضدیجہ ہے کی، بیوی سے اتنی غیرت میں نے ضدیجہ ہے کی، کیونکہ رسول اللہ علی ان کاذکر اور تعریف زیادہ کرتے رہتے تھے اور سرور عالم علی کو بذریعہ وحی بتادیا گیا تھا کہ حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک موتی کا محل طنے کی بشارت دے دو۔

باب ۱۳۹ مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان۔

۳۱۷- قتید، الیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ عظیہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بنی ہش م بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت ما تگی ہے کہ ہم اپنی بیٹی کی علی بن ابی طالب سے شادی کر دیں، میں اجازت نہیں دیتا پھر کہا میں اجازت نہیں دیتا بھر کہا میں اجازت نہیں دیتا میں دیتا بھر کہا میں اجازت نہیں دیتا (ا)، ہاں اگر علی میری بیٹی کو طلاق دے دے اور ان کی بیٹی سے بیاہ کرلے تواسے اختیار ہے کیونکہ فاطمہ میرے کیجہ کا مکر اہے جو برائی اسے بینچی ہے وہ مجھے پہنچی ہے، جو ایز اہوتی ہے۔

ا ایک یوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت ہے نکاح کرنافی نفیہ مباح ہے لیکن حضرت فاطمہ کی خصوصیت بھی کہ ان کی موجودگ میں حضرت علی کے لئے کسی اور عورت ہے نکاح کرنا جائز نہیں تھااس لئے کہ یہ کام حضرت فاطمہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف کا باعث تھااور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڈ اءوالاکام حرام ہے۔ (لا مع الدراری ص۲۸۳ج ۳)

١٤٠ بَاب يَقِلُ الرِّحَالُ وَيَكْثُرُ النِّسَاءُ
 وَقَالَ أَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَى الرَّجُلَ الْوَاحِدَ يَتْبَعُهُ
 أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّحَالِ وَكَثْرَةِ النِّحَالِ
 وَكَثْرَةِ النِّسَاء \*

٥ ٢ ٦ - حَدَّنَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ لَأُحَدِّنَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ لَأُحَدِّنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدَّ عَيْرِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُونَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُونَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُونَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَكُثُرَ الزِّنَا وَيَكُثُرَ النَّاءَ وَيَكُثُر الزِّنَا وَيَكُثُرَ النَّسَاءُ حَتَّى الْعِلْمُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيْمُ الْوَاحِدُ \*

١٤١ بَابِ لَا يَخْلُونَ ۚ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو مَحْرَمٍ وَالدُّخُولُ عَلَى الْمُغِيبَةِ \*

٢١٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَنْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النَّسَاء فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَاتُ \* اللَّهِ أَفَرَاتُ أَلْتَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ \*

باب ۱۲۰۰ آخرزمانہ میں مردوں کی قلت اور عور تول کی کثرت کا بیان۔ ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ آنخضرت ﷺ سے مروی ہے کہ آخرزمانہ میں ایک مرد کے پیچھے چالیس چالیس عورتیں گی ہوں گی ہوں گی کہ اس کی پناہ ڈھونڈیں گی کیونکہ عورتیں زیادہ ہوں گی اور مرد کم ہوں گے۔

۲۱۵۔ حفص بن عمر حوضی، ہشام، قادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو کہ میں نم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو کہ میں نے رسول اللہ علی ہے حدیث بیان نہ کرے گامیں نے رسول اللہ علی ہے سن فرماتے تھے کہ قیامت کی علامتیں ہے ہیں کہ علم اٹھ جائے گااور جہالت زیادہ ہوگی اور شراب پینے کی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں کے عور تیں اتن زیادہ ہولگ

باب ۱۴۴۔ عورت کے پاس تنہائی میں سوائے محرم کے اور کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاو ند موجو د نہ ہواس کے گھر جانے کا بیان۔

۱۲۱- قتیبہ بن سعید،لیث، یزید بن ابی حبیب،ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا عور تول کے گھر (تنہائی میں) جانے سے پر ہیز کرو، ایک مر د انصاری نے کہا آپ دیور کے متعلق فرمایئے کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا دیور تو موت ہے (لینی) اس نے زیادہ بچنا جا ہے۔

ن: اس مدیث میں ''حمو'' سے مراد خاوند کی طرف سے عورت کے تمام دورشتہ دار ہیں جواس کے لئے محرم نہیں ہیں جیسے دیور، خاوند کا بھتیا، چپا، چپاکا بیٹاوغیر ہ۔ چو نکہ دیور وغیر ہا ہے رشتہ داروں کے ساتھ عموماً پر دہ کرنے میں تسابل اور غفلت برتی جاتی ہے اور خلوت، ب تکلفی ہوتی رہتی ہے اور زناد غیرہ تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بالخصوص اس سے چو کنار ہے کا تھم فرمایا اور موت اس لئے فرمایا کہ اس میں دین کے اعتبار سے موت ہے یا عورت کے لئے طلاق میں موت ہے یازنا کی سزاکو موت کی طرح قرار دیایا مطلب یہ ہے کہ ایسے بچواور ڈروجیسے موت سے ڈراجا تا ہے۔

٢١٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلْمَ فَيْ بَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخَلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةِ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رُسُّولَ اللَّهِ امْرَأَتِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رُسُّولَ اللَّهِ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاكْتَتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَنَّا مِنْ أَيْكَ \*

١٤٢ بَابِ مَا يَجُوزُ أَنْ يَخْلُو الرَّجُلُ بالْمَرْأَةِ عِنْدَ النَّاسِ \*

٢١٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارِ حَدَّثَنَا غُندُرٌ حَدَّثَنَا غُندُرٌ حَدَّثَنَا شُغبَةُ عَنْ هِشَامِ قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بْنَ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَا بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُنَّ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَى \*

الْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْمَرْأَةِ \* الْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْمَرْأَةِ \*

٢١٩ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّئَنا عَبْدَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثُ لِأَجِي أُمِّ الْبَيْتِ مُخَنَّثُ لِأَجِي أُمِّ سَلَمَةَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمُ الطَّافِفَ غَدًا أَدُلْكَ عَلَى بنت غِيْلَانَ فَإِنَّهَا اللَّه عَلَيْهِ وَتُدْبِرُ بِثَمَان فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَا يَدْخُلَنَ هَذَا عَلَيْكُنَ \*
 اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَ هَذَا عَلَيْكُنَ \*

١٤٤ بَابُ نَظِرِ الْمَرْأَةِ إِلَى الْحَبَشِ وَنَحْوِهِمْ مِنْ غَيْرِ رِيبَةٍ \*

٢٢٠ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ
 عَنْ عِيسَى عَنِ الْأُوزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

۲۱۷۔ علی بن عبداللہ، سفیان، عمر و بن دینار، ابو معبد ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد غیر عورت کے ساتھ تنہائی نہ کرے، ایک مرد کھڑا ہو کر بولا میری ہوی جج کرنے جارہی ہے اور میرانام فلاں فلاں لڑائی میں لکھا جاچکاہے، آپ نے فرمایا الٹا چلا جااور اپنی ہیوی کے ساتھ رجج کر۔

باب ۱۳۲ کیا بیہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجود گی میں کسی عورت سے علیحد گی میں گفتگو کرے۔

۲۱۸۔ محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس میں مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصار کی عورت رسول اللہ عظیمہ کے پاس آئی، آپ نے اس سے علیحدگی میں کہاتم لوگ مجھے دوسرے سب لوگول سے زیادہ محبوب ہو۔

باب ۱۳۳۳ء عور تول کا بھیں بدلنے والے مر دوں کاخواتین کے پاس آمدور فٹ کی ممانعت کابیان۔

119- عثان بن ابی شیبه، عبده، ہشام بن عروه، عروه، زینب بنت ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ میرے گھر میں ایک ہیجوہ تھا جب رسول اللہ عظائے میرے گھر میں موجود تھاس نے ام سلمہ کے بھائی عبداللہ بن ابی امید سے کہااگر کل اللہ طائف کو فتح کردے تو میں تھے دختر غیلان کو دکھاؤں گا وہ اتنی موثی ہے کہ جب سامنے آتی ہے تو اس کے بیٹ میں چار بٹیں پڑجاتی ہیں اور جب پیٹے موڑ کر جاتی ہے تو اس کے بیٹ میں چار بٹیں پڑجاتی ہیں اور جب پیٹے موڑ کر جاتی ہے تو آئے ساخت شرمایا اے بیویو! یہ آئے سلوٹیں دکھائی دیتی ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا اے بیویو! یہ مخت ( ہیجوے) تہارے پاس آئندہ نہ آنے پائیں۔

باب ۱۲۴ فتنہ و فساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کاناچ وغیر ہ دیکھنے کابیان۔

۰۲۲ اسحاق بن ابراہیم، خطلی، عیسیٰ، اوز اعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیقہ مجھے آپی حیادر میں

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجَدِ حَتَّى أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجَدِ حَتَّى أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجَدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ السِّنِّ الْحَريصةِ عَلَى اللَّهُو \*

١٤٥ بَاب خُرُوجِ النَّسَاءِ لِحَوَاثِجِهِنَّ\*

٢٢١ - حَدَّنَنَا فَرْوَةً بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةٌ بِنْتُ زَمْعَةَ لَيْلًا فَرَآهَا عُمَرُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ إِنَّكِ وَاللَّهِ يَا سَوْدَةً فَيْلًا مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ وَهُوَ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ وَهُو فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فَرُفِعَ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ قَدْ أَذِنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَرُفِعَ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ قَدْ أَذِنَ اللَّهُ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجُنَ لِحَوَائِحِكُنَّ \*

١٤٦ بَابِ اسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا فِي الْحَرُورَةِ الْحَرُورِةِ \* الْحَسْجَدِ وَغَيْرِهِ \* ٢٢٢ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الرُّهْرِيُّ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ عَنِ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَتِ الْمُرَأَةُ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَتِ الْمُرَأَةُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَتِ الْمُرَأَةُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَتِ الْمُرَأَةُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأَذَنَتِ الْمُرَأَةُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلِّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَيْمِ وَاللَّهُ عِلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَمُ عَلَيْهِ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ عَلَ

أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعُهَا \* ( ١٤٧ بَابِ مَا يَحِلُّ مِنَ الدُّحُولِ وَالنَّظَرِ إِلَى النِّسَاءِ فِي الرَّضَاعِ \* ( ٢٢٣ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرُنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبْعِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبْعِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عِنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ إِنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيه

مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه

چھپائے ہوئے تصاور میں حبشیوں کو دکھے رہی تھی جو کھیل رہے تھے، جب میں تھک جاتی تو آپ مجھے ہٹالیتے،اس بات ہے اب تم اندازہ کرلو کہ ایک کمن لڑکی کو کھیل کو ددیکھنے کا کتنا شوق ہو تا ہے اور کتنی دیر تک وہ دیکھتی رہے گی۔

باب ۵سا۔ عور توں کا پنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کابیان۔

ا ۲۲ ۔ فروہ بن ابی مغراء ، علی بن مسہر ، ہشام ، عروہ ، حضرت عائشہ فلے روایت کرتے ہیں کہ سودہ بن زمعہ رات کو کسی کام کے لئے باہر نکلی تھیں ، حضرت عرش نے دکھ کرا نہیں پہچان لیااور کہا بخدااے سودہ تم ہم سے حجب نہیں سکتیں ، حضرت سودہ نے آکر آنحضرت علی تم ہم سے حجب نہیں سکتیں ، حضرت میں شام کا کھانا تناول فرمار ہے تھے ، آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی کہ استے میں آنخضرت علی پووی ارنی شروع ہوئی (وہ کیفیت) جب آپ سے دور ہوئی تو آپ نے فرمایا اے عور تو! تہہیں اپنے ضروری کاموں کے لئے باہر نکلنے کی ارازت دے دی گئے۔

باب ۱۳۲\_مبروغیرہ جانے کے لئے ہوی کا پنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان۔

۲۲۲ علی بن عبدالله، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی بیوی معجد میں جانے کے لئے تم سے اجازت طلب کرے تو تم منع نہ کرو۔

باب ۱۳۷ رضاعی رشته داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے یاس جانے کابیان۔

بالا عبدالله بن يوسف، مالك، بشام بن عرده، عرده حفرت عائشة التحد رفع من عرده، عرده حفرت عائشة التحد و التحد من التحد مير التحد من التحد مير التحد من التحد التحد من التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التحد التح

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأَذَنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَيْنِي الْمَرَّأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمَّكِ فَلْيَاحِ عَلَيْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ عَمَّكِ فَلْيَاحِ عَلَيْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ عَمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَحْرُمُ مِنَ الْولَادَةِ \* يَعْمَلُهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَوْلَةُ الْمَوْلَةُ الْمَالَةُ الْمَوْلَةُ الْمَلَالَةُ الْمَلَامُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

مَنْ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَاثِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَاثِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي حَدَّثَنِي مَا لَلَهِ قَالَ قَالَ النّبِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ قَالَ قَالَ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ الْمَالَةُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْمَلُهُ إِلَيْهَا \*

١٤٩ بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَائِي \*

7٢٦ حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْحَبْرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلُيْمَانُ بَنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِعِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غَلَامًا يُقَالِ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ غُلَامًا يُقَالِ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ الْمِنَاةُ وَلَمْ مَنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُ اللَّهِ مَنْهَنَّ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُ

لائے تو میں نے آپ سے یہ بات پوچھی، فرمایا وہ تمہارے چھاہیں انہیں اندر بلالیا ہو تا۔ حضرت عائشہ مہتی ہیں میں نے کہایار سول اللہ مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا، آپ نے فرمایا وہ تو تمہارے چھاہیں انہیں تمہارے پاس آنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ حضرت عائشہ نے کہا یہ پردہ کی آیت کے نزول کے بعد کا واقعہ ہے، حضرت عائشہ کا قول ہے نسب سے جولوگ حرام ہیں وہی لوگ دودھ کے رشتہ میں بھی حرام ہیں۔

باب ۱۴۸۔ بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کابیان۔

۲۲۳ محد بن یوسف، سفیان، منصور، ابو وائل، عبدالله بن مسعودٌ است روایت کرتے ہیں کہ رسول الله ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت کی دوسرے عورت سے مل کراپنے خاوند سے اس کی اس طرح تعریف نہ کرے جیسے کہ اس عورت کو ظاہر أد کی رہاہے۔

۲۲۵۔ عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت غیر عورت سے مل کراپئے شوہرکی اس طرح تعریف نہ کرے جیسے کہ وہ تھلم کھلاد کچھ رہاہے۔

باب ۱۳۹۔ کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیوبوں سے ملوں گایہ کہنے کا بیان۔

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ أَرْجَى لِحَاجَتِهِ \*

٥ ١ بَابِ لَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا إِذَا أَطَالَ الْغَيْبَةَ
 مَحَافَةً أَن يُحَوِّنَهُم أُو يُلْتَمِسَ عَثَرَ اتِهِمْ

٢٢٧- حَدَّثَنَا أَدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنَ دِثَارِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُرُهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهُ اللَّه طُرُوقًا \*

٢٢٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا
 عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا \*

نے فرمایا کہ آگر سلیمان علیہ السلام ان شاء اللہ کہد لیتے توان کی قتم نہ او می اور حاجت بر آنے کی امید بھی زیادہ ہوتی۔

باب ۱۵۰۔ لمبے سفر سے رات کواپنے گھرنہ آنااور گھر والوں پر تہمت لگانے کاموقع ہاتھ آنے اور ان کی عیب جو ٹی کا بیان۔ ۲۲۷۔ آدم، شعبہ، محارب بن د خار، حضرت جابر بن عبداللہ اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظافہ رات کو گھر میں سفر سے واپس آنا براجانتے تھے۔

۲۲۸۔ محمد بن مقاتل، عبدالله، عاصم بن سلیمان، فعمی، حضرت جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا ہے کہ جب تم کو گھر چھوڑے ایک مدت گزرگی ہو تو اچانک رات کو گھر ہیں نہ آیا کرو۔

الحمد للدكه اكيسوال پاره ختم ہوا

# بالتيسوال ياره

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ١٥١ بَابِ طَلَبِ الْوَلَدِ \*

٢٢٩ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ إِنِي حَدِيثُ عَيْدٍ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ إِنِي حَدِيثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ إِنِي حَدِيثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ إِنِي حَدِيثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُعْجَلُكَ قُلْتُ إِنِي حَدِيثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْ فَيْبًا قُلْتُ وَلَيْ فَالَ وَعَدَّيْنِي النَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ وَعَدَّيْنِي النَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ وَحَدَّيْنِي النَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ وَعَدَّيْنِي النَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ وَعَدَّيْنِي النَّقَةُ أَنَّهُ قَالَ وَعَدَّيْنِي الْوَلَدَ \*

٣٠٠ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ الْبُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدً الْمُغِيبَةُ وَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدً الْمُغِيبَةُ وَلَا تَدْخُلْ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكَ بِالْكَيْسِ الْكَيْسِ تَابَعَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* الْكَيْسِ فَلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ فَى الْكَيْسِ فَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* الْكَيْسِ فَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* الْكَوْسُ فَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* الْكَوْسُ فَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ \* الْكَوْسُ فَيْهِ الْكَوْسُ \* الْكَوْسُ فَيْهُ الْمُعْلَى الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَوْسُ فَيْسَ الْمُعْمَلِيمُ الْمُعْمِي الْمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْهِ الْمُعْلَى الْكَاهُ اللَّهِ عَلَى الْمُعْلَى الْعَلَيْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلَى الْمُعْلِيمُ الْمُعْلَى الْمُعْمِلِيمُ اللَّهِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْعَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى ال

١٥٢ بَاب تَسْتَحِدُ ٱلْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطُ الشَّعْيَةُ وَتَمْتَشِطُ

٢٣١- حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

# بالنيسوال ياره

#### بىم الله الرحمٰن الرحيم

باب،۱۵۱۔اولاد کی خواہش کابیان۔

۲۲۹۔ مسدو، ہشم، سیار، قعمی، جابڑے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ علی کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوا جب ہم واپس ہوئے تومیں ایک ست رفار اونٹ پر جلد جلد چلنے کی کوشش کرنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا، میں نے دیکھا تو وہ آخضرت علیہ شعم، آپ نے پوچھاا تی جلدی کیوں کر رہاہے میں نے کہا کہ میری نئی شادی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے یا ہوں نہیں کی سے ؟ میں نے کہا ہوہ ہے ، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں کی دوہ تجھ سے کھیاتی اور تواس سے کھیاتی، جب ہم مدینہ پنچے اور گھر میں داخل ہونا چاہا تو آپ نے فرمایا تنظار کرویہاں تک کہ عشاء کاوقت آ مائی ہونا چاہوں میں داخل ہونا تاکہ (عورت) اپنے پراگندہ بالوں میں کیسے کہ وہ بھے سے ایک ثقہ آدی نے اس مدیث میں بیان کیا، آپ نے فرمایا سے مجھ سے ایک ثقہ آدی نے اس مدیث میں بیان کیا، آپ نے فرمایا اسے جابر کیس کیس یعنی بیچے کی خواہش کر۔

۰۳۱۔ محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، هعمی، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ فی نے فرمایا جب تورات کو آئے تو اپنے گھر میں (فوراً) داخل نہ ہو جا یہاں تک کے عورت اپنا اندام نہائی کو صاف کر لے اور اپنے پراگندہ بالوں میں سنگھی کرلے اور نبی علیہ نے فرمایا ہے کہ تو اولاد کی خواہش کر! تو اولاد کی خواہش کر! تو اولاد کی خواہش کر! تو اولاد کی خواہش کر!! عبداللہ بن و ہبنے کہ تو اولاد کی خواہش کر! کے متا لیے متا لیے متا لیے متا لیے متا لیے متا لیے متا لیے متا لیے متا ہے متعلق روایت کی۔

باب ۱۵۲۔ عورت اندام نہانی کے بالوں کوصاف کرلے اور کنگھی کرلے۔

٢٣١ يقوب بن ابرابيم، مشيم، سار، هعمى، جابر بن عبدالله سي

هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ تَعْجَّلْتُ عَلَى بَعِير لِي قَطُوفٍ مِنَ الْمَدِينَةِ تَعْجَّلْتُ عَلَى بَعِير لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنْحَسَ بَعِيري بَعَنزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَسَارَ بَعِيري كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاء مِنَ الْإبلِ فَالْتَفَتُ فَإِذَا أَنَا برَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَنَا برَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَنْ وَسُلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكُرًا أَمْ ثَيْبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ فَلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكُرًا أَمْ ثَيْبًا قَالَ قَلْتُ بَلْ فَلْتُ نَعْمُ قَالَ فَهَلًا بِكُرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلْمَا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْحُلُوا لَيْكَا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِنَةُ وَتَسْتَحِدً الْمُغِيبَةُ \*

آه ١٥٣ بَاب (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا اللهُ عُرْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النَّسَاء ) \*

٢٣٢ - حَدَّنَنا قُتْنَبَهُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ بِأَيِّ شَيْءِ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَكَانَ مِنْ آخِدٍ مَنْ بَقِي مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَمَا بَقِي مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِي كَانَتْ فَاطِمَةُ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِي كَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَى اللَّهُمَ عَنْ وَجْهِهِ وَعَلِيٍّ عَلَيْهِ وَعَلِيًّ فَكُرِقَ بَالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَمَا بَقِي عَلَى اللَّهُم عَنْ وَجْهِهِ وَعَلِيًّ فَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعِلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى ال

١٥٤ بَاب ( وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ) \*

روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علیا کے ساتھ ایک جنگ میں شریک سے جب ہم واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پنجے تو میں اپ جس ست رفار اونٹ پر سوار تھااس کو جلد ی جلدی ہا نکنے لگا، ایک سوار میں میرے پیچے سے آگر مجھے ملااور اپنا ایک نیزے سے جواس کے پاس میرے اونٹ کو تھو نکا لگا، تو میر ااونٹ اس طرح چلنے لگا جس طرح ایجھ سے اچھا اونٹ چلے، میں نے مراکر دیکھا تو رسول اللہ علی نے مراکز دیکھا تو رسول اللہ علی نے مراکز کی ہے، آپ نے فرمایا تو بھاکیا تو نے شادی کی ہے، آپ نے فرمایا کواری سے کون شادی کی ہے، آپ نے فرمایا کواری سے کون شادی نہ کی کہ تو اس سے کھیلٹا اور وہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کون شادی نہ کی کہ تو اس سے کھیلٹا اور وہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور وہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور وہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور وہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور اوہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور اوہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور اوہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور اوہ تجھ سے کھیلٹی، جب ہم کہ یہ تو اس سے کھیلٹا اور ایک نے فرمایا کھیر جاؤ یہاں تک کہ تم رات کو یعنی عشاء کے وقت گھر میں داخل ہو، تاکہ عور ت کہ تم رات کو یعنی عشاء کے وقت گھر میں داخل ہو، تاکہ عور ت

باب ۱۵۳-الله کا قول که عور تیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سواکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النَّسَاء تک۔

۲۳۲۔ قتیبہ بن سعید، سفیان، ابو حازم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہالوگوں میں اختلاف ہوا کہ احد کے دن نبی علی کے زخم کاعلاج کس چیز سے کیا گیا، لوگوں نے سہل بن سعد ساعدی سے جو مدینہ میں آخری صحابی نج گئے تھے اس کے متعلق پوچھا، توانہوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ اس کا جانے والا اب کوئی نہیں رہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے چہرے سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی اپنی والی لا کر ڈال رہے تھے، ایک چائی لا کر جالئی گئاوراس سے آپ کاز خم بھرا گیا۔

باب ١٥٣ آيت وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ كَى

٢٣٣ - حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا سَأَلَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ أَضْحَى أَوْ فِطْرًا قَالَ نَعَمْ وَلَوْلًا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْنُهُ يَعْنِي مِنْ صِغْرٍهِ وَلَوْلًا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْنُهُ يَعْنِي مِنْ صِغْرٍهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى النَّهُ وَلَا إِلَى الْمَرَهُنَّ وَأَمْرَهُنَّ أَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَلَ إِلَى الْمَالُ إِلَى بَيْتِهِ \* بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُ مَا وَعَظَهُنَ وَذَكَرَهُنَ وَاللَّ إِلَى بَيْتِهِ \* بَالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُ مَا وَعَظُهُنَ وَذَكُرَهُونَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ \* يَدْفَعْنَ إِلَى بَلِكُ مُنْ الرَّجُلِ الْبَتَهُ فِي يَدْفُونَ الرَّجُلِ الْبَنَتُهُ فِي الْحَامِ مَعْنِ الرَّجُلِ الْبَنَتُهُ فِي الْحَامِرَةِ عِنْدَ الْعِتَابِ \*

٢٣٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَاتَبْنِي أَبُو بَكُرٍ وَجَعَلَ عَنْ عَائِشَيَ بَيْدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ اللَّهُ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَى فَخِذِي \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي \* بسلم اللَّهِ الرَّحْمَن الرَّحِيم بسلم اللَّهِ الرَّحْمَن الرَّحِيم

ُ كِتَابِ الطَّلَاق

١٥٦ بَابِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ﴾ أَحْصَيْنَاهُ حَفِظْنَاهُ وَعَدَدْنَاهُ وَطَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ وَيُشْهِدَ شَاهِدَيْنِ \*

الا ۲۳۱ احد بن محمد، عبدالله، سفیان، عبدالرحمٰن بن عابس، ابن عباس ابن عباس ابن عباس ابن عباس سے ایک شخص نے پوچھاکیا آپ بی عبال سے میں شریک بی عبال کے من جماعت میں شریک بی عبال کے من جماعت میں شریک ہوئا ہو کا جوئی کے من جماعت میں شریک ہوتا ہو گا بی کہ ان انہوں نے کہاہاں!اگر مجھے قرابت کا مرتبہ حاصل نہ ہوتا تواثی کمسنی کے باعث میں آپ کو نہیں دیچھ سکتا تھا، آئخضرت عبال اور کے باعث میں آپ کو نہیں دیچھ سکتا تھا، آئخست کا تذکرہ نہیں کیا پھر عور تول کے پاس تشریف لائے، انہیں نصیحت کی، آخرت کی یاد دلائی اور صدقہ کا تحکم دیا۔ میں نے عور تول کودیکھا کہ وہ ایٹ کانوں اور گلے کی طرف اپنے ایک تاور بلال دونوں گھر کی طرف اپ زیورات جاتی تھیں، پھر آپ اور بلال دونوں گھر کی طرف روانہ ہوگئے۔

باب ۱۵۵۔ کسی آدمی کا پنے ساتھی سے کہنا کہ کیاتم نے آج رات زفاف کیا، اور اپنی بیٹی کی کو کھ پر غصہ کے وقت پچھ چھونے کابیان۔

۲۳۴۔ عبداللہ بن بوسف، مالک، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ پر حضرت ابو بکر اللہ علیہ میں عائشہ ہوئے اور اپناہاتھ میری کو کھ میں چھونے لگے، میں صرف اس وجہ سے ہل نہیں عتی تھی کہ رسول اللہ علیہ موجود میں صال میں کہ آپ کا سر میری ران برتھا۔

### بسم الله الرحمن الرحيم

# طلاق كابيان

باب ۱۵۱۔ اللہ تعالیٰ کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ ان کی عدت کا وقت شر وع مواور عدت کو شار کرو، احصینا کے معنی ہیں ہم نے یاد کیا اور شار کیا اور سنت کے مطابق طلاق یہ ہے کہ ایسے طہر میں اس کو طلاق دے جس میں صحبت نہ کی ہواور دو گواہ مقرر کرے۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَافِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَي عَمْدِ رَبُّهُ وَسَلَّمَ عُنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى خَلَى اللَّهُ عَلَيْهَ عَلَيْ أَنْ يَمَسُ فَتِلْكَ عَلَى اللَّهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النَّسَاءُ \*

١٥٧ بَابِ إِذَا طُلُّقَتِ الْحَاثِضُ تَعْتَدُّ بِذَلِكَ الطَّلَاقِ \* بِذَلِكَ الطَّلَاقِ \*

٢٣٦ - حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسٍ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ الْمِزَاتَةُ وَهِي حَائِضٌ فَقَالَ فَدَكَرَ عُمَرُ لِلنّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيُرَاحِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ فَمَهْ وَعَنْ قَتَادَةً فَلْيُرَاحِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ فَمَهْ وَعَنْ قَالَ مُرْهُ فَلَيْرَاحِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ فَرَا ابْنِ عُمَرَ قَالَ مُرْهُ فَلَيُرَاحِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَمَرَ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاحِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَمَرَ فَالَ مُرْهُ وَاسْتَحْمَقَ حَدَّثَنَا عَبُدُالُوارِثِ وَاسْتَحْمَقَ حَدَّثَنَا عَبُدُالُوارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ ابْنِ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبُدُالُوارِثِ عَلَى بَعْلِيقَةٍ \*

١٥٨ بَاب مَنْ طَلَّقَ وَهَلْ يُوَاحِهُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بِالطَّلَاقِ \*

٢٣٧ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ قَالَ الْخَبْرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْبَنَةَ الْجَوْن لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى الْبَنَةَ الْجَوْن لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى

۲۳۵۔ اساعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عرائے روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانہ میں بحالت حیض طلاق دے دی۔ حضرت عرائے نبی صلی
اللہ علیہ وسلم ہے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس
کورجوع کرنے کا حکم دو پھر وہ اس کورد کے رکھے، یہاں تک کہ پاک
ہو جائے۔ پھر حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر چاہے تو اس کے
بعد اپنے پاس رہنے دے اور اگر چاہے تو صحبت کرنے سے پہلے طلاق
دے بہی وہ عدت ہے جس کے لئے عور توں کو طلاق دیے جانے کا

باب ۱۵۷ اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شار ہوگی۔

۲۳۲ سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق
دے دی۔ حضرت عمر نے آنخضرت علیہ سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ
ہوگی؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں؟ اور قادہ نے بواسطہ یونس، ابن
جبیر، ابن عمر سے روایت کی، آپ نے فرمایا کہ اس کواس سے رجوع
کر لینے کا تھم دو، میں نے کہاوہ طلاق شار کی جائے گی، آپ نے فرمایا
اگر کوئی مخص عاجز ہو اور احمق ہو گیا ہو (تو کیا طلاق نہ ہو گی)
ابو معمر، عبدالوارث، ابوب، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت
کرتے ہیں کہ مجھ پرایک طلاق شار کی گئی۔

باب ۱۵۸۔ اس سخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا ہے ضروری ہو۔
ہے کہ مردا پنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ ہو۔
۱۳۷۰۔ حمیدی، ولید، اوزائ بیان کرتے ہیں، میں نے زہری سے پوچھا کہ نبی علیا ہے کہ کونی بیوی نے آپ سے پناہ ما تگی تھی، انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ نے انہوں نے حضرت عائشہ سے روایت کی کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ علیا ہے کیاس لائی گئ اور آپ اس کے قریب پنچے تواس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ ما تکی ہوں۔ آپ نے قریب پنچے تواس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ ما تکی ہوں۔ آپ نے

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمِ الْحَقِي مِنْكَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ قَالَ أَمُو عَبْد اللَّهِ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنْ حَدُّهِ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَنَّ عُرُوةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَنْ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَنَّ عُرُوةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ\*

٢٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدِّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ غَسِيل عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيُّ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ خُرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَاثِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى حَاثِطَيْنِ فَحَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا هَا هُنَا وَدَحَلَ وَقَدْ أُتِيَ بِالْجَوْنِيَّةِ فَأَنْزِلَتْ فِي بَيْتٍ فِي نَحْلِ فِي بَيْتِ أُمَيْمَةً بنتُ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاحِيلٌ وَمَعَهَا دَايَتُهَا حَاضِنَةٌ لَهَا فَلُمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي نَفْسَكِ لِي قَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَ فَأَهْوَى بيَدِهِ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا لِتَسْكُنَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بَاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا رَازِقِيَّتَيْنِ وَأَلْحِقْهَا بأَهْلِهَا وَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَن عَنْ عَبَّاس بْن سَهْل عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي أُسَيْدٍ قَالَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَيْمَةَ بنْتَ شَرَاحِيلَ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَكَأَنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُحَهِّزُهَا وَيَكْسُوَهَا ثُوْبَيْنِ رَازِقِيَّيْنِ\* ٢٣٩- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةً عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبَّاسٍ بْنِ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا ۗ

اس سے فرمایا تونے بہت بڑے کی پناہ مانگی ہے اس لئے تواپ رشتہ داروں میں چلی جارای منج نے اپ دشتہ داروں میں چلی جاری نے کہااس کو حجاج بن ابی منج نے اپ دادا سے انہوں نے زہری سے زہری نے عروہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ نے فرمایا۔

۲۳۸\_ابو تعیم، عبدالرحمٰن بن عسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسیر ٌ ہے روایت کرتے ہیں کہ ہم ہی سے کے ساتھ نکل کرایک باغ کے یاس پنچے جس کو شوط کہا جاتا تھا، جب ہم اس کی دود بواروں کے در میان پنج تو جم وہاں بیٹھ گئے، آپ نے فرمایا کہیں بیٹے رہو، آپ اندر تشریف لے محتے وہاں جونیہ لاکی می اور اسیمہ بنت نعمان بن شراحیل کے تھجور کے گھریس اتاری می اور اس کے ساتھ ایک محرانی کرنے والی دایہ تھی،جب نبی علی اس کے قریب پہنچے تو فرمایا تواہے آپ کو میرے حوالہ کر دے، اس نے کہا کیا کوئی شنر ادی اپنے آپ کو کسی بازاری کے حوالہ کر سکتی ہے، آپ نے اپناہاتھ بوھایا تاکہ اس کے سر ير ركه كراس تسكين ديس، اس نے كہا ميں تجھ سے الله كى پناه عامتی ہوں، آپ نے فرمایا تونے الی ذات کی پناہ مانگی ہے جس کی پناہ ما گئی جاتی ہے، پھر آپ جارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ابو اسیر اس کو دوراز تی کیڑے بہنا کر اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دے۔ حسین بن ولید غیثا بوری نے بواسطہ عبدالر حلن، عباس بن سہل وہ اپنے والد اور ابواسیڈ سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیانبی عظی نے امیمہ بنت شراحیل سے نکاح کیا جب وہ آپ ك ياس لا فى كنى آپ في اپناهاته اس كى طرف برهايا،اس في ناپند کیا تو آپ نے ابواسیڈ کو حکم دیا کہ اسے سامان مہیا کر دے اور دو راز قی جوڑے بہنادے۔

۲۳۹۔ عبداللہ بن محمہ ، ابراہیم بن الی الوزیر ، عبدالر حمٰن ، حزہ اپنے والد اور عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

١٤٠ - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ ابْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابِ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طُلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَلَاتُ عُمَرَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِي حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ عُمَرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاحِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقُهَا قُلْكِ طَلَقَهَا فَلْيُطَلِّقُهَا قُلْدِ عَجَزَ فَلِكَ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقُهَا قُلْدَ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقٌ \*

١٥٩ بَابِ مَنْ أَجَازَ طَلَاقَ النَّلَاثِ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ) فَإِمْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ) وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي مَرِيضٍ طَلَّقَ لَا أَرَى أَنْ تَرِثَ مَبْتُوتَتُهُ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ تَرِثُهُ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ الْمَثَانِ الشَّعْبِيُّ الْمَثَانِ النَّعْبِيُّ الْمَنْ مَنْ اللَّعْبِيُّ الْمَثَانِ اللَّعْبِيُّ اللَّعْبِيُّ اللَّعْبِيُّ اللَّعْبِيُّ اللَّهُ اللَّعْبِيُّ اللَّعْبِيُّ اللَّعْبَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّعْبِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَل

7٤١ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُويْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى السَّاعِدِيُّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُويْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِم بْنِ عَدِي الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِم أَرَّائِتِ رَجُلًا أَيقْتُلُهُ وَتَقْلُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِم عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ فَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ

م ۲۴۰ جائ بن منہال، ہمام بن کیل، قادہ، ابو غلاب، یونس بن جمیر
سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عرص سے پوچھا کہ ایک شخص
نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی (تواس کا کیا تھم ہے)
انہوں نے کہا، توابن عمر کو بہچانتا ہے، ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی
حالت میں طلاق دی، حضرت عمر نبی علیہ کی خدمت میں آئے اور
آپ سے یہ بیان کیا، تو آپ نے ان کو تھم دیا کہ اس سے رجوع کر
لے، جب وہ پاک ہو جائے اور طلاق دینا چاہے تو اسے طلاق دے
دے، میں نے پوچھا کیا اس کو طلاق شار کیا، انہوں نے کہا بتاؤ تواگر
کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے (تواس کا کیا علاج ہے)۔

باب ۱۵۹۔ اس شخص کی دلیل جس نے تین طلا توں کو جائز
کہا، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دو بار ہے، پھر قاعدے
کے مطابق روک لیمنایا چھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض
کے متعلق جس نے (بحالت مرض پنی بیوی کو) طلاق دی۔
ابن زبیر ؓ نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گزار نے والی
عورت اس کی وارث ہوگ۔ شعمی نے کہا کہ وہ وارث ہوگ،
ابن شبر مہ نے پوچھا کیا وہ عورت عدت گزر جانے کے بعد
نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں۔ پھر پوچھا بتائے اگر
دوسر اشوہر مرجائے (توکیا ہوگا) شعمی نے اپنے قول سے
دوسر اشوہر مرجائے (توکیا ہوگا) شعمی نے اپنے قول سے
رجوع کر لیا۔

۱۳۲۰ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ عویم عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا اے عاصم ہتاؤاگر کوئی مخص اپنی بیوی کے پاس کی مرد کوپائے آگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دیتا ہے تو تم اسے قصاص میں متعلق نبی عقیقہ سے میری خاطر دریافت کر، عاصم نے اس کے متعلق رسول اللہ عقیقہ سے پوچھا تو آپ نے ان مسکوں کو (جو بلا ضرورت پوچھا جائیں) برا جانا اور معیوب سمجھا، عاصم نے نبی ضرورت پوچھا جائیں) برا جانا اور معیوب سمجھا، عاصم نے نبی ضرورت بوچھا ہو گھرواپس

الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كُبُرَ عَلَى عَاصِم مَا سَمِعَ مِنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَ عُوَيْمِرٌ فَقَالُ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ َلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لَمْ تَأْتِنِي بِحَيْرِ قَدْ كَرهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَّالَةَ الَّتِيَ سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا ۚ فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكُنُّهَا فَطُلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ \*

٢٤٢ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيثُ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْحَبْرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزَّبْيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ الْأَبْيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ الْمَرَأَةَ رَفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مَنْكَ حُتُ بَعْدَهُ مِثْلُ الْقَرَظِيُّ وَإِنَّى نَكَحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ الْقُرَظِيُّ وَإِنَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَمَ لَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمً عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّه

٢٤٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

ہوئے تو عویر نے آگر ہو چھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا، عاصم انے کہا تم میرے پاس انچھی چیز نہیں لائے، نبی ﷺ نے میرے اس سوال کو جو میں نے آپ سے کیا برا سمجھا ہے، عویر نے کہا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ آپ سے اس کے متعلق ہو چھ نہ لون، چنانچہ عویم خود آنخضرت ﷺ کی خدمت میں آئے اور لوگوں کی موجود گی میں ہو چھا کہ یار سول اللہ!اگر کوئی شخص اپنی یوی کے ساتھ کسی مرد کوپائے اور وہ اس کو قتل کردے تو آپ اس سے قصاص لیت میں بتائے پھروہ کیا کرے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا تمہارے متعلق اللہ کا تھم نازل ہو چکا ہے جاؤاس کو لے اور تمہاری یوی کے متعلق اللہ کا تھم نازل ہو چکا ہے جاؤاس کو لے کر آؤ، سہل نے کہا کہ پھران دونوں نے لعان کیا اور میں نبی ﷺ کے کم دینے سے نہا اس کو روک لوں، تو میں جھوٹا تو عویمر نے کہا یارسول اللہ آگر میں اس کو روک لوں، تو میں جھوٹا ہوں گا، پھر رسول اللہ ﷺ کے تھم دینے سے پہلے اس کو تین طلاق ہوں گا، پھر رسول اللہ علیہ کے تھم دینے سے پہلے اس کو تین طلاق دے دی، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ ہو گیا۔

۲۴۲ سعید بن عفیر ،لیف ، عقیل ، ابن شہاب ، عروہ بن زبیر ، حضرت عائش سے روایت ہیں ،انہوں نے بیان کیا کہ رفاعہ قرظی کی بیوی آنخضرت عائش کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ یار سول اللہ رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق بتہ دی ، میں نے اس کے بعد عبدالر حمٰن بن زبیر قرضی سے نکاح کیا لیکن اس کے پاس کیڑے عبدالر حمٰن بن زبیر قرضی سے نکاح کیا لیکن اس کے پاس کیڑے کے چھندنے کی طرح ہے لیمی نامر دہے، آنخضرت عبد نے فرمایا شاید تورفاعہ کے پاس جانا چا ہتی ہے ؟لیکن ایسا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تجھ سے اور تواس سے لطف اندوزنہ ہولے۔

٢٣٣ و محمد بن بشار، يحيل، عبيد الله، قاسم بن محمد، حضرت عائشه =

يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّنَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ \*

١٦٠ بَابِ مَنْ حَيَّرَ نِسَاءَهُ وَقُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَنِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ) \*

٢٤٤ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ حَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللَّه وَرَسُولُهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا شَيْعًا \*

٢٤٥ حَدَّنَنا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنا يَحْيَى عَنْ السَمَاعِيلَ حَدَّنَنا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقِ قَالَ السَمَاعِيلَ حَدَّنَنا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقِ قَالَ سَأَلْتُ عَاثِشَةَ عَنِ الْحِيرَةِ فَقَالَتْ خَيَرَنا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا قَالَ مَسْرُوقٌ لَا أَبَالِي أَحَيَّرُتُهَا وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً بَعْدَ أَنْ تَخْتَارِنِي \*

يَّ مَابُ إِذَا قَالَ فَارَقْتُكِ أَوْ مَا الْمَرَّ عُتُكِ أَوْ مَا عُنِي بِهِ الطَّلَاقُ فَهُوَ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَوْلُ عُنِي بِهِ الطَّلَاقُ فَهُوَ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ( وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ( وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ) وَقَالَ ( وَأُسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ) وَقَالَ ( فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ جَمِيلًا ) وَقَالَ ( فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بإِحْسَان ) وَقَالَ ( أَوْ فَارِقُوهُنَّ بَمَعْرُوفٍ عَلَى اللَّهُ عَلِمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلِمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلِمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعِلْمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعِلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَالِمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَا

روایت کرتے ہیں کہ ایک مخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دی
تواس عورت نے (دوسر ۱) نکاح کر لیا پھر اس نے بھی طلاق دے دی
تو آنخضرت علیہ ہے اس کے متعلق دریانت کیا گیا کہ کیا وہ پہلے
شوہر کے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک کہ اس کا شوہر
اس سے لطف اندوز نہ ہولے جس طرح پہلا شوہر لطف اندوز ہوا تھا۔
باب ۱۲۰۔ اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا
قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس
کی زینت چاہتی ہو تو آؤیس تمہیں سامان دے کر اچھی طرح
ر خصت کر دوں۔

۳۲۲۔ عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ علی نے اخیار دیا تو ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا، اور آپ نے اس اختیار کو ہمارے حق میں بچھ بھی بعنی طلاق وغیرہ شار نہیں کیا۔

٣٥٥ مسدد، کيلی، اساعيل، عامر، مسروق سے روايت کرتے ہيں کہ ميں نے حضرت عائشہ سے خيار کے متعلق پوچھا توانہوں نے کہا کہ ہيں کہ جمع کورسول اللہ علیقہ نے اختيار دے ديا تھا تو کيا وہ طلاق ہو گئی، مسروق نے کہا کہ مجھے کوئی پرواہ نہيں کہ ميں اس کوايک بارياسو بار اختيار دوں جبکہ وہ مجھے اختيار کرلے۔

باب ۱۲۱۔ اگر کوئی محف اپنی ہیوی سے کہے میں نے تخفے جدا کیا، یا میں نے تخفے چھوڑ دیا، یا خلیہ، بریہ اور ایسے الفاظ کہے جس سے طلاق مر ادہو تواس کی نیت کے مطابق اس کا حکم ہو گا، اللہ بزرگ و برتر کا قول کہ "ان کو اچھی طرح چھوڑ دو"اور میں تم کواچھی طرح چھوڑ دوں گا"اور قاعدے کے مطابق روک لینا ہے یا اچھی طرح چھوڑ دینا نیزیا "ان کو قاعدے کے مطابق جدا کر دو"اور حضرت عائشہ کا قول کہ قاعدے کے مطابق جدا کر دو"اور حضرت عائشہ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے والدین مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے والدین مجھے

فراق(جدا ہونے) کی اجازت نہیں دیں گے۔

باب ١٦٢ - اس شخص کابيان جواپني بيوي سے کے تو جھ پر حرام ہے، حسن نے کہامرد کی نيت کا اعتبار ہو گا اور اہل علم نے کہا کہ جب تين طلاق دے تواس پر حرام ہے، ليكن يہ تحريم کو کہتے ہيں طلاق يا فراق کے باعث حرام ہے، ليكن يہ تحريم اي نہيں جيسے كوئی شخص گھانے كو حرام كہد دے اس لئے كہ حلال گھانے كو حرام نہيں کہد سكتے، اور طلاق دی گئ عورت كو حرام كہا جا تا ہے اور اللہ تعالی نے تين طلاق دي كئ متعلق فرمايا كہ وہ عورت اس كے لئے حلال نہيں جب تك كہ دوسرے شوہر سے نكاح نہ كرے، اور ليث ن فع سے متعلق پوچھا تك كہ دوسرے شوہر سے نكاح نہ كرے، اور ليث يوچھا ہو تا جس نے تين طلاق دي جب اس شخص سے متعلق پوچھا جا تا جس نے تين طلاق دي ہو تو كہتے كاش ايك يادو طلاق ديتا جا تا جس نے تين طلاق دى ہو تو كہتے كاش ايك يادو طلاق ديتا قبل كيا كہ آئر اس كو شوہر سے نكاح نہ كہ دوسر ك

۲۴۲۔ محد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے
روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی ہوی کو طلاق دے دی، اس
عورت نے دوسرے شوہر سے نکاح کر لیا جس کے پاس عضو
مخصوص کیڑے کے پھندنے کی طرح تھا۔ اس شوہر سے اپنا مقصد نہ
پاسکی مجھ ہی دنوں کے بعد اس نے عورت کو طلاق دے دی، پھروہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ
میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے، میں نے ایک دوسرے مرد

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبُوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ \*

آرا بَاب مَنْ قَالَ لِامْرَأَتِهِ أَنْتِ عَلَيْ حَرَامٌ وَقَالَ الْحَسَنُ نِيَّتُهُ وَقَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِذَا طَلَّقَ ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ فَسَمَّوْهُ حَرَامًا بِالطَّلَاقِ وَالْفِرَاقِ وَلَيْسَ هَذَا كَالَّذِي يُحَرِّمُ الطَّعَامَ لِأَنَّهُ لَا يُقَالُ لِطَعَامِ الْحِلِّ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ لِلْمُطَلَّقَةِ حَرَامٌ وَيُقَالُ اللَّمُ طَلَّقَةً لَكَ اللَّهُ عَلَيْ وَقَالَ اللَّيْتُ حَرَامٌ وَقَالَ اللَّيْتُ حَرَامٌ وَقَالَ اللَّيْتُ حَرَامٌ وَقَالَ اللَّيْتُ حَرَامٌ وَقَالَ اللَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْ فِي الطَّلَقَ ثَلَاثًا قَالَ لَوْ طَلَّقْتَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بَهِذَا فَإِنْ طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا ثَلَاثًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بَعِدًا فَإِنْ طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا ثَلَاثًا عَيْرَكَ \* وَرَامً عَيْدِ وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بَهِذَا فَإِنْ طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا ثَلَاثًا عَيْرَكَ \* حَرُمَتْ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ \*

- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً
 حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةً
 قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلِّ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا وَكَانَتْ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ تَصِلْ مِنْهُ إِلَى شَيْء تُرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَنِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي طَلَّقَنِي

ا جب کوئی مخص اپنی ہوی کو تین طلاقیں اکٹھی دیدے تو حضرت ابن عباسٌ، حضرت ابوہر برہؓ، حضرت ابن عرؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودٌ حضرت اللہ بن مسعودٌ حضرت اللہ علی واقع ہو جاتی ہیں۔ روافض مسعودٌ حضرت انسؓ جیسے جلیل القدر صحابہ اور ائمہ اربعہ اور جمہور علمائے امت کی رائے ہے ہے کہ تینوں طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔ روافض اور بعض اصحاب ظواہر کی رائے جمہور کی رائے سے مختلف ہے۔ جمہور نے بہت می احادیث وروایات کی بنا پر بیہ موقف احتیار فرایا ہے۔ درکھتے تھملہ فتح الملہم ص ۱۵ جا۔

وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَلَاحَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَقْرَبْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْء فَأَحِلُ لِرَوْجِي الْلَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّ تَحِلِّينَ لِزَوْجِكِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّ تَحِلِّينَ لِزَوْجِكِ الْلَّوَلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآحَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ \* يَذُوقَ الْآحَلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللْمُولَا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّ

٢٤٧- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سَمِعَ الرَّبِيعَ بْنَ نَافِعِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَخْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرِ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيم عَنْ سَعِيدِ بْن خُبَيْرِ أَنَّهُ أَحْبَرُهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِذَا خُرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَقَالَ ﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوِّةٌ حَسَنَةٌ ﴾ \* ٢٤٨ - حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْن صَبَّاح حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ قَالَ زَعَمَ عَطَاءً أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدً بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهم عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بنْتِ حَحْش وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلُّتَ مَغَافِيرَ فَدَحَلَ عَلَى إحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بنْتِ حَحْشِ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ﴾ إِلَى ﴿ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ ﴾ لِعَاثِشَةَ وَحَفْصَةً ﴿ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ﴾ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرَبْتُ عَسَلًا ۗ

٧٤٩ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا

ے نکاح کر لیا، وہ میرے پاس آیا تو اس کے پاس (عضو مخصوص)
کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا، میرے پاس تھوڑی ہی دیر تھہر سکا
اور مجھ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکا، تو کیا میں پہلے شوہر کے لئے حلال
ہوں، رسول اللہ علیہ نے فرمایا تو پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں جب
تک کہ دوسر اشوہر تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوزنہ ہولے۔

باب ١٦٣ آيت لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ كَا شَان نرول.

۲۳۷۔ حسن بن صباح، ربیج بن نافع، معاویہ، بیجیٰ بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے توبیہ بچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں عمدہ نمونہ ہے۔

۲۲۸ حسن بن محمد بن صباح، فجاج، ابن جرتی، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ زینب بنت بحش کے پاس تفہرتے اور ان کے پاس شہد پیتے، تو ہیں نے اور هصہ نے مضورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس آنحضرت علیہ لا کیں تو کہ مخصے آپ کے منہ سے مغافیر کی ہو آتی ہے، کیا آپ نے مغافیر کھایا ہم چنانچہ آپ ان دونوں میں سے ایک کے پاس تشریف لاکے تو انہوں نے بہی عرض کیا، آپ نے فرمایا نہیں میں نے توزین بنت بخش کے پاس شہد پیا ہوں ایک جی نوال نہیں میں نے توزین بنت بنت بخش کے پاس شہد پیا ہوں ایک چیز کواستے اور حرام کرتے ہیں نوال ہوئی کہ اے کیا الله تک اس میں خوالت کی ہوں ایک جواللہ نے آپ کے حلال کی ہے، تُنوبًا إِلَى اللّهِ تک اس میں حضرت عائشہ اور هصہ سے خطاب ہے، وَإِذْ أَسَرُ النّبِیُ إِلَى مَصْرَت عائشہ اور هصہ سے خطاب ہے، وَإِذْ أَسَرُ النّبِیُ إِلَى اللّهِ کے اس میں نے تو شہد پیا بغض أَذْ وَ اَحِهِ سے مراد آپ کا یہ قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے صورت کے کہ میں نے تو شہد پیا ہے صورت کا بے قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے صورت کا دو تو شہد پیا ہے صورت کا بیہ قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے صورت کے کہ میں نے تو شہد پیا

٣٨٩ ـ فروه بن الي المغراء، على بن مسهر، بشام بن عروه، عروه، عائشةٌ

عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرِ عَنْ هِشَامٍ بْن عُرْوَةَ عَنْ أَبيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِّي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحَلْوَاءَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَحَلَ عَلَى حَفْصَةَ بنْتِ عُمَرَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَحْتَبسُ فَغِرْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتُ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلَ فَسَقَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَقُلْتُ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ إِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَإِذَا دَنَا مِنْكِ فَقُولِي أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَحِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةً عَسَلِ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَٰلِكِ وَقُولِي أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ ذَاكِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتِنِي بِهِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجدُ مِنْكَ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَل فَقَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَارَ إِلَىَّ قُلْتُ لَهُ نَحْوَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى صَفِيَّةَ قَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي \* ١٦٤ بَابِ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَقَوْلُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عیاف شہداور میشی چیز پیند کرتے تھے، اور جب نماز عصر سے فارغ ہوتے تواپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے اور ان میں سے کسی کے پاس جاتے ، ایک دن هصه م کے پاس گئے اور معمول سے زیادہ تھبرے ، مجھے رشک ہوا تو میں نے اس کے متعلق دریافت کیا، مجھے بتایا گیا کہ ان کے پاس ان کی قوم کی کسی عورت نے تھوڑا سا شہد تحفیّہ بھیجا تھااس میں سے نبی عَلِیَّے کو تھوڑا ملایا، تومیں نے کہا بخدامیں کچھ حیلہ کروں گی، میں نے سودہ سے کہا کہ عنقریب نبی عظی تمہارے پاس تشریف لے جائیں گے جب تہارے پاس آئیں تو کہنا کہ کیا آپ نے مفافیر کھایا ہے چھر تجھ سے کہیں گے کہ نہیں تو کہنا پھر کس چیز کی ہو آرہی ہے، آپ (یقینا) فرمائیں گے کہ مجھے هصہ نے تھوڑا شہد بلایا ہے، تم جواب دینا کہ شاید تھی نے عرفط کارس چوسا ہو گا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفيه " تم بھی یہی کہنا، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں، سودہؓ کہنے لگیں کہ بخدانی علی الله وروازے پر تشریف لائے ہی تھے کہ میں نے تمہارے ڈر کے سبب سے وہ بات کہنی جاہی جس کا تم نے مجھے تھم دیا تھا، جب نی سلط مودہ کے قریب بہنچ توسودہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا آب فے مغافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، سود اُ نے عرض کیا پھریہ کس چیز کی ہو آر ہی ہے؟ آپ نے فرمایا هفت انے مجھے تھوڑا سا تہد پلایاہے، سودہؓ نے عرض کیا ثباید تھیوں نے غرفط کار س چو ساہو گاجب آپ میرے پاس آئے تو میں نے مجمی یہی کہااور صفیہ اے یاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا،جب آپ دوبارہ هصه ا کے پاس عُ توانہوں نے کہایار سول اللہ کیامیں آپ کو شہدنہ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں، سودہؓ کہنے لگیس بخداہم نے اس کو آپ پر حرام کرادیا، میں نے سود ہے کہا خاموش رہ (کہیں آپ کو خبرنه ہو جائے)۔

باب ١٦٨ ـ نكاح ي يهلي طلاق نهيس(١)، اور الله تعالى كا قول

لے امام بخاری کی رائے یہ ہے کہ نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی اور اس بات کی دلیل کے طور پر امام بخاری متعدد آٹار صحابہؓ پیش فرمائے ہیں۔ حنفیہؓ کی بھی یہی رائے ہے کہ نکاح سے پہلے فوری طلاق واقع نہیں ہوتی ہاں البتہ اگر طلاق کو نکاح کے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَخْتُهُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْل أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس جَعَلَ اللَّهُ الطَّمَاقَ بَعْدَ النُّكَاحِ وَيُرْوَى فِي ذَٰلِكَ عَنْ عَبِيٍّ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْن الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَعُبِيْدِالرَّحْمَنِ وَعُبِيْدِاللَّهِ بْنِ عُبْيَةَ وَأَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَعَلِيِّ بْنِ خُسَيْنِ وَشُرَيْحِ وَسَعِيدِ بْن جُبَيْر وَالقَاسِم وَسَالِم وَطَاوُس وَالْحَسَنَ وَعِكْرِمَةً وَعَطَاءٍ وَعَامِرٍ بْنَ سَعْدٍ وَحَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَنَافِع بْن جُبَيْرَ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَسُلَيْمَانَ بْن يَسَارَ وَمُجَاهِدٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالْرَّحْمَنِ وَمُجَاهِدٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالْرَّحْمَنِ وَعَمْرو بْنِ هَرِم وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهَا لَا تَطْلُقُ \* ١٦٥ بَابِ إِذَا قَالَ لِامْرَأَتِهِ وَهُوَ مُكْرَةٌ هَذِهِ أُخْتِي فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِهِسَارَةَ هَذِهِ أُخْتِي وَذَلِكَ فِي ذَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ \* ١٦٦ بَابِ الطَّلَاقِ فِي الْإِغْلَاقِ وَالْكُرْهِ وَالسَّكْرَانِ وَالْمَجْنُونِ وَأَمْرِهِمَا وَالْغَلَطِ وَالنَّسْيَانَ فِي الطَّلَاقُ وَالشِّرْكِ وَغَيْرِهِ

مواعلاءالسنن ص ۱۹۲جاا<u>۔</u>

کہ اے ایمان والو! جب تم مومن عور توں سے نکاح کروں کھر ان کو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تہاری عدت ان پر ضروری نہیں تم انہیں سامان دو، اور اچھی طرح چھوڑ دواور ابن عباسؓ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے طلاق کو نکاح کے بعد رکھا ہے اور اس باب میں حضرت علیؓ ، سعید بن مسیت ؓ ، عروہ بن زبیرؓ ، ابو بکر بن عبدالرحمٰنؓ ، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبد بن محد بن محد بن کو بسعید بن جبیر ، قاسم سالم ، طاؤس ، حسن ، عکر مہ ، عطاء ، عامر بن سعید ، جابر بن زبیر ، نافع بن جبیر ، محمد بن کعب ، سلیمان بن سعید ، جابر بن زبیر ، نافع بن جبیر ، محمد بن کعب ، سلیمان بن سعید ، جابر بن زبیر ، نافع بن جبیر ، محمد بن کعب ، سلیمان بن سعید ، جابر ، قاسم بن عبدالرحمٰن ، عمرو بن ہرم اور شعبی رضی اللہ عنہم ) سے منقول ہے کہ اسے طلاق نہیں ہوتی۔ (رضی اللہ عنہم ) سے منقول ہے کہ اسے طلاق نہیں ہوتی۔ (رضی اللہ عنہم ) سے منقول ہے کہ اسے طلاق نہیں ہوتی۔

باب ١٦٥ ـ اگر كوئى شخص اپنى بيوى سے جبر كى بنا پر كہے كہ يہ ميرى بہن ہے تواس پر كچھ بھى نہيں، نبى صلى اللہ عليه وسلم نے فرمایا حضرت ابراہيم عليه السلام نے سارہ كے متعلق كہا تھا كہ يہ ميرى بہن ہے اور يہ كہنااسلامى اور دينى حثيبت سے تھا۔ باب ١٦٦ ـ زبر دستى، نشه اور جنون كى حالت ميں طلاق دينے اور غلطى اور بھول كر طلاق دينے اور شرك وغيرہ كا بيان اور غلطى اور بھول كر طلاق دينے اور شرك وغيرہ كا بيان (اس كا حكم نيت پر ہے) اس ليے كه آنخضر بت صلى اللہ عليه (اس كا حكم نيت پر ہے) اس ليے كه آنخضر بت صلى اللہ عليه

(بنیبه گزشته صفحه ) ساتھ معلق کر دیا تو نکاح کرتے ہیں طلاق واقع ہو جائے گی۔اس معلق طلاق کا واقع ہو ناامام بخاری کے پیش کر د ہ آ ثار

کے منافی نہیں ہے اس لئے کہ ہیے طلاق نکاح سے پہلے واقع نہیں ہوتی بلکہ دلا کل ہے اس کا نکاح کے بعد واقع ہونا ٹابت ہو تا ہے۔ ملاحظہ

لِقَوْل النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بَالنَّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِئ مَا نَوَى وَتَلَا الشُّعْبَى ۚ ( لَا تُؤاخِذْنَا ۚ إِنَّ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ﴾ وَمَا لَا يَجُوزُ مِنْ إقْرَار الْمُوَسُوس وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي أَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ أَبكَ جُنُونٌ وَقَالَ عَلِيٌّ بَقَرَ حَمْزَةُ خَوَاصِرَ شَارِفَيَّ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةً فَإِذَا حَمْزَةُ قَدْ ثَمِلَ مُحْمَرَةٌ عَيْنَاهُ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ هَلْ أَنتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ تُمِلَ فَخَرَجَ وَحَرَجْنَا مَعَهُ وَقَالَ عُثْمَانُ لَيْسَ لِمَجْنُون وَلَا لِسَكْرَانَ طَلَاقٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ لَطَلَاقُ السَّكْرَانِ وَالْمُسْتَكْرَهِ لَيْسَ ۚ بِجَائِزٍ وَقَالَ عُقْبَةً ۚ بْنُ عَامِرِ لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الْمُوَسُوسِ وَقَالَ عَطَاءٌ إِذَا بَدَا بِالطَّلَاقِ فَلَهُ شَرْطُهُ وَقَالَ نَافِعٌ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ إِنْ خَرَجَتْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ خَرَجَتْ فَقَدْ بُتَّتْ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ تَخْرُجُ فَلَيْسَ بشَىء وَقَالَ الزُّهْرِيُّ فِيمَنْ قَالَ إِنْ لَمْ أَقُعَلْ كَذَا وَكَذَا

وسلم نے فرمایا کہ اعمال کامدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گاجس کی نبیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یاغلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کراوراس امر کا بیان که وہمی شخص کاا قرار جائز نہیں اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زناکا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیاہے اور علیؓ نے بیان کیا کہ حمزۃ نے میری او ننٹیوں کے پہلوچیر دیئے، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہؓ کو ملامت کرنے گئے دیکھا کہ حمزہؓ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہؓ نے کہا کیاتم میرے باپ کے غلام نہیں ہو؟ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ ً کے ساتھ چل دیئے۔عثان نے کہاکہ مجنون اور مست کی(۱) طلاق نہیں ہو گی، ابن عباسؓ نے کہامست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہاو ہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اس کے بعد شرط بیان کرے) تو و قوع شرط کے بعد ہی طلاق ہوگی، نافع نے یو چھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی،اس شرط پر کہ وہ گھرہے باہر نکلے ( تواس کا کیا تھم ہے ) ابن عمرٌ نے جواب دیا کہ اگر وہ عور ت گھر سے باہر نکل گئی تو اس کو طلاق بته ہو جائے گی اور اگر باہر نہیں نکلی تو کچھ بھی نہیں،اور زہری نے کہا کہ اگر کوئی شخص کیے کہ اگر میں ایسا الیانه کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت

لے امام بخاریؒاس باب میں ایسے چند افراد کی نشاند ہی فرمارہے ہیں جن کی طلاق واقع نہیں ہوتی ،ان میں سے بچے ، مجنون ،معتوہ ،موسوس کی طلاق صنیفہؓ کے نزدیک بھی واقع نہیں ہوتی البتہ ہاذل ،سکران ، خاطی اور مکر ہ کی لفظا طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ یہ موقف حفنیہ نے ۔ دایات اور آثار صحابہؓ کی روشنی میں اختیار فرمایاہے۔ دیکھئے اعلاء السنن ص 20ج آجاا۔

فَامْرَأَتِي طَالِقٌ ثَلَاثًا يُسْأَلُ عَمَّا قَالَ وَعَقَدَ عَلَيْهِ قَلْبُهُ حِينَ حَلَفَ بتِلْكَ الْيَمِين فَإِنْ سَمَّى أَجَلًا أَرَادَهُ وَعَقَدَ عَلَيْهِ قَلْبُهُ حِينَ حَلَفَ جُعِلَ ذَلِكَ فِي دِينِهِ وَأَمَانَتِهِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنْ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكِ نِيُّتُهُ وَطَلَاقُ كُلِّ قَوْم بلِسَانهمْ وَقَالَ قَتَادَةُ إِذَا قَالَ إِذًا حَمَلْتَ فَأَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا يَغْشَاهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْر مَرَّةً فَإِن اسْتَبَانَ حَمْلُهَا فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ وَقَالَ ٱلْحَسَنُ إِذَا قَالَ الْحَقِي بأَهْلِكِ نِيَّتُهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ الطَّلَاقُ عَنْ وَطَر وَالْعَتَاقُ مَا أُريدَ بهِ وَجُهُ اللَّهِ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِنْ قَالَ مَا أَنْتِ بِامْرَأْتِي نِيُّتُهُ وَإِنْ نَوَى طَلَاقًا فَهُوَ مَا نَوَى وَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَن الْمَجْنُون حَتَّى يُفِيقَ وَعَن الصَّبيِّ حَتَّى يُدْرِكَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَقَالَ عَلِيٌّ وَكُلُّ الطَّلَاق جَائِزٌ إلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوهِ \*

میں)اس سے یو چھاجائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قشم کھاتے وقت دل میں اس کی نبیت ہیہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اس کا امتبار کیا جائے گا۔ابراہیم نے کہااگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تواس کی نیت کااعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق ان کی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص ا بنی بیوی ہے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اس کا حملِ ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی،اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اینے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہاکہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا،اور ابن عباسؓ نے کہا که طلاق بوقت ضرورت جائزہے اور آزاد کرنااس صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کھے تو میری بیوی نہیں ہے تواس کی نیت کا اعتبار ہو گا،اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی۔ حضرت علیٰ ا نے فرمایا کیاتم نہیں جانتے کہ تین قتم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آ جائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علیؓ نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں۔

۲۵۰ مسلم بن ابراہیم، ہشام، قادہ، زرارہ بن ابی اوفی، ابوہر برہؓ نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے ان خیالات کو معاف کر دیا جوان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ اس کے مطابق عمل نہ کریں یا کلام نہ کریں اور قادہ

٢٥٠ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ
 حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ

بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ قَالَ قَتَادَةُ إِذَا طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْء \*

٢٥١– حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرُنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَن ابْن شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّهِ ٱلَّذِي أَعْرَضَ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَدَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ هَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتُهُ الْحِجَارَةُ خَمَرَ حَتَّى أَذْرِكَ بِالْحَرَّةِ فَقُتِلَ \* ٢٥٢ - حَدَّثُنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُستَّسِدِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُّلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَحِرَ قَدْ زَنَى يَعْنِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجُهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ٱلْأَخِرَ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِلثِقِّ وَجُهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لَهُ الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بَكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ َ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ َ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِٱلْمُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَذْرَ كُنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ \*

نے کہاکہ اگر کوئی ہخص اپنے دل میں طلاق دے تووہ کچھ بھی نہیں۔

ا ۲۵۔ اصبخ ، ابن و جب ، یونس ، ابن شہاب ، ابوسلمہ ، جابر ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ بن اسلم کا ایک شخص نبی عظیم کی خدمت میں جبکہ آپ مجد میں تشریف فرماتھ حاضر ہوا ، اور عرض کیا کہ اس نے زنا کیا ہے۔ آپ نے اس سے منہ پھیر لیادہ اس طرف جاکر کھڑا ہوگیا جس طرف آپ نے منہ پھیر اٹھا اور اس نے اپنے اوپر چار بارگواہی دی ، آپ نے اس کو پکار الور فرمایا کیا تو دیوانہ ہوگیا ہے (اس نے کہا نہیں ) کیا توشادی شادہ ہاس نے جواب دیا ہاں! آپ نے تھم دیا کہ اس کو عیدگاہ میں سنگیار کیا جات جب اس کو پھر کے تو بھاگ گیا ، پھر حرہ میں کچڑا گیا اور قتل کیا گیا۔

۲۵۲ - ابوالیمان، شعیب، زهری، ابو سلمه بن عبد الرحمٰن، سعید بن میتب،ابوہر روٌ ہے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ بنیاسلم کاایک شخص آنخضرت عليه كي خدمت مين جبكه آب مسجد مين تشريف فرماته حاضر ہوااور پکار کر عرض کیا کہ یار سول الله اس مبخت نے زنا کیاہے، اس نے اپنی ذات کو مراد لیا، آپ نے اپنامنہ بھیر لیا تووہ اس طر ف آپ کے سامنے آگیا جس طرف آپ نے مند کیا تھااور کہایار سول اللهُ اس مُمجنت نے زنا کیا ہے، آپ کے منہ پھیر لیا تووہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا جس طرف آپ نے منہ کیا تھااور کہایار سول الله اس تمبخت نے زنا کیا ہے، آپ کنے اس وقت بھی مند پھیر لیا، چوتھی بار آپ کے سامنے آیااور جب اپناوپر چار بار گواہی دے دی تو آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تودیوانہ ہو گیا ہے ،اس نے جواب دیا نہیں، آنخضرت علی نے لوگوں ہے کہااس کولے جاؤاور سنگسار کر دو، وہ شادی شدہ تھا۔ اور زہری سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ایسے آدمی نے بیان کیاجس نے جابر بن عبداللہ انصار گ ہے سنا تھاا نہوں نے بیان کیا کہ میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھاہم نے اس کو مدینہ کی عید گاہ میں سنگسار کیا جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ نکلا ہم نے اس کو حرہ میں پکڑ لیااور اس کو سنگسار کیا، یہاں تک کہ مرگیا۔

١٦٧ بَابِ الْخُلْعِ وَكَيْفَ الطَّلَاقُ فِيهِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْعًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ ) إِلَى قَوْلِهِ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ ) إِلَى قَوْلِهِ ( الظَّالِمُونَ ) وَأَجَازَ عُمَرُ الْخُلْعَ دُونَ السَّنْطَانِ وَأَجَازَ عُثْمَانُ الْخُلْعَ دُونَ السَّنْطَانِ وَأَجَازَ عُثْمَانُ الْخُلْعَ دُونَ السَّنْطَانِ وَأَجَازَ عُثْمَانُ الْخُلْعَ دُونَ يَعَاصِ رَأْ مِنَا وَقَالَ طَاوُسٌ ( إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ ) فِيمَا افْتَرَضَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ الْتُمْونَ وَالصَّحْبَةِ وَلَمْ يَقُلْ قَوْلَ لَا أَغْتَسِلُ السَّفَهَاء لَا يَحِلُّ حَتَّى تَقُولَ لَا أَغْتَسِلُ اللَّهِ عَنَابَةٍ \*

٢٥٣ - حَدَّنَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلِ حَدَّنَنا عَبْرُ مِحْدِلَ حَدَّنَنا عَبْلِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَبْرُ ابْنُ عَبْلِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُق وَلَا اللَّهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُق وَلَا اللَّهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي الْإسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِينَ عَلَيْهِ مَسْلِمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه حَديقَتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدُينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدُينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدُينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُولُ مَنْ عَبَّالًى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُولُونَ عَبَّاسٍ \*

بَمُو عَبْدَ اللّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلِيهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْتُ الْحَالِلّةِ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَخْتَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُخْتَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُخْتَ عَبْدِاللّهِ إِنْ أَبَيِّ بِهَذَا وَقَالَ تَرُدِّينَ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّنْهَا وَأَمَرَهُ يُطَلِّقُهَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ فَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّنْهَا وَأَمَرَهُ يُطَلِّقُهَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ نُنْ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النّبِيِّ صَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَطَلِّقْهَا وَعَنْ أَيُوبَ بُنَ

باب ١٦٧ خلع اور اس امر كابيان كه خلع ميں طلاق كس طرح ہوتى ہے اور اللہ تعالىٰ كا قول كه جو كچھ تم نے ان عور توں كو ديا ہے اس كا لينا تمہارے ليے حلال نہيں آخر آیت ظالمون تک اور حضرت عمر نے خلع كوجائز كہاہے، اگر چه سلطان كے سامنے نہ ہواور حضرت عثان نے سركے يظلے ہے كم قيمت چيز كے عوض بھى خلع كوجائز كہااور آیت بال أنْ یَحافَ اللّٰ یُقِیماً حُدُو دَ اللّٰهِ كے متعلق طاؤس فرماتے ہیں كہ یہ ان حدود كے متعتق ہے جو اللہ نے ان دوسر ك پر مقرر كی دونوں میں سے ہر ایک كے ليے ایک دوسر بے پر مقرر كی ہیں بعنی صحبت اور ایک ساتھ ر ہنااور طاؤس نے نادانوں كی میں تجھ سے جنابت كا خسل نہ كروں گا۔

۲۵۳ - ازہر بن جمیل، عبدالوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ خابت بن قیس کی بیوی نبی عباس کے مدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیایار سول اللہ میں خابت بن قیس ہے کسی بری عادت یادینداری کے باعث ناراض نہیں ہوں لیکن میں حالت اسلام میں ناشکری نہیں کرنا جا ہتی ہوں۔ رسول اللہ علی نے فرمایا کیا تو اس کا باغ اس کو واپس کرنے کو تیار ہے۔ اس نے کہا ہاں! آنخضرت علی خابت بن قیس سے فرمایا کہ اس کا باغ لواور اس کوایک طابق دے دو۔

۳۵۰۔ اسحاق واسطی، خالد، خالد حذا، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن الی اوفی کی بہن نے اس کو روایت کیا اور بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی ؟ اس نے کہا ہاں! چنانچہ اس کو باغ واپس دے دیااور اس کو ایک طلاق دے دی۔ ابراہیم بن طبہان می بواسطہ خالد، عکر مہ آ تخضرت عیافی سے طلقی (اس کو طلاق دے دی) کا لفظ بیان کیا اور ابن الی تمیمہ سے بواسطہ عکرمہ،

أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَنَّهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي لَا أُطِيقُهُ فَقَالَ رَسُولٌ اللَّهِ صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ دد ٢ - خُدَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ َ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُنْقِمُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِين وَلَا خُلُق إِلَّا أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ وَأَمَرَهُ فَفَارَقَهَا \* ٢٥٦- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ جَمِيلَةَ فَلَكَرَ الْحَدِيثَ \* ١٦٨ بَابِ الشِّقَاقِ وَهَلْ يُشِيرُ بِالْخَلْعِ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَقُوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ﴾ إلَى قَوْلِهِ ﴿ خُبِيرًا ﴾\*

يَنْكِحَ عَلِيُّ ابْنَتَهُمْ فَلَا آذَنُ \* 179 بَابِ لَا يَكُونُ بَيْعُ الْأَمَةِ طَلَاقًا \* 179 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ 108

٢٥٧ - حَنَّتُنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَن

ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةً عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَحْرَمَةً الزَّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي الْمُغِيَرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ

ابن عباسٌ منقول ہے ، انہوں نے کہا کہ ثابت بن قیس کی بیوی رسول اللہ عبی کے بیوی رسول اللہ عبی کے بیوی اور عرض کیایار سول اللہ ثابت ہوں ثابت ہوں کا دینداری اور اخلاق کے باعث ناراض نہیں ہوں لیکن میں اس کے ساتھ رہ نہیں سکتی، آنخضرت عبی نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کردے گی،اس نے جواب دیاباں!

۲۵۵۔ محمد بن عبدالقد بن مبارک مخری ، قراد ابو نوح ، جریر ابن حازم، ابوب ، عکرمہ ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی آنحضرت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یار سول القد میں ثابت بن قیس کے ساتھ رہنے ہے اس کی دیندار ک یاعادت کے سبب سے انکار نہیں کرتی بلکہ اس سبب سے کہ کفران نعمت کا مجھے خطرہ ہے ، نبی عیاف نے فرمایا کیا تواس کا باغ واپس کردے گی ، اس نے کہا ہاں ، پھر اس نے وہ باغ واپس کردیا، آپ نے اس کو جدا کردیا (طلاق دے حداکر نے کا تھم دیا تو ثابت بن قیس نے اس کو جدا کردیا (طلاق دے دی)۔

۲۵۱۔ سلیمان، جماد، ایوب، عرمہ، جمیلہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بی عظیفہ سے عرض کیا، پھراس حدیث کوبیان کیا۔
باب ۱۶۸۔ اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بنا پر خلع کا انتثارہ کیا جا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو ان کے در میان اختلاف کا اندیشہ ہو تو اس کے گھر والوں میں سے ایک حکم (ثالث) مقرر کرلو، اخیر آیت خبیراتک۔
ایک حکم (ثالث) مقرر کرلو، اخیر آیت خبیراتک۔
دوایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ بی مغیرہ مجھ سے اجازت چاہے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ بی مغیرہ مجھ سے اجازت چاہے ہیں کہ اپنی بیٹی علی کے نکاح میں دے دیں لیکن میں اس کی اجازت بین نہیں دے سکتا۔

باب۱۲۹\_لونڈی کی بیج سے طلاق نہیں ہوتی۔ ۲۵۸\_اساعیل بن عبداللہ، مالک، ربعہ بن ابی عبدالرحمٰن، قاسم بن

حَدَّثِنِي مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةً ثَلَاثُ سُنَنِ إِحْدَى السُّنِ أَنَّهَا كَانَ فِي بَرِيرَةً ثَلَاثُ سُنَنِ إِحْدَى السُّنِ أَنَّهَا عُتِقَتَ فَحُيِّرَتْ فِي زَوْجَهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَّاءُ لِمَنْ أَعْنَقَ وَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بَلِيهِ حُبْرٌ وَأَدْمٌ مِنْ أَدْمِ الْبَيْنِ الْمَعْقَلُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى مَنْ أَدْمِ الْبَيْنِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ عَلَى وَلَكِنْ فَقَالُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

١٧٠ بَابِ خِيَارِ الْأُمَةِ تَحْتَ الْعَبْدِ \*

٢٥٩- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَهُمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمَّامٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةً \*\*
قَالَ رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةً \*\*
وَ مَا لَا تَكْنَا عَبْدُالْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

وُهَيْبٌ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبْلُوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبْلُسَ فَلَانَ يَعْنِي عَبْلُسَ تَلْكُ يَنِي فَلَانَ يَعْنِي زُوْجٌ بَرِيرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبُعُهُا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا \*

٢٦١- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَهَابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْن

محر، حضرت عائشہ دوجہ نی علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ کے معاملہ میں تین احکام معلوم ہوئے اوّل یہ کہ جب وہ آزاد کی گئ تو اسے اس کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا ہے(۱)، (دوسرے یہ کہ ولاء کا حق اسے ہے جو آزاد کرے (تیسرے) رسول اللہ علیہ تشریف لائے، گوشت کی ہائڈی جوش مارر ہی تھی آپ کے پاس دوئی گھر کے شور بہ کے ساتھ لائی گئ، آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس ہنڈی میں بھی گوشت ہے اسے نہیں دیکھتا ہوں، گھر والوں نے ہواب دیا ہاں ہے تو لیکن وہ صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملاتھا اور جو اب صدقہ نہیں کھاتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور میرے لیے ہدیہے۔

باب ۱۷- او نٹری غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کابیان۔

۲۵۹ ما ابو الولید، شعبہ ہمام، قنادہ، عکرمہ، ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اس کو لیعنی بریرہ کے شوہر کوغلام دیکھا۔

۲۲۰ عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، ابوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مغیث بعنی بریرہ کا شوہر بنی فلاں کا غلام تھااور گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے بیچھے رو تا ہوا پھر رہا ہے۔

۲۶۱ ۔ قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بریرہ کا خاوندا یک

ا اگر کسی باندی کا نکاح اس کے مولی نے کیا ہوا ہو پھر وہ باندی آزاد کر دی جائے تواسے خیار عتق ملتا ہے بعنی اس بات کا اختیار کہ وہ خاوند

کے ساتھ رہنا چاہے تو رہے نہ رہنا چاہے توالگ ہو جائے۔ اس مسئلہ کی تفصیل ہیں فقہاء کے ماہین اختلاف ہے۔ حنفیہ اور بہت سے دوسر سے اہل علم کی رائے ہیہ ہے کہ اسے ہیا اختیار بہر حال ملے گااس کا خاوند آزاد ہو یا غلام۔ جبکہ شافعیہ و غیرہ فقہاء کی رائے ہیہ کہ خاوند فلام ہو تب تو یہ اختیار ملے گا آزاد ہونے کی صورت میں نہیں ملے گا۔ اس مسئلہ کی بنیاد حضرت بریرہ کا واقعہ ہے کہ انہیں اختیار دیا گیا تھا اور ان کے خاوند ہیں روایات بظاہر متعارض ہیں۔ حنفیہ نے ان کے خاوند ہیں روایات بظاہر متعارض ہیں۔ حنفیہ نے اس جانب کو ترقیح دی کہ پہلے غلام تھے اور آزادی کے وقت وہ آزاد تھے تاکہ دونوں قسموں کی روایات بھا ہم کہ غلام والی روایات پہلے کی ہیں۔ کی ہیں اور آزادوالی روایات بعد کی ہیں۔

عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدًا لِبَنِي فُلَان كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ وَرَاعَهَا فِي سِكَكِّ الْمَدينَة \*

١٧١ بَابِ شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَوْجِ بَرِيرَةَ \*

٢٦٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُالُوهَابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِي وَدُمُوعُهُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبٌ مُغِيثٍ بَرِيرَةً مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبٌ مُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتِ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ فَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَا إِنَّمَا أَنَا عَنْهُ فَالَتْ يُعْمَلُهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّالًا إِنَّهَا أَنَا إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَالَى إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَالَ إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ اللَّهُ عَلَى إِنَالَ إِنَّهُ عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَا مَا عَلَى إِنَّهُ عَلَى إِنَا مُ كَا عَلَى إِنْهُ الْمَا عَلَى إِنْهَا أَنَا عَلَا إِنَّهُ اللَّهُ عَلَى إِنَا مَا عَلَى إِنَا مَا عَلَى إِنْهُ عَلَى إِنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِنْهُ اللَّهُ عَلَى إِنْهُ اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْهُ الْمَا عَلَى الْمُعْتِهُ الْعَلَى إِنْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى الْعَلَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَا الْعَلَا الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَا الْعَلَ

۱۷۲ بَاب

٣٦٦ - خَدَّتَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَجَاء أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسُّودِ أَنَّ عَائِشَةَ عَنِ الْأَسُّودِ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَبَى مَوَالِيهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِ طُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ أَعْدَى بَرِيرَةً فَقَالَ هُو لَنَا هَدَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةً فَقَالَ هُو لَنَا هَدِيَّةٌ \*

٢٦٤ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَزَادَ
 فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجهَا \*

١٧٣ بَابِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَا تَنْكِحُوا اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ

ساہ غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا اور بنی فلال کا غلام تھا، میں اسے گویا د کیھ رہا ہوں کہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے چیچھے پھر رہاہے۔

باب اے ا۔ بریرہ کے شوہر کے متعلق آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کاسفارش کرنا۔

۲۲۱۔ محمد، عبدالوہاب، خالد، عکر مہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر ایک مغیث نامی غلام تھا گویا میں اسے دیچے رہا ہوں کہ بریرہ کے پیچے رو تا ہوا گھوم رہا ہے، آنسواس کی ڈاڑھی پر گرر ہے ہیں، آنخضرت عباس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، اے عباس کی تمہیں بریرہ سے مغیث کی محبت اور بریرہ کی مغیث سے عداوت پر تعجب نہیں ہوتا، پھر آنخضرت عبالی نے فرمایا کاش تواسے عداوت پر تعجب نہیں ہوتا، پھر آنخضرت عبالی نے فرمایا کاش تواسے لوٹالے یعنی رجوع کر لے، اس نے کہایار سول اللہ کیا آپ مجھے تھم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (نہیں بلکہ) میں تو صرف سفارش کر رہا ہوں، بریرہ نے کہاتو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

باب ٢٤١- (يه باب ترجمه الباب ع خالى م)

۳۲۳- عبدالله بن رجاء، شعبه ، حکم ، ابراہیم ، اسود سے روایت کرتے بیں کہ حضرت عائشہ نے بریرہ کو خرید ناچاہا، اس کے مالکوں نے انکار کر دیا گر اس شرط پر راضی ہوئے کہ حزی ولاء انہیں کو حاصل ہو۔ عائشہ نے نبی علی ہے ہیاں کیا تو آپ نے فرمایا اس کو خرید لے اور آزاد کر دے اور آزاد کر دے اور آپ کے پاس گوشت لیا گیا اور کہا گیا کہ یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کوصد قد میں ملاتھا، تو آپ نے فرمایا یہ اس کے لیے صدقہ ہے لیکن بمارے لیے ہدیہ ہے۔

۲۹۴ - آدم کی حدیث روایت شعبہ میں اتنازیادہ بیان کیا گیا ہے کہ بریرہ کواس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

باب ۱۷۳ الله تعالیٰ کا قول که مشرک عور توں سے نکاح نه کرویہاں تک که وہ ایمان لائیں اور مومن لونڈی مشرک

مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ﴾

٣٦٥ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمْرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ نِكَاحِ النَّصْرُانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْمُشْرِكَاتِ عَلَى وَالْيَهُودِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْمُشْرِكَاتِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَعْلَمُ مِنَ الْإِشْرَاكِ شَيْنًا أَكْبَرَ مِنْ أَلْ شُرَاكِ شَيْنًا أَكْبَرَ مِنْ أَنْ تَقُولَ الْمَرْأَةُ رَبُّهَا عَيستى وَهُوَ عَبْدٌ مِنْ عَبَادِ اللَّهِ \*

١٧٤ بَاب نِكَاحٍ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمُشْركَاتِ وَعِدَّتِهِنَّ \*

٢٦٦ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ خُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاس كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْن مِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱلْمُؤْمِنِينَ كَانُوا مُشْرِكِي أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُهُمْ وَلَا يُقَاتِلُونَهُ وَكَانَ إِذَا هَاجَرَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطُّهُرَ فَإِذَا طَهُرَتْ حَلَّ لَهَا النَّكَاحُ فَإِنْ هَاحَرَ زَوْجُهُا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَمَةٌ فَهُمَا حُرَّانَ وَلَهُمَا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ مِثْلَ حَدِيثِ مُجَاهِدٍ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ أَهْلِ الْعَهْدِ لَمْ يُرَدُّوا وَرُدَّتْ أَثْمَانُهُمْ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ كَانَتُ قَريبَةُ بنتُ أَبي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجُهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِّي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَم بنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَاضٍ بْنِ غَنْمٍ الْفِهْرِيِّ فَطَلَقَهَا فَتَزَوَّحَهَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِي \*

عورت سے بہتر ہے اگر چہ وہ تم کوا چھی معلوم ہو۔ ۲۷۵۔ قتیبہ،لیث، نافع،ابن عمرؓ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جب ان سے نصرانی اور بیوہ عورت سے نکاح کے متعلق دریافت کیا جاتا تو کہتے کہ اللہ نے مسلمانوں پر مشرک عور توں کو حرام کر دیا ہے اور شرک کی بات اس سے بڑھ کرمیں نہیں جانتا کہ کوئی عورت حضرت عیستی کواینارب کیے حالا نکہ وہ خدا کے ایک بندے ہیں۔

باب سا کا۔ مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کابیان۔

٢٦٦ ابراہيم بن موئ، مشام، ابن جرتج، عطاء ابن عبال سے روایت کرتے ہیں کہ نمی عظیم اور مومنین کے ساتھ مشر کین کی دو جماعتیں تھیں،اوّل حربی مشرک کہ آپان سے جنگ کرتے اور وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، دوسرے معاہد مشرک کہ نہ تو آپ ان ہے اور نہ ہی وہ آپ سے جنگ کرتے، اور حربی کی کوئی عورت اگر ہجرت کر کے آ جاتی تواس کے پاس پیغام نکاح نہیں تھیجے جب تک کہ اسے حیض نہ آئے اور اس سے پاک نہ ہو جائے جب وہ پاک ہو جاتی تواس کے لیے نکاح جائز ہو تااور اگر شوہر نے اس کے نکاح ہے پہلے ہی ججرت کی تووہ اپنے شوہر کوواپس کر دی جاتی اور اگر ان کا کوئی غلام یا کوئی لونڈی ہجرت کر کے آتی تووہ دونوں آزاد ہو جاتے اور ان کو بھی وہی حق ہو تاجو مہاجرین کا ہو تا پھر معاہد کاذ کر مجاہد کی حدیث کی طرح کیا،اگر معاہد کی لونڈی یا غلام ججرت کر کے آتے توانبیں واپس نہیں کیا جاتا بلکہ ان کی قیمتیں دی جاتیں اور عطاء نے ابن عبال سے نقل کیا کہ قریبہ بنت الی امیہ حضرت عمرٌ بن نطاب کے نکاح میں تھیں،اس کو طلاق دے دی تواس سے معاویہ بن الی سفیان نے زکاح کرلیااورام تھم بنت الی سفیان عیاض بن عنم فہری کے نکاح میں تھی اس کو طلاق دے دی تو عبداللہ بن عثان ثقفی نے اس ہے نكاح كرليا\_

١٧٥ بَابِ إِذَا أَسْلَمَتِ الْمُشْرِكَةُ أُو النَّصْرَانِيَّةُ تَحَنَّ الذِّمِّيِّ أَوِ الْحَرْبِيُّ وَوَالْحَرْبِيُّ وَالْحَرْبِيُّ وَقَالَ عَبْدُالُوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ إِذَا أَسْلَمَتِ النَّصْرَانِيَّةُ قَبْلَ زَوْجهَا بسَاعَةٍ حَرُمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَ دَاوُدُ عَنْ إِبْراهِيمَ الصَّائِغ سُئِلَ عَطَاءٌ عَن امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ أَسْلَمَتْ ثُمَّ أَسْلَمَ زَوْجُهَا فِي الْعِدَّةِ أَهِيَ امْرَأَتُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَشَاءَ هِيَ بنِكَاحِ جَدِيدٍ وَصَدَاق وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِذَا أَسْلَمَ فِي الْعِدَّةِ يَتَزَوَّجُهَا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ﴾ وَقَالَ الْحَسَنُ وَقَتَادَةُ فِي مَجُوسِيَّيْنِ أَسْلَمَا هُمَا عَلَى نِكَاحِهِمَا وَإِذَا سَبَقَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَأَبَى الْآخَرُ بَانَتْ لَا سَبيلَ لَهُ عَلَيْهَا وَقَالَ ابْنُ جُرَيْج قُلْتُ لِعَطَاء امْرَأَةٌ مِنَ الْمُشْرَكِينَ جَاءَتْ إَلَى الْمُسْلِمِينَ أَيْعَاوَضُ زَوْجُهَا مِنْهَا لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَآتُوهُمْ مَا أَنْفَقُوا ﴾ قَالَ لَا إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ بَيْنَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَهْلِ الْعَهْدِ وَقَالَ مُحَاهِدٌ هَذَا كُلُّهُ فِي صُلْحٍ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ \* ٢٦٧- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبْكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

باب۵۷ ا۔ مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہو جائے ، عبدالوارث نے بواسطہ خالد ، عکرمہ ابن عباس کا قول نقل کیا کہ جو عورت اپنے شوہر سے ایک گھنٹہ پہلے مسلمان ہو جائے تو وہ اس پر حرام ہے اور داؤد نے ابراہیم صائغ سے نقل کیا کہ عطاء سے معاہد کی بیوی کے متعلق دریافت کیا گیاجو مسلمان ہو جائے اور اس کے بعد اس کا شوہر مسلمان ہو جائے تو کیا وہ اس کی بیوی رہی یا نہیں، انہوں نے کہانہیں مگریہ کہ وہ عورت جاہے تو جدید نکاح اور مہر کے عوض (اس کے پاس رہ سکتی ہے) اور مجاہد نے کہا کہ اگر وہ بیوی کی عدت میں مسلمان ہو جائے تواس سے نکاح کر لے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہ وہ عور تیں ان مر دوں کے لیے اور نہ وہ مر دان عور تول کے لیے حلال میں اور حسن اور تمادہ نے مجوسیوں کے متعلق کہا کہ اگر وہ دونوں مسلمان ہو جائیں تو وہ دونوں اینے نکاح پر قائم رہیں گے اور اگر ان دونوں میں سے کوئی پہلے مسلمان ہو گیااور دوسر سے نے انکار کیا تو وہ عورت بائنہ ہو جائے گی، شوہر کو اس پر کوئی حق نہیں،اورا بن جر نج کا بیان ہے کہ میں نے عطاء سے یو حیھا کہ اگر مشر کین میں ہے کوئی عورت مسلمانوں کے پاس آ کی تو کیااس کے شوہر کو معاوضہ دلایا جائے گااس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کو دے دوجو کچھ ان لو گوں نے خرچ کیا ہے، عطاء نے کہا نہیں ہے تو صرف نبی صلی اللہ علیہ و سلم اور معاہدین کے در میان تھا، مجاہد کہتے ہیں کہ یہ ساری باتیں اس صلح میں تھیں جو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قریش کے در میان ہوئی تھی۔ ۲۶۷\_این بکیر،لیث، عقیل،این شهاب(دوسری سند)ابراہیم بن

عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِر حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونَسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرِنِي عُرُوَّةً بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى النُّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُهُنَّ بقَوْل اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذًا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةً فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنَ الْمُوْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ بَايَعَهُنَّ بالْكَلَامِ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّسَاء إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدُّ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا \*

١٧٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( لِلَّذِينَ يُوْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرِ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ) (فَإِنْ فَاءُوا) رَجَعُوا \*

٢٦٨ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتِ انْفَكَتْ رِحْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ

باب ۷۱- الله تعالی کا قول که ان لوگوں کے لیے جو اپنی بویوں سے ایلاء کرتے ہیں چار مہینے تک انتظار کرناہے سمیع علیم تک، فان فاءواکے معنی ہیں اگر وہ رجوع کرلیں۔

۲۶۸۔ اسمعیل بن ابی اویس، برادر اسمعیل سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہوئے ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قتم کھائی، اس وقت آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی آپ انتیس دن تک اپنے بالا خانے میں مقیم رہے پھر اترے تولوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے تو فائے میں مقیم رہے پھر اترے تولوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک ماہ تک کے لیے قتم کھائی تھی، آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا

تجھی ہو تاہے۔

۲۲۹ - قتیبہ ایف، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں،
وہ کہا کرتے تھے کہ ایلاء جس کا اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے اس کی مدت
گزر نے کے بعد کسی کے لیے حلال نہیں مگریہ کہ قاعدہ کے مطابق
روک لے یا طلاق کا ارادہ کرے جیسا کہ اللہ تعالی نے حکم دیا اور مجھ
سے اسلمیل نے بواسطہ مالک، نافع ، ابن عمر کا قول نقل کیا کہ جب چار
مہینے گزر جائیں تو انظار کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کو طلاق دے
دے اور جب تک وہ اس کو طلاق نہ دیدے طلاق نہیں ہوگی، اور
عثالی علی ، ابو در دا ، عائشہ اور نبی علی کے بارہ صحابہ سے اس طرح

باب کے ال مفقود الخبر کے مال و دولت اور اس کے اہل و عیال کا تھم اور ابن مستب نے کہا کہ اگر کوئی شخص میدان جنگ میں گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال تک اجتظار کرے۔ ابن مسعود نے ایک لو ٹلری خریدی اور اس کے پالک کو تلاش کیا گر وہ نہ ملا اور اس کا پہتہ نہ چلا تو ایک در ہم یا دو در ہم لیخ اور کہتے یا اللہ یہ فلال شخص کی طرف سے میں وے در ہم لیخ اور کہتے یا اللہ یہ فلال شخص کی طرف سے میں و بہر ہوں اگر وہ آ جائے گا تو اس کی قیت میرے ذمہ واجب متعلق جس کی جگہ معلوم ہو زہری نے کہا کہ اس کی بیوی متعلق جس کی جگہ معلوم ہو زہری نے کہا کہ اس کی بیوی فاص حد تو اس کی جو کا اور جب اس کو خبر فاص کے لیے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو مفقود الخبر کی صورت میں اختیار کرتے ہیں۔

۰ ۲ ۲ علی بن عبدالله، سفیان، یکی بن سعید، بزید (منبعث کے غلام)
سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ سے کھوئی ہوئی بکری کے متعلق
پوچھا گیا تو آپ نے فرمایاس کو پکڑلو، اس لیے کہ وہ تمہاری ہے یا
تمہارے بھائی یا بھیڑ کے کی ہے۔ بھٹلے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھا

شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ \*

٢٦٩– حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّبْثُ عَنْ نَافِع أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا كَانَ يَقُولُأُ فِي الْإِيلَاءِ الَّذِي سَمَّى اللَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدَ الْأَجَلَ إِلَّا أَنْ يُمْسِكَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَعْزِمَ بِالطَّلَاقَ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ و قَالَ لِيَ ۚ إِسَّمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَيُذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِي وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَائِشَةَ وَاثْنَيْ عَشَرَ رَحُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ١٧٧ بَابِ حُكْمِ الْمَفْقُودِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِذَا فُقِدَ فِي الصَّفِّ عِنْدَ الْقِتَالِ تَرَبُّصُ امْرَأَتُهُ سَنَةً وَاشْتَرَى ابْنُ مَسْعُودٍ جَارِيَةً وَالْتَمَسَ صَاحِبَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْهُ وَفَقِدَ فَأَخَذَ يُعْطِي الدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْن وَقَالَ اللَّهُمَّ عَنْ فُلَان فَإِنْ أَتَى فُلَاِنٌ ۚ فَلِي وَعَلَىَّ

٢٧٠ - حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
 عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ
 أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ضَالَةِ
 الْغَنَمِ فَقَالَ خُدْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ

وَقَالَ هَكُذَا فَافْعَلُوا بِاللَّقَطَةِ وَقَالَ ابْنُ

عَبَّاس نَحْوَهُ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ فِي الْأَسِير

يُعْلَمُ مُكَانُهُ لَا تَتَزَوَّجُ امْرَأَتُهُ وَلَا يُقْسَمُ

مَالُهُ فَإِذَا انْقَطَعَ خَبَرُهُ فَسُنَّتُهُ سُنَّةُ

الْمَفْقُودِ \*

لِلذَّنْبِوَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتُ وَحُنْتَاهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَشْرَبُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّحَرَ حَتَى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنِ اللَّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ يَلْقَاهَا وَعَفَاصَهَا وَعَزَّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَعَفَالَ اعْرِفَ عَنِ اللَّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفَ يَعْرِفُهَا وَعَزَّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَعَنَّ فَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ فَقَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ ابْنَ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ وَلَهُ اللَّهُ عَنْهُ شَيْئًا غَيْرَ هَذَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ يَزِيدَ مَوْلَى النَّبَعِثِ فِي أَمْرِ الضَّالَةِ هُو كَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِم قَالَ نَعْمُ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ حَلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِم قَالَ نَعْمُ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ وَيَعْدُلُ وَيَعْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِم قَالَ نَعْمُ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ وَيَعْدُلُ وَلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِم قَالَ نَعْمُ قَالَ يَعْمَى وَيَقُولُ وَلِيعَةً فَقُلْتُ لَكُ يَعْمَ وَيَقُولُ وَالْ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةً فَقُلْتُ عَنْ زَيْدِ بُنِ عَلَى الْمَالَةِ وَلَا يَعْمَلُونَ وَيَقُولُ وَاللَّهُ اللّهُ الْمُنْبَعِثِ عَنْ يَرْيَدُ مُولَى الْمَالَةِ فَقُلْتُ وَلَكُ مَا لَا مُعْمَلِكُ وَيَقُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُنْعِلَةُ فَقُلْتُ لُلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْعَلَالُ الْمُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِلُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْم

١٧٨ بَابِ الظَّهَارِ وَقُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي (قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلِهِ ( فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا) وَقَالَ لِي فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا) وَقَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّتَنِي مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ ظِهَارِ الْعَبْدِ فَقَالَ نَحْوَ ظِهَارِ الْعَبْدِ فَقَالَ نَحْوَ ظِهَارِ الْعَبْدِ فَقَالَ نَحْوَ ظِهَارِ الْعَبْدِ فَقَالَ نَحْوَ ظِهَارِ الْعَبْدِ فَقَالَ نَحْوَ شَهَرَانِ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ وَصِيَامُ الْعَبْدِ مِنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءٌ الْحُرَّ وَالْمَةِ سَوَاءٌ وَقَالَ عَكْرِمَةُ إِنْ ظَاهَرَ مِنْ أَمْتِهِ فَلَيْسَ وَقَالَ عَكْرِمَةُ إِنْ ظَاهَرَ مِنْ أَمْتِهِ فَلَيْسَ وَقَالَ عَكْرَمَةُ إِنْ ظَاهَرَ مِنْ أَمْتِهِ فَلَيْسَ

بشَىْء إِنَّمَا الظُّهَارُ مِنَ النِّسَاء وَفِي

الْعَرَبيَّةِ لِمَا قَالُوا أَيْ فِيمَا قَالُوا وَفِي

بَعْض مَا قَالُوا وَهَذَا أَوْلَى لِأَنَّ اللَّهَ لَمْ

گیاتو آپ غضبناک ہوگئاور دونوں رخسار سرخ ہوگئاور فرمایا تجھے
اس سے کیاسر وکار اونٹ کے ساتھ تواس کا دانہ پانی موجود ہے وہ پانی
پٹے گاور در خت سے کھائے گایباں تک کہ اس کا مالک اس سے ملے گا
اور لقطہ کے متعلق آپ سے بوچھا گیاتو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہختیل
اور انس کاسر بند ھن پہچان لے اور اس کوا یک سال تک مشتہر کر تارہ
اگر کوئی مخص آئے جواس کو پہچان لے تو خیر ورنہ اس کوا پنے مال کے
ساتھ ملا لے، سفیان کا بیان ہے کہ میں ربعہ بن عبدالر حمن سے ملا
اور میں نے ان سے اس کے سوا پھے بھی یاد نہیں کیا۔ میں نے بوچھا کیا
یزید (منبعث کا غلام) کی حدیث گم شدہ جانور کے بارے میں زید بن
خالد سے مر وی ہے، انہوں نے کہا ہاں! یکی بیان کرتے میں ربعہ کہتے
خالد سے مر وی ہے، انہوں نے کہا ہاں! یکی بیان کرتے میں ربعہ کہتے
سے کہ یزید (منبعث کا غلام) سے روایت کرتے میں کہ سفیان نے
بیان کیا میں ربعہ سے ملا تھا اور ان سے میں نے بوچھا تھا۔

باب ۱۷۸۔ ظہار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے اس عورت (۱) کی بات من لی جو تجھ سے اپنے شوہر کے متعلق جھڑتی تھی آیت مَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَاطِعْامُ سِتِینَ مِسْکِینَا تک اور مجھ سے اسلعیل نے بیان کیا کہ مالک نے ابن شہاب سے غلام کے ظہار کے متعلق پوچھا توانہوں نے کہا کہ آزاد کے ظہار کی طرح ہے، مالک نے کہا کہ غلام وو مہینے روزے رکھے اور حسن بن حرنے کہا آزاد مر داور غلام کا آزاد عورت اور لونڈی سے ظہار کرنے میں تھم کیال ہے، مکرمہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی لونڈی سے ظہار کرے تو تعمل میں اس لئے کہ ظہار ہوی سے ہوتا ہے اور عربی زبان کی میں لما قالوا کے معنی فیما قالوا اور فی بعض ما قالوا ہے اور یہی نیات اور یہی بین کی بری بات اور عبی کی منیس کرتا۔

ل یہ عورت کو نبی تھی؟اس کا نام کیا تھا؟اس بارے میں اقوال مختلف ہیں، حضرت ابن عباس کا قول ہیہ ہے کہ وہ خولہ بنت خویلد تھی، حضرت عائشۂ فرماتی ہیں کہ وہ جیلہ تھی اور حضرت اویس بن صامت کی بیوی تھی۔ قادہ نے فرمایا کہ وہ خویلہ بنت تعلیۃ تھی۔

يَدُلُّ عَلَى الْمُنْكَرِ وَقَوْلِ الزُّورِ \*

١٧٩ بَابِ الْإِشَارَةِ فِي الطَّلَاقِ وَالْأُمُورِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ بَدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا فَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَىَّ أَيْ خُذِ النَّصْفَ وَقَالَتْ أَسْمَاءُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا شَأْنُ النَّاس وَهِيَ تُصَلِّى فَأُوْمَأَتْ برَأْسِهَا إِلَى الشَّمْس فَقُلْتُ آيةٌ فَأُوْمَأَتْ برَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ وَقَالَ أَنَسٌ أَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى أَبِي بَكْرِ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ لَا حَرَجَ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ آحَدٌ مِنْكُمْ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا \* ٢٧١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ. مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِر عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرَمَةً عَن ابْن عَبَّاسِ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَانَ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكُنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ وَقَالَتْ زَيْنَبُ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَدْم يَأْخُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ تِسْعِينَ \*

باب ۹۷۱۔ طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمرٌ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی آئکھ کے آنسویر عذاب نہیں کرے گالیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے سبب سے عذاب کرے گا اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لواور اساءنے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سوف میں نماز پڑھی میں نے عائشہ سے جب کہ وہ نماز بڑھ رہی تھیں یو جھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہؓ نے سر سے آسان کی طرف اشارہ کیا، میں نے یو چھا کیا کوئی نشانی ہے؟ توانہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتانا ہاں! اور انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکڑ کو اشارے سے آگے بڑھنے کا حکم دیااور ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قمادہ کے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یو چھاکہ محرم کے شکار پر ابھار اتھایا س کی طرف اشارہ کیا تھا لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا کہ کھاؤ۔

اے ۲۔ عبداللہ بن محمہ ، ابو عامر ، عبدالملک بن عمر و، ابراہیم ، خالد ، عکر مہ ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا گہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور جب بھی رکن کے پاس آتے تو اس کی طرف اشارہ کرتے اور پیجبیر کہتے اور نیب نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقد انامل میں نوے کی شکل کی طرح اپنے انگوشے کو موڑ کر بتایا کہ یاجوٹ ماجوج کے دروازے کھل گئے ہیں۔

٢٧٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بشْرُ بْنُ الْمُفَضَّل حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى ٱللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَّافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَسَأَلَ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ وَوَضَعَ أُنْمُلَتَهُ عَلَى بَطْنِ ٱلْوُسْطَى وَالْحِنْصِرِ قُلْنَا يُزَهِّدُهَا وَقَالَ الْأُويْسَيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَدَا يَهُودِيُّ فِي عَهْدِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ فَأَخَذَ أُوْضَاحًا كَانَتْ عَلَيْهَا وَرَضَخَ رَأْسَهَا فَأَتَى بِهَا أَهْلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَِيَ فِي آخِرِ رَمَقِ وَقَدْ أُصْمِتَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ لِغَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ برَأْسِهَا أَنْ لَا قَالَ فَقَالَ لِرَجُلِ آخَرَ غَيْرِ الَّذِيَ قَتَلَهَا فَأَشَارَتُ أَنْ لَا فَقَالَ فَفُلَانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ

٢٧٣- عَدُّنَنَا قَبِيصَةُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِق \*

المِسَهُ مِنْ هَا هَنَا وَاسَارَ إِلَى المَسَرِقِ 

- ٢٧٤ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا حَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا حَرِيرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا فِي سَفَر مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلِ انْزِلْ فَاحْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمُسَيْتَ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمُسَيْتَ

٢٧٢ مسدد، بشر بن مفضل، سلمه بن علقمه، محمد بن سيرين، ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوالقاسم علیہ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایس گھڑی ہوتی ہے کہ مسلمان اس وقت کھڑا ہو کر نماز یر هتاہے اور اللہ تعالی سے کوئی تھلائی کی دعاکر تاہے تواللہ اس کو عطا فرماد يتاب اورايين باتھ سے اشارہ كيااورائي انگليوں كى بور در ميانى انگلی اور جھوٹی انگلی پرر کھی یعنی ایسے لوگوں کی قلت کو ظاہر فرمایا اور ادیلی نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم بن سعد نے بواسطہ شعبہ بن عجاج، ہشام بن زید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے نبی عظیہ کے زمانیہ میں ایک چھوکری پر ظلم کیااس کازیور و مغیرہ چھین لیااور اس کاسر مچل ڈالا،اس کے گھر والے اس کو لے کر رسول اللہ عظیہ کی خدمت میں آئے، اس حال میں کہ وہ زندگی کے آخری سانس لے رہی تھی اور خاموش تھی،اس ے آنخضرت میل کیا، آپ ا نے قتل کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لے کر بوچھا،اس نے اپ سر کے اشارے سے جواب دیا کہ نہیں ، پھر کسی اور کا نام لے کر یو چھا تواس نے اشارے سے کہا کہ نہیں، پھر قاتل کانام لے كريوچهاكياس نے قتل كيا ہے تواس نے اشارے سے بتلايا كه بال! چنانچہ نبی ﷺ نے تھم دیا تو اس (قاتل) کا سر دو پھروں کے در میان رکھ کر کچل دیا گیا۔

۲۷۳۔ قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فتنہ اس طرف سے آئے گااور مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

۲۷۲ علی بن عبداللہ، جریر بن عبدالحمید، ابواسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اونی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ علیہ کے ساتھ تھے کہ آفاب غروب ہو گیا تو آپ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش آپ شام ہونے دیے، آپ نے فرمایا اتر اور میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش آپ تھوڑی دیے مبر کرتے اس لئے کہ ابھی دن باقی ہے، آپ کاش آپ تھوڑی دیر صبر کرتے اس لئے کہ ابھی دن باقی ہے، آپ

ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ فَنْزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَشَرِبَ فَاجْدَحْ فَنُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَوْمَأَ بَيْدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَفْظَرَ الصَّائِمُ \*

٢٧٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثَّمَانَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْغُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ نِدَاءُ بِلَالِ أَوْ قَالَ أَذَانُهُ مِنْ سَحُورهِ فَإِنَّمَا يُنَادِيَ أُوْ قَالَ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ كَأَنَّهُ يَعْنِي الصُّبُّحَ أَوِ الْفَحْرَ وَأَظْهَرَ يَزِيدُ يَدَيْهِ ثُمَّ مَدَّ إحْدَاهُمَا َمِنَ الْأُحْرَى وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَحِيلِ وَالْمُنْفِق كَمَثَل رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنَّ تَدْيَيْهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا ۚ إِلَّا مَادَّتْ عَلَى حَلْدِهِ حَتَّى تُحنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَۚ أَثَرَهُ وَأَمَّا الْبَحِيلُ فَلَا يُريدُ يُنْفِقُ إِلَّا لَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا فَهُوَ يُوسِعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ وَيُشِيرُ بإصْبَعِهِ إِلَى حَلْقِهِ \*

١٨٠ بَابَ اللَّعَانَ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَالَّذِينَ يَكُنْ لَهُمْ (وَالَّذِينَ يَرُمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ ) إِلَى قَوْلِهِ ( إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ) فَإِذَا قَذَفَ الْأَخْرَسُ الْمَاتَةُ بِكِتَابَةٍ أَوْ إِشَارَةٍ أَوْ بِإِيمَاءٍ مَعْرُوفٍ الْمَارَةِ أَوْ بِإِيمَاءٍ مَعْرُوفٍ

نے پھر فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول چنانچہ تیسری مرتبہ وہ تھم دینے کے بعد اترااور ستو گھولے، پھر رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تم رات کو اس طرف سے آتا ہواد یکھو توروزہ افطار کرنے کاوقت آگیا۔

24 که عبدالله بن مسلمه ، بزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثان عبداللہ بن مسعودؓ ہے روایت کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ بلالؓ کی اذان تم میں سے کسی کو سحر ی کھانے سے نہ روکے اس لیے کہ وہ اذان دیتا ہے یابہ فرمایا کہ پکار تاہے تاکہ تم میں شب بیداری کرنے والا فارغ ہو جائے (اور آرام کرلے) یہ مقصد نہیں ہو تاکہ صبح ہو گئی (اوریزیدبن زریع) نے اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کر کے اور دونوں طرف بھیلا کر بتایا کہ صبح صادق کی روشنی اس طرح ہوتی ہے اور لیٹ نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر بن ربعہ نے بواسطہ عبدالر حمٰن بن ہر مز،ابوہر ریرہؓ آنخضرت ﷺ کا قول نقل کیا آپؑ نے فرمایا خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال ان دو آدمیوں کی ہے جو لوہے کی دوزرہ اس طرح پہنے ہوئے ہوں کہ چھاتیوں سے ہنسلی تک موں سخی جب خرج کر تائے تواس کی زرہ ڈھیلی ہو جاتی ہے اور دراز ہوتی جاتی ہے اور اس حد تک کشادہ ہو جاتی ہے کہ انگلیوں کے پورے حصی جاتے ہیں لیکن بخیل جب بھی خرج کاارادہ کر تاہے تواس کی زرہ کا ہر حلقہ اپن جگہ پر چیک جاتا ہے وہ اسے کشادہ کرنا جا ہتا ہے لیکن کشادہ نہیں ہو تااوراپی انگی ہے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا۔

فَهُوَ كَالْمُتَكِّم لِأَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَازَ الْإِشَارَةَ فِي الْفَرَائِضِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبيًّا) وَقَالَ الضَّحَّاكُ ﴿ إِنَّا رَمْزًا ﴾ إِنَّا إِشَارَةً وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا حَدَّ وَلَا لِعَانَ ثُمَّ زَعَمَ أَنَّ الطَّلَاقَ بكِتَابٍ أَوْ إشَارَةٍ أَوْ إيمَاء حَائِزٌ وَلَيْسَ بَيْنَ الطَّلَاقِ وَالْقَذْفِ فَرْقٌ فَإِنْ قَالَ الْقَذْفُ لَا يَكُونُ إِنَّا بِكَلَامٍ قِيلَ لَهُ كَذَلِكَ الطَّلَاقُ لَا يَحُوزُ إِلَّا بِكُلَامُ وَإِلَّا بَطَلَ الطَّلَاقُ وَالْقَذْفُ وَكَذَلِكَ ٱلْعِتْقُ وَكَذَلِكَ الْأَصَمُّ يُلَاعِنُ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ وَقَتَادَةُ إِذَا قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ فَأَشَارَ بأَصَابِعِهِ تَبينُ مِنْهُ بإشَارَتِهِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ الْأَخْرَسُ إِذَا كَتُبَ الطُّلَاقَ بِيَدِهِ لَزِمَهُ وَقَالَ حَمَّادٌ الْأَخْرَسُ وَالْأَصَمُّ إِنْ قَالَ بِرَأْسِهِ جَازَ \*, ٢٧٦ – حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحْبِرُكُمْ بِحَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِالْأَشْهَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةً ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي

بيدِهِ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ \*

سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مسلک ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مریم ؓ نے اس کی طرف اشاہ کیا تو ان لو گول نے کہا ہم اس بیج سے کیو نکر گفتگو کر سکتے ہیں جو ا بھی جھولے ہی میں ہواور ضحاک کہتے ہیں إلَّا رَمْزُ اس سے مراداشارہ ہے، بعض نے کہاکہ اس صورت میں نہ حدہے نہ لعان ہے، پھر کہا کہ لکھ کریااشارہ سے یا کسی مخصوص اشارے سے طلاق وینا جائز ہے حالا نکہ طلاق اور قذف کے در میان کوئی فرق نہیں،اگر کوئی مخض کھے کہ قذف تو صرف گفتگو کے ساتھ ہوتی ہے تواس کاجواب سے ہے کہ اس طرح طلاق بھی گفتگو کے ذریعہ واقع ہوتی ورنہ طلاق اور فذف باطل ہو جائے گااس طرح بہرے کالعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قمادہؓ نے کہا کہ اگر کوئی مخص کیے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگااور بہرااینے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے یعنی طلاق وغير ههر چيز ثابت ہو جائے گی۔

۲۷۱۔ قتیبہ، لیث، یجیٰ بن سعید انصاری، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں انصار کے گھروں میں سب سے اچھا گھرنہ بتادوں، لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا بنو نجار کا گھر پھر وہ لوگ جوان سے قریب ہیں لیعنی بنو حارث لیعنی بنو عبد الاهبل پھر وہ لوگ جوان سے قریب ہیں لیعنی بنو حارث بن خزرج پھر وہ لوگ جوان سے قریب ہیں لیعنی بنو ساعدہ پھر اپنے بن خزرج پھر وہ لوگ جوان سے قریب ہیں لیعنی بنو ساعدہ پھر اپنے ہاتھ سے تیر پھینکنے والے کی طرح ان کو پھیلادیا، پھر فرمایا کہ انصار کے تمام گھروں میں فیر ہے۔

٢٧٧ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَوْ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى \*

حَدَّثَنَا شَعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يُقُولُ مَرَّةً تَلاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ \*
 مَرَّةً ثَلَاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ \*

٢٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عُلَيْهِ وَسَلَّمَ بيدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ هَا هُنَا مَرَّتَيْنِ أَلَا وَإِنَّ بيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ هَا هُنَا مَرَّتَيْنِ أَلَا وَإِنَّ بيدِهِ نَحْهُ وَمُضَوَةً وَمُضَوَّةً وَمُضَرَ \* يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَان رَبيعَةً وَمُضَرَ \*

٢٨٠- حَدَّثَنَا عَمْرُو بَنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْحَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْعًا \*

١٨١ بَابِ إِذَا عَرَّضَ بِنَفْيِ الْوَلَدِ \*
٢٨١ جَدَّنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةً حَدَّنَا مَالِكٌ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عُلَامٌ أَسُودُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ لِي غَلَامٌ أَسُودُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلُوانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ أَلْ هَلْ فِيها مِنْ قَالَ مَا أَلُوانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فَيها مِنْ

222۔ علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سبل بن سعد ساعدی آنخضرت علی کے صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیقی نے فرمایا میں ایسے وقت میں جھیجا گیا ہوں کہ جھے میں اور قیامت میں اتنا فاصلہ ہے اور آپ نے کلمہ کی اور در میانی انگی ملا کے اشارہ سے یہ بتلایا۔

۲۷۸۔ آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم ابن عمر ؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیمہ نے فرمایا کہ مہینہ اتنے اتنے اور اور اتنے دنوں کا ہو تا ہے پھر فرمایا اتنے اور اتنے دنوں لعنی انتیس دن کا ہو تا ہے پھر فرمایا تنے اور اتنے دنوں لعنی انتیس دن کا ہو تا ہے ایک بار تمیں دن فرماتے تھے تو دوسری بار انتیس دن فرماتے تھے۔

729۔ محمہ بن مثنی، یجیٰ بن سعید، اسلمیل، قیس، ابو مسعودٌ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی میں ایک اور دو بار فرایا ایمان اس جگہ ہے اور قساوت قلبی اور قوم کی سختی ان لوگوں میں ہے جواونٹوں پر چلاتے ہیں اور جس طرف سے چڑھتا ہے وہاں رہتے ہیں یعنی ربیعہ ومضر میں ہے۔

۲۸۰ عمر و بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یہتیم کی پرورش کرنے والا دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور سبابہ اور در میان پھھ کشاد گی رکھی تھی۔

باب ۱۸۱- کنایة اینے بچے کی نفی کرنے کابیان۔

۲۸۱۔ یکی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن میتب، ابوہریہ اللہ میں میتب، ابوہریہ اللہ علیہ میں عاضر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی عظیم کی خدمت میں عاضر ہوا اور عرض کیایار سول اللہ میرے ہاں ایک سیاہ لڑکا پیدا ہوا ہے، آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہاہاں، آپ نے پوچھا کیا نے پوچھا کیا ان میں کوئی سفید ماکل بسیا ہی بھی ہے، اس نے کہاہاں! آپ نے فرمایا

أُوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ \* نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ \* ١٨٢ بَابِ إِحْلَافِ الْمُلَاعِنِ \* ٢٨٢ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَأَحْلَفَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا \*

٣ ١٨٣ بَابِ يَبْدَأُ الرَّجُلُ بِالتَّلَاعُنِ \* ٢٨٣ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ ٢٨٣ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسِ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفً امْرَأَتَهُ فَجَاءَ فَشَهِدَ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةً قَذَفً امْرَأَتَهُ فَجَاءَ فَشَهد وَاللَّهِي صَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُما تَائِبٌ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُما كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُما تَائِبٌ ثُمَّا تَائِبٌ ثُمَّا قَامَتُ فَشَهدَت \*

١٨٤ بَابُ اللَّعَانِ وَمَنْ طَلَّقَ بَعْدَ اللَّعَانِ \* اللَّعَانِ \*

٢٨٤ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثِنِي مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُويْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ أَرَأَيْتَ بَعْدِي لَلْمَعْدِي الْمَانِي فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَيَقْتُلُو نَهُ أَمُّ مُرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُو فَقَتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعُلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمُ مَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمُ مَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمُ مَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمُ مَا فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَه وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ جَاءَهُ عُومُومٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَعْمَالُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ الْمَالِهُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمَعْمَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ ال

اییا کیونکر ہوا؟اس نے کہا شاید کسی رگ نے اس کو ہو، آپ نے فرمایا اس طرح ممکن ہے تیرے اس بیٹے کے ساتھ بھی اییا ہی ہوا ہو۔ باب باب ۱۸۲ لیان ۔ باب ۱۸۲ موسی بن اسمعیل، جو رید، نافع، عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی کو تہمت لگائی تو نبی بیوی کو تہمت لگائی تو نبی عبی نے ان دونوں سے حلف لیا پھر ان دونوں کے در میان تفریق کرادی۔

باب ۱۸۳- لعان میں ابتدامر دسے کرائی جائے گی۔
۲۸۳- محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکر مہ حضرت
ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی یوی کو تہت لگائی وہ آیا اور اس نے گواہی دی اور نبی عظیمی فرمانے لگے کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص جھوٹا ہے اس لیے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، پھر وہ عورت کھڑی ہوگئی اور اس نے گواہی دی۔

باب ۱۸۴۔ لعان کابیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کابیان۔

سلام کے اسلام کا کا این شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عویم عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان نے کہا اے عاصم بتاؤاگر کوئی مخص اپنی بیوی کے ساتھ کی آدم کوپائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دیتے ہو پھر وہ بے چارہ کیا کرے؟ اے عاصم اس کے متعلق تم نبی عظیم سے پوچھو، عاصم نے اس کے متعلق نبی عظیم سے پوچھا تو جھا تو تھے جا کیں، ناپندیدگی کی نگاہ سے دیکھا اور عیب کی بات سمجھی۔ رسول اللہ علیم اس کے بات عاصم نے اس کے قالوں کے پاس نے سنی وہ ان کو ناگوار گزری، جب عاصم اپنے گھر والوں کے پاس آئے اور پوچھا اے عاصم رسول اللہ علیم تو کی اللہ آئے تو ان کے پاس عویمر آئے اور پوچھا اے عاصم رسول اللہ علیم کے نام میں کوئی اچھی چیز نہیں لائے علیم نے کیا فرمایا؟ عاصم نے کہا تم کوئی اچھی چیز نہیں لائے میں خضرت علیم نے اس سوال کوجو میں نے آپ سے پوچھا ہرا سمجھ

يًا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِر لَمْ تَأْتِنِي بِحَيْر قَدْ كَرهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي خُتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاس فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكُتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْن \*

١٨٥ بَاب التَّلَاعُنِ فِي الْمُسْجِدِ \*
٢٨٥ حَدَّنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ الْخُبْرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُلَاعَنَةِ وَعَنِ السَّنَّةِ فِيهَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَة أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَة أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مَعْدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ الْمُتَاعِنَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْر اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْر فَي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْر فَي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْر فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَي الْمَسْجَدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ فَتَلَاعَنَا فِي قَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَلَمَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكُتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا عَنَا فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمَا فَرَعَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمَا فَرَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَاقُوا اللَّهُ اللَّهُ

ہے۔ عویمر نے کہا بخدا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ میں اس کے متعلق آپ سے نہ پوچھ اوں، عویمر روانہ ہوئے یہاں تک کہ رسول اللہ علیہ کی خدمت میں اوگوں کے بچ میں آئے اور عرض کیا کہ یار سول اللہ بتلائے آگر کوئی شخص اپنی یوی کے ساتھ سی مر دکو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے تو پھر وہ (بے چارہ) کیا کرے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے متعلق آیت نازل ہو چکی ہے جااپی یوی کو لے آ۔ سبل کا بیان ہے کہ دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ آخضرت بیان ہے کہ دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ آخضرت عرض کیا یارسول اللہ آگر میں اس کو اپنی پاس کھا ہوں تو میں جھوٹا عرض کیا یارسول اللہ آگر میں اس کو اپنی پاس رکھا ہوں تو میں جھوٹا طلاق دے دی، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کی یہی سنت ہوگئی۔

## باب١٨٥ معجد مين لعان كرنے كابيان ـ

حِينَ فَرَغَا مِنَ التَّلَاعُنِ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنَ فَكَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنَ وَكَانَتْ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا يُدْعَى لِأُمِّهِ قَالَ ثُمَّ مَرَتِ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا يَرْثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مَعْدِ السَّاعِدِي فِي هَذَا مُن جَرَيْجِ عَنِ ابْنِ شَعْدِ السَّاعِدِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ جَاءَتُ بِهِ أَسُودَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلَا أُواهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ عَلَى الْمَكُرُوهِ مِنْ خَلَى الْمَكُرُوهِ مِنْ خَلْكَ عَلَيْهَا فَا أَوْلُهُ إِلَّا قَدْ خَلَقَ أَيْنَ فَا الْمَكُرُوهِ مِنْ خَلَكَ عَلَيْهَا فَالَا أُولَا قَدْ فَكَا عَلَى الْمَكُرُوهِ مِنْ خَلْكَ \*

وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجَمًا بِغَيْرِ بَيْنَةٍ \* وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجَمًا بِغَيْرِ بَيْنَةٍ \* اللَّيْتُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّيْتُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّيْتُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبْسٍ أَنَّهُ ذَكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِهِ يَشْكُو فَوْلِهِ يَشْكُو فَوْلِهِ يَشْكُو فَوْلِهِ يَشْكُو فَوْلِهِ أَنَّهُ وَحَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو مَا النَّيِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بَالَّذِي النَّعِي وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بَالَّذِي النَّعِي وَكَانَ الرَّجُلُ مُصْفَرًا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بَالَّذِي الْتَعْرِ وَكَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بَالَّذِي ادَّعَى وَجَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْفِرَهُ بَالَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آدَمَ كَثِيرَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آدَمَ كَثِيرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ ا

سامنے جدا کر دیا تو آپ نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے در میان تفریق کی یہی صورت ہے۔ ابن جر تئے نے ابن شہاب کا قول نقل کیا کہ ان دونوں سے یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ لعان کرنے والوں میں تفریق کرادی جائے۔ وہ عورت حالمہ تھی اور وہ بچہ اپنی مال کے نام سے پکاراجا تا تھا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ میراث میں یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ وہ عورت اس نیچ کی اور بچہ اپنی مال کا وارث ہو گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقرر کیا ہے۔ ابن جر تئے نے بواسطہ ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی سے اس حدیث میں روایت کیا نبی شہاب سہل بن سعد ساعدی سے اس حدیث میں روایت کیا نبی شہوں گا کہ وہ عورت تی ہے اور اگر بڑی بڑی کا کی آئے تھوں والا اور سی ہو تروں والا پیدا ہواتو میں سمجھوں گا کہ مرد سی ہے، بعد برے بردے جو تروں والا پیدا ہواتو میں سمجھوں گا کہ مرد سی ہے، بعد ازاں اس عورت نے اس دوسری صورت کا بچہ جنا۔

باب ۱۸۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کر تا۔

۲۸۲ سعید بن عفیر ، لیف، کی بن سعید، عبدالر حمٰن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عباق کے پاس لعان کا تذکرہ ہورہاتھا، عاصم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ بڑی بات کہی، پھرواپس چلا آیااس کے پاس اس کی قوم کاایک آدمی آیااور شکایت کی کہ اس نے اپنی ہوی کے ساتھ ایک مرد کو دیکھا ہے تو عاصم نے کہا بڑا بول سامنے آیااور اس کو لے کر نبی عباق کے پاس گیا اور اس مرد کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کواپنی ہوی کے ساتھ وریکھا تھا کہ اس کو اور میں کواپنی ہوی کے ساتھ دیکھا تھا کہ اس کو اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے متعلق دعوی کیا تھا کہ اس کو اپنی ہیوی کے ساتھ وریکھا تھا کہ اس کو اپنی ہیوی کے ساتھ دیکھا تھا کہ اس کو اپنی ہیوی کے ساتھ دیکھا ہے گئدم گوں اور فربہ پنڈلیوں والا تھا، نبی اس مرد اس مرد دیکھا ہے گئدم گوں اور فربہ پنڈلیوں والا تھا، نبی میوی کے مشابہ بچہ جنی جس کے متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس کواپنی ہیوی کے ساتھ دیکھا ہے۔ نبی عبلائی متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس کواپنی ہیوی کے ساتھ دیکھا ہے۔ نبی عبلائی نے ان دونوں کے در میان لعان کرایا۔

بَيِّنْ فَجَاءَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِي الْبَيْ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا يَنْ وَرَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا يَلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تَظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ قَالَ لَا يَلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تَظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ قَالَ لَا يَلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تَظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ قَالَ لَا اللهِ مِنْ يُوسُفَ آدَمَ خَدِلًا \* أَبُو صَالِح وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ آدَمَ خَدِلًا \* مَذَاقَ الْمُلَاعَنَةِ \*

٢٨٧- حَدَّثَنِي عَمَرُو بْنُ زُرَارَةً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَسُلَّمَ بَيْنِ الْمَعْمَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ فَوَّلَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَخَدَكُمَا بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا كَاذِبٌ أَنَّ أَحَدَّكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَّكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَيَّا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَّكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ اللَّهُ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ أَنَّ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارِ إِنَّ فِي الْمَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا اللَّهُ مِنْكُ إِنْ كُنْتَ كَاذِبً اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ 
١٨٨ بَابِ قَوْلِ الْإِمَامِ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ إِنَّ أَحَدَكُمَا تَائِبٌ \* أَحَدَكُمَا تَائِبٌ \* أَحَدَكُمَا تَائِبٌ \* مَنْكُمَا تَائِبٌ \* مَدْنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ و سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرِ سَفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ و سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمْرَ عَنْ حَدِيثِ الْمُتَلَاعِنَيْنُ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے ابن عباس سے پوچھا کیا یہ عورت وہی تھی جس کے متعلق آنخضرت علیہ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو یہی ہے، ابن عباس نے جواب دیا نہیں وہ دوسر ی عورت تھی جو علانیہ اسلام میں برائی کرتی تھی۔ابو صالح اور عبداللہ بن یوسف نے خِدلا کالفظر وایت کیا ہے۔

۲۸۷ عمرو بن زراره، اسلعیل، ایوب، سعید بن جبیر ٌ سے روایت

## باب ۱۸۷ لعان کرنے والی کے مہر کا بیان۔

کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمرٌ ہے اس شخص کے متعلق پو جھاجوا پی بوی پر تہت لگائے تو انہوں نے کہا کہ آنخضرت سے نے نی عجلان کے ایک مر دوعورت کو جدا کرادیا تھااور فرمایا تھا کہ خداجانتا ہے تم میں سے ایک یقینا جھوٹا ہے اس لیے تم میں سے کون تائب ہوتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ نے پھر فرمایااللہ باخر ہے کہ تم میں ہے ایک جھوٹا ہے پس تم میں ہے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے دونوں نے انکار کیا، آپؓ نے پھر فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں ے ایک جھوٹا ہے پس تم میں کون اپنے قول سے رجوع کر تاہے پھر مجمی انہوں نے انکار کیا تو آپ نے ان دونوں کے در میان تفریق کرا وی۔ ابوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے کہا اس حدیث میں ایک مضمون سے بھی ہے جسے میں تم کو بیان کرتے نہیں دیکھا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مر دنے کہا میر امال؟ آپ نے فرمایا کہ تجھ کومال نہیں ملے گاس لیے کہ اگر توسچاہے تو تواس سے محبت کر چکا ہےاوراگر تو جھوٹا ہے تو پھر تواور بھی تجھے اس کاحق نہیں۔ باب ۱۸۸۔ امام کا دو لعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں ہے ایک ضرور حجمو ٹاہے اس لئے کون توبہ کر تاہے۔ ۲۸۸ علی بن عبدالله، سفیان، عمرو، سعید بن جبیرٌ سے روایت كرتے ہيں كه ميں نے ابن عمر سے لعان كرنے والول كے متعلق یو چھا توانہوں نے جواب دیا کہ نبی عظیم نے لعان کرنے والول سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں سے حساب لے گاتم دونوں میں ہے ایک

١٨٩ بَابِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ \*

٢٨٩ حَدَّتَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِ مَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِ مَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ رَجُلٍ وَالْمَا أَوْ قَذَفَهَا وَأَحْلَفَهُمَا \*

٢٩٠ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ -حَدَثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ تَالَ عُبَيْدِ اللهِ عُمَرَ تَالَ عُبَيْدِ اللهِ عُمَرَ تَالَ لَا عَنَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَالْمَرَأَةِ مِنَ الْأَنْهَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا \*

١٩٠ بَابِ يَلْحَقُ الْوَلَدُ بِالْمُلَاعِنَةِ \*
٢٩١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثِنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُّلِ وَامْرَ ْتِهِ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

جمون ہے اب بی اس عورت پر کوئی اختیار نہیں۔اس مردنے کہااور میر امال؟ آپ نے فرمایا تجھ کومال نہیں ملے گااس لیے کہ اگر توسیا ہے تو تواس عورت کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جموٹا ہے تو تواس عورت کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جموٹا ہے کو عمرو سے یاد کیا ہے اور ابوب نے کہا میں نے سعید بن جمیر سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر سے بوچھا ایک مرد نے اپنی انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر سے بوچھا ایک مرد نے اپنی سفیان نے سیابہ اور درمیانی انگی کو جدا کرتے ہوئے بتایا کہ سفیان نے سیابہ اور درمیانی انگی کو جدا کرتے ہوئے بتایا کہ تفریر تی قورت کے درمیان تفریق کر دی اور فرمایا کہ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں سے ایک جموٹا ہے اس لیے تم میں سے کون تو بہ کر تا ہے، تین مرتبہ آپ نے فرمایا در سفیان نے کہا کہ جسیا میں نے تم سے بیان کیا اس طرح میں نے مردسے اور سفیان نے کہا کہ جسیا میں نے تم سے بیان کیا اس طرح میں نے عمروسے اور ابوب سے محفوظ رکھا ہے (یادر کھا ہے)۔

باب ۱۸۹ لعان کرنے والوں کے در میان تفریق کرنے کابیان۔

۲۸۹۔ ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایہ کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ سی نے ایک مر داور ایک عورت کے درمیان تفریق کرادی جس نے اپنی بیوی پر تہت لگائی تھی اور آپ نے دونوں کو قتم کھلائی۔

۰۲۹۔ مسدد، بیخیٰ، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؒ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے انصار کے ایک مر داور ایک عورت میں عان کر ایااور ان دونوں کے در میان تفریق کرادی۔

باب ۱۹۰۔ بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیاجائے گا۔ ۲۹۱۔ بچیٰ بن بگیر، مالک، نافع، ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عورت کے در میان لعان کرای، اس کے بیٹ نبیل کے نسب کی مروسے نفی کروی (یعنی اس کی طرف منسوب نہیں کیا)ان دونوں کے در میان تفریق کرادی ادر بچہ عورت کودلوادیا۔

وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ \*

١٩١ بَابِ قَوْلِ الْإِمَامِ اللَّهُمَّ بَيِّنْ \* ٣٩٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ ابْنُ بِنَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُالَرَّ خُمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِدً عَنِدً الْمُتَلَّاعِنَانِ عِنْدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قُوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتَلِيتُ بِهَذَا ٱلْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَّبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّحُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْم سَبْطَ الشَّعَر وَكَانَ الَّذِي وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ ۚ اللَّحْم جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبيهًا بالرَّجُل الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسِ فِي الْمَحْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ٱللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بغَيْر بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ السُّوءَ

فِي الْإِسْلَامِ \* ١٩٢ بَابِ إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ بَعْدَ الْعِدَّةِ زَوْجًا غَيْرَهُ فَلَمْ يَمَسَّهَا \*

٢٩٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى
 حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\*

باب ۱۹۱۱ مام کایه کهنا که اے الله اصل حقیقت ظاہر کر دے۔ ٢٩٢ اساعيل، سليمان بن بلال، يكي بن سعيد، عبدالرحل بن القاسم، قاسم بن محمد ، ابن عباسٌ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ کے سامنے لعان کرنے والوں کاذکر آیا توعاصم بن عدی نے اس کے متعلق بڑا بول بولا، پھر وہ لوٹ کر گھر آیا تو اس کے پاس اس کی قوم کاایک مخص آیااور اس سے بیان کیا کہ میں نے اپنی ہوی کے ساتھ ایک مرد کوپلیا، عاصم نے کہاکہ میر ابزابول میرے سامنے آیا اوراس کو نبی عظیم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوااور اس شخص کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کواپی بیوی کے ساتھ دیکھا تھااور وہ (دعویٰ کرنے والاً) آدمی زر دچبرے والا کم گوشت والا (دبلا) اور سید ھے بالوں والا تھااور جس شخص کواپنی بیوی کے پاس دیکھا تھاوہ زیادہ گوشت والا (فربہ) اور اس کے سر کے بال تھنگریالے تھے آنخضرت عَلِينة نے فرمایا اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے چنانچہ وہ عورت اس مر د کے مشابہ بچہ جنی جس کے متعلق اس کے شوہر نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کواپی بیوی کے ساتھ دیکھاہے آنخضرت عَلِينَةِ نِے ان دونوں سے لعان کر ایاا یک شخص نے جواس مجلس میں تھا ابن عباس سے یو چھا کہ کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق آنخضرت علی کے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو گواہی کے بغیر سنگسار کرتا تواس عورت کو کرتا۔ حضرت ابن عباسؓ نے جواب دیا نہیں وہ د وسری عورت تھی جواسلام میں علانیہ برائی کرتی تھی۔

باب ۱۹۲۔ جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گزارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کر لے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دیدے۔

۲۹۳۔ عمرو بن علی ، یحیٰ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ آنخضرت علیشہ سے دوایت کرتی ہیں۔

٢٩٤ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لُلَّهِم عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَتْ آخَرَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَتَّتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَتَّهُ لَا يَأْتِيهَا وَأَنَّهُ لَيْسَ مَعَهُ إلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتُكِ \*

۱۹۳ بَاب (وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ) قَالَ مُحَاهِدٌ إِنْ لَمْ تَعْلَمُوا يَحِضْنَ أَوْ لَا يَحِضْنَ وَاللَّائِي لَمْ تَعْلَمُوا يَحِضْنَ أَوْ لَا يَحِضْنَ وَاللَّائِي قَعَدْنَ عَنِ الْمَحِيضِ ( وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ) ( فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ) \* يَحِضْنَ) ( فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ) \* 194 بَاب ( وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَحَلُهُنَّ ) \* أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ) \*

٢٩٥ – حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةً الْحَبَرَنَهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةً زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سَبَيْعَةً كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا تُوفِي عَنْهَا لِسَيْنَابِلِ بْنُ بَعْكَكِ سَبَيْعَةً كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا تُوفِي عَنْهَا وَهِي حُبْلَى فَحَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكِ فَلَابَتْ أَنْ تَنْكِحَةً فَقَالَ وَاللَّهِ مَا يَصْلُحُ أَنْ فَلَكِمِيهِ حَتَّى تَعْتَدِي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكُثَتْ فَلَكُ مِيهِ مَتَّى تَعْتَدِي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكُثَتْ النّبِي صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى الْمَاتِ النّبِي صَلَّى الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالً الْمُحَاتِ النّبِي صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالً الْمُحَاتِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ الْمُحْوى \*

٢٩٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبْكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَّبَ إِلَيْهِ أَنَّ

۲۹۲۔ عثان بن الی شیبہ ، عبدہ ، ہشام ، عردہ ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے ایک عورت سے نکاح کیا پھراس کو طلاق دے دی تواس نے دوسرے مردسے نکاح کر لیااور آ مخضرت اللہ کی فلامت میں آگر آپ سے عرض کیا کہ اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آثاور اس کے پاس نہیں ہے مگر کپڑے کے پھند نے کی طرح (لیمنی نامرد ہے) آپ نے فرملیا نہیں تو (پہلے شوہر کے پاس نہیں جا سکتی) جب تک کہ تواس سے اوروہ تجھ سے لطف اندوزنہ ہولے۔ باب ۱۹۳۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عور تیں حیض سے ناامید ہو باب سال کی عدت تین ماہ ہے، مجاہد نے کہا کہ اگر تم نہیں جا خانے ہو کہ انہیں حیض آتا ہے یا نہیں اور جن عور تول کا جائے ہو کہ انہیں حیض آتا ہے یا نہیں اور جن عور تول کا جائے تو تول کو کہا کہ اگر تم نہیں کا خانے ہو کہ انہیں حیض آتا ہے یا نہیں اور جن عور تول کا حانے ہو کہ انہیں حیض آتا ہے یا نہیں اور جن عور تول کا

توان کی عدت تین مہیئے ہے۔ باب ۱۹۴۴۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ حاملہ عور توں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔

حیض آنامو توف ہو گیاہے اور جنہیں ابھی حیض نہیں آیاہے

198- یخی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، عبدالرحلی بن بر مز، اعرج، ابو سلمه بن عبدالرحلی، زینب بنت ام سلمه اپنی والده ام سلمه زوجه نبی صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتی بیں که بنی اسلم کی ایک عورت جس کانام سبیعه تھااس کا شوہراس کو حالمه چھوڑ کر مرگیا تھا۔ ابوالسنابل بن بعکک نے اس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تواس نے اس کے ماتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا، ابوالسنابل نے کہا کہ بخدا تو نکاح نبیس کر عتی جب تک تو آخر الاجلین کی عدت نہ گزار کے نیمر وہ صرف دس ہی دن رکی تھی (کہ اس کو بچہ پیدا ہوا) آئی آخضرت صلی الله علیه وسلم کی خدمت میں تو آپ نے فرمایا تو نکاح کرلے۔

۲۹۱۔ یجیٰ بن بکیر،لیٹ، یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ارقم کو

عُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ الْأَرْقَمِ أَنْ يَسْأَلَ سَبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةً كَيْفِ ابْنِ الْأَرْقَمِ أَنْ يَسْأَلَ سَبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةً كَيْفِ الْفَاقِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ\* وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَفْتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ\* كَتَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْورِ عَنْ هَشِامِ بْنِ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْورِ بْنِ مُحْرَمَةً أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةٍ زَوْجَهَا بليال فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذَنَتُهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشَتَأْذَنَتُهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ \*

١٩٥ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوء ) وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ فِيمَنْ تَزَوَّجَ فِي الْعِدَّةِ فَحَاضَتْ عِنْدَهُ ثَلَاثَ مِنَ الْأُوّلِ وَلَا عِنْدَهُ ثَلَاثَ مِنَ الْأُوّلِ وَلَا تَحْتَسِبُ بِهِ لِمَنْ بَعْدَهُ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ تَحْتَسِبُ بِهِ لِمَنْ بَعْدَهُ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ تَحْتَسِبُ وَهَذَا أَحَبُ إلَى سُفْيَانَ يَعْنِي تَحْتَسِبُ وَهَذَا أَحَبُ إلَى سُفْيَانَ يَعْنِي تَحْتَسِبُ وَهَذَا أَحَبُ إلَى سُفْيَانَ يَعْنِي الْمُرْأَةُ إِذَا دَنَا عَيْضَهَا وَأَقْرَأت إِنَا كَنْ الْمُرْأَةُ إِذَا دَنَا طُهْرُهَا وَيُقَالُ مَا قَرَأت بِسَلِّى قَطَّ إِذَا لَمْ طُهُرُهَا وَيُقَالُ مَا قَرَأت بِسَلِّى قَطَّ إِذَا لَمْ تَحْمَعْ وَلَدًا فِي بَطْنِهَا \*

آ۱۹٦ بَاب قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْس وَقَوْلِ اللَّهِ ( وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُحْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجُنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا) ( أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ

کھ بھیجاکہ سبیعہ اسلمیہ سے دریافت کریں کہ نبی سیالی نے ان کو کس طرح فتویٰ دیا تھا، انہوں نے بتایا کہ مجھے آپ نے تھم دیا کہ جب میں بچہ جن لوں تو نکاح کرلوں۔

۲۹۷۔ یکی بن قزعہ ، مالک ، ہشام بن عروہ ، عروہ ، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ سبیعہ اسلمیہ کوان کے شوہر کے انقال کے بعد حیض آگیا تووہ آنخضرت اللے کے پاس نکاح کی اجازت لینے حاضر ہو کیں ، آپ نے ان کواجازت دے دی چنانچہ انہوں نے نکاح کرلیا۔

باب ۱۹۵-اللہ تعالیٰ کا قول کہ طلاق دی ہوئی عور تیں تین حیض تک رکی رہیں اور ابراہیم نے اس شخص کے متعلق کہا جس نے عورت سے عدت میں شادی کی اور اس کے پاس اس کو تین حیض آئے تو پہلے سے پابند ہو جائے گی اور یہ عدت پچھلے کی شارنہ ہو گی اور زہری نے کہا شار کیا جائے گا اور سفیان کو بھی زہری کا قول زیادہ پسند ہے اور معمر نے بیان اور سفیان کو بھی زہری کا قول زیادہ پسند ہے اور معمر نے بیان کیا کہ اقر اُت المر اُقاس وقت ہولتے ہیں جب حیض کا وقت قریب آ جائے ، اقر اُت اس وقت جب کہ اس کے طہر کا وقت قریب ہو اور جب بچہ پیٹ میں نہ کھہرے تواس وقت ما قراءت بسلی قط ہو لئے ہیں۔

باب ١٩٦١ فاطمه بنت قيس كاواقعه اورالله تعالى كاقول كه الله عور توں كو ان كے گھروں سے ڈروجو تمہارا پرور دگار ہے عور توں كو ان كے گھروں سے نه نكالو اور نه وہ تكليں گريد كه كھلم كھلا بے حيائى كاكام كريں اور بيد الله تعالى كے حدود بيں اور جو شخص الله كے حدود ميں حد سے آگے بڑھا تو اس نے اپنے آپ پر ظلم كيا تو نہيں جانتا شايد الله تعالى اس كے بعد كوئى نئى صورت نكالے تو جانتا شايد الله تعالى اس كے بعد كوئى نئى صورت نكالے تو انہيں رہنے كے ليے اپنى وسعت كے مطابق جگه دو جس

سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَارُّوهُنَّ لِيَعْدِ كُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِيَعْدِ خَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ) فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ) إِلَى قَوْلِهِ ( بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ) \*

رَبِّ مَحْمَّدُ مَنْ الْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا مَالِكٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدُ وَسُلْيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانَ أَنَّ وَسُلْيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانَ أَنَّ يَخْيَى بْنَ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ بَنْتَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُالرَّحْمَنِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُالرَّحْمَنِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُالرَّحْمَنِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَانْتَقَلَهَا وَارْدُدُهَا إِلَى اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى عَبْدَ اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى عَبْدَ اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى عَبْدَ اللَّهَ وَارْدُدُهَا إِلَى عَبْدَ اللَّهَ وَالْدُدُهَا إِلَى عَبْدُ اللَّهُ وَالْدُدُهُمَا إِلَى عَبْدُ اللَّهُ وَالْدُدُهَا إِلَى عَبْدَ اللَّهُ وَالْدُدُهُمَا إِلَى عَبْدَ اللَّهُ وَالْدُهُمَانَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهُ وَالْمُدُومِينَ الْمُؤْمِنِ مَنْ الْمُعْمَانَ إِنَّ عَلَيْنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ عَلَيْنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُ مُنْ الْمُؤْمِنِ مَنْ الْمُؤْمِنِ الْمُعْمَلِ أَوْمَا بَلْعَبُ شَلْكُ عَلَى اللَّهُ وَالَا الْقَاسِمُ فَقَالَ مَرْوَانُ بُنُ الْمُكْمِ إِنْ كَانَ بِكِ شَرِّ فَقَالَ مَرُوانُ بُنُ الْمُحْمِ إِنْ كَانَ بِكِ شَرِّ فَقَالَ مَرُوانُ بُنُ الْمُحْمِ إِنْ كَانَ بِكِ شَرِّ الْمُحْمِ فَالْمَالَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُثَرِّ مِنَ السَّرِي فَنَ السَّرَ \*

٢٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنْ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ
 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ
 أبيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ أَلَا تَتَّقِي
 اللَّه يَعْنِي فِي قَوْلِهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً \*

٣٠٠ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزَّبْيْرِ لِعَائِشَةً أَلَمْ تَرَيُّ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَنَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِنْسَ مَا صَنَعَتْ قَالَ أَلَمْ تَسْمعِي فِي قَوْلِ فَاطِمَةً قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ لَهَا تَسْمعِي فِي قَوْلِ فَاطِمَةً قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ لَهَا خَيْرٌ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي خَيْرٌ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي الزَّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَابَتْ عَائِشَةُ أَشَدًا

طرح تم رہتے ہواورا نہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان کو خرچہ دویہاں تک کہ دہ بچہ جنیں آخر آیت بعد عسریسڑا تک۔

۲۹۸۔ اسلمعیل، مالک، کی بن سعید، قاسم بن محمد وسلیمان بن بیار، دونوں سے روایت کرتے ہیں کہ کی بن سعید بن عاص نے عبدالرحمٰن بن حکم کی بیٹی کو طلاق دی اور اس کو عبدالرحمٰن نے ساتو عائشہ نے اس کو جب کہ وہ مدینہ کا گور نر تھا کہلا بھیج کہ اللہ سے ڈراور اس کو اس کے گھر میں واپس کر، مر وان نے سفیان کی حدیث میں بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن حکم مجھ پر دلیل میں غالب آگیا اور قاسم بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن حکم مجھ نے فاظمہ بنت قیس کا واقعہ معلوم نہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ فاظمہ بنت قیس کا واقعہ بیان نہ کرو تو تمہارے کے کوئی حرج نہیں ہے (یعنی وہ حجت نہیں بن سکتی) مر وان بن حکم نے کہا کہ اگر تمہارے خیال میں شر تھا توجو شر ان کے در میان تھا یہ بھی کا فی حجت ہے۔

۲۹۹۔ محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالر حمٰن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ فاطمہ کو کیا ہو گیا ہے کہ طلاق والی عورت نہ نفقہ کی اور نہ رہنے کی جگہ کی مستحق ہے۔۔
نہ نفقہ کی اور نہ رہنے کی جگہ کی مستحق ہے۔۔

•• سے مو ہن عباس، ابن مہدی، سفیان، عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیرؓ نے حضرت عائشؓ سے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ فلال یعنی تھم کی پوتی کو اس کے شوہر نے طلاق بتہ دے دی ہے اور وہ گھرسے نکل گئی ہے۔ حضرت عائشؓ نے کہا کہ اس نے براکیا، پھر عروہ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ فاطمہ کیا کہتی ہے اور ابن الی الزناد نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ عائشؓ نے اس کو بہت زیادہ برا سے ساتھ روایت کیا کہ عائشؓ نے اس کو بہت زیادہ برا سے سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ عائشؓ نے اس کو بہت زیادہ برا سے سمجھا اور فرمایا کہ فاطمہ ایک ڈر والے مکان میں تھی اور اس کے سمجھا اور فرمایا کہ فاطمہ ایک ڈر والے مکان میں تھی اور اس کے

الْعَيْبِ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانَ وَ مَكَانَ وَ مَكَانَ وَ مَكَانَ وَحُشِ فَحِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَلِكَ أَرْحَصً لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٩٧ بَابِ الْمُطَلَّقَةِ إِذَا خُشِيَ عَلَيْهَا فِي مَسْكَنِ زَوْجِهَا أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيْهَا أَوْ فِي مَسْكَنِ زَوْجِهَا أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيْهَا أَوْ تَبْذُو عَلَى أَهْلِهَا بِفَاحِشَةٍ \*

٣٠١ حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ أَنْ كَرَتُ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ \*

١٩٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَا يَحِلُّ لَهُ لَهُ لَهُ اللَّهُ فِي لَهُ اللَّهُ فِي لَهُ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ ) مِنَ الْحَيْضِ وَالْحَبَلِ \* أَرْحَامِهِنَّ ) مِنَ الْحَيْضِ وَالْحَبَلِ \* حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ عَائِشُهُ رَضِي اللَّهِ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ حِبَائِهَا كَثِيبَةُ فَقَالَ لَهَا عَقْرَى صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ حِبَائِهَا كَثِيبَةُ فَقَالَ لَهَا عَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ

النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا \* ( وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ ) ( وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ ) فِي الْعِدَّةِ وَكَيْفَ يُرَاجِعُ الْمَرْأَةَ إِذَا طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ \*

٣٠٣- حَدَّنَنِي مُحَمَّدٌ أُخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ زَوَّجَ مَعْقِلٌ أُخْتَهُ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً \*

٣٠٤ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُثَادَةَ حَدَّثَنَا

اطراف میں ہمیشہ ڈر لگا رہتا تھا اس سبب سے نبی عظی نے اس کو ا اجازت دے دی۔

باب 194۔ طلاق دی ہوئی عورت کواپنے شوہر کے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے گایا یہ خوف ہو کہ اس کے گھر والوں کو ہر ابھلا کہنا پڑے گا (تووہ گھر سے نکل سکتی ہے)۔

ا • سر۔ حبان، عبداللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے اس کو فاطمہ کے حق میں بہت برا جانا۔

باب ۱۹۸۔ اللہ تعالیٰ کا قوم کہ ان عور توں کے لیے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں پیدا کی ہے لینی حیض اور حمل۔

۳۰۰۲ سلیمان بن حرب، شعبہ، تھم، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب بی اللہ نے جج کر کے والیس کاار اوہ کیا تو اس وقت صفیہ این تھیں، آپ اس وقت صفیہ این خیمہ کے دروازے پر شمگین کھڑی تھیں، آپ نے ان سے فرمایا سر منڈی تو ہلاک ہو جا کیا تو ہم لوگوں کو روک رکھے گی، کیا نحر کے دن توار کان ادا کر چکی ہے، انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ اب تو چل کوئی حرج نہیں ہے۔

باب ۱۹۹۔ اور ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مشخق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کرے گاجبکہ اس کوایک یاد وطلاق دے۔

۳۰۳ میر ، عبدالوہاب، یونس، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ معقل نے اپنی بہن کا نکاح کیا تو اس کے شوہر نے اسے ایک طلاق دیدی۔ دیدی۔

م میں میں مثنی، عبدالاعلی، سعید، قادہ، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ معقل بن بیار کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی اس کے

الْحَسَنُ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارِ كَانَتْ أُخْتُهُ تَحْتَ رَجُلِ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ خَلَّى عَنْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا فَحَمِي مَعْقِلٌ مِنْ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا ذَلِكَ أَنَفًا فَقَالَ خَلِّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا فَلَا أَنفًا فَقَالَ خَلِّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ ثُمَّ يَحْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأً عَلَيْهِ فَتَرَكَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأً عَلَيْهِ فَتَرَكَ اللَّهِ الْحَمِيَّةُ وَاسْتَقَادَ لِأَمْرِ اللَّهِ \*

٥٠٠٥ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةً حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ الْبَنَ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فَا الْبَنَ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يَمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يَمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مَنْ عَيْدَةً وَحِيضَ مِنْ حَيْضَةً أَخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مَنْ عَيْلُكَ الْعِدَّةُ مِنْ حَيْضَةً أَخْرَى ثُمَّ يُمَالِقَهَا فَيْلُكَ الْعِدَّةُ مِنْ تَطْهُرَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُحَامِعَهَا فَيْلُكَ الْعِدَّةُ مِنْ تَطْهُرَ مَنْ عَلَيْكَ الْعِدَّةُ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ إِنْ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ إِنْ عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَى عَلَيْكَ حَتَى كَنْتَ طَلَّقَتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَى كَنْ كَرَمُتُ عَلَيْكَ حَتَى كَنْتَ طَلَّقَتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ عَلَيْكَ حَتَى لَكُ عَرَكُ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ كَنْ مَرَا لَوْ طَلَقْتَ اللَّهِ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَرَونَى فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بِهَذَا \* وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بِهَذَا \* وَسَلَّمَ أَمْرَنِي بِهَذَا \*

٢٠٠ بَابِ مُرَاجَعَةِ الْحَائِضِ \*

٣٠٦ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرِ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَّهُ وَهِيَ حَاثِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَ مِنْ

شوہر نے اسے طلاق دے دی پھر اس سے علیحدہ رہایہاں تک کہ اس کی عدت گزرگئی، پھر اس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا، معقل نے اس کو برا سمجھتے ہوئے اس سے بچنا چاہا اور کہا جب وہ اس پر قادر تھااس وقت تواس سے علیحدہ رہا اب نکاح کا پیغام بھیجتا ہے چنا نچہ اپنی بہن اور اس کے شوہر کے نکاح کے در میان حائل ہوا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ جب تم عور توں کو طلاق دواور ان کی عدت گزر جائے توانہیں نہ روکو، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معقل کو بلا بھیجا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی تو وہ اپنی ضدسے باز آگئے اور خدا کے حکم کی اطاعت کی۔

۵۰ سر قتیه، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عرق بن خطاب کے بیٹے نے اپنی بیوی کو جب کہ وہ حیض کی حالت میں تھی ایک طلاق دے دی ان کو آنخضرت علی نے حکم دیا کہ رجوع کرلے بھراس کوردک رکھے بہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے بھراس کے باس اسے دوسر احیض آئے بھراس کورہ دے دے بہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے اگر وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے تو طلاق دے جب کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے اگر وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے تو طلاق دے جب کہ وہ وہ عدت ہے جس کے متعلق اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ اس میں عور توں کو طلاق دی جائے اور عبداللہ بن عمر سے جب اس کے متعلق بوچھا گیا تو ایک شخص سے کہا کہ جب تو ابنی بیوی کو تین متعلق بوچھا گیا تو ایک شخص سے کہا کہ جب تو ابنی بیوی کو تین طلاقیں دے تو وہ تھ پر حرام ہے بہاں تک کہ وہ دور دسرے شوہر سے خلاقیں دے تو وہ تھ پر حرام ہے بہاں تک کہ وہ دور دسرے شوہر سے نکاح کرے اور دوسرے لوگوں نے اس زیادتی کے ساتھ لیث سے واسطہ نافع ابن عمر کا قول نقل کیا کہ کاش تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لیے کہ نبی عیات کہ کاش تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لیے کہ نبی عیات کے کہا تھے دیاتے کہ کاش تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لیے کہ نبی عیات کے کہا تھی دیتا اس لیے کہ نبی عیات کی کیا تھی دیتا اس کے کہ نبی عیات کے کہا تھی دیتا اس کے کہ نبی عیات کہ کاش تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لیے کہ نبی عیات کے کہا تھی دیتا اس کے کہ نبی عیات کے کہا تھی دیتا اس کے کہ نبی عیات کے کہا تھی دیتا سے کہا تو کی خور تو کہ کو کی کھی دیتا سے کہا کہ کاش تو عورت کو ایک یا دو

باب ۲۰۰۰ میض والی عورت سے رجوع کرنے کابیان۔
۲۰۰۱ مجاج، بزید بن ابراہیم، محد بن سیرین، یونس بن جبیر سے
روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے یو چھا تو انہوں نے کہا کہ
میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر اللہ نے نبی علی سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ان کو محم دیا
کہ اس سے رجوع کرے، پھر جب عدت کازمانہ آئے تواس کو طلاق

تُبُلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْنَحْمَقَ \*

٢٠١ بَاب تُحِدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُر وَعَشْرًا وَقَالَ الزُّهْرِيُّ لَا أَرْبَعَةَ أَشْهُر وَعَشْرًا وَقَالَ الزُّهْرِيُّ لَا أَرَى أَنْ تَقُرُبَ الصَّبِيَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا الطِّيبَ لِأَنَّ عَلَيْهَا الْعِدَّةَ \*

٣٠٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن أَبِي بَكْر بْن مُحَمَّدِ بْن عَمْرِو بْنِ حَزْمِ عَنْ خُمَيْدِ بْنِ نَافِعُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِيَ سَلَمُّةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ اَلثَّلَاثَةَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبيبَةَ زَوْج النُّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ ٱبُوهَا أَبُو ۚ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةً بطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِيي بالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اَللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثُلُاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَىٰ زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنُبُ فَدَخَلْتُ عَلِّي زَيْنَبَ بنْتِ جَحْش حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بطِّيبٍ فَمَسَّتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَال ۚ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرُ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيُّنَبُ وَسَمِعْتُ أَمُّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَبْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ۚ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي

دیدے، میں نے پوچھا کہ یہ طلاق شار کی جائے گی آپ نے فرمایا کہ
اگر کوئی شخص عاجزاوراحمق ہو جائے تو بتاؤ کیااس کی طلاق نہ ہو گ۔
باب ا• ۲۔ جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار مہینے دس دن
تک اس کا سوگ منائے اور زہری نے کہا کہ میں مناسب
نہیں سمجھتا کہ کمن لڑکی جس کا شوہر مر جائے وہ خو شبو
لگائے اس لیے کہ اس پر بھی عدت ہے۔

ے • سا۔ عبداللّٰہ بن پوسف، مالک، عبداللّٰہ بن الی بکر بن محمد بن عمر و بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت الی سلمه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھ سے بیہ تین حدیثیں بیان کیں، زینب بیان کرتی ہیں کہ میں ام حبیبہ زوجہ نبی عظیفہ کے پاس گئی جب کہ ان کے والد ابو سفیان بن حرب نے وفات یائی،ام حبیبہؓ نے خوشبومنگوائی جس میں خلوق یا کسی اور چیز کی زردی متھی اور اس سے ایک لڑکی کے خوشبو لگائی پھیراپنے رخسار پرلگالی پھر بیان کیا کہ بخدا مجھ کوخو شبو کی حاجت نہیں تھی مگراس سبب ہے (میں نے خو شبولگائی) کہ رسول اللہ عظیمہ ۔ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی عورت کے لیے جواللہ اور قیامت کے دن یر ایمان رکھتی ہے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے بجز شوہر کے کہ اس کا سوگ جیار مہینے دس دن تک منائے۔زین ﷺ نے بیان کیا کہ میں زین ؓ بن جحش کے پاس گئی جب کہ ان کے بھائی نے وفات پائی انہوں نے بھی خوشبو منگوا کر اسے استعال كيا، پهر فرماياكه بخدا بجهے خوشبوكي حاجت نہيں تھي بجزاس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبریر فرماتے ہوئے سنا کہ کسی عورت کے لیے جواللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے حلال نہیں کہ میت پر تین دن ہے زیادہ سوگ منائے بجز شوہر کے کہ اس کاسوگ چار مہینے وس دن تک منائے ، زینٹ نے بیان کیا کہ میں نے ام سلمة كوبيان كرتے ہوئے ساكہ ايك عورت نبي عظیم كى خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیایار سول الله میری بیٹی کا شوہر مر گیاہے اوراس کی آئکھ میں تکلیف ہے تو کیا ہم اس کوسر مدلگا کیں، رسول اللہ عَلِينَا فِي دویا تین بار فرمایا نہیں نہیں، پھر آنخضرت عَلِینَ نے فرمایاوہ حار مینے وس دن تک انظار کرے اور تم میں سے ایک عورت

تُوفِّي عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا وَمَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا وَسَلَّمَ لَلهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي الْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ خُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ خُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ خُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ تَوْمَيْ بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ تَوْمَيْ بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ تَوْمَيْ بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ تَوْمَي عَلَى اللَّهِ الْمَوْلُةُ وَاللَّهُ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلُ قَالَ قَالَ تَعْمَى وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

٢٠٢ أَبَابَ الْكُحْلِ لِلْحَادَّةِ

٣٠٨ - حَدَّنَنَا آدَمُ بَنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ حَدَّنَنَا حُمَيْدُ بُنُ نَافِعِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ مَنَا أُنَّ امْرَأَةً تُوفِي زَوْجُهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوفِي زَوْجُهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوفِي زَوْجُهَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذُنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذُنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذُنُوهُ فِي الْكُحُلِ فَقَالَ لَا تَكَحَلُ قَدُ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي الْكُحُلِ فَقَالَ شَرِّ أَخْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي الْمَرَّ أَحْلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلًا فَمَرَّ كَلُبُ رَمَتْ بَبَعْرَةٍ فَلَا حَتَى تَمْضِي مَلْمَةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَشْرٌ وَسَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَمِّ مَنِيمَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمة اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُ لِامْرًا أَوْ مُسْلِمة تَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدًّ فَوْقَ ثَلَاتَةِ اللَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدًّ فَوْقَ ثَلَاتَةً اللَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدً فَوْقَ ثَلَاتَةً أَلْهُ وَالْيَوْمُ الْآخِرِ أَنْ تُحِدًّ فَوْقَ ثَلَاتَةً اللَّهُ وَالْمَا فَي زَوْجَهَا أَرْبَعَةً أَشْهُو وَعَشْرًا \*

جاہلیت کے زمانہ میں ایک سال کے بعد مینگی پھینگی تھی (اس کے بعد عدت سے باہر ہوتی تھی) حمید کا بیان ہے کہ میں نے زین ہے عدت سے باہر ہوتی تھی) حمید کا بیان ہے تو زین ہے نے بتایا کہ جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو ایک تنگ کو تھڑی میں داخل ہو جاتی اور خراب قتم کا کپڑا بہن لیتی اور خو شہو نہیں لگاتی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا پھر اس کے پاس کوئی چوبایہ گدھا، بمری یا کوئی پر ندہ لایا جاتا اور وہ اس پر ہاتھ پھیرتی، بہت کم ایسا ہو تا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرے اور وہ مر نہ جائے پھر وہ باہر فکل آتی اور اس کے پاس لوگ مینگی لاتے جے وہ پھینگی پھر وہ واپس ہو جاتی اور جو کام کرناچا ہتی مثلاً خو شبو وغیر ہ لگانا تو وہ کرتی، مالک سے کسی نے پو چھا کہ تقتض سے کیا خو شبو وغیر ہ لگانا تو وہ کرتی، مالک سے کسی نے پو چھا کہ تقتض سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس سے اپنی کمال ملتی تھی۔

باب۲۰۲ سوگ والی عورت کے سر مہ لگانے کابیان۔

۳۰۸ آدم بن الج ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ اپنی مال سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیالوگوں کو اس کی آنکھ کے متعلق خطرہ محسوس بواتو دہ لوگ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ہیں آئے اور سر مہ لگانے کی اجازت جابی آپ نے فرمایا کہ سر مہ نہ لگاؤعور تیں (جاہلیت کے زمانہ ہیں) خراب قسم کے گھراور کپڑوں میں رہتی تھیں جب ایک سال گزر جاتا پھر ایک کیا گزر تا اور دہ مینگئی تھی (تو عدت ختم ہوتی تھی) اس لیے وہ سر مہ نہ لگائے جب تک کہ چار مہینے دس دن نہ گزر جائیں اور میں سر مہ نہ لگائے جب تک کہ چار مہینے دس دن نہ گزر جائیں اور میں ضلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سی مسلمان عورت کے لیے جو اللہ اور میں قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے جائز نہیں کہ کسی (میت) پر تین قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے جائز نہیں کہ کسی (میت) پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے بجز اپنے شوہر کے کہ اس پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے۔

۹ • ۳ ـ مسد د، بشر ، سلمه بن علقمه ، محمد بن سير بن سے روايت كرتے

سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاث إِلَّا بِرَوْج \*

٣١٠- حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنهَى أَنْ نُجِدَّ عَلَى عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنهى أَنْ نُجِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَطْيَبُ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصَبُوغًا إِلَّا قَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخصَ لَنَا عِنْدَ الطَّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ نَبْدَةً مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ وَكُنَّا فَنْهَى عَنِ اتّبًاعِ الْجَنَائِزِ \*

٢٠٤ أَبَابُ تَلْبَسُ الْحَادَّةُ ثِيَابَ

الْعَصْبِ \*

٣١١- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ فَلَيْهِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا اللَّهِ وَالْيَوْمِ لَا تَلْبَسُ ثُوبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثُوبُ بَاللَّهِ عَصْب وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا هِمَامٌ حَدَّثَنَا هِمَامٌ حَدَّثَنَا عَصْب وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِمَامٌ حَدَّثَنَا هِمَامٌ حَدَّثَنَا هِمَامٌ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَا تَمْسُ طِيبًا إِلَّا أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا عَلْهُ وَسَلَّم وَلَا تَمَسٌ طِيبًا إِلَّا أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا طَهُرَتْ نُبُذَةً مِنْ فُسْطٍ وَأَظْفَار \*

٢٠٥ بَابِ (وَالَّذِينَ يُتُوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا) إِلَى قَوْلِهِ (بمَا

ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ ہمیں منع کیا گیا کہ تین دن سے زیادہ سوگ منائیں بجز شوہر کے کہ اس پر چار مہینے دس دن تک سوگ مناؤ۔

باب ۲۰۳۔ حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قبط استعال کرنا۔

۱۳۱۰ عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، هفصه، ام عطیه سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا مگر شوہر پر چار مہینے دس دن تک اور ہم لوگ نہ سر مہ لگاتے تھے اور نہ خوشبو ملتے تھے اور نہ رنگا ہوا کپڑا ہو بننے سے پہلے ہی رنگا گیا ہو تھے اور جب ہم لوگوں ہیں سے کوئی حیض سے پاک ہوتی اور عسل کرتی تو تھوڑے سے قبط اظفار (۱) کے استعال کی اجازت دی جاتی اور ہم لوگوں کو جنازے کے بیچھے چلنے سے منع کیا جاتا تھا۔

باب ۲۰۴- سوگ منانے والی عورت وہ کیڑے پہنے جو بننے سے پہلے رکھے گئے ہول۔

ااس فضل بن دکین، عبدالسلام بن حرب، ہشام، هضه، ام عطیة سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سیالت نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو خدااور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے یہ جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے نہ وہ کہ سرمہ لگائے نہ رنگا ہوا کپڑا پہنے مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے رنگا گیا ہو اور انصاری نے کہا کہ مجھ سے ہشام نے بواسطہ هضه، ام عطیہ روایت کیا کہ نبی سیالت نے منع فرمایا اور نہ خو شبوطے مگر جب اس کے طہر کا وقت قریب ہواور وہ پاک ہو جائے تو تھوڑ اسا قبط اظفار استعال کر سکتی ہے (یعنی دھونی لے سکتی ہے)۔

باب ۲۰۵ - الله تعالی کا قول که تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ تک۔

لے اس کا ستعال صرف بد ہو کو دور کرنے کے لئے ہو تا تھانہ کہ خوشبو پیدا کرنے کے لئے۔

تَعْمَلُونَ خَبيرٌ ) \*

٣١٢– حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَلَّتُنَا شِبْلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَاهِدٍ ﴿ وَالَّذِينَ يُتَوَفُّونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ﴾ قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجَبًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿ وَالَّذِينَ يُتَوَفُّونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزُوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجهمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ حَرَجْنَ فَلَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمًا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ﴾ قَالَ جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَسْهُر وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَاءَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ﴾ فَالْعِدُّةُ كَمَا هِيَ وَاحِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذُلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاس نَسَحَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ غَيْرَ إِخْرَاجِ ﴾ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَتِ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهَاً وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْل اللَّهِ ﴿ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهَنَّ ) قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنِّي فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَلَا سُكْنَى لَهَا \* ٣١٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمّْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ ۚ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمُّ سَلَمَةً عَنْ أُمِّ حَبِيبَةً بِنَّتِ أَبِي سُفْيًانَ لَمَّا حَاءَهَا نَعِيُّ أَبِيهَا دَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَحَتْ ذِرَاعَيْهَا وَقَالَتُ مَا لِي بِالطَّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النِّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ باللَّهِ

٣١٣ - اسحاق بن منصور ، روح بن عباده ، شبل ، ابن ابي نجيح ، مجابد \_ آیت وَالَّذِینَ يُتَوَفُّونَ مِنْكُمْ كَى تَفْسِر مِين روايت كرتے ہيں کہ یہی عدت عورت گزارتی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے پیہ آیت نازل فرمائی کہ وَ الَّذِينَ يُتَوَفُّونَ مِنْكُمْ الآية لِعِيْ وہ مر دجوتم ميں سے فوت ہو جاتے ہیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جاتے ہیں تو انہیں اپنی بیوایوں کے لئے وصیت کرنی جاہئے کہ ایک سال کا خرج اور اینے گھرتے نکالی نہ جائیں پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کو ٹی گناہ نہیں جو انہوں نے اپنی دانست میں اچھا کیا، مجامد نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کے واسطے سات ماہ ہیں دن سال بورا کرنے کے لیے وصیت شار کیاہے اگر چاہے تو وصیت جان کر تھم ہی رہے اور اگر چاہے نو نکل جائے اور اللہ تعالیٰ کے قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے کہ عدت جیسی کہ اس پر واجب ہے (جار مہینے دس دن ہے) یہ مجاہدے منقول ہے اور عطار نے حضرت ابن عباس کا قول نقل کیاہے کہ اس آیت نے گھروالوں کے پاس عدت گزارنے کو منسوخ کر دیاہے اس لیے جہاں چاہے عدت گزارے اور اللہ تعالی کے قول غیر اخراج کا مطلب عطانے یہی بیان کیا کہ اگر جاہے تو عدت اپنے گھر والوں کے پاس گزارے اور اپنی وصیت میں رہے اور اگر جاہے تو اللہ تعالیٰ کے قول فلا جناح کی بنا پر نکل جائے ، عطاء نے کہاکہ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی تواس نے رہنے کو منسوخ کر دیااس لئے جہاں جاہے عدت گزارے اور اس کی سکونت کے لیے کوئی جگه ضروری نہیں۔

ساسلہ محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمر و بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان سے روایت کرتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی توانہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی اگر میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نے شبو کی خواجت نہ سنتی کہ کسی عورت کے لیے جو اللہ تعالی اور یہ موبہ خارماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لیے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہویہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کا سوگ چار مہینے کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے شوہر کا سوگ چار مہینے

دس دن تک منائے۔

باب ۲۰۱-زانیه کی کمائی اور نکاح فاسد کابیان اور حسن نے کہاکہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانسگی میں نکاح کیا جس سے نکاح حرام تھا توان دونوں کے در میان تفریق کرادی جائے اور جواس نے لے لیاوہ اس کا علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کاایک قول ہے ہے کہ وہ مہر مشل کی مستحق ہے۔ بعد میں ان کاایک قول ہے ہے کہ وہ مہر مشل کی مستحق ہے۔ مااس علی بن عبدالرحمٰن، ابو مسعود ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت مسعود ہے کی قیمت اور کابن کی اجرت اور زناکار عورت کی کمائی کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۳۱۵ آدم، شعبه ، عون بن انی جخیفه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گود نے والی اور گلانے والے پر لعنت کی ہے اور گلانے والے پر لعنت کی ہے اور کئے کی قیمت اور زنا کار کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے اور مصوروں پر لعنت کی ہے۔

۱۳۱۲ علی بن جعد، شعبہ ، محمد بن جحادہ ، ابو حازم، ابوہر برہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے لونڈیوں کی کمائی کھانے ہے منع فرمایا۔

باب ٢٠٤ - اس عورت كے مهر كابيان جس سے صحبت كى جا چكى ہے اور دخول كب متحقق ہوتا ہے يا دخول يا مسيس سے پہلے اس كو طلاق دے تو كيا تھم ہے۔

ساسه عمرو بن زرارہ، اسلمیل ، ایوب، سعید بن جبیرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمرٌ سے بوجھاکہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے توانہوں نے کہاکہ آنخضرت علیہ نے بنی عجلان کے ایک مرد وعورت کے در میان تفریق کرادی اور فرمایا کہ اللہ جانتا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرِ وَعَشْرًا \*

٢٠٦ بَاب مَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنِّكَاحِ الْفَاسِدِ
 وَقَالَ الْحَسَنُ إِذَا تَزَوَّجَ مُحَرَّمَةً وَهُو لَا
 بَشْعُرُ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا مَا أَخَذَتْ
 وَلَيْسَ لَهَا غَيْرُهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ لَهَا
 صَدَاقُهَا \*

٣١٤ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِي بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا مَنْهُ سُفْيَانُ عَنِ الرُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ \* ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ \* ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلُوانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ \* وَمُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ \* عَوْثُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِي عَوْثُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَاكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَالًا الْبَغِيِّ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِينَ \*

٣١٦- حَدَّنَا عَلِي بَنُ الْجَعْلَو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَهَى النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاء \*

٧٠٧ بَابَ الْمَهْرِ لِلْمَدْخُولِ عَلَيْهَا وَكُنْ الدُّحُولِ وَلَيْهَا وَبُلَ الدُّحُولِ وَالْمَسِيسِ\*

٣١٧- حَلَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَلَّهُ فَقَالً قَالَ لُلْتِ كُبَيْرٍ قَالَ لُلْتِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالً فَرَقَ نَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ فَرَقَ نَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ

أَحَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ الْحَدَّكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا أَحَدَّكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَّكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَّكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُوبُ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْءٌ لَا أَرَاكَ تُحَدِّيثِ شَيْءٌ لَا أَرَاكَ تُحَدِّئُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا أَرَاكَ تُحَدِّئُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالِي قَالَ لَا مَالِي قَالَ لَا أَرَاكَ تُحَدِّنَ بِهَا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَانْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُو أَبْعَدُ مِنْكَ \*

٣١٨ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَدَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ وَإِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَإِنْ كُنْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ كُنْتَ مَنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ مَنْ فَرْجَهَا وَإِنْ مَنْ فَرْجَهَا وَإِنْ مَنْ فَرْجَهَا وَإِنْ مَنْ فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ

ہے کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے لہذاتم میں سے کون تو بہ کرتا ہے ان دونوں کے در میان تفریق ہے ان دونوں کے در میان تفریق کرادی، ابوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے اس حدیث میں بعض باتیں الی بیان کی جنہیں تم کو بیان کرتے میں نہیں دیکھا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مردنے بوچھا کہ میرامال؟ آپ نے فرمایا تجھے مال نہیں ملے گااگر تو سچاہے تو اس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر جھوٹا ہے تو تاس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر حجوٹا ہے تو تاس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر حجوٹا ہے تو تاس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر حجوٹا ہے تو تاس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر

باب ۲۰۸ - اس عورت کے متعہ کابیان جس کا مہر مقرر نہیں ہوااس لیے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم پر کوئی جرج نہیں اگر تم عور توں کو طلاق دے دواس حال میں کہ تم نے ان سے صحبت نہیں کی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ طلاق دی ہوئی عور توں کے لیے قاعدہ کے مطابق فائدہ اٹھانا ہے متقیوں پر حق ہے اس طرح اللہ تہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کر تا ہے شاید کہ تم سمجھواور آنخضرت ﷺ نے لعان میں متعہ کا ذکر نہیں کیا جبکہ اس کواس کے شوہر نے طلاق دے دی۔

۱۳۱۸ قتیه بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر است روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی اللہ نے العان کرنے والوں سے فرمایاتم دونوں میں ایک جمونا ہے اس لیے تجھ کو اب اس عورت پر کوئی حق نہیں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میر امال؟ آپ نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا۔ تو اگر سچا ہے تو اس کی شر مگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جمونا ہے تب تو بدر جہاوئی تواس کا مستحق نہیں۔

## بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ النَّفَقَاتِ

٢٠٩ بَابِ فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ
وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا
يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ﴾ وَقَالَ الْحَسَنُ الْعَفْوُ الْفَضْلُ\*

٣١٩ - حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَرِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً \*

٣٢٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً
 عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً
 رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهُ أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ
 أَنْفَقْ عَلَيْكَ \*

٣٢١- حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ قَرَعَةَ حَدَّنَنَا مَالِكُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَي الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُحَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ \* فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ \* فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ \* مَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ كَانَ

# بم الله الرحن الرحيم خرج كرنے كابيان

باب ۲۰۹- بال بچوں پر خرج کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہد دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کر تاہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر کرواور حسن نے کہا کہ عفوسے مراد ضرورت سے زائد مال ہے۔

۳۱۹۔ آدم بن الی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انساری، ابو مسعود انساری سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن یزید ناساری، ابو مسعود انساری سے چھاکیا آنخضرت عظیم سے روایت کر تا ہوں رہے ہو، انہوں نے کہا ہاں آنخضرت عظیم سے روایت کر تا ہوں آپ نے فرمایا کہ جب مسلمان اپنی ہوی بچوں کی ذات پر کار ثواب سمجھ کر خرج کر تا ہے تو دواس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

۰ ۳۲۰ اسلعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم خرج کر میں تیری ذات پر خرج کروں گا۔ خرج کروں گا۔

۳۲۱ یکی بن قزعہ مالک، ثور بن زید، ابو الغیف، ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور مسکین کے لیے محنت اور مز دور کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا یارات کو عبادت کرنے والے اور دن کوروزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

۳۲۲ محمد بن کثیر ،سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیقہ مکہ میں میری عیادت کرتے ہے اس حال میں کہ میں بیار تھا، میں نے عرض کیا کہ میرے یاس مال ہے کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِي مَالٌ أُوصِي بِمَالِي كُلُّهِ قَالَ لَا قُلْتُ كُلُّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثَّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً وَالثَّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً وَرَثَتَكَ أَغْنِياءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَهُمَا أَنْفَقْتَ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَهُمَا أَنْفَقْتَ فَهُو لَكَ صَدَقَةٌ حَتَّى اللَّقُمَة تَرُفَعُهَا فِي فِي الْمُرَأَتِكَ وَلَدَلَ اللَّهُ يَرْفَعُكَ يَنْتَفِعُ بِكَ نَاسٌ وَيُصَرِّرُ بِكَ آخَرُونَ \*

٢١٠ بَاب وُجُوبِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ
 وَالْعِيَال \*

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِح قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِح قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَقَةِ مَا تَرَكَ غِنِي وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيُدِ السُّفْلَى وَابْدَأَ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا السَّفْلَى وَابْدَأَ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ الْعَبْدُ الْعَمْنِي وَاسَّتَعْمِلْنِي وَيَقُولُ الْابْنُ أَطْعِمْنِي وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَنْ تَدَعْنِي فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَذَا مِنْ كِيسٍ أَبِي هُرِيْرَةً \*

٣٢٤ حَدَّنَنَا سَعِيدُ أَنُ عُفَيْرٌ قَالَ حَدَّنَنِي اللَّيثُ عَفَيْرٌ قَالَ حَدَّنَنِي اللَّيثُ قَالَ حَدَّنَنِي عَبْدُالرَّحْمَنُ بْنُ حَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْ عَنْ وَابْدَأَ بِمَنْ تَعُولُ \*

٢١١ بَابُ حَبْسِ نَفَقَةِ الرَّجُلِ قُوتَ

میں اپ سارے مال میں وصیت کر دوں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے پوچھانصف مال میں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے کہا ثلث میں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے کہا ثلث میں، آپ نے وار ثول کو مالدار چھوڑنا تہادے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں ایک حالت میں چھوڑو کہ شکدست ہوں اور لوگوں کے سامنے باتھ پھیلاتے پھریں اور تم ان کی ذات پر جو کچھ بھی خرچ کروگے وہ تمہارے لئے صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپن ہوی کے منہ میں دیتے ہواور شاید اللہ تمہاری عمر در از کرے کہ تم سے ایک قوم کو فائدہ ہواور دوسری کو نقصان۔

باب ۲۱۰۔ اہل وعیال کو خرچ دیناواجب ہے۔

سروایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی تقایقے نے فرمایا کہ سب روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی تقایقے نے فرمایا کہ سب بہتر صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہاور اوپر والا ہاتھ نیچ کے ہاتھ سے بہتر ہے اور اپنے رشتہ داروں سے ابتدا کرو (اور کیا یہ اچھی بات ہے) کہ عورت کیے یا تو مجھے کھانا دویا مجھے طلاق دے دو، غلام کیے کہ مجھے کھلاؤاور مجھ سے کام لواور بیٹا کیے مجھے طلاق دے دو، غلام کیے کہ مجھے کھلاؤاور مجھ سے کام لواور بیٹا کیے کہ مجھے کھانا دویا ابوہر رہ ہم کو کھانا کھلاؤ مجھے کس پر جھوڑتے ہو، لوگوں نے پوچھا اب ابوہر رہ ہم کے کہ انہوں نے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں ابوہر رہ ہم کے کہا نہیں کہتا ہے۔

۳۲۴۔ سعید بن عفیر ،لیث، عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن میتب، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس سے صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہے اور اپنے رشتہ داروں سے شروع کرو۔

باب ۲۱۱۔ اپنے اہل و عیال کے لئے مر د کا ایک سال کا خرچ

النَّضِيرِ وَيَحْبِسُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَّتِهُمْ \* ٣٢٦ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ فَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أُوسٍ بْنَ الْحَدَثَان وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمِ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخُلْتُ عَلَى مَالِكِ بْن أَوْس فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَالِكٌ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ إِذْ أَتَاهُ حَاجَبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِالرَّخْمَن وَالزُّبَيْر وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمُ فَأَذِنَ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا وَسَلَّمُوا فَحَلَسُوا ثُمَّ لَبِثَ يَرْفَا قَلِيلًا فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسِ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا سَلَّمَا وَجَلَسَاً فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْض بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّثِدُوا أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِهِ تَقُوِّمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكُّنَا صَدَقَةٌ يُريدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٌّ

جمع کرنااوراہل وعیال کا خرچ کس طرح ہے؟ ۳۲۵۔ محمد بن سلام، و کیع، ابن عینیہ ، معمر بیان کم

٣٢٥ - محر بن سلام، وكيع، ابن عينيه، معمر بيان كرتے بيں كه مجھ سے ثورى نے پوچھاكيا تو نے اس شخص كے بارے ميں پكھ ساہے جو اپنے ابل و عيال كے ايك سال يا اس سے بكھ كم كے لئے خرچ جمع كرے، معمر نے كہا كہ مجھے بكھ نہيں ياد آيا، پھر ميں نے وہ حديث بيان كى جو ہم سے ابن شہاب زہرى نے بواسط مالك بن اوس حضرت عمر سے روايت كى كہ نبى عيالية بنى نضير كے در ختوں كو بچ حضرت عمر سے روايت كى كہ نبى عيالة بنى نضير كے در ختوں كو بچ ديتے اور اپنال و عيال كے لئے ايك سال كى خور اكر كھ ليتے ديے اور اگھ و اللہ عيال كے لئے ايك سال كى خور اكر كھ ليتے تھے۔

٣٢٦ سعيد بن عفير ،ليث، عقيل ، ابن شهاب، مالك بن اوس بن حدثان سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن جیر نے مجھ سے ایک حدیث کاذ کر کیا تو میں اس کی تحقیق کے لئے روانہ ہوا یہاں تک کہ مالک بن اوس کے پاس بہنچا، میں نے انسے پو چھا تو مالک نے کہا کہ میں چلا یہاں تک کہ حضرت عمر کے پاس پہنچا،ان کے حاجب ر فانےان ہے آگر کہاکہ حضرت عثالیؓ، عبدالر خمٰن زبیرؓ اور سعدؓ آپ ہے داخل ہونے کی اجازت جائے ہیں کیا آپ انہیں اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہاہاں، چنانچہ ان کو داخلہ کی اجازت دے دی، لوگ اندر آئے سلام کیااور بیٹھ گئے، یر فاتھوڑی دیر تھہرا پھر حضرت عمر سے عرض كيا، كيا حضرت عليٌّ اور حضرت عباسٌ كواجازت ديية بين، كها ہاں ، چنانچہ ان دونوں کو اجازت دے دی اور وہ لوگ اندر آئے اور سلام كر في بير كئ حضرت عباسٌ في فرمايا اح امير المومنين میرے اور ان کے در میان فیصلہ کر دیجے، عثان اور ان کے ساتھیوں نے مجھی کہاہاں امیر المومنین ان کا فیصلہ کر دیجئے اور ان میں سے ایک کو دوسرے سے خلاصی دلائے۔حضرت عمر نے فرمایا بے صبری نہ کرومیں تم لوگوں کو خداکی قتم دے کر پوچھتا ہوں جس کے علم سے آسان وزمین قائم ہیں کیار سول الله علی نے نہیں فرمایا کہ ہمارے مال کا کوئی وارث نہ ہو گاجو پچھ ہم نے چھوڑاوہ صدقہ ہے، کچھ لوگوں نے کہاہاں فرمایئے، حضرت عمر ؓ، حضرت علیؓ وعباسؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر

یو چھتا ہوں کہ کیارسول اللہ علیہ نے بیہ نہیں فرمایا تھا دونوں نے اقرار کیا کہ ہال فرمایا تھا، حضرت عمر فنے فرمایا میں تم سے اس کی حقیقت بیان کر دوں اللہ تعالی نے اس مال میں رسول اللہ عظی کو مخصوص کیااور آپ کے علاوہ کسی نبی کو بیہ امتیاز عطا نہیں فرمایا، اللہ تعالى نے فرمایاما أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الخبيه تَكُم خاص رسول الله عَلِينَ كَ لِنَهُ صَافِتُم ہے خداكی تم كو جھوڑ كراپے لئے نہيں جمع كيااور نداس میں تم پر کسی کو ترجیح دی اس میں سے حمہیں دیتے تھے اور تم او گوں پر خرچ کرتے تھے یہاں تک کہ اس میں سے یہ مال ن کا رہا رسول الله على الله على الله الله الله وعيال كے لئے ايك سال كا خرچ لے لیتے اور جو باقی رہ جا تااس کو خدا کی راہ میں خرچ کر دیے، رسول الله عَلِيْكُ اپني زندگي بهراسي ير عمل كرتے رہے ميں تمهين الله کاواسطہ دے کر کہتا ہوں کیا تم اس کو جانتے ہو، لو گوں نے کہاہاں، پھر حضرت علیٌّ و عباسٌ کی طرف متوجه ہو کر فرمایا کیا تم دونوں اس کو جانة مو، دونوں نے كہامان! پھر الله تعالى نے اپنے نبی عظی كواتھاليا توابو بكر نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ كا جانشين ہوں اور اس پر انہوں نے قبضه كرليااور رسول الله علي جس طرح اس كامصرف ليت تھ اسی طرح وہ بھی اسی مصرف میں خرچ کرتے رہے اور تم دونوں اس ونت موجود تھ، پھر حفزت علیؓ اور حفزت عباسؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم دونوں نے گمان کیا کہ ابو بکر ایسے ایسے تھے ( یعنی انہوں نے ہمار احق نہیں دیا) حالا نکہ اللہ جانتاہے کہ وہ اس میں سیچ اور نیکو کارتھے حق پر تھے اور حق کی پیروی کرنے والے تھے پھر الله تعالى نے ابو بكر كوا شاليا تو ميں نے كہاكہ ميں رسول الله علي اور حضرت ابو بکر کا جانشین ہوں میں نے اس کو دو سال تک اپنے قبضہ میں رکھااور اس کو اسی مصرف میں خرچ کر تار ہا جس میں رسول اللہ عَلِينَ اور حفزت ابو بكرٌ خرج كرتے تھے كھرتم دونوں ميرے ياس آئے اور تم دونوں ایک ہی طرح کی بات کہتے ہو اور تم دونوں کا آیک ہی معاملہ ہے تم مجھ سے اپنے بھائی کے بیٹے کے مال سے حصہ ما تگنے آئے اور وہ اپنی بوی کے والد کے مال سے حصہ ما تکنے آئے تو میں نے کہااگر تم چاہو تو میں تم دونوں کو بیر دے دوں اس شرط پر کہ تم اللہ ہے کئے ہوئے عہداور دعدے پر قائم رہو گے اور اس کواس مصرف

وَعَبَّاسَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَٰلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدُّثُكُمْ عَنْ هَٰذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ قَدْ خَصٌّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ اللَّهُ ﴿ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَمٌ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ حَيْلٍ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ (قَدِيرٌ ) فَكَا َتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُوَنَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَشَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَال ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتُهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِعَلِيٌّ وَعَبَّاس أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَان ذَلِكَ قَالًا نَعَمْ ثُمُّ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ أَنَا وَلِٰیٌّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْر يَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيُّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَمَا حِينَتِذٍ وَأَقْبُلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسِ تَزْعُمَانَ أَنَّ أَبَا بَكْرِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكُر فَقُلْتُ أَنَا وَلِيٌّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ وَأَبِي بَكُر فَقَبَضُتُهَا سَنتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَفْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةً وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جَئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنِ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَى َهَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبيهَا فَقُلْتُ إِنْ

شِئْتُمَا دَفْعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيْنَاقَهُ لَتَعْمَلَان فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا أَبُو صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا أَبُو بَكْر وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهَا مُنْدُ وُلِيْتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكْر وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهَا الْفَعْهَا إِلَيْنَا بِلَلِكَ تَكَلَّمَانِي فِيهَا إِلَيْكُمَا بِلَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ فَلَاتُمُا الْفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِلَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ ذَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِلَلِكَ فَقَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ قَالَ فَأَنْسُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ فَقَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ قَالَ فَأَنْسُدُكُمَا بِللَّهِ هَلْ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ فَاللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ عَلَى عَلِي وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ فَالَّا مَعْمُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ أَنْسُدُكُمَا بِللَّهِ فَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ عَلَى عَلِي وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهُ عَلَى عَلَي عَلِي قَضَاءً عَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَذِي بِإِذْنِهِ فَاللَّا فَيْمَ مِنْ يَقُومُ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَطَاءً عَيْمَ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

٢١٢ بَابِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْن كَامِلَيْنَ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ) إِلَى قَوْلِهِ (بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) وَقَالَ رُوحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا) وَقَالَ (وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى) (لِيُنْفِقُ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ } إِلَى قَوْلِهِ (بَعْدَ عُسْر يُسْرًا) وَقَالَ يُونُسُ عَن الزُّهْرِيِّ نَهَى اللَّهُ أَنْ تُضَارَّ وَالِدَةٌ بُوَلَدِهَا وَذَلِكُو أَنْ تَقُولَ الْوَالِدَةُ لَسْتُ مُرْضِعَتَهُ وَهِيَ أَمْثَلُ لَهُ غِذَاءً وَأَشْفَقُ عَلَيْهِ وَأَرْفَقُ بِهِ مِنْ غَيْرِهَا فَلَيْسَ لَهَا أَنْ تُأْبَى بَعْدَ أَنْ يُعْطِيَهَا مِنْ نَفْسِهِ مَا جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لِلْمَوْلُودِ

میں خرج کرو گے جس میں اللہ کے رسول اور حضرت ابو بکر اور میں نے خرج کیا ہے جب سے میں نے اس پر قبضہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہ کہنا تم دونوں نے کہا کہ ہم کویہ اس شرط پردے دو میں تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا میں نے تم کو دیا نہیں ؟ لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی اور عباس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا میں نے تم کو دیا نہیں ؟ دونوں نے کہا ہاں، پھر فرمایا کہ تم مجھ سے اس کے علاوہ کیا فیصلہ ونوں نے کہا ہاں، پھر فرمایا کہ تم مجھ سے اس کے علاوہ کیا فیصلہ جا سے ہوا قتم ہے اس ذات کی جس کے علم سے آسان وزمین قائم میں میں اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا یہاں تک کہ جی میں اس کی علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے آگر تم اس شرط کی ادائیگی سے عاجز ہو تو تم وہ مجھ دے دو میں اس کی عگر انی کروں گا۔

باب ۲۱۲ ۔ اللہ تعالی نے فرمایا اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال تک دودھ پلائیں یہ اس کے لئے ہے جورضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے الخ اور فرمایا کہ حمل اور دودھ چھڑا نے فَسَتُر صَبِعُ لَهُ أُخْرَى لِیُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ فَسَتُر صَبِعُ لَهُ أُخْرَى لِیُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ فَسَتُر صَبِعُ لَهُ أُخْرَى لِیُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ فَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ تک اور یونس نے بواسط زہری روایت کیا قدر کے علیہ نے منع فرمایا کہ مال کواس کے بچہ کے سبب سے تکلیف پہنچائی جائے اس کی صورت یہ ہے کہ مال یہ نہ کہ کہ میں اس کو دودھ نہیں پلاول گی حالا تکہ اس کا دودھ غذا کے میں اس کو دودھ نہیں پلاول گی حالا تکہ اس کا دودھ غذا کے میں اس کو دودھ نہیں پلاول گی حالا تکہ اس کا دودھ فذا کے سے زیادہ ہمدرد ہے اس لئے اس کے لئے مناسب نہیں کہ دودھ پلانے سے انکار کرے جبکہ اس کا شوہر اس کا وہ حق ادا کہ تو ہم اس کو اختیار دودھ کی حالیہ کو اختیار کرتا ہے جو اللہ نے اس کی اس کو تکلیف پہنچا ہے اس کو اختیار کرتا ہے جو اللہ نے سبب سے اس کی مال کو تکلیف پہنچا ہے اس کے اس کے کے سبب کو اختیار کرتا ہے کہ نیچ کے سبب سے اس کی مال کو تکلیف پہنچا ہے اس

لَهُ أَنْ يُضَارً بِوَلَدِهِ وَالِدَتَهُ فَيَمْنَعَهَا أَنْ تُرْضِعَهُ ضِرَارًا لَهَا إِلَى غَيْرِهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَسْتَرْضِعَا عَنْ طِيبِ نَفْسِ عَلَيْهِمَا أَنْ يَسْتَرْضِعَا عَنْ طِيبِ نَفْسِ الْوَالِدِ وَالْوَالِدَةِ (فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا) بَعْدَ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُر (فِصَالُهُ) فِطَامُهُ \* تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُر (فِصَالُهُ) فِطَامُهُ \* تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُر (فِصَالُهُ) فِطَامُهُ \* تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُر (فِصَالُهُ) فِطَامُهُ \* رَوْجُهَا وَنَفَقَةِ الْمَرْأَةِ إِذَا غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَنَفَقَةِ الْوَلَدِ \*

٣٢٧- حَدَّنَنَا ابْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنِي عُرُوةً أَخْبَرَنِي عُرُوةً أَخْبَرَنِي عُرُوةً أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُنْبَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِيتٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنِ الَّذِي لَهُ عِبَالَنَا قَالَ لَا إلَّا بِالْمَعْرُوفِ \*

٣٢٨ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاق عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ رَوْجِهَا عَنْ غَيْرٍ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ \* رَوْجِهَا عَنْ غَيْرٍ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ \* ٢١٤ بَاب عَمَلِ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِ

٣٢٩ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّنِنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّنَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ جَاءَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ

طور پر کہ اگر وہ دوسر ی عورت سے دودھ پلانا چاہے تواس کو تکلیف پہنچانے کے لئے اس سے روکے اگر ماں باپ دونوں اپنی خوشی سے کسی دوسر ی عورت کا دودھ پلانا چاہیں تو کوئی حرج نہیں (چنا نچہ) اللہ تعالی نے فرمایا کہ اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑ انا چاہیں اور فصال سے مراددودھ چھڑ انا جاہیں اور فصال سے مراددودھ چھڑ انا ہے۔

باب ۲۱۳- کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بیجے کے خرچ کابیان۔

ے ۳۲ ۔ ابن مقاتل ، عبداللہ ، یونس ، ابن شہاب ، عروہ ، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ آئی اور عرض کیایار سول اللہ ! ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے اپنے بچوں کو کھلاؤں تو کوئی حرج ہے ؟ آپ نے فرمایا نہیں بشر طیکہ وستور کے مطابق ہو۔

ِ ۳۲۸ یکیٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی ہے بغیراس کی اجازت کے خرچ کرے تو اس کواس کا آ دھاٹواب ملے گا۔

باب ۲۱۴۔ عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان۔ بیان۔

۳۲۹۔ مسدو، یکی، شعبہ، تھم ابن ابی لیلی، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی علی کی خدمت میں جو پکی کی وجہ سے ہاتھوں میں چھالے پڑگئے تھے، اس کی شکایت کرنے آئیں ان کو معلوم ہوا تھا کہ آنخضرت علی تھا کے پاس غلام آئے ہیں لیکن آپ سے ملا قات نہیں ہوئی توانہوں نے حضرت عائش سے یہ بیان کیا، جب آنخضرت علی تشریف لائے تو حضرت عائش نے آپ کیا، جب آنخضرت علی تشریف لائے تو حضرت عائش نے آپ

لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتُهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذُنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُكُمَا عَلَى خَيْر مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَوْ أَوَيُّتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا مَضَاجِعَكُمَا أَوْ أَوَيُّتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبُرَا فَهُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ \* أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ \* أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ \* وَكَبُرَا مِنْ خَادِمٍ \* الْمَرْأَةِ \*

٣٣٠ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعْيَانُ حَدَّثَنَا مُعْيَدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ مُجَاهِدًا سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٌ بْنِ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٌ بْنِ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٌ بْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ عَنْدَ مَنَامِكِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا مَعْدُ وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا مَعْدُ اللَّهَ مَنْ اللَّهَ أَرْبَعً وَثَلَاثُونَ فَمَا تُرَكَّتُهَا بَعْدُ فَيَا وَثَلَاثِينَ فَمَا تُرَكَّتُهَا بَعْدُ وَيَلُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينَ \*

٢١٦ بَابِ خِدْمَةِ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ \*
٣٣١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ شُعْبَةُ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ شُعْبَةُ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ خَرَجَ \*

٢١٧ بَابِ إِذَا لَمْ يُنْفِقِ الرَّجُلُ فَلِلْمَرْأَةِ أَنْ تَأْخُذَ بِغَيْرِ عِلْمِهِ مَا يَكْفِيهَا وَوَلَدَهَا بِالْمَعْرُوفِ \* بالْمَعْرُوفِ \*

سے بیان کیا، حضرت علی گابیان ہے کہ آپ ہمارے پاس آئاس اسلامیں کہ ہم سونے کے لئے بستر پر جاچکے تھے ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ نے فرمایا اپنی جگہ پر رہو، آپ تشریف لائے اور ہمیرے اور حضرت فاطمہ آئے در میان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے اپنے بیٹ پر آپ کے دونوں پاؤں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا میں تم دونوں کواس سے بہتر چیز نہ بتادوں جو تم نے مجھ سے مانگی ہے جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ بار سجان اللہ کہو، سس بار اللہ اکبر کہو، یہ تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہے۔ بہتر ہے۔ باب ہا۔ عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان۔

سس حیدی، سفیان، عبیداللہ بن الی یزید، مجاہد، عبدالرحمٰن بن ابی لیا حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی علی سے ایک خادم ما نگنے کے لئے آپ کے پاس آئیں تو آپ نے نرمایا کیا ہیں وہ چیز نہ بتاد ول جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو (جو تم ما نگنے آئیں) اپنے سونے کے وقت ۳۳ بار سجان اللہ کہو اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، پھر سفیان نے کہان میں سے کسی کوچو نتیس بار پڑھے، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں کہان میں جھوڑا، کسی نے بوچھا کیا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا۔

باب۲۱۲ ـ مر د کااپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان۔
۱۳۳۱ ـ محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزیدسے
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائش سے
پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے انہوں نے
بنایا کہ اپنے اہل و عیال کا کام، پھر جب اذان کی آواز سنتے تو باہر
تشریف لے جاتے۔

باب ۲۱۷۔اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کی لاعلمی میں بفترر ضرورت اتنا لے لیے جو اس کے بچوں کے لئے کافی ہو۔

٣٣٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَخْبَرنِي أَبِي عَنْ مِنْ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَخْبَرنِي أَبِي عَنْ مِنْهَامِ قَالَ أَخْبَرنِي أَبِي عَنْ مَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بَنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ ولَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَولَدِي إِلَّا مَا أَحَدْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ حُدِي إِلَّا مَا يَكْفِيكِ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ حُدِي مِا يَكْفِيكِ وَولَدِي مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي أَلَّا مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي أَلَا مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي أَلَّا مَا يَكْفِيكِ وَولَدِي أَلْهَا مُعْرُوفٍ \*

٢١٨ بَاب حِفْظِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا فِي
 ذَاتِ يَدِهِ وَالنَّفَقَةِ \*

٣٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِى بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الْأَبِلَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاء رَكِبْنَ الْإِبلَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صَالِحٌ نِسَاء رَكِبْنَ الْإِبلَ نِسَاء تُريْشٍ وَقَالَ الْآخِرُ صَالِحٌ نِسَاء تُريْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى زَوْجٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَيْدِ وَيُذْكَرُ عَنْ مُعَاوِيَة وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٩ ٢ ١ كَ بَاب كِسْوَةِ الْمَرْأَةِ بِالْمَعْرُوفِ \*
٣٣٤ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَال حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَنْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلَّةً سِيرَاءَ فَلَبسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْعَضَبَ وَسَلَّمَ خُلَّةً سِيرَاءَ فَلَبسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْعَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقُتُهَا بَيْنَ نِسَائِي \*

٢٢٠ بَاب عَوْنِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا فِي
 وَلَدِهِ \*

٣٣٥- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ

سروایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ نے عرض کیایا روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ نے عرض کیایا رسول اللہ ابو سفیان ایک بخیل آدی ہے اور جھے کو نہیں دیتا ہے جو میرے بچوں کو کافی ہو گروہی جو میں اس میں سے اس کی لاعلمی میں لے لیتی ہوں تو آپ نے فرمایا جس قدر تیرے بچوں کو کافی ہو اس میں سے بقدر ضرورت لے لیا کرو۔

باب ۲۱۸۔ بیوی کا بیے شوہر کے مال کی حفاظت کرنااور نفقہ کابیان۔

سسس علی بن عبداللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابو الزناد، اعرج، ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ اونٹ پر سوار ہونے والی عور توں میں بہتر عور تیں قریش کی ہیں دوسری باریہ بھی فرمایا کہ قریش کی عور تیں صالح (بہتر) ہیں کہ این بچوں پر ان کے بچین میں شفیق ہیں اور اپن شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اور بواسطہ معاویہ اور ابن عباس بھی نی علی اللہ سے یہی منقول ہے۔

باب ۲۱۹۔ عورت کو دستور کے مطابق بہنانے کا بیان۔ ۳۳۳۔ جاج بن منہال، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، زید بن وہب حضرت علیؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیات کی خدمت میں چند ملے دھاریدار آئے میں نے اس کو پہن لیا تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کا اثر دیکھا چنا نچہ میں نے اس کو پھاڑ کر اپنی عور توں کے در میان تقسیم کر دیا۔

باب ۲۲۰۔ بچوں کی خدمت میں عورت کااپنے شوہر کی مدد کرنے کابیان۔

۳۳۵۔ مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کا انقال ہوا اور انہوں نے سات یا نو لڑکیاں جھوڑیں ، میں نے ایک ثیبہ عورت سے شادی کرلی مجھ سے

يَسْعُ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيْبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكُرًا أَمْ ثَيْبًا قُلْتُ بَلْ ثَيْبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتُلاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ عَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَحِينَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَحِينَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَحِينَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ وَتُصْلِحُهُنَّ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا\*

٢٢١ بَاب نَفَقَةِ الْمُعْسِرِ عَلَى أَهْلِهِ\*

٢٣٦ - حَدَّنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنه قَالَ أَتَى النبيَّ صَلَّى اللَّه عَنه قَالَ أَتَى النبيَّ صَلَّى اللَّه عَنْهُ وَسَلَّمَ رَجُلُ فَقَالَ هَلَكُتُ قَالَ وَلِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُ فَقَالَ هَلَكُتُ قَالَ وَلِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُ فَقَالَ هَلَكُتُ قَالَ وَلِمَ فَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ وَلَمَ فَالًا وَلَهُمْ فَالًا وَيَعْتِقُ رَقِبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُسْكِينًا قَالَ لَا أَحِدُ فَأْتِي النبي صَلَّى النبي صلَّى اللَّه عَليْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقَ فِيهِ تَعْرُ فَقَالَ أَيْنَ النبي صلَّى اللَّه عَليْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقَ فِيهِ تَعْرُ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا أَعْلَى الْمَعْمُ فَالَا فَالَ فَالَا فَالَ اللَّهِ فَوَالَّذِي السَّائِلُ قَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَأَلْ عَالًى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَأَلْ فَالَ فَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا \*

۲۲۲ بَاب (وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ) وَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْهُ شَيْءٌ (وَضَرَبَ

آ تخضرت علی فی نوچھا جابر تم نے نکاح کر لیا، میں نے عرض کیا بھیہ ہے، میں نے عرض کیا بلکہ ثیبہ ہے، آپ نے فرمایا کو اور ہے یا ثیبہ ہے، میں نے عرض کیا بلکہ ثیبہ ہے، آپ نے فرمایا کنوار کی سے کیول نہ کیا کہ تواس سے کھیا اور وہ تجھ سے کھیا تی تواس سے کھیا اور وہ تجھ سے کھیاتی تواسے ہنا تا اور وہ تجھ ہناتی ، میں نے کہا عبداللہ (میرے والد) کا انتقال ہوا اور انہوں نے چند لڑکیاں چھوڑیں اور میں نے پند نہیں کیا کہ میں ان پر ان ہی جیسی لے کر آؤں چنا نچہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا جو ان کی گرانی کرے اور ان کی میں نے ایک عورت سے نکاح کیا جو ان کی گرانی کرے اور ان کی میں نے ایک عواکرے۔

باب ۲۲۱ ـ تنگدست کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کا بیان۔

٢ سور احد بن يونس، ابراجيم بن سعد، ابن شهاب، حميد بن عبدالر حمٰن حضرت ابوہر برہؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کیونکر،اس نے کہامیں نے رمضان میں اپنی بیوی ہے صحبت کرلی، آپ نے فرمایاایک غلام آزاد کر دے، عرض کیامیرے یاس غلام نہیں ہے، آپ نے فرمایا تود و مہینے متواتر روزے رکھ ،اس نے کہامیں نہیں رکھ سکتا، آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، اس نے کہا میرے پاس پہ بھی نہیں، نبی ﷺ کے پاس ایک عرق لایا گیا جس میں تھجوریں تھیں، آپ نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے، اس نے کہا میں موں حضور ! آپ نے فرمایا اس کو لے جاکر صدقہ کر، اس نے عرض کیا اپنے سے زیادہ ضرور تمند کو دوں یا ر سول الله! قتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مدینہ کی دونوں پھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھراپیا نہیں جو مجھ سے زیادہ مخاج ہو، آنخضرت علیہ بنس بڑے یہاں تک کہ آپ کے د ندان مبارک ظاہر ہوگئے، آب نے فرمایا چھا پھرتم ہی اس کے مستحق ہو یعنی تم ہی اسے کھاؤ۔

باب ۲۲۲۔ آ یت وَعَلَی الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِك كَى تَفْسِر اور كَياعُورت پر كوئى چيز ہے اور الله تعالی كے اس قول وَضَرَبَ

اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكُمُ) إِلَى قَوْلِهِ ( صِرَاطٍ مُسْتَقِيم ) \*

وَهَيْبٌ أَخْبَرَنَا هُوسَى بَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنا وَهُيْبٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ وَهُيْبٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةً أَنْ أَنْهُقَ هَلْ إِنِي سَلَمَةً أَنْ أَنْهُقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بُتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِي قَالَ نَعَمْ لَكِ أَخْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ \* عَلَيْهِمْ فَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِي قَالَ نَعَمْ لَكِ أَخْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ \* هُمُ بَنِي قَالَ نَعَمْ لَكِ أَخْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ \* مَثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُف عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ هِنْدُ يَا رَسُولَ عَلْ شَعِيحٌ فَهَلْ عَلَيَ عَلْ اللَّهِ إِنَّ أَبِهِ مِنْ مَالِهِ مَا يَكُفِينِي وَبَنِيَ قَالَ خُدُي بِالْمَعُرُوفِ \*

آبُ بَابُ قُوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ كَلَّا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ \* ٣٣٩ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْتُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ اللَّهِ صَلَّى وَاللَّهُ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الدَّيْنَ فَيَسْأَلُ هَلْ صَلَّى وَاللَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا صَلَّوا عَلَى صَلَّوا عَلَى صَلَّوا عَلَى صَلَّى وَاللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا صَلَّوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا عَلَى عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تُوفِقِي مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْ قَطَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنَا اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَمَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنْ تَرَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْ قَطَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى هُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّه

٢٢٤ بَاب الْمَرَاضِعِ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ وَغَيْرِهِنَ \*

اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ..... صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ كى تَفْسِر۔

سلمہ، اُم سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ سلمہ، اُم سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ کیا ابو سلمہ کے بچوں کو خرج دینے میں مجھے تواب ملے گامیں انہیں اس حالت اور اس طرح (فقر کی حالت میں) چھوڑ نہیں سمتی وہ بھی میرے ہیں نیچ ہیں، آپ نے فرمایا ہاں مجھے تواب ملے گاجو توان کی ذات پر خرچ کرے گی۔

۳۳۸۔ محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ اسے روایت کرتے ہیں کہ ہند نے عرض کیایار سول اللہ ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے پچھ بقدر کفایت لے لوں توکوئی حرج ہے، آپ نے فرمایاد ستور کے مطابق لے لیا کرو۔

باب ۲۲۳- آنخضرت ملی الله علیه وسلم کافر مانا که جس شخص نے کوئی قرض جھوڑایا ہے جھوڑے تو میرے ذمہ ہیں۔ ۱۳۳۹ یکی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہر ریہ ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ کے پاس جب کس شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس نے اپنے دین کی ادائیگی کے لئے اتفامال جھوڑایا نہیں کہ اس کا دین ادا ہو سکے ؟اگر آپ سے کہا جاتا کہ اس نے اتفامال جھوڑا ہے کہ اس کا قرض ادا ہو جائے تو آپ اس پر نماز پڑھو، جب الله تعالی نے آپ سلمانوں سے فرماتے کہ اپ بھائی بر نماز پڑھو، جب الله تعالی نے آپ پر فتو جات کھولیں تو آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں کا ان کی ذات سے بھی زیادہ فیر خواہ ہوں اگر کوئی مسلمان مر گیا اور اس نے وار ثوں کا ہے۔ اور اگر مال جھوڑاتے تو وار ثوں کا ہے۔

باب ۲۲۴\_ دامه وغیره سے دورھ پلانے کابیان۔

٣٤٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَيْنَبَ بنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَيْنَبَ بنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بنْتَ أَبِي سُفْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بنْتَ أَبِي سُفْبَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ نَعَمْ لَسَنْتُ لَكَ بمُخْلِيةٍ وَأَحَبُ مَنْ شَارَكَنِي فِي الْحَبْرِ أُخْتِي فِي الْحَبْرِ أُخْتِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةً فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةً قَالَ بنتَ أُمِّ سَلَمَةً فَقُلْتُ يَعْمِ ضَنَ الرَّضَاعَةِ عَلَى اللَّهُ فَوَاللَّهُ لِنَّ اللَّهُ مَنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَنْ الرَّضَاعَةِ عَلَى اللَّهُ مَنْ وَلَكَ شُويَتُهُ فَلَا تَعْرِضَنَ عَلَيَ اللَّهُ عَنْ وَلَكَ شُولَكُنَّ وَقَالَ شُعَيْتُ عَنِ الرَّضَاعَةِ اللَّهُ وَلَكَ شَعْمَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ الرَّضَاعَةِ اللَّهُ اللَّهُ مُولَيْكً فَلَا تَعْرِضَنَ عَلَيَ اللَّهُ مَنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْأَطْعِمَةِ

٢٢٥ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) وَقَوْلِهِ (أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ) وَقَوْلِهِ (كُلُوا مِنَ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ) وَقَوْلِهِ (كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ)

## بم الله الرحمٰن الرحمٰ کھانے کا بیان

باب ۲۲۵۔ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تہمیں جو رزق طال دیا ہے اس میں سے کھاؤاور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرواور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤاور نیک کام کرومیں تمہارے کاموں کو جانے والا ہوں۔

ا ۳۳ سے محمد بن کثیر ، سفیان ، منصور ، ابو وائل ، حضرت ابو مویٰ اشعری رضی اللہ عنه آنحضرت علیات سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بھو کوں کو کھانا کھلاؤاور مریضوں کی عیادت کرواور قیدیوں کو چھڑاؤ۔سفیان نے کہا کہ عانی کے معانی قید کے ہیں۔

٣٤٢- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً ۗقَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍۗ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُعَام ثَلَاثَةَ أَيَّام حَتَّى قُبضَ وَعَنْ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَصَابَنِيَ جَهْدٌ شَدِيدٌ فَلُقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَدَحَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَىَّ فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِيْ فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ عُدْ يَا أَبَا هِرٍّ فَعُدْتُ فَشَرَبْتُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتُوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ قَالَ فَلَقِيتُ عُمَرَ وَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي وَقُلْتُ لَهُ فَوَلَّى اللَّهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ أَحَٰقَ بهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ وَاللَّهِ لَقَدِ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لَأَنْ ِ أَكُونَ أَدْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ حُمْرِ النَّعَمِ \*

٢٢٦ بَابِ التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ وَالْأَكْلِ بِالْيَمِينِ \*

٣٤٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ ابْنَ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْه وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي

۳۴۲ یوسف بن عیسلی، محمر بن فضیل، فضیل ،ابو حازم، حضرت ابوہر روہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ کے گھر والوں نے تین دن بھی آسودہ ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی و فات ہو گئی اور ابو حازم حضرت ابوہر بر ہ سے نقل کرتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی میں حضرت عرابن خطاب کے پاس گیااور قرآن کی آیتیں سانے کی خواہش ظاہر کی ، وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور میرے لئے دروازہ کھولا، میں تھوڑی دور چلاتھا کہ اپنے منہ کے بل بھوک کے سبب سے گر بڑا، دیکھا تو میرے سر کے پاس رسول کھڑے ہیں، آپ نے فرمایااے ابو ہریرہ! میں نے کہالبیک وسعدیک یارسول الله! آپ نے میراہاتھ کیڑا اور جھے کھڑا کیا اور آپ نے میری حالت پہچان کی چنانچہ مجھے اپنے گھر لے گئے اور مجھے ایک بیالہ دودھ پینے کا تھم دیا، میں نے اس میں سے بی لیا پھر فرمایااور بیواے ابو ہر ریرہ، تومیں نے دوبارہ ہیا، آپ نے پھر فرمایااور پی لوچنانچہ میں نے پی لیا یہاں تک کہ میراپیٹ پیالہ کی طرح ہو گیا، پھر میں عمرٌے ملا اور ان سے اپنی حالت بیان کی اور میں نے کہااے عمر اللہ نے اس کام کاے مالک بنا دیا جو اس کا زیادہ مستحق تھا بینی رسول اللہ علیہ نے میری بھوک کی تکلیف رفع کی، بخدامیں نے تم سے آیت پڑھنے کو کہا تھا حالا نکہ میں تم سے زیادہ ان آیتوں کا پڑھنے والا تھا۔ حضرت عمرٌ نے فرمایا میں (سمجھا نہیں تھاور نہ) بخدائمہیں اینے گھرییں داخل کرنا (یعنی مہمان بنانا) مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے پاس سرخ اونٹ ہوں۔

باب ۲۲۷۔ کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان۔

ساس على بن عبدالله، سفيان، وليد بن كثير، وبب بن كيسان، عمر بن الب سلمه بي عبد بن كيسان، عمر بن الب سلمه بي د تفا اور رسول الله صلى الله عليه وسلم كي تكراني بين، اور مير الم تحد بياله بين جارون طرف پرتا تھا تو مجھ سے آنخضرت صلى الله عليه وسلم نے فرمايا كه الله كانام لے (بسم الله پڑھ) اور اپنے واكيں ہاتھ فرمايا كه الله كانام لے (بسم الله پڑھ) اور اپنے واكيں ہاتھ

الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ \*

قَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا يَلِيهِ \* اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا يَلِيهِ \* حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرُو بْنِ مَحْمَدِ بْنِ عَمْرُ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَيْسَعَانَ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ كَيْسِعَانَ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُو النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَحَعَلْتُ آكُلُ مِنْ نَوَاحِي السَّمَ عُلْ مِنَ نَوَاحِي السَّمَ عُلْ مِنْ نَوَاحِي السَّمَ عُلْ مِنْ نَوَاحِي السَّمَ عُلْ مِنْ نَوَاحِي اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِنْ نَوَاحِي السَّمَ كُلْ مِنَّ يَلِيكَ \*

٣٤٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ أَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطَعَامٍ وَمَعَهُ رَبِيبُهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ سَمَّ اللَّهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ \*

مَعَ صَاحِبِهِ إِذَا لَمْ يَعْرِفْ مِنْهُ كَرَاهِيةً \* مَعَ صَاحِبِهِ إِذَا لَمْ يَعْرِفْ مِنْهُ كَرَاهِيةً \* ٣٤٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَهُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بِن عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنْهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدَّبَّاءَ مِنْ حَوالَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدَّبَّاءَ مِنْ حَوالَى الْقُصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزُلْ أُحِبُ التَّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ \*

سے کھااور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا، میں اس کے بعد اس طرح کھا تا تھا۔

باب ۲۲۷۔ اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انسٹ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے۔

م اس عبدالعزیز بن غبدالله، محد بن جعفر، محد بن عمرو بن حلحله دیلی، وجب بن کیسان، ابو نعیم، عمر بن ابی سلمهٔ (جوام سلمهٔ زوجه نبی صلی الله علیه وسلم کے بیٹے تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول الله صلی الله علیه وسلم کے ساتھ کھانا کھایا تومیں بیالہ کے جاروں طرف سے کھانے لگا تو مجھ سے آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا اینے آگے ہے کھا۔

۳۵ سے عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابو نعیم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ کے پاس آپ کے رہیب عمر بن ابی سلمہ ہتھ، آپ نے فرمایا اللہ کا نام کے لائم اللہ پڑھاور) اپنے آگے سے کھا۔

باب ۲۲۸ - اس شخص کا بیان جو که پیاله میں چاروں طرف ڈھو نٹر ھے جب کہ اس کے ساتھی کونا گوارنہ ہو۔
۲۲۸ تنیه، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیااور آپ کی دعوت کی، انس کا بیان کے بیا میں نے دیکھا کہ آپ پیالہ کے ہاروں طرف کدو تلاش کر کے نکال رہے ہیں، اس دن سے میں بھی کدو کو پیند کرنے لگا۔

قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةً قَالَ لِي النَّبِيُّ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةً قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ بِيَمِينِكَ \* صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ بِيَمِينِكَ \* سَعْرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَلْمِينَةً وَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ التَّيَمُّنَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ التَّيَمُّنَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَكَانَ السَّعَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَكَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا فَي شَأْنِهِ كُلِّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلْهُ فَي شَأْنِهِ كُلِّهِ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ فَي شَأْنِهِ كُلِّهِ وَكَانَ قَالَ بَوَاسِطٍ قَبْلَ هَذَا فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ \*

٢٣٠ بَاب مَنْ أَكُلَ حَتَّى شَبِعَ \* ٣٤٨- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طُلُّحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْم لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْء فَأَخْرَجَتُ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِير ثُمَّ أَخْرَجَتْ حِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بَبَعْضِهِ ئُمَّ دَسَّتُهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بطَعَام قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جَئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ

الطُّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

باب ۲۲۹۔ کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان۔ عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔

2 ٣٣ - عبدان، عبدالله، شعبه ،افعد اپ والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیمہ وضو کرنے ،جو تا پہنے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے حتی المقد ورابتدا کرنے کو پہند فرماتے تھے اور اس سے پہلے واسطہ میں بیان کیا تھا کہ اپنے تمام کام میں دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو پہند فرماتے تھے۔

باب • ۲۳- اس شخف کاجو بیان جو پیٹ تھر کر کھانا کھائے۔ ٣٨ سر اساعيل، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابي طلحه ،انسٌ بن مالك سے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ نے اُم سلیم سے کہا کہ میں نے ر سول الله عظی کمزور آواز سی ہے جس سے معلوم ہوا کہ آپ بھو کے ہیں تمہارے ماس کھانے کی کوئی چیز ہے،انہوں نے جو کی چند روٹیاں نکالیں پھراپنادوپٹہ نکالااس کے ایک حصہ میں روٹی کپیٹی پھر میرے کیڑے کے نیچے چھیایا اور مجھ کو رسول اللہ عظافہ کی خدمت ا میں بھیجا، میں وہ روٹی کے کر گیا، میں نے ویکھا کہ رسول اللہ ﷺ معجد میں ہیں اور آپ کے ساتھ اور لوگ بھی ہیں، میں ان کے سامنے جاکر کھڑ اہو گیا، مجھ سے رسول اللہ عظام نے فرمایا تجھ کو ابو طلحہ نے بھیجاہے، میں نے کہاہاں، آپ نے فرمایا کیا کھانادے کر بھیجاہے، میں نے کہاہاں، آنخضرت منطقہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا چلواور یہ کہہ کر آپ روانہ ہوئے اور میں بھی روانہ ہوااور آگے آگے چلا یبال تک کہ میں ابوطلحہ کے پاس آیا تو ابوطلحہ نے کہا اے ام سلیم رسول الله عظی اور لوگوں کو بھی لے کر آئے ہیں اور ہمارے یاس اتنا کھانا نہیں کہ ان سب کو کھلائیں، أم سلیم نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ آ کے برھے یہاں تک کہ رسول اللہ عَلِينَ سے ملے، ابو طلحہ اور رسول الله عَلِينَة دونوں جلے يہاں تك كه دونوں اندر آئے، پھر رسول الله عظی نے فرمایا اے اُم علیم تیرے یاس جو کچھ ہے لے آ، اُم سلیم وہ روٹیاں لے آئیں آپ نے ان

قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو طَلْحَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْم مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ فَفُتُّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمَ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتُهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ اثْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبغُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبَعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ اثْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ أَذِنَ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ ثَمَانُونَ رَجُلًا \* ٣٤٩– حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبيهِ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو عُثْمَانَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِالرَّحْمَن بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِاتَةً فَقَالَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُل صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجنَ ثُمَّ حَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌ طَويلٌ بغَنَمَ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ هِبَةٌ قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ قَالَ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ يُشْوَى وَايْمُ اللَّهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا قَدْ حَزَّ لَهُ حُزَّةً مِنْ

روٹیوں کے توڑنے کا حکم دیااور اُم سلیم نے تھی ڈال کر اِس کو ملیدہ بنایا، پھراس پر رسول اللہ ﷺ نے پڑھاجو خدانے چاہا، پھر فرمایادس آمیوں کو بلاؤ، انہیں آنے کی اجازت دی گئی، ان لوگوں نے کھایا یہاں تک کہ آسودہ ہوگئے، جبوہ ہاہر چلے گئے تو فرمایادس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو، دہ لوگ بلائے گئے تو انہوں نے بھی آسودہ ہو کو آنے کی اجازت دو، دہ لوگ بلائے گئے تو انہوں نے بھی آسودہ ہو کر کھایا جب یہ لوگ باہر نکلے تو پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ وہ لوگ اندر آئے اور خوب سیر (۱) ہو کر کھایا جب یہ لوگ بھی باہر چلے گئے تو اور دس آدمیوں کو بلانے کا حکم دیا تمام لوگوں نے کھایا اور کیل لوگ اسی آدمی تھے۔

۳ سر موی، معتمر اپ والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثان، عبدالر حمٰن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت عبدالر حمٰن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت عبد اللہ سخ ایک سفر میں سے اس کی باس کوئی چیز کھانے کی ہے، عبد شخص کے پاس ایک صاعیاس کے لگ بھگ کھانا نکل آیا، اس کو تعدھا گیا ایک مشرک آدمی لمبا تر نگا بکریاں ہا نکے لئے جا رہا تھا، رسول اللہ عبد اس سے فرمایا کیا تو بہتا ہوں، تو آپ نے اس سے ایک بکری خرید لی پھر اس خیا ہی بکری خرید لی پھر اسے ذری کیا گیا تو آپ نے اس کے کہونے کا حکم دیا، خدا کی قسم ایک سو تمیں آدمیوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا جس کواس میں سے حصہ نہ ملاجو حاضر سے ان کو تو دے دیا اور جو اس وقت موجو دنہ سے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے ان کا حصہ رکھ دیا گیراس کے گوشت کے دو بیا لے بنائے گئے سے تھے دیا کہ دو کیا گیراس کے گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کی خوان کو تو کی کیراس کی گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کی گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کے گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کی گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کی گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کو کیراس کیا کیراس کی گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیا گیراس کے گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کے گوشت کے دو بیا کے بنائے گئے کیراس کے کیراس کے گئے کیراس کے گئے کیراس کے کھراس کے کیراس کیراس کے کو کیا گئے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کھراس کے کیراس کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کیراس کیراس کیراس کے کیراس کے کیراس کیراس کے کیراس کے کیراس کے کیراس کیراس کیراس کے کیراس کے کیراس کی

لے مجموعی طور پراحادیث سے زیادہ کھانے کی ناپندیدگی معلوم ہوتی ہے۔ علامہ عینی نے احیاء کے حوالہ سے کھانے کے سات مراتب بیان فرمائے ہیں (۱) اتنا کھانا جس سے زندہ رہ سکے (۲) جس سے فرائض یعنی نماز، روزہ وغیرہ کی ادائیگی پر قادر ہو سکے یہ دونوں در ہے واجب ہیں (۳) اتنا کھانا جس سے نوافل کی ادائیگی پر قدرت حاصل ہو جائے (۴) جس سے کسب حلال پر قادر ہو جائے، یہ دو در ہے مستحب ہیں (۵) ایک تہائی ہیٹ بھر نے سے بھی زیادہ کھایا جائے جس سے بدن فربہ ہو جائے اور نیندزیادہ آئے، یہ دودر ہے مکروہ ہیں (۷) اتنازیادہ کھانا جس سے جسم کو نقصان پنچے اور بیار ہو جائے، حرام ہے۔ (عمد ة القاری ص ۲۱۳ جسم)

سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَهَا لَهُ ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكُلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ \*

٣٥٠ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا تُوفِّيَ النَّبِيُ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبَعْنا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ \*

الله عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمُويضِ عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ) إِلَى قَوْلِهِ ( لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ) \* حَرَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارِ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُويْدُ بْنُ النَّعْمَانِ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُويْدُ بْنُ النَّعْمَانِ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُويْدُ بْنُ النَّعْمَانِ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ مَنْ عَيْبَرَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيْبَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيْبَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامُ فَمَا أَتِي إِلَّا بِسَويِقِ فَلُكُنَاهُ فَأَكُلْنَا فَصَلَّى وَسَلَّمَ بَعْمَانُ فَصَلَّى مِعْمُ مَضْنَا فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بَوَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْضَانَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْمُ مَعْمُ اللهِ عَلَيْهِ مَا أَتِي إِلَّا بِسَويِقِ فَلُكُنَاهُ فَاكُلْنَا وَشَيْرَ بَوْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ بَنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ مُنْ أَعْلَ سُفَيْانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَعْمُ مُعْمُ مَنْ أَنَاهُ مَا أَتَتِي إِلَّا السَعْمَةُ مُ مِنْهُ مُعْمُولِ مَا أَلَاهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْهُ مُنْ أَلَاهُ عَلَيْهِ مَا أَلْمَا مُعْمَلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا أَلْمَا مُعْمَلِيهِ عَلَيْهِ مَا عُمْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا أَلْمُ عَلَيْهِ مَا أَلْمَا عُلْمَا أَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلْمَا أَلْمَا عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمَا أَلْمَا عَلْمَا أَلْمُ ع

٢٣٢ بَابِ الْخُبْزِ الْمُرَقَّقِ وَالْأَكْلِ عَلَى الْحُوانِ وَاللَّهُرَةِ \* الْحُوانِ وَالسُّفْرَةِ \*

٥ ٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدُ أَنسِ وَعِنْدَهُ خَبَّازٌ لَهُ فَقَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مُرَقَقًا وَلَا شَاةً مُسْمُوطَةً حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ \*

٣٥٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ اللهِ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ

تو ہم لوگوں نے اس میں کھایا اور پیٹ نجر کر بلکہ دونوں پیالوں میں گوشت نج بھی رہا تو اس کو اونٹ پر لاد کر لے گئے یااس طرح مروی ہے جس طرح فرمایا۔

۳۵۰ مسلم، وہیب، منصورا پنی مال سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی ہے انتقال کے بعد ہم لوگوں کو پیٹ بھر کر تھجوریں اور سیر ہو کر پانی پینے کو ملا۔

باب ۲۳۱۔ (اللہ تعالیٰ کا قول) کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے آخر آیت لَعَلَّمُ مُنْ تَعْقِلُونَ تک۔

۱۵۳- علی بن عبداللہ، سفیان، کی بن سعید، بشر بن بیار، سوید بن نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ عظی کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم لوگ مقام صببا میں پنچے، کی کے بیان کے مطابق صببا خیبر سے آدھ منزل پرواقع ہے تو آنخضرت بیان کے مطابق صببا خیبر سے آدھ منزل پرواقع ہے تو آنخضرت بیان کے کانا طلب کیا، صرف ستو آپ کے سامنے پیش کئے گئے ہم نے اس کھولا اور اس میں سے کھایا، پھر آپ نے بانی مانگا اور کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی، پھر ہم کو آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی لیکن آپ ہم نے وضو نہیں کیا۔ سفیان کابیان ہے کہ میں نے کی سے مناکہ آپ نے نہ تو ابتدامیں ہاتھ دھوئے اور نہ آخر میں۔

باب۲۳۲\_ تبلی روٹی اور خوان وسفر ہ پر کھانے کا بیان۔

۳۵۲ محمد بن سنان، ہمام قمادہ ہے روایت کرتے ہیں کہ ہم انس اُ کے پاس تھے اور ان کے پاس ان کاروٹی پکانے والا بھی تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیہ نے تبلی روٹی نہیں کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بمری کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہے جا ملے۔

۳۵۳ علی بن عبدالله، معاذبن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قباده، انس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ نبی عیالت نے مجھی

عَلِيٌّ هُوَ الْإِسْكَافُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى سُكُرُجَةٍ قَطُّ وَلَا خُبزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَطُّ وَلَا أَكُلَ عَلَى خِوان قَطُّ قِيلَ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى أُلسُّفَر \*

٣٥٤ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَر أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَر أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأَلْقِي عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْأَقِطُ وَالسَّمْنُ وَلَيمَتِهِ أَمَرَ بِاللَّامِيُّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ عَمْرٌ و عَنْ أَنْسِ بَنَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ عَمْرٌ و عَنْ أَنْسِ بَنَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٌ \*

200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ وَالْ كَانَ أَهْلُ الشَّأْمُ يُعَيِّرُونَ ابْنَ الزَّبَيْرِ يَقُولُونَ يَا ابْنَ ذَاتِ النَّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنِيَ يَا ابْنَ ذَاتِ النَّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنِيَ يَا ابْنَ ذَاتِ النَّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنِيَ يَا ابْنَ ذَاتِ النَّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنِي النَّهُ عَلَيْهِ النَّطَاقَانِ إِنَّمَا كَانَ نِطَاقِي شَقَقَّتُهُ نِصْفَيْنِ فَأُو كَيْتُ فِي سُفَرَتِهِ آحَدِهِمَا وَجَعَلْتُ فِي سُفْرَتِهِ آحَرَ قَالَ وَسَلَّمَ بَأَحَدِهِمَا وَجَعَلْتُ فِي سُفْرَتِهِ آحَرَ قَالَ فَكَانَ أَهْلُ الشَّأَمُ إِذَا عَيَّرُوهُ بِالنَّطَاقَيْنِ يَقُولُ إِيهًا وَالْإِلَهِ تِلْكَ شَكَاةً ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا \*

فَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ إِذَا عَيْرُوهُ بِالنَطَاقَيْنِ يَقُولَ إِيهًا وَالْإِلَهِ تِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا \* وَيَهًا وَالْإِلَهِ تِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا \* حَنْ أَبِي بَشْرِ عَنْ سَعِيدِ بَنِ حُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ أَبْنِ حَبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهً خَالَةً ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا بِهِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَلَعَا بِهِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّنًا وَأَقِطًا وَأَضَيَّا لَيْبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُسْتَقُدْرٍ لَهُنَّ وَلَوْ كُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالُمُسْتَقُدْرٍ لَهُنَّ وَلَوْ كُنْ

حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه

چھوٹی چھوٹی طشتر یوں میں کھایا ہواور نہ آپ نے بھی تبلی روٹی کھائی اور نہ آپ نے خوان پر کھایا، قادہؓ سے پوچھا گیا کہ آخر لوگ س چیز پر کھاتے تھے توانہوں نے جواب دیا کہ سفرے پر (خوان سے مراد ایسی چیزہے جس پر کھانار کھاجائے اور وہ زمین سے بلند ہو)۔

سسل سائن الی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس سے روایت کرتے بیان نہوں نے بیان کیا کہ نبی علیقے نے حضرت صفیہ سے زفاف کیا تو مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی، آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا تو بچھایا گیا اور اس پر مھی محجوریں اور پنیر وغیرہ رکھے گئے اور عمر و نے بطریق انس روایت کیا کہ نبی علیقے نے ان سے زفاف کیا پھر حسی دستر خوان پررکھا گیا۔

۳۵۵ - محمد ، ابو معاویہ ، ہشام اپنے والد سے اور وہب بن کیسان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل شام ابن زبیر کو ذات النطاقین کا بیٹا کہہ کر عار دلاتے تھے ان سے (ان کی ماں) اساءً نے کہا کہ اے بیٹے! کجھے لوگ نطاقین کہہ کر عار دلاتے ہیں تم جانتے ہو کہ نطاقین کیا تھے؟ میر اا کیک کمربند تھا جس کے بیس نے دو محکرے کر دیئے تھے ایک محکرے سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا، کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا، اہل شام جب ان کو نطاقین کہہ کرعار دلاتے تو کہتے اور کہو مجھے تو بھلا گئا ہے۔

۳۵۱ ـ ابو نعمان، ابو عوانه، ابو بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے
روایت کرتے ہیں کہ ام هید بنت حارث بن حزن (ابن عباس کی)
خالہ نے نبی علی کو گئی، پنیر اور سوسار ہدیہ کے طور پر بھیجا، آپ ئے
عور توں کو بلایا اور آپ کے دستر خوان پر ان لوگوں نے کھایا لیکن
آ مخضرت علی نے کروہ سمجھتے ہوئے نہیں کھایا گروہ حرام ہو تا تووہ
عور تیں آ مخضرت علی کے دستر خوان پر اسے نہ کھا تیں اور نہ ہی
آپ انہیں ان کے کھانے کا حکم دیتے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ \*

٢٣٣ بَابِ السُّويق \*

٣٥٧- حَدَّثَنَا شَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا مَنْ مَنْ بِعَنْ بَشَيْرِ بْنِ يَسَارِ عَنْ شَوَيْدِ بْنِ النَّعْمَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ شُويْدِ بْنِ النَّعْمَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّهْبَاءِ وَهِي عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَلَمْ يَجِدُهُ إلَّا سَوِيقًا فَلَاكَ مِنْهُ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَلَمْ يَجِدُهُ إلَّا سَوِيقًا فَلَاكَ مِنْهُ فَدَعَا بِطَعَلَمْ مَعْمُ مَصَ ثُمَّ صَلَّى وَصَلَّيْنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأً \*

٢٣٤ بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُسَمَّى لَهُ فَيَعْلَمُ مَا هُوَ \*

٣٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِل أَبُو الْحَسَن أَحْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِّ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةً بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنِ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سِّيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْن عَبَّاسَ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدْ قَدِمَتْ بَهِ أُخْتُهَاً خُفَيْدَةُ بنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبُّ لِرَٰسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدُّمُ يَدَهُ لِطَعَامِ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ النَّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمُٰتُنَّ لَهُ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ

باب ٢٣٣ ـ ستوكابيان ـ

سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علی ہیں۔ بیر بن بیار، سوید بن نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علی کے ساتھ مقام صہباء میں سے اور وہ خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر سے، نماز کاوقت آگیا تو آپ نے کھانا طلب کیا، سوائے ستو کے کوئی چیز نہ ملی، آپ نے بغیر پائی کے کھایا، پھر کے اس کو کھایا، ہم نے بھی آپ کے ساتھ بغیر پائی کے کھایا، پھر آپ نے ساتھ بغیر پائی کے کھایا، پھر آپ نے ساتھ بغیر پائی کے کھایا، پھر آپ نے باتی ماز پڑھی لیکن آپ نے وضو نہیں کیا۔

باب ۲۳۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جا تااور آپ کو معلوم نہ ہو جا تاکہ کیا ہے۔

۰ ۳۵۸ محمر بن مقاتل، ابوالحن، عبدالله، پونس، زهری، ابوامامه ین سہل بن حنیف انصاری، ابن عباسؓ، حضرت خالدؓ بن ولید ہے جن کو سیف الله کہا جاتا تھار وایت کرتے ہیں کہ وہ رسول الله صلی الله عليه وسلم سے ہمراہ ميمونہ تے باس جوان كى اور ابن عباس كى خالہ تھیں گئے ، ان کے پاس بھنا ہوا سوسار (گوہ) دیکھاان کی بہن ھیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں اور ان کے پاس بھیجا تھا، میمونڈ نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوسار پیش کیا ادر بہت کم ایبا ہو تاکہ آپ اپناہا تھ کسی کھانے کی طرف بڑھاتے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کر دیاجاتا، یا بتلانہ دیاجا تا (کہ کیاہے) چنانچہ آپ نے آبناہاتھ سوسار کی طرف بڑھایاجو عور تیں آپ کے سامنے حاضر تھیں ان میں سے ایک نے آپ کو بتادیا کہ حضور کی تو سوسارہ جو آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ آپ نے اپنا ہاتھ سوسار کی طرف سے تھینچ لیا، خالد ؓ بن ولید نے عرض کیایار سول اللہ کیاسوسار حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میرے ملک میں نہیں یایا جا تااس لئے میری طبیعت اس کوناپند کرتی ہے۔ خالدٌ بن ولید کا بیان ہے کہ میں نے اس کو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے

عَن الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجدُنِي أَعَافُهُ قَالَ حَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ \*

٢٣٥ بَابِ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ\* ٣٥٩ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُئْفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حِ و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّه عَنْه أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ \* ٢٣٦ بَابِ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاحِدٍ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٣٦٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَّاقِدِ بْن مُحِمَّدٍ عَنْ نَافِعِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُؤنَّى بِمِسْكِين يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَدْخَلْتُ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَكَلُ كَثِيرًا فَقَالَ يَا نَافِعُ لَا تُدْخِلْ هَٰذَا عَلَيَّ سَمِعْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوَّلُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعْى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ \*

٢٣٧ بَابِ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَىٰ وَاحِدٍ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

ہے تھینج لیااور میں نے اس کو کھایا حالا نکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

باب۲۳۵\_ایک آدمی کا کھانادو آدمیوں کو کافی ہوتاہے۔ ۵۹ سرے عبداللہ بن بوسف، مالک، اسلعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سخضر تصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کواور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہوتا

باب ۲۳۲۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اس باب میں ابوہر بریؓ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۲۰ سر محمد بن بشار ، عبدالصمد ، شعبه ، واقد بن محمد ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمرٌاس وقت تک کھانا نہیں کھاتے تھے جب تک کہ ایک مکین ان کے پاس نہیں لایا جاتا تھا جو ان کے ساتھ کھائے، میں ایک شخص کو ان کے پاس لے آیاجوان کے ساتھ کھانا کھائے چنانچہ وہ مخص آیااور بہت زیادہ کھا گیا، ابن عمر نے کہااے نافع اب تو میرے پاس اس کونہ لانامیں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سناکہ مومن ایک آنت میں کھا تاہے اور کا فرسات آنتوں میں کھا تاہے۔

ف:اس حدیث میں یہ بیان کرنامقصود ہے کہ مومن کی شان یہ ہوتی ہے کہ وہ کم کھاتا ہے اس لئے کہ اسے عبادات وغیرہ کی مشغولیت بھی ہوتی ہے اور نعمتوں کے حساب کاڈر بھی ہوتا ہے اور کافر عمومازیادہ کھاتا ہے اس لئے کہ اس کا تو کل مقصد ہی ونیا ہے نہ آخرت پرایمان اور

باب ٢٣٧ ـ مومن ايك آنت ميس كها تا هاس باب ميس ابوہر بریہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

٣٦١ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةً عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ اللَّهِ عَن البَّنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ اللَّهِ عَن البَّنِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ البَّنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ اللَّهِ عَن البَّنِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَمْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَلَيْهِ \*

٣٦٢ - حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو قَالَ كَانَ أَبُو نَهِيكِ رَجُلًا أَكُولًا فَقَالَ لَهُ أَبْنُ عُمْرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ مَعْاء فَقَالَ فَأَنَا أُومِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ \*

٣٦٣ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْمُسْلِمُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاء \*

واحِدٍ والكَافِر يَا كُلُ فِي سَبِعَةِ امْعَاء " حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكُلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ كَثِيرًا فَأَسُلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكُلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ كَثِيرًا فَأَسُلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكُلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَلْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعْي وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي مِعْي وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَأْكُلُ

٢٣٨ بَابِ الْأَكْلِ مُتَّكِئًا \*

٣٦٥ حَدَّنَنَا أَبُو َ نُعَيْم حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِي بِنِ الْأَقْمَرِ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُلُ مُتَّكِفًا \*

٣٦١ محمر بن سلام، عبده، عبيد الله، نافع، ابن عمرٌ سے روايت كرتے بيں كه آخت ميں كھاتا ہے بيں كه آخت ميں كھاتا ہے اور كافريامنا فق (ياد نہيں كه ان دو لفظوں يعنى كافرومنا فق ميں سے عبيد الله نے كيابيان كيا)سات آخوں ميں كھاتا ہے۔اور ابن بكير نے بيان كيا كہ مجھ سے مالك نے بواسطہ نافع ابن عمرٌ نبى علي سے اس كے مثل روايت كى۔

۳۱۲ ملی بن عبداللہ، سفیان، عمرو (بن دینار) سے روایت کرتے ہیں کہ ابونہیک ایک بہت زیادہ کھانے والا آدمی تھااس سے ابن عمرُ میں کہا کہ آنخضرت علیلہ نے فرمایا مسلم ایک آنت میں کھا تا ہے اور کا فرسات آنتوں میں کھا تا ہے ،اس نے کہا کہ میں تواللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتا ہوں۔

۳۱۳ سی اسلیل، الک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر رورضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میں اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔
میں کھاتا ہے۔

٣٦٣ سليمان بن حرب، شعبه، عدى بن ثابت، ابو حازم، ابو ہريرة اسليمان بن حرب، شعبه، عدى بن ثابت، ابو حازم، ابو ہرية است دو ايت كرتے ہيں كه ايك شخص بہت كھانے والا تھا چر وہ مسلمان ہو گيا تو بہت كم كھانے لگا جب بير آخصرت على تاہے اور كافر كيا گيا تو آپ نے فرمايا كه مومن ايك آنت ميں كھا تا ہے اور كافر سات آنتوں ميں كھا تا ہے۔

باب ۲۳۸ - تكيه لكاكر كهانے كابيان -

٣١٥ - ابو نعيم، مسعر ، على بن اقمر، ابو جحيفه سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كياكہ نبى صلى الله عليه وسلم نے فرماياكہ ميں تكيه لگا كر نہيں كھا تاہوں۔

٣٦٦ حَدَّفَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْ عَلِيٌّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا جُرِيرْ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جَرِيرْ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ لَا آكُلُ وَأَنَا مُتَّكِئٌ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ لَا آكُلُ وَأَنَا مُتَّكِئٌ \* ٢٣٩ بَابِ الشِّواءِ وقول اللَّهِ تَعَالَى فَجَاءَ ( بِعِجْلِ حَنِيذٍ ) أَيْ مَشُويٌ \* فَجَاءَ ( بِعِجْلِ حَنِيذٍ ) أَيْ مَشُويٌ \* عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلَى اللَّهِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةً بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةً بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَنْ أَبِي أَمَامَةً بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَلِي النَّهِي فَالَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي لَكُولُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ ضَبِّ فَأَمْسَكَ يَدَهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَا يَكُولُ خَالِدٌ بَارُضٍ قَوْمِي فَأَجِلُنِي أَعَافُهُ فَأَكُلَ خَالِدٌ بَالْ الْمُولُ عَلِيدٌ وَمُعْمِي فَأَجِلُنِي أَعَافُهُ فَأَكُلَ خَالِدٌ بَالْ مَالِكُ لَا يَكُولُ خَالِدٌ وَلَيْهُ فَأَكُلَ خَالِدٌ وَلَيْ الْمُعْرِي فَالَ لَا وَلَكِنَا مَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَى الْمُؤْمِى وَالْمُولُ وَلِي الْمُؤْمِى وَلَا لَا وَلَكِنَا خَالِدُ اللَّهُ وَلَا لَا وَلَكُنَا خَالِدُ الْمُعْرَى وَلِي اللَّهُ وَلَا لَا وَلَكِنَا خَالِهُ وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَوْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ وَلِي الْمُعْلَى اللْهُ وَلَا لَا وَلَا لَا وَلَوْ لَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

قَالَ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِضَبُّ مَحْنُوذٍ \*

٢٤٠ بَابِ الْخَزيرَةِ قَالَ النَّضْرُ الْخَزيرَةُ

مِنَ النَّخَالَةِ وَالْحَرِيرَةُ مِنَ اللَّبَنِ \*

٣٦٨ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكُ وَكَانَ مِنْ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكُ وَكَانَ مِنْ الْأَنْصَارِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا وَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أَصَلِّي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لِقَوْمِي فَإِذَا كُانَتِ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي لِقَوْمِي فَإِذَا كُانَتِ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَعْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِي مَسْجَدَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ مَسْجَدَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ مَانِكَ مَانِي وَاللَّهِ أَنَّكَ مَا يَتْتِي

فَتُصَلِّى فِي بَيْتِي فَأَتَّحِذُهُ مُصَلِّى فَقَالَ سَأَفْعَلُ

۳۱۷ - عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور علی بن اقمر، ابو جحیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھا تاہوں۔

باب ۲۳۹۔ بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بھنا ہوا بچھڑالے کر آئے۔

باب ۲۴۰۔ خزیرہ کا بیان ، نظر نے بیان کیا کہ خزیرہ میدے سے اور حریرہ دودھ سے بنایا جاتا ہے۔

۳۱۸ کی بن بکیر، لیف، عقیل، این شہاب، محمود بن رہے انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو نی عقبہ کے صحابی سے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے آنخضرت عقبہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیایار سول اللہ میری بینائی زائل ہوگئ ہا اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھا تا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو نالہ جو میر سے اور ان کے در میان حائل ہے بہنے لگتا ہے اور میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لئے نہیں جا سکتا اس لئے یار سول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لا کر میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، آپ نے فرمایا کہ میں انشاء اللہ ایساکروں گا، دوسر ہے دن صح کی جب تقریف لائے، نبی میں شارسول اللہ عقبہ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، نبی میں شارسول اللہ عقبہ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، نبی میں شارسول اللہ عقبہ کو جب آ قاب باند ہو چکا تھارسول اللہ عقبہ کی اجازت جا ہی، میں تشریف لائے، نبی میں شارسول اللہ عقبہ کی اجازت جا ہی، میں

إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى َاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْر حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ لِي أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَثَّرُ فَصَفَفْنَا فَصَلِّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزير صَنَعْنَاهُ فَثَابَ فِي الْبَيْتِ رجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدُّّارِ ذَوُو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّحْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ أَلَا تَرَاهُ قَالَ لَا ۚ إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قُلْنَا فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتُهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَحْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَاَبٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْخُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَلِيثِ مَحْمُودٍ فَصَلَّقَهُ \*

٢٤١ بَاَب الْأَقِطِ وَقَالَ حُمَيْدٌ سَمِعْتُ أَنسًا بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَفِيَّةَ فَأَلْقَى التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ وَقَالَ عَمْرُو ابْنُ أَبِي عَمْرُو عَنْ أَنسٍ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا\*

٣٦٩ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِبَابًا وَأَقِطًا وَلَبَنَا فَوُضِعَ الضَّبُ عَلَى مَائِدَتِهِ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُوضَعَ

نے اجازت دے دی تو آپ گھر میں داخل ہو گئے کہیں بیٹھے نہیں اور مجھ سے فرمایا کہ تم اینے گھر میں کس جگہ کو پیند کرتے ہو جہاں میں نماز بڑھ دوں، میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا تو نبی عَلِينَهُ كَمْرْ ہے ہوئے اور تکبیر کہی، ہم لوگ بھی صف بستہ ہو گئے ، پھر آپ نے دور کعت نماز پڑھی اور سلام پھیرا، ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے کے لئے جو آپ کے واسطے تیار کرایا تھاروک لیا، گھر میں محلّہ کے بہت سے لوگ جمع ہو گئے ان میں سے کس نے کہا مالک بن و خشن کہاں ہے؟ کسی نے کہاوہ منافق ہے اللہ اور اس کے رسول سے عبت نہیں رکھتا ہے، نبی عظیہ نے فرمایا ایسانہ کہو کیا تم نہیں ویکھتے کہ اس نے لاالہ الا اللہ کہاہے اور اس سے اس کا مقصد رضائے البی ہے، لوگوں نے کہاکہ اللہ اور اس کے رسول ٌ زیادہ جانتے ہیں، ہم نے کہا کہ ہم اس کارخ منافقین کی طرف اور انہیں کی خیر خواہی کرتے دیکھتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی جس نے لاالہ الااللہ خالصاً لوجہ اللہ کہا۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ پھر میں نے حصین بن محد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے سر دار تھے محمود کی حدیث کے متعلق یو چھا تو انہوں نے اس کی تفىدىق كى\_

باب ۲۴۱۔ پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس اسے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ سے زفاف کیا (تو دعوت ولیمہ میں) آپ نے تھجوریں، پنیر اور تھی پیش کیا اور عمرو بن ابی عمروانس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرائی تھی۔ علیہ وسلم نے حیس تیار کرائی تھی۔

۳۱۹ مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنبماسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری خالہ نے نبی عنبیات کے پاس سوسار (گوہ) پنیر اور دودھ بھیجا، چنانچہ سوسار آپ کے دستر خوان پر رکھا گیا اگر حرام ہوتا تو نہ رکھا جاتا اور نبی سیالتہ نے دودھ پااور پنیر کھایا۔

وَشَرِبَ اللَّبَنَ وَأَكَلَ الْأَقِطَ \*

٢٤٢ بَابِ السِّلْقِ وَالشَّعِيرِ \*

٣٧٠- حَدَّنَنَا يَحْنَى بْنُ بُكْيْرٍ حَدَّنَنَا يَحْنَى بْنُ بُكْيْرٍ حَدَّنَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بَيَوْمِ الْحُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ أَصُولَ السَّلْقِ فَتَحْعَلُهُ فِي قِدْر لَهَا فَتَحْعَلُ فِيهِ السَّلْقِ فَتَحْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ إِذَا صَلَّيْنَا زُرْنَاهَا فَقَرَّبَنْهُ عَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ إِذَا صَلَّيْنَا زُرْنَاهَا فَقَرَّبَنْهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْحُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ فَلِكَ وَمَا كُنَّا نَتَعَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ فَلِكَ وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْحُمُعَةِ وَاللَّهِ مَا فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكَ \*

٢٤٣ بَابِ النَّهْسِ وَانْتِشَالِ اللَّحْمِ \*

٣٧١- حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ حَرَّنَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ تَعَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأُ وَعَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْتَشَلَ النَّبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْتَشَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْقًا مِنْ قِدْرٍ فَأَكُلَ ضَلَّى وَلَمْ يَتَوضَأُ \*

٢٤٤ بَابِ تَعَرُّق الْعَضُدِ \*

٣٧٧ - حَدَّثَنِي مُجَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ مَكَّةَ وَقَالَ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ

باب۲۴۲\_ چقندراور جو کابیان\_

باب۲۴۳۔ گوشت کوا گلے دانتوں سے نوچ کراور دیکچی ہے نکال کر کھانے کابیان۔

اے ۳۔ عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے ایک شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا پھر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔ اور ایوب وعاصم بواسطہ عکرمہ حضرت ابن عباس کا قول نقل کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نقل کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ نقل کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ ناٹری سے ہڈی نکال کر کھائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

باب ۲۳۴ میاز و کا گوشت حجیر اکر کھانے کا بیان۔ ۲۷ سے محمد بن مثنیٰ، عثان بن عمر، فلیح، ابو حازم مدنی، عبداللہ بن ابی قادہ، ابو قادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی عظیمہ کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئی (دوسری سند) عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن

جعفر، ابو حازم، عبداللہ بن ابی قادہ سلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن نبی سیاللہ کے چند صحابہ کے ساتھ بیشا تھا جب کہ ہم مکہ کی طرف جارہے تھے اور ایک منزل میں تھہرے ہوئے تھے تمام لوگ حالت احرام میں تھے لیکن میں حالت احرام میں

يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رجَال مِنْ أَصْحَابِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِل فِي طَرِيقٍ مَكَّةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِم فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤذِنُونِي لَهُ وَأَحَبُّوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ فَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرَخْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرَّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بشَى ، فَغَضِبْتُ فَنزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا تُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ حَثْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنِاً وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِيَ فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى تَعَرَّقَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر وَحَدَّثَنِي ۚ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍّ عَنْ أَبِي قَتَادَةً مِثْلَهُ \*

٧٤٥ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ ٣٧٣ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرُو بْنِ أُمَيَّةً أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ وَنَ أُمَيَّةً أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَدَّم الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِينَ الَّتِي يَحْتَزُ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأً \*

٢٤٦ ُ بَابُ مَا عَابُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا \*

نہیں تھا،لوگوں نے ایک گور خر کو دیکھااس وقت میں اینے جوتے کے ٹانکنے میں مصروف تھاان لوگوں نے مجھے خبر نہیں دی لیکن چاہتے تھے کہ کاش میں اسے دکھ لیتا، میں نے نگاہ چھیری تومیں نے . اس کو دیکھ لیا میں گھوڑے کی طرف گیااس پر زین کسا پھر میں اس پر سوار ہو گیالیکن نیزہاور کوڑالینا بھول گیا، میں نے لوگوں سے کہا مجھے کوڑااور نیزہ دے دوان لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں خدا کی فتم ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کریں گے، مجھے غصہ آگیا اور میں نے گھوڑے ہے اتر کر دونوں چیزیں لے لیس پھر میں سوار ہوااور اس پر حملہ کر کے اس کو مار ڈالا بعد جب کہ وہ مر دہ ہو چکا تھالے کر آیالوگ اس کے کھانے میں مشغول ہو گئے، پھران لو گوں کو حالت احرام میں کھانے کے متعلق شک ہوااس کے بعد ہم روانہ ہوئے اور ایک شانہ میں نے چھیا کر رکھ لیاجب ہم رسول اللہ علیہ کے یاس پہنچے تو ہم نے آپ ہے اُس کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا تمہارے یا س مجھاس کا بچاہوا بھی ہے، میں نے وہ بازد آپ کودے دیا،اس کا گوشت آپ نے دانتوں سے جھڑا کر کھایا حالا نکہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔ محمد بن جعفر اور زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن بیار ابو تبادہ اس طرح حدیث بیان کی ہے۔

### باب ۲۳۵\_ چری سے گوشت کا شنے کابیان۔

سے سے ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمر و بن امیہ اپنے والد عمر و بن امیہ اپنے والد عمر و بن امیہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علی کے کودیکھا کہ بکری کا ایک شانہ آپ کے ہاتھ میں تھا جے آپ چیری سے کاٹ کاٹ کر کھارہ ہتے چیر نماز کے لئے اذان کبی گئی تواس شانہ کو اور چیری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال دیا اور کھڑے ہوگئے، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

باب ۲۳۲ - آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے مجھی کسی کھانے کو برانہیں کہا۔(۱)

لے کھانے کو حقیر سجھتے ہو نے اس میں عیب نکالناممنوع ہے۔ لیکن اگر کھانے میں کوئی کی بیشی ہواور مناسب طریقے سے (بقید الگلے صفحہ پر)

٣٧٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرَهَهُ تَرَكَهُ \*

٢٤٧ بَابِ النَّفْخِ فِي الشَّعِيرِ \*

٣٧٥- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللهِ عَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ اللهِ عَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَهْلًا هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ قَالَ لَا فَقُلْتُ فَهَلْ كُنْتُمْ تَنْحُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنْ كُنَّا نَنْفُحُهُ \*

٢٤٨ بَابِ مَا كَانَ النّبيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُونَ \*

٣٧٦ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانِ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَانِي سَبْعَ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِنَّ تَمْرَةً أَعْجَبَ إِخْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِنَّ تَمْرَةً أَعْجَبَ إِلَى مِنْهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي

رُحْبُ بْنُ جَرِيرِ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ أَوِ الْحَبَلَةِ حَتَّى يَضَعَ أَحَدُنَا مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ مَا تَعْمَلُ الْمُلَام خسيرْتُ إِذًا وَضَلَّ تَعَلَى الْإِسْلَام خسيرْتُ إِذًا وَضَلَّ وَضَلَّ

۳۷۳ محد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سی انہوں نے کی بھی برائی بیان نہیں کی اگر مرغوب ہوتا تو کھالیتے اور اگر ناگوار ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

### باب ٢ م٧- جو كو پھو نكنے كابيان۔

۳۷۵ سے سعید بن ابی مریم، ابو عسان، ابو حازم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سہل سے بو چھا کہ کیاتم نے آنخضرت علی کے زمانہ میں میدہ دیکھا تھا، انہوں نے کہا نہیں، پھر میں نے بو چھا کیا جو کے آئے کو چھانے تھے، انہوں نے کہا نہیں لیکن ہم لوگ اسے پھانک لیا کرتے تھے۔

باب ۲۴۸۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کیا کھاتے تھے۔

۲۷ سے ابوالعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثان نهدی، ابو جریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سیالیہ نے ایک دن اپنے صحابہ میں کھجوریں تقسیم کیں، ہر شخص کو سات کھجوریں دیں چنانچہ مجھے بھی سات کھجوریں دیں ان میں سے ایک المجھی نہ تھی لیکن ان کھجوروں میں سے اس سے زیادہ کوئی کھجور مجھے پہند نہ تھی اس لئے کہ وہ چبانے میں سخت تھی (اور دیر تک رہی)۔

22 سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی جریر، شعبہ، اسلعیل، قیس، سعد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی عظیم پر ایمان لانے والوں میں ساتواں آدمی تھا، ہمارا کھانا در خت کی پتیوں کے سوا پھھ بھی نہ تھا یہاں تک کہ ہم بکریوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے، پھر اب بنواسد ہمیں اسلام کی تعلیم کرتے ہیں اگر میں ان کی تعلیم کا محتاج ہوں تو میری کو ششیں دائیگاں گئیں اور میں گھاٹے میں رہا۔

(بقیہ پچھلا صفحہ) کھانا تیار کرنے والے کو اس کی پر مطلع کرنا تاکہ اس کی اصلاح ہو جائے یہ ممنوع نہیں ہے۔اس طرح کسی کھانے کے بارے میں یہ کہد دیناکہ یہ مجھے طبعًا پہندیدہ نہیں ہے یہ بھی ہس ممانعت میں واخل نہیں۔

سُعْیی

٣٧٨ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَارِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ هَلْ أَكُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ هَلْ كَانت لَكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَا حِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَا حِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَالَى فَقُلْتُ هُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَا حِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَا حِلُ قَالَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعْيِرَ غَيْرَ مَنْ حُولُ قَالَ كُنّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُحُهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا طَارَ وَمَا بَقِي ثُولًا قَالَ كُنَّا نَطُحَنُهُ وَنَنْفُحُهُ وَنَنْفُحُهُ وَنَنْفُولُهُ فَا كُلْنَاهُ \*

٣٧٩ حَدَّنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْهَ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْهَ أَبَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةً مَصْلِيَّةً فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلُ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلُ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْر الشَّعِير \*

٣٨٠- حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ عَنْ أَبُونُسَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكُ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَان وَلَا فِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَان وَلَا فِي سُكُرُ جَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَّادَةً عَلَامَ سُكُرُ جَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَّادَةً عَلَامَ سَكُرُ جَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَّادَةً عَلَامَ اللَّهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَّادَةً عَلَامَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَامً اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ \* اللهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمُسُودِ عَنْ عَائِشَةً مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِمِ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهِمَ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ

۸۵ سو قتید بن سعید، یعقوب، ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعید سے بوچھا کہ کیا نبی سیال نے میدہ کھایا تھا، سہل نے بیان کیا میں سے اللہ تعالی نے آپ کو بیب سے اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا (میدہ کھاتے ہوئے) نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا، پھر میں نے پوچھا کیار سول اللہ سیالی کے زمانہ میں تم چھانی استعال کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ سیالیہ نے کہا کہ رسول اللہ سیالیہ نہیں دیکھی جب سے کہ اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھا لیا، میں نے پوچھا تم لوگ جو بغیر چھانے ہوئے استعال کرتے تھے، انہوں نے کہا ہم اس کو پیس لیت سے اور پھونک مارتے تھے جس قدر اس کا چھلکا اڑنا ہو تا اڑ جا تا اور جس قدر باقی رہتا ہم اس کو گو ندھتے اور کھاتے۔

۳۷۹ - اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن الی ذئب، سعید مقبری، ابوہر روؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک جماعت کے پاک سعیر کے ران کے پاس ایک بھٹی ہوئی بکری تھی ان لوگوں نے ان کو بلایا انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آنخضرت علی ہوئی سے تشریف لے گئے اس حال میں کہ جوکی روٹی بھی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

۳۸۰ عبداللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قادہ، انس بن مالک ہے والد یونس، قادہ، انس بن مالک ہے والد یونس، قادہ، انس بن مالک ہے والہ کے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی میں ہیں ہیں ہیں اور نہ دستر خوان پر اور نہ بیلی بیلی روٹیاں کھائیں، میں نے بوچھا تو پھر آپ کس چیز پر کھاتے تھے؟ انہوں نے کہاسفرے پر۔

۱۸ سر قتیبہ ، جریر ، منصور ، ابراہیم ، اسود ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد علیہ کے گھر والوں نے جب سے مدینہ آئے گیہوں کا کھانا آسودہ ہو کر تین دن تک متواتر نہیں کھایا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کواٹھالیا۔

طَعَامِ الْبُرِّ ثَلَاثَ لَيَالِ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ \* ٢٤٩ بَابِ التَّلْبِينَةِ \*

٣٨٢ - حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَا اللَّيْثُ عَنْ عُوْوَةً عَنْ عَنْ عُوْوَةً عَنْ عَنْ عُوْوَةً عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاحْتَمَعَ لِلْلَكِ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقُنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَحَاصَتَهَا أَمْرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِحَتْ وَحَاصَتَهَا أَمْرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِحَتْ وَحَاصَتَهَا أَمْرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِحَتْ فَرَيدٌ فَصِبَّتِ التَّلْبِينَةً عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُحِمَّةً لِهُوا لِللَّهِ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُحِمَّةً لِفُوادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ \*

٢٥٠ بَابِ اَلثَّريدِ \* َ

٣٨٣- حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْمَحْمَلِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْمَحْمَلِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْلُ مِنَ قَالَ كَمْلُ مِنَ الرَّحَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكُمُلُ مِنَ النَّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ الْمَرْأَةُ وَلَمْ يَكُمُلُ عَلَيْهِ النَّسَاءِ كَفَضْلِ التَّعَامُ \* وَلَمْ يَكَمُلُ مَا اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ \*

سَرِي مِ سَيَّى مَعْرُو بَنُ عَوْن حَدَّثَنَا خَالِدُ بَنُ عَوْن حَدَّثَنَا خَالِدُ بَنُ عَوْن حَدَّثَنَا خَالِدُ بَنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبَى عُوِ النَّبِي مُوالَة عَنْ أَنس عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّه عَلَى النَّسَاء كَفَضْ القَّ بِدِ عَلَى سَانُ الطَّعَامِ \*

باب ۲۴۹- تلبینه (لینے) کابیان۔

باب ۲۵۰ ـ ثريد كابيان ـ

سمس محد بن بشار، غندر، شعبه، عمرو بن مره حبلی، مره بمدانی، ابو موی اشعری نبی علی سے دوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مردوں میں سے تو بہت کامل گزرے ہیں لیکن عور توں میں مریم بنت عمران اور آسیہ (فرعون کی ہوی) کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائش کی فضیلت تمام عور توں پرایی ہی ہے جیسے ژید کوتمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

۳۸۸ عروبن عون، خالد بن عبدالله، ابوطواله، انس نی صلی الله علیه علیه علیه علیه عائش کو علیه عائش کو دوایت کرتے میں که آپ نے فرمایا که عائش کو دوسری عور توں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ٹرید کو تمام کھانوں پر فضلت ہے۔

۳۸۵۔ عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی اللہ اس نے ساتھ آپ کے ایک غلام کے پاس پہنچا جو درزی تھا، اس نے آپ کے سامنے ایک بیالہ پیش کیا جس میں ثرید تھا پھر اپنے کام میں

حَيَّاطٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ قَصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ وَأَقْبَلَ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ \*

٢٥١ بَابِ شَاةٍ مَسْمُوطَةٍ وَالْكَتِفِ

٣٨٦ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه وَحَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بعَيْنِهِ قَطَّ \*

٣٨٧- حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بَنِ أَمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُ بِنَ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكُلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ مَنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكُلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأً \* فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأً \* وَلَمْ يَتُونِهُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَي اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّمْ وَأَسْمَاءُ وَاللَّهُمَاءُ وَاللَّهُمَاءُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَأَبِي بَكُرٍ سُفْرَةً \*.

٣٨٨ - حَدَّنَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوْكَلَ لُحُومُ الْأَضَّاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ مَا نَوْكَلُ لُحُومُ الْأَضَّاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ يُطْعِمَ الْعَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ

لگ گیا، حضرت انس کا بیان ہے کہ آنخضرت عَلَیْ کدوڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے تھے میں بھی کدوڈھونڈھ کر آپ کے سامنے رکھنے لگااور اس کے بعد سے میں بھی کدوپند کرنے لگا۔

باب ۲۵۱۔ بھنی ہوئی بکری ادر مونٹر ھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کابیان۔

۳۸۷ - ہدبہ بن خالد، ہمام بن یجیٰ، قادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ انس بن مالک کے پاس آتے تھے (ایک دن میں آیا تو دیکھا کہ )ان کا باور چی کھڑا تھا انہوں نے کہا کہ کھاؤاس لئے کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتی چپاتی دیکھی ہویہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بھنی ہوئی کہ کری کھائی ہو۔

۳۸۷۔ محد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر نماز کے لئے اذان دی گئی، آپ چھری بھینک کر کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

باب ۲۵۲۔ اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشۃ اور اساء نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکڑ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا۔

۳۸۸ ـ خلاد بن یخی ، سفیان ، عبدالرحن بن عابس این والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا نبی علیہ نبی کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا نبی انہوں نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا جس انہوں نے بتایا کہ آپ نے اس سے صرف اس سال منع فرمایا جس سال لوگ بھو کے تھے تو آپ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں ، ہم اس کو گھرر کھ لیتے تھے اور اس کو پندرہ دن کے بعد کھا۔ تر جہ ، کسی نے کو گھرر کھ لیتے تھے اور اس کو پندرہ دن کے بعد کھا۔ تر جہ ، کسی نے

فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةً قِيلَ مَا اضْطَرَّكُمْ إِلَيْهِ فَضَحِكَتْ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى ٱللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بَرٌّ مَأْدُوم ثَلَاثَةَ ٱيَّام حَتَّى لَحِقَ باللَّهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُأُ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسِ بِهُذَا \*

٣٨٩- حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ ۚ بْنُّ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ يَطَاءِ عَنْ جَابِر قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومً الْهَدْي عُلَى عَهْدِ ۖ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَلَى الْمَدِينَةِ تَابَعَةً مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءِ أَقَالَ حُتَّى حَنْنَا الْمَدينَةَ قَالَ لَا ۗ ۗ

٣٥٣ بَابِ الْحَيْسَ \* ٣٩٠ حَدَّنَنَا قُلَيْبَةً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفُرِ عَنْ عَمْرُو بْنِ أَبِي عَمْرُو مَوْلَى الْمُطِّلِّبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سُمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيَ فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةً يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمُّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَل وَالْبُحْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَع الدَّيْنِ وَعَلَبَةٍ الرِّجَال فَلَمْ أَزَلُ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبُلَ بَصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَىٌّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي لَهَا وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ أَوْ بِكِسَاء ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاءَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعٌ حَيْسًا فِي نِطَعِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانًا ذَلِكُ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلِ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌّ قَالَ هَلَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ حَبَلَيْهَا

پوچھا آپ کواس کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی،وہ ہنس پڑیں اور کہا کہ آل محمد علی نے مجھی سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی تین دن تک متواترسیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ اللہ سے جاملے اور ابن کثیر نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ عبدالر حمٰن بن عابس اسے بیان کیا۔

٣٨٩ عبدالله بن محمد سفيان، عمرو، عطاء، جابرٌ سے روايت كرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں قربانی کا گوشت مدینہ تک لاتے تھے، محمد نے بواسطہ ابن عینیہ اس کے متابع حدیث روایت کی اور ابن جر یج نے بیان کیا کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ حتی جناالمدینہ (یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے)انہوں نے کہا نہیں۔

باب۲۵۳ حیس کابیان۔

۰۹ سو<u>.</u> قتیبه ،اسلتیل بن جعفر ،عمرو بن ابی عمرو ،مطلب بن عبدالله بن خطب کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالك كوبيان كرتے موسے ساكه ني عظاف في ابوطلح سے فرمايا اپنے بچوں میں ہے ایک بچہ لاجو میری خدمت کرے چنانچہ ابو طلحہ مجھے اپنے بیچھے بھا کرلے پلے، میں رسول اللہ عظیم کی خدمت کرنے لگا، جب بھی اترتے تومیں آپ کو دعا کرتے ہوئے سنتا کہ اے اللہ! غم، رنج، عجز، سستی، بخل اور بردلی اور شدت قرض اور لوگول کے غلبے سے میں تیری پناہ جا ہتا ہوں، میں آپ کی برابر خدمت کر تارہا یہاں تک کہ ہم خیبرے آئے اور آپ صفیہ بنت جی کو لے کر آئے جنہیں آپ نے اپنے واسطے منتخب کر لیا تھا میں نے دیکھا کہ آپ اپنے بیچھےان کے لئے جادروغیرہ تان رہے تھے؛ پھران کواپنے یجھے بھالیا تھا یہاں تک کہ جب ہم صہامیں پہنچے آپ نے حیس تیار كراكرايك چرمى دستر خوان پرركھا چرمجھے لوگوں كو بلانے كے لئے بھیجا چنانچہ میں نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور کھایا اور یہ حضرت صفیہ سے زفاف کے وقت کا واقعہ ہے، پھر چلے یہال تک کہ جب احد پہاڑ نظر آنے لگا تو فرمایا یہ وہ بہاڑ ہے جو ہم سے محبت کر تائے اور ہماس سے محبت کرتے ہیں، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایایاالله میں دونوں پہاڑوں کے در میان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس

مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ \*

٢٥٤ بَابُ الْأَكْلِ فِي إِنَاءٍ مُفَضَّضٍ \*

٣٩٢ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَتَادَةً مَنْ أَنُس عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ اللَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأَثْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ اللَّهُوْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفُوْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّهْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلُو وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ وَعَمَّلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ لِيسَ لَهَا وَطَعْمُهَا مُلْ وَطَعْمُهَا مُلْ الرَّيْحَانَةِ لَيْسَ لَهَا رَيحً وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ المُنَافِقِ الَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي وَطَعْمُها مُرَّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّذِي وَطَعْمُها مُرَّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّذِي وَطَعْمُها مُرِّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ اللَّذِي وَلَوْمَالُونَ الْمُؤْمَالُونَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمِنْ الْمُؤْمِقِيقُ اللَّذِي وَالْمَعْمُها مُولِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ اللَّهِ الْمَعْمَلُولُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْعُمْمُ الْمُؤْمِنَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّالْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْم

٣٩٣- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عَالِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضْلِ التَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ \*

طرح حضرت ابراہیمؓ نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا، یااللہ مدینہ والوں کے مداور صاع میں برکت عطافرما۔

باب ۲۵۴۔ جاندی کے ملمع کئے ہوئے برتن میں کھانے کا

۱۹ سا۔ ابو نعیم ، سیف بن ابی سلیمان ، مجاہد ، عبد الرحلٰ بن ابی لیا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حذیفہ کے پاس بیٹھے تھے انہوں نے پانی مانگا ایک مجوسی ان کے پاس پانی لے کر آیا جب بیالہ ان کے ہاتھوں میں رکھا تو انہوں نے اس کو بھینک دیااور کہا کہ اگر میں اس کو ایک یاد و مرتبہ منع نہ کر چکا ہوتا تو ایسانہ کرتا (یعنی بیالہ کونہ بھینکا) میں نے آنخصرت علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور دیباج نہ بہنو اور نہ ان کی رکا بیوں میں کھاؤ اور نہ ان کی رکا بیوں میں کھاؤ اس کے کہ دنیا میں بیرکا کا مامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں اس کے کہ دنیا میں بیرکارکا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں اس کے کہ دنیا میں بیرکارکا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں

#### باب۲۵۵ کھانے کاذکر۔

۳۹۲ قتیبہ، ابو عوانہ، قادہ، انس ، ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا قر آن پڑھنے والے مومن کی مثال نار نگی کی ہے کہ جس کی بو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے اور قر آن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال تھجور کی ہے کہ وہ میٹھی ہوتی قر آن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال تھجور کی ہے کہ وہ میٹھی ہوتی ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور قر آن پڑھنے والا منافق ریحانہ (پھول) کی طرح ہے کہ اس کی بو تو اچھی ہے لیکن اس کا مزہ کروا ہے اور قر آن نہ پڑھنے والا منافق اندرائن کے پھل کی طرح ہے کہ نہ تواس کی بو بی انجھی ہے اور مزہ بھی اس کا کڑوا ہے۔

۳۹۳ مسدد، خالد، عبدالله بن عبدالرحمٰن، انسٌ نبی صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؓ نے فرمایا که عائشهٌ کی فضیلت تمام عور توں پر اس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

٣٩٤ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةً مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا مِنَ الْعَدَابِ اللَّهُ مَنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلُ إِلَى أَهْلِهِ \* قَضَى نَهْمَتُهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلُ إِلَى أَهْلِهِ \* قَضَى نَهْمَتُهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ إِلَى أَهْلِهِ \* وَلَا يَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَعْمَلُهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْه

٣٩٥ حَدِّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا السَّمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنِ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَهَا فَتَالَ أَهْلُهَا وَلَنَا الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ فَتَعْتَقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا وَلَنَا الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ فَقَالَ لَوْ شِئْتِ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ فَقَالَ لَوْ شِئْتِ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ فَقَالَ لَوْ شِئْتِ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ وَسَلَّمَ لَوْمًا بَيْتَ عَائِشَة تَحْتَ زَوْجِهَا أَوْ تُقَارِقَةُ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَة وَكَمَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَة وَسَلَّى اللَّه وَكَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَكَلَى اللَّه وَكَلَى اللَّه وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَكَلَى اللَّه وَكَلَى اللَّه وَلَكِنَّهُ لَحْمٌ تُصَدِّقَ اللَّه وَلَكِنَّهُ لَحْمٌ تُصَدِّقَ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ لَحْمًا فَقَالَ هُو صَدَقَةً قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّهُ لَنَا فَقَالَ هُو صَدَقَةً قَالَ هُو صَدَقَةً لَيْهَا وَهَدِيَّةٌ لَنَا هُو صَدَقَةً لَنَا فَقَالَ هُو صَدَقَةً لَنَا هُو صَدَقَةً لَنَا هُو صَدَقَةً لَنَا هُ وَعَدِيَّةً لَنَا هُو صَدَقَةً لَيْهِ وَهُ فَالَهُ هُو صَدَقَةً لَيْهَا وَهَدِيَّةٌ لَنَا \*

٢٥٧ بَابِ الْحَلْوَاءِ وَالْعَسَلِ \*

٣٩٦ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أَسَامَةً عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ غَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَوَالْعَسَلَ\*

٣٩٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَحْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

۳۹۴- ابو نعیم، مالک، سی، ابو صالح، ابو ہریر اُٹ نبی علی ہے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک مکڑا ہے کہ حمہیں کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے اس لئے جب اپنی ذاتی ضرورت پوری ہو جائے تو جلدا پنے گھروالوں کی طرف لوٹ آئے۔

#### باب۲۵۷-ترکاری کابیان۔

90 سے قتیبہ بن سعید، اسلمیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمہ سے
روایت کرتے ہیں کہ بریرہ کی حدیث سے تین باتیں معلوم ہو کیں
حضرت عائش نے چاہا کہ بریرہ کو خرید کر آزاد کریں، ان کے مالکول
نے کہا کہ ولاء کا حق ہمیں حاصل ہو گا، انہوں نے یہ ماجر آخضرت
علی ہے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو خرید ناچا ہتی ہے تو انہیں
یہ شرط کرنے دے حرج نہیں اس لئے کہ ولاء کا مستق تو وہی ہے جو
آزاد کرے چنانچہ بریرہ خرید کر آزاد کی گئی اور انہیں اپ شوہر کے
ارد میں اختیار دیا گیا کہ یا تو اس کے ساتھ رہے یا علیحہ ہو جائے
اور ایک دن آخضرت علی کہ یا تو اس کے ساتھ رہے یا علیحہ ہو جائے
اس وقت ہانڈی چو لہے پر جوش مار رہی تھی، آپ نے کھانے کے
اس وقت ہانڈی چو لہے پر جوش مار رہی تھی، آپ نے کھانے کے
اس وقت ہانڈی جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا انہوں نے ہمیں ہدیہ
نے فرمایا کیا میں گوشت نہیں دکھ رہا ہوں، جو اب دیا گیا ہاں یارسول
کے طور پر بھیجا ہے، آپ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن
مارے لئے ہدیہے۔

باب ۲۵۷\_ حلوه اور شهد کابیان۔

۳۹۷۔ اسحاق بن ابراہیم منظلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی الله عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلینے حلوہ اور شہد بہت پند فرماتے تھے۔

۳۹۷۔ عبدالرحمٰن بن شیبہ ،ابن الی الفدیک ،ابن الی ذئب مقبری ، ابو ہر میرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جمیس ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کی

عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَلْزُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِبَع بَطْنِي حِينَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِبَع بَطْنِي حِينَ لَا آكُلُ الْحَمِيرَ وَلَا يَحْدُمُنِي فَلَانٌ وَلَا يَحْدُمُنِي الْحَصْبَاء فَلَانٌ وَلَا فَلَانَةُ وَأَلْصِقُ بَطَنِي بِالْحَصْبَاء وَأَلْصِقُ بَطْنِي عِلْمَ سَاكِين جَعْفَرُ وَأَلْتَهَ وَهِي مَعِي كَيْ يَنْقَلِبَ بَنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْ فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ لَيْسَ بَيْهَ اشْعَى مَا فَيها \*

٢٥٨ بَابِ الدُّبَّاءِ \*

٣٩٨- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلًى لَهُ خَيَّاطًا فَأْتِيَ بِدُبَّاء وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلًى لَهُ خَيَّاطًا فَأْتِيَ بِدُبَّاء فَحَعَلَ يَأْكُلُهُ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ \* لَاحْدُولَ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامَ لِخُولِ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامَ لِخُولَ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامَ لِخُولَانِهِ \*

٣٩٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِن الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِن الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِن الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِن الْأَنْصَارِيِّ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمٌ لَحَّامٌ فَقَالَ السَّهِ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ السَّهِ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّم خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ رَجُلٌ فَدُ تَبِعَهُمْ وَعَوْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَوْنَ نَعْفَ وَهِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّكَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَوْنَ لَهُ وَإِنْ شَعْتَ تَرَكُنَهُ قَالَ لَكُ مُعَمَّدُ بَنُ يُوسُفَ سَمِعْتُ أَوْنُ شُعْتَ تَرَكُنَهُ قَالَ لَلْ مُحَمَّدُ بَنُ يُوسُفَ سَمِعْتُ اللَّه مَلَاهُ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ أَوْنُ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَعِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَمِعْتُ اللَّه عَلَيْهُ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَامِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَامِعْتُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُفَ سَامِعْتُ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَالَ الْمُعَلَى اللَّه عَلَى هِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

خدمت میں رہا کرتا تھا جب کہ مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو حریر نہیں ملتا تھا صرف پیٹ بھر جاتا تھا اور نہ کوئی لونڈی اور غلام ہم اوگوں کی خدمت کے لئے تھا اور میں اپنے بیٹ سے بھر باندھے رہتا اور حالا نکہ میں جانتا ہوتا لیکن لوگوں سے میں آیت پڑھنے کو کہتا تاکہ وہ مجھے گھرلے جائیں اور کھانا کھلائیں اور مسکینوں کے لئے سب سے اچھے آدمی جعفر بن ابی طالب تھے کہ ہمیں اپنے ساتھ لے جاتے اور کھلاتے جو بچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا یہاں تک کہ بعض د فعہ خالی چڑے کا برتن ہی لے آتے اور میں اسے بھاڑ کر جو بچھ اس میں ہوتا اسے چاٹ لیتا۔

باب ۲۵۸ ـ كدوكابيان ـ

۳۹۸ عمرو بن علی، از ہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انسٌ فیے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ایس کے درزی غلام کے یہاں تشریف لیے وہ کدولے کر آیا تو آپ اس کو کھانے گے، جس دن میں نے رسول اللہ علیہ کو کدو کھاتے ہوئے دیکھااس دن سے میں بھی کدو پند کرنے لگا۔

باب ۲۵۹۔اس شخص کا بیان جو کہ اپنے بھائیوں کے کھلانے میں تکلف کرے۔

' ۱۹۹۳ محمر بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو دائل، ابو مسعود انساری اسے روایت کرتے ہیں کہ انسار میں سے ایک شخص کے پاس جس کا نام ابوشعیب تھاایک گوشت بیچنے والا غلام تھاانہوں نے اپنے غلام سے کہا کہ کھانا تیار کر میں رسول اللہ عظیہ سمیت پائچ آدمیوں کی دعوت کروں گا چنا نچہ انہوں نے بی عظیہ سمیت پائچ آدمیوں کو بلایا، آپ کے ساتھ ایک آدمیوں کو بلایا ہے تہ آدمی ہو گیا تو آنخضرت عظیہ نے فرمایا تم نے ہم پانچ آدمیوں کو بلایا ہے یہ آدمی میرے ساتھ ہو گیا ہے اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو تم چاہو تو اسے بھی اجازت دے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے واپس جانے دو، انہوں نے کہا اسے بھی اجازت ہے، محمد بن یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسلمیل کو بیان کرتے ہوئے ساکہ جب یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسلمیل کو بیان کرتے ہوئے ساکہ جب یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسلمیل کو بیان کرتے ہوئے ساکہ جب یہ دو اور اگر تنہیں کہ ایک دستر خوان پر میٹھے ہوئے ہوں تو جائز نہیں کہ ایک دستر

مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيْلَ يَقُولُ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ عَلَى الْمَائِدَةِ إِلَى الْمَائِدَةِ إِلَى الْمَائِدَةِ إِلَى مَائِدَةٍ إِلَى مَائِدَةٍ أَخْرَى وَلَكِنْ يُنَاوِلُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي تِلْكَ الْمَائِدَةِ أَوْ يَدَعُ \*

٢٦٠ بَاب مَنْ أَضَافَ رَجُلًا إِلَى طَعَامٍ وَأَقْبَلَ هُوَ عَلَى عَمَلِهِ \*

كَذَّرَنَا الْنُ عَوْنِ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَّامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْخَبْرَنِي ثُمَّامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَنَس عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنْتُ عُلَامًا أَمُّشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ يَتَبَعُ الدَّبَاءَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ وَسَلَّمَ يَتَبَعُ الدَّبَاءَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ حَمَلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمْلِهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ حَمَلِهِ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ حَمَلِهُ قَالَ أَوْلُ أَحْبُ الدَّبَاءَ بَعْدَ مَا عَمَلِهِ قَالَ أَوْلُ أُحِبُ الدَّبَاءَ بَعْدَ مَا عَمَلِهِ قَالَ أَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَع مَا مَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَع مَا مَنْعَ وَسَلَّمَ صَنَع مَا مَنَعَ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا مَنَعَ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا مَنَعَ وَسَلَّمَ مَنَع وَسَلَّمَ مَنَع مَا مَنَعَ وَسَلَّمَ صَنَع مَا مَنَعَ مُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَع مَا مَنَعَ مَا مَنْعَ وَسَلَّمَ مَنَع مَا مَنْعَ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا مَنْعَ مَا مَنْعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَع مَا مَنْعَ مُا مَا مَنْعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ الْع

#### ٢٦١ بَابِ الْمَرَقِ \*

2.١ حدَّنَنَا عَبْدُالَلَهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ خَيَاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعَهُ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِير وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاةً وَقَدِيدٌ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَعُ الدَّبَاءَ مِنْ حَوَالَي الْقَصْعَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُ الدَّبَاءَ بَعْدَ يَوْمِيدٍ \*

٢٦٢ بَابِ الْقَدِيدِ \*

٤٠٢ – حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

خوان والے دوسرے دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں لیکن ایک ہی دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے کو دینے یانہ دینے کااختیار ہے۔

باب ۲۷۰۔اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے۔

موسم عبداللہ بن منیر، نضر ،ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس،
انس سے روایت کرتے ہیں کہ میں کمن تقارسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے ہمراہ چلا جارہاتھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایخ ایک
درزی غلام کے گھر میں داخل ہوئے تو اس نے ایک پیالہ پیش کیا
جس میں کچھ کھانے کی چیز تھی اور اس میں کدو تھارسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے جب میں نے
دیکھا تو میں نے آپ کے سامنے کدو جمع کرنا شروع کیا اور وہ غلام
ایخ کام میں مشغول ہو گیا۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ جب میں
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا اسی ون
سے میں کدو پند کرنے لگا۔

#### باب ۲۲۱ شور به کابیان ـ

ا ۲۰ سے عبداللہ بن مسلمہ ، مالک ، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی علیہ کی اسکا کی دعوت کی جو اس نے آپ کے لئے پکیا تھا، میں بھی نبی علیہ کے ساتھ گیااس نے جو کی روئی اور شور بہ پیش کیا جس میں کدو اور سو کھا ہو اگوشت تھا، میں نے آنخضرت علیہ کو دیکھا کہ بیالہ کے جاروں طرف سے کدو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے اس دن کے بعد سے میں بھی کدو کو پہند کرنے لگا۔

باب۲۲۲ ـ سو کھے ہوئے گوشت کا بیان ۔ ۴۰۷ ـ ابو نعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ، انسؓ سے روایت

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّهَ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّهَ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بَمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاةً وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ لَلْكَبَاءَ لَلْكَبَاءَ لَلْكَبَاءَ لَلْكَبَاءَ اللَّبَاءَ لَلْكَبَاءَ اللَّلَابَاءَ لَا لَكَبَاءَ اللَّلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَالَةُ اللَّلْلَابَاءَ اللَّهُ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّلْلَابَاءَ اللَّهُ اللَّلْلَابَاءَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْلَابَاءَ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ ٣ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَائِشَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامِ جَاعِ النَّاسُ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنَّ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ بَعْدَ حَمْسَ عَشْرَةَ وَمَا كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ بَعْدَ حَمْسَ عَشْرَةَ وَمَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْرِ بُرُّ مَأْدُوم ثَلَانًا \*

٢٦٣ بَابُ مَنْ نَاوَلَ أَوْ قَدَّمَ إِلَى صَاحِبِهِ عَلَى الْمَائِدَةِ شَيْعًا قَالَ وَقَالَ الْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

٤٠٤ - حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ خَيَاطًا دَعَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْرًا مِنْ شَعِير وَمَرَقًا فِيهِ ذَبَاتُ وَقَدِيدٌ وَسَلَّمَ خُبْرًا مِنْ شَعِير وَمَرَقًا فِيهِ ذَبَاتُ وَقَدِيدٌ وَسَلَّمَ خُبْرًا مِنْ شَعِير وَمَرَقًا فِيهِ ذَبَاتُ وَقَدِيدٌ وَسَلَّمَ نَتَبَعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدُ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَعُ الدُبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُمَامَةُ عَنْ وَسَلَّمَ نَعَوْلُ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَرَلُ أُحِبُ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُمَامَةُ عَنْ أَرَلُ أُحِبُ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُمَامَةُ عَنْ أَنْسَ فَحَعَلْتُ أَجْمَعُ الدُّبَّاءَ بَيْنَ يَدَيْهِ \*

٢٦٤ بَابِ الرُّطَبِ بِالْقِثَّاءِ \*

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے پاس شور بالایا گیا جس میں کدو اور سکھا ہوا گوشت تھا، میں نے دیکھا کہ آپ کدو تلاش کر کے نکال رہے تھے اور کھارہے تھے۔

سوم المرت قبیصد، سفیان، عبدالرحمٰن بن عابس، عابس، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت صرف اس سال فرمائی تھی جس سال لوگ بھو کے مر رہے تھے آپ کا مقصدیہ تھا کہ غنی فقیر کو کھلائے ورنہ ہم لوگ پندرہ پندرہ دن تک اس کے پائے اٹھار کھتے تھے، آل محمد علاقے نے تین دن مسلسل سالن کے ساتھ روٹی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

باب ۲۷۳۔ اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دستر خوان پر دے تو اس کے متعلق ابن مبارک نے کہا کہ ایک ہی دستر خوان پر ایک دوسرے کو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن ایک دستر خوان سے دوسرے دستر خوان بے دوسرے دستر خوان پر نہ دے۔

باب ۲۲۴ مه تازه تھجوریں اور ککڑی ملا کر کھانے کا بیان۔

٥٠٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِي اللَّه عَنْهِ عَنْهِ مَنْهِ اللَّه عَلَيْهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَاءِ \*

۲٦٥ بَاب

٤٠٦ - حَدَّثُنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ تَضَيَّفْتُ أَبًّا هُرَيْرَةً سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَامْرَأْتُهُ وَخَادِمُهُ يَعْتَقِبُونَ اللَّيْلَ أَثْلَاثًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ \* ٤٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَريَّاءَ عَنْ عَاصِم عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهَ عَنْه قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَنِي مِنْهُ حَمْسٌ أَرْبَعُ نَمَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ ثُمَّ رَأَيْتُ الْحَشَفَةَ هِيَ أَشَدُّهُنَّ لِضِرْسِي \* ٢٦٦ بَابِ الرُّطَبِ وَالنَّمْرِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَهُزِّي إِلَيْكِ بحَذْعِ النَّحْلَةِ تَسَّاقَطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُور بْن صَفِيَّةَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبغْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ \*

٨٠ ٤ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو

۰۵ سے عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر بن الی طالب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تر تھجوریں کاڑیوں کے ساتھ ملاکر کھاتے ہوئے دیکھا۔

#### باب٢١٥-(يدبابرجمة الباب سے خالى ب)-

۲۰۷۹۔ مسدد، حماد بن زید، عباس جریری، ابو عثان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابوہر یرہ کاسات دن تک مہمان رہا وہ ان کی بیوی اور ان کے خادم تہائی تہائی رات باری باری سے الحصتے ایک نماز پڑھ لیتا تو دوسرے کو جگا دیتا، میں نے انس کو کہتے ہوئے ساکہ رسول اللہ عقافیہ نے اپنے صحابہ میں کھجوریں تقسیم کیس مجھے بھی سات کھجوریں دیں جن میں ایک خراب تھی۔

۲۰۰۸ محمد بن صباح ، اسمعیل بن ذکریا، عاصم، ابو عثمان، ابو ہر برہ اللہ میں دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے نے ہمارے در میان کھجوریں تقسیم کیں مجھے پانچ کھجوریں ملیں ان میں سے چار توا حجی تقیں اور ایک خراب تھی لیکن وہ میرے چبانے میں سخت تھی۔

باب ۲۲۲ ترک اور خشک محجور کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول و مُفرِّی إِنَّدُ بِحِدْع النَّحْلَةِ تَسَّاقَطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا اور محمد بن يوسف نے بواسطہ سفيان، منصور بن صفيه، منصور کی مال حضرت عائشہ رضی الله عنها سے روایت کرتی بیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ہم لوگ اسودین لیعنی محجور اور بانی سے شکم سیر ہوتے تھے۔

۸ - ۲ سعيد بن ابي مريم، ابو غسان، ابو حازم، ابراجيم بن عبدالرحمٰن

غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي ﴿ حَازِم عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْن عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنَّهُمَا قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ يَهُودِيُّ وَكَانَ يُسْلِفُنِي فِي تَمْرِي إِلَى ٱلْحدَادِ وَكَانَتْ لِحَابِرِ الْأَرْضُ الَّتِي بَطَرِيق رُومَةَ فَحَلَسَتْ فَحَلَا عُامًا فَحَاءَنِي ٱلْيَهُودِيُّ عِنْدَ الْجَدَادِ وَلَمْ أَجُدَّ مِنْهَا شَيْئًا فَجَعَلْتُ أَسْتَنْظِرُهُ إِلَى قَابِلِ فَيَأْبَى فَأُحْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَأُسَلَّمَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ امْشُواْ نَسْتَنْظِرُ لِحَابِرِ مِنَ الْيَهُودِيِّ فَحَاءُونِي فِي نَحْلِي فَحَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ الْيَهُودِيَّ فَيَقُولُ أَبَا الْقَاسِمِ لَا أُنْظِرُهُ فَلَمَّا رَأَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَطَافَ فِي النَّخُلِ ثُمَّ حَاءَهُ فَكَلَّمَهُ فَأَبَىٰ فَقُمْتُ فَحَنْتُ بِقَلِيلِ رُطُبٍ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ ۚ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ عَرِيشُكَ يَا حَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ افْرُشْ لِي فِيهِ فَفَرَشْتُهُ فَدَخَلَ فَرَقَدَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَجئتُهُ بَقَبْضَةٍ أُخْرَى فَأَكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَامَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَامَ فِي الرِّطَابِ فِي النَّحْلِ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ جُدَّ وَاقْضِ فَوَقَفَ فِيَ الْجَدَادِ فَجَدَدْتُ مِنْهَا مَا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ مِنْهُ فَحَرَجْتُ حَتَّى حَثْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّى رَسُولُ اللَّهِ عُرُوشٌ وَعَرِيشٌ بنَاءٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس ( مَعْرُوشَاتٍ ) مَا يُعَرَّشُ مِنَ الْكُرُوم وَغَيْر ذَّلِكَ يُقَالُ عُرُوشُهَا أَبْنِيَتُهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ أَبُو جَعْفَر قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمِعِيْلَ فَحَلا لَيْسَ عِنْدِيْ مُقِيْدًا ثُمُّ قَالَ فَحَلَى لَيْسَ فِيْهِ شَكٌّ \* ٢٦٧ بَابِ أَكْلِ الْجُمَّارِ \*

بن عبدالله بن ابی ربیعہ ، جابر بن عبدالله ﷺ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ میں ایک یہودی تھا جو مجھ سے میری محجوروں میں ان کے کاٹنے کے وقت تک کے لئے بیج سلم کیا کرتا تھا، میری ایک زمین بیر رومہ کے راستہ میں تھی ایک سال اس زمین میں کچھ پیداوارنہ ہوئی میرے پاس بہودی کھل کا نے کے وقت آیا اور میں اس سے بچھ نہیں کاٹ سکا تھا، میں نے اس سے آئندہ سال کے لئے مہلت مانگی لیکن اس نے انکار کیا چنانچہ نبی ﷺ کواس کی خبر دی گئی، آپ نے اپنے محابہ سے فرمایا کہ چلو جابر کواس یہودی ہے مہلت دلائیں، چنانچہ بہلوگ میرے باغ میں آئے نبی علی نے اس یبودی سے مہلت دینے کو کہا تواس یبودی نے کہااے ابوالقاسم میں اس کو مہلت نہیں دول گا، جب نبی عظاف نے سے صورت ویکھی تو آپ کھڑے ہوئے اور باغ میں گھوہے ، پھر اس یہودی کے پاس آئے اور گفتگو کی (مہلت دینے کو کہا) لیکن وہ نہ مانا، میں کھڑا ہوااور تھوڑی رطب تھجور لے کر آیا اور آپ کے سامنے اس کور کھ دیا، آپ نے اس کو کھایا پھر فرمایا اے جابر" تیری حجو نپردی کہاں ہے میں نے آپ کووہ جگہ بنادی، آپ نے فرمایا میرے لئے کوئی فرش بچھادے، یہ سن کر فرش بچھادیا، آپ اندر تشریف لے گئے اور سورہے پھر آپ بیدار ہونے اور بہودی سے (اس مہلت کے متعلق) گفتگو کی لیکن وہ نہ مانا تو آپ تیسری بار تھجور کے در خت کے باس تشریف لائے اور فرمایا اے جابر تم کاٹنے جاؤ اور اس کو ادا کرتے جاؤ، آپ کھجور کاننے کی جگہ بیٹھ گئے چنانچہ میں نے اتنی کھجوریں توڑلیں جس ہے میں نے اس بہودی کا قرض ادا کر دیا اور کچھ باقی بھی چ کیا، میں بابر لكلايبال تك كه ني عليه كل خدمت ميس يبنيااور آب كوخوشخرى سنائی، آپ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کارسول ہوں، عروش اور عرایش سے مراد مکان ہے اور ابن عباس " نے کہا کہ عروشات انگور وغیرہ کی ٹلیوں سے گھری ہوئی جگہ کو کہتے ہیں۔ عروشھاکے معنی ہںان کے مکانات۔

باب٢٦٤ جمار كمان كابيان

٩٠٤- حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مَمَّ مَجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عُنْهِمَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّي بَحُمَّارِ نَحْلَةٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ عَنْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ السَّحَرِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ فَظَنَنْتُ السَّحَدِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي النَّحْلَة فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِي النَّحْلَة أَنَّا عَاشِرُ عَشَرَةٍ أَنَا عَاشِرُ عَشَرَةٍ أَنَا أَحْدَثُهُمْ فَسَكَتُ فَقَالَ النَّبِيُ عَشَرَةٍ أَنَا أَحْدَثُهُمْ فَسَكَتُ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِي النَّحْلَة \*

. ٢٦٨ بَابِ الْعَجْوَةِ \*

٠٤١- حَدَّنَنَا جُمْعَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا مَمْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرُّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَمْ مَنْ مَصَلَّكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَمْ مَنْ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَمْ مَنْ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَمْ مَنْ اللَّهُ فَي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَمْ مَنْ اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِهُ الللَّهُ اللَّهُ الللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ الللّهُ اللللْمُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّه

٢٦٩ بَابِ الْقِرَانِ فِي التَّمْرِ \*

حَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزَّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُاللَّهِ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ وَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَوران ثُمَّ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَسْنَأْذِنَ الرَّجُلُ أَحَاهُ قَالَ شُعْبَةُ الْإِذْنُ مِنْ قَوْل ابْن عُمَرَ \*

٢٧٠ بَابُ الْقِثَّاءِ \*

٤١٢ - حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

9 - ۱۹ - عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد الله بن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی علیا ہے کہا ہوئے تھے تو کس نے آپ کے پاس بیٹے ہوئے تھے تو کس نے آپ کے پاس کھور کی گانٹھ بھیجی آپ نے فرمایا کہ ایک در خت ایسا ہے جس میں برکت مسلمانوں کی طرح ہے، میں نے خیال کیا کہ اس سے آپ کا مقصد کھور کا در خت ہے، میں نے کہنا چاہا کہ یار سول اللہ وہ کھور کا در خت ہے، میں مرف نظر دوڑ ائی تو دیکھا کہ میں در خت ہے، پھر میں نے چاروں طرف نظر دوڑ ائی تو دیکھا کہ میں در خت ہے۔ دس کا دسواں ہوں اور ان میں کم عمر ہوں اس لئے میں خاموش رہا نبی عشر مایا وہ کھور کا در خت ہے۔

#### باب۲۲۸ عجوه کابیان۔

۱۳۱۰ جمعه بن عبدالله، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعداین والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آنخضرت علیہ فیا نے فرمایا کہ جو آدمی ہر صبح کو سات عجوہ تھجوریں کھالے تو اس دن نہ تو کوئی زہرنہ بی کوئی جادواس کو نقصان پہنچاسکتاہے۔

باب٢٦٩ ـ دو تحجوري ايك ساتھ ملاكر كھانے كابيان ـ

اا ٣- آدم، شعبه، جبله بن تحيم بيان كرتے ہيں كه ہم لوگ عبدالله
بن زبير ﴿ كے زمانه مِيں قبط مِيں مبتلا ہوئے اور ہم كو تحجوريں ملتی تھيں،
عبدالله بن عمر بھى بھى بھى گزرتے تھے جبكه ہم تحجوريں كھاتے
ہوتے تووہ كہتے كه دو تحجوريں ملاكر نه كھاؤاس لئے كه نبي علي في نے دو
تحجوروں كو ملاكر كھانے ہے منع فرمايا پھر فرماتے ليكن اس شرط كے
ساتھ (كھاسكتاہے)كہ اپنے ساتھى سے اجازت لے لے، شعبه نے
كہااذن طلب كرناابن عرض قول ہے۔

باب ۲۷- مگریوں کا بیان۔

۳۱۲ ماسلعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر " سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ

سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ حَعْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَاءِ\* ٢٧١ بَاب بَرَكَةِ النَّحْلِ \*

21٣ حَدَّنَنَا أَبُو نَعَيْمٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُحَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشَّحَرِ شَحَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الْمُسْلِمِ وَهِيَ النَّخْلَةُ\*

٢٧٢ بَاب جَمْعِ اللَّوْنَيْنِ أُوِ الطَّعَامَيْنِ بَرَّةِ \*

٤١٤ - حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ جَعْفَر رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ اللَّهَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

٢٧٣ بَابِ مَنْ أَدْخَلَ الضِّيفَانَ عَشَرَةً عَشَرَةً وَالْجُلُوسِ عَلَى الطَّعَامِ عَشَرَةً عَثَرَةً \*

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنُسِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ حِ وَعَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمُ وَعَنْ سِنَانَ أَبِي رَبِيعَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمُ وَعَنْ سِنَانَ أَبِي رَبِيعَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمُ وَعَنْ سِنَانَ أَبِي رَبِيعَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمُ وَحَعَلَتْ مِنْ شَعِيرِ جَشَّتُهُ وَعَصَرَتْ عُكَةً عِنْدَهَا وَجَعَلَتْ مِنْ شَعِيرِ جَشَّتُهُ أَمَّ بَعَنَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَعُونُهُ فَالَ وَمَنْ مَعِي فَجَعْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ يَقُولُ وَمَنْ مَعِي فَحَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ شَيْءً صَنَعَتْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَذَخَلَ

علیہ وسلم کو رطب تھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملاکر کھاتے ہوئے دیکھا۔

باب اے ۲ کھجور کے در خت کی برکت کا بیان۔ ۱۳۳۸ ابو نعیم، محد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عراق تخضرت سیالی ہے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک در خت ایسا ہے کہ جو مسلمان کی طرح ہے اور وہ تھجور کا در خت ہے۔

باب۲۷۲-ایک وقت میں دو کھانے یادو قتم کی غذا کھانے کا بیان۔

۱۳۸۷۔ ابن مقاتل، عبدالله ، ابراہیم بن سعد سعد، عبدالله بن جعفر اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کو تازہ تھجوریں مکڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے ہوئے دیکھاہے۔

باب ۲۷۳۔ دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس دس آدمیوں کے دستر خوان پر بیٹھنے کابیان۔

۱۹۵۸ صلت بن محمر، حماد بن زید، جعد ابوعثمان، انس، ہشام، محمد ، انس، سنان، ابور بیعه، انس سے روایت کرتے ہیں ان کی والدہ اُم سلیم نے ایک مدجو لے کراس کادلیا پکایا اور ان کے پاس جو کپی تھی اس میں سے تھی نچو ڈکر پر پکایا پھر مجھے آنخضرت علی کے خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں آپ میں نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے کہاکیا وہ لوگ بھی چلیں جو میرے ساتھ ہیں، ابوطلح آپ فرماتے ہیں کیاوہ لوگ بھی آئی کی خدمت میں عاضر ہوئے اور عرض کیایار سول اللہ وہ چیز تھوڑی ہے جو اُم سلیم نے عاضر ہوئے اور عرض کیایار سول اللہ وہ چیز تھوڑی ہے جو اُم سلیم نے تیار کی ہے، چنانچہ آپ تشریف لائے اور وہ کھانا آپ کے پاس لایا تیار کی ہے، چنانچہ آپ تشریف لائے اور وہ کھانا آپ کے پاس لایا آپ نے اور کی آپ لایا اور کی آپ نے اور کی آپ لایا اور کی آپ نے اور کی آپ نے اور کیا کہ کیا تھی آپ تشریف لوگ آپ نے اور کیا کہ کو دور کو کو کہ آپ نے اور کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کرا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کر کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کو کر کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کو کر کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کو کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کو کر کیا کہ کیا کہ کیا

فَجِيءَ بِهِ وَقَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكُلُوا حَتَّى شَبَعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَحَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْءً \*

٢٧٤ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ النُّومِ وَالْبُقُولِ
فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

217 - حَدُّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا عَبْدُالُوَارِثِ عَنْ عَبْدُالُوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ قَالَ قِيلَ لِأَنَسِ مَا سَمِغْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ فَلَا يَقُرَبَنَّ مَسْجدَنَا \*

21٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثِنِي عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا زَعَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكُلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا \*

٧٧٥ بَابَ الْكَبَاثِ وَهُو ثَمَرُ الْأَرَاكِ \* وَهُو ثَمَرُ الْأَرَاكِ \* وَهُبِ عَنْ يُونُس عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَهْبٍ عَنْ يُونُس عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَان نَحْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسُودِ الظَّهْرَان نَحْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسُودِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَيْطَبُ فَقَالَ أَكْنَت تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ مَعْمُ وَهَلْ مِنْ نَبِي إِلَّا رَعَاهَا \*

٢٧٦ بَابِ الْمَضْمَضَةِ بَعْدَ الطَّعَامِ \* ٤١٩ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ

سب نے آسودہ ہو کر کھانا کھایا پھر فرمایاد س آ دمیوں کو میرے پاس بلاؤ، چنانچہ وہ آئے اور سب نے آسودہ ہو کر کھایا، پھر آپ نے فرمایا دس آ دمیوں کو میرے پاس بلاؤ چنانچہ وہ آئے اور سب نے آسودہ ہو کر کھایا پہاں تک کہ چالیس آ دمی شار کئے پھر نبی عظیم نے نوش فرمایا اور اٹھ کھڑے ہوئے، میں اس کھانے کو دکھ رہا تھا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا تھا۔

باب ۲۷۴۔ لہن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان،اس بارے میں ابن عمر کی روایت آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۳۱۷۔ مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انس اسے بوچھا گیا کیا تم نے لہن کے بارے میں نبی عظی کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے (انہوں نے کہا) آپ نے فرمایا کہ جو شخص (لہن) کھائے وہ ہماری معید کے قریب نہ آئے۔

۲۱۷- علی بن عبدالله، ابو صفوان، عبدالله بن سعید، یونس، ابن شهاب، عطاء، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله عنها سے وه آخرت عظافہ سے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص لہن یا بیاز کھائے ہم سے الگ رہے یا یہ فرمایا ہے کہ وہ ہماری مجدسے الگ رہے۔

باب204 کرباث لیعنی پیلو کے کھل کابیان۔

۸۱۷ سعید بن عفیر ،ابن وجب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه ، جابر بن عبدالله مله می ابن عبدالله می موگ بن عبدالله می روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول الله صلی الله علیه وسلم کے ساتھ مر الظیم ان میں پیلوکا پھل چن رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ تم سیاہ رنگ کی چن لواس لئے کہ وہ اچھی ہوتی ہیں۔ حضرت جابر نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں بھی چرائی ہیں، آپ نے فرمایا ہاں! اور کوئی نبی نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہیں، آپ نے فرمایا ہاں! اور کوئی نبی نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

باب۲۷۲ کھانے کے بعد کلی کرنے کابیان۔ ۲۱۹ء علی، سفیان، کیچیٰ بن سعید، بشیر بن بیار، سویڈ بن نعمان سے

يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارِ عَنْ سُويْدِ ابْنِ النَّعْمَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بالصَّهْبَاءِ دَعَا بطَعَامٍ فَمَا أَتِيَ إِلَّا بِسَوِيقِ فَأَكُلْنَا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتُمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا قَالَ يَحْيَى الصَّلَاةِ فَتَمَضْمَضَ عَمَلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَر سَمِعْتُ بُشَيْرًا يَقُولُ حَدَّثَنَا سُويْدٌ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَر رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَر وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعْيَبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ قَالَ يَحْيَى وَهِي مِنْ خَيْبَر فَلَكُنَاهُ فَأَكُلْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمُغْرِبَ وَلَمْ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمُغْرِبَ وَلَمْ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا اللَّمَعْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ مِنْ يَحْيَى\* وَمُضَمَّفَا فَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ مِنْ يَحْيَى أَنْ تُمْسَحَ بِالْمِنْدِيلِ \*

أَنْ تُمْسَحَ بِالْمِنْدِيلِ \* - ٤٢٠ حَدَّنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَا مَنْ عَلَاهِ مَنْ عَطَاء عَنِ سُفْيَانُ عَنْ عَطَاء عَنِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكُلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا \*

٢٧٨ بَابِ الْمِنْدِيلِ \*

- ٤٢١ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ فَلَيْحٍ قَالَ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ جَابِر بْنِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّهُ سَأَلَّهُ عَنِ الْحُدُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ لَا قَدْ كُنَّا وَمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحِدُ رَمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحِدُ وَمَانَ الْخَوْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحِدُ وَمَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَحِدُ وَمَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَلُولُكُ مِنَ الطَّعَامِ إِلَّا قَلِيلًا فَإِذَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُوالِلَا اللَّهُ اللْعُلِه

روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ علیہ کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم مقام صہباء میں پنچ تو آپ نے کھانا طلب کیا، صرف ستو پیش کیا گیا چنانچ ہم نے بھی کھایا، آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے کلی کی ہم نے بھی کھی کی، بیکی نے کہا کہ میں نے بشی کلی کی، بیکی نے کہا کہ میں نے بشیر کو بیان کرتے ہوئے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم ہم آخضرت علیہ کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم مسافت پرہے، آپ نے کھانا طلب کیا توصرف ستو آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ہم اسے عنہ لگا کر کھا گئے پھر آپ نے پانی منکوا کر کلی کی، میں مغرب کی بید از ان آپ نے پانی منکوا کر کلی کی، آپ کے ساتھ ہم نے بھی کلی بعد از ان آپ نے ہمیں مغرب کی شاز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں ہے تم نے اس طرح بیان کیا) گویا تم کیلی سے سن رہے ہو۔

باب ٢٧٧ ـ رومال في نجھنے كے قبل الكليوں كے حيافتے اور چوسنے كابيان ـ

۳۴۰ علی بن عبدالله، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ملاقے نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تواپناہا تھ نہ لیو خچے جب تک کہ اس کو چاٹ نہ لے یاکسی کو چٹا نہ لے۔
نہ لے۔

باب ۲۷۸۔ رومال سے بو تجھنے کا بیان۔

الاسم ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیم، فلیم، سعید بن حرث، جابر بن عبداللہ عبد الراہیم بن منذر، محمد بن فلیم، سعید بن حرث، جابر بن عبداللہ عبداللہ عبداللہ عبد کے استعال سے وضو کے متعلق دریافت کیا توانہوں نے کہا کہ نہیں ہم لوگوں کو رسول اللہ عبلی کے زمانہ میں بہت کم کھانا نصیب ہو تا تھااور ہم لوگوں کو جب کھانا ملتا تو ہمارے پاوس بازواور ہھیلیوں کے سواکوئی رومال نہ ہوتے تھے (یعنی ہم لوگ اپنے جسم کے ان ہی حصول سے یو نچھ لیتے تھے) پھر ہم لوگ نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں

٢٧٩ بَابِ مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ\*
٤٢٧ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرِ
عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ
وَلَا مُودًّع وَلَا مُسْتَغَنَّى عَنْهُ رَبَّنَا \*

27٣ - حُدَّثَنَا أَبُو عَاصِم عَنْ ثُوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَمَامَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُكْفُورٍ وَقَالَ مُرَّةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُكْفُورٍ وَقَالَ مَرَّةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَيْرَ مَكْفِيً وَلَا مُكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنَى رَبَّنَا \*

٢٨٠ بَابِ الْأَكْلِ مَعَ الْخَادِمِ \*

٤٢٤ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بَنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَّكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُخْلِسُهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلُهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ أَوْ يُخْلِسُهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلُهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ أَوْ لُقُمَةً أَوْ لُكُلَةً أَوْ لَكُلَةً أَوْ لُكُلَةً أَوْ لُكُلَةً أَوْ لُكُلَةً أَوْ لُكُلَةً أَوْ لُكُلِةً أَوْ لُكُلِهُ أَوْلِيَ حَرَّهُ وَعِلَاجَهُ \*

٢٨١ بَابَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ السَّابِ السَّابِ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

۲۸۲ بَابِ الرَّجُلِ يُدْعَى إِلَى طَعَامٍ فَيَقُولُ وَهَذَا مَعِي وَقَالَ أَنَسٌ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مُسْلِمٍ لَا يُتَّهَمُ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ \*

٤٢٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا

باب ٢٤٩ ـ جب كمانے سے فارغ ہو تو كيا كم ـ

الم الم الوقعم، سفیان، ثور، خالد بن معدان، ابو مأمة سے روایت كرتے بین كه آنخضرت علی جب ابنادستر خوان اشات تو فرمات الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِي وَلَا مُودَعُ وَلَا مُودَعُ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَاد

۳۲۳ ۔ ابوعاصم، تور بن زید، خالد بن معدان، ابوالمد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظی جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے تمام تعریفی اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کافی کھلایا اور سیر اب کیانہ اس میں سے چھیراجاتا ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور بھی یہ فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَیْرَ مَکْفِی یَّ وَلَا مُودَّعِ وَلَا مُسْتَغْنَی رَبَّنَا۔

باب ۲۸۰۔خادم کے ساتھ کھانے کابیان۔

۳۲۴ حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہر رہ نی مالیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے پاس اس کا خادم کھانا لے کر آئے اور وہ اس کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے تو اس کو ایک یادو لقمہ دے دے اس لئے کہ اس نے (باور چی خانہ کی) گری اور اس کھانا) کی تیاری کی مشقت برداشت کی ہے۔

باب،۲۸۱۔ شکر گزار کھانے والا صبر کرنے والے روز دوار کی طرح ہے،اس باب میں ابو ہر ریے گی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

باب ۲۸۲۔ اگر کسی مختص کو کھانے پر مدعو کیا جائے (اور کوئی دوسر ابھی آ جائے) تو کہہ دے یہ میرے ساتھ آگیا ہے اور انس نے کہا کہ جب تم کسی مسلمان کے پاس جاؤاور وہ متہم نہ ہو تواس کے کھانے میں سے کھاؤاور پینے کی چیز میں سے پی لو۔ تواس کے کھانے بین ابی الاسود، ابو امامہ، اعمش، شفیق، ابو مسعود

أَبُو أَسَامَةَ حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّنَنَا شَقِيقٌ حَدَّنَنَا اللهِ مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُ قَالَ كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ الْأَنْصَارِ يُكُنى أَبَا شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَأَتَى النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي فَأَتَى النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي أَصْحَابِهِ فَعَرَفَ الْجُوعَ فِي وَجْهِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحَامِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةً النّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةً فَعَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبِ إِلَى غَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبِ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَقَالًا لَا بَلْ أَوْنُ شَيْتَ أَوْنُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَإِنْ شَيْتَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبُا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَلْمَالًا لَا بَلْ أَوْنُتُ لُهُ وَإِنْ شَيْتَ أَوْلُونَا لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ لَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ

٢٨٣ بَابِ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ فَلَا يَعْجَلْ عَنْ عَشَائِهِ \*

٢٦٥ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَهَالُ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرو بْنِ أُمَيَّةً أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِينَ اللَّهِ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّا فَ السَّكِينَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِينَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ وَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَلَا اللَّه عَلَيْهِ وَلَا اللَّه عَنْه اللَّه عَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ الْمَا عَلْهُ اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَلَا اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَا عَلَيْهِ وَالْمُ عَنْه عَنْهُ اللَّه عَنْهِ الْمَالِمُ اللَّه عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّه عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ اللَّه عَلَه اللَّه عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَه عَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَنْهُ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَه اللَّه عَلَه اللَّه عَلَه اللَّه عَلْه اللَّه عَلَه اللَّه عَلْه اللَّه عَلَه اللَّه عَلْه اللَّه عَلْه اللَّه عَلْه اللَّه عَلْه اللَّه عَلْه اللْه اللَّه عَلْه اللَّه عَلْهُ اللَّه عَلْهُ اللَّه عَلْهُ اللَّه عَلْهُ اللَ

انساری میں روایت کرتے ہیں کہ ایک انساری جن کی کنیت ابو شعیب بھی اس کا ایک غلام تھا جو قصائی تھا آنخضرت علیہ کی خدمت میں حاضر ہوااس وقت آپ این صحابہ کے پاس بیٹے ہوئے تھا اس نے آپ کے چیرہ مبارک سے بھوک کا از معلوم کیا چنانچہ ایخ قصائی غلام کے پاس گیااور کہا کہ میرے لئے اتنا کھانا تیار کر وجو پانچ آدمیوں سمیت نبی سیالی کو مو تو پانچ آدمیوں سمیت نبی سیالی کو مو تو کر سکوں، اس غلام نے کھانا تیار کیا پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو بلایا، ان لوگوں کے پیچھے ایک آدمی اور بھی ہو لیا تو نبی میں اور آپ کو بلایا، ان لوگوں کے پیچھے ایک آدمی اور بھی ہو لیا تو نبی میں جا گیا ہے آگر ور ان اور آپ کی خواہش نہ ہو تو اسے چھوڑ میں اسے بھی اجازت دیتا ہوں۔

باب ۲۸۳۔ رات کا کھانا سامنے آ جائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے۔ (۲)

۲۲س ابوالیمان، شعیب، زہری، لیف، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ، عمرو بن امیہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو دیکھا کہ بکری کے ایک شانے سے جو آپ کے ہاتھ میں تھا گوشت کاٹ کاٹ کر کھارہے تھے کہ نماز کی تکبیر کہی گئی تواس شانے کواوراس چھری کوجس سے کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال کر کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

۲۷ سرمعلی بن اسد، وہیب، ابوب، ابوقلاب، انس بن مالک نبی علیہ اسے دوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا آ جائے اور نماز کی تکبیر کہی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔ اور ابوب نافع سے نافع ابن

لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل میں تنبیہ ہے ان لوگوں کے لئے جو بلاا جازت دوسر وں کے طفیلی بن کر دعو توں میں بے دھڑک چلے جاتے ہیں اور میز بان مجور أاجازت دیتا ہے جیسے استاذ کی دعوت ہو تو چند شاگر دبلاا جازت ساتھ چل دیتے ہیں اور پیر صاحب کی دعوت ہو تو مریدین وخدام کی ایک جماعت بھی ساتھ ہو جاتی ہے۔

ع رات کے کھانے کو نماز عشاء پر مقدم کرنے کا حکم اس صورت میں ہے جبکہ بھوک شدید ہویا کوئی اور ایسی وجہ پائی جائے کہ نماز میں کھانے کی طرف ہی توجہ رہے کا اندیشہ ہو۔ورنہ عام حالات میں نماز کو ہی دیگر کا موں پر مقدم کرنا جائے۔

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَعَشَّى مَرَّةً وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ \*

27۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْلَاعُوا بِالْعَشَاءُ قَالَ وُهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَائُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ \*

٢٨٤ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا ﴾ \*

٢٢٩ - حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صِالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسًا قَالَ أَنَّا أَعْلَمُ النَّاسُ بِالْحَِجَابِ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُّوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشِ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْأَتُفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ ۖ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمَّ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ بَابَ خُجْرَةِ عَائِشَةَ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ \*

عر سے اور ابن عر بی شکھ سے ای طرح روایت کرتے ہیں۔ اور ایوب نافع سے بواسطہ ابن عر روایت کرتے ہیں کہ ابن عر ایک بار رات کا کھانا کھارہے تھے حالا نکہ وہ امام کی قر اُت سن رہے تھے۔

۳۲۸ محمد بن بوسف، سفیان، ہشام بن عردہ، عروہ، عائشہ نبی عظیم ہے۔ علاقہ میں عردہ، عردہ، عائشہ نبی علیہ سفیات کے اللہ جب نماز کی تکبیر کہی جائے اور رات کا کھاناسامنے آجائے تو پہلے کھانا کھالو۔ وہیب اور نیجی بن سعید نے ہشام کے الفاظر وایت کے ہیں۔

باب ۲۸۴ - الله تعالیٰ کا فرمان که جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔

٢٩ ٣٠ عبدالله بن محمر ، يعقوب بن ابراجيم ، ابراجيم صالح، ابن شهاب انس سے روایت کرتے ہیں کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے متعلق میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، ابن ابی کعب مجھ ہی ہے یو چھتے تھ،رسول اللہ عظیم کا شادی زینب بنت جمش سے نئ ہوئی تھی اور ان سے نکاح مدینہ ہی میں کیا تھادن چڑھنے کے بعد لو گوں کو کھانے کے لئے مدعو کیا، رسول اللہ علیہ بیٹھ گئے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی بیٹھ گئے جب کچھ لوگ کھا کر فارغ ہوئے اور رسول اللہ علی میں کھاکر فارغ ہوئے اور چلنے لگے تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ کے حجرہ کے دروازہ پر پہنچ گئے تو خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا تود یکھا کہ وہ لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں، پھر آپ واپس ہو گئے میں بھی آپ کے ساتھ دوسری مرتبہ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت عائشہ کے حجرہ کے دروازہ پر پہنچے پھر آپ واپس ہوئے میں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا تود یکھا کہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ نے میرے اور اپنے در میان پردہ زال دیااس وقت بردہ کی آیت نازل ہو گی۔

# بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِ كِتَابُ الْعَقِيْقَةِ

٢٨٥ بَاب تَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ غَدَاةَ يُولَدُ لِمَنْ لَمْ يَعُقَّ عَنْهُ وَتَحْنِيكِهِ \*

٤٣٠ حَدَّنَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّنَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ حَدَّنَنا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّنَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي الله عَنْه قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَصَمَّاهُ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكُهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكُهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِنِي مُوسَى \*

رُوسَ مَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةً حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهم عَنْهَا قَالَتٌ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهم عَنْهَا قَالَتٌ أَبِي النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بصبيٍّ يُحَنَّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ \*

آسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا آبُو السَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عُنْ آبيهِ عَنْ أَسَمَاءَ بنتِ أَبِي بَكْرِ رَضِي اللَّه عَنْهُمَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بَعْبُدِاللَّهِ بْنِ الرَّبْيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمَّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ قَبَاءً فَحَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمَّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ قَبَاءً فَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي خِيهِ فَكَانَ أُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَّ مَقَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أُولَ بَتَمْرَةٍ فَمَ حَكَلَ أُولَ مَوْلُودٍ وَلِدَ فِي الْسِلَامِ عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا مَوْلُودٍ وَلِدَ فِي الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ وَكَانَ أُولًا مَوْلُودٍ وَلِدَ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُولَدُ وَلِدَ فِي الْإِسْلَامِ فَفَرَحُوا بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا لِأَنَّهُمْ قِيلَ لَهُمْ إِلَّ فَيْ الْإِسْلَامِ فَقَدْ سَحَرَتْكُمْ فَلَا يُولَدُ لَكُمْ \*

٣٣ ٤ - حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْل حَدَّثَنَا يَزِيدُ

## بسم الله الرحمٰن الرحيم

## عقيقه كابيان

باب ۲۸۵ ـ نومولود جس کاعقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے ہی دن نام رکھنے اور اس کی تحنیك کابیان ـ

۰۳۳-اسحاق بن نصر، ابواسامه، برید، ابو برده، ابو موی سے روایت
کرتے ہیں کہ میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا تو میں اس کو آنخضرت
علیہ کی خدمت میں لے کر آیا، آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھااور
کھجورے اس کی تحنیك (کھجور چبا کر تالو میں لگانے کو تحنیك کہتے
ہیں) کی اس کے حق میں برکت کی دعا کی پھر مجھے دے دیا۔ اور دہ لڑکا
ابو موسی کا سب سے بڑالڑ کا تھا۔

۳۳۱۔ مسدد، یحیٰ، ہشام، عروہ، عائشؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی تحدیث کردیں بچے نے آپ کی گود میں بیشاب کردیا، آپ نے اس پیانی بہادیا۔

۳۳۳ مطرین فضل، پزیدین مارون، عبدالله بن عون، انس بن

بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَوْن عَنْ أَنُس بْن سِيرِينَ عَنْ أَنَس بْن مَالِكِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِّي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَحَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْم هُوَ أَسْكُنُ مَا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءُ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيُّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طُلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْفَظْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسُلُتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَ مَنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبيِّ وَحَنَّكُهُ بهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَاللَّهِ\*

٤٣٤ - حَدَّثَنَا مُُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنِس وَسَاقَ الْحَدِيثَ\*

٢٨٦ بَابِ إِمَاطَةِ الْأَذَى عَنِ الصَّبِيِّ فِي الْعَقِيقَةِ \*

٥٣٥ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَيُوبُ وَقَتَادَةُ وَهِشَامٌ وَحَسِبٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ

سیرین،انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ کاایک بچہ بیار تھا، ابو طلحہ باہر گئے تو بچے کا انقال ہو گیا جب ابو طلحہ واپس ہوئے تو پوچھ میرے بچے کا کیا حال ہے، اُم سلیم نے کہا وہ پہلے سے زیادہ سکون کی حالت میں ہے اور رات کا کھانا پیش کیا (انہوں نے کھالیا) پھر اپنی بیوی سے ہم بسری کی جب فارغ ہوئے تو بیوی نے کہااس يج كود فن كر آؤ\_جب صبح بوئى توابو طلحه رسول الله عظيفة كى خدمت میں آئے اور آپ سے سارا ماجرایان کیا تو آپ نے فرمایا کیا تم نے رات اپن ہوی ہے ہم بسری کی ہے ، انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایااللہ ان دونوں میں بر کت عطا فرما، اُم سلیم کابیان ہے کہ میں ب*چیہ* جی تو مجھ سے ابو طلحہ نے کہا کہ اس کی حفاظت کرنا کہ ہم اس کو نبی علیہ کی خدمت میں لے چلیں چنانچہ وہ اس بچے کو آنخضرت علیہ کی خدمت میں لے گئے اور اُم سلیم نے ان کے ساتھ چند تھجوریں بھی تھیجیں آنخضرت میلی نے اس بیچے کو لے لیااور پوچھااس کے ساتھ اور بھی کوئی چیز ہے، لوگوں نے کہاہاں چند تھجوریں ہیں، آپ نے ان تھجوروں کو لے لیا پھراس کو چبا کراہیۓ منہ سے نکال کراس ہے کے منہ میں ڈال دیااور اس کے ساتھ اس کی تحنیك کی اور اس كانام عبدایتُدر کھا۔

۳۳۴۔ محد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محد، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کوبیان کیاہے۔

باب۲۸۷۔عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کابیان۔

۳۳۵ - ابوالنعمان، حماد بن زید، ابوب، محمد، سلمان بن عامر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لڑکے کاعقیقہ کرناچاہئے اور حجاج نے بواسطہ حماد بیان کیا انہوں نے کہا کہ ہم سے ابوب، قیادہ، ہشام اور حبیب نے ابن سیرین سے انہوں نے سلمان سے سلمان سے سلمان نے سلمان نے تواسطہ نے آنخضرت علیہ سے روایت کیا ہے اور متعدد لوگوں نے بواسطہ عاصم وہشام حفصہ بنت سیرین، رباب، سلیمان بن عامرضی نی علیہ عاصم وہشام حفصہ بنت سیرین، رباب، سلیمان بن عامرضی نی علیہ

عَاصِم وَهِ شَام عَنْ حَفْصَة بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِ اللَّه عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّبِّيِ عَنِ النَّبِيِ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلُهُ وَقَالَ أَصْبَعُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلُهُ وَقَالَ أَصْبَعُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبِ عَنْ حَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبِ عَنْ حَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبِ السَّخْتِيانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا أَيُوبِ السَّخْتِيانِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا لَيهِ عَلْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًّا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى \* اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنِسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ السَّيْهِيدِ قَالَ أَمْرَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنْ أَسْأَلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعْ الْغُلُمِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوِدِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنْسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ السَّيْهِيدِ قَالَ أَمْرَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنْ أَسْلَلَهُ اللَّهُ عَيْقَةِ فَسَأَلْتُهُ اللَّهُ مِنْ مُمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدَبٍ \*

٢٨٧ بَابِ الْفَرَعِ \*
2٣٧ - حَدَّنَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمُرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوْل النَّتَاجِ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ \*

٢٨٨ بَابِ الْعَتِيرَةِ \*

٢٣٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلْ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيَتِهمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ \* يَذْبُحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ \*

سے روایت کیا ہے اور اس کو یزید بن ابراہیم نے ابن سیرین سے انہوں نے سلمان سے ان کا قول نقل کیا ہے اور اصبغ نے بواسطہ ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب شختیانی، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضمی سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت میں سے روایت کیا ہے انہوں کے کاعقیقہ کرنالازم ہے اس کی طرف سے خون بہاؤاور اس سے تکلیف دور کرو۔

۳۳۳ عبدالله بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شهید سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابن سیرین نے تھم دیا کہ حسن بھری سے دریافت کروں کہ عقیقہ کی حدیث انہوں نے کس سے سی ہے؟ چنانچہ میں نے ان سے بوچھا توانہوں نے بتایا کہ سمرہ بن جندب سے سی ہے۔ سی ہے۔

باب۲۸۷ فرع کابیان۔

2 ٣٣٦ عبدان، عبدالله، معمر، زہری، ابن میتب، ابو ہر رہ أن بى الله ہم رہ أن بى الله عبد الله الله الله الله الله عبر الله الله عبر الله الله عبر الله الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عبر الله عب

باب ۲۸۸ عتره کابیان۔

۳۸۸ علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابو ہر برہ نبی عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابو ہر برہ نبی عبد خرمایا کہ فرعاور عشرہ کوئی چیز نہیں ہے اور فرع او نتنی کے اس پہلے بچ کو کہتے ہیں جو (مشرکین) اپنے بتوں کے نام پر ذریح کیا کرتے تھے اور عشرہ دجب میں ہوا کر تاتھا۔

الحمد للدكه بائيسوال يارهنم ہوا

# شیسوان پاره بسمالله الرحن الرحیم ذبیحون اور شکار کا بیان

باب ٢٨٩ ـ شكار پر بسم الله يزھنے كا بيان اور الله تعالى كا قول كه تم يرم دار حرام كيا كيافَلَا تَخْشُوْهُمْ وَاخْشُوْن تك اور الله تعالیٰ کا قول که اے ایمان والو! الله تعالیٰ تههیں شکار کے ذریعہ آزمائے گاجہاں تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے بہنچ سکیں گے تا آخر آیت اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اُحِلّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ آثَرَ آيت فَلَا تَخْشَوْهُمُ مُواخْشَوْنَ تَك اور ابن عباسٌ في كها ٱلْعُقُودُ سے مراد وہ عہد ہیں جو حلال وحرام کے متعلق کئے جائیں اور إلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمُ السے مرادسور بے يَجْر مَنَّكُمْ كَ مَعَىٰ يَحْمِلَنَّكُمْ (حمهين اجمارے) كے بين اور شَنَانُ سے مراد د مشنی ہے اورمُنْ حَنِفَةُ کے معنی وہ جانور جس کا گلا گھونٹ کر مارا جائے میو ْقُو ذَةُ وہ ہے جس کولا تھی سے مارا جائے (چنانچہ عرب بولتے ہیں) يُو قِذُهَا فَتَمُوتُ اور مُتَرَدِّيَةُ يهارُ سے كر كرمر جانے والے كو اور نَطِيْحة وه ہے جس كو بكرى اينے سینگوں سے مارے اگر تواس کو دم ہلا تا ہوایا آئکھ کھٹر کا تا ہوا یائے تواہے ذرج کرکے کھالے۔

بسلم ابو تغیم ، زکریا ، عام ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے بی گئی ہے معراض (تیر کا ڈنڈا) سے شکار کے متعلق بوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار سے زخمی ہو جائے تواس کو کھالے اور اگر اس کا ڈنڈالگ جائے تو وہ مو تو ذہ کے حکم میں ہے۔ اور میں نے آپ سے کتے کے شکار کے متعلق بوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیرے لئے رکھ چھوڑے تو کھالے اس لئے کہ کتے کا پکڑنااس کا ذکح تیرے لئے رکھ چھوڑے تو کھالے اس لئے کہ کتے کا پکڑنااس کا ذکح

## تئيسوال ياره

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الذَّبَائِحِ وَالصَّيْدِ

٢٨٩ بَابِ التَّسْمِيَةِ عَلَى الصَّيْدِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بشَىْء مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرَمَا خُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ (عَذَابٌ أَلِيمٌ) وَقَوْلِهِ حَلَّ ذِكْرُهُ (أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ) إِلَى قَوْلِهِ (فَلَا تَحْشَوُهُمْ وَاحْشَوْن} وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس الْعُقُودُ الْعُهُودُ مَا أُحِلَّ وَحُرِّمَ (إِلَّا مَا يُتْلَيُّ عَلَيْكُمْ) الْحِنْزيرُ (يَحْرمَنَّكُمْ) يَحْمِلَنَّكُمْ (شَنَآنُ) عَدَاوَةُ (الْمُنْحَنِقَةُ) تُحْنَقُ فَتَمُوتُ (الْمَوْقُوذَةُ) تُضْرَبُ بِالْحَشَبِ يُوقِذُهَا فَتَمُوتُ (وَالْمُتَرَدِّيَةُ) تَتَرَدَّى مِنَ الْحَبَلِ (وَالنَّطِيحَةُ) تُنْطَحُ الشَّاةُ فَمَا أَدْرَكْنُّهُ يَتَحَرَّكُ بِذَنَبِهِ أَوْ بِعَيْنِهِ فَاذْبَحْ وَ كُلْ \*

٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرِ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِي اللَّه عَنْ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَحْذَ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَحْذَ

الْكَلْبِ ذَكَاةٌ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبِكَ أَوْ كَلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَحَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنْمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ \*

٢٩٠ بَابِ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْمَقْتُولَةِ بِالْبُنْدُقَةِ تِلْكَ الْمَوْقُوذَةُ وَكَرِهَهُ سَالِمٌ وَالْقَاسِمُ وَمُحَاهِدٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَعَطَاةٌ وَالْحَسَنُ وَكُرهَ الْحَسَنُ رَمْيَ الْبُنْدُقَةِ فِي الْقُرَى وَالْأَمْصَارِ وَلَا يَرَى بَأْسًا فِيمَا سِوَاهُ \* ٤٤٠ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى َّاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَن الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أُصَبّْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ فَإِذَا أَصَابَ بِغَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيَذٌ فَلَا تَأْكُلْ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذًا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ قُلُّتُ فَإِنْ أَكَلَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَمْ يُمْسِكُ عَلَيْكَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمُّ عَلَى آخرً \*

٢٩١- بَاب مَا أَصَابَ الْمِعْرَاضُ بعَرْضِهِ \*

أَذَنَا قَبِيصَةُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ مَنْ عَدْ عَنْ عَلْمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدْيً بْنِ حَاتِمٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ

کرنا ہے ادراگر تواپنے کتے یا کتوں کے ساتھ کوئی دوسر اکتاپائے اور تجھے اندیشہ ہو کہ اس نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہواور اس کومار ڈالا ہو تو تم اس کونہ کھاؤاس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے کتے ہر تو نہیں پڑھی ہے۔

باب ۲۹۰۔ معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر ؓ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ مو قوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم، عطااور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سواد وسری جگہوں میں کوئی مضا گفتہ نہیں سمجھا۔

م م م م سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی

بن حاتم ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے معراض سے
شکار کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار لگے تواس کو
کھالو اور اگر اس کے عرض (دوسرے سرے) سے لگے اور وہ مر
جائے تو وہ مو قو ذہ کے حکم میں ہے اس کو نہ کھاؤ، میں نے پوچھا اگر
میں اپنے کتے کو چھوڑوں تواس کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا اگر تم بسم
اللہ بڑھ کرکتے کو چھوڑو تواس میں سے کھالو، میں نے پوچھا اگر وہ کتا کھا لے، تو آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤاس لئے کہ اس نے تمہارے
لئے نہیں بلکہ اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، پھر میں نے عرض کیا کہ میں
اپنا کتا چھوڑوں اور اس کے ساتھ (شکار کے پاس) دوسر اکتا پاؤں (تو
لیا کتا جھوڑوں اور اس کے ساتھ (شکار کے پاس) دوسر اکتا پاؤں (تو
کیا کہ مت کھاؤاس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر
کیا کروں)، آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤاس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر
کیا کروں)، آپ نے دوسر نے پر نہیں۔

باب ۹۱ ۴ م۔اس شکار کا بیان جس کو تیر کا دوسر اسر الگ جائے اور مر جائے۔

ا ۱۹۳ قبیصد ، سفیان ، منصور ، ابر اہیم ، ہمام بن حارث ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ ہم سکھائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے ) ، آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے لئے رکھ چھوڑے تواس کو کھالو، میں نے عرض کیا اگر چہدوہ

الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكُنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْمِي وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا أَصَابَ بَعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ \*

٢٩٢ بَاب صَيْدِ الْقَوْسِ وَقَالَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ إِذَا ضَرَبَ صَيْدًا فَبَانَ مِنْهُ يَدٌ وَإِبْرَاهِيمُ إِذَا ضَرَبَ صَيْدًا فَبَانَ مِنْهُ يَدٌ أَوْ رَجْلٌ لَا تَأْكُلُ الَّذِي بَانَ وَكُلْ سَائِرَهُ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا ضَرَبْتَ عُنُقَهُ أَوْ وَسَطَهُ فَكُلَّهُ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدٍ اسْتَعْصَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عَبْدِاللَّهِ اسْتَعْصَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عَبْدِاللَّهِ اسْتَعْصَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عَبْدِاللَّهِ . حِمَارٌ فَأَمْرَهُمْ أَنْ يَضُرْبُوهُ حَيْثُ تَيسَرَ . حَمَارٌ فَأَمْرَهُمْ أَنْ يَضُرْبُوهُ حَيْثُ تَيسَرَ دَعُوا مَا سَقَطَ مِنْهُ وَكُلُوهُ \*

حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي تَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ عَنْ أَبِي اللَّهِ إِنَّا بَأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ عَنْ أَبِي اللَّهِ إِنَّا بَأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفْنَأَكُلُ فِي آنِيتِهِمْ وَبَأَرْضِ صَيْدٍ الْكِتَابِ أَفْنَاكُلُ فِي آنِيتِهِمْ وَبَأَرْضِ صَيْدٍ الْكِتَابِ اللَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمٍ الْكِتَابِ الَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمٍ وَبكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمٍ وَبكَلْبِي النَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمِ وَبكَلْبِي النَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمِ وَبكَلْبِي النَّذِي لَيْسَ بمُعَلَّمٍ وَبكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبكَلْبِي الْمُعَلِّمِ فَمَا يَصِلُوهَا وَبكَلُوا فِيهَا وَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بكَلْبكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بكَلْبكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بكَلْبكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بكَلْبكَ الْمُعَلَّمِ فَيْرِ مُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ \*

٢٠٢ - جَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ جَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَاللَّفْظُ لِيَزِيدً عَنْ كَهْمَسِ

مار ڈالیں، آپ نے فرمایا(ہاں)اگرچہ مار ڈالیں، پھر میں نے عرض کیا کہ ہم تیر کے دوسرے سرے یااس کی ڈنڈی سے بھی شکار کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر پھاڑ ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی سے مرجائے تواس کونہ کھاؤ۔

باب ۲۹۲۔ کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہااگر تم کسی شکار کو مار واور اس کا ہاتھ یا پاؤں ٹوٹ کر جدا ہو جائے تو جو حصہ جدا ہو گیا ہے اس کو نہ کھاؤاور باقی حصہ کو کھاؤاور ابراہیم نے کہا کہ اگر اس کی گردن یا کمر میں مارا (اور مر گیا) تو اس کو کھالو اور اعمش نے زید سے نقل کیا کہ آل عبداللہ میں سے ایک شخص نیل گائے کا شکار نہ کر سکا تو عبداللہ نے حکم دیا کہ جہال پر موقع ہو ماریں اور جو حصہ اس کا گرجائے اس کو چھوڑ دواور باقی کو کھاؤ۔

٠٩٣٧ - عبدالله بن یزید، حیوة، رسید بن یزید دهشق، ابوادریس، ابو لغلبه خشنی سے روایت کرتے ہیں کہ ہیں نے عرض کیایار سول الله المیں اہل کتاب کے ملک میں رہتا ہوں کیا ہم ان کے بر تنوں میں کھائیں اور شکار کی زمین میں رہتا ہوں اور میں کمان سے شکار کرتا ہوں اور میں کمان سے شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ذریعہ سے بھی جو سکھائے ہوئے ہوئے نہیں ہوتے اور ایسے کتے سے بھی جو سکھائے ہوئے ہوئے ہیں تو میرے لئے کونسی صورت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب کے متعلق جوتم نے ذکر کیااس کا تھم یہ ہے کہ اگر تم ان کے علاوہ کوئی بر تن پاؤں تو ان کے بر تنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تواسے دھولو اور اس میں کھاؤ اور ای بی کہ اگر تم ان کے علاوہ کوئی بر تن پاؤں تو اور ای بی کھاؤ کے بر تنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تواسے دھولو اور اس بر ہم اللہ اور ایکی کمان سے جو تم نے شکار کریا ہوئے کے ذریعہ سے شکار کرو گر اس پر ہم اللہ اور اس کے ذریعہ سے شکار کرو گوالو۔

اور اس کے ذریح کی موقع میں جائے تواس کو کھالو۔
اور اس کے ذریح کے اور کے کاموقع میں جائے تواس کو کھالو۔
باب ۲۹۳۔کنگری چینکنے اور گولی مار نے کا بیان۔

، . ۳۳ مهر ایوسف بن راشد ،و کیج ، یزید بن ہارون ، گہمس بن حسن ، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرِيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُوَلَّا يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا يَخْذِفُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوِّ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوِّ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوِّ وَلَا يَنْكَى بِهِ عَدُوِّ وَلَا يَنْكَى بِهِ عَدُولِ وَلَكِيَّهَا الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ وَلَكِيَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْحَذْفِ أَوْ كَرِهَ الْحَذْف وَأَنْتَ تَحْذِف لَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ أَنْهُ نَهُى عَنِ الْحَذْف أَوْ كَرَه الْحَذْف وَأَنْتَ تَحْذِف لَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ نَهُى عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ نَهُى عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ نَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ نَهُ الْحَذْف لَوْ كَرَه الْحَذْف وَأَنْتَ تَحْذِف لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ لَكُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَم عَلَيْهِ وَسُلَم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَم اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِكُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّه اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّه عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْدُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَقُولُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَا

٢٩٤ بَابِ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ \*

٤٤ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلُب مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كَلُب مَاشِيةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كُلُ يَوْم مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطَانِ \*
 كُلَّ يَوْم مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطَانِ \*

٥٤٥- مُحَدَّثَنَا الْمَكَّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اقْتَنَى كَلَّبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا لِصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرَهِ كُلَّ يَوْم قِيرَاطَان \*

ا ﴿ ٤٤ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أُيُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَاكِنٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمْلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ \*

نے ایک شخص کو کنگریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تواسے کہاکہ کنگریاں نہ پھینکو اس لئے کہ نبی علی نے اس سے منع فرمایا یا یہ کہا کہ آپ کنگریاں بھینکنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار ہو سکتا ہے ہاں! کسی کا دانت توڑ دیتا ہے، پھر اس کو اس کے بعد کنگریاں پھینکتے دیتا ہے اور آئکھ پھوڑ دیتا ہے، پھر اس کو اس کے بعد کنگریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا میں نے تجھ سے رسول اللہ علی کے حدیث بیان کی کہ آپ نے کنگریاں پھینک سے منع فرمایا ہے یا آپ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور تم کنگریاں پھینک رے ہو میں تم سے آئندہ گفتگو نہیں کروں گا۔

باب ۲۹۴۔اس شخص کابیان جوابیا کتابالے کہ شکار کے لئے یاجانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو۔

۳ ۲ ۲ ۲ موی بن اسلمیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر شد و ایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که جو شخص ایسا کتا پالے که جانور کی حفاظت یا شکار کے لئے نہ ہو تو ہر دن اس کے عمل سے دو قیراط کم ہوجاتے ہیں۔

۳۴۵ می بن ابراہیم، خطلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمرٌ نبی میں ابراہیم، خطلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمرٌ نبی میں آپ نے فرمایا کہ جو شخص شکار پر حملہ کرنے والے کتے کے علاوہ کسی کتے کو پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

۲ ۲ ۲ ۲ عبد الله بن یوسف، مالک، نافع ، ابن عمرٌ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ جو شخص جانور کی حفاظت یاشکار کے علاوہ کسی غرض سے کتاپالے، توروزانہ اس کے عمل سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

790 بَابِ إِذَا أَكُلَ الْكُلْبُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى (يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْحَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ) الصَّوَائِدُ وَالْكُواسِبُ الْحَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ) الصَّوَائِدُ وَالْكُواسِبُ الْحَوَرِحِ مُكَلِّبِينَ) الصَّوَائِدُ وَالْكُواسِبُ الْحَتَرَحُوا) اكْتَسَبُوا (تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكُنَ عَلَيْكُمْ) عَلَيْكُمْ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكُنَ عَلَيْكُمْ) إِلَى قَوْلِهِ ( سَرِيعُ الْحِسَابِ ) وَقَالَ ابْنُ عَبَّسِ إِنْ أَكُلَ الْكُلْبُ فَقَدْ أَفْسَدَهُ إِنَّمَا وَلَيْ الْكُلْبُ فَقَدْ أَفْسَدَهُ إِنَّمَا مَلَى الْعُلْبُ فَقَدْ أَفْسَدَهُ إِنَّمَا وَتَعَلِّمُ وَلَا لَهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَاللَّهُ يَقُولُ أَمْسَكُ عَلَى يَقُولُ وَكَرِهَهُ اللَّهُ وَلَا الْكُلُ عُمَرَ وَتَعَلِّمُ خَتَى يَتُرُكُ وَكَرِهَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَأْكُلُ وَ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَرِبَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْكُلُ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَرِبَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْكُلُ فَيَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَطَاءٌ إِنْ شَرِبَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْكُلُ فَيَقُولُ وَقَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَرِبَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْكُلُ فَيَعُلُ عَمَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحِسَابِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْعُلْمُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعَلِي الْمُعْلَى الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُنَالِقُولُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعُمِّ الْمُعْمِلَا الْمُعَلِمُ الْمُعُلُمُ اللَّهُ الْمُعُولُولُولُولُولُولُولُولُ الْمُعَلِمُ الْمُل

٧٤ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ فُضَيْلِ عَنْ بَيَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكَلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكُنَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكُنَ الْمُعَلَّمَةَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْ إِلَّا أَنْ يَأْكُلُ الْكُلْبُ فَإِنِّي عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْ إِلَّا أَنْ يَأْكُلُ الْكُلْبُ فَإِنِّي عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْ إِلَّا أَنْ يَأْكُلُ الْكُلْبُ فَإِنِّي وَيَمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلُ \* وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلُ \* وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلُ \* وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلُ \* وَإِنْ قَلَا تَأْكُلُ الْكَلْبُ أَوْلَا تَأْكُلُ \* وَإِنْ قَلَا تَأْكُلُ الْكَلْبُ عَنْهُ يَوْمَيْنِ إِذَا غَابَ عَنْهُ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً \*

٠٤٤٨ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ

باب ۲۹۵۔ اگر کتا کھالے (تو کیا تھم ہے) اور اللہ کا قول کہ آپ سے بوچھے ہیں کہ ان کے لئے کیا طال ہے؟ آپ کہہ و یجئے کہ تمہارے لئے یاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دواور ان کو چپوڑ و بھی اور اس طریقہ سے ان کو تعلیم دو جو تم کو اللہ نے تعلیم دی توایسے جانورجس شکار کو تمہارے لئے بکڑیںاسے کھاؤاوراس پراللہ کا نام بھی لو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو بیٹک اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے۔ جوارح سے مراد صوائد اور کواسب اجر حواجمعنی اکتسبوا آتا ہے اور ابن عباسؓ نے کہا کہ کتے کا کھانااسے خراب کر دیتاہے اس نے اپنے لئے رکھ جھوڑا ہے اور الله تعالی فرماتا ہے تم ان کو سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اس کو مارتے ہو اور سکھاتے ہو یبال تک کہ وہ حچھوڑ دیتاہے اور ابن عمر نے اسے مکر وہ سمجھاہے اور عطاء نے کہاکہ اگر خون بی لے اور کھائے نہیں تواس میں سے کھالو۔ ۲۳۸ و تنیبه بن سعید، محد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ عظیم سے عرض کیا کہ ہماس قوم میں ہیں جو کوں کے ذریعہ شکار کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم اللہ کانام لے کر سکھائے ہوئے کتے چھوڑو توجو تہبارے لئے روک رتھیں اس میں سے کھالواگرچہ وہ مار ڈالیں مرید که کتااس میں ہے کچھ کھالے اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہو اور اگر اس کے ساتھ اس کے علاوہ دوس نے کتے بھی مل گئے ہوں تومت کھاؤ۔

باب ۲۹۶۔ اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رے۔

۸ م میں۔ موسیٰ بن اساعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم نبی عنطی بن اساعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم نبی عنطینی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب تم بسم اللہ

عنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِم رَضِي اللَّه عَنْه عَن النّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ۚ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلُّبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ وَقَتَلَ فَكُلُّ وَإِنْ أَكُلَ فَلَا تَأْكُلُ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكُر اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكُنَ وَقَتَلْنَ ٰفَلَا تَأْكُلُ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتَ الصَّيْدَ فَوَحَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَكُلْ وَإِنَّ وَقَعَ فِي الْمَاءَ فَلَا تَأْكُلُ وَقَالَ عَبْٰدُالْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِر عَنْ عَدِيًّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَفِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ قَالَ يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ \* ٢٩٧ بَابِ إِذَا وَجَدَ مَعَ الصَّيْدِ كُلْبًا آخَرَ \* ٤٤٩ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن أَبِي السَّفَر عَن الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْن حَاتِم قَالَ أَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي وَأُسَمِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَذًا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَخَذَ فَقَتَلَ فَأَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ إِنِّي أُرْسِلُ كُسِي أَجدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرَي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ ۚ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاض فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ \* ٢٩٨ بَابِ مَا جَاءَ فِي التَّصَيُّدِ \*

٠٤٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي أَبْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ

پڑھ کراپناکتا چھوڑ واور وہ شکار روک رکھے اور اس کومار ڈالے تواس کو کھالواور اگر کتے نے کھالیا ہو تو نہ کھاؤاس لئے کہ اس نے اپ واسطے روک رکھا ہے اور اگر اس کے ساتھ دوسر ہے کتے شریک ہوگئے ہوں جن پر اللہ تعالی کانام نہیں لیا گیااور وہ شکار کور وک رکھیں اور قتل کر دیں تو مت کھاؤاس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس نے قتل کیا ہے اور اگر کسی شکار پر تو تیر مارے اور ایک یا دودن کے بعد اس کو پائے اس میں تیرے تیر کے سوااور کوئی نشان نہ ہو تو کے بعد اس کو کھالے اور اگر پائی میں گرگیا ہو تو اس کونہ کھاؤاور عبد الاعلیٰ نے بواسطہ داؤد، عامر، عدی بیان کیا کہ عدی نے نبی سے تھے ہے عرض کیا بواسطہ داؤد، عامر، عدی بیان کیا کہ عدی نے نبی شکار پر تیر مار تا ہوں اور دو تین دن تک وہ شکار غائب رہتا ہے کہ میں شکار پر تیر مار تا ہوں اور اس میں میر اتیر ہو تا ہے تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو اسے کھالو۔

باب۲۹۷۔اگر شکار کے پاس دوسر اکتابائے۔

۳۲۹ - آدم، شعبه، عبدالله بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیایار سول الله میں ہم الله پڑھ کرا پنا کتا چھوڑ تاہوں تو نبی علیہ نے فرمایا کہ جب تم ہم الله پڑھ کرا پنا کتا چھوڑ واور وہ اسے پکڑ کرمار ڈالے اور کھالے تواس میں سے نہ کھاؤ اس لئے کہ اس نے اپنے واسطے روک رکھاہے، میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑ تاہوں اور اس کے ساتھ دوسر اکتایا تاہوں اور نہیں میں اپنا کتا چھوڑ تاہوں اور اس کے ساتھ دوسر اکتایا تاہوں اور نہیں جانت کہ ان میں سے کس نے اسے پکڑا ہے، آپ نے فرمایانہ کھاؤاس لئے کہ تم نے تو اپنے ہی کتے پر ہم الله پڑھی ہے نہ کہ دوسر سے کتے پر ہم الله پڑھی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی لگ جائے اور مر جائے تو وہ مو تو ذہ ہے اس کونہ کھاؤ۔ باب کہ 1 جائے اور مر جائے تو وہ مو قری ہے کہ متعلق باب کہ 1 جائے اور مر جائے تو وہ مو قری کے متعلق باب کہ 1 جائے اور میں ۔

۵۰ سر محر، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم سے روایت کرتے بین کہ میں نے آنخضرت علی سے عرض کیا کہ یار سول اللہ ہم الی

رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكَكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكُنَ عَلَيْكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكُنَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلُ فَإِنِّي أَخَافُ أَلًا تَأْكُلُ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ غَيْرهَا فَلَا تَأْكُلْ \* فَالْمَ تَأْكُلْ \* خَالَطَهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرهَا فَلَا تَأْكُلْ \*

٤٥١ - حَدُّثَنَا أَبُو عَاصِم عَنْ حَيْوَةَ بْن شُرَيْعٍ ح وِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءَ حَدَّنَنَا سَلَمَةً بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنُ حَيْوَةً بْنِ شُرَيْحِ قَالَ سَمِعْتُ رَبيعَةً بْنَ يَزيدَ الدِّمَشْقِيَّ قَالَ أُخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَعْلَبَهَ الْخُشَنِيُّ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِيَ الْمُعَلَّم ُوَالَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا ۚ فَأَحْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكُرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَحِدُوا فَاغْسَلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بأَرْض صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بقَوْسِكَ فَاذْكُر اسْمَ ٱللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صَدْنَتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلُّ \* أَ

٢٥٠ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَنْفَحْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغِبُوا بَمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغِبُوا

قوم میں رہتے ہیں جوان کوں سے شکار کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم سکھائے ہوئے کتے چھوڑواور اللہ کانام ان پر لے لو (بسم اللہ پڑھ لو) توجو تمہارے لئے رکھ چھوڑیں اس میں سے کھالواور اگر کتا کھالے تو نہ کھاؤاس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے واسطے رکھ چھوڑا ہواور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہوگئے ہوں تواس میں سے نہ کھاؤ۔

۵۱ مهر ابو عاصم حیوه سے اور احمد بن ابی رجاء، سلمه بن سلیمان، ابن مبارک، حیوة بن شر حکسے بواسطه ربیعه بن یزید دمشقی الوادریس، عائذالله ،ابولغلبه مشنی روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول الله عظية كي خدمت مين حاضر مهوااور عرض كيايار سول الله مين قوم اہل کتاب کی زمین میں رہتا ہوں ان کے بر تنوں میں کھاتا ہوں اور شکار کی زمین میں رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کر تا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے بھی شکار کرتا ہوں تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا کہ تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی ز مین میں رہتے ہو اور ان کے بر تنوں میں کھاتے ہو اگر تمہیں ان کے برتنوں کے سوائے کوئی برتن مل جائے توان کے برتنوں میں نہ کھاؤاوراگرنہ ملے تواس کو دھو کر صاف کرلو پھراس میں کھاؤاور جوتم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو تواپی کمان سے جوشکار کرو اور اس پر بسم الله پڑھ لو تو کھالو اور بسم الله پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے جھوڑ و تواس (کے شکار کئے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے جو شکار کروادراس کے ذرج کرنے کا موقع مل جائے تو کھالو۔

۳۵۲۔ مسد د، یحیٰ، شعبہ ، ہشام بن زید ، انس بن مالک ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے مقام مر الظہر ان میں ایک خرگوش بھگایا اور لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن اس کے پکڑنے سے عاجزرہے ، میں اس کے پیچھے دوڑا یہاں تک کہ اسے پالیا میں اس کو ابو طلحہ ؓ کے پاس

فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى أَخَذْتُهَا فَحِيْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ فَخِذَيْهَا فَقَبَلَهُ \*

20 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى عُمْرَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةً أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى إِذَا كَانَ بَبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةً تَحَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ كَانَ بَبَعْضَ طَرِيقِ مَكَّةً تَحَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا لَهُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا لَهُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطًا فَأَبُوا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبُوا فَعَالَ مِنْهُ فَأَحَدُهُ ثُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَسَولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعُمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ \*

٤٥٤ - حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَسِي قَتَادَةً مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمٌ مِنْ لَحَمِهِ شَيْءٌ \*
 لَحْمِهِ شَيْءٌ \*

٢٩٩ بَابِ التَّصَيُّدِ عَلَى الْجَبَالِ \* ده ٤ - حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ سُلِيْمَانَ الْجَعْفِيُّ قَالَ حَدَّنِي ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَضْ حَدَّنَهُ عَنْ نَافِع مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي صَالِح مَوْلَى التَّوْأَمَةِ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ فَرْلَى التَّوْأَمَةِ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ فَرْنَى صَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَةَ وَالْمَدِبَنَةِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَنَا رَجُلِّ حِلِّ عَلَى وَاللَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَةً فَرَسٍ وَكُنْتُ رَقِّاءً عَلَى الْجَبَالِ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى فَرَسٍ وَكُنْتُ رَقِّاءً عَلَى الْجَبَالِ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكً إِذْ رَأَيْتُ النَّاسَ مُتَشَوِّفِينَ لِشَيْءَ فَذَهَبْتُ لَكُمْ مَا هَذَا لَهُمْ مَا هَذَا لَكُونَ لَلْمَانُ لَهُمْ مَا هَذَا لَا اللَّهُ مَا هَذَا لَكُونَ لَلْمَانُ لَهُمْ مَا هَذَا

لے کر آیا توانہوں نے اس کی دونوں رانیں اور دونوں کو لیے نبی عظیمی کے خوال کر لیا۔ علیہ علیہ اس کی خوال کر لیا۔

۳۵۳ اسلمیل، مالک، الی النظر (عمر بن عبید الله کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابو قادہ کے آزاد کردہ غلام) ابو قادہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بی ﷺ کے ساتھ سے یہاں تک کہ جب مکہ کے کی راستہ میں پنچے تو چند ہمراہیوں کے ساتھ جو احرام باندھے ہوئے سے میں پنچے تو چند ہمراہیوں کے ساتھ جو احرام باندھے ہوئے سے میں نہیں سے انہوں نے ایک گور خرد یکھااوراپنے گھوڑے پر سوار ہو میں نہیں سے انہوں نے ایک گور خرد یکھااوراپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے پھر اپنے ہمراہیوں سے کہاکہ کوڑادے دو، انہوں نے انکار کیا پھر ان سے اپنا نیزہ مانگا، انہوں نے دینے سے انکار کیا چنا نچ (خود نیچ اتر کر) اس کو لے لیا پھر اس گور خر پر حملہ کیا اور اس کو مار ڈالا، آنکار کیا جب یہ لوگ آخضرت عبیقے کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھایااور بعض نے انکار کیا جب یہ لوگ آخضرت عبیقے کے باس پنچے تو آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ تو ایک خوراک ہے جو تہمیں اللہ تعالیٰ نے کھلائی ہے۔

۳۵۴\_اسلعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، ابو قادةً سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر اتنا زیادہ بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کیا تبہارے پاس اس کا بچاہوا کچھ گوشت ہے؟

باب۲۹۹\_ پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان۔

۲۵۵ میں کے بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنظر، نافع (ابو قادہ کے مولی نے بیان کیا کہ میں نبی آزاد کردہ غلام) اور ابو صالح توامہ کے مولی نے بیان کیا کہ میں نبی علی ہے ساتھ مکہ اور مدینہ کے در میان تھااس حال میں کہ اور لوگ تواحرام باند ھے ہوئے تھے اور میں بغیر احرام کے ایک گھوڑے پر سوار تھا اور میں بہاڑوں پر بہت زیادہ چڑھنے والا تھا میں نے دیکھا کہ لوگ کسی چیز کی طرف شوق سے دیکھ رہے ہیں میں بھی نظر دوڑا کر دیکھنے لگا توایک گور خرتھا، میں نے لوگوں سے بوچھا کہ کیا چیز ہے دیکھنے لگا توایک گور خرتھا، میں خابیں جانے، میں نے کہا یہ گور خرہ انہوں نے کہا ہاں یہی ہے اور میں اپناکوڑا بھول گیا تھا تو میں نے ان انہوں نے کہا ہاں یہی ہے اور میں اپناکوڑا بھول گیا تھا تو میں نے ان

قَالُوا لَا نَدْرِي قُلْتُ هُوَ حِمَارٌ وَحْشِيٌّ فَقَالُوا هُوَ مَا رَأَيْتَ وَكُنْتُ نَسِيتُ سَوْطِي فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي سَوْطِي فَقَالُوا لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ ضَرَبْتُ فِي أَثْرِهِ فَلَمْ يَكُنْ إلَّا ذَاكَ حَتَّى عَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ إِلَيْهِمْ فَقُلْتُ لَهُمْ قُومُوا فَاحْتَمِلُوا قَالُوا لَا نَمَسُّهُ فَحَمَلْتُهُ حَتَّى حَنْتَهُمْ بِهِ فَأَبَى بَعْضَهُمْ وَأَكُلَ بَعْضُهُمْ فَقُلْتُ لَهُمْ أَنَا أَسْتَوْقِفُ لَكُمُ النّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكُتُهُ فَحَدَّثَتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَبْقِي مَعَكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كُلُوا فَهُو طُغُمْ أَطْعَمَكُمُوهُ اللَّهُ \*

٣٠٠ بَاب قَوْلِ اللّهِ تَعَالَى ( أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُهُ الْبَحْرِ ) وَقَالَ عُمَرُ صَيْدُهُ مَا اصْطِيدَ ( وَطَعَامُهُ ) مَا رَمَى بِهِ مَقَالَ أَبُو بَكْرِ الطَّافِي حَلَالٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ ( طَعَامُهُ ) مَيْتَتُهُ إِلّا مَا قَذِرْتَ عَبَّاسِ ( طَعَامُهُ ) مَيْتَتُهُ إِلّا مَا قَذِرْتَ عَبَّاسِ ( طَعَامُهُ ) مَيْتَتُهُ إِلّا مَا قَذِرْتَ عَبَّاسٍ ( طَعَامُهُ ) مَيْتَتُهُ إِلّا مَا قَذِرْتَ عَبَّاسٍ ( طَعَامُهُ ) مَيْتَتُهُ اللّهِهُودُ وَنَحْنُ فَيْهَا وَالْحِرِّيُ لَا تَأْكُلُهُ اللّهِهُودُ وَنَحْنُ نَلْكُلُهُ اللّهُودُ وَنَحْنُ نَلْكُلُهُ وَقَالَ شَرَيْحٌ صَاحِبُ السّبِيِّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ شَيْءٍ فِي الْبَحْرِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ شَيْءٍ فِي الْبَحْرِ مَذَابُ فَوَالَ عَطَاءٌ أَمَّا الطَّيْرُ فَأَرَى أَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْحٍ قُلْتُ لِعَطَاء عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

سے کہاکہ میر اکوڑادے دو، انہوں نے کہاہم تمہاری کچھ مددنہ کریں گے چنانچہ میں نے اتر کر کوڑا لے لیا، پھر میں اس کے چچھے چلا یہاں تک کہ میں نے اس کو مارڈالا، میں ان لوگوں کے پاس آیااور ان سے کہا کہ کھڑے ہو جاؤاور اس کو لاد کر لے آؤ، لوگوں نے کہا ہم اسے چھو نہیں سکتے اس لئے میں اس کو لاد کر لے آیا بعض نے انکار کیااور بعض نے کھایا، میں نے کہا کہ میں تمہارے لئے نبی عرفی ہے وا تفیت بعض نے کھایا، میں نے کہا کہ میں تمہارے لئے نبی عرفی گیا اور قبیت کے باس پہنچ گیا اور آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس پچھ بچاہوا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس پچھ بچاہوا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس بچھ بچاہوا تعالیٰ نے تم کو کھلایا ہے۔

باب • • ۳- اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریاکا شکار تمہارے لئے حلال
ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جس کو دریا
جال سے شکار کیا جائے اور کھانا سے مراد وہ ہے جس کو دریا
کھینک دے۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا طافی (دریا میں خود مر
کر تیر نے والا)(۱) حلال ہے اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام
سے مراد دریا میں مراہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے کر وہ معلوم
ہواور جریث کو یہودی نہیں کھاتے لیکن ہم کھاتے ہیں اور
آ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ
دریاکی تمام چیزیں نہ بوح کے تھم (۲) میں ہیں۔ عطاء نے کہا
کہ پر ندے (جو پانی پر اترتے ہیں) کا ذریح کرنا میں مناسب
سمجھتا ہوں اور ابن جریح نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں
اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو یانی جع ہو گیااس کے شکار کے

ا "طافی"اس مچھلی کو کہتے ہیں جوپانی میں اپنی طبعی موت مر جائے۔ حنفیہ کے ہاں ایک مچھلی کا کھانا حلال نہیں ہے۔ حنفیہ کے موقف کی تائید متعدد احادیث اور اقوال صحابہؓ ہے ہوتی ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے اعلاء اسنن ص ۱۸جے او تکملۃ فتح المملہم ص ۵۱۲ج ۳) علاوہ بعض دیر جانور علی بیش کر دہ روایات اور آثار ہے یہ معلوم ہو تاہے کہ ان کے نزدیک سمندری جانوروں میں مچھلی کے علاوہ بعض دیگر جانور مینٹڈک، کچھوا وغیرہ بھی حلال ہیں۔ اس بارے میں حنفیہ کا موقف یہ ہے کہ سمندری جانوروں میں ہے صرف مچھلی حلال ہے اور حنفیہ نے متعدد دلائل کی روشنی میں یہ بات فرمائی ہے۔ (دیکھئے تکملۃ فتح الملہم ص ۲۰۵۶ ۳)

سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا ) وَرَكِبَ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَامِ عَلَى سَرْجِ مِنْ جُلُودٍ كِلَابِ الْمَاءِ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ لَّوْ أَنَّ أَهْلِي أَكَلُوا الضَّفَادِعَ لَأَطْعَمْتُهُمْ وَلَمْ أَهْلِي أَكَلُوا الضَّفَادِعَ لَأَطْعَمْتُهُمْ وَلَمْ يَرَ الْحَسَنُ بِالسُّلَحْفَاةِ بَأْسًا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلْ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ نَصْرَانِيٍّ أَوْ عَبُوسِيٍّ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَهُودِيٍّ أَوْ مَجُوسِيٍّ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاء فِي الْمُرِي ذَبَعَ الْخَمْرَ النينانُ وَالشَّمْسُ \*

٢٥٦ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْن جُرَيْج قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابرًا رَضِيُّ اللَّه عَنْه يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْحَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةً فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ يُرَ مِثْلُهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكُلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرُّاكِبُ تَحْتَهُ \* ٧٥٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ ۚ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةً نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْش فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَى أَكَلْنَا الْعَبَطُّ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْعَبَطِ وَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا نِصْفَ شَهْر وَادُّهَنَّا بُوَدَكِهِ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَنُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَصْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ فَمَرَّ الرَّاكِ تُحْتُهُ وَكَانَ فينَا رَجُلٌ فَلَمَّا اشْتَدَّ انْحُوعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثَ

متعلق پوچھاکہ کیا ہے بھی دریائی شکار کے تھم میں ہے انہوں نے کہا ہاں! پھر ہے آیت پڑھی ھذا عُذبٌ فُراتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِیًا اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کوں کی کھال سے بی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعمی نے کہا کہ اگر میرے گھرکے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا تا اور حسن بھری نے کہا کہ اگر میری فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤاگر چہ اس کو یہودی، نفر انی یا مجوسی نے شکار دریا کا شکار کھاؤاگر چہ اس کو یہودی، نفر انی یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابو الدر داء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور گھیکیوں نے شراب کو ذریح کر دیا ہے (حلال کر دیا ہے)۔

بیوری سے روایت کرتے ہیں کہ محرو، جابڑ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم جیش الخبط کے ساتھ جہاد میں سے ہمارے سر دار ابو عبیدہ سے ،ہم جیش الخبط کے ساتھ جہاد میں سے ہمارے سر دار ابو عبیدہ سے ،ہم کو بہت سخت بھوک گی تودریانے ایک بہت بڑی مردہ مجھل کنارے پر ڈال دی جے عبر کہاجاتا ہے ہم نے اتنی بڑی مجھل نہیں دیکھی تھی ہم اس سے نصف ماہ تک کھاتے رہے، ابو عبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک بڈی لے کی وہ (اتنی بڑی تھی کہ ) اس کے نیچے سے ایک سوار گزرجاتا۔

201- عبداللہ بن محمد ، سفیان ، عمر و ، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم تین سوسوار سے جن کو نبی عیلیہ نے بھیجااور ہمارے سر دار ابو عبیدہ سخے ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں سے ہمیں بہت سخت بھوک گئی یہاں تک کہ ہم نے خبط (کیکر کے پتے) گھائے اس لئکر کا بیاں تک کہ ہم نے خبط (کیکر کے پتے) گھائے اس لئکر کا نام جیش خبط رکھا گیااور دریانے ایک مخیلی جسے عزر کہاجا تا تھا کنارے پرلا کر ڈال دی، ہم پندرہ دن تک اس کو کھاتے رہے اور اس کی چکنائی سے ہم نے اپنے جسم پر روغن مالش کیا یہاں تک کہ ہمارے جسم شدرست ہوگئے ، جابر نے کہا کہ ابو عبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پہلی لے کر کھڑی کی تو اس کے بنچ سے سوار گزر گی، ہم میں ایک آدمی تھا اس کو جب بھوک زیادہ لگتی تو تین تین اونٹ ذرج کر دیتا ایک آدمی تھا اس کو جب بھوک زیادہ لگتی تو تین تین اونٹ ذرج کر دیتا بھر ابو عبیدہ نے اس کو معنع کر دیا۔

حَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةً \*

٣٠١ بَابِ أَكُلِ الْجَرَادِ \*

٨٥٤ – حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سَيًّا كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى سَبْعَ غَزَوَاتٍ \* ٣٠٢ بَابِ آنِيَةِ الْمَجُوسِ وَالْمَيْتَةِ \* ٤٥٩– حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمَ عَنْ حَيْوَةَ بْن شُرَيْح قَالَ حَدَّثَنِي رَبيعَةُ بْنُ يَزيدَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ مُحَدَّثَنِي أَبُو إِذْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو تَعْلَبَهَ الْخُشَنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبَي الْمُعَلَّمُ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَّكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آنِيَتِهِمْ َ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُنُوا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُر أَسْمَ اَللَّهِ وَكُلُّ وَمَا صِدْتَ َ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمَ فَإِذْكُو اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صَدِنْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمِ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلُّهُ \* ٤٦٠ حَدَّثَنَا الْمُكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْاً يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ قَالَ

النُّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ

### باب ۱۰ سے ٹٹری کھانے کابیان۔

۳۵۸ رابوالولید، شعبہ ،ابویعفور، ابن افی اونی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سات یاچھ غزوات میں شریک ہوئے ہم آپ کے ساتھ ٹڈی کھاتے سے ،اور ابوعوانہ اور اسر ائیل نے بواسطہ البی یعفور ابن البی اونی سے سات غزوات کا لفظ بیان کیا ہے۔

باب۲۰۳۔ مجوس کے برتن اور مر دار کا بیان۔

2007ء ابو عاصم، حیوہ بن شر تک، ربعہ بن بزید دمشق، ابو ادریس خولانی، ابو تغلبہ نشنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں صاضر ہوااور عرض کیایار سول اللہ اہم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہیں اس لئے ہم ان کے بر تنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی زمین میں رہتے ہیں اور ہم کمان سے اور اپنے سکھائے ہوئے کتے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے دریعہ سے شکار کرتے ہیں تو آنخضر سے بغیر سکھائے ہوئے کتے کے دریعہ سے شکار کرتے ہیں تو آنخضر سے ہوتوان کے برتن میں نہ کھاؤ مگریہ کہ اس کے سواکوئی چارہ کار نہ ہو اگر کوئی صورت نہ ہو توان نہیں دھولواور ان میں کھاؤ اور تم نے جو بیان کیا کہ تم شکار کی زمین میں رہتے ہو تواگر تم کمان سے اس پر بسم اللہ پڑھ کر شکار کر و تو کھالواور اگر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے بسم اللہ پڑھ کر شکار کر و تو کھالواور اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے بسم اللہ پڑھ کر شکار کر و تو کھالواور اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کر واور اس کے ذریعہ سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کر واور اس کے ذریعہ طل گیا ہو تو (ذریح کر کے ) کھالو۔

۲۰ ۲۰ می بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنه سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہو چکا توشام کے وقت لوگوں نے آگ سلگائی، نبی عظیمہ نے فرمایا کہ تم نے کس چیز پر آگ سلگائی ہے (یعنی کیا پکار ہے ہو) لوگوں نے جواب دیا شہری گدھوں کا ہے (یعنی کیا پکار ہے ہو) لوگوں نے جواب دیا شہری گدھوں کا

النّيرَانَ قَالُوا لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قَدُورَهَا فَقًامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ \*

٣٠٣ بَابِ التَّسْمِيةِ عَلَى الذَّبِيحَةِ وَمَنْ تَسِيَ تَرَكَ مُتَعَمِّدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ نَسِيَ فَلَا بَأْسَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى (وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ) وَالنَّاسِي لَا يُسَمَّى فَاسِقًا وَقَوْلُهُ لَفِسْقٌ) وَالنَّاسِي لَا يُسَمَّى فَاسِقًا وَقَوْلُهُ (وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أُولِيَائِهِمْ (وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أُولِيَائِهِمْ لِيُحَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَلْمُشْرِكُونَ) \*

٢١٤ - حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أُنُو عَوَانَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوَقِ عَنْ عَبَايَةً بْن رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ ابُّنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا َ إِبلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكُفِئَتُ ثُمٌّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَم بَبعِير فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَكَانَ فِي الْقَوْم حَيْلٌ يَسْيِرَةً فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بسَهْم فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدًّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بهِ هَكَذَا قَالَ وَقَالَ حَدِّي ۚ إِنَّا لَنَرْجُو أَوْ نَحَّافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ

گوشت، آپ نے فرمایا جو کچھ اس میں ہے اسے کچینک دو اور ان ہانڈیوں کو توڑ دو،ایک آدمی جماعت سے کھڑ ابوااور عرض کیا کیااییا نہیں ہو سکتا کہ ہم اس کے اندر کی چیز کو کچینک دیں اور اس برتن کو دھولیں، آپ نے فرمایاا چھا یہی سہی۔

باب سوس فی بید پر ہم اللہ پڑھنے کا بیان اور اس شخص کا بیان جو قصداً چھوڑ دے، ابن عباس نے فرمایا کہ اگر بھول جائے تو کوئی حرج نہیں اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ نہ کھاؤاس میں سے جس پر اللہ کانام نہ لیا گیا ہو یہ فسق ہے اور بھول کر چھوڑ نے والے کو فاسق نہیں کہا جائے گا اللہ تعالی کا قول وَ إِنَّ الشَّیاطِینَ لَیُو حُونَ إِلَی اَوْلِیَا ہِمِمْ لِیُحَادِلُو کُمْ وَإِنْ اَلْمَا عُرْدُونَ اِلَی اَوْلِیَا ہِمِمْ لِیُحَادِلُو کُمْ وَإِنْ اَلْمَا عُرْدُونَ اِلَی اَوْلِیَا ہِمِمْ لِیُحَادِلُو کُمْ وَإِنْ اَلْمَا عُرْدُونَ۔

۲۱ هم\_ موسیٰ بن اسلعیل،ابوعوانه،سعید بن مسروق،عبابیه بن رفاعه بن رافع اپنے دادارافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علیہ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے کہ لوگوں کو بھوک لگی تو ہم نے ایک اونٹ اور ایک بکری ذبح کی اور آنخضرت علیظی لوگوں میں سب سے پیھیے تھے ، لوگول نے جلدی کی اور ہانڈیال پڑھا دیں جب آنخضرت عظید لوگوں کے یاس پہنچ گئے تو آپ نے ہانڈیوں کے الت دینے کا تھم دیا پھر مال غنیمت تقسیم کیااس طرح کہ دس بحریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھا اس میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا جماعت میں لوگ تھوڑے تھے انہوں نے اس کو پکڑنا جاہا گر عاجز رے ان میں سے ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا تو اس کو اللہ تعالی نے روک دیا، نبی عظی نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں تو جب کوئی جانور بھاگ جائے تواس کے ساتھ ایما ہی کرو۔ عبایہ کابیان ہے کہ میرے دادا نے عرض کیا کہ مجھے امید ہے اید کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کل ہمیں د مثمن سے مقابلہ کرناہو گااور ہمارے پاس کوئی حجری نہیں تو کیاہم بانس ہے ذبح کریں، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے اور اس پر

مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّهُرَ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْهُ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الطَّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ \*

٣٠٤ بَاب مَا ذُبِحَ عَلَى النَّصُبِ وَالْأَصْنَامِ \*

٢٦٤ - حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّنْنَا عَبْدُالْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةً قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِي زَيْدَ بَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِي زَيْدَ بُنْ عَمْرُو بْنِ نُفَيْلٍ بأَسْفَلِ بَلْدَح وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّةُ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْعَلَا الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْل

٣٠٥ بَابِ قَوْلِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ \*

278 - حَدَّنَنَا قُتَنَبَةُ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَفْيَانَ الْبَحَلِيِّ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُضْحِيَةً ذَاتَ يَوْمَ فَإِذَا أُنَاسٌ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْذَبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَى صَلَّىنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْم اللَّهِ \*

٣٠٦ بَابِ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ مِنَ الْقَصَبِ وَالْمَرْوَةِ وَالْحَدِيدِ \*

٤٦٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ

الله کانام لے لیا گیا ہو (تواس سے ذیح کیا ہوا) کھالو مگریہ کہ دانت یا ناخن نہ ہواور میں تمہیں اس کے متعلق بتادوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشوں کی حجری ہے۔

باب ۴۰۰۰ اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذرج کی جائے۔

۱۲ ۲۰ معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مخار، موی بن عقبه ، سالم، عبدالله، آنخفرت علی سے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے زید بن عمرو بن نفیل سے مقام اسفل بلدح میں ملاقات کی اور یہ واقعہ نبی علی پر وحی نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔ آنخفرت علی نزل ہونے سے پہلے کا ہے۔ آنخفرت علی نزل ہونے اس کے سامنے دستر خوان پیش کیا جس پر گوشت تھا انہوں نے اس کے کھانے سے انکار کیا پھر فرمایا میں اس سے نہیں کھاتا ہوں جس کو تم اللہ بنوں پر فرمایا میں صرف اس کو کھاتا ہوں جس پر الله کانام لیا گیا ہو یعنی ہم اللہ پڑھی گئی ہو۔

باب۵۰۳- آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که الله کے نام پر ذرج کرنا چاہئے۔

سالا ہم۔ قتید، ابو عوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ عظیمہ کے ساتھ ایک دن قربانی کی اس دن کچھ لوگوں نے اپنی قربانی کے جانور نماز سے پہلے ذرج کر ای قربانی کرلی ہے تو آپ نے دیکھا کہ انہوں نے نماز سے پہلے قربانی کرلی ہے تو آپ نے فرمایا جن لوگوں کو آپ نے فرمایا جن لوگوں نے نماز سے پہلے ذرج کیا ہے اس کی جگہ دوسرا جانور ذرج کریں اور جس نے ہمارے نماز پڑھنے تک ذرج نہیں کیا تھا اسے چاہئے کہ اللہ جس نے ہمارے نماز پڑھنے تک ذرج نہیں کیا تھا اسے چاہئے کہ اللہ کے نام پرذرج کرے۔

باب ۲۰۰۱ اس چیز سے (ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلاً بانس، چھر اور لوہا۔

٣٢٨ محمر بن ابي بكر، معتمر ، عبد الله ، نافع ، ابن كعب بن مالك نے

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِع سَمِعَ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعِ فَأَبْصَرَتْ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ فَجَرًا فَذَبَحَتْهَا فَقَالَ لِأَهْلِهِ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى رَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ أَوْ حَتَى أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَنْ يَسْأَلُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى

٥٦٥ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ نَافِعِ عَنْ رَجُلِ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ أَخْبَرَ عَبْدَاللَّهِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَغُبِ بْنِ مَالِكٍ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ الْجُبَيْلِ الَّذِي بِالسُّوقَ وَهُو بَسَلْعِ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَلَابَحَتْهَا بِهِ فَلْكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا \* لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا \* لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا \* مَعْبِيدِ بْنِ مَسْرُوق عَنْ عَبَايَةً بْنِ مَشْرُوق عَنْ عَبَايَةً بْنِ مَشْرُوق عَنْ عَبَايَةً بْنِ مَنْ مَعْفَمَ وَلَا لَكُمْ وَفُكِرَ اسْمُ اللَّهِ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَّ أَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى لَكَا مُلْكِمُ وَلَا لَيْ اللَّهِ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَّ أَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى فَكُلُ لَيْسَ الظَّفُرَ وَالسِّنَّ أَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى فَكُلُ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَّ أَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى فَكُلُ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَ فَعَظُمٌ وَنَدَّ بَعِيرٌ فَحَبَسَهُ فَكُلُ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَ فَعَظُمٌ وَنَدَّ بَعِيرٌ فَحَبَسَهُ فَكُلُ لَيْسَ الظَّفُرُ وَالسِّنَ فَعَظُمٌ وَنَدَّ بَعِيرٌ فَحَبَسَهُ فَكُلُ اللَّهِ الْمَرْوقِ عَلَيْلَ الْمَرْقِولَ لِللَّهِ الْمَوْفِقِ عَلَى اللَّهِ الْمَوْفَ عَلَى اللَّهِ الْمَرْقُولُ اللَّهِ فَمَكَدًى اللَّهِ فَمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهِ الْمَرْقُ وَاللَّهُ إِلْمَالًا لِلَّا لِلْمَ الْمَلَّةُ وَالْمَالِ الْمَوْفَى اللَّهُ وَالْمَالَةِ الْمَالِي الْمَالَةِ الْمَالَةِ الْمَالَةِ وَالْمَالَةِ الْمَرْقُولُ اللَّهِ الْمَالَةِ اللَّهُ وَالْمَوقُ وَالْمَالَةِ وَالْمَالِهُ الْمَالَةِ الْمَالَةِ الْمَلَالَةِ الْمَالِي الْمَالِي الْمَلَالِي الْمَالِي الْمَلْمُ الْمَالِي الْمَالِي الْمَلْمُ الْمَلِي الْمَالِي الْمَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمَالِي الْمَلْمُ الْمُلْمُ الْمَلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ

27٧ - حَدَّنَنا صَدَقَة أُخْبَرَنَا عَبْدَة عَنْ عَنْ عَبْدَة عَنْ عُبَدِ اللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بَأَكُلِهَا صَدَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بَأَكُلِهَا وَقَالَ اللَّهْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بَأَكُلِهَا وَقَالَ اللَّهْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بَأَكُلِهَا وَقَالَ اللَّهْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّهِ عَنِ النَّهِ عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ عَنِ النَّهِ عَنِ النَّهِ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلِيْهُ الْعَلَيْهُ الْعَلِهُ الْعَلِيْهُ الْعَلَيْهُ الْعَلَاهُ الللّهُ عَلَيْهِ الْعَل

ابن عرر سے بیان کیا کہ آپ کے والد نے بیان کیا کہ ان کی ایک لونڈی مقام سلع میں بریاں چرایا کرتی تھی اس نے ریوڑ میں ایک بری کود یکھا کہ مرنے کے قریب ہے چنانچہ اس نے ایک پھر توڑا اور اس بکری کوذئ کرڈالا تو کعب نے اپنے گھر والوں ہے کہا کہ جب تک میں نبی میلات کے پاس خود جا کریا کسی کو بھیج کر دریافت نہ کرالوں متم لوگ اس کو نہ کھاؤ چنانچہ کعب نبی میلات کی خدمت میں خود حاضر ہوئے یا کسی کو بھیج کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

۳۱۵ موی ، جو برید ، نافع بی سلمہ کے ایک فرد سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی چھوٹی پہاڑی پر جو سوق میں مقام سلع پر ہے ان کی بحریاں چرایا کرتی تھی ایک بحری کو بیاری لاحق ہو گئی تو اس لونڈی نے ایک پھر تو ڑا اور اس کو ذرج کر ڈالا ، لوگوں نے نبی علی سے بیان کیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

۲۲ سے عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہایار سول الله ہمارے پاس چھری نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہاد سے اور اس پراللہ کانام لیا گیا ہو تواس کو کھالو بشر طیکہ ناخن اور دانت نہ ہو، ناخن تو حبشیوں کی چھری ہے اور دانت بڈی ہے، ایک اونث بھاگ گیا جے (تیر مار کر کسی نے )روکا تو آپ نے فرمایا کہ ان چوپایوں کی عادت بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہے اس لئے آگر تم پر ان میں سے کوئی غالب آ جائے تواس کے ساتھ یہی کرو۔
باب کے مسرعورت اور لونڈی کے ذبیحہ کابیان۔

۲۲ م۔ صدقہ ، عبدہ ، عبید الله ، نافع ، ابن کعب بن مالک اپ والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے چھر سے ایک بکری ذرح کی ، نبی عطاقہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیااورلیٹ نے بیان کیا کہ ہم سے نافع نے بیان کیا انہوں نے ایک انصاری مر دسے سناعبداللہ نبی عطاقیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کعب بن مالک کی ایک

لونڈی تھی اور اس حدیث کوروایت کیا۔

۳۱۸ مانک، نافع ایک انصاری مرومعاذین سعدیا سعدین معادی معادی استعمل مالک، نافع ایک انصاری مرومعاذی کعب بن مالک کی معادی سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کعب بن مالک کی لونڈی مقام سلع میں بریاں چرایا کرتی تھی ان بریوں میں سے ایک بری بیار ہوگی، لونڈی اس کے پاس پینی اور اس کو پھر سے ذیح کردیا پھر جی پیلی ہے تیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو کھاؤ۔

باب ۲۰۰۸ دانت ہڑی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے۔

۲۹ سر قبیصہ، سفیان اپنے والد سے وہ عبایہ بن رفاعہ سے رافع بن خدت کے سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیمہ نے فرمایا کھاؤلینی (اس چیز سے ذرج کیا ہوا جانور)جوخون بہادے مگر دانت اور ناخن (نہ ہو)۔

باب ۹۹ سا۔ اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذرج کا بیان۔

۰۷ سا۔ محمہ بن عبید اللہ اسامہ بن حفص مدنی ہشام بن عروہ ،عروہ ،
حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لوگوں نے بی علیقہ سے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں لیکن ہم نہیں جانے کہ انہوں نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر بسم اللہ پڑھ لواور کھاؤ، حضرت یا نہیں تو آپ کے لوگ اس وقت کفر کے زمانہ کے قریب تھے ، علی عائشہ کا بیان ہے کہ لوگ اس وقت کفر کے زمانہ کے قریب تھے ، علی نے دراور دی ہے اور ابو خالد و طفاوی نے اس کے متا بع حدیث روایت کی ہے۔

باب ۱۳۱۰ دار الحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلائل کر دی گئیں اور ان لوگوں کا کھانا جو کتاب دیئے گئے ہیں تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھاناان کے لئے حلال ہے اور زہری نے کہا کہ عرب کے نصار کی کے ذبیحوں کے ہے اور زہری نے کہا کہ عرب کے نصار کی کے ذبیحوں کے

وَسَلَّمَ أَنَّ حَارِيَةً لِكَعْبٍ بِهَذَا \*

٤٦٨ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلَّع فَأُصِيبَتْ شَاةٌ مِنْهَا فَأَدْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٣٠٨ بَابِ لَا يُذَكَّى بِالسِّنِّ وَالْعَظْمِ وَالظُّفُرِ \*

٤٦٩ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

أَبيهِ عَنْ عَبَايَةَ بُن رفَاعَةَ عَنْ رَافِع بْن

حَدِيج قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ يَعْنِي مَا أَنْهَرَ اللَّمْ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ \* كُلْ يَعْنِي مَا أَنْهَرَ اللَّمْ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ \* ٢٠٩ كَانَ فَبيحَةِ الْأَعْرَابِ وَنَحْوِهِمْ \* ٤٧٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عُنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ أَسَامَةُ بْنُ حَفْصِ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنْ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ قَالَتْ وَكَانُوا كَانُوا خَدِيثِي عَهْدٍ بِالْكُفْرِ تَابَعَهُ عَلِي عَلَيْ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ مَا لَكُومُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَمْ عَلَيْهِ أَنْ عَنْ إِلَا فَقَالَ سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ قَالَتْ وَكَانُوا خَدِيثِي عَهْدٍ بِالْكُفْرِ تَابَعَهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلَا عَ

٣١٠ بَابِ ذَبَاثِحِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَشُحُومِهَا مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَغَيْرِهِمْ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلَّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلَّ لَهُمْ ) وَقَالَ الزَّهْرِيُّ لَا

بَأْسَ بِذَبِيحَةِ نَصَارَى الْعَرَبِ وَإِنْ سَمِعْتَهُ يُسَمِّى لِغَيْرِ اللَّهِ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ لَمْ تَسْمَعْهُ فَقَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَكَ وَعَلِمَ كُفْرَهُمْ وَيُذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوُهُ وقالَ كُفْرَهُمْ وَيُذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوُهُ وقالَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ لَا بَأْسَ بِذَبِيحَةِ الْأَقْلَفِ وَقَالَ الْبَنُ عَبَّاسِ طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ \* وَقَالَ الْبُنُ عَبَّاسِ طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ \* وَقَالَ الْبُنُ عَبَّاسِ طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ \* وَقَالَ الْبُنُ عَبَّاسِ طَعَامُهُمْ ذَبَائِحُهُمْ \* وَقَالَ اللهُ عَنَى الله عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي حَمَيْدِ بْنِ هِلَالُ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي حَمَيْدِ بْنِ هِلَالُ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي اللّه عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي اللّه عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي اللّه عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي اللّه عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي اللّه عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِي فَرَمَى إِنْسَانٌ بِحِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزُونَ وَلَا اللّه عَلَيْهِ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِحِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزُونَ لَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالنّعَدْيَيْتُ مِنْهُ \*

آ ٣١٦ بَابِ مَا نَدَّ مِنَ الْبَهَائِمِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْوَحْشِ وَاحَازَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أَعْجَزَكَ مِنَ الْبَهَائِمِ مِمَّا فِي يَدَيْكُ فَهُو كَالصَّيْدِ وَفِي بَعِيرِ تَرَوَدَى فِي بِعْرِ مِنْ حَيْثُ قَدَرْتَ عَلَيْهِ فَذُكِّهِ وَرَأَى فَلِكَ عَلِيٌّ وَابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةً \*

حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّنَنَا يَحْيى حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رِفَاعَة بْنِ رَافِع ابْنِ حَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ عَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدَى فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السَّنَّ وَالظَّفُرَ وَسَأَحَدَّنُكَ أَمَّا السَّنَّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى وَسَأَحَدَّنُكَ أَمَّا السَّنَّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى وَسَأَحَدَثُ مِنْهَ مَ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظَّفُرُ فَمُدَى فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَّسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَمَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَّسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَّسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تم سن لو کہ اس نے غیر اللہ کانام لیا تونہ کھاؤاور اگر نہ سنو تو اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال کیا ہے حالا نکہ ان کا کفر معلوم ہے اور حضرت علیؓ سے بھی اسی طرح منقول ہے اور حسن وابر اہیم نے کہا کہ اقلف (بغیر ختنہ کئے ہوئے) کے ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ۔

اے ہم۔ ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم قصر خیبر کے قلعہ کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک تھیلا پھینکا جس میں چربی تھی میں لیکا تاکہ اس کو لے لوں میں مڑا ہی تھا کہ نبی علیہ پر نظر پڑی تو میں آپ سے شر مندہ ہو گیا (اور اس کو نبیس اٹھایا) حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا کہ طعامھم سے مراوان کے ذبیحے ہیں۔

باب ااس جو جانور بھاگ جائے وہ بمنز لہ جنگی جانور کے ہے، ابن مسعود ؓ نے اس کو جائز کہاہے، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جو چوپائے تمہارے ہاتھوں سے بھاگ جائیں وہ شکار کی طرح ہیں اور اس اونٹ کے متعلق جو کنویں میں گر جائے فرمایا کہ جہاں سے ممکن ہواس کو ذبح کر ڈالو، حضرت علیؓ، ابن عمرؓ اور حضرت عائشہ کا بھی یہی خیال ہے۔

۲۷ - عرو بن علی ، یکی ، سفیان کے والد عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدت کے ، رافع بن خدت کے سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ ہم کل و سمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمار بیاس چری نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ جلدی کرویایہ فرمایا کہ ہااک کردوجو چیز خون بہادے اور اللہ کانام اس پر لیا گیاہو تواس کو کھاؤلیکن دانت وانت اور ناخن فہ مواور میں تم سے اس کی وجہ بیان کردول کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشوں کی چھری ہے (ایک بار) مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ہمارے ہاتھ آئیں ان میں سے ایک اونٹ بھاگ ونٹ بھاگ دی گلاایک آدمی نے اس کی طرف تیر بھینکا جس سے دورک گیا تو نبی تکا ایک آدمی نے اس کی طرف تیر بھینکا جس سے دورک گیا تو نبی

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبلِ أُوَابِدَ كَأُوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيَّءٌ فَافْعَلُوا بهِ هَكَذَا \*

٣١٢ بَابِ النَّحْرِ وَالذَّبْحِ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجِ عَنْ عَطَاءِ لَا ذَبْحَ وَلَا مَنْحَرَ إِلَّا فِي ٱلْمَذْبُحِ وَالْمُنْحَرِ قُلْتُ أَيَحْزِي مَا يُذْبَحُ أَنْ أُنْحَرَهُ قَالَ نَعَمْ ذَكَرَ اللَّهُ ذَبْحَ الْبَقَرَةِ فَإِنْ ذَبَحْتَ شَيْئًا يُنْحَرُ جَازَ وَالنَّحْرُ ۚ أَحَبُّ إِلَيَّ وَالذَّبْحُ قَطْعُ الْأَوْدَاجِ قُلْتُ فَيُخَلِّفُ الْأَوْدَاجَ حَتَّى يَقْطَعَ النَّحَاعَ قَالَ لَا إِخَالُ وَأَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَهَى عَنِ النَّحْعِ يَقُولُ يَقْطَعُ مَا دُونَ الْعَظْمِ ثُمَّ يَدَعُ حَتَّى تَمُوتَ وَقَوْل اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذَّبَحُوا بَقَرَةً ﴾ وَقَالَ ﴿ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴾ وَقَالَ سَعِيدٌ عَن ابْن عَبَّاسَ الذَّكَاةُ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَةِ وَقَالَ ابْنُ غُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسِ وَأَنَسٌ إِذَا قَطَعَ الرَّأْسَ فَلَا بَأْسَ \*

2٧٣ - حَدَّنَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكُرِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهَدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكُلْنَاهُ \*

٤٧٤ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعَ عَبْدَةَ عَنْ

علیہ نے فرمایا کہ ان او نٹوں میں بھی بعض و حتی جانوروں کی طرح (ہو جاتے) ہیں جب وہ تم پر غالب آ جائیں(ان پر قابونہ پاسکو) توان کے ساتھ ایسابی کرو۔

باب ۳۱۲۔ نح اور ذرج کا بیان اور ابن جریجے نے عطاء کا قول نقل کیا کہ ذبح (حلق پر حیری پھیرنااور )اور نحر (سینے پر بر چھامارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہو تاہے، میں نے یو چھااگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہاہاں! الله تعالى نے گائے كاذ نح كرنابيان كيا اگر نح کئے جانے والے جانور کو ذیج کر دیا تو جائز ہے اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے اور ذرج رگوں کا کا ٹنا ہے۔ میں نے یو چھا کیار گیس پیچھے چھوڑ دی جائیں یہاں تک کہ حرام مغز کاٹ دیا جائے ، انہوں نے فرمایا کہ میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتااور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کا شنے سے منع فرمایا ہے وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑوے یہاں تک کہ مر جائے اور اللہ تعالٰی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں تھم دیتاہے کہ گائے ذرج کرواور بیان کیا کہ ان لو گوں نے اس کو ذی کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے اور سعید نے ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے۔حضرت ابن عمرٌ ،ابن عباسٌ اور انسٌ نے فرمایا کہ اگر سرکٹ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

ساکے ۴ ۔ خلاد بن کی ، سفیان ، ہشام بن عروہ ، فاطمہ بنت منذر ، اساء بنت ابی بکرر ضی اللہ عنہا ہے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے آنخضرت علی کے زمانے میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذنح کیااور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

٧٧ ١ - اسحاق، عبده، ہشام، فاطمہ، اساءً ہے روایت کرتی ہیں انہوں

هِشَامِ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ \*

٥٧٥ - حَلَّثَنَّا قُتَيْبَةُ حَلَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ هَشَامِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي عَنْ فَالَتِ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكُلْنَاهُ تَابَعَهُ وَكِيعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةً عَنْ هِشَامٍ فِي النَّحْرِ \* وَكِيعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةً عَنْ هِشَامٍ فِي النَّحْرِ \* ٣١٣ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْمُثْلَةِ وَالْمَصْبُورَةِ وَالْمُحَتَّمَةِ \*

٤٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَس عَلَى الْحَكَم بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى غِلْمَانًا أَوْ فِتْيَانًا نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ \*

نے بیان کیا کہ ہم نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑاذ نج کیااور اس وقت ہم لوگ مدینہ میں تھے پھر ہم لوگوں نےاس کو کھایا۔

۵۷ مهر قتیبه، جریر، ہشام، فاطمه بنت منذر، اساء بنت الی بکڑ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جم نے آنخضرت میلائے کے زمانے میں ایک گھوڑاذ کے کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا، وکیج نے اور ابن عینیہ نے ہشام سے نحر کے متعلق اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

باب ۱۳۳-مثله (ماتھ پاؤں کا شنے)مصورہ (باندھ کرمارنا) اور مجتمه کی کراہت کابیان۔

۲۷ سرابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت انسؓ کے ساتھ تھم بن ایوب کے پاس گیا، حضرت انسؓ نے چند لڑکوں کو یا نوجو انوں کو دیکھا کہ ایک مرغی کو باندھ کر تیر مار رہے ہیں حضرت انسؓ نے فرمایا کہ نبی تیالیہ نے جانوروں کو باندھ کرمار نے سے منع فرمایا ہے۔

22 ما - احمد بن لیقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمرو، ابن عمرو، ابن عمرو، ابن عمرو، ابن عمر و، ابن عمر شد حروایت کرتے ہیں کہ وہ یجی بن سعید کے پاس گئے تو یجی کی اولاد میں سے ایک لڑے کو دیکھا کہ مرغی باندھ کراس کو پھر سے مار رہا ہے، ابن عمر اس مرغی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ساتھ والے لڑکے سے کہا کہ اپنے بجوں کو پر ندوں کے قتل کے لئے باندھ کرمار نے سے روکو میں نے بی مناہ کے ساتھ والے وغیرہ کو باندھ کرمار نے سے روکو میں نے بی مناہ کہ آپ نے جو پائے وغیرہ کو باندھ کرمار نے سے منع فرمایا ہے۔

۸۷ سر ابوالعمان، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابن عمر کے پاس گیا تو ہم چند لڑکوں یا چند آدمیوں کے پاس سے گزرے ان لوگوں نے ایک مرغی باندھ رکھی تھی اور اس پر مر نشانہ بازی کررہے تھے جب ان لوگوں نے ابن عمر کودیکھا تو منتشر ہو گئے، ابن عمر نے بوچھا یہ کس نے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةً\*

2٧٩ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَلُ بِالْحَيَوَانَ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ابْنِ عَبَاسٍ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مُثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّنَنَا شَعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِي بُنُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ شَعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِي بُنُ بَنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهِبَةِ وَالْمُثْلَةِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ وَالْمُثَلَةِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ وَالْمُثَلَةِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَا الدَّجَاجِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَى عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَالَةَ الْعَلَاهُ الْمُعْتِي الْعَلَيْةِ الْمُعْتَلِقِهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَالَةُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْمَلْعَلَقِهُ الْمَالِهُ الْمُعْتِلُهُ الْهُ الْمَالِمُ الْعَلَقِهُ الْمُعْلَقِهُ اللَّهُ الْهُ الْمُعْلَمِ اللْهُ الْهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالَةُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَقِهُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْهِ اللْهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ

- حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَاللَّهَ عَنْ زَهْدَم سُفْيَانَ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَم الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْأَشْعَرِيُّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّم يَأْكُلُ دَجَاجًا \*

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمةً عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمةً عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَم قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَكَانُ بَيْنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِحَاءً فَأَتِي بِطَعَامٍ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ وَكَانُ بَيْنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ وَجُلِّ جَالِسٌ أَحْمَرُ فَلَمْ يَدْنُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اذْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَأَيْتُهُ أَكُلُ شَيْئًا وَمَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ أَكُلَ شَيْئًا اذْنُ فَقَدْرُنَهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لًا آكُلُهُ فَقَالَ اذْنُ أَعْبِرِي مَا أَنْسَلُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ فَوَافَقَتُهُ وَهُو غَضْبَانُ وَهُو يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ فَوَافَقَتُهُ وَهُو غَضْبَانُ وَهُو يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعْمِ اللهِ عَلَيْهِ ثُمَّ فَوَافَقَتُهُ وَهُو غَضْبَانُ وَهُو يَقْسِمُ نَعْمًا مِنْ نَعْمِ اللهُ عَلَيْهِ ثُمَّ عَلَيْهِ فُمَ اللهُ عَلَيْهِ ثُمَّ الله عَلَيْهِ فَمَا مِنْ نَعْمِ اللّه عَلَيْهِ مُنَا أَنْ لَا عَمْلُكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ الله لَقَالَ اذَنْ لَا عَمْلِكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ ثُمَ الله عَلَيْهِ فُمَ الله عَلَيْهِ مُنَا أَنْ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ عَلَيْهِ فُمَ الْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ فُمَ اللهُ عَلَيْهِ فُمَ الله عَلَيْهِ فُمَ الله عَلَيْهِ فُمَ عَلَيْهِ فُمَ الله عَلَيْهِ فُمَ

کرنے والوں پر لعنت کی ہے۔ سلیمان نے شعبہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

929۔ منہال، سعید ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کو مثلہ کرے اور عدی نے بواسطہ سعید ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

۰۸۰ حجاج بن منهال، شعبه، عدى بن ثابت، عبدالله بن يزيد سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كياكه آنخضرت صلى الله عليه وسلم نے نهبه (لوث مار) اور مثله (ناك كان وغير ه كا شخ) سے منع فرمايا ہے۔

باب ١١٣ مرغي كهاف كابيان-

۸۱ سر یجیٰ، وکیع، سفیان، ابوب، ابو قلاب، زہدم جرمی، ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی (کا گوشت) تناول فرماتے ہوئے دیکھاہے۔

۲۸۸-ابو معمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہرم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موی اشعریؓ کے پاس ہیشے ہوئے تھے اور ہمارے در میان بھائی چارہ تھا تو کھانالایا گیاجس میں مرغی کا گوشت تھا، اس جماعت میں ایک آدی بیشا تھا، جس کارنگ سرخ تھا وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، ابو موسیٰ بیشا تھا، جس کارنگ سرخ تھا وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، ابو موسیٰ گوشت کھاتے دیکھا ہے، اس نے کہا کہ میں نے مرغی کو الی چیز کھاتے دیکھا کہ اس سے مجھے گھن آتی ہے تومیں نے سم کھائی کہ میں کھاتے دیکھا کہ اس سے مجھے گھن آتی ہے تومیں نے سم کھائی کہ میں خردوں یا یہ فرمایا کہ جھھ سے بیان کروں کہ میں چند اشعریوں کے مراق میں جاتوں اللہ علیہ کی خدمت میں آیا اور اس وقت بہنچا کہ آپ ساتھ رسول اللہ علیہ کی خدمت میں آیا اور اس وقت بہنچا کہ آپ خصہ کی حالت میں تھے اور صدقہ کے جانور تھیم کر رہے تھے، ہم کے میں نے آپ سے سواری کا جانور مانگا تو آپ نے قسم کی جانور نہیں کہ تم کے سے رہیں کو سواری نہیں دیں گے اور فرمایا کہ میر بے یاس کوئی جانور نہیں کہ تم

أَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ مِنْ إِبلِ فَقَالَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ قَالَ فَأَعْطَانَا حَمْسَ ذَوْدٍ غُرَّ اللَّرَى فَلَبِشْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ تَعَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ مَلِي تَعَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَا عَلَيْكَ مَلْكَمُ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَلَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى يَمِينَ فَأَرَى غَيْرَهَا عِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ عَلَى يَمِينَ فَأَرَى غَيْرَهَا عَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الَّذِي هُو عَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ اللَّهُ عَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤَالِقُولَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

. ٣١٥ بَاب لُحُومِ الْحَيْلِ \*

٤٨٣- حَدَّنَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةً عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتُ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ \*

٤٨٤ - حَدَّنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى أُلْبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه مَنْ لُحُومِ الْخَيْرَ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ\*

٣١٦ بَاب لُحُومِ الْحُكَمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فِيهِ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَرِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

کو سواری کے لئے دول، پھر آنخضرت علیہ کے غیمت کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایااشعری کہاں ہیں اشعری کہاں ہیں، پھر ہمیں پانچ اونٹ و ئے جو سفید سے اور اونچی کوہان والے، پھر ہم چلے اور تھوڑی دور بھی نہیں جانے پائے سے کہ میں نے اپ ساتھیوں سے کھوڑی دور بھی نہیں جانے پائے سے کہ میں نے اپ ساتھیوں سے کہا کہ شاید آنخضرت میں اور کھا تو بخدا ہم بھی فلاح نہیں پائیں گے آپ کی قتم سے غافل رکھا تو بخدا ہم بھی فلاح نہیں پائیں گے دپنانچ ہم آنخضرت میں اور کھا یار سول اللہ ہم نے آپ سے سواری ما گئی تو آپ نے قتم کھاتے ہوئے فرمایا اللہ ہم نے آپ سے سواری نہیں دیں گے ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قتم بھول گئے، آپ نے فرمایا اللہ نے تمہیں سواری دی ہے اور میں بین میں تو بخدا جب بھی سی بات پر قسم کھا تا ہوں اور بھلائی اس کے سوا میں پاتا ہوں تو دہ کام کر تا ہوں جس میں بھلائی ہوتی ہے اور (کفارہ میں پاتا ہوں قورہ یتا ہوں۔

باب۱۵سر گھوڑے کے گوشت کابیان۔(۱)

۳۸۳۔ حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسازٌ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے آنخضرت علی کے زمانے میں گھوڑا ذرج کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

۳۸۴۔ مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر عبدالله رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دے دی۔

باب ۱۳۱۹۔ پالتو گدھوں کے گوشت کا بیان ، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ ۸۵۔ صدقہ ، عبدہ عبداللہ ، سالم و نامخع ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخصرت عیاقی نے خیبر

لے گھوڑے کے گوشت کے بارے میں روایات متعارض ہیں۔ حنفیہ مالکیہ وغیر ہ متعدد اہل علم حضرات نے اس کے گوشت کو مکر دہ قرار دیا ہے۔ ممانعت پر دلالت کرنے والی روایات و آثار کے لئے ملاحظہ ہواعلاءالسنن ص۴۵اج ۱۷۔ کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

۳۸۷۔ مسدد، یکی عبید الله، نافع، عبد الله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا، ابن مبارک نے عبید الله سے انہوں نے نافع سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور ابواسامہ نے بواسطہ عبید الله سالم سے نقل کیا۔

۲۸۷۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبداللہ وحسن بن محمد بن علی اپنے والد سے وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایاہے۔

۸۸ سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبدالله مسیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبدالله مسیم دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عبلی نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت کی اجازت دی۔

۳۸۹۔ مسدد، کی ، شعبہ ،عدی، براء و ابن ابی او فی سے روایت کرتے ہیں دونوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

99 ہم۔ اسحاق، لیحقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوادریس، ابو لا علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی ہے نے پالتو گر حول کو حرام قرار دیا ہے۔ زبیدی اور عقبل نے ابن شہاب سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور مالک، معمر، مابشون، یونس اور ابن اسحاق نے زہری سے نقل کیا ہے کہ آنخضرت علی نے ہر کچلیوں والے در ندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

رَضِي اللَّه عَنْهِمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْلَّهْلِيَّةِ يَوْمَ حَيْبَرَ\*
وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْلَّهْلِيَّةِ يَوْمَ حَيْبَرَ\*
عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُرمِ النَّهْ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُرمِ الْمُجَارِكِ عَنْ الْمُجَارِكِ عَنْ الْمُجَارِكِ عَنْ عُبْدِاللَّهِ عَنْ نَافِع وَقَالَ أَبُو أَسَامَةً عَنْ عُبْدِاللَّهِ عَنْ سَالِم \*
عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ سَالِم \*

مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَالْحَسَنِ مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَالْحَسَنِ مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِي عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِي رَضِي اللَّه عَنْهِمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومٍ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ \* لُحُومٍ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ \*

﴿ اللَّهُ عَنْ عَمْرُو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمْرُ عَنْ عَمْرُو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ وَرَحْصَ فِي لُحُوم الْحَبْلِ

وَرَحْصَ فِي لُحُومِ الْحَبُلِ \* - ﴿ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَنِ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي اللَّهِ عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي اللَّهِ عَنْهِمْ قَالًا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالًا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومٍ الْحُمُرِ \* أُ

وَهُ اللّهِ عَدْ ثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَ أَبَا يَعْلَبُهَ قَالَ حَرَّمَ أَنَّ أَنَا تَعْلَبُهَ قَالَ حَرَّمَ أَنَّ أَنَا تَعْلَبُهَ قَالَ حَرَّمَ أَنَّ أَنَا تَعْلَبُهَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْمَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ الزَّبَيْدِيُّ وَعُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَالْمَاحِشُونُ وَيُونُسُ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزَّهْرِيِّ نَهَى النَّبِيُ صَلَّى الله عَلَيْهِ إِسْحَاقَ عَنِ الزَّهْرِيِّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ إِسْحَاقَ عَنِ الزَّهْرِيِّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ إِسْحَاقَ عَنِ الزَّهْرِيِّ نَهَى النَّهِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ إِسْحَاقَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ إِسْحَاقً عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَعْمَرٌ وَالْمَاحِشُونُ وَيُونُسُ وَالْبُنُ وَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلْهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهُ إِلَيْهُ إِلْهُ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَى اللّهُ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَى اللّهُ الْمُهِ إِلَيْهِ إِلْهُ إِلْهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهُ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهِ إِلْهِ إِلْهِ إِلْهِ إِلْهِ إِلْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلَيْهِ إِلْهِ إِلْهِلَاهُ إِلَاهُ إِلْهُ إِلَيْهُ إِلَهُ إِلْهِ إِلْهِ إِلْهَا إِلْهِ إِ

وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابِ مِنَ السِّبَاعِ \* عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالُوهَابِ التَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ جَاء فَقَالَ أُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ الْحُمُرُ ثُمَّ عَاء فَقَالَ أُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ عَاء فَقَالَ أُكِلَتِ الْحُمُرُ مُنَادِيًا عَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللَّه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللَّه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لَحُمْر الْأَهْلِيَةِ فَإِنَّهَا رِحْسٌ فَأَكْفِقتِ الْحُمْر الْمُعْدِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لَحُومٍ الْحُمْر الْلَه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْمُحُومُ الْحُمْر اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمْر الْلَه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمْر الْلَه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمْر الْلَه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْمُحُمْر الْلَه وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْمُولَةُ وَرُوا وَإِنَّهَا لَتَقُورُ اللَّهُ فَي اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَرَسُولَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِيقِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِيقِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِيقِ عَلَيْهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِ الْمُعْلِيقِ الْمُعْلِيقِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِيقِ الْمُؤْمِلُهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِ الْمُعْلَى الْمُعِلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِ الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلِيقُولُ الْمُعْلِيقُولُ

٢٩٢ - حَدَّنَنَا عَلِيُ بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِي بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا سَفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ وَقُلْتُ لِحَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَرْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فِسَلَّمَ نَهَى عَنْ حُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ قَدْ كَانَ يَقُولُ ذَاكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو الْغِفَارِيُّ عِنْدُنَا يَقُولُ ذَاكَ الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ وَلَكِنْ أَبَى ذَاكَ الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ بِوَنَ اللَّهِ مُحَرَّمًا) \* وَقَرَأَ (قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) \* وَقَرَأَ (قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) \* وَقَرَأَ (قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَى مُحَرَّمًا) \* وَقَرَأَ (قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَى مُحَرَّمًا) \* لَكُلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ لِي عَلَى اللّهِ مِنَ لَسِيمًا عَ \* لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ  الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

29 - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِذْرِيسَ نُخُولُانِيٍّ عَنْ أَبِي الْدِرِيسَ نُخُولُانِيٍّ عَنْ أَبِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكُلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُينَنَة وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُينَنَة وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُينَنَة وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُينَاةً وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ \* 118 بَابِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ \*

495 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَنْ صَالِح قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَاللهِ بْنَ عَبْدِاللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ

۱۹ ۲- محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی،ایوب، محمد،انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کے خدمت میں ایک آنے والا آیااور عرض کیا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے پھرایک دوسر اآنے والا آیااور کہامیں نے گدھ کھایا ہے پھرایک تیسرے آنے والے نے عرض کہامیں نے گدھا کھایا ہے پھرایک تیسرے آنے والے نے عرض کیا میں نے گدھا کھایا ہے آپ نے فرمایا کیا گدھے ختم ہو گئے، آپ کیا میں نے گدھا کھایا ہے آپ نے فرمایا کیا گدھے ختم ہوگئے، آپ نے پھرایک اعلان کر دے نے پھرایک اعلان کر دے ہیں کہ اللہ اوراس کے رسول پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کرتے ہیں اس لئے کہ وہ ناپاک ہے چنا نچہ ہانٹریاں الٹ دی گئیں جن میں گوشت کی رہے تھے۔

۳۹۲ علی بن عبدالله، سفیان، عمروبیان کرتے ہیں میں نے جابر بن زید سے بوچھالوگ بیان کرتے ہیں کہ رسول الله ﷺ نے پالتو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا انہوں نے کہاکہ تھم بن عمرو غفاری بھر ہمیں ہم سے یہی کہتے تھے لیکن وہ (حدیث کے ) دریا یعنی ابن عباسؓ اس کا انکار کرتے تھے اور یہ آیت تلاوت فرمائی فُلْ لَا اَبْدُ وَعِيمَا أُوحِي إِلَي مُحَرَّمًا۔

باب ۱۳۱۷ ہر کچلیوں والے در ندوں کے کھانے (کی حرمت)کابیان۔

سوم سرعبدالله بن بوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابو تعلبہ سے روایت کرتے میں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیمی نے ہر کچلوں والے در ندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ یونس، معمر، ابن عیینہ، اور ماجنون نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

باب۱۸سـ مر دار کی کھالوں کابیان۔

۱۹۳۸ زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عبال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ سے اللہ ایک مردار بکری کے پاس

عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيِّتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكُلُهَا \*

و ٤٩٥ - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْدَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمًا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمًا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمًا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةً إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيْتَةً إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيْتَةً إِنَّانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَنْزٍ مَيْتَةً إِنَّانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعِلَمُ اللَّهُ الْعَلَالَ الْمَالِمُ اللْمِنْ الْمَالِمُ اللْمِلْمَا اللْمُ الْمِنْ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالَقُولُ الْمَالِمُ اللْمِ

٣١٩ بَابِ الْمِسْكِ َ\*

79٦ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلْمُهُ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمْ وَالرِّيحُ ربحُ مِسْكِ \*

٧٩ ٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْحَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِحِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجَدَ مِنْهُ رِيمًا طَيْبَةً وَنَافِحُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ بَيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَحَدَ رِيمًا خَبِيثَةً \*

٣٢٠ بَابُ الْأَرْنَبِ \*

٤٩٨ - حَدَّنَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِسَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ

ے گزرے، آپ نے فرمایااس کی کھال سے تم نے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا (اس کو کام میں کیوں نہیں لائے) لوگوں نے عرض کیا وہ تو مر دارہے، آپ نے فرمایا کہ صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

90 سے خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جمیر، ابن عباس سے روایت سر داری کیا کہ نبی عبال کے مالکوں کیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا۔ اس کے مالکوں کو کیا ہوگیا ہے کاش!وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتے۔

#### باب ۱۹- مشك كابيان-

۳۹۷۔ مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزر عد بن عمرو بن جریر، ابو ہر یرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے راستہ میں زخمی کیا جاتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالی کے پاس اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون نمیکا ہوگااس کارنگ توخون جیسا ہوگااور اس کی بومشک جیسی ہوگ۔

۳۹۷۔ محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ، آنخضرت علیٰ ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسیٰ، آنخضرت علیٰ ایک ایکھے اور برے ساتھی کی مثال اس شخص کی سے جو مشک لئے ہوئے ہے اور بھٹی دھو نکنے والا ہے، مشک والا یا تو تمہیں کچھ دے دے گایاتم اس سے خریدلو گے یا اس کی خو شبوتم سونگھ لو گے اور بھٹی والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گایا تمہیں اس کی بد بو بہنچ گی۔

باب ۳۲۰ خر گوش کابیان۔

۳۹۸ ـ ابوالولید، شعبه، ہشام بن زید، انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے ایک خرگوش کو بگھایااس وقت ہم لوگ مر االظہر ان میں

أَنْهَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجَنْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكُيْهَا أَوْ قَالَ بِفَحِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا \* ١ ٣٢١ بَابِ الضَّبِّ \*

٩٩ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ النَّبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ اللَّهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ \*

٠٠٥ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ ذَحُلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا عَنْ خَالِدِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأْتِيَ بِضَبٌ مَحْنُوذٍ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأْتِيَ بِضَبٌ مَحْنُوذٍ فَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأْتِي بَضَبٌ مَحْنُوذٍ بَيْدِهِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا اللَّهِ عَلَيْهِ فَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلُ فَقَالُوا اللَّهِ عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا مَنْ مَنْ أَلُوا لَكُونُ لَمْ يَكُنْ هُو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا كَلَيْهُ فَا كُنْ فَا كُلُونُ لَمْ يَكُنْ فَا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُوا وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُوا وَسَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُوا وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَالْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَى عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَا عَلَيْهِ وَالْمُلْعِلَهُ عَلَيْهِ وَالْمَلَالَهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَا عَلَا عُلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَال

٣٢٢ بَاب إِذَا وَقَعَتِ الْفَأْرَةُ فِي السَّمْنِ الْحَامِدِ أَوِ الذَّائِبِ \* السَّمْنِ الْحَامِدِ أَوِ الذَّائِبِ \*

٥٠١- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ

تھے کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑ ہے لیکن تھک گئے پھر میں نے اس کو پکڑ لیااور اس کو ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا آ، انہوں نے اس کو ذرج کیا اور اس کی دونوں رانیں یا دونوں کو لہے نبی ﷺ کی خدمت میں بھیج دیئے آپ نے ان کو قبول فرمالیا۔

باب ۳۱ سـ گوه کابیان (۱) ـ

99س\_موئ بن اسلميل، عبدالعزيز بن مسلم، عبدالله بن دينار، ابن عمر سن عبد الله بن دينار، ابن عمر سن عبد في فرمايا كه گوه كونه مين كها تا بول اورنه اس كوحرام قرار دينا بول ـ

مه ۱۵۰ عبدالله بن مسلمه ، مالک، ابن شهاب، ابو امامه بن سهل، عبدالله بن عباسٌ ، خالدٌ بن وليد سے روايت کرتے ہيں که وه رسول الله علي کہ ماتھ ميمونهؓ کے گھر ميں داخل ہوئے تو آپ کے پاس بھنی ہوئی کوہ لائی گئی، رسول الله علی نے اپنا ہاتھ اس کی طرف برهايا بعض عور توں نے کہا کہ رسول الله علی کو بتادو کہ کس چيز کے معانے کا ادادہ کر رہے ہيں چنانچہ لوگوں نے بتلاديا کہ يارسول الله يہ کوہ ہوں الله بین کی آپ نے اپناہا تھ ہناليا، میں نے بوچھا کياوہ حرام کوہ ہو الله ؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی ہے اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں۔ خالد کا ميان ہے کہ میں نے اس کو تھینج ليا اور میں نے اس کو کھایا خالد کا ميان ہے کہ میں نے اس کو تھینج ليا اور میں نے اس کو کھایا حالا نکہ رسول الله علیہ کہ کھی ہوئے۔

باب٣٢٢ منجمديا پھلے ہوئے تھی میں چوہاگر جانے کابیان۔

۵۰۱۔ حمیدی، سفیان، زہری، عبید الله بن عبدالله بن عتبه ، ابن عبال ، حضرت میمونہ سے روایت کرتے میں کہ ایک چوہا تھی میں گر

لے ضب لینی گوہ کا کھانا حنفیہ کے نزدیک مکروہ ہے اور حنفیہ کا موقف بہت می روایات و آثار صحابہؓ سے ثابت ہے ملاحظہ ہواعلاءالسنن ص ۱۸۹جے ۱۸

عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّنُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّنُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنِ فَمَاتَتْ فَسُعُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمً عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّنُهُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ مَا سَعِيدِ بْنِ النَّهْرِيِّ يَقُولُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنِ الْبَيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ الْبَيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ عَبَيْدِ وَسَلَّمَ وَلَقَالَ مَا عَنْ عَبَيْدِ وَسَلَّمَ وَلَقَالَ مَا عَنْ عَبَيْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ عَبَيْدِ وَسَلِّمَ وَلَقَالَ مَا عَنْ عَبْدِ وَسَلِّمَ وَلَقَالَ مَا عَنْ عَبْدِ وَسَلِّمَ وَلَقَالَ مَا عَنْ عَبْدِ وَسَلِّمَ وَلَقَادُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَسَلَّمَ وَلَقَادُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَلَقَادُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلِّمُ وَلَقَالَ مَا عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَا عَلَا عَلَالَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَا عَلَا عَا

٢ - ٥- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الدَّابَّةِ تَمُوتُ فِي يُونُسَ عَنِ الدَّابَّةِ تَمُوتُ فِي الزَّيْتِ وَالسَّمْنِ وَهُوَ جَامِدٌ أَوْ غَيْرُ جَامِدٍ الْفَأْرَةِ أَوْ غَيْرُهَا قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَأْرَةٍ مَاتَتْ فِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَأْرَةٍ مَاتَتْ فِي سَمْنِ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطُرِحَ ثُمَّ أَكِلَ سَمْنِ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطُرِحَ ثُمَّ أَكِلَ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ \*

٣٠٥- حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَالِكُ عَنِ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ مَيْمُونَةَ رَضِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَنْهِ مَالَتُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَرَةٍ سَقَطَتُ فِي سَمْنٍ فَقَالَ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَرَةٍ سَقَطَتُ فِي سَمْنٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَرَةٍ سَقَطَتُ فِي سَمْنٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَرَةٍ سَقَطَتُ فِي سَمْنٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ عَنْ فَأَرَةٍ سَقَطَتُ فِي سَمْنٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلْهُ وَكُلُوهُ \*

٣٢٣ بَابِ الْوَسْمِ وَالْعَلَمِ فِي الصُّورَةِ \*
٤ . ٥ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ
عَنْ سَالِمِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرهَ أَنْ تُعْلَمَ
الصُّورَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ تَابَعَهُ قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا
الْعَنْقَزِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبُ الصُّورَةُ \*
الْعَنْقَزِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبُ الصُّورَةُ \*
د . ٥ - حَدَّثَنَا آبُو الْولِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنسِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

کرمر گیاتو آنخضرت علی ہے اس کے متعلق دریافت کیا گیاتو آپ کے فرمایا کہ چوہ کوادراس کے اردگرد کے تھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی تھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی تھی کو کھالو۔ سفیان سے پوچھا گیا کہ معمراس حدیث کو بواسطہ زہری، سعید بن میتب، ابوہر ریڑ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے زہری کو صرف بہ سند عبید اللہ، ابن عباس میمونہ نی میں نے زہری کو صرف بہ سند عبید اللہ، ابن عباس میمونہ نی میں نے اس سے متعدد بار میں نے اس سے متعدد بار ساہے۔

200 عبدان، عبدالله، یونس، زہری سے اس جانور کے متعلق یعنی چوہا وغیرہ جو روغن زیتون اور تھی میں خواہ منجمد ہوں یا پھلے ہوئے ہول گر کر مر جائے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے تھی میں گر کر مر جانے والے چوہے کو پھینک دینے کا حکم دیا تو وہ (چوہا) پھینک دیا گیا، پھراس تھی میں سے کھایا گیا۔ یہ حدیث بطریق عبید الله بن عبدالله مفول ہے۔

۵۰۳۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس میں عبداللہ، ابن عباس میں عباس میں عباس کے بیان کیا کہ نبی علیہ سے اس چوہ کی بابت بوجھا گیاجو تھی میں گر کر مر جائے تو آپ نے فرمایا کہ اس (چوہ) کو اور اس کے چاروں طرف سے (تھی کو) پھینک دواور باتی کو کھاؤ۔

باب ۱۳۲۳ چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان۔
۱۹۰۸ عبید اللہ بن موئی، خظلہ، سالم، ابن عرص روایت کرتے
ہیں کہ وہ چہرے پر نشان لگانے کو مکروہ سیجھتے تھے اور ابن عرص نے بیان
کیا کہ نبی علی نے فرچرے پر) مارنے سے منع فرمایا ہے، قتیمہ نے
بواسطہ عنقری، خظلہ اس کی متابعت میں روایت کی اور تضرب
الصورة کے الفاظ روایت کئے۔

۵۰۵۔ ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آنخضرت علیا تاکہ آپ اس کی میں آنخضرت علیات کہ آپ اس کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخِ لِي يُحَنِّكُهُ وَهُوَ فِي مِرْبَدٍ لَهُ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شَاةً حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا \*

٣٢٤ بَاب إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ غَنِيمَةً فَدَبَحَ بَعْضُهُمْ غَنِيمَةً فَدَبَحَ بَعْضُهُمْ غَنَمًا أَوْ إِبلًا بِغَيْرِ أَمْرِ أَمْرِ أَصْحَابِهِمْ لَمْ تُؤْكُلْ لَحَدِيثِ رَافِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ طَاوُسٌ وَعِكْرِمَةُ فِي ذَبِيحَةِ السَّارِقِ الْمُرَحُوهُ \*

٥٠٦- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَص حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْنُرُوق عَنْ عَبَايَةَ بْنَ رَفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ۖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّنَا نَلْقَى الْعَدُوَّ غُدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدَّى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ وَسَأَحَدُّتُكُمُ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَأَصَابُوا مِنَ الْغَنَاتِم وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَأَمَرَ بِهَا فَأَكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ وَعَدَلَ بَعِيرًا بعَشْر شِيَاهٍ ثُمَّ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْ أَوَائِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنُّ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهُم فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أُوَابِدُ كَأُوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَأَفْعَلُواً مِثْلَ هَذَا \*

٣٢٥ بَابِ إِذَا نَدَّ بَعِيرٌ لِقَوْمٍ فَرَمَاهُ بَعْضُهُمْ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ فَأَرَادَ إِصْلَاحَهُمْ أَعْضُهُمْ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ فَأَرَادَ إِصْلَاحَهُمْ أَعْضُ جَائِزٌ لِحَبْرِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

تحنیك فرمائیں اس وقت آب اپناونوں میں تھے، میں نے دیکھا کہ آب ایک بحری کو داغ لگارہے تھے، راوی کابیان ہے کہ میر اخیال ہے کہ انہوں نے یہ کہا کہ ان کے کانوں میں (نثان) لگارہے تھے۔ باب ۱۳۲۴ اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں نے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے بغیر بحری یا اونٹ ذرئ کر دے تو وہ رافع کی حدیث کی بنا پر نہیں کھایا جائے گا جو وہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور طاؤس و عکر مہ نے چور کے ذبیحہ کے متعلق فرمایا کہ اس کو پھینک دو۔

۱۹۰۵۔ مسد د، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدت سے روایت کرتے ہیں کہ ہیں نے بی علیہ سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے تو آپ نے فرمایا جس چیزسے خون بہہ جائے اور اس چھری نہیں ہے تو آپ نے فرمایا جس چیزسے خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کانام لیا گیا ہو تو (اس سے ذرج کیا ہوا) کھاؤ بشر طیکہ دانت تو ہڑی اور ناخن نہ ہو اور میں تم سے اس کی وجہ بیان کر دوں کہ دانت تو ہڑی برطے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے اور کچھ لوگ جلدی کر کے آگ ہوا اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے اور کچھ لوگ جلدی کر کے آگ ہوا کوں میں شے اور لوگوں نے ہائدیاں چڑھا دی تھیں، آپ نے ان ہوا کوں میں شے اور لوگوں نے ہائدیاں چڑھا دی تھیں، آپ نے ان ہوا کوں میں کوالٹ دیے کا حکم دیا تو وہ ہائڈیاں الٹ دی گئیں اور ان کے برابر رکھا چھر آگی جماعت میں سے ایک او نٹ بھاگ نکلا اور ان کے ساتھ رکھی ہوا گی سوار نہیں تھا ایک محفس نے تیر بھینکا تو اللہ نے اس کوروک دیا، کوئی سوار نہیں تھا ایک محفس نے تیر بھینکا تو اللہ نے اس کوروک دیا، چیر جینکا تو اللہ نے اس کوروک دیا، کوئی سوار نہیں تھا ایک محفس نے تیر بھینکا تو اللہ نے اس کوروک دیا، جی جنانی ہونے والی میں جنگی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں چنا نچ (اگر) ان جانوروں میں سے کوئی ایسا کرے تو اسی طرح ہو جاتے ہیں چنا نچ (اگر) ان جانوروں میں سے کوئی ایسا کرے تو اسی طرح ہو

باب۳۲۵۔ اگر کسی قوم کااونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور اس سے مقصد ان کی بھلائی ہو تو اس حدیث کی بنا پر جائز ہے جو رافع نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

2 • 0 - ابن سلام، عمر بن عبيد طنافسی، سعيد بن مسروق، عبايه بن رفاعه ، رافع بن خد تخ سے روايت کرتے ہيں انہوں نے بيان کيا که بم نبی علي ہے ساتھ ايک سفر ميں ہے کہ او نوں ميں سے ايک اونٹ بھاگ گيا، ايک هخص نے اس کی طرف تير چلايا جس سے وہ رک گيا، پھر آپ نے فرمايا کہ بيہ جانور بھی جنگی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہيں اگر ان ميں سے کوئی تم پر غالب آ جائے تو اس کے ساتھ اليا، کی کرو۔ رافع کا بيان ہے کہ ميں نے عرض کيا يار سول الله ہم جنگوں اور سفر کی حالت ميں ہوتے ہيں اور ہم ذرئ کر ناچا ہے ہيں ليکن ہمارے پاس جھری نہيں ہوتی ہن آپ نے فرمايا کہ ہلاک کر اس چيز سے جو بہادے يا يہ فرمايا کہ خون بہادے اور الله کا نام اس پر لے ليا گيا ہو تو کھالو بشر طيکه دانت اور ناخن نہ ہواس لئے کہ دانت تو ہم کی سے اور ناخن حبشوں کی چھری ہے۔

باب ۲۲۲ اضطرار کی حالت میں (مردار) کھانا (جائز) ہے اس کئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیز وں سے کھاؤجو ہم نے تمہیں بخشی ہیں اور اللہ کاشکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو، حرام ہے تم پر مر دار اور خون اور سور کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نام پر ذرج کیا گیا ہو مگر جو شخص مضطر ہو سر کشی کرنے والا اور حدسے بروصنے والانہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں (۱) اور فرمایا کہ جو شخص بھوک کے سبب بے چین ہو جائے گناہ کی طرف ماکل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کھاؤاس چیز سے جس پر اللہ کانام لیا گیا ہوا گرتم اس کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہو اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم کم نمیں کھاتے اس چیز سے جس پر اللہ کانام لیا گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کیا ہو گیا ہے اور نمہیں کھاتے اس چیز سے جس پر اللہ کانام لیا گیا ہے اور نمہیں کھاتے کہ کیا چیز تم پر نمبیں کھاتے کہ کیا چیز تم پر نمبیں کھاتے کہ کیا چیز تم پر نمبیں کھاتے کہ کیا چیز تم پر نمبیں کھاتے کے کہ کیا چیز تم پر نمبیں کھاتے کی تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے کہ کیا چیز تم پر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ کیا چیز تم پر تمہیں کھاتے کو تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے کہ کیا چیز تم پر تمہیں کھاتے کی کیا چیز تم پر تمہیں کھاتے کہ کیا چیز تم پر تا توں کی کیا ہو کیا ہے کہ کیا چیز تم پر تاہمیں کے کہ کیا چیز تم پر توں کیا ہو کیا ہو کیا ہے کہ کیا چیز تم پر تاہدے کہ کیا چیز تم پر تاہد کیا گیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا ہو کیا گیا ہو کیا ہو کیا گیا گیا ہو کیا ہو کیا گو

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٧ . ٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوق عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ حَدِيجِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنَ الْإِبلِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنَ الْإِبلِ قَالَ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَنَّ قَالَ إِنَّ لَهَا وَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فَاصَنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فَاصَنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فَكُونُ فَي الْمَعَارِي وَالْأَسْفَارِ فَنُرِيدُ أَنْ نَذَبِحَ نَكُونُ فِي الْمَعَارِي وَالْأَسْفَارِ فَنُرِيدُ أَنْ نَذَبَحَ فَلَا تَكُونُ مُدًى الْمَعَ رَاسُولَ اللَّهِ إِنَّا فَلْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فَكُونُ مُدًى الْمَعَارِ فَنْرِيدُ أَنْ نَذَبُحَ وَلُكُمْ مَلًى اللَّهُ وَالظَّفُرِ فَإِنَّ فَلَا تَكُونُ مُدًى الْمَبَرِ السِّنَ وَالظَّفُرِ فَإِنَّ السِّنَ عَظْمٌ وَالظَّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ \*

تَعَالَى (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ الْعَالَى (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيَّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْحِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْحِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْحِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ وَالدَّمَ وَلَكُمُ الْمَيْتَةَ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَحْمَصَةٍ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَحْمَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفِ لِإِثْمِ ) وَقُولِهِ ( فَكُلُوا مِمَّا فَكُو ا مِمَّا فَكُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ فَيْرَ مَتَجَانِفِ لِإِثْمِ ) وَقُولِهِ ( فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ وَمَا لَكُمْ أَنْ لَا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِّلَ لَكُمْ مَا حُرَّمَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِّلَ لَكُمْ مَا حُرَّمَ عَلَيْهِ إِنْ كَثِيرًا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِّلَ لَكُمْ مَا حُرَّمَ عَلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا عَلَيْهِ وَقَدْ وَقَدْ إِلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا عَلَيْهِ وَقَدْ وَقَدْ إِلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا عَلَيْهِ وَقَدْ وَقَدْ إِلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِّلَ لَكُمْ مَا حُرَّمَ عَلَيْهِ وَقَدْ وَقَدْ إِلَيْهِ ) (وَإِنَّ كَثِيرًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِّلَ لَكُمْ مَا حُرَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ وَالْمَا الْعَلْمُ وَلَا عَلَيْهِ وَقَدْ فُصِلًا لَكُمْ مَا حُرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ فُولِهِ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَوْلِهِ اللَّهُ الْعَلَا الْعُنْ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ الْعُنْتُمْ إِلَاهَ الْعَلَيْهِ وَقَدْ الْعَلَا اللَّهُ الْعَلِيْهِ وَلَوْلَهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَا الْعُلْمُ الْعَلَاقِهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُلْوا مِنْ الْعُولَا مِنْ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللْعُلْمُ الْعُمْ الْعُرْمُ اللْعُلُوا اللَّهِ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُمْ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ الْعُلْوا الْعُلْمُ الْعُلُوا الْعَلَيْمُ الْعُلُولُوا اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْوا الْعُمْل

ل اضطراری حالت سے مرادیہ ہے کہ اتنی شدید بھوک پیاس ہو کہ جس سے ہلاکت کا ندیشہ ہوالی صورت میں نص قر آنی کی بناپر حرام چیز کھانے کی اجازت ہو جاتی ہے لیکن صرف! تنی مقدار کھانے کی مخجائش ہے جس سے جان پچ جائے۔

لَيُضِلُونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ) وَقَوْلِهِ جَلَّ وَعَلَا ( قُلْ اللهَ عِلَى الْحَدُ فِيمَا أُوحِي إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُهْرَاقًا ( أَوْ مَسْفُوحًا ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُهْرَاقًا ( أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِحْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِحْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبِّكَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ) وَقَالَ ( فَكُلُوا فَإِنَّ رَبِّكُ وَا عَادٍ فِمَا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلَالًا طَيَبًا وَاشْكُرُوا فِعْمَةَ اللهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ إِنْمَا حَرَّمَ مِنَا اللهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنْزِيرِ وَمَا عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنْزِيرِ وَمَا عَلَا عَادٍ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا عَلَا لَكُونُ اللّه بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ أَهِلَ لَعَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ أَوْلًا لَا لَيْهِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّهِ بَهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّه غَفُورٌ رَحِيمٌ )\*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
كِتَابِ الْأَضَاحِيِّ

٣٢٧ بَاب سُنَّةِ الْأُضْحِيَّةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هِيَ سُنَّةٌ وَمَعْرُوفٌ \*

حرام کی گئی ہے گریہ کہ تم اس کی طرف مجبور ہو جاؤاور بیشک اکثر لوگ اپنی خواہشات کے سبب بغیر علم کے گراہ ہو جائے ہیں بیشک تمہارارب حد سے بردھنے والوں کو خوب جانتا ہے آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف جو وحی کی گئی ہے اس میں کوئی چیز حرام کی ہوئی نہیں پاتا کہ کھانے والااس کو کھائے مر دار ہویا بہنے والاخون ہویا سور کا گوشت ہو اس لئے کہ وہ ناپاک ہے۔ غفور رحیم تک اور فرمایا کہ کھاؤاس چیز سے جو اللہ نے تمہیں بخش ہے حلال اور پاکیزہ اور اللہ کی نمیت کا شکراواکر واگر تم اس کی عبادت کرتے ہو حرام کیا ہے تم پر اللہ نے مر دار اور خون اور سور کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نام پر ذرج کیا گیا ہو پس جو شخص مضطر ہو سر کشی کرنے والا مہر بان والا اور حد سے بروھنے والانہ ہو تو اللہ تعالی بخشنے والا مہر بان

### بىماللەالرىخىنالرىيم قربانيول كابيان

باب کے ۳۲ قربانی کے سنت ہونے کابیان، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے۔

۸۰۵۔ محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبیدایای، صعبی، براء سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیہ نے فرمایا کہ سب سے پہلے
جو چیز ہم آج کے دن کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس
ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں جس شخص نے ایبا کیا اس نے میری
سنت کو پالیا (سنت پر عمل کیا) اور جس نے پہلے ذریح کیا تو وہ صرف
گوشت ہے جو اس نے اپ گھر والوں کے لئے تیار کیا ہے قربانی میں
کچھ حصہ نہیں۔ ابو بردہ بن نیار جنہوں نے (نماز سے پہلے) ذریح کر لیا
تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے،
تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے،
تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے،

أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ ذَبَحَ بَعْدَ.
الصَّلَاةِ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ \*
الصَّلَاةِ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ \*
أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي أَيُّوبَ عَنْ مُنكِهُ وَسَلَّمَ اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَةً ذَبَحَ بِعَدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَةً ذَبَحَ بِعَدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَةً الْمُسْلِمِينَ \*

٣٢٨ بَاب قِسْمَةِ الْإِمَامِ الْأَضَاحِيَّ بَيْنَ النَّاسِ \*

٥١٥ - حَدَّنَنَا مُعَادُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّنَنَا هِشَامٌ
 عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ
 عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ النبيُّ صَلَّى الله
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ
 لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَارَتْ
 لِي جَذَعَةٌ قَالَ ضَحِّ بِهَا

٣٢٩ بَابِ الْأَصْحِيَّةِ لِلْمُسَافِرِ وَالنَّسَاءِ \* ٣٢٩ بَابِ الْأَصْحِيَّةِ لِلْمُسَافِرِ وَالنَّسَاءِ \* عَنْ عَائِنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا سُفْيَالُ عَنْ عَائِشَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَحَاضَتْ بِسَرِفَ قَبْلَ أَنْ تَدْحُلَ مَكَّةً وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنفِسْتِ تَدْحُلَ مَكَّةً وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنفِسْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى قَالَتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُ غَيْرَ أَنْ لَا تَعْلُوفِي بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنِي أَتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَى يَعْفُونِي بِالْبَيْتِ فَلَمَا كُنَّا بِمِنِي أَتِيتُ بِلَحْمِ بَقَر اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْ وَسَلَّمَ عَنْ أَزُو احِهِ بِالْبَقِرِ \*

٣٣٠ بَابِ مَا يُشْتَهَى مِنَ اللَّحْمِ يَوْمَ

ہوگا، مطرف نے عامر سے انہوں نے براڈ سے روایت کیا نبی علاقے نے فرمایا جس نے نماز کے بعد ذرج کیا تواس کی قربانی پوری ہوئی اور مسلمانوں کے طریقہ کے مطابق عمل کیا۔

٥٠٩ مسدو، اسلعیل، ایوب، محر، انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی میل ہے۔ مارے پہلے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذرج کیا تواس نے نماز کے بعد ذرج کیا تواس کی قربانی پوری ہو گئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کوپالیا۔

#### باب۳۸۔ قربانی کا گوشت لو گوں کے در میان امام کا کرنا۔

- ۵۱۰ معاذین فضاله، ہشام، یکی ، بعجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی ایک روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کے جانور تقسیم کئے، عقبہ کے حصہ میں ایک جذبہ (چھ ماہ کا بکرا) آیا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے حصہ میں تو چھ ماہ کا بچہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کی قربانی کردو۔

باب ٣٦٩۔ مسافراور عور توں کے قربانی کرنے کابیان۔
۱۵۔ مسدد، سفیان، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم، عائش ہے روایت
کرتے ہیں کہ نبی علی حضرت عائش کے پاس تشریف لائے اور
انہیں مقام سرف بی میں مکہ پہنچنے سے پہلے جیش آنے لگاوہ رور بی
تصیں، آپ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں جیش آنے لگا، انہوں
نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جواللہ تعالی نے آدم کی
بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے اس لئے حاجی جو پھر کرتے ہیں ہم
بھی کرد گریہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔ حضرت عائش کا بیان
ہم کرد گریہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔ حضرت عائش کا بیان
ہم کی بھی کرد گریہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔ حضرت عائش کا بیان
ہم کی میں نے پوچھایہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ آنخضرت عائش کا بیان
ہیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

باب ١٣٣٠ قرباني كے دن گوشت كھانے كى خواہش كرنے

کابیان۔

آرم عَلَّنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ أَيْسِ بْنِ مَالِكِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ حُلِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ خَلَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ خَلَّتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ جَيرَانَهُ وَعِنْدِي خَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَحَّصَ لَهُ فِي خَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَلْيَهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَلْيَهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنْمَةٍ كَيْمَةٍ كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنْمَةٍ كَيْمَةً فَتَوْرَقُوهَا \*

٣٣١ بَابِ مَنْ قَالَ الْأَضْحَى يَوْمُ النَّاضْحَى يَوْمُ النَّحْرِ \*

٩١٥ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّنَنَا أَيُوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّنَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّمَانَ قَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ السَّمَوَاتِ قَدِ النَّعْدَةِ وَدُو النَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةً وَاللَّهُ السَّمَواتِ حُرُمٌ فَلَاثٌ مُتَوالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَدُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ السَّيهِ قَالَ أَيُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ بَلَدٍ هَذَا أَلْكُم فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ بَلَدٍ هَذَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُولُولُهُ أَعْلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ الْعَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَهُ اللْهُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُو

الا صدقہ ، ابن علیہ ، ایوب ، ابن سیرین ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیا نے قربانی کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے ذرج کیا ہو وہ دوبارہ کرے ، ایک شخص کھڑا ہوااور عرض کیا کہ یار سول اللہ آج کے دن گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے اور اپنی پڑوسیوں کاذکر کیا اور کہا کہ میر بے پاس ایک چھاہ کا بچہ ہو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے آپ نے اس کو اس کی اجازت دے دی ، مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی تھی یا نہیں ، پھر نبی عبیات دو مینڈھوں کی دوسروں کے لئے بھی تھی یا نہیں ، پھر نبی عبیات دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذریح کیا اور لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذریح کیا اور لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذریح کیا در لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذریح کیا در لوگ بکریوں کی طرف

باب ۳۳۱۔ان لوگوں کی دلیل کا بیان جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے(۱)۔

سائد۔ محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکزہ، نبی عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکزہ، نبی عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ ہی اس طرح آسان و زبین کواللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کے دن زمانہ گردش میں تھااسی طرح اب بھی گردش میں ہے سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں جن میں چار مہینے حرام کے ہیں، تین یعنی ذوالقعدہ، ذی الحجہ اور محرم تو پے در پے ہیں اور رجب مصر جو جمادی اور شعبان کے در میان ہے یہ کو نسام ہمینہ ہے ؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے ہیں، آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ اس کے علاوہ کوئی اور نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ ذی الحجہ نہیں ہے علاوہ کوئی اور اس کے رسول زیادہ جانے ہیں، آپ نے فرمایا کہ یہ ذی الحجہ نہیں ہے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے ہیں، آپ خاموش ہو گئے یہاں کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے ہیں، آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسر انام بیان کریں گے، آپ تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسر انام بیان کریں گے، آپ تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسر انام بیان کریں گے، آپ تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسر انام بیان کریں گے، آپ

لے قربانی کتنے دنوں تک کی جاسکتی ہے؟ اس بارے میں اہل علم کے متعد دا قوال ہیں۔ حصرت عمرٌ، علیٌ، عبداللہ بن مسعودٌ، عبداللہ بن عباسٌ،ابو ہر برِہؓانسؓ جیسے جلیل القدر صحابہ،امام ابو صنیفہؒ،امام الکہؒ،امام احمدؓ جیسے فقہاء کرام کی رائے میہ ہے کہ قربانی دسویں تاریخ اوراس کے دودن بعد تک کی جاسکتی ہے،عمد ۃ القاری ص ۷ سام ۲۲،اعلاءالسنن ص ۲۳۳ ج ۱۷۔

حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ الْيُسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ سَيْسَمِّيهِ بَغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ مُنْسَسَمِّيهِ بَغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ مُنْ اللَّي قَالَ بَاللَّى قَالَ مُأْمُوالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْوالَكُمْ عَلَيْكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَلَيْكُمْ وَقَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْضِ أَلَا لِيُبَلِّغُ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْضِ أَلَا لِيُبَلِّغُ عَنْ أَلَا لَكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْضِ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَضْرِبُ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ وَكَانَ الشَّي صَلَّى اللَّه مَلَّ اللَّهُ مُرَدِّيْنَ \* مَرَّتَيْنَ \* مُلْكَالِكُمْ مُوالِكُولُ مُنْ مُرَتَعْنَ اللَّهُ مَلْ مَلْكُولُ الْمُولُ مَلْكُولُ مُلْكُولُ مُؤْلِكُمْ مُولُولُ مَلْكُولُ مُنْ مُولُولُ مُنْ مُولُولُ مُنْ مُنْ مُولُ مِنْ مُولُولُ مُلْكُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُنْ مُؤْلُولُ مُنْ مُلُولُ مُنْ مُؤْلُولُ مُلْمُ مُلْ مُلْ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُنْ مُؤْلُولُ مُؤْلِكُمْ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلِمُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلِلُهُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْلُولُ مُؤْ

٣٣٢ بَاب الْأَضْحَى وَالْمَنْحَرِ بِالْمُصَلَّى \* مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مَالْمُصَلَّى \* مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّنَنَا عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّنَنَا عَبِدُ اللَّهِ يَنْحَرُ عَنْ نَافِعِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْحَرُ النَّبِيِّ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٥١٥ - حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بَكْيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدِ عَنْ نَافِعِ أَنَّ أَبْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى \*

٣٣٣ بَابِ فِي أُضْحِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُذْكَرُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُذْكَرُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَمِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ ابْنَ سَعْدُ الْأَضْحِيَّةَ أَمَامَةَ ابْنَ سَهْل قَالَ كُنَّا نُسَمِّنُ الْأَضْحِيَّة

نے فرمایا کیا ہے بلدہ ( لیخیٰ مکہ ) نہیں ہے، ہم نے عرض کیا ہی ہاں! پھر

آپ نے فرمایا ہے کو نسا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس ک

رسول زیادہ جانے ہیں، پھر آپ خاموش ہوگئے یہاں تک کہ ہم سمجھ

کہ آپ کوئی دوسر انام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا ہے قربانی کادن

نہیں ہے، ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور

تمہارے مال (اور محد نے کہا کہ میں خیال کرتا ہوں کہ ہے بھی فرمایا

کہ )اور تمہاری عزت ایک دوسرے پرای طرح حرام ہے جس طرح

آج کے دن کی حرمت تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں

ہابت سوال کرے گا خبر دار میرے بعد گر اہنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے

بابت سوال کرے گا خبر دار میرے بعد گر اہنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے

نہیں ہیں اس لئے کہ بعض لوگ جنہیں خبر پہنچائی جاتی ہے وہ بعض

ان لوگوں سے زیادہ یادر کھنے والے ہوتے ہیں جنہوں نے اس کوسا ہے

ان لوگوں سے زیادہ یادر کھنے والے ہوتے ہیں جنہوں نے اس کوسا ہے

ان لوگوں سے زیادہ یاد کی ویل کے کہ جنہیں خبر بہنچائی جاتی ہے وہ بعض

ان لوگوں سے زیادہ یاد کھنے والے ہوتے ہیں جنہوں نے اس کوسا ہے

ان لوگوں سے زیادہ یاد کھنے والے ہوتے ہیں جنہوں نے اس کوسا ہو تو کہتے نبی میں جنہوں نے اس کوسا ہو تو ہوں کی اس لو میں نے پہنچادیا س کو بیان کرتے تو کہتے نبی میں جنہوں نے اس کو میان کرتے تو کہتے نبی میں جنہوں نے اس کو میان کہ میں اس کو بیان کو بہنچادیا۔

باب۳۳۳ قربانی کابیان اور قربانی کی جگه عیدگاہ ہے۔
۱۵۲۸ محمد بن ابی بکر مقد می، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع سے
دوایت کرتے ہیں کہ عبداللہ قربانی کرنے کی جگه میں قربانی کیا
کرتے تھے۔ عبید اللہ نے بیان کیا یعنی نبی ﷺ کے قربانی کرنے کی
جگه پر کرتے تھے۔

۵۱۵ یکیٰ بن بکیر،لیٹ،کثر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عقائلہ عیدگاہ میں ذربح کرتے تھے اور نح کرتے تھے۔

باب سسس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کادوسینگوں والے دینے قربانی کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ بھی منقول ہے اور لیمیٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں نے ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی نے جانور کو مدینہ میں

بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُسَمِّنُونَ \* الْمُسْلِمُونَ يُسَمِّنُونَ \* ٥١٦ - حَدَّنَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صَهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ \* بِكَبْشَيْنِ \* بِكَبْشَيْنِ \* مَدَّتَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّتَنَا عَدَّتَنَا

٥١٧ - حَدَّثنا قَتَيْبَة بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثنا عَبْدُالُوهَابِ حَدَّثنا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنِسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بَيْدِهِ تَابَعَهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَيْسٍ \*

رَضِي اللَّه عَنْهُ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَالِدٍ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّنَنَا عَلَى اللَّهِ عَنْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِي عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ أَنْتَ بِهِ \* وَسَلَّمَ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهِ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِ بِالْحَذَعِ مِنَ الْمَعْزِ وَلَنْ تَحْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ \* وَسَلَّمَ فَلُ الْمَعْزِ وَلَنْ تَحْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ \* وَسَلَّمَ فَالُ خَدَيْنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِر عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ عَامِر عَنِ الْبَرَاءِ عَلْهُ مَا قَالَ ضَحَى عَلْهُ عَنْهِمَا قَالَ ضَحَى الْبَرَاءِ فَقَالَ لِي يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةً قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ ضَحَى خَالًا لِهِ يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةً قَبْلَ الصَلَاةِ فَقَالَ ضَحَى عَالِلُهُ فَقَالَ فَعَالًا فَعَلَاهُ فَقَالًا فَعَلَاهُ فَقَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَقَالَ فَعَالًا فَقَالًا فَقَالَ فَعَالًا فَقَالًا فَعَلَاهُ فَقَالَ فَقَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَقَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَا فَعَلَا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَلَا فَالَعُوا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَالًا فَعَلَا فَعَلَا فَعَلَا فَعَلَا فَعَالَا فَعَلَا فَعَالَ فَعَالًا فَعَلَا فَعَلَا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَالَ فَعَالًا فَعَلَا فَعَالَ فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَالًا فَعَلَا فَعَالًا فَعَلَا فَعَلَا فَعَلَا فَعَالًا

لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتُكَ

شَاةُ لَحْم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ غِنْدِي

دَاجنًا جَذُعَةً مِنَ الْمَعَزِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ

موٹاکرتے تھے اور تمام مسلمان اس کو موٹاکرتے تھے۔ ۵۱۲۔ آدم بن الی ایاس، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ دو دنے قربانی کرتے تھے اور میں بھی دود نے قربانی کرتا ہوں۔

ا اله حتید بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس سے روایت
کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ و سینگوں والے چت کبرے د نے کی
طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذرح کیا۔ وہیب
نے ایوب سے اس کی متابعت میں روایت کی اور اسمعیل و حاتم بن
در دان بواسطہ ایوب، ابن سیرین، انس روایت کرتے ہیں۔

۵۱۸۔ عمر و بن خالد، لیف، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیم نے ان کوایک بکری دی (جب کہ) آپ اپنے صحابہ کو قربانی کے جانور تقسیم کر رہے تھے ایک چچہ مہینہ کا بچہ باتی رہ گیا توانہوں نے نبی عظیم سے اس کو بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ تم اسے قربانی کر دو۔

باب ۳۳۳۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو بردہؓ سے فرمانا کہ تو اس چھ مہینے کے بچے کو ذرج کر لے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائزنہ ہوگا۔

219۔ مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میرے ماموں نے جن کو
ابو بردہ کہا جاتا تھا نماز سے پہلے ہی قربان کرلی توان سے رسول اللہ
علاقے نے فرمایا کہ تمہاری بکری تو گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی
نہیں ہوئی) انہوں نے عرض کیایار سول اللہ میرے پاس پلا ہواچہ ماہ
کا ایک بچہ ہے، آپ نے فرمایا تواس کوذئ کر لے اور تیرے علاوہ کی
کے لئے درست نہیں ہوگا، پھر فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذی کیا

تَصْلُحَ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ تَابَعَهُ وَكِيعٌ عُبَيْدَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَتَابَعَهُ وَكِيعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَقَالَ عَاصِمٌ وَدَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنَاقُ لَبَنِ وَقَالَ زُبَيْدٌ وَقِالَ زُبَيْدٌ وَقِالَ زُبَيْدٌ وَقِالَ أَبُو وَفِرَاسٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَّعَةٌ وَقَالَ أَبُو وَفِرَاسٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَّعَةٌ وَقَالَ أَبُو اللَّهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَّعَةٌ وَقَالَ أَبُو اللَّهُ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ وَقَالَ اللَّهُ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ وَقَالَ اللَّهُ عَنَاقٌ جَذَعَةً وَقَالَ اللَّهُ عَنَاقٌ لَبَنِ \*

٥٢٥- حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةً عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ذَبَعَ أَبُو عَنْ أَبِي جُحَيْفَةً عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ذَبَعَ أَبُو بُرْدَةً قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا قَالَ لَيْسَ عِنْدِي إِلّا حَنَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا قَالَ لَيْسَ عِنْدِي إِلّا حَنَيْةً وَأَحْسِبُهُ قَالَ هِيَ حَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَحْزِي عَنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَحْزِي عَنْ أَصِل عَنِ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنَاقٌ جَذَعَةً \*

٣٣٥ بَاب مَنْ ذَبَحَ الْأَضَاحِيُّ بِيَدِهِ \*

٥٢١ - حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَّسٍ قَالً ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا يُسَمِّى وَيُكَبِّرُ فَذَبَحَهُمَا بِيدِهِ \*

تودہ صرف پی ذات کے لئے ذرج کر تا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذرج کیا تواس کی قربانی ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔ عبیدہ نے ضعبی اور ابراہیم سے اور وکیج نے حریث سے انہوں نے ضعبی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عاصم اور داؤو نے ضعبی سے بایں لفظ روایت کیا کہ عندی عناق لبن اور زبید و فراس نے ضعبی سے عندی جذعة کا لفظ نقل کیا اور ابوالا حوص نے کہا کہ ہم سے منصور نے عناق جذع عناق جذع عناق بیان کیا اور ابن عون نے عناق جذع عناق بنت کیا گھ

مال محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، سلمه، ابو جحیفه، براء سے بہلے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو بردہ نے نماز سے پہلے ذرک کرلیا توان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے عوض دوسر اکرلو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس صرف چھ مہینے کا ایک بکری کا بچہ ہے شعبہ کا خیال ہے کہ شاید یہ بھی کہا کہ وہ ایک سالہ (۱) بکری کے بچے سے بھی اچھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی سالہ (۱) بکری کے بچے سے بھی اچھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی جگہ اس کو (قربان) کرلو، اور تمہارے بعد کسی کے لئے جائزنہ ہوگا اور حاتم بن دردان نے ایوب سے انہوں نے محمد سے انہوں نے انس نے سے انہوں نے انہوں نے سے مناق جذمہ فرمایا۔

باب ۳۳۵۔ اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذرج کرے۔

ا ۵۲ ۔ آدم بن الی ایاس، شعبہ، قادہ، انسٹ سے روایت کرتے ہیں کہ نی عظام نے دو چت کبرے دنے ذکا کئے میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنا پاؤں ان دونوں کے بہلو پر رکھا بسم اللہ اور تکبیر کہی، پھر ان دونوں کو اینے ہاتھ سے ذکا کیا۔

ا جمہور علاء و فقہاء کی قربانی سے جانور کی عمر کے بارے میں رائے ہیہ ہے کہ اونٹ کی عمر کم از کم پانچ سال ہو، گائے کی دوسال ہو اور بالوں والی بکری کم از کم ایک سال کی ہو، بھیڑ کا بچہ جو چھ ماہ یا زیادہ کا ہے اور دیکھنے میں سال کا محسوس ہو تا ہے یہ بھی قربانی کے لئے صحیح ہے، "بزع"سے یہی بھیڑ کا بچہ مراد ہے۔

٣٣٦ بَاب مَنْ ذَبَحَ ضَحِيَّةَ غَيْرِهِ وَأَعَانَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فِي بَدَنَتِهِ وَأَمَرَ أَبُو مُوسَى بَنَاتِهِ أَنْ يُضَحِّينَ بِأَيْدِيهِنَّ\*

٥٢٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ ذَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرُ كَتَبَهُ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرُ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُ عَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ عَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلْيهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقْرِ \* صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقْرِ \* صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقْرِ \* صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقْرِ \* عَلْدَ الصَّلَاةِ \*

مَعْبَةُ قَالَ أَخْبَرُنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ شُعْبَةُ قَالَ الْمِنْهَالَ حَدَّنَا عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أُولَ مَا نَبْدَأُ بِهِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّي ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَا مَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحْرَ فَإِنَّمَا هُو لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النَّسُلُ فِي شَيْء فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّسُلُ فِي شَيْء فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَسُلُ فِي شَيْء فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَحْزِي أَوْ فَيَالَ الْحِمْ يُعْدَى أَوْلَ تَحْزِي أَوْ فَيَالًا اللَّهِ مُنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ \*

٣٣٨ بَاب مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَعَادَ \*

٥٢٤ حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ
 عَنْ أَنسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

باب ۱۳۳۷۔اس شخص کا بیان جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذئے کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جانور میں ابن عمر ؓ کی مدد کی اور ابو موسیٰ نے اپنی بیٹیوں کو تھم دیا کہ اپنے ہاتھوں سے قربانی کریں۔

مرد تنید، سفیان، عبدالر حمٰن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ ہے دوایت کرتے ہیں کہ مقام سرف میں میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشکیل میں ایک میں ایک اللہ عظام سرف میں روزی تھی، آپ نے فرمایا کیوں روقی ہو؟ کیا تمہیں حض آنے لگا؟ میں نے جواب دیاجی ہاں! آپ نے فرمایا کہ یہ ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر مقرر کر دی ہے تم تمام ارکان پورے کروجو حاجی کرتے ہیں مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کاطوان نہ کرواور آنخضرت علیہ نے اپنی یویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

باب سسد نماز کے بعد ذرج کرنے کابیان۔

باب ۳۳۸۔ نماز ہے پہلے اگر کوئی ذرج کر لے تو دوبارہ (قربانی)کرے۔

مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلَّ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذَرَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتِ الرُّحْصَةُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ يَعْنِي فَذَبَحَهُمَا ثُمَّ انْكَفَأ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَذَبَحُوهَا \*

٥٢٥ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا الْأَسُودُ ابْنُ قَيْسِ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدُّتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّي فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ \*

٥٢٦ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبُلَ فَالَّا فَلَا يُذْبُحْ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بَنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بَنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُوَ بَنْ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُو بَنْ نَيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُو بَنْ نَيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُو بَنْ نَيَارٍ فَقَالَ هُو بَعْدَى جَذَعَةً هِي خَيْرٌ مِنْ مُسِنَتَيْنِ آذَبُحُهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ لَا عَمْ تَعْمُ ثُمَّ لَا عَامِرٌ هِي خَيْرُ نَسِيكَتَيْهِ \*

٣٣٩ بَاب وَضْعِ الْقَدَمِ عَلَى صَفْحِ الذَّسِحَة \*

٢٧ - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيَضَعُ رِحْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ

جس میں گوشت کی خواہش ہے اور اپنے پڑوسیوں کی حالت بیان کی گویا آنخضرت علیہ نے اس کو معذور سمجھا اور (اس نے کہا کہ) میر ہے پاس ایک چھ مہینہ کا بکری کا بچہ ہے جودو بکریوں سے بہتر ہے تو نبی علیہ نے اسے اجازت دے دی، میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت سب لوگوں کے لئے ہے یا نہیں، پھر آپ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے لین انہیں ذرائح کیا پھر لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بکریاں ذرائح کیں۔

۵۲۵۔ آدم، شعبہ ،اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں نحر کے دن حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذرج کیا تواس کی جگہ پر دوسر اجانور قربانی کرے اور جس نے ذرج نہیں کیا ہو تو وہ ذرج کرے۔

۲۵۲ موسیٰ بن اسلیل، ابو عوانہ، فراس، عامر، براؤ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ نے ایک دن نماز پڑھی پھر فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ ذکخنہ کرے جب تک کہ وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور عرض کیایار سول اللہ میں نے تو ذک کر لیا، آپ نے فرمایاوہ الیی چیز ہے جو تو نے بعبلت تیار کی ہے، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک چے ماہ کا بچہ ہے جو ایک سال کے دو بچوں سے بہتر ہے کیا ہیں اسے ذک کر دوں؟ آپ نے فرمایا ہاں پھر تیرے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا، عامر نے خیر نسکتیہ کے لفظ تیرے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا، عامر نے خیر نسکتیہ کے لفظ روایت کے۔

باب ٣٣٩ ـ ذبيحه ك پهلوپر قدم ركھنے كابيان ـ

ے ۵۲۷۔ حجاج بن منہال، ہمام، قادہ، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ ووسینکوں والے چت کبرے مینڈھے ذیح کرتے تھے اور اپناپاؤں دونوں کے پہلوؤں پر رکھ کر دونوں کواپنے ہاتھوں سے ذیح کیا کرتے تھے۔

٣٤٠ بَابِ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الذَّبْحِ \*

٥٢٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُبْشَيْنِ أَمْلُحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَلَّمَ بِكُبْشَيْنِ أَمْلُحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا \* وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا \* وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا \* وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى عِهْدَيِهِ لِيُذْبَحَ لَمْ اللهِ الْمَالِيةِ لِيُذْبَحَ لَمْ يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ \*

٥٢٩ - حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوق أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ مَسْرُوق أَنَّهُ أَتَى عَائِشَة فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُوْمِنِينَ إِنَّ رَجُلَا يَبْعَثُ بِالْهَدْي إِلَى الْكَعْبَةِ وَيَحْلِسُ فِي الْمِصْرِ فَيُوصِي أَنْ تُقَلَّدُ بَدَنَّتُهُ فَلَا وَيَحْلِسُ فِي الْمِصْرِ فَيُوصِي أَنْ تُقَلَّدُ بَدَنَّتُهُ فَلَا يَزَالُ مِنْ ذَلِكِ الْيُومِ مُحْرِمًا حَتَّى يَحِلَّ النَّاسُ وَلَا فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَهَا مِنْ وَرَاءِ الْجِحَابِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْي رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَدْيةُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا يَحُرُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَدْيةُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِمَّا حَلَّ لِلرِّجَالِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ \*

٣٤٢ بَاب مَا يُؤْكَلُ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَمَا يُتَزَوَّدُ مِنْهَا \*

٠٣٠ - حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيانُ قَالَ عَمْرٌ و أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ اللَّهِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْفَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ لُحُومَ الْهَدْيِ اللَّهِ الْمَدِيةِ وَقَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ لُحُومَ الْهَدْيِ الْمَانُ عَنْ الْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الل

باب ۲۳۴- ذیج کے وقت اللہ اکبر کہنے کابیان۔

۵۲۸ قتید، ابوعوانہ، قنادہ، انسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی فی دونوں کو بیان کیا کہ نبی علی نے دونوں کو این کیا کہ نبی علی نے دونوں کو ایٹ ہادر ایٹا پاؤں ان دونوں کے پہلوؤں پرر کھا۔

باب ۳۴۱۔ اگر کوئی شخص اپی ہدی ذرج کرنے کے لئے بھیج دے تواس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے۔

م ۱۹۲۵۔ احمد بن محمد، عبداللہ، اسلمیل، معمی، مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے ام المومنین ایک شخص خانہ کعبہ کی طرف ہدی بھیجنا ہے اور خود (اپنے) شہر میں بیٹے رہنا ہے اور وصیت کر تاہے کہ اس کی قربانی کے جانور کے طلح میں قلاوہ ڈال دیا جائے تو کیاوہ محرم رہنا ہے جب تک کہ لوگ طلال نہ ہو جائیں ؟ مسروق کابیان ہے کہ میں نے پردہ کی اوٹ سے حضرت عائشہ کی تالی کی آواز سنی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ سے حضرت عائشہ کی تالی کی آواز سنی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ طرف سمجھے اور آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پرائی ہویوں طرف سمجھے اور آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پرائی ہویوں سے حلال ہے یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔

باب ۳۴۲ قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے۔

• ۵۳- علی بن عبدالله، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبدالله است مروایت کرتے ہیں انہول نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی الله کے عہد میں قربانی کا گوشت مدینہ پہنچنے تک کے لئے جمع کر لیتے تصاور متعدد بار (لحوم الاضاحی) کی جگہ پر لحوم الهدی بیان کیا ہے۔

۵۳۱۔ اسلمیل، سلیمان، کی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابو سعید خدری کا قول نقل کرتے ہیں کہ وہ غیر حاضر سے جب وہ آئے توان کے پاس گوشت ہے انہوں کے پاس گوشت ہے انہوں نے کہا کہ اس کو ہٹاؤ میں اس کو نہیں چکھوں گا، ابو سعید خدری کا بیان

لَحْمِ ضَحَايَانَا فَقَالَ أَخَرُوهُ لَا أَذُوقُهُ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ فَالَ ثُمَّ قُمْتُ فَخَرَجْتُ حَتَّى آتِيَ أَخِي أَبَا قَتَادَةً وَكَانَ بَدْرِيًّا فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ \*

ہے کہ میں کھڑا ہوا پھر روانہ ہوا یہاں تک کہ اپنے بھائی ابو قادہ کے پاس پینچااور وہ ماں کی طرف سے ان کے بھائی تھے اور بدری تھے میں نے ان سے ان کے بھائی تھے اور بدری تھے میں نے ان سے یہ واقعہ بیان کیا توانہوں نے کہا کہ نگ بات تمہارے بعد پیدا ہو گئی ہے۔

ف: اس ننع امر سے مرادیہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے اور کھانے سے منع فرمایا تھا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذخیرہ کرنے اور تین دن سے زیادہ رکھنے کی اجازت مرحمت فرمادی (فتح الباری ص ۲۰ ج-۱۰)

ا ۱۳۵- ابوعاصم، بزید بن ابی عبید، سلمه بن اکوئ سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا نبی عبید، سلمه بن اکوئ سے روایت کرتے قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صحنہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو جب دوسر اسال آیا تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم لوگ ایسا ہی کریں جیسا ہم نے گزشتہ سال کیا تھا! آپ نے فرمایا کھاؤاور کھلاؤاور جمع کرو (چو نکہ) اس سال لوگ بھوک (کی مشقت) میں مبتلا تھے اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم لوگ اس میں مدد کرو۔

۵۳۳ - اسلمعیل بن عبدالله، برادر اسلمعیل، سلیمان، یجی بن سعید، عمره بنت عبدالرحل حفرت عائشه سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ قربانی کے گوشت میں نمک لگا کرر کھ لیتے تھے بھر اس میں سے بھر نبی صلی علی فدمت میں لاتے تھے تو آپ فرماتے کہ تین ہی دن کھایا کرولیکن یہ تاکیدی علم نہ تھا بلکہ آپ کا مقصد یہ تھا کہ ہم اس میں سے لوگوں کو کھلا کیں اور الله تعالی زیادہ جانے والا ہے۔

سم ۵۳ حبان بن موسی، عبدالله، یونس، زہری، ابو عبید (ابن إزہر کے آزاد کردہ غلام) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ حضرت عمر خطاب کے ساتھ عید کی نماز میں بقر عید کے دن شریک ہوئے انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! رسول الله علیہ نے تم کو ان دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ان میں سے ایک تو روزوں سے افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو۔ ابو عبید کا بیان ہے کہ پھر میں حضرت عثان بن عفان کے ساتھ شریک ہوا وہ جمہ کا دن تھا انہوں نے عثان بن عفان کے ساتھ شریک ہوا وہ جمہ کا دن تھا انہوں نے

٥٣٢ - حَدَّنَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدُ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْأَكُوعِ قَالَ قَالَ النَّبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْأَكُوعِ قَالَ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِئَة وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ وَالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِينُوا فِيهَا \*

وَكَنِي أَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بنتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي عَنْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتِ الضَّحِيَّةُ كُنَّا نُمَلِّحُ مِنْهُ فَنَقْدَمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْسَتُ بِعَزِيمَةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ \*

٥٣٤- حَدَّنَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَصْحَى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَصْحَى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه فَصلي قَبْلَ الْحُطْبَةِ ثُمَّ حَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامٍ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ الْعِيدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِ هَذَيْنِ صِيَامِ هَذَيْنِ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِ هَذَيْنِ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِ هَذَيْنِ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِكُمْ مِنْ مَيَامِ هَذَيْنِ مَيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآحَرُ فَيَوْمٌ فَيُومٌ فَأَكُلُونَ مِنْ مِيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآحَرُ فَيَوْمٌ فَيُومُ فَاكُمُ وَأَمَّا الْآحَرُ فَيُومٌ فَيُومُ فَاكُمُ وَامَّا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَيُومُ وَامَّا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَيُومُ فَالِونَ مِنْ مِيَامِ هَدُونَ مِنْ مَيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَيُومُ وَالَّالَةِ مِنْ مِينَامِ هَدُومُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَهُ مَا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَاكُمْ وَامَّا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَيُومُ وَامَا الْآحَرُ فَيَوْمُ فَالِونَ مِنْ الْحَلَاقِونَ مِنْ مَا أَمَا الْآحَرُ فَيْ فَالْمُعُومُ وَالْمَالُونَ مِنْ فَالْمُالُونَ مَنْ فَالْمُولَا الْآحَرُ فَلُولَا الْآحَدُلُونَ الْمَالُولَ الْمُعْمَلُونَ مَا فَالْمُولَا الْمِلْعُولُونَ الْعِيدَانِ فَالْمُ الْمُعْمَا فَيُومُ فَالْمُونَ مِنْ الْمُعِيدَانِ فَالْمُونَ مَا فَالْمُونَ مَنْ مَنْ مُولِولَ الْمُعْمَا فَيْنِهُ مِنْ فَالْمِنْ مُولَالِهُ مِنْ فَالْمُونَ مَالِهُ فَالْمُونَ مِنْ فَالْمُونَ مِنْ فَالْمُونَ مِنْ فَالْمُونَ مِنْ فَالْمُونَا مُولَا الْمُؤْمُ فَالْمُونَ مِنْ فَالْمُونَا مِنْ الْمُعْمَا فَالْمَوْنَ مَالَاقِونَ مَا فَالْمُونَا مِنْ الْمَالِعُونَ عَلَالَالِهُ مَا الْعُلُونَ مُنْ الْمُعْمُونَا فَالْمُونَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُونَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُونَ مَا الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُونُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُونَ مَا الْمُؤْمُ الْمُو

نُسُكِكُمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْن عَفَّانَ فَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْحُمُعَةِ فَصَلَّى قَبْلَ الْحُطْبَةِ ثُمَّ حَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَان فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَلْيَنْتَظِرْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَصلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطِّبَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ مَعْمَر عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ \* ٥٣٥- حُدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيم أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَحِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ابْن شِهَابٍ عَنْ سَالِم عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَى اللَّه عَنْهِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنَ الْأَصَاحِيِّ تُلَاثًا وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ يَأْكُلُ بالزَّيْتِ حِينَ يَنْفِرُ مِنْ مِنِّي مِنْ أَحْلِ لُحُومِ الْهَدِّي \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# كِتُاب الْأَشْرِبَةِ \*

٣٤٣ بَاب قَوْل اللَّهِ تَعَالَى ( إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَنْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ وَالْأَزْلَامُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاحْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) \*

٥٣٦- حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ

خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ دیااور فرمایا کہ اے لوگو! آج وہ دن ہے جس میں تمہارے لئے دو عیدیں جمع ہوگئ ہیں باشندگان عوالی میں سے جو شخص جمعہ کا نظار کرنا چاہے تو انظار کرے اور جو شخص واپس ہونا چاہے تو میں اس کوا جازت دیتا ہوں ابو عبید کا بیان ہے پھر میں علی بن ابی طالب کے ساتھ (عید میں) شریک ہوا تو انہوں نے میں علی بن ابی طالب کے ساتھ (عید میں) شریک ہوا تو انہوں نے خطبہ دیااور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کے سامنے خطبہ دیااور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت تین دن سے زاکد مطرح منقول ہے۔ طرح منقول ہے۔

۵۳۵۔ محمد بن عبدالرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادر زادہ ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت تین دن تک کھاؤ اور عبداللہ بن عمر جب منی سے واپس ہوتے تو قربانی کا گوشت ہونے کے سببسے (روٹی) روغن زیون کے ساتھ کھایا کرتے۔

## بسمالله الرحمٰن الرحيم مشر و بات كابيان

باب ۳۳ سے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ''شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی ہاتیں شیطانی کام ہیں ان سے پر ہیز کرو تا کہ تم فلاح یاؤ''۔

۵۳۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں پی، پھر اس سے تائب نہ ہوا تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا۔

لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ \*

٥٣٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي لَيْلَةَ أُسْرِي بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنِ فَنَظَرَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنِ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جُبْرِيلُ الْحَمْدُ إِلَيْهِمَا ثُمَّ الْخَمْدُ اللَّبِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذَت الْحَمْدُ فَاللَّهُ اللَّهِ الْخَمْدُ وَابْنُ الْهَادِ وَعُثْمَانُ غُوتَ أُمَّتُكَ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَابْنُ الْهَادِ وَعُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ وَالزُّ الْهُادِ وَعُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ وَالْنُ الْهَادِ وَعُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ وَالزَّ الْهُادِ وَعُثْمَانُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّ وَاللَّ الْمُعَلِّ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْرَاقُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُعَلِّ اللْهُ الْمُعْرَدِي الْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُعْرَاقُ اللَّهُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُقَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْمَلُونُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْمَانُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْمِلُونُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْلِقُ الْمُعْمِلُ اللْمُولِ اللْمُ الْمُعْلِقُومُ الْمُعْمِلُومُ اللَّهُ الْمُعْمِلُومُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُومُ الْمُعْمِلُومُ اللَّهُ الْمُعْمِلُومُ اللَّهُ الْمُعْمِلُومُ اللَّهُ الْمُعْمِلُومُ الْمُعْمِلُومُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلُومُ اللْمُعْمِلُومُ اللْمُعْمِلُومُ الْمُعْمِلُومُ اللْمُعْمِلُومُ الْمُعْمِلُومُ اللْمُعُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُومُ الْمُعْمِلُوم

٥٣٨ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِسَامٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رُضِي الله عَنْه قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ غَيْرِي قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَظْهَرَ الْحَمْلُ وَيَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَقِلَّ الرِّخَالُ وَيَقِلَّ الرِّخَالُ وَيَقِلَّ الرِّخَالُ وَيَكُثْرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً وَيَكُثْرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيْمُهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ \*

٥٣٩ - حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِح حَدَّنَنَا ابْنُ وَهُبِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنُ شِهَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

200- ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، ابو ہر ریا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ کے پاس معراج کی رات میں مقام ایلیا میں دویوالے لائے گئے ایک شر اب کادوسر ادودھ کا تھا آپ نے دونوں پیالوں کی طرف دیکھا پھر دودھ کولے لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت کی آگر آپ شر اب کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمر او ہو جاتی۔ معمر اور ابن ہاداور عثمان بن عمر واور زبیدی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

۸۳۸ مسلم بن ابراہیم، ہشام، قادہ، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علی ہے ایک حدیث سی ہے جو میرے علاوہ کوئی شخص تم سے بیان نہیں کرے گا آپ نے فرمایا قیامت کی علامتوں میں سے بیہ ہے کہ جہالت غالب ہوگی، اور علم کم ہوجائے گا، زنازیادہ ہونے گے گااور شراب پی جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے عور تیں اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ پچاس عور توں کا گران ایک مرد ہوگا۔

9 - 20 - احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن وابن مسیّب دونوں حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا ناکرنے والا زنا نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہواور شراب پینے والا شراب نہیں پیتا، اس حال میں کہ وہ مومن ہواور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتائی حال میں کہ وہ مومن ہو، ابن چوری کرنے والا چوری نہیں کرتائی حال میں کہ وہ مومن ہو، ابن جوری کرنے بیان کیا کہ مجھ سے عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن من حارث بن ہشام نے بیان کیا کہ ابو بکر اس کو ابو ہر برہ ہے نقل کرتے تھے کہ ابو بکر اس کے ساتھ انتااور ملاتے تھے کہ مومن ہونے کی حالت میں اس طرح دن دہاڑے ڈاکہ نہیں ڈال بے کہ لوگ ڈاکہ ڈالے ہوئے اس کود کیھ رہے ہوں۔

يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ فِيهَا حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ \*

٣٤٤ بَابِ الْحَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ \*

٥٤٥ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ هُوَ ابْنُ مِغُولَ مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ هُوَ ابْنُ مِغُولَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِما قَالً لَقَدْ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ \* لَقَدْ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ \* لَقَدْ حُرِّمَتِ عَلَيْنَا الْجَمْرُ شَهَابٍ عَبْدُرَبّهِ بْنُ نَافِعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنسِ قَالَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الْحَمْرُ وَالتَّمْرُ وَالْمَدِينَةِ حَمْرَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ \* حِينَ حُرِّمَتْ وَمَّا نَحِدُ يَعْنِي بِالْمَدِينَةِ حَمْرَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ \* حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه حَبْرَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَالتَّمْرُ وَلِي الْبَيْرِ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ عَلَى الْمِنْبِ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ عَلَى الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْبِ وَالْحَمْرُ وَهِي مَنْ حَمْسَةٍ الْمِنْمِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْمِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْمِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْمِ وَالْحَمْرُ وَهِي مِنْ حَمْسَةٍ الْمِنْ وَالْحَمْرُ وَهُي مَنْ حَمْسَةٍ الْمِنْمِ وَالْحَمْرُ وَهُ الْمَالِ وَالْحَمْرُ وَهُمَالُولُ وَالْحَمْرُ وَهُمْ وَالْمَالُ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالَ الْمَالَةُ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَرْوِقِ الْمُرْوِقِ الْمَالِ وَالْمَالُ وَالْمَالِ وَالْمِي اللّهِ الْمَالِ وَالْمَرْوِقِ اللْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالَةُ وَلَالْمَالِ وَالْمَالُ الْمُعْلَى الْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمُؤْمُ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ الْمَالَا الْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ الْمَلْمِلُ وَالْمِنْ الْمَالِلَا الْمَالِ وَالْمَالِ الْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ و

٣٤٥ بَاب ُنزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ \*

باب ۴۴ سارانگور کی شراب کابیان (۱)۔

۰۵۴۰ حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شراب اس وقت حرام کی گئی جبکہ مدینہ میں (انگور کی شراب) نہ تھی۔

ا ۵۴ - احمد بن یونس، ابن شهاب، عبدر به ابن نافع، یونس، ثابت بنانی،انس ٔ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم پر شر اب حرام کی گئ اور جس وقت وہ حرام کی گئی ہم لوگوں کو مدینہ میں انگور کی شر اب بہت کم ملتی تھی اور ہم میں سے اکثر کی شر اب کچی اور پکی تھجوروں سے ہوتی تھی۔

۵۴۲۔ مسدد، کیجی، ابن حبان، عامر، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر منبر پر کھڑے ہوں کہ حضرت عمر مایا اما بعد! شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہوتی ہے انگور، کھجور، شہد، گیہوں، جواور خمروہ ہے جو عقل کو مخور کردے (کھودے)۔

ہاب ۳۵۳۔جب شر اب کی حر مت نازل ہو ئی تو یہ کچی اور کی تھجور وں سے بنتی تھی۔

سا۵۴۔اسلعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اور طلحہ اور ایت کرتے ہیں کہ میں ابو عبیدہ، ابو طلحہ اور ابی بن کعب کو پچی اور کی مجوروں کی شراب پلارہا تھا ان لوگوں کے

لے بالا جماع خمر (شراب) حرام ہے۔ مگر خمر کی حقیقت کیا ہے اس بارے میں اہل علم اور فقہاء کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے۔ ائمہ ثلا شہ اور مقبور اپیا جائے اور پینے والے کو جمہور فقہاء کی رائے یہ ہے کہ ہر نشہ آور مشروب خمر ہے لہذا کوئی بھی نشہ آور مشروب ہو تھوڑا پیا جائے یازیادہ یہ حرام ہے اور پینے والے کو حد لگے گی۔ امام ابو یوسف ؓ اور ابر اہیم خمی جیسے اہل علم کی رائے یہ ہے کہ خمر صرف انگوروں کے کچے نشہ آور پانی کو کہتے ہیں دیگر مشروبات کو خمر خمیں کہا جائے گاور تھم کے اعتبار سے فرق یہ ہوگا کہ خمر کے پینے سے تو پینے والے کو حد لگے گی چاہے تھوڑی پیئے یا زیادہ ، باقی نشہ آور مشروبات میں سے کوئی اگر اتنی مقدار میں پیا جائے جس سے نشہ آجائے تو حد لگے گی ورنہ نہیں۔ ان حضرات نے متعدد دلائل کی روشن میں یہ موقف اختیار فرمایا ہے ملاحظہ ہو تھملہ فتی المہم ص ۲۰۰ ج ۳۔

رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طُلْحَةً وَأَبَا طُلْحَةً وَأَبَا طَلْحَةً وأُبَيَا طَلْحَةً وأُبَيَّ بْنَ كَعْبِ مِنْ فَضِيخ زَهْوٍ وَتَمْرٍ فَحَاءَهُمْ آتِ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْرَ قَدْ خُرِّمَتُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ قُمُ يَا أَنَسُ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرَقْتُهَا \*

١٤٥ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنسًا قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمُ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا فَكَفَأْتُهَا قُلْتُ لِأَنس مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْرٌ فَقَالُ رُطَبٌ حَمْرَهُمْ فَلَلْ أَنْسٍ وَكَانَتْ حَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ حَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ حَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ \*

٥٤٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ أَبِي بَكُرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو مَعْشَرِ الْبَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكُرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ الْحَمْرَ حُرِّمَتْ أَنَّ الْحَمْرَ حُرِّمَتْ وَالْخَمْرُ يَوْمَعِذِ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ \*

٣٤٦ بَاب الْحَمْرُ مِنَ الْعَسَلِ وَهُوَ الْبَعْ وَقَالَ مَعْنٌ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ الْفُقَّاعِ فَقَالَ إِذَا لَمْ يُسْكِرْ فَلَا بَأْسَ وَقَالَ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ سَأَلْنَا عَنْهُ فَقَالُوا لَا يُسْكِرُ لَا بَأْسَ بهِ \*

٥٤٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةً قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابِ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ \*

پاس ایک آنے والا آیااور کہا کہ شراب حرام کردی گئی، ابو طلحۃ نے کہا کہ اے انسؓ کھڑے ہو جاؤ اور اس کو بہا دو چنا نچہ میں نے اس کو بہا دیا۔

۵۴۴ مسدد، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس کو بیان کرتے ہوئے ساکہ میں ایک قبیلہ کے پاس کھڑا اپنے چپاؤں کو فیٹ پلارہا تھا اور میں ان میں کمن تھا کی نے کہا کہ شراب حرام کردی گئی، لوگوں نے کہا کہ اسے پھینک دو چنا نچہ میں نے پھینک دیا، معتمر کے والد سلیمان نے کہا کہ میں نے انس سے یو چھا کہ ان کی شراب کس چیز کی تھی، انہوں نے کہا کہ پکی اور بکی تھجوروں کی، ابو بکر بن انس نے کہا کہ بہی ان کی شراب تھی توانس نے انکار نہیں ابو بکر بن انس نے کہا کہ بہی ان کی شراب تھی توانس نے انکار نہیں کی اور جھے سے میرے بعض ساتھیوں نے کہا کہ ہم نے انس کو کہتے ہوئے ساکہ اس زمانہ میں ان کی بہی شراب تھی۔

۵۳۵۔ محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابو معشر براء، سعید بن عبید الله، بکر بن عبد الله بن بکر بن عبد الله بن مبدر الله بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں سے حضرت انس بن مالک رضی الله عنه نے بیان کیا کہ جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت شراب بچی اور کی کھجور ول سے تیار کی جاتی تھی۔

باب ٣٣٦ شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اس کو شع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس سے فقاع کے متعلق پوچھا توانہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراور دی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا توانہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

۲۵۲۲ عبدالله بن یوسف، مالک ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالر حمٰن حضرت عائشه سے روایت کرتے ہیں که آنخضرت علیہ سے تع (شهد کی شراب) کے متعلق بوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیزجو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

٧٥ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ سُيُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبُتْعِ وَهُوَ نَبِيدُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرُبُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَعَنِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَعَنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبَذُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعْتَمَ وَلَا فِي الْمُولَ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْتَبَدُوا فِي الْمُزَقَّتِ وَكَانَ أَبُو هُونَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا قَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْتَمَ وَلَا عَلَى الْمُونَاقَةَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤَلِّةُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللْمُؤَلِّةُ اللْعَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللْعَلَيْهِ الْمُؤْمَةُ اللْعُولَةُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ا

٣٤٧ بَاب مَا جَاءَ فِي أَنَّ الْخَمْرَ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ مِنَ الشَّرَابِ \*

٨٥ - حَدَّنَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاء حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنِ الشَّعْبِي عَنِ الشَّعْبِي عَنِ الشَّعْبِي عَنِ الشَّعْبِي عَنِ الشَّعْبِي عَنِ السَّعْبِي وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحَمْرِ وَهِي مِنْ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحَمْرِ وَهِي مِنْ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ الْعِنْبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَالْشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَالْشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَالْشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَالْكَلَاثُ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَالْكَلَاثُ وَالْعَسَلِ وَالْحَمْرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَلَالُهُ وَالْمَاتُ مَنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فَالَ عَلَى عَهْدِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فَالَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ مَكَانَ الْعِنْبِ الزَّبِيبَ \*

رَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَنْ عَبْدِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ

200 - ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن حضرت عائشہ کا قول نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے تبع یعنی شہد کی شراب کے متعلق بوچھا گیا اور یمن کے باشندے اس کو چیتے تھے تورسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے اور زہری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم دباء میں اور نہ ہی مز فت میں نبیذ بنایا کرواور حضرت ابو ہر ریہ اس کے ساتھ طلتم اور نقیر کو بھی ملاکر بیان کرتے تھے۔

باب ۳۴۷۔اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کردے۔

۸ ۲۵۔ احمد بن الی رجا، یکی ، ابو حیان تیمی، شعبی ، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر نے بی ہے کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہو چی ہے اور وہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہو چی ہے اور وہ پائی چیز وں سے بنتی ہے اگور، کھجور، گندم ، جو اور شہداور خمروہ ہے جو عقل کو مد ہوش کر دے اور تین باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں چیا بتا تھا کہ آئے ضرت میں ہی جدانہ ہوتے جب تک کہ ان کو خوب اچھی طرح بیان نہ فرمادیتے ایک واداکا ترکہ ، دوسرے کلالہ کا خوب اچھی طرح بیان نہ فرمادیتے ایک واداکا ترکہ ، دوسرے کلالہ کا بیان ، تیسرے سود کے مسائل ، ابو حیان کا بیان ہے کہ میں نے شعبی انہوں نے کہا کہ حضرت میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عرب کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عرب کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عرب کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عبد عبد کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عبد کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عبد کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت عبد کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت کیا گور کے عہد میں نہیں تھا جات کے عبد میں نہیں تھایا ہے کہا کہ حضرت کے عبد میں نہیں تھا جات کے عبد کیا گور کے عبد میں نہیں تھا جات کے عبد کیا کہا کہ حضرت کے عبد کیا کہا کہ حضرت کیا کہا کہ حضرت کے عبد کیا کہا کہ حضرت کیا گور کے عبد کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حضرت کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حضرت کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہا کہ حسائل کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ

۵۳۹۔ حفص بن عمر، شعبہ،عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمرٌ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ

عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْحَمْرُ يُصْنَعُ مِنْ حَمْسَةٍ مِنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ\* ٣٤٨ بَابِ مَا حَاءَ فِيمَنْ يَسْتَحِلُّ الْخَمْرَ وَيُسَمِّيهِ بغَيْرِ اسْمِهِ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّار حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالِرَّحْمَٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ فَيْسَ الْكِلَابِيُّ كَدَّنَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمِ الْأَشْعَرِيُّ فَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ ٱلْأَشْعَرِيُّ وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقُوامٌ يَسْتَحِلُونَ الْحِرَ وَالْحَرِيرَ وَالْحَمْرَ وَالْمَعَارِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَم يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ يَعْنِي الْفَقِيرَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبِيِّنُهُمُ اللَّهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرينَ قِرَدَةً وَحَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \*

٣٤٩ بَابَ الِائْتِبَاذِ فِي الْأَوْعِيَةِ وَالتَّوْرِ\*

.ه ٥- حَدَّثَنَا قُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتِي آبُو أَسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ حَادِمَهُمْ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ حَادِمَهُمْ وَسَلَّمَ الْعَرُوسُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمْرَاتٍ مِنَ اللَّهُ فِي تَوْرٍ \*

شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے منقی، تھجور، گیہوں، جواور شہد۔

باب ۱۳۸۸ اس امر کا بیان که کوئی شخص شراب کو حلال سمجھے ادر اس کا کوئی دوسر انام رکھے اور ہشام بن عمار نے کہا کہ ہم سے صدقہ بن خالد نے بواسطہ عبدالر حمٰن بن یزید بن جابر عطیہ بن قیس کلابی عبدالر حمٰن بن غنم اشعری ابو عامریا ابو مالک اشعری بیان کرتے ہیں اور بخداوہ جھوٹ بیان نہیں کرتے کہ انہوں نے بی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ عنقریب میری امت میں ایسی قوم پیدا ہوگی جو زنا، ریشم، شراب اور باجوں کو حلال سمجھے گی اور بعض قومیں ایسی موں گی جو بہاڑ کے برابر رہتی ہوں گی اور جب شام کو اپنا ریوڑ لے کر واپس ہوں گی اس وقت ان کے پاس فقیر کسی ضرورت کی بنا پر آئے گا تو کہیں گے کہ کل صبح ہمارے پاس فقیر کسی ضرورت کی بنا پر آئے گا تو کہیں گے کہ کل صبح ہمارے پاس قریر کسی آئو، اللہ تعالی انہیں رات ہی کو ہلاک کر دے گا اور بہاڑ کو گرا وے گا اور باقی کو بندر اور سور کی شکل میں مستح کر دے گا اور قیامت تک اسی حال میں رہیں گے۔

باب۹ س۔ بر تنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کابیان۔

٣٥٠ بَاب تَرْخِيصِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوْعِيَةِ وَالْظُّرُوفِ بَعْدَ النَّهُم \*
 النَّهُم \*

٥٥١ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِر رَضِي سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِر رَضِي اللَّهِ عَنْهِ اللَّهِ عَنْ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ فَلَا إِذًا وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِم بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بِهَذَا \*

٧٥٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ \*

٣٥٥- حَدَّنَنَا عَلِيُّ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَنْ سُلْمَانَ بَنِ أَبِي مُسْلِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ عَمْرٍ و رَضِي اللَّه عَنْهما قَالَ لَمَّا نَهى النَّبِيُّ عَمْرٍ و رَضِي اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَسْقِيَةِ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجَدُ سِقَاءً فَرَخَصَ لَهُمْ فِي الْحَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ \* مَسَدًّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَقَيْانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَقْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَيْمِي عَنْ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَلِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَنْ عَلِي اللَّه عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَلِي رَضِي اللَّه عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَلِي رَضِي اللَّه عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَلِي وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

٥٥٥- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا \*

٥٥٦- كَدَّتْنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

باب ۵۳۵- برتنوں اور ظروف کے استعال کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اجازت دینا۔

ا۵۵۔ یوسف بن موئ، محمد بن عبدالله ، ابو احمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر ؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عقطی نے (بعض قتم کے) بر تنوں کے استعمال سے منع فرمایا، لوگوں نے عرض کیا کہ جمارے لئے تواس کے سوائے کوئی چارہ کار نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ چراس صورت میں سے ممانعت نہیں، اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے یجیٰ بن سعید نے بواسطہ سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد اس حدیث کوروایت کیا۔

۵۵۲۔ عبداللہ بن محمد، سفیان نے بیہ حدیث روایت کی اور اس میں بیان کیا کہ جب آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع فرمایا۔ فرمایا۔

ما الله على بن عبدالله ، سفيان ، سليمان بن ابي مسلم احول ، مجامد ، ابو عياض ، عبدالله بن عمر سے روايت كرتے ہيں ، انہوں نے بيان كياكه جب نبي صلى الله عليه وسلم نے بعض بر تنوں سے منع فرمايا توكس نے آنخضرت عليہ سے عرض كياكه ہم ميں سے ہراك شخص كے پاك مثك نہيں ہے ، تو آپ نے شمليا (گھڑا) كے استعمال كى اجازت دے دى ، جو مز فت نہ ہو۔

مه ۵۵ مسدد، کیچی سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے دباءاور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

۵۵۵ عثمان، جریر، اعمش ہے اس حدیث کوروایت کرتے ہیں۔

۵۵۲ عثان، جریر، منصور، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ میں

مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ لِلْأَسُودِ هَلْ سَأَلْتَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكُرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّ يُنْتَبَذَ فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا فِي ذَلِكَ أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْتُ أَمَّا ذَكَرَتِ لَنَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفِّتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرَتِ الْمُزَفِّينَ وَالْمُزَفِّتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرَتِ النَّبَذَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرَتِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَمَا ذَكَرَتِ اللَّهُ أَمَا ذَكَرَتِ اللَّهُ أَمْدَ أَلَا إِنَّمَا أُحَدِّثُكُ مَا سَمِعْتُ أَفَا لَمْ أَسْمَعْ \*

٧٥٥- حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا عَبْدُالُواحِدِ حَدَّنَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ نَهْى النَّهِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِّ الْحَرِّ الْخَصْرِ قَالَ لَا \* الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا \* الْأَخْضَرِ قَالَ لَا \* يَقِيعِ التَّمْرِ مَا لَمْ يُسْكِرْ \* حَدَّ المَّمْرِ مَا لَمْ يُسْكِرْ \*

٥٥٨ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِدِيِّ دَعَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّهِ عِي تَوْرٍ \*

مَنْ نَهَى عَنْ كُلِّ الْبَاذَقِ وَمَنْ نَهَى عَنْ كُلِّ مَسْكِر مِنَ الْأَشْرِبَةِ وَرَأَى عُمَرُ وَأَبُو عُبَيْدَةً وَمُعَاذٌ شُرْبَ الطِّلَاء عَلَى النَّكْثِ وَشَرِبَ الْبَرَاءُ وَأَبُو جُحَيْفة عَلَى النَّكْثِ وَشَرِبَ الْبَرَاءُ وَأَبُو جُحَيْفة عَلَى النَّكْثِ النَّصْف وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ اشْرَبِ الْعَصِيرَ الْنَصْف وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ اشْرَبِ الْعَصِيرَ

نے اسود سے پوچھا کہ کیا تم نے ام المو منین حضرت عائشہ سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا ہے جس میں نبیذ بنانا کروہ ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نبیذ بنانا کر وہ ہے، انہوں نے کہا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہل بیت کو دباء اور مز فت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا میں نے پوچھا، کیا عائشہ نے جراور حقتم کا بھی ذکر کیا ہے انہوں نے کہا میں تم سے بیان کر تا ہوں جو میں نے ساہے کیا وہ بھی بیان کروں جو میں نے نہیں نا۔

202 موسی بن اسلمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالله بن ابی او فی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے سبز مطلبا ( گھڑا) سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا تو کیا میں سفید مھلیا چینے کے لئے استعال کروں، آپ نے فرمایا نہیں۔

باب ۳۵۱۔ تھجور کے رس کا بیان جب تک کہ نشہ نہ پیدا حرے۔

۵۵۸۔ یکی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمٰن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد، ابواسید ساقی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی ﷺ کی دعوت ولیمہ کی اور ان کی بیوی جو نئی دلہن تھیں، اس وقت خدمت کررہی تھیں، انہوں نے کہا کہ بتاؤں میں نے آئخضرت ﷺ کو کس چیز کا عرق پلایا، میں نے آپ کے لئے رات ہی کو لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگودی تھیں۔

باب ۳۵۲۔ شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی پینے کی چیز سے منع کیا، اور عمرٌ وابو عبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز سمجھا، اور براء اور ابو جحیفہ نے بیک کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباسؓ نے فرمایا کہ عرق پوجب تک کہ شراب پی، اور ابن عباسؓ نے فرمایا کہ عرق پوجب تک کہ

مَا دَامَ طَرِيًّا وَقَالَ عُمَرُ وَجَدْتُ مِنْ عُبَيْدِاللَّهِ رِيحَ شَرَابٍ وَأَنَا سَائِلٌ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ جَلَدْتُهُ \*

٥٥ - تَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجُويْرِيَةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَنْ أَبِي الْجُويْرِيَةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاذَقَ فَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلَالُ الطَّيْبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالُ الطَّيْبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالُ الطَّيْبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالُ الطَّيْبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالُ الطَّيْبُ

٥٦٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ \*

٣٥٣ بَاب مَنْ رَأَى أَنْ لَا يَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ إِذَا كَانَ مُسْكِرًا وَأَنْ لَا يَخْلِطَ يَخْعَلَ إِذَا كَانَ مُسْكِرًا وَأَنْ لَا يَخْعَلَ إِذَامَ \*

٥٦١ - حَدَّنَنَا مُسْلِمٌ حَدَّنَنَا هِشَامٌ حَدَّنَنَا هِشَامٌ حَدَّنَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنسٍ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ إِنّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةً وَأَبَا دُجَانَةً وَسُهَيْلَ بْنَ الْبَيْضَاءِ حَلِيطَ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ فَقَذَفْتُهَا وَأَنَا سَاقِيهِمْ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّها يَوْمَقِدٍ الْحَمْرَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَرْمُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَمِعَ أَنسًا \*

٥٦٢ - حَدَّنَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِي اللَّهُ عَنْه يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ \*

تازہ رہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی ہو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اس سے پوچھوں گاگروہ نشہ آورہے تومیں اسے کوڑے لگاؤں گا۔ محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجو ریہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے باذق (شراب) کے متعلق پوچھا کہ باذق کو پہلے ہی محمد علی اور حرام) فرما چکے ہیں اس لئے جو چیز نشہ پیدا کرے وہ حرام ہی میں نے کہا کہ شراب جو طال طیب ہے انہوں نے فرمایا کہ طال طیب کے انہوں نے فرمایا کہ طال طیب کے انہوں نے فرمایا کہ طال طیب کے انہوں نے فرمایا کہ حلال طیب کے انہوں نے فرمایا کہ حلال طیب کے انہوں کے بعد حرام خبیث ہی ہے۔

۵۲۰ عبدالله بن محمد بن الی شیب، ابواسامه ، مشام بن عروه ، حضرت عائشه رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آنحضرت علیق میشی چیز اور شہد پند فرماتے تھے۔

باب ۳۵۳-ان لو گوں کا بیان جنہوں نے پکی اور پکی تھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا،اور یہ کہ دونوں کے عرق کوایک عرق نہ بنایاجائے۔

ا ۵۲ مسلم، ہشام، قادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہ اور ابو و جانہ اور سہیل بن بیضاء کو پکی اور کی محجور کی ملی ہوئی شراب پلارہا تھا، عین اس وقت شراب حرام کر دی گئی چنانچہ میں نے اسے کھینک دیا اور میں ان کا ساقی اور کم عمر تھا اور اس دن میں نے ہی ان لوگوں کے لئے شراب بنائی تھی، عمر و بن حارث نے کہا کہ ہم سے قادہ نے بیان کیا کہ انہوں نے انس سے سا۔

۵۶۲ ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں ان کوبیان کرتے ہوئے سناکہ نبی ﷺ نے منقی اور محبور اور پکی اور پکی محبور سے منع فرمایا ہے۔

٥٦٣ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا يَحْثَى بْنُ أَبِي قَتَادَةَ يَحْثَى بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ النَّمْ وَالزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلْيُنْبَذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ \*

٢٥٤ بَاب شُرْبِ اللَّبَنِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ) \* لِلشَّارِبِينَ ) \*

٣٠٥- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْمُسَيَّبِ يُونُسُ عَنِ النَّه عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً أَسْرِي بِهِ بِقَدَح لَبَنٍ وَقَدَح خَمْرٍ \*

أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَح لَبَنِ وَقَدَح خَمْر \* وَ مَدَّنَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَمِعَ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةً فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ بِإِنَاء فِيهِ لَبَنَّ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةً فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ بِإِنَاء فِيهِ لَبَنَّ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةً فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ بَإِنَاء فِيهِ لَبَنَّ فَشَرِبَ فَكَانَ سَفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَفَة فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَة فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَة فَأَرْسَلَتُ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَى عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَى عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَى عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقَفَى عَنْ أُمْ الْفَصْلُ فَعَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمُ الْفَضْلُ فَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِهُ الْمُعْلَى اللَّه عَلَيْهِ وَالْمَالُونَ الْفَالَةُ الْمَالَةُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْفُصْلُ اللَّهُ الْمُقَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ الْمُعْلِيْهِ وَالْمَالِهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْفُولُولُ الْمُؤْمِ الْمَالَةُ الْمُعْلَالِهُ الْمُعَلِّ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِي الْمَالِعُ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِهُ الْمُؤْمِ الْمُعْلِلِ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِالُ اللَّهُ

٥٦٦ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ جَاءً أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنَ مِنَ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا حَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا \* وَسَلَّمَ أَلَّا حَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا \* وَسَلَّمَ أَلَّا حَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا \* وَسَلَّمَ أَلَّا حَمَّرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا صَالِح يَذْكُرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا صَالِح يَذْكُرُ

۵۲۳۔ مسلم ، ہشام، بیخیٰ بن ابی کشر ، عبداللہ بن ابی قادہ، ابو قادہً سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ نے بی اور کی کھور اور منقی کے ملانے سے منع فرمایا ہے اور ان میں سے ہرا یک کی نبیز علیحہ و بنانی چاہئے۔ ہرا یک کی نبیز علیحہ و بنانی چاہئے۔

باب ٣٥٣ دوده پينے كابيان اور الله تعالى كا قول مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا حَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِيينَ -

۳۵۹- عبدان، عبدالله، یونس، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہر یرہ دضی الله تعالی عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیاکہ آنخضرت علی اللہ اور کیا کیاکہ آنخضرت علی اللہ اور ایک شراب کا پیالہ لایا گیا۔

۵۲۵۔ حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنظر، عمیر (ام فضل کے مولی) ام فضل سے روایت کرتے ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آنخضرت علیا ہے دوئے کے روزے کے متعلق شک ہوا تو میں نے آپ کے پاس ایک برتن بھیجا جس میں دودھ تھا، تو آپ نے اس کو پی لیااور سفیان اکثر کہا کرتے تھے کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ علیا ہے کہ دوزے کے متعلق شک ہوا تو آپ کی خدمت میں ام فضل نے دودھ بھیج دیا، انہوں نے اس کو مو قوفاً روایت کیا (جب ان سے پوچھا گیا) تو کہا، ام فضل سے مرفوعاً روایت ہے۔

۵۲۷ قتیب، جریر، اعمش، ابو صالح وابوسفیان، جابر بن عبداللہ سے رودھ کا روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو حمید نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے توان سے آنخصرت علیہ نے فرمایا کہ اس کو چھپا کر کیوں نہیں لایا، اگرچہ ایک لکڑی ہوتی اس سے ڈھک لینا حاسم تھا۔

، بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، شاید جابرٌ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو حمید جو انصار کے ایک فرد تھے

أَرَاهُ عَنْ جَابِرِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بإنَاء مِنْ لَبَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتُهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا وَحَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا \* ٨٦ دُ- عَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ أَحْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالِ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَأَبُو بَكُر َمَّعَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَرَرْنَا بِرَاعِ وَقَدْ عَطِشَ رَّسُولُ اللَّهِ صِلَّى اللَّه عَلَيْهِ َ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْه فَحَلَبْتُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنِ فِي قَدَحٍ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ وَأَتَانَا ۖ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُم عَلَى فَرَس فَدَعَا عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ سُرَاقَةً ۚ أَنْ لَا يَدْعُوُّ عَلَيْهِ وَأَنْ يَرْجعَ فَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٩ ٣٥ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانُ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّنَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللَّقْحَةُ اللَّهْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللَّقْحَةُ اللَّهْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللَّقْحَةُ اللَّهْ عَلْمُ الصَّدِيُّ مِنْحَةً تَعْدُو الصَّقْفِيُ مِنْحَةً تَعْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِإِخْرَ \*

أَ ٧٥- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الْبَنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بُنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّدِاللَّهِ عَلَى عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنَا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ الْمَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنُ طَهْمَانَ عَنْ شُعْبَةً لَهُ دَسَمًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ شُعْبَةً عَنْ أَنْسِ ابْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ عَنْ شُعْبَةً اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعْتُ إِلَى السَّدْرَةِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعْتُ إِلَى السَّدْرَةِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعْتُ إِلَى السَّدْرَةِ

نقیع سے دودھ کا ایک برتن نبی علیہ کی خدمت میں لے کر آئے تو نبی علیہ نے فرمایا اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے، اگر چہ ایک لکڑی ہی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا اور مجھ سے ابو سفیان نے، انہوں نے جابڑ سے اور حضرت جابڑ نے آنخضرت علیہ سے اس کوروایت کیا۔

مالا محمود، النظر، شعبہ، ابواسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ کہ سے تشریف لاے اور حظرت ابو بکر آپ کے پاس سے، حضرت ابو بکر نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک چرواہ کے پاس سے گزرے اور رسول اللہ عظیمہ کو بیاس گی، ابو بکر کا بیان ہے کہ میں تھوڑا دودھ ایک پیالہ میں دوہ لایا آپ نے اس کو نوش فرمایا تو مجھے بہت خوشی ہوئی اور ہمارے پاس سر اقد بن جعشم ایک گھوڑے پرسوار ہو کر آیا، آپ نے اس کے حق میں بددعا فرمائی تواس نے آپ سے درخواست کی کہ اس پر بددعانہ کریں اور یہ کہ وہ واپس ہو جائے، تو آئے خضرت میں گیا۔

۵۲۹۔ ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالر حمٰن، حضرت ابوہر ریہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین صدقہ خوب دودھ دینے والی ایسی او نمٹنی یا خوب دودھ دینے والی ایسی او نمٹنی یا خوب دودھ دینے والی ایسی بکری کا عطا کرنا ہے کہ ایک برتن صبح کو بھرے اور ایک برتن شام کو بھرے۔ برتن شام کو بھرے۔

فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارِ نَهَرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهَرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا النَّالُ النَّيْلُ وَالْفُرَاتُ وَأَمَّا الْبَاطِنَانَ فَأَمِّدَانِ فِي الْجَنَّةِ فَأُتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ قَدَحِ فِيهِ فَنَهَرَانِ فِي الْجَنَّةِ فَأَتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ قَدَحِ فِيهِ لَبَنْ وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ فَأَحَدْتُ لَبَنْ وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ فَأَحَدْتُ اللَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ فَشَرِبْتُ فَقِيلَ لِي أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ قَالَ هِشَامٌ وَسَعِيدٌ وَهَمَّامٌ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ قَالَ هِشَامٌ وَسَعِيدٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْهَارِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا ثَلَاثَةَ أَقْدَاحٍ \* النَّبِيِّ مَالِكِ الْمَاء \*

٥٧١ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٌّ بالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْل وَكَانَ أَحَبُّ مَالِهِ إَلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتُقْبِلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاء فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ ﴿ لَنْ تَنَالُوا ۚ الْبِرَّ ۚ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ) قَامَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾ وَإِنَّ أَحَبُّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو برَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخِ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَابِحٌ شَكَّ عَبْدُاللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُسَمَهَا أَبُو طَلْحَةً فِي أَقَارِبهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى رَايِحٌ \*

تین پیالے لائے گئے، ایک میں دودھ، دوسرے میں شہد، تیسرے میں شراب تھی، میں نے وہی پیالہ لیا جس میں دودھ تھااور اس میں سے میں نے فی لیا، تو مجھ سے کہا گیا کہ تم نے اور تمہاری امت نے فطرت کو پالیا، ہشام اور سعید اور ہمام بواسطہ قیادہ، انس بن مالک ، مالک بن صعصعہ ؓ آنخضرت ﷺ نہروں کے متعلق اس طرح روایت کرتے ہیں لیکن تین پیالوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

#### باب٥٥- مينهاياني ييني كابيان-

عبدالله بن مسلمه، مالك، اسحاق بن عبدالله، انس بن مالك سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے تھے کہ ابو طلحہ انصار مدینہ میں تھجور کے در ختوں کے اعتبار سے بہت زیادہ مالد ارتھے ،اور ان کاسب سے زیادہ پندیده مال بیر حاء تھا اور اس کا رخ مسجد کی طرف تھا آنخضرت عَلِينَةُ وہاں تشریف لے جاتے اور اس کاشیریں یانی پیتے۔ حضرت انسٌ كابيان ب كه جب بي آيت كَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ نازل مولَى توابوطلحٌ كمرے موسے اور عرض كيايار سول الله! الله تعالیٰ فرما تاہے کہ تم ہر گزنیکی کونہ یاؤ گے جب تک کہ تم اس چیز سے خرج نہ کروجو حمہیں محبوب ہواور میر امحبوب مال بیر حاءہے، اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرتا ہوں ،اللہ کے نزدیک اس کے ثواب کا (آخرت میں) جمع رہے کا امید دار ہوں اس لئے یار سول الله جس مصرف میں آپ اس کو مناسب سمجھے خرچ کریں، رسول الله عظية نے فرمایا كياخوب بير نفع كاسوداہے، يابيہ فرمايا كه بزھنے والا مال ہے (عبداللہ کوشک ہواکہ ان دونوں میں سے آپ نے کیا فرمایا) تم نے جو پچھ کہا میں نے س لیالیکن میں مناسب سمحصاً ہوں کہ تواس کواینے رشتہ داروں میں تقتیم کر دے، ابو طلحہؓ نے کہایار سول اللہ میں ایبا ہی کروں گا چنانچہ ابو طلحہؓ نے اس کو چیا زاد بھائیوں میں اور ر شتہ داروں میں تقسیم کر دیااور اسلعیل ویچیٰ بن وکیع نے رائج کا لفظ استعال کیا۔

٥٥٦ بَاب شَوْبِ اللَّبَن بِالْمَاء \* ٥٧٢ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكِ رَضِيى اللَّهُ عَنْه أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنَّا وَأَتَى دَارَهُ فَحَلَبْتُ شَاةً فَشُبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَئْرِ فَتَنَاوَلَ الْقَدَحَ فَشَربَ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو َبَكُر وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ ٥٧٣ حَدَّثَنَّا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِر حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْن الْحَارِّثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّهَ عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُل مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَّلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَٰذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَائِتٌ فَانْطَلِقْ إِلَى الْعَريش قَالَ فَانْطَلَقَ بهمَا فَسَكَبَ فِي قَّدَح ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجَنَ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ ثُمَّ شَرَبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ \*

٣٥٧ بَابِ شَرَابِ الْحَلْوَاءِ وَالْعَسَلِ
وَقَالَ الزَّهْرِيُّ لَا يَحِلُّ شُرْبُ بَوْلِ
النَّاسِ لِشِيدَةٍ تَنْزِلُ لِأَنَّهُ رِجْسٌ قَالَ اللَّهُ
تَعَالَى ( أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيْبَاتُ ) وَقَالَ
ابْنُ مَسْعُودٍ فِي السَّكْرِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ
يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ\*
يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ\*
يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ\*

باب۳۵۶ میانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان۔

202 عبدان، عبدالله، بونس، زہری، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا، اور آپ میرے گھر تشریف لائے تو میں نے بکری کا دودھ دوہا اور کنویں سے میں نے پانی نبی صلی الله علیہ وسلم کے لئے ملایا، پھر پیالہ آپ نے لے لیا اور نوش فرمایا، بائیں طرف ایک اعرابی تھا، آپ نے اعرابی کو اپنا طرف ایک اعرابی تھا، آپ نے اعرابی کو اپنا بیا ہوا جھوٹادے دیا، پھر فرمایا کہ پہلے دائیں پھر اس کے دائیں والے کاحق ہے۔

الا الله عبد الله بن محمہ ابوعام ، فلے بن سلمان، سعید بن حارث، حابر بن عبد الله بن محمہ ابوعام ، فلے بن سلمان، سعید بن حارث عابر بن عبد الله وضى الله عنه سے روایت کرتے ہیں که آنخضرت علی انصاری شخص کے پاس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ ایک ساتھی اور تھا، اس انصاری سے رسول الله علی نے فرمایا کیا تیرے پاس مشک میں رات کار کھا ہوا (باس) پانی ہے ، ورنہ میں کہیں اور پی لوں گا، راوی کا بیان ہے کہ وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، انے عرض کیا یارسول الله! میرے پاس باس پانی ہے، آپ چھیر کی طرف تشریف لے چلیں پھر ان دونوں کو وہ آدمی چھیر میں لے گیا، ایک پیالہ میں پانی ڈال کر اپنی بکری کا دودھ دوہا، آنخضرت سے ایک اس کو پیا، آپ کے ساتھ تھا۔ اس کو پیا، آپ کے ساتھ تھا۔

باب سے ۳۵۷۔ میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرورت کے وقت بھی حلال مہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہیں اور ابن مسعودؓ نے نشہ آور چیزوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ نے تمہاری شفااس چیز میں نہیں رکھی جوتم پر حرام ہے۔
میں نہیں رکھی جوتم پر حرام ہے۔

٣ ٥٤ على بن عبدالله، ابواسامه، بشام، عروه، حضرت عائشة سے

أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجُبُهُ الْحَلْوَاءُ وَالْعَسَلُ \*

٣٥٨ بَابِ الشُّرْبِ قَائِمًا \*

٥٧٥ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَالِ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ رَضِي اللَّه عَنْه عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكُرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكُرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ وَهُو قَائِمٌ وَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُ النَّهِ فَعَلْتُ \*

٥٧٦ حَدَّنَا آدَمُ حَدَّنَا شُعْبَةُ حَدَّنَا مَعْبَةُ حَدَّنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِي رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ صَلَّى الطَّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَاثِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الظَّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَاثِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَّاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أَتِي الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَّاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أَتِي بِمَاء فَشَرب وَغَسْلَة وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَرَجَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ السَّهُ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ السَّهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم صَنَع مِثْلَ مَا صَنَع ثُلُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم صَنع مِثْلَ مَا صَنعَ عَثَ السَّعْبَ عَنْ السَّعْبَ عَنْ السَّعْبَ عَنْ البَي عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم صَنعَ مِثْلَ مَا صَنعَ عَنْ البَي عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم صَنعَ مِثْلَ مَا صَنعَ عَنْ البَي عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ السَّعْبِي عَنِ البَي عَبَّاسِ عَالِسَ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالِم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالُه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَائِم مِنْ زَمْزَمَ \*

٣٥٩ بَاب مَنْ شَرِبَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی میشی چیز کو اور شہد کو بہت زیادہ پند فرماتے تھے۔

باب ۳۵۸ کھڑے ہو کر پینے کابیان۔

۵۷۵۔ ابو نعیم ، مسعر ، عبد الملک بن میسرہ، نزال سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ کے پاس باب الرحبہ میں پائی لایا گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر بیااور فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض کھڑے ہو کر پااور فرمایا کہ لوگوں میں نے بعض کھڑے ہو کر پائی چینے کو ایسا ہی) کرتے ہوئے دیکھا۔ ہی) کرتے دیکھاہے جس طرح تم نے جھے کرتے ہوئے دیکھا۔

۲۵۵۔ آدم، شعبہ، عبد الملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی ضروریات کے لئے کو فہ کی معجد کے صحن میں بیٹھ گئے یہاں تک کہ عصر کی نماز کاوفت آگیا، پھر پانی لایا گیا تو انہوں نے پیا، اور منہ ہاتھ دھوئے، اور شعبہ نے سر اور پاؤں کا بھی ذکر کیا پھر کھڑے ہوئا ور کھڑے ہو کا اور کھڑے ہو کا مرح بی کھڑے بی حالا نکہ نبی علیا نے اس طرح کیا ہے جس طرح میں نے کیا (ا)۔

۵۷۷۔ ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، فنعمی، حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیقہ نے زمز م کاپانی کھڑے ہو کرپیا۔

باب ۳۵۹۔ اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا ا

ا احادیث مبارکہ میں بیٹھ کرپینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ دوسری طرف بعض احادیث میں یہ بھی آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کرپانی بیا۔ اس بارے میں قول فیصل یہ ہے کہ جہاں بلا تکلف بیٹھ کرپینے کی جگہ میسر ہو وہاں کھڑے ہو کرپینا مکروہ ہے اور جہاں با آسانی جگہ میسر نہ ہویا بیٹھ کرپینے میں شدید تکلیف ہو وہاں کھڑے ہو کرپینا مکروہ نہیں ہے۔ جیسے پانی کی جگہ پررش زیادہ ہونایاس جگہ کچڑ وغیرہ ہونا۔

٥٧٨ - حَلَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَلَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَلَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَي ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَصْلِ بنت الْحَارِثِ أَنَّهَا أَرْسَلَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بقدَحٍ لَبَنِ وَهُوَ وَاقِفَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بقدَحٍ لَبَنِ وَهُوَ وَاقِفَّ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَأَحَذَ بَيدِهِ فَشَرِّبَهُ زَادَ مَالِكً عَنْ أَبِي النَّصْرِ عَلَى بَعِيرِهِ \*

٣٦٠ بَابُ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ فِي اللَّهِ فِي السُّرْبِ\*

٥٧٩ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ رَضِي عَنِ أُنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي عَنِ أُنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أُتِيَ بِلَبَنِ قَدْ شِيبَ بِمَاء وَعَنْ يَمِينِهِ وَسَلَّم أُتِي بِلَبَنِ قَدْ شِيبَ بِمَاء وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شَيمالِهِ أَبُو بَكُرٌ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شَيمالِهِ أَبُو بَكُرٌ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْمَا فَالْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ \*

٣٦١ بَابَ هَلْ يَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ فِي الشُّرْبِ لِيُعْطِيَ الْأَكْبَرَ \*

٨٥ - حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بَنِ دِينَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أُتِي بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ عَلَامٌ وَعَنْ يَمِينِهِ غَلَامٌ وَعَنْ يَسِينِهِ عَلَامٌ لَّه عَلَيْه وَسَلَّم واللَّه يَا لِي أَنْ أُوثِرُ بنصيبي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ رَسُولُ اللَّه لَا أُوثِرُ بنصيبي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ وَنَلَه رَسُولُ اللَّه لَا أُوثِرُ بنصيبي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَنَالَهُ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ \*

٣٦٢ بَابِ الْكَرْعِ فِي الْحَوْضِ \* مِن بَابِ الْكَرْعِ فِي الْحَوْضِ \* ٥٨١ - حَدَّثَنَا فَلَيْعُ بُنُ صَالِعِ حَدَّثَنَا فَلَيْعُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

م ۵۷۸ مالک بن اسلیل، عبدالعزیز بن ابی سلمه، ابوالنظر، عیر (ابن عباسٌ کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ ام فضل نے نبی علیق کی خدمت میں ایک بیاله دودھ کا بھیجا، اس حال میں کہ آپ عرفه کی شام کو تظہر ہے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ میں اس کو لے لیااور پی لیا، مالک نے بواسطہ ابوالنظر اتنااور زیادہ کیا کہ آپ اونٹ پر سوار تھے۔

باب ۳۲۰ پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کے دائیں طرف والامستق ہے۔

920۔ اسلمبیل، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا جس میں پانی ملایا گیر تھا، آپ کے دائیں طرف ایک اعرابی اور بائیں طرف حضرت ابو کرڑتھے، آپ نے اس کو پی لیا پھر اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ پہلی دائیں طرف والا (آدمی) مستحق ہے۔

باب ۱۳۹۱ کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت نے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کو پینے کے لئے دے۔
مدے۔ اسلیل، مالک، ابو حازم بن دینار، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ کے پاس پینے کی چیز لائی گئی تو آپ نے اس میں سے پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں طرف معمر لوگ تھے، آپ نے اس لڑک سے فرمایا کیا تواجازت دینا ہے کہ یہ میں ان لوگوں کودے دول، اس نے کہایار سول اللہ بخدا میں آپ کی طرف سے (ملے ہوئے) اپنے حصہ میں کسی کواپنا د پر ترجیح تب کی دیا۔
نہ دول گا، سہل بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ نے اس کے باتھ میں فیک دیا۔

باب ٣٦٢ عيوسي جوض كاياني ييني كابيان \_

۵۸۱ یکی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی میلان ایک انصاری آدم کے پاس تشریف لیک اور ساتھی بھی تھے،

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلِ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعُهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ فَرَدَّ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ سَاعَةٌ حَارَّةٌ وَهُو يُحَوِّلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ وَالْ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي صَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه وَاللَّهُ عَنْدَي مَاءٌ بَاتَ فِي صَاعَةً فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي صَاعَةً فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي صَاعَةً فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي مَاءً ثَمَا الرَّجُلُ مَاءً ثَمَا اللَّهُ عَنْدِي مَاءً بَاتَ فِي صَاعَةً فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ اللَّهُ عَلْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي مَاءً ثَمَا وَالرَّجُلُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَشَرِبَ النَّبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادً فَشَرِبَ الرَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمَاءَ الْمَاءَ الْمُعَلِيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَلِيْهِ الْمَاءَ الْمَاءَ الْمَاءَ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَاءَ الْمَاءَ الْمَاءَ الْمَاءَ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاءَ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاءَ الْم

٣٦٣ بَابِ خِدْمَةِ الصِّغَارِ الْكِبَارَ \*
٥٨٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْنَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنْتُ
قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا
أَصْغَرُهُمُ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتِ الْحَمْرُ فَقَالَ الْخَمْرُ فَقَالَ الْخَمْرُ فَقَالَ الْحَمْرُ فَقَالَ رُطَبِ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ وَحَدَّنِي وَكَانَتْ خَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرُ أَنَسٌ وَحَدَّنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنسًا يَقُولُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِذٍ \*

٣٦٤ بَاب تَغْطِيَةِ الْإِنَاء \*

٥٨٣- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بَنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءً أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ صَلَّى اللَّهِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكِيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُنُوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُنُوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ

آنخضرت علیہ اور آپ کے ساتھی نے اس انصار کو سلام کیا، اس آخضرت علیہ اور آپ کے ساتھی نے اس انصار کو سلام کیا، اس آدمی نے سلام کاجواب دیااور عرض کیایار سول اللہ! میرے ماں باپ آپ برخداہوں، یہ تو بہت گرمی کاوقت ہے اور میں اپنے باغ میں پائی دے رہا تھا، نبی علیہ نے نے فرمایا اگر تیرے پاس مشک میں رات کار کھا ہوا پائی ہے (تو پلا) ورنہ میں کہیں دوسری جگہ چلوسے پائی پی لوں گا، وہ آدمی باغ میں پائی دے رہا تھا اس نے عرض کیایار سول اللہ میرے پاس رات کار کھا ہوا پائی مشک میں ہے چنا نچہ وہ آپ کو ایک چھیرکی طرف لے گیا اور ایک بیالہ میں پائی ڈالا، پھر اپنی بکری کا دودھ دوہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کوئی لیا، پھروہ آدمی پائی لا یا اور آپ کے ساتھی نے بیا۔

باب ٣١٣ - چھوٹوں كابروں كى خدمت كرنے كابيان۔ ٥٨٥ مسدد، معتمر، اپ والد سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كيا كہ ميں نے حضرت انس كو كہتے ہوئے ساكہ ميں قبيلہ كے بيان كيا كہ ميں نے حضرت انس كو كہتے ہوئے ساكہ ميں قبيلہ كياس كھڑا تھااور ان لوگوں كو يعنی اپ چپاؤں كو فض پلارہا تھااور ميں ان ميں كمن تھا، كسى نے آكر كہاشر اب حرام كر دى گئى، مير ب چپان نے كہا كہاں كوالث دو ميں نے اسے الث ديا، ميں نے انس سے پوچھاان كى شراب كس چيز كى ہوتى تھى؟ انہوں نے كہا كى اور كى كھجوروں كى شراب كس چيز كى ہوتى تھى؟ انہوں نے كہا كى اور ابو كم توانس نے انكار في مير ب بعض دوستوں نے كہا كہ انہوں نے انكار نہيں كياور مجھ سے مير ب بعض دوستوں نے كہا كہ انہوں نے انس كوبيان كرتے ہوئے ساكہ اس ذائد ميں يہى ان كى شراب ہوتى تھى۔ كوبيان كرتے ہوئے ساكہ اس ذائد ميں يہى ان كى شراب ہوتى تھى۔ باب ٣١٣ ـ بر تن ڈھك كرر كھنے كابيان۔

سه ۱۵۸ اسحاق بن منصور، روح بن عباده، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد الله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عین عبد الله سے دالت کی آجائے بیان کیا کہ رسول الله عین انہوں نے بیان کیا جہ سامنے شام ہو جائے تو اللہ خیاں کو باہر نکلنے سے روکواس لئے کہ اس وقت شیاطین کھیل جاتے ہیں، جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو، اور الله کانام لے کر دروازے بند کر دو، اس لئے کہ شیطان بند کئے ہوئے اللہ کانام لے کر دروازے بند کر دو، اس لئے کہ شیطان بند کئے ہوئے

نَّنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَحُلُّوهُمْ فَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَحَمِّرُوا آنِيتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ \*

٥٨٤ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلَّقُوا الْأَبُوابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ \*

٣٦٥ بَابِ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ \*

٥٨٥ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّه عَنْه عُنْهَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ أَفْوَاهُهَا فَيُشْرَبَ مِنْهَا \*

٥٨٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ اللَّهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ اخْتِنَاثِ اللَّه عَلَيْهُ هُوَ الْهِهَا \*

٣٦٦ بَابِ الشُّرْبِ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ \* مَدْ فَمِ السِّقَاءِ \* مَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا مُنْيَانُ حَدَّنَنَا عِكْرِمَةُ أَلَا عِكْرِمَةُ أَلَا

دروازے نہیں کھولتا ہے، اور اپنے مشک کے منہ بھم اللہ پڑھ کر بند کرلیا کرواوراللہ کانام لے کربرتن ڈھانک دیا کرواگر چہ عرض میں ہی کوئی چیز کیوں نہ ہو، اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو (تاکہ کہیں سوتے میں آگ لگ جانے کاسبب نہ بن جائے)۔

مهم موی بن استعیل، جام، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو چراغ بجھاد واور دروازہ بند کر دو، مشک کامنہ بند کرواور کھانے پینے کی چیز ڈھک کر رکھو اور جابر کا بیان ہے شاید آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ ایک ککڑی ہی کیوں نہ ہو جو عرض میں رکھ دی جائے۔

باب، ٣١٥ مشك كامنه كھول كرياني پينے كابيان۔

۵۸۵۔ آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ، ابو سعید خدر گئے ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے افغات سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ ہے کہ مشک کامنہ کھول کراس سے پانی وغیر و بیا جائے۔

۲۵۸ محد بن مقاتل، عبدالله، بونس، زہری، عبیدالله بن عبدالله، عبدالله عبدالله عبدالله عبدالله عضرت ابوسعید خدر گ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ میں نے آنخضرت عظیم کو اختناث سے منع فرماتے ہوئے سا، عبدالله نے معمریا کسی اور کا قول نقل کیاہے، اختناث مشک کے منہ سے پانی پینے کو کہتے ہیں۔

باب ۲۷ سر۔ مشک کے منہ سے پانی پینے کابیان۔ ۱۹۸۷ علی بن عبداللہ، سفیان، ابوب کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم سے عکرمہ نے کہاکیامیں تم سے چند چھوٹی باتیں بیان نہ کر دوں جو ہم

أُحْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ قِصَارٍ حَدَّنَنَا بِهَا أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ أَوِ السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ حَشْبَهُ فِي دَارِهِ \*

٥٨٨- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ \*

٥٨٩ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي الله عَنْهمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ \*

٣٦٧ بَابِ النَّهْي عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ \*.
٥٩٥ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ يَتَنَفُسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنفُسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا بَاللَّهُ مَدَّدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ ذَكَرَهُ بِيمِينِهِ وَإِذَا بَاللَّهُ مَلْكُمْ فَلَا يَمْسَحْ ذَكَرَهُ بِيمِينِهِ وَإِذَا

تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ \*
٣٦٨ بَأْبُ الشُّرْبِ بِنَفَسَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ \*
٥٩٥- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ مَرَّتَيْنِ أَوْ شَلَاتًا \*
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا \*

٣٦٩ بَابِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ \* ٢٦٥ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

سے ابوہر ریوؓ نے بیان کیں، رسول اللہ عظی نے مشک کے منہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمایا کہ اپنے پڑوسی کو پینے درمایا کہ اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے منع کرے۔

۵۸۸۔ مسدد، اسلعیل، ایوب، عکر مد، حضرت ابوہر ریڑ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

۵۸۹ مسدد، بزید بن زریع، خالد، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنها سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سیالتے نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

باب، ١٤ ٣- برتنول مين سائس لين كابيان-

- ۵۹- ابو تغیم، شیبان، یکی، عبدالله بن ابی قاده، ابو قاده اسے روایت

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے

فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مخص پانی ہے تو برتن میں سائس نہ

لے(۱) اور جب تم میں سے کوئی مخص پیشاب کرے تواہے دائیں

ہاتھ سے اپنے آلہ تناسل کونہ چھوئے اور اگر چھوئے بھی تو دائیں

ہاتھ سے نہ چھوئے۔

باب ۲۸ سردویا تین سائس میں پائی پینے کا بیان۔ ۵۹۱ ابوعاصم وابو نعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ،انس کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ وہ برتن میں دویا تین سانس سے پائی پینے متح اور بیان کرتے تھے کہ آنخضرت سیالی پینے میں تین بار سانس لیتے تھے (یعنی ایک بارنہ پیتے)۔
سانس لیتے تھے (یعنی ایک بارنہ پیتے)۔

باب۳۱۹ سے سونے کے برتن میں (پانی) پینے کا بیان۔ ۵۹۲۔ حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیالی سے روایت کرتے ہیں

لے اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی وغیر ہ پیتے ہوئے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔ بسااو قات پینے والے کے منہ میں بدیوہوتی ہے تو برتن میں سانس لینے سے پانی میں بدیو پیداہو سکتی ہے۔

عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُدَّيْفَةُ بِالْمَدَايِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانُ بِقَدَحِ فَضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتُهِ وَإِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالشُّرْبِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ فِي الدُّنيا وَهِي لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ \*

٣٧٠ بَاب آنِيَةِ الْفِضَّةِ \*

٥٩٣ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنِّى حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي كَيْلَى قَالَ خَرَجْنَا مَعً حُدَيْفَةً وَذَكَرَ النَّبِي أَبِي لَيْلَى قَالَ خَرَجْنَا مَعً حُدَيْفَةً وَذَكَرَ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ الذَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنِيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرِيرَ وَالدِّيبَاجَ فَإَنَّهَا لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ \*

\$ 90 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بُنُ أَنَسِ عَنْ نَافِعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَةِ إِنَّمَا يُحَرِّحِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ حَهَنَّمَ \* الْفِضَةِ إِنَّمَا يُحَرِّحِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ حَهَنَّمَ \* وَهَانَا عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيةَ بْنِ عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيةَ بْنِ عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْعَثِ الْمَرَاءِ بْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَيَهَانَا مَسَوْيُدِ بْنِ مُقَرِّنَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَيَهَانَا مُوسَى الْمَرْاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ أَمْرَنَا مُوسَى مُنَ إِسَمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْلَكُمْ مِنْ السَّمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مَنَاءِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَيَهَانَا وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَيَهَانَا وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْرَبِ فِي الْفَضَاءِ وَعَنِ الشَّرْبِ وَاللَّهُ مِنَ الشَّرْبِ وَالْقَسِّمِ وَيَهَانَا وَنَصْرِ الْمَقْطِيقِ وَعَنِ الْمَثَرِبِ وَالْمَقْسِمِ وَيَقَانَا وَعَنَ الشَّرِبِ وَالْقَسِمِ وَيَقَانَا وَعَنْ الشَّرْبِ وَالْقَسِمِ وَيَهَانَا وَعَنْ الْمَقْرِبِ وَالْمَقَامِ وَالْمَالِمِ وَعَنِ الْمَقْرِبِ وَالْقَسِمِ وَيَهِانَا وَعَنْ الْمَقْرِبِ وَالْقَسِمِ وَيَقَالَ آنِيَةِ الْفِضَةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِمِ وَيَهَانَا وَعَنْ الْمُقْعِقِي وَالْمَعْمِ وَعَنْ الْمَقْرِبِ وَالْمَقَامِ وَعَنْ الْمَعْمِ وَالْمَعْمِ وَالْمَعْمِ وَالْمَالِمِ وَالْمَالِمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَاعِلَةِ وَعَنِ الْمُعَلِيمِ وَالْمَعْمِ وَالْمَاعِلَةِ وَعَنِ الْمُوسَةِ وَعَنِ الْمَعْمِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَامِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمِنَاءِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَعَنِ الْمُعْرَامِ الْمَعْمِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعُولَةَ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمَاعِلَةِ وَالْمِنْهُ ا

کہ حذیفہ مدائن میں تھے تو انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی دلے کر آیا تو حذیفہ نے اسے پھینک دیا اور کہاکہ میں اس کونہ پھینکا لیکن (اس سبب سے پھینکا) کہ میں نے اس کو منع کر دیا تھا پھر بھی یہ باز نہیں آیا اور آنخضرت میلی نے ہمیں حریر، دیباج اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

باب ۲۵سد جا ندی کے برتن کابیان۔

معد محد بن شی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجابد، ابن ابی کیا ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ حضرت حذیفہ کے ساتھ نکلے اور انہوں نے ذکر کیا کہ نبی علیہ نے فرمایا ہے کہ سونا چاندی کے برتن میں نہ ہو اور نہ حریر و دیباج پہنو، اس لئے کہ یہ کا فروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

۱۹۹۰ اسمعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبدالله بن عرِّ، عبدالله بن عرِّ، عبدالله بن عرِّ، عبدالله بن عبدالله بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق حضرت ام سلمه ٌ زوجه آنخضرت علیه می انہوں نے بیان کیا که آنخضرت علیه انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیه نے فرمایا ہے کہ جو هخص جاندی کے برتن میں پیتا ہے اس کے پید میں جہم کی آگ بھر کے گی۔

290 موکی بن اسلحیل، ابوعوانه، اشعث بن سلیم، معاویه بن سوید بن مقرن، براء بن عازب سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے جمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں کے منع فرمایا، مریض کی عیادت، جنازے کے ساتھ جانا، جھینئے والے کا جواب دینا، دعوت کرنے والے (کی دعوت) کا قبول کرنا، سلام کو رواج دین، مظلوم کی مدد اور قسم کھانے والوں کی قسم پوری کرنے کا حکم دیا اور سونے کی انگوشی، چاندی کے بر تنوں میں پوری کرنے کا حکم دیا اور سونے کی انگوشی، چاندی کے بر تنوں میں (پانی وغیرہ) بینا اور میا شراور قسی اور حریرودیباج اور استبرق کے پہنئے سے منع فرمایا ہے۔

باب ا ۲ سر پیالوں میں پینے کا بیان۔

۱۹۹۸ء عمرو بن عباس، عبدالرحمٰن، سفیان، سالم، ابوالنظر، عمیر (ام فضل سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل کے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ عبیجا کیا جس کو آپ نے پی لیا۔ آپ کے پاس ایک پیالہ دودھ بھیجا گیا جس کو آپ نے پی لیا۔

باب ۷۲ سونی صلی الله علیه وسلم کے پیالے سے پینے،اور آپ کے برتن کا بیان اور ابو بردہ گا بیان ہے کہ مجھ سے عبدالله بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں اس برتن میں نہ پلاؤں جس میں نبی صلی الله علیه وسلم نے پیاہے۔

294 سعيد بن الى مريم، ابو غسان، ابو حازم، سبل بن سعد س روایت کرتے ہیں کہ عرب کی ایک عورت کاذکر کیا گیا تو آپ نے ابواسید ساعدی کو تھم دیا کہ اس کے پاس کسی کو بھیج کر بلائیں، چنانچہ ایک آدمی اس کے پاس بھیجا گیا تو وہ عورت آئی اور بن ساعدہ کے مکانات میں تھہری، پھرنی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے یہاں تک کہ ای عورت کے پاس پنچے تودیکھاکہ وہ عورت اپناسر جھکائے ہوئے مھی، جب اس سے نبی مسلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی تواس نے کہا میں جھھ سے اللہ کی پناہ ما نگتی ہوں، آپ نے فرمایا کہ میں نے جھے کو پناہ دی،لوگوں نے اس سے پوچھا کیا تو جانتی ہے کہ بیہ کون تھے،اس نے کہا نہیں، لوگوں نے بتایا کہ کیا نہیں صلی اللہ علیہ وسلم تنے جو تمہارے یاس پیغام نکاح لے کر آئے تھے،اس عورت نے کہاکہ میں بدبخت بول، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن سقیفہ بنی ساعدہ میں تشریف لائے یہاں تک کہ آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ گئے، پھر فرمایا ہے سہل ہمیں یانی پلاؤ، تومیں یہ بیالہ ان لوگوں کے واسطے لے کر آیااور اس میں ان سب کو پلایا، راوی کا بیان ہے کہ سہل نے وہی بیالہ نکالا اور ہم نے اس میں پانی پیا، پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبد العزیزُ

لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ \* 
٣٧١ بَابِ الشُّرْبِ فِي الْأَقْدَاحِ \* 
٥٩٦ - حَدَّنَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسِ حَدَّنَنَا مُفْيَانُ عَنْ سَلِمٍ أَبِي 
النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ 
الْفَضْلِ أَنَّهُمْ شَكُوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى 
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ 
مِنْ لَبَنِ فَشَرِبَهُ \*

٣٧٢ أَبَابُ الشُّرْبِ مِنْ قَدَحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنِيَتِهِ وَقَالَ أَبُو مَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنِيَتِهِ وَقَالَ أَبُو بُرُدَةَ قَالَ لِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَا أَسْقِيكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ \*

٥٩٧ – حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غُسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهِلٍ بْنِ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ ذُكِرَ ۚ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَّرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتُ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِلَةً فَحَرَجَ ِالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخُلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ باللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا قَالَتْ لَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاءَ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى حَلَّسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةً هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ ٱسْقِنَا يَا سَهْلُ فَخَرَجْتُ لَهُمْ بِهَذَا الْقَدَحِ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ ف وه پیالدان سے مانگا توانہوں نے وہ پیالدان کو بہد کردیا۔

موایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کا پیالہ انس روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کا پیالہ انس بن مالک ؓ کے پاس دیکھا جو پھٹ گیا تھا اور اس میں چاندی کی پٹیاں جڑی ہوئی تھیں اور یہ پیالہ بہت اچھا اور چوڑا نضار (ایک قسم کی کٹری) کا بنا ہوا تھا، حضرت انس ؓ کا بیان ہے کہ میں نے اس سے نبی میں ہے کہ اس سے نباد (لیعنی بہت زیادہ مرتبہ) سے زیادہ و فعہ پلایا ہے اور ابن سیرین کا بیان ہے کہ اس میں لوہے کا ایک علقہ جڑا ہوا تھا، انس ؓ نے چاہا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا علقہ اس میں جڑدی تو ان سے ابوطلح ؓ نے کہا کہ اس چیز کو نہ بدلوجس کورسول اللہ ﷺ نے بنایا

باب ٣٤٣ متبرك ياني ييني كابيان-

2018 قتیہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ سے اس حدیث کوروایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے آپ، کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا، عصر کا وقت آ چکا تھا ہمارے پاس تھوڑے سے بچے ہوئے پانی کے سوا بچھ بھی نہ تھاوہ پانی ایک بر تن میں رکھا گیااور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، آپ نے اپناہا تھ اس میں داخل کیاا پنی انگلیاں کشادہ کیں اور فرمایاوضو کرنے والو آؤ برکت اللہ کی طرف ہے ہے ،لوگوں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے در میان سے نکل رہا ہے، لوگوں نے وضو کیااور بیا، جتنا میرے پیٹ میں آسکتا تھااس سے بھرنے میں میں نے کو تابی نہیں کی، اس لئے کہ میں نے جانا کہ یہ مجرف میں نے جابڑ سے بوچھا کہ اس دن تم کتنے آد می تھے، مجرف کہا ایک ہزار چارسو آد می تھے، عرونے جابڑ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور حصین وعرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر متابعت میں روایت کی ہے اور حصین وعرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر متابعت میں روایت کی ہے اور حصین وعرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر متابعت میں روایت کی ہے اور حصین وعرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر متابعت میں روایت کی ہے اور حصین وعرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر متابعت میں روایت کی ہے ور حصین و عرو بن مرہ، بواسطہ سالم جابر پندرہ سوکی تعداد روایت کی ہے ور حیان ورسعید بن میتب نے جابڑ سے ویکھا کہ اس دی میتب نے جابڑ سے ویکھا کہ اس دی میتب نے جابڑ سے متابعت میں روایت کی ہے ور حیان وابر حیابی نہ جابڑ سے میں وابیت کی ہے وابر حیابی ویکھا کے جابڑ سے میں وابی تو بابر سے بیں اور حیاب کی ویکھا کی جابر کے جابر کے جابر کے جابر کی حیابی ویکھا کے جابر کے جابر کے جابر کے جابر کی حیابی کی ویکھا کے کی کی ویکھا کی کو کی تعداد روایت کی جابر کی جابر کی جابر کی حیابی کی دیابر کی دیں میں میں کی کو کی تعداد روایت کی جابر کے جابر کی دیابر کی کی دیابر کی جابر کے جابر کی دیابر کی کی کی کی کو کی کو کی کی کی کو کی کو کی کو کی کی کو کی کی کی کو کی کو کی کو کی کو کی کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کی کو کو کی کو کو کو کی کو کی کو کی کو کو کو کی کو کو کی کو کی کو کو کی کو کو کو کی کو کو کو کو کی کو کو کو کو کو کی کو کو کو کو ک

فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا مِنْهُ قَالَ ثُمَّ اسْتُوهْبَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بَعْدَ ذَلِكَ فَوَهَبَهُ لَهُ \*

٩٨ ٥ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ رَأَيْتُ قَدَحَ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ أَنْسِ بْنِ مَالِكُ وَكَانَ قَدِ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بَفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ فَسَلْسَلَهُ بَفِضَّةٍ قَالَ أَنسَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ مِنْ نُضَارٍ قَالَ قَالَ أَنسَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنسَ أَنْ يَعْمَلَ لَهُ أَبُو مِنَا مَكَانَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ لَا تُعَيِّرَنَّ شَيْعًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ \*

اس کی متابعت میں روایت کی۔

# بسم الله الرحن الرحيم بيار يول كابيان

باب ۷۴ سرمرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے ، اس کابدلہ دیا جائے گا۔

• ۱۹۰-ابوالیمان، تکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مصیبت بھی مسلمان کو نہیں پہنچی مگر اللہ تعالی اس کے بدلے اس کے گناہوں کو مٹادیتا ہے یہاں تک کہ کا ٹنا بھی جو اس کے جسم میں جھے۔

۱۰۱- عبداللہ بن محمد، عبدالملک بن عمرو، زمیر بن محمد، محمد بن عمرو بن طلحله، عطاء بن بیار، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت البوہر روہ رضی اللہ عنبما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت علی نے فرمایا کہ مسلمان کو کوئی رنج و غم، مصیبت و تکلیف نہیں پنچی، یہاں تک کہ اگر کوئی کا نا بھی چھتا ہے تواللہ تعلی اس کے ذریعہ سے اس کے گناہوں کودور کردیتا ہے۔

۱۹۰۲ مسد د، یخی ، سفیان ، سعد ، عبد الله بن کعب ، کعب نبی میلی سے روایت کرتے ہیں ، آپ نے فرمایا کہ مومن کی مثال کھیتی کے بودوں کی طرح ہے کہ ہوا بھی اس کو ادھر اُدھر جھادیت ہے اور بھی اس کو سیدھا کر دیتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے در خت کی ہے کہ وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ اکھر جاتا ہے ،اور زکریا کا بیان ہے کہ مجھ سے سعد نے بواسطہ ابن کعب، انہوں نے کعب سے بیان ہے کہ مجھ سے سعد نے بواسطہ ابن کعب، انہوں نے کعب سے

خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرٍ \* بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْمَرْضَى

٣٧٤ بَاب مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ الْمَرَضِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا .يُحْزَ بِهِ ﴾ \*

7٠٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ أَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَخْبَرَنِي عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزَّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا \*

- ٦٠١ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍ و بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاء بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍ و بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةً يَسَارِ عَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمِّ وَلَا مُرْ وَلَا عُمْ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كُهَا إِلَّا كُهَا اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ \*

٦٠٢- حَدَّنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثُلُ الْمُوْمِنِ كَالْحَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّعُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الرِّيحُ مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالْمُونَ انْجَعَافُهَا مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالْمُرْزَةِ لَا تَزَالُ حَتَّى يَكُونَ انْجَعَافُهَا مَرَّةً

اور کعب نے نبی ﷺ سےروایت کیا۔

۱۹۰۳۔ ابراہیم بن منذر، محمد بن فلح، فلیم، ہلال بن علی (جوبی عامر بن لوی کے ایک فرد ہیں) عطاء بن بیار، ابوہر ریُّ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی مثال کھیتی کے بودوں کی ہے کہ جس طرف سے ہوا آتی ہے اس کو جھکادی ہے ہوا رحب ہوارک جاتی ہے توسیدھا ہو جاتا ہے، اس طرح بلاء سے بچتا ہو اور جد کار صنوبر کے در خت کی طرح ہے جو سیدھا اور سخت قائم رہتا ہے بہاں تک کہ جب اللہ تعالی اس کو چاہتا ہے اکھیر دیتا ہے۔

۲۰۴- عبدالله بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالله بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعه، سعید بن بیار، ابوالحباب، حضرت ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که الله تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کاارادہ کرتے ہیں اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔
ہیں۔

باب۵۵سه مرض کی شدت کابیان۔

1+۵ - قبیصه ، سفیان ، اعمش (دو سری سند) بشر بن محمد ، عبدالله ، شعبه ، اعمش ، ابوواکل مسروق ، حضرت عاکشهٔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے کسی آدمی کو آنخضرت علی ہے زیادہ در دمیں مبتلا نہیں دیکھاہے۔

۲۰۲ - محد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی تیکی فدمت میں آپ کی بیاری کی حالت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ بہت تیز بخار میں تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ کو بہت تیز بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا کیا آپ کو بہت تیز بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا کہ شایداس وجہ سے کہ آپ کودو چندا جر ملے گا۔ آپ نے

وَاحِدَةً ﴿ وَقَالَ زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سَعْدٌ حَدَّثَنَا الْبُيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

- ٦٠٣ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلْيْحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَال بْنِ عَلِي مِنْ بَنِي عَامِر بْنِ لُوَي عَنْ هِلَال بْنِ عَلِي مِنْ بَنِي عَامِر بْنِ لُوَي عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَار عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَار عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَلَيْ اللَّه عَنْه قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْ وَسَلَم مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْحَامَةِ مِنَ الزَّرْع وَسَلَم مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْحَامَةِ مِنَ الزَّرْع مَنْ الزَّرْع مَنْ الزَّرْع تَكَفَأَتُهَا فَإِذَا اعْتَدَلَتُ تَكَفَّا بِالْبَلَاء وَالْفَاحِرُ كَالْأَرْزَةِ صَمَّاء مُعْتَدِلَةً تَتَى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَاء \*

7.٤ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَارِ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسَارِ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسَارِ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسَارِ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً يَقُولُ مَنْ مُنْهُ \* مَنْ يُردِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ \*

٣٧٥ بَابُ شِدَّةِ الْمَرَضِ \*

- ٦٠٥ حَدَّنَنا قَبِيصَةُ حَدَّنَنا سُفْيانُ عَنِ الْأَعْمَشِ حَ حَدَّنَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي اللَّهُ وَاللَّهِ وَاللَّهِ مَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَنْ يَبْوَاهِيمَ اللَّه عَنْ عَنْ اللَّه عَنْ عَنْ اللَّه عَنْ عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَنْ اللَّه عَلْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلْهُ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلْهُ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ اللَّهِ عَلْهُ وَسَلَّمَ فَيْ عَنْ اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ فَي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي عَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ اللَّه عَلْهُ وَسُلَّمَ أَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللَّه عَلْهُ وَسُلَّمَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّه عَنْ الْمَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَه عَلَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلْهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ ا

وَعْكًا شَدِيدًا قُلْتُ إِنَّ ذَاكَ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُ وَرَقُ الشَّجَرِ \* اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُ وَرَقُ الشَّجَرِ \* ٣٧٦ بَابِ أَشَدُ النَّاسِ بَلَاءً الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ \*

٦٠٧ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْخَارِثِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بَنِ سُويْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى بَنِ سُويْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكُ وَعْكُ وَعْكُ لَتُوعَكُ وَعْكُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكُ وَعْكُ وَعْكُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ يُوعِكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ كَذَلِكَ مَا مِنْ مُسْلِمِ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ ذَلِكَ كَذَلِكَ مَا مِنْ مُسْلِمِ يُعْمِيهُ أَذِي اللَّهُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا \*

٣٧٧ بَابِ وُجُوبِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ \* عَادَةِ الْمَرِيضِ \* حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ وَعُودُوا الْمَ يَضَ

الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ \* 1.9 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّهِ عَمْرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّهُ عَمْرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّهُ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ مُقَرِّن عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مُقَرِّن عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مُقرِّن عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبِ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ

فرمایا ہاں، کسی مسلمان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی مگر اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے اس کے گناہو آن کو جھاڑ دیتا ہے جس طرح در خت کے سیتے جھڑ جاتے ہیں۔

باب ۲۷۳-لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی ہے (پھر رتبہ کے مطابق) درجہ بدرجہ سب پر ہوتی ہے۔

۱۹۰۲ عبدان، ابو حمزہ، اعمش، براہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ علیا کی خدمت میں حاضر موااس وقت آپ تیز بخار میں مبتلا تھے، میں نے عرض کیایارسول اللہ! آپ کو بہت تیز بخارہ، آپ نے فرمایا ہاں، مجھ، تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخارہ، میں نے عرض کیا کہ یہ اس سب سے کہ آپ کو دو ہر ااجر ملے گا، آپ نے فرمایا کہ یہی بات ہے، جس مسلمان آپ کو دو ہر ااجر ملے گا، آپ نے فرمایا کہ یہی بات ہے، جس مسلمان کو کا نتا چھنے کی یاس سے زیادہ کوئی تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالی اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح در ختوں سے نے دریعہ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح در ختوں سے بے دریعہ سے تی بینے بینے کی بینے کے دریعہ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح در ختوں سے بے دریعہ بینے کے دریعہ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح در ختوں سے بینے۔

باب 22 سدم یض کی عیادت کے داجب ہونے کابیان(۱)۔

۲۰۸ قتید بن سعید، ابو عوانه، منصور، ابو واکل، ابو موئ اشعر گ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، مریض کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

71-9 حفص بھی عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن حفرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو آنخضرت علی نے سات باتوں کا تخصرت علی نے سات باتوں کا تحکم دیااور سات چیزوں سے منع فرمایا سونے کی انگو تھی، حریر، دیباج، قسی اور میٹرہ کے بیننے سے منع فرمایا اور جنازوں کے بیچھے چلنے اور

لے بیار کی عیادت کے لئے جانا، اس کے پاس بیٹھنا اور اس کی خیریت دریافت کرنا بلا شبہ بزی فضیلت اکے امور ہیں نیکن اس کے ساتھ ساتھ مریض اور اس کے اللہ خانہ کی راحت کا خیال رکھنا زیادہ ضروری ہے۔ اس لئے جانے والا بید دمکھ کر جائے کہ ال کے آرام کا وقت نہ ہواور وہاں جاکرا تی دیرینہ بیٹھے کہ مریض یااس کے اہل خانہ مشکل میں پڑجائیں۔

سَبْعِ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدَّيبَاجِ وَالْمِيشَرَةِ وَالْمَيشَرَةِ وَالْمَيشَرَةِ وَالْمَيشَرَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتْبَعَ الْجَنَائِزَ وَنَعُودَ الْمَرِيضَ وَانْفُشِيَ السَّلَامَ \*

٣٧٨ بَابِ عِيَادَةِ الْمُغْمَى عَلَيْهِ \*

- ٣٧٨ عَدْنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ مَرضْتُ مَرَضًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَأَتُونِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعُودُنِي وَأَبُو بَكُر وَهُمَا مَاشِيَانِ فَوَجَدَانِي أُغْمِي عَلَيَّ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَشَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَسَلَّمَ أُمْ عُلِي وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ عُلِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ عُلِي وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ أُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ أُمْ عُلِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ أُمْ أُمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ وَسَلَّمَ أُمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ وَسَلَّمَ أُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ وَسَلَّمَ أُمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَا إِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحْفِي وَلِي فَلَمْ يُحِينِي بِشَيْءٍ مَالِي فَلَمْ يُحْفِي وَلَكُ أَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولِي فَلَمْ يُحْفِيقٍ بِشَيْءٍ وَمَوْ مَا إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولِي فَلَمْ يُحْفِيقٍ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِي فَلَمْ يُحْفِيقٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِي عَلَيْهِ وَالْمَا يُعْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَا عُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمِي الْمَا عُلَمْ عَلَيْهِ وَالْمَا عُلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمِي الْمُولِي فَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمُولِي الْمُؤْمِلِي عَلَيْهِ وَالْمُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ وَالْمُعُلِمُ الْمُؤْمِلِي الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعْمِي وَالْمُولِي الْمُعْمِلِ

٣٧٩ بَاب فَضْلِ مَنْ يُصْرَعُ مِنَ الرِّيحِ\*

٦١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ رَأَى أُمَّ زُفَرَ

مریض کی عیادت کرنے اور سلام کورائج کرنے کا حکم دیا ( یعنی ہر ایک کوالسلام علیم کہناخواہ واقف ہویاناواقف)۔

#### باب۸۷سدبهوش آدمی کی عیادت کابیان۔

۱۱۰۔ عبداللہ بن محمد، سفیان ، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ بیار ہوا تو میر بیاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکڑ عیادت کے لئے تشریف لائے، دونوں بیادہ پاشے دونوں نے مجھے بہوش کی حالت میں پایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر چھر کا جس سے مجھے ہوش آگیا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (تشریف فرما) ہیں، میں نے عرض کیایار سول اللہ میں اپنا مال کو کیا کروں تو آپ نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

باب۷۹ساس کی فضیلت کابیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پرصابر ہو)۔

االا۔ مسدد، یجیٰ، عمران ابی بحر، عطار بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ جھے ہے ابن عباس نے بیان کیا کہ کیا میں تم کو ایک جنتی عورت نہ دکھلا دوں، میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کالی عورت نبی عظافہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ جھے مرگی آتی ہے اور اس میں میر استر کھل جاتا ہے اس لئے آپ میرے حق میں دعا کر دیں، آپ نے فرمایا اگر تو صبر کرنا چاہئے (تو صبر کر) تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو تیرے لئے دعا کر دوں کہ تو تندرست ہو جائے، اس نے عرض کیا میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میر استر کھل جاتا ہے اس لئے آپ یہ دعا کر دیں کہ ستر نہ کھلنے میں میر استر کھل جاتا ہے اس لئے آپ یہ دعا کر دیں کہ ستر نہ کھلنے یہ ہے۔ آپ نے اس کے حق میں دعا فرمائی۔

. ۱۹۱۲ محد ، مخلد ، ابن جریج ، عطاء بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام ز فر کو کعبہ کے پردوں کے پاس دیکھاجو طویل (قد)اور سیاہ (رنگ) تھی۔

تِلْكَ امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ عَلَى سِنْرِ الْكَعْبَةِ \* ٣٨٠ بَابِ فَضْلِ مَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ \*

71٣ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَمْرُو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوْشُتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةُ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ تَابَعَهُ أَشْعَتُ بُنُ جَابِر وَأَبُو ظِلَال بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَنسٍ عَنِ النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٣٨١ بَابِ عِيَادَةِ النِّسَاءِ الرِّجَالَ وَعَادَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مِنَ الْأَنْصَارِ \*

71٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْر وبِلَالٌ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَتْ فَدَحَلْتُ عَلَيْهِمَا قُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْر إِذَا أَحَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرُى مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ

وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ أَلاَ لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ حِرِّ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِحَنَّةً

وَهَلْ تَبْذُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

باب ۳۸۰ اس شخص کی فضیلت کابیان جس کی بینائی جاتی

۱۱۳ عبداللہ بن یوسف، لیف، ابن الہاد، عمرو (مطلب کے آزاد کردہ غلام) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سام کہ اللہ تعالی فرما تاہے کہ جب اپنے بندے کو میں اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آ تکھوں کی وجہ سے آزمائش میں بتلا کرتا ہوں اور دہ صبر کرتاہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطاکرتا ہوں۔

باب ۳۸۱ عور توں کا مر دوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام در داءؓ نے ایک انصار ی مر د کی عیادت کی جو مسجد میں رہتے تھے۔

۱۹۱۲ قتیم، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابو بکڑ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بہت تیز بخار آیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں دونوں کے پاس گئی اور پوچھا اے والد بزرگوار آپ کا کیا حال ہے، اور اے بلال رضی اللہ عنہ آپ کا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر کو جب بخار آتا تہ کہتہ

او ہے ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کر تاہے اور موت اس کی جو تیوں کے تھے سے بھی بہت زیادہ قریب ہے اور ہلال کا جب بخار اتر تا تو کہتے ۔ کاش میں رات گزار تااییے جنگل میں کہ میرے ار دگر داذ خراور جلیل (ایک قتم کی گھانس) ہوتے اور میں بجنہ کے چشمہ پراتر تااور کیا میں! شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کود کھے سکوں گا حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ عظیہ کی خدمت میں

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبُ اللَّهُمَّ وَبِّبُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ وَلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ وَصَحَحْهَا وَصَاعِهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا وَالْخُحْفَةِ \*

٣٨٢ بَابِ عِيَادَةِ الصِّبْيَانِ \*

قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ أَسَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْن زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ ابْنَةً لِلَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ لَلِنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعْدٌ وَأَبِيٍّ نَحْسِبُ أَنَّ ابْنَتِي قَدْ حُضِرَتْ فَاشْهَدْنَا نَحْسِبُ أَنَّ ابْنَتِي قَدْ حُضِرَتْ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَدَ وَمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَدَ وَمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَدَ وَمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ السَّلَمَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَدَ وَمَا وَلَّاسِي فَقَامَ النَّبِي صَلَّى فَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا فَرُفِعَ الصَّبِي فِي حَجْرِ وَلَنَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةً لَلَهُ مَنْ عَبَادِهِ وَلَا الرُّحَمَاءَ \*

٣٨٣ بَابِ عِيَادَةِ الْأَعْرَابِ \*

آئی میں نے آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ ہمیں مدینہ کی محبت تھی یا اس سے مدینہ کی محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر ، اے میرے اللہ اس کی آب و ہوا تندرست کر دے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جمعہ پہنچادے۔

باب ۳۸۲ بچوں کی عیادت کابیان۔

۲۱۵ - جاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابو عثان، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ کی ایک صاحبزادی نے نبی علیہ کی ایک صاحبزادی نے نبی علیہ کی مدت میں کہلا بھیجا (اور سعد والی رسول اللہ علیہ کے ساتھ تھے) کہ میری بیٹی کی موت قریب ہے اس لئے ہمارے پاس تشریف لائے، رسول اللہ علیہ اور فرمانے گے کہ اللہ کی مرضی جو چاہے نے سلام کہلا بھیجااور فرمانے گے کہ اللہ کی مرضی جو چاہے اور جو چاہے دے دے اس لئے صبر کرنا چاہئے اور ثواب کا امید وار رہنا چاہئے، پھر نبی علیہ کے پاس قسم دیت ہوئے اور ثواب کا امید وار رہنا چاہئے، پھر نبی علیہ کے پاس قسم دیت ہوئے ایک آدمی بھیجا تو آ مخضرت علیہ کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہوئے اور ہم بھی سے کھڑے ہوئے اور ہم بھی سے کھڑے ہوئے اور ہم بھی اللہ نے اس نبی حائیہ کی سانس معد نبی علیہ کی دونوں آ تکھوں میں آنو آ گے، آپ سے اکھڑ نے عرض کیایارسول اللہ یہ کیا ہے، آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے اللہ تعالی جس بندے کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالی اللہ تعالی جس بندے کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالی ایک میربان بندوں پر ہی رخم کرتا ہے۔

باب ٣٨٣ ـ اعراب كى عيادت كرنے كابيان ـ

۱۱۲ معلی بن اسد، عبد العزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی (۱) کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سمی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو فرماتے کوئی حرج

ی دوسری روایت میں اس بات کی تصریح ہے کہ بیدا عرائی اسلا ون فوت ہو گیاتھا۔ان احادیث سے معلوم ہوا کہ امام اور حاکم اپنی رعایا میں سے سے کسی بیار کی عیادت کے لئے جاسکتا ہے اور جانے سے وہ اپنی شان میں کمی نہ سمجھے۔اسی طرح علماء کو بھی چاہئے کہ جہلاء عوام میں سے بیاروں کی عیادت کے لئے جلے جانا جاہئے تاکہ انہیں جاکرا چھی باتوں کی نفیعت کریں اور صبر کرنے کی تلقین کریں۔

أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضِ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ قُلْتَ طَهُورٌ عَلَى شَيْخِ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا \* النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا \* النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا \* المَشْرِكِ \*

- ٦١٧ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنْ غُلَامًا لِيَهُودَ كَانَ يَحْدُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ أَسْلِمْ فَأَسْلَمَ وَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا حُضِرَ أَبُو طَالِبٍ جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٣٨٥ بَابِ إِذَا عَادَ مَريضًا فَحَضَرَتِ

الصَّلَاةُ فَصَلِّى بِهِمْ جَمَاعَةً \*
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَحْبَرِنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَ أَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى بَهِمْ جَالِسًا فَحَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمُ الْجِيمُ جَالِسًا فَحَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمُ الْجِيمُ عَالِثَ فَلَا أَلْمَامَ لَيُوْتَمُ بِهِ فَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلَّى الْمُعَمَّدِي عُدَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَى إِلَى الْمَامِ لَيْهِ وَسَلَّى صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْهُ وَيَهُ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَا مَا صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَا مَا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمَامِ الْمُعَلِي الْمَامِ الْمَلْمَ الْمَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَعْمِي الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمِلْمَ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمَلْمُ الْمَامِ الْمَامِلُونَ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمَامِ الْمُعَلِيْ الْمَامِ الْمَامِ ا

٣٨٦ بَابِ وَضْعِ الْيَدِ عَلَى الْمَرِيضِ\* (٢٨٩ جَدَّثَنَا الْمُكَّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخَّبَرَنَا

قَاعِدًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامٌ \*

نہیں اگر اللہ نے چاہا تو تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے۔اس اعرابی نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ یہ گناہوں سے پاک کر دے گاہر گزنہیں بلکہ یہ بخار توایک بڈھے پر حملہ آور ہواہے اور اس کو قبروں کی زیارت کرائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی سہی (یعنی ایساہی ہو گا)۔

#### باب ۱۳۸۴ مشرك كى عيادت كابيان ـ

۱۱۲ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت ، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا ایک غلام نبی علاق کی خدمت کرتا تھا وہ بیار ہوا تو نبی علاق اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ مسلمان ہو جا تو وہ مسلمان ہو گیا اور سعید بن میتب نے ایپ والد سے روایت کیا کہ جس وقت ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی علاق اس کے پاس تشریف لائے۔

باب ۱۳۸۵ ۔ اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کاوفت آ جائے تو وہیں جماعت سے نماز پڑھ لینے کابیان ۔ ۱۸۸ ۔ محمد بن مثن، یجی، مشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کیاری میں کچھ لوگ عیادت کے لئے آئے آپ نے ان لوگوں کو بیٹے کر نماز پڑھائی لیکن لوگ کھڑ ۔ بوکر نماز پڑھائی لیکن لوگ کھڑ ۔ ہوکر نماز پڑھائی لیکن لوگ کھڑ ۔ نموز نماز پڑھے فارغ ہوئے تو آپ نے ان لوگوں کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ امام اس لئے ہے کہ اس کی جمی سر اٹھائے اور آگر وہ بیٹھ کر پڑھو، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا جمیدی کا قول ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے عبداللہ (بخاری) نے کہا جمیدی کا قول ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے اس لئے کہ نبی علی کر پڑھی ہے اس لئے کہ نبی علی کر پڑھی ہے اس لئے کہ نبی علی کر پڑھی ہے اور لوگ آپ کے بیچھے کھڑے تے۔

باب۳۸۶ مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔ ۲۱۹ کی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد سے روایت کرتے ہیں

الْجُعَيْدُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ تَشَكَّيْتُ بِمَكَّةَ شَكُواً شَدِيدًا فَجَاءَنِي النَّبِيُ تَشَكَّيْتُ بِمَكَّةَ شَكُواً شَدِيدًا فَجَاءَنِي النَّبِيُ صَلِّى اللَّهِ إِنِّي أَنْرُكُ إِلَّا اَبْنَةً اللَّهِ إِنِّي أَنْرُكُ إِلَّا الْبَنَةُ وَاحِدَةً فَأُوصِي بِثُلْثَيْ مَالِي وَأَثْرُكُ الثَّلُثُ وَاحِدَةً فَأُوصِي بِالنَّصْف وَأَثْرُكُ الثَّلُثُ وَالنَّلُثُ وَأَثْرُكُ النَّلُثُ وَالنَّلُثُ وَالنَّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ النَّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَى وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى كَثِيرٌ ثُمَّ وَاتْمِهُ وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَنَهُ فَمَا زِلْتُ أَجِدُ بَرْدَهُ عَلَى كَبِيرٍ وَأَنْمِمْ وَأَنْمِمْ لَلَهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى كَثِيرٌ ثُمَّ وَالنَّالِهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى كَثِيرٌ ثُمَّ وَالنَّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ وَالنَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى كَثِيرُ وَالْمَلُولُ وَالْمَلُولُ وَاللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى كَثِيرٌ ثُمَ عَلَى وَاللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُولُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّ

مَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ دَخَلْتُ عَلَى وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُوعَكُ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعِكُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعِكُ وَعْكُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعِكُ وَعْكُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعِكُ وَعْكُا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعِكُ وَعْكُ اللَّهِ مِلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعِكُ كَمَا يُوعِكُ رَحُلَان مِنْكُمْ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ كَمَا يُوعِكُ رَحُلَان مِنْكُمْ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَحْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعِكُ أَجَلُ إِنِّي أُوعِكُ أَخَلُ إِنِي أُوعِكُ أَخَلُ إِنِّي أُوعِكُ أَخَلُ إِنِّي أُوعِكُ أَخَلُ إِنِي أُوعِكُ أَكُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنِّي أُوعِكُ أَكُمْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنِّي أُوعَكُ أَكُونَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ أَنَّ لَكَ أَنَ لَكَ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجُلُ إِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سِوَاهُ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا لَكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا لَكُونَ مَرَضَ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا لَكُهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُونَ مَرَافِلُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَا سِواهُ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَ

٣٨٧ بَاب مَا يُقَالُ لِلْمَرِيضِ وَمَا يُحيتُ \*

٣٠٦ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعُمْشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْعُمْشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَتَيْتُ

عائشہ بنت سعد کے والد نے کہا کہ میں مکہ میں بہت سخت بیارا ہواتو المخضرت علی میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی علی میں مال چھوڑ کر مر رہا ہوں اور مری صرف ایک بیٹی ہے تو کیا میں دو تہائی مال کی وصیت کر دوں اور تہائی مال چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا کہ نصف کی وصیت کر دوں اور نصف چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے پوچھا ایک تہائی کی وصیت کر دوں اور دو تہائی اس کے لئے چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا نہیں ہیں نے چھوڑ دوں، آپ نے اپناہا تھ میری بیشانی پر رکھا پھر میرے میں بہت زیادہ ہے آپ نے اپناہا تھ میری بیشانی پر رکھا پھر میرے چہرے اور بیٹ پر اپناہا تھ بھیرا اور دعا فرمائی کہ اللہ سعد کو شفادے چہرے اور بیٹ پر اپناہا تھ میری بیشانی پر رکھا پھر میرے ور اور اس کی ہجرے کو مکمل کر دے، میں اس وقت سے اب تک اپنا جگر میں اس کی شھنڈ کے محسوس کر تا ہوں۔

. ۱۲۰ قتید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ علیہ کے خدمت میں جب کہ آپ سخت بیار سے حاضر ہوا، میں نے آپ کو اپنے کی خدمت میں جب کہ آپ سخت بیار سے حاضر ہوا، میں نے بہت تیز بخار ہے، رسول اللہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے، رسول اللہ عبلیہ نے فرمایا ہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا بیہ شاید اس وجہ سے کہ آپ کے لئے دوہر الجر ہے، رسول اللہ عبلیہ نے فرمایا ہاں، پھر آپ نے فرمایا ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ مرض ہویا آپ کے علاوہ (کوئی تکلیف ہو) تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو گرادیتا ہے جس طرح در خت سے سے گر جاتے ہیں۔

باب سه سه کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے۔

۱۲۲ قبیصه ، سفیان ، اعمش ، ابراہیم تیمی ، حارث بن سوید ، عبداللہ اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کی بیاری کی حالت میں آپ کے پاس آیا آپ کو چھوا تو بہت تیز بخار میں مبتلا

النّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَمَسَسْتُهُ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكُا شَدِيدًا فَقُلْتُ فَمَسَّتُهُ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا وَذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ وَمَا مِنْ مُسْلِم يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا خَاتَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُ وَرَقُ الشَّجَرِ \* خَاتَتُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُ وَرَقُ الشَّجَرِ \* عَالَّمَ عَنْهُ اللَّهُ عَنْ الله عَنْهُ الله عَنْهُ عَلْ عَكْرِمَةً عَنِ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَنْهُ الله عَلَى رَجُل يَعُودُهُ فَقَالَ لَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَلَى يَعُودُهُ فَقَالَ لَا عَلَيْ الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَلَا الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَلَا الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَ الله عَنْهُ وَالله الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَالله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعَمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعُمْ إِذًا \* الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ فَنَعَمْ إِذَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَسُلَمُ الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ وَلَا الله الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ وَلَا الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الل

٣٨٨ بَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا وَرِدْفًا عَلَى الْحِمَارِ \*

آلَدُّ أَسَامَةً بْنَ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةً اللَّيْثُ عَنْ عُرُوةً اللَّيْثُ عَنْ عُرُوةً اللَّهِ اللَّهِ عَسَامَةً بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارِ عَلَى إِكَافٍ عَلَى فَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأُرْدَفَ أَسَامَةً وَرَاءَهُ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأُرْدَفَ أَسَامَةً وَرَاءَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَبْلَ وَقْعَةٍ بَدْرٍ فَسَارَ عَلَى مَرَّ بِمَحْلِسٍ فِيهِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلُ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُاللَّهِ وَفِي سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلُ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُاللَّهِ وَفِي الْمَحْلِسِ عَبْدُاللَّهِ وَفِي الْمَحْلِسِ عَبْدُاللَّهِ وَفِي عَبْدُاللَّهِ مَنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَوَقَفَ وَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ فَقَرَأً لَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهِ فَلَا اللَّهِ فَقَرَأُ لَو اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَأً وَاللَهُ فَقَرَأً لَو اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ فَقَرَأً لَو اللَّهُ فَقَرَأً لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَأً وَالَا فَعَلَيْهِ مُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَأً وَاللَّهُ بُنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَا لَا عَلَيْهِ مَا اللَّهِ فَقَرَا لَا فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ مُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَالَ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مُ الْقَرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي اللَّهِ فَقَرَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْه

پایا، میں نے عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے اور یہ اس سب سے کہ آپ کے لئے دوہرااجر ہے ، آپ نے فرمایا ہاں اور جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف کپنچتی ہے تو اس کے گناہ چھڑ جاتے ہیں جس طرح در ختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

۲۲۲ \_ اسحاق، خالد بن عبدالله، خالد، عکر مه، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علیہ ایک شخص کی عیادت کو تشریف لے گئے تو فرمایا کوئی حرج نہیں انشاء الله گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے اس کے تو فرمایا کوئی حرج نہیں بلکہ یہ تو بخار ہے جو ایک بوڑھے پر چڑھا ہوا ہے تاکہ اس کو قبروں کی زیارت کرادے (یعنی قبروں تک پینچادے) نبی علیہ نے فرمایا کہ اچھا یہی سہی۔

باب ۳۸۸ سوار ہو کر اور پیادہ پااور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کابیان۔

۱۹۲۳ کی بن بمیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید نے ان سے بیان کیا کہ نبی عقیلیہ ایک گدھے پر سوار ہوئے جس کے پالان پر فدک کی چادر تھی اور اسامہ کو آپ نے اپنے بیچے بھلایا ہوا تھا جنگ بدر سے پہلے سعد بن عبادہ کی عیادت کو نکل، چلنے گئے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزر ہوا جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول تھا اور یہ اس کے مسلمان ہو اور سے بہلے کا واقع ہے۔ اس مجلس میں مسلمان مشر کین بتوں کی ہوئے سے اس مجلس میں بتوں کی عبداللہ بن رواحہ بھی تھے سواری کی گرد مجلس پر چھاگئ تو عبداللہ بن رواحہ بھی تھے سواری کی گرد مجلس پر چھاگئ تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو اپنی چاور سے لیب لیا اور کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ، آپ نے اپنی ناک کو اپنی چاور سے لیب لیا اور کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ، آپ نے اپنی ناک کو اپنی چاور سے ارتبیس قر آن پڑھ کر سایا، عبداللہ بن ان لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں قر آن پڑھ کر سایا، عبداللہ بن ابی نے آپ سے کہا کہ اے آدی تو جو پچھ کہتا ہے میں اس کو بہتر بنیں سمجھا ہوں آگر وہ ٹھیک ہے تو میری مجلس میں مجھے نکلیف نہ دیا کروا ہے گھر جاؤاور جو شخص تنہارے گھر جائے اس سے بیان کیا کرو، کروا ہیں کیا کہ اے آدی قر جو پھی کے اس سے بیان کیا کرو، کیا کہ ای کیا کہ ای کیا کہ ای کیا کہ ای کہ کی کروا ہے گھر جاؤاور جو شخص تنہارے گھر جائے اس سے بیان کیا کہ کو کہا کہ ایک کیا کہ کو کیا کہ کو کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کہ کیا کہ کیا کہ کروا ہے گھر جاؤاور جو شخص تنہارے گھر جائے اس سے بیان کیا کہ کو کیا کہ کو کیا کیا کہ کو کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کو کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کو کھی کیا کہ کی کی کی کی کی کی کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کو کو کو کھی کیا کے کیا کیا کی کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا

أَيُّهَا الْمَرْءُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بهِ فِي مَجْلِسِنَا وَارْجعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ حَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَحَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَأَسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَل النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَ مَلَّمَ حَتَّى سَكَتُوا فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْلِ بْن عُبَادَةً فَقَالَ لَهُ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُريدُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبَى قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفُحْ فَلَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا أَعْطَاكَ وَلَقَدِ اجْتَمَعَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصَّبُوهُ فَلَمَّا رَدَّ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَلَلِكَ الَّذِي فَعَلَ بهِ مَا رَأَيْتَ \*

77٤ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ الْمُنْكَدِر عَنْ جَابِر رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ جَاءِنِي اللَّه عَنْه قَالَ جَاءِنِي النَّهِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي خَيْسَ بِرَاكِبِ بَعْلِ وَلَا بِرْذَوْنِ \*

٣٨٩ بَاب قَوْلُ الْمَرِيضُ إِنِّي وَجعٌ أَوْ وَا رَأْسَاهُ أَوِ اَشْتَدَّ بِي الْوَجَعُ وَقَوْلِ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامِ ( أَنِّي مَسَّنِيَ الضَّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ) \*

وَ٢٢ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

ابن رواحة في نح كہا ہاں! يار سول اللہ آپ ہمارے پاس ہمارى مجلسول ميں آيا يہے ہم لوگ اس كو پسند كرتے ہيں، پھر مسلمانوں، مشركوں اور يہوديوں ميں گالی گلوچ شروع ہو گئي يہاں تلک كہ وہ آپس ميں لؤنے في اور نبی عليہ ان لوگوں كے پاس تھرے رہے يہاں تك كہ جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی علیہ اپنی سوارى پر سوار ہوئے اور سعد بن عبادة کے پاس تشريف لائے اور ان سے فرمايا كہ اے سعد كيا معد بن عبادة کے پاس تشريف لائے اور ان سے فرمايا كہ اے سعد كيا رسول اللہ اس كو معاف كر د بجئے اور اس سے در گزر يجئے، آپ كو اللہ نے وہ چيز دى ہے جو آپ ہى كو دى ہے، اس شہر كے لوگ جع ہوئے سيد وہ چيز دى ہے جو آپ ہى كو دى ہے، اس شہر كے لوگ جع ہوئے سيد وہ چيز دى ہے جو آپ ہى كا تواس نے يہ كيا جو آپ كے ملائے سيد ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے ہوئے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے كہا ہو تے تے كہا ہو ت

۱۲۳۔ عمرو بن عباس، عبدالرحمٰن، سفیان، محد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس نبی علیہ عیادت کو تشریف لائے اس حال میں کہ نہ تو خچر پر سوار تھے اور نہ گھوڑے پر۔

باب ۳۸۹ مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میر ا سر اور مجھے سخت در دہے(۱) اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیاری لگ گئی ہے اور تو بہت بزدار حم کرنے والا

، ۱۲۵ قبیصه، سفیان، ابن ابی نجیح و ابوب، مجابد، عبدالرحمٰن بن ابی لیل، کعب بن عجره سے روایت کرتے ہیں که میرے پاس سے نبی

ا ام بخاری اس باب سے یہ بیان فرمارہے ہیں کہ بہاری اور مصیبت میں اپنی بیاری کا اظہار کرنایا شفاء کے لئے د عاکر نار ضابر قضا کے منافی نہیں ہے اور جائز ہے۔ ہاں البتہ نقد ریر کے بارے میں شکوہ و شکایت کرنا جائز نہیں ہے۔

عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ ابْنِ عُجْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ فَقَالَ أَيُوْذِيكَ هَوَامُ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعْمْ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ أَمْرَنِي بِالْفِدَاء \*

٦٢٦ - حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبُو زَكَرِيَّاءَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَى فَأَسْنَغْفِرَ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهُ وَاللَّهِ اللَّهِ لَكُ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهُ وَاللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهِ لَكُ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِياهُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ أَنَا وَا رَأْسَاهُ النَّهُ عَمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ أَنَا وَا رَأْسَاهُ وَالْيَبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ أَنَا وَا رَأْسَاهُ وَالْيَهِ وَسَلَّمَ بَلُ أَنَا وَا رَأْسَاهُ وَاللَّهُ وَيَدُونَ أَوْ يَتَمَنَّى وَلَوْ اللَّهُ وَيَدُونَ أَوْ يَتَمَنَّى اللَّهُ وَيَدُونَ الْفُومِنُونَ أَوْ يَدُفَعُ الْمُومِنُونَ أَوْ يَدُفَعُ الْمُومِنُونَ أَوْ يَدُفَعُ الْمُومِنُونَ أَوْ يَدُفَعُ الْمُومِنُونَ الْمُومِنُونَ \*

مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْمَارِيمَ التَّيْمِي عَنِ الْمَارِيمَ التَّيْمِي عَنِ الْمَارِثِ بْنِ سُويْدِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَهُو يُوعَكُ غَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ وَسَلَّمَ وَهُو يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَسَلَّمَ وَهُو يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بَيْدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَسَلِمَ وَهُو يُوعَكُ السَّدِيدًا قَالَ أَحْرَانِ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ مُسَلِم يُواهُ إِلَّا حَطَّ الشَّجْرَةُ وَرَقَهَا \*

٦٢٨- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

علیہ گزرے اور میں ہانڈی کے نیچ آگ سلگائے ہوئے تھا، آپ کے فرمایا کیا تہمیں جو سی تکلیف دیتی ہیں، میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فائی کو بلوایا جس نے میرے سر کو مونڈ دیا پھر آپ نے مجھے فدیہ کا تھے دیا۔

۱۹۲۲ - یکی بن یکی، ابوزکریا، سلیمان بن بلال، یکی بن سعید، قاسم بن مجمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کہتی تھیں ہائے میرا مر تورسول اللہ علی نے فرمایا کاش تو ای درد سر میں بتلارہ کر مر جاتی اور میں تیرے لئے دعائے مغفرت کر تااور دعا کر تا! حضرت عائشہ نے عرض کیا افسوس بخدا میرا تو خیال ہے کہ آپ میرامرنا بیند کرتے ہیں اگر الیا ہوا تو اس کے دوسرے ہی دن آپ اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ رات گزاریں گے، نی اگر میل نے فرمایا نہیں بلکہ میں خود بھی درد سر میں جتلا ہوں اور میں نے چاہا کہ ابو بگر میں والا پچھ کہد نہ سکے اور نہ کوئی آرزو کرنے والا اس کی آرزو کر سکے، اور آن کی اللہ تعالی دوسرے کی خلافت کونا پند کر تا ہواور میں مومن بھی اس کو نامنظور نہ کریں گے یا یہ فرمایا کہ اللہ تعالی دفع کرے گاور مسلمان بھی پیندنہ کریں گے یا یہ فرمایا کہ اللہ تعالی دفع کرے گاور مسلمان بھی پیندنہ کریں گے۔

217۔ موئی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی سلطہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو چھوااور عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آپ نے فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے، میں نے کہا آپ کو دوہر ااجر ملے گا، آپ نے فرمایا ہاں جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف دوہر ااجر ملے گا، آپ نے فرمایا ہاں جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف ہو تو کہنچ خواہ وہ مرض ہویا اس کے علاوہ اور کسی قتم کی کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح در ختوں کے سیتے چھڑ جاتے ہیں۔

۱۲۸ موسیٰ بن اسلعیل، عبد العزیز بن عبد الله بن ابی سلمه، زهری، عام بن سعد این والد سے روایت کرتے ہیں که رسول الله علیہ علیہ میری اس سخت بیاری میں جو مجھے جمتہ الوداع میں ہوگئی تھی عیادت

جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي مِنْ وَجَعِ اشْنَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بَلَغَ بِي مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالَ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةً لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَىْ مَالِيً قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ النَّلُثُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ النَّلُثُ كَالَّ النَّلُثُ قَالَ النَّلُثُ كَالَّ النَّلُثُ وَلَا النَّلُثُ مَنْ النَّلُثُ كَافَوْنَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَوَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ نَفْقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ \* حَلَيْهَا عَنْ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ \*

٦٢٩– حَدَّثَنَا إَبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّأَقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ لَمَّا خُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًّا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ ٰ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ ٱلْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبُ لِكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَةً وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاحْتِلَافَ عِنْدَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسِ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنِ

احْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ \*

کو تشریف لائے تومیں نے عرض کیا کہ میرےیاں وہ چیز پہنچ گئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مال والا ہوں اور اپناوارث صرف ایک بیٹی کو چھوڑ رہا ہوں کیا میں اپناد و تہائی مال و قف کر دوں، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا کیانصف، آپ نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا تہائی، آپ نے فرمایا تہائی بھی زیادہ ہے اپنے وار توں کو مالدار جھوڑ ناتیرے لئے اس ہے بہتر ہے کہ ان کو محتاج جھوڑ ہے کہ لوگوں کے سامنے وست سوال دراز کرتے پھریں اور اللہ کی ر ضامندی کے لئے توجو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا جر دیا جائے گا یہاں تک کہ دہ (لقمہ بھی)جو تواپنی بیوی کے منہ میں ڈالتاہے۔ باب ۳۹۰ مریض کایه کهناکه میرے پاس سے چلے جاؤ۔ ۹۲۹ ـ ابراهیم بن مویٰ، ہشام، معمر (دوسر ی سند) عبد اللہ بن محد، عبدالرزاق، معمر، زهري، عبيد الله بن عبدالله حضرت ابن عباسٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنخضرت عَلِينَهُ كَى وفات كاوقت قريب آيا تواس وفت گھر ميں بہت ہے لوگ تھے جن میں حفرت عمر من خطاب بھی تھے، آ مخضرت عظافے نے فرمایا کِاغذ) لاؤمیں تہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں تاکہ اس کے بعد تم مجھی گمراہ نہ ہو، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ نبی علیہ کو در دکی سخت تکلیف ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے ہم لوگوں کے لئے خدا ک كتاب كافى ب،اس وقت حاضرين مين اختلاف موااور جھكرنے لكے، بعض کہنے لگے کہ کوئی کاغذ لا کر آنخضرت ﷺ کو دے دو تاکہ تمہیں کوئی تحریر لکھ دیں جس کے بعدتم گر اہنہ ہواور بعض وہی کہنے لگے جو حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا، جب زیادہ جھکڑ ااور شور نبی ﷺ کے یاس ہونے لگا تو آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ عبید الله حفرت ابن عباس كا قول نقل كرتے بيں كه انہوں نے فرمايا كه سب سے بری مصیبت میہ ہوئی کہ لوگوں کا اختلاف اور شور و غل رسول الله عظی اور آپ کی وصیت لکھنے کے در میان حاکل ہو گیا (یعنیاس کے سبسے آپ دہ تحریرینہ لکھ سکے)۔

٣٩١ بَاب مَنْ ذَهَبَ بِالصَّبِيِّ الْمَرِيضِ لِيُدْعَى لَهُ \*

٦٣- حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّنَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْجُعَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ السَّائِبَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بَالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوضَاً فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ لِي بَالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوضَاً فَشَرِبْتُ إِلَى خَاتَمِ النَّبُوّةِ وَقَمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النَّبُوّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ \*

٣٩٢ بَاب تَمنِّي الْمَرِيضِ الْمَوْتَ \* مَانَّنَا آدَمُ حَدَّنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ مَلاً عَنْهُ قَالَ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمنَّينَ أَحَدُكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمنَّينَ أَحَدُكُمُ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمنَّينَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرِّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي \* وَتَوفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي \*

آآر مَحَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّنَنَا شُعْبَةً عَنْ إِسْمَاعِيلَ بَنِ أَبِي حَالِمٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتُوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا كَيَّاتٍ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا وَلَمْ تَنَقُصُهُمُ الدُّنْيَا وَإِنَّا أَصَبْنَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التَّرَابَ وَلَوْلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ أَنْ أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ فَقَالَ عَنْ اللَّهُ فَقَالَ أَنْ الْمُسْلِمَ لَيُوْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا فِي اللَّهُ التَّرَابِ \*

آري - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى

باب ۹۱س مریض بچے کولے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کی جائے۔

۱۳۰۰ ابراہیم بن حزہ، حاتم بن اساعیل، جعید، سائب سے روایت کرتے ہیں وہ کہا کرتے سے کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ علیہ کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ یار سول اللہ میری بہن کے بیٹے کو درد کی تکلیف ہے تو آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعالی، پھر وضو کیا تو آپ کے وضو سے بچاہوا پانی میں نے بیا اور آپ کے بیچھے کھڑا ہو گیا، تو میں نے آپ کے دنوں شانوں کے در میان مہر نبوت کو دیکھاجو مجلّہ عروی کی گھنڈی کی طرح تھی۔

باب۳۹۲ مریض کاموت کی آرزو کرنا۔

ا ۱۳ - آدم، شعبہ، ثابت بنائی، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کے سبب سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کے سبب سے نہ کرے جو اسے پیچی ہے اور اگر ایبا کرنا ضروری ہی سمجھے تو یہ کہے کہ اے اللہ! جب تک میرازندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے اس وقت تک ہمیں زندہ رکھ اور مجھے وفات دے دے اگر مرجانا میرے لئے بہتر ہے۔

۱۳۳ ۔ آدم، شعبہ، اساعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم خباب کی عیادت کو گئے انہوں نے اپنے بدن پر سات جگہ داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھی گزر گئے دنیا نے ان کے عمل میں کوئی کی نہیں کی اور میرے پاس اتنامال ہے کہ اس کور کھنے کے لئے مٹی کے سواکوئی اور جگہ نہیں پاتا اور اگر نبی عیالہ ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا، پھر میں ان کے پاس دوسری بار آیالین فرماتے تو میں اس کی دیوار بنار ہے تھے تو انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو ہر اس چیز میں اجر ماتا ہے جو وہ خرچ کرے سوااس چیز کے مسلمانوں کو ہر اس چیز میں اجر ماتا ہے جو وہ خرچ کرے سوااس چیز کے جس کواس مٹی میں ڈال دے۔

۱۳۳۳ - ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو عبید (عبدالرحمٰن بن عوف ؓ کے آزاد کردہ غلام) سے روایت کرتے ہیں کوابوہر ریڑنے بیان کیا

عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ يَقُولُ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْ يَدْخِلَ أَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْ يَرْفُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدُنِي اللَّهُ بفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا يَتَعَمَّيْنَ أُحَدُّكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُسِيئًا وَقَارِبُوا وَلَا يَتَمَنَّينَ أُحَدُّكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَوْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَوْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَوْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا

٦٣٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اللهِ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَيَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَيَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ \*

٣٩٣ بَاب دُعَاء الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ وَقَالَتُ عَائِشَةُ بِنْتُ سَعَدٍ عَنْ أَبِيهَا قَالَ النَّبِيُ عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدُ عَنْ أَبِيهَا قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا \* مَسْ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا \* مَسْ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا \* مَسْ اللَّهُمَ اللَّهُمَ عَنْ إَبْرَاهِيمَ عَنْ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا أَوْ أَتِيَ بِهِ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاء إِلَّا شِفَاء لَلْ مُوسَى الشَّافِي لَا شِفَاء إِلَّا شِفَاء لَلْ مَمْرُو بُنُ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاء إِلَّا شِفَاء إِلَّا مِنْ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي الْمَريضِ أَبِي الْمَريضِ عَنْ أَبِي الْمَريضِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي الضَّحَى إِذَا أَتِي بِالْمَريضِ عَنْ أَبِي الضَّحَى إِذَا أَتِي بِالْمَريضِ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضَّحَى إِذَا أَتِي بِالْمَريضِ وَقَالَ إِذَا أَتِي بِالْمَريضِ وَقَالَ إِذَا أَتِي بِالْمَرِيضِ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي الضَّحَى أَبِي الضَّحَى وَقَالَ إِذَا أَتِي بِالْمَرِيضِ وَقَالَ إِذَا أَتِي مَرِيطًا \*

٣٩٤ بَابِ مَنْ ذَهَبَ بِالصَّبِيِّ الْمَرِيضِ

کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مخص کواس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، لوگوں نے عرض کیا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا نہیں میں بھی نہیں گریہ کہ اللہ تعالی مجھ کواپ فضل ورحت (کے دامن) میں ڈھانپ لے اس کے تم میانہ روی اختیار کرواور اللہ کی نزد کی طلب کرواور تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزونہ کرے (اس کئے کہ) یا تو نیکوکار ہوگا توامید ہے کہ اللہ تعالی اس کی نیکی میں اضافہ کرے اور اگر بدکار ہے توامید ہے کہ وہ تو بہ کرلے۔

۱۳۳۷ عبدالله بن ابی شیبه، ابو اسامه، ہشام، عباد بن عبدالله بن زیر، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت علی کواس حال میں کہ مجھ پر سہارالگائے ہوئے تھے فرماتے ہوئے ساکہ اے میرے الله! مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کراور مجھ کور فیق اعلیٰ سے ملادے۔

باب ۳۹۳ عیادت کرنے والے کامریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ یااللہ سعد کو شفادے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

۱۳۵۵ موکی بن اساعیل، ابوعواند، منصور، ابراہیم، مسروق حضرت عاکثہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا آپ کے پاس کوئی مریض لایاجاتا تو فرماتے اے آدمیوں کے پروردگار تکلیف کو دور کر دے شفادے تو ہی شفادینے والا ہے، تیری شفاشفاہ الیی شفاجو مرض کونہ چھوڑے، عمرو بن الی قیس وابراہیم بن طہمان نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے اور ابو الفحیٰ سے اذا اتی بالمریض (یعنی جب کوئی مریض لایاجاتا) کے الفاظ نقل کے اور جریرنے منصور سے انہوں نے صرف ابو الفحیٰ سے اذا اتی مریضا (یعنی جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کے ایس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کے ایس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کے۔

باب ١٩٩٨ عيادت كرنے والے كامريض كے لئے وضو

كرناب

٦٣٦- حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارِ حَدَّنَنَا مُحْمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ غُنْدَرِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ عَنْهِمَا قَالَ دَحَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأً فَصَبٌ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صَبُّوا عَلَيْهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا قَالَ صَبُّوا عَلَيْهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْف الْمِيرَاثُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ \* كَلَالَةٌ فَكَيْف الْمِيرَاثُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ \* كَلَالَةٌ فَكَيْف الْمِيرَاثُ مَنْ دَعَا بِرَفْعِ الْوَبَاءِ وَالْحُمَّى \* وَالْحُمَّى \*

٦٣٧- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَالَتْ فَدَحَلُتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَحِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ وَكَانَ تَحِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَحَذَتُهُ الْحُمَّى يَقُولُ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَحَذَتُهُ الْحُمَّى يَقُولُ

بوبدر إلى المرئ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْلِعَ عَنْهُ يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ فَيَقُولُ اللّهَ لَيْلَةً بَوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِحَنَّةٍ وَهَلْ أَرْدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِحَنَّةٍ وَهَلْ تَبَدُّونُ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ وَهَلْ تَبَدُونُ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ وَهَلْ تَبَدُّونُ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ مَكَّةً أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحُهَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَأَخْبُنَا مَكَّةً أَوْ أَشَدًا وَانْقُلْ حُمَّاهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا

فَاحْعُلْهَا بِالْحُحْفَةِ \*

باب ۹۵سد وبااور بخار کے دفع ہونے کے لئے دعاکرنے کا ا بان۔

ے ۱۳۳۔ استعمل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی الله عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول الله صلی الله علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو بکر اور حضرت بالل کو بہت تیز بخار چڑھ آیا۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں ان دونوں کے پاس کی اور میں نے بوچھا اے والد بزرگوار آپ کا کیا حال ہے اور اے بلال تمہار اکیا حال ہے، اور حضرت ابو بکر کو جب بخار آتا تو کہتے ہے۔

ہر شخص اپنے گھروالوں میں صبح کر تاہے حالا نکہ موت اس کی جو تیوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا جب بخار اتر تا تو بلند آواز سے کہتے ہے کاش! میں رات گزار تاالی وادی میں کہ میرے ارد گرداز خرادر جلیل ہوتے اور کیا میں کی دن مجمد کے چشمہ پراتروں گا اور کیا شامہ اور طفیل کو میں دکھے سکوں گا

حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نبی سیالی فدمت میں پہنی اور آپ سے یہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت سے یہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت تھی یااس سے زیادہ اور مدینہ کی آب و ہوا کو صحت بخش بنادے اور ہمارے لئے یہاں کے صاع اور مد میں بہنیادے۔ میں برکت دے اور یہاں کے بخار کو منتقل کر کے جمعہ میں پہنیادے۔

# بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الطِّبِّ

٣٩٦ بَاب مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً \*

٦٣٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَجِي حُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ غَنْ أَبِي هُرِيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيُّ عَنْ اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه دَاءً إلَّا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً \*

٣٩٧ بَاب هَلْ يُدَاوِي الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ أَوِ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ \*

٩٣٩ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكُوانَ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكُوانَ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي الْقَوْمُ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَكْدُمُهُمْ وَنَرُدُ الْقَرْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُ الْقَرْمَ وَلَيْ الْمَدِينَةِ \*

٣٩٨ بَابِ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ \*

٦٤٠ حَدَّئِنِي الْحُسَنَّنُ حَدَّئَنَا أَحْمَدُ بْنُ
 مَنِيع حَدَّئَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعِ حَدَّئَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ الشَّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ شَرْبَةٍ عَسَلِ وَشَرْطَةٍ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ نَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَسَلِ وَشَرْطَةٍ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ نَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ عَنْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمْقِيْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْعَلَيْمِي اللّٰعَامِيثَ وَرَوَاهُ الْعَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقَامِيْ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ اللّٰمَالَةُ الْقُمْقُ عَنْ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْعَلَيْمَ الْعَلَيْمِي اللّٰهُ الْعَلَيْمِ اللّٰهُ الْعَلَمْ الْعَلَيْمَ الْمَدْ الْحَدَيْنَ الْمَالَةُ الْمُعَلِّيْ الْمَالِيْمِ اللّٰمُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْمَالُ وَالْمُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْمَالَةُ الْمُؤْلِقِيْمِ اللّٰهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمَدْمِينَ اللّٰهُ الْمُؤْلِقِيْمِ اللّٰهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُحْدِيثَ وَيَوْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْمَى اللّٰمَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقِ الْمُعْمَى اللّٰمَ الْمُؤْلِقِينَ الْمُؤْلِقِ الْمُعْمَى اللّهَالَةَ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُعْمَى اللّٰمُ الْمُؤْلِقِينَامِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْل

# بىماللەالرحن الرحيم كماب الطب

باب۳۹۲۔ اللہ تعالی نے جو بیاری پیداک (۱) اس کے لئے شفا بھی پیداکی۔

۱۳۸ محد بن مثنی، ابواحد زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح حضرت ابو ہر ریوه رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میں نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالی نے کوئی بیاری پیدا نہیں کی مگراس کی شفا بھی پیدا کی۔

باب ۹۷- کیامر د عورت کایا عورت مر د کا علاج کر سکتی ہے۔

9 ' ۲- قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، رہیج بنت معوذ بن عفراً سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عور تیں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوتی تھیں قوم کوپانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور زخیوں کومدینہ لاتی تھیں۔ لاتی تھیں۔

باب ۹۸ سا۔ شفاء تین چیز وں میں ہے۔

۱۳۰- حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطس، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شفا تین چیز وں میں ہے، شہد پینا، تجھنے لگوانا اور آگ ہے داغنا اور اپنی امت کو داغنے سے منع کر تا ہوں۔ اس حدیث کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے، اور فمی نے لیٹ سے انہوں نے ابن عباس سے ، اور ابن عباس نے آنخضرت علیق سے شہد اور تجھنے لگوانے کے سے اور ابن عباس نے آنخضرت علیق سے شہد اور تجھنے لگوانے کے

لے اس حدیث میں یہ بیان فرمایا گیاہے کہ ہر بیاری کی کوئی نہ کوئی دوائی ہوتی ہے بیغی ہر بیاری کاعلاج موجود ہے اور جن بیار یوں میں شفاء نہیں ہوتی یاوہ لاعلاج بیاریاں سمجھی جاتی ہیں تواصل میں ان کاعلاج معلوم نہیں ہے بیغیٰ منجانب الله علاج توہو تاہے کیکن طبیب کو معلوم نہیں ہوتا۔ متعلق روایت کیا۔

ا ۱۹۳ محد بن عبدالرحيم ، سرت بن بونس، ابو الحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعيد بن جير «حضرت ابن عباس رضى الله عنهما سعد وايت كرت بين، انهول في بيان كياكه آنخضرت صلى الله عليه وسلم في فرماياكه شفاء تين چيزول بيل به تجين لگوانا، شهد بينايا آگ سے داغ لگوانا، اور بيل اپن امت كوداغ لگوانے سے منع كر تابول سے داغ لگوانا، اور بيل اپن امت كوداغ لگوانے سے منع كر تابول

باب ۳۹۹۔ شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس میں لوگوں کے لئے شفاہے۔

۱۳۲ علی بن عبداللہ، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت علیہ میشی عائشہ رضی اللہ عنہاسے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ میشی چیز کواور شہد کو بہت پیند فرماتے تھے۔

سملا۔ ابو تعیم، عبدالرحن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخضرت علیہ کو فرماتے ہوئے ساکہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہو تو بچھنے لگوانے یا شہد پینے یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے جبکہ بھاری کے موافق ہو،اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

۱۳۳ عیاش بن ولید، عبد الاعلی ، سعید، قاده، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخف نبی علیا کے خدمت میں ماضر ہوااور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیاری ہے، آپ نے فرمایا اس کو شہد بلا، پھر دوسری بار آیا تو آپ نے فرمایا اس کو شہد بلا، پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے بلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ نے فرمایا اللہ سچاہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد آپ نے فرمایا اللہ سچاہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد

لَيْثٍ عَنْ مُحَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ \* الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ أَنُ عَبْدِالرَّحِيمِ أَخْمَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّنَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمِّتِي عَنِ الْكَيِّ \*

٣٩٩ بَابِ الدَّوَاءِ بِالْعَسَلِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ) \*

٦٤٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أُخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجَبُهُ الْحَلُواءُ وَالْعَسَلُ \*

٦٤٣ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ عَنْهِمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ أَوْ يَكُونُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي أَوْ يَكُونُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْبَةٍ عَسَلِ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ شَرْبَةٍ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوافِقُ الدَّاءَ وَمَا أُحِبُ أَنْ أَكْتُويَ \*

٦٤٤ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي النَّبِيَّ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي مَطْنَهُ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ النَّانِيَةَ فَقَالَ النَّانِيَةَ فَقَالَ النَّقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى التَّانِيَةَ فَقَالَ النَّقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى التَّانِيَةَ فَقَالَ النَّقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى التَّانِيَة فَقَالَ النَّقِهِ عَسَلًا

یلا، چنانچه اس نے کھر شہد پلایا تووہ تندرست ہو گیا۔

باب • • ٣ ۔ اونٹ کے دودھ سے علائ کرنے کا بیان۔

1878 ۔ مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس سے روایت

کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مرض تھاان لوگوں نے عرض کیایار سول

اللہ! ہمیں پناہ دیجئے اور خوراک دیجئے، جب وہ لوگ تندرست ہوگئے

توعرض کیا مدینہ کی آب و ہوانا موافق ہے، تو آپ نے ان کو مقام

حرہ میں اونٹوں کے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ ان کا دودھ ہیو، جب وہ

لوگ تندرست ہوگئے تو نی عیالے کے چرواہ کو قتل کر دیااور اونٹ

ہاکک کر لے گئے۔ آپ نے ان لوگوں کے پیچھے کچھ آدمیوں کو بھیج

اور (گرفارکراکے) ان کے ہاتھ پاؤں کٹواد سے اور ان کی آئھوں

میں سلائی پھرادی، میں نے ان میں سے ایک شخص کود یکھا کہ زمین کو

اپن زبان سے چاٹ رہا ہے یہاں تک کہ مرگیا۔ سلام نے بیان کیا کہ

میں سلائی پھرادی، میں نے انس سے کہا کہ مجھ سے آنخضرت

انجی زبان سے چاٹ رہا ہے متعلق حدیث بیان کرو، انہوں نے بہ

عدیث بیان کی جب حسن بھری کو خبر ملی تو کہا کاش وہ اس حدیث کو

بیان نہ کرتے۔

باب ا • ۲ ۔ اونٹ کے بیشاب سے علاج کرنے کابیان۔
۲۴۲ ۔ موئی بن اسلحیل ، ہمام ، قادہ ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ
پھولوگوں کو مدینہ کی آب و ہواراس نہ آئی توان کو بی عظیہ نے تھم
دیا کہ اونٹ کے چرواہوں سے ملیں ان کادودھ اور پیشاب پئیں ، (۱)
چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے چرواہ سے ملے اور ان کا دودھ اور
پیشاب پیا یہاں تک کہ وہ تندرست ہوگئے ، توچرواہ کو قتل کرڈالا
اور اونٹ لے بھا گے ۔ جب بی عظیہ کو یہ خبر سیجی تو ان لوگوں کی
تلاش میں آومی بھیج ان لوگوں کو پکڑ لایا گیااور ان کے باتھ پاؤل
کان دیئے گے اور ان کی آئھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں۔ قادہ
نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے بیان کیا کہ یہ حدود کی

ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَحِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَأَ\*

٤٠٠ بَابِ الدَّواء بِأَلْبَانِ الْإِبلِ \*
 ٢٤٠ حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنسِ أَنَّ نَاسًا كَانَ بِهِمْ سَقَمٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّا وَنَا وَأَطْعِمْنَا فَلَمَّا صَحُّوا قَالُوا إِنَّ الْمَدِينَةَ فَقَالَ مَنْ رُبُوا أَلْبَانَهَا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ مَنْ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ أَعْمَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُخَمَّة وَسَمَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَيْهُ أَوْدَهُ النِّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّنَهُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّنَهُ الْحَسَنَ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ فَحَدَّنَهُ يُعَدِّنَهُ بِهَذَا \*

٤٠١ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا هُمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسْ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ فَاللَّه عَنْه أَنَّ اللَّه عَنْه أَنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِيهِ يَعْنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِيهِ يَعْنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِيهِ يَعْنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَاقُوا الْإِبلَ فَيَشَرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَلَحِقُوا بِرَاعِيهِ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَاقُوا الْإِبلَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فَبَعثَ فِي طَلَيْهِ وَسَلَّم فَبَعثَ فِي طَلَيْهِ وَسَلَّم فَبَعثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَالرَّحُلَهُمْ طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيهُمْ وَالرَّحُلَهُمْ

اے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعے ہیہ معلوم ہو گیا تھا کہ ان لوگوں کی بیاری کاعلاج او نٹوں کے بییثاب میں ہےاس لئے انہیں یہ تھم دیا۔ کسی اور شخص کو وحی کے ذریعے ہیہ بات معلوم ہونے کااحمال ہے نہیں اس لئے کسی اور کے لئے یہ استعال کرنا جائز نہیں سیسے۔ آیات نازل ہونے سے پہلے کاواقعہ ہے۔

باب ۲۰۴۳ کالادانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کابیان۔

۱۹۳۷ عبداللہ بن افی شیبہ ، عبیداللہ ، اسر ائیل ، منصور ، خالد بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ چلے اور غالب بن ابح بھی ہمارے ساتھ تھے ، وہ راستہ میں بیار ہوگئے ہم لوگ مدینہ پہنچ تو وہ بیار تھے ، ابن الی عتیق ان کی عیادت کو آئے اور کہا کہ ان سیاہ دانوں کو اختیار کرو، اس کے پانچ یاسات دانے لے کر اس کو گھسو پھر روغن زیتون کے چند قطروں کے ساتھ اس کواس کی ناک میں اس طرف اور اس طرف ڈالواس لئے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہوئے سنا کہ یہ کالا دانہ بجز سام کے تمام امراض کا علاج ہے ، میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے ، آپ نے فرمایا موت۔

۱۲۸ یکی بن بگیر، لیف، عقبل، ابن شہاب، ابو سلمہ و سعید بن مستب، حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سیاہ دانے میں بجر سام کے تمام امراض کی شفاہے، ابن شہاب نے کہا کہ سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلونجی ہے۔

باب ۲۰۰۳ مریض کے لئے ملبینہ کابیان۔

۹ ۲۲ حبان بن موکی، عبدالله، یونس بن یزید، عقیل ابن شهاب، عروه حضرت عائشه رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں که وه مریض کے لئے مریض کے لئے تلبینہ کا عکم دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ میں نے آنخضرت علیہ کو فرماتے ہوئے تاکہ تلبینہ مریض کے دل کوراحت پہنچا تاہے اور غم کودور کرتاہے (تلبینہ دودھ شہداور چو کرسے بنایا جاتاہے )۔

وَسَمَرَ أَعْيْنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ\* ٢٠٢ بَابِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاء \*

٦٤٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُور عَنْ خَالِدِ بْن سَغْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبٌ بْنُ أَبْجَرَ فَمُرِضَ فِي الطَّريق فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَريضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبَي عَتِيق فَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بَهَذِهِ الْحُبَيْبَةِ السُّوْدَاء فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بَقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْحَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةً حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاء إَلَّا مِنَ السَّام قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ \* أُ ٦٤٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَّمَةَ وَسَّعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَحْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاء شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاء إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْهَاءُ الشُّونِيرُ \*

٣٠٤ بَابِ التَّلْبِينَةِ لِلْمَرِيضِ \* مَوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينِ لِلْمَرِيضِ وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنِّي وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ تُجمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ · وَتَذْهَبُ بَعْضِ الْحُزْنِ \* وَتَذْهَبُ بَعْضِ الْحُزْنِ \*

٠٥٠ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بَنُ أبي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنا عَلَى بُنُ أبي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنا عَلِي بُنُ مُسْهِر حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أبيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ وَتَقُولُ هُوَ الْبَغِيضُ النَّافِعُ \*
 الْبَغِيضُ النَّافِعُ \*

٤٠٤ بَابِ السَّعُوطِ \*

٢٥١ - حَدَّنَنَا مُعَلَّى بْنُ أُسَدٍ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ
 غُنِ ابْنٍ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي
 اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أُجْرَهُ وَاسْتَعَطَ \*

٤٠٥ بَابِ السَّعُوطِ بِالْقُسْطِ الْهِنْدِيِّ الْكَافُورِ الْكَافُورِ وَالْبَحْرِيِّ وَهُوَ الْكُسْتُ مِثْلُ الْكَافُورِ وَالْقَافُورِ مِثْلُ ( كُشِطَتْ ) وَقُشِطَتْ نُزعَتْ وَقَرأً عَبْدُاللَّهِ قُشِطَتْ \*
 نُزعَتْ وَقَرأً عَبْدُاللَّهِ قُشِطَتْ \*

٢٥٢ - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَصْلِ أَحْبَرَنَا ابْنُ عُييْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُبيْدِاللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسَةِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أُمِّ اللَّهِ عَنْ أَلَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

٦٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ \*

•10- فروہ بن ابی المغر ا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ مضرت عائشہ مضرت عائشہ مم لوگوں کو تلبینہ کا تھم دیت تصیں اور فرماتی تصیں کہ وہ نفع پہنچانے والا ہو تاہے اگرچہ وہ ناپند ہو تاہے۔

باب ۲۰۰۸-ناک میں دواڈالنے کابیان۔

ا ۲۵۔ معلیٰ بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے کیائے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دواؤ الی۔

10۲۔ صدقہ بن فضل، ابن عینیہ ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخضرت علیہ کو فرماتے ہوئے سناکہ تم اس عود ہندی کو اختیار کرو اس میں سات قتم کاعلاج ہے، مرض عذرہ میں ناک میں ڈالی جائے، ذات الجنب میں چبائی جائے اور میں نبی علیہ کی خدمت میں اپنے بیٹے ذات الجنب میں چبائی جائے اور میں نبی علیہ کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا اس نے آپ کے کیڑوں پر بیشاب کردیا آپ نے پانی منگوا کراس پر چھڑک دیا۔

باب ۲۰۷۸ کس وقت تجھنے لگوائے،ادر ابو موسیٰ نے رات کو تجھنے لگوائے۔

۳۵۳ - ابو معمر ، عبدالوارث ، ابوب ، عکر مه ، حضرت ابن عباسٌ ہے روایت کرتے ہیں که نبی صلی الله علیه وسلم نے روز ہ کی حالت میں محصینے لگوائے۔

٤٠٧ بَابِ الْحَجْمِ فِي السَّفَرِ وَالْإِحْرَامِ
 قَالَهُ ابْنُ بُحَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢٥٤ - حَدَّثَنَا مُسكَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
 عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ
 وَهُوَ مُحْرِمٌ \*

٤٠٨ بَابِ الْحِجَامَةِ مِنَ الدَّاء \*

٥٥٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّويلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَخْرِ الْحَجَّامِ فَقَالَ اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ طَعْمَم وَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ أَمْتَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبُحْرِيُ وَقَالَ لَا تُعَدِّبُوا صِبْبَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُمْزِ مَنَ الْعُدْرِةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسُطِ \*

٦٥٦- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَبِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ و وَغَيْرُهُ أَنَّ بَكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمْرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمْرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثُهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْهِمَا عَدَّتُهِمَا عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى اللّه عَلَيْهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً \*

٤٠٩ بَابِ الْحِجَامَةِ عَلَى الرَّأْسِ \*

باب ٤٠٧٦ سفر اور احرام كى حالت مين تيجيني لكوانے كا بيان - ابن بحسينه نے نبی صلى الله عليه وسلم سے اس كو روايت كيا۔

۱۵۴ ـ مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس، وعطاء حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیقے نے احرام کی حاست میں تجھنے لگوائے۔

باب ۲۰۰۸۔ بیاری کے سبب سے محینے لگوانا۔

100 - محمد بن مقاتل، عبدالله، حميد طويل، انسُّ ب روايت كرت مين كه ان سے بچينے لگانے والے كى اجرت كے متعلق بوچھا گيا تو انہوں نے كہاكہ نبی عظافہ نے بچينے لگوائے، ابوطيبہ نے آپ كو بچينے لگائے تصاور آپ نے ان كو دوصاع غله دلوايااوران كے مالكوں سے روزانه لے جانے والى رقم ميں تخفيف كرنے كے متعلق گفتگو كى تو انہوں نے تخفيف كرنے ہو وہ انہوں نے تخفیف كردى۔ اور فرمایاكہ بہترین علاج جوتم كرتے ہو وہ بچينے لگوانااور قبط بحرى ہے، اور فرمایاكہ اپنے بچوں كا تالود باكر تكليف نہ دواور تم قبط استعال كرو۔

۲۵۲ - سعید بن تلید، ابن و ہب، عمر و وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قادہ، جابر بن عبد اللہ اللہ علیہ تا کیا کہ وہ مقنع کی عیادت کو گئے تو کہا کہ میں اس وقت تک نہیں جاؤں گاجب تک کہ تم مجھنے نہ لگوالو، اس لئے کہ میں نے آنخضرت علیہ ہے سنا ہے کہ اس میں شفا ہے۔

باب۹۰۴۔سر میں تجھنے لگوانے کابیان(۱)۔

ا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے متعد داحادیث میں مجامت یعنی سینگی لگوانے، فاسد خون نکلوانے کو متعد دیماریوں کا علاج بیان فرمایہ ہے اور بعض احادیث میں دن بھی بیان فرمائے کہ میبینے کے کو نسے دنوں میں مجامت کروانا بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بطور محکم شرعی کے بیان نہیں فرمائی بلکہ بطور مشورہ اور علاج کے بیان فرمائی ہے۔ لہٰذا باتی ادویات اور علاج کے طریقوں میں جیسے موسم اور مریض کی طبیعت اور مزاح کی حرارت و برودت کو دیکھنا پڑتا ہے اسی طرح حجامت کے مفید ہونے کے لئے بھی یہ دیکھنا پڑے گا (بقید الگے صفحہ پر)

ادة حدث بسسعيل قال حدثي المسيد على المدار على على عندالر خمس المعروب أنه سمع عبدالله ابن بحية يُحدّت الأعراب أنه سمع عبدالله ابن بحية يُحدّت الله عليه وسلم الله عليه وسلم المحرة في وسط رأسه وقال المأساري الحيران هسام بن حسان حدثنا عكرمة على الله عنهما أنّ رسول الله عنهما أنّ رسول الله عنهما أنّ رسول الله عنهما أن رسول الله عنهما الله عليه وسلم الحتجم في رأسه \*

مَا الله عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّارِ حَدَّثُنَا انْنُ عَلَيْهِ عَدْ عَكْرَمَة عِنِ انْنِ عَلَى عَدْ عَكْرَمَة عِنِ انْنِ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ ابْنُ سَوَاء أَخْبَرَنَا هِسَاءٌ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْنَ عَبَاسِ أَنَّ رَسُولَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْخُنَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْخُنجَمَ وَهُو مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ سَقِيقَةٍ كَانَتْ به \*

وَهُ ٦٥ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّنَنَا ابْنُ الْبُنُ الْبُنُ عَلَمَ عَنْ جَابِرِ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّنَنَا ابْنُ عَلَمْ عَنْ جَابِرِ اللّهِ قَالَ حَدَّبَةِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَنْبَهِ وَمَنْ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَنْبَهِ وَمَنْ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَنْبَهِ وَمَنْ اللّهِ عَنْبَهِ وَمَنْ اللّهِ عَنْبَهِ وَمَنْ اللّهِ عَنْبَهِ وَمَنْ اللّهِ عَنْبَهِ عَنْبَهِ عَنْبَهِ أَوْ سَرُطّةٍ مِحْجَمٍ أَوْ خَرْرٌ فَهِي شَرَابُةٍ عَسَلٍ أَوْ سَرُطّةٍ مِحْجَمٍ أَوْ لَنُهُ عَنْهُ إِلَى اللّهُ عَنْبَهِ أَنْ أَكْتُويَ \*

٤١١ ياب الْحَنْقِ مِنَ الْأَذَى \*

. ٦٦- حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا حمَّادٌ عَنْ أَيُوبَ

213- استعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن امرت، عبداللہ بن بحسینہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت بین مقام لحی جمل میں جو مکہ کے راستہ پر ہے جانت احرام میں این در میانی سر میں تحینے لگوائے اور انصاری نے بیان کیا کہ مجھ سے بشام بن حیان نے، ان سے عکرمہ نے، مگرمہ نے حضرت ابن عبس رضی اللہ عنہماہے روایت کیا کہ آنخضرت عین نے این میں تحینے نگوائے۔

باب ۱۰م۔ آو ھے سریابورے سرے دردمیں سیجھنے لگوانے کا بیان۔

100 - محد بن بشار، ابن ابی عدی، بشام، عکرمد، ابن عباس سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سے است ورد سر کے سب سے حالت احرام میں کچھنے لگوائے۔ اس وقت آپ اس پی لی ک پاس تھے جس کو کمی جمل کہ جاتا ہے۔ اور محمد بن سوار نے بیان کیا کہ جم سے بشام نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کی کہ رسول اللہ عابیت نے آدھے سر کے درد کے سبب سے حالت احرام میں مجھنے لگوائے۔

109۔ اسلمیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبداللہ میں عمر، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ سے کو فرماتے ہوئے شاکہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے تو شہد پینے میں یا تجھنے لگوانے میں یا آگ سے داغنے میں ہے اور میں داغ لگوانے کو پہند نہیں کرتا۔

باب ۲۱۱ سے نکلیف کی وجہ سے سر منڈ وانے کا بیان۔ ۲۲۰۔ مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیل، کعب بن عجر ۂ سے

قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ هُوَ ابْنُ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِكُ تَحْتَ بُرْمَةٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَنْ رَأْسِي فَقَالَ يُؤذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ تَنَاثَةُ أَيَّامِ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةً أَوِ انْسُكُ نَسِيكَةً قَالَ تَيُوبُ لَا أُدْرِي بِأَيِّتِهِنَّ بَدَأً \*

٤١٢ بَاب مَنِ اكْتَوَى أَوْ كَوَى غَيْرَهُ وَفَضْلِ مَنْ لَمْ يَكْتَوِ \*

771- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النّبيِّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَاللّه مَا سَمْتُ وَلَيْ كُمْ وَسَلّم قَلْ إِنْ كَانَ فِي سَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ شِهاءٌ فَنِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لُذْعَةٍ بِنَارٍ وَمَا شُهاءٌ فَنِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لُذْعَةٍ بِنَارٍ وَمَا أُحِبُ أَنْ أَكْتُويَ \*

777- حَدَّتَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّتَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّتَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْسِ حُصَيْنِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنِ أَوْ حُمَةٍ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّتَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَنّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرضَتْ عَلَيَّ الْأُمَهُ فَجَعَلَ النَّسِيُّ وَالنَبِيَّانِ يَمُرُّونَ مَعَهُمُ الرَّمْطُ وَالنّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتّى رُفِعَ لِي سَوَادٌ

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس آنخضرت سلی
القد علیہ وسلم حدیدیہ کے زمانہ میں تشریف لائے، اس حال میں کہ
میں ہنڈیا کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا اور سرسے جو کیں جہنر رہی
تھیں، آپ نے فرمایا کیا یہ کیڑے کچھے تکلیف دیتے ہیں، میں نے کہا
جی ہاں! آپ نے فرمایا میا سر منڈوا لے اور تین دن روزے رکھ یہ چید
مسکینوں کو کھانا کھلا یا قربانی کر، ابوب نے کہا مجھے یاد نہیں کہ پہلے کیا
فرمانا تھا۔

باب ۱۳۱۳ اس شخص کا بیان جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے۔

۱۲۱ - ابو الولید ہشام بن عبدالملک، عبدالرحمٰن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہے روانت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آئح تخضرت عظیمی نے فرمایا کہ آئر تمہاری دواؤں میں ہے کسی چیز میں شفاہ تو وہ مجھنے لگوانے یا آگ ہے داغ دینے میں ہاور میں داغ دینے کو پسند نہیں کر تا (۱)۔

۱۹۲- عمران بن میسره، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین را دوایت کرتے بین انہوں نے بیان کیا کہ نظر بدیا زہر میے جانور (سانپ بچھو وغیره) کے کاٹنے کے سوا (کسی چیز پر) منتر جائز نہیں۔
میں نے سعید بن جبیر سے یہ بیان کیا توانہوں نے کہا کہ بم سے ابن عبس نے صدیث بیان کی توانہوں نے کہا کہ بم سے ابن عبس نے صدیث بیان کی کہ رسول القد انگا نے فرمایا میر سے سامنے چند آبیتیں پیش کی گئیں ایک یا دو نبی گزر نے لگ ان کے ساتھ جماعت تھی اور نبی کے ساتھ کوئی شخص نہ تھا یہاں تک کہ میر سے سامنے ایک بڑی جماعت پیش کی گئی، میں نے یو چھا یہ کیا ہے کیا ہے سامنے ایک بڑی جماعت پیش کی گئی، میں نے یو چھا یہ کیا ہے کیا ہے

ان ان دنش مبارکہ میں داغ لگوانے کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور اسے ملاج کے لئے پیند نہیں فرمایا۔ دوسر کی طرف بعض احادیث سے بھی نبہت کہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ محضرت سعد بن معاذُ وغیرہ کے بارے میں سے طریقہ علاق تبجویز فرمایا تھا۔ محد ثین نے تطبیق کاراستہ سے اختیار فرمایہ ہے کہ چونکہ سے طریقہ علاج بہت تکیف دہ ہوت ہے اس لئے عام حالات میں اسے اختیار کرنے کو پہند نہیں فرمایا اور جب کسی خاص شخص کے بارے میں کسی ماہر طبیب کی رائے سے ہو کہ اس مرض کے علاج کی یہی صورت ممکن ہے تو مجوری کی صورت میں اسے اختیار کیا جاسکتا ہے۔

عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا أُمَّتِي هَذِهِ قِيلَ بَلْ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأُقُقِ فَإِذَا سَوَادٌ مِمْنَا الْأُفْقِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَا الْأُفْقَ بِمِنَا الْشَمَاءِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَا الْأُفْقَ فِيلَ الْمُنَا وَهَا هُنَا الْمُفْقَ فِيلَ الْمُنَا الْمُنَّةَ مِنْ هَوُلَاء قِيلَ هَذِهِ أَمُّتُكَ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ هَوُلَاء سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ دَحَلَ وَلَمْ يُبَيِّنَ الْمُنَا الْمُنَا اللَّهِ وَاتَبْعُنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أُولَادُنَا فِي اللَّهِ وَاتَبْعُنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أُولَادُنَا فِي اللَّهِ وَاتَبْعُنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أُولَادُنَا فِي اللّهِ وَاتَبْعُنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أُولَادُنَا فِي اللّهِ وَاللّهَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَلَى رَبّهِمْ يَتَوكَلُونَ وَلَا لَمْ مُؤْونَ وَلَا لَمَنْ مُحْصَنِ أَمِنْهُمْ أَنَا يَعْمُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا تَعْمُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا عَمُ اللّهِ قَالَ مَعْمُ فَقَامَ أَخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا فَقَالَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ أَخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا فَقَالَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ أَخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةً \*

٤١٣ بَابِ الْإَثْمِدِ وَالْكُحْلِ مِنَ الرَّمَدِ فِيهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةً \*

آآآ - حَلَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّنَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِع عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَمْرَأَةً تُوفِي زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُوهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَذَكَرُوا لَهُ الْكُحْلَ وَأَنْهُ يُحَافُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَذَكَرُوا لَهُ الْكُحْلَ وَأَنْهُ يُحَافُ عَلَى عَيْنِهَا فَقَالَ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ عَلَى عَيْنِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ شَرِّ بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْدَاكُنَ تَمْكُثُ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بَعْرَةً فَهَلَّا أَرْبَعَةَ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بَعْرَةً فَهَلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُر وَعَشَرًا \*

٤١٤ بَابِ الْجُذَامِ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ

میری امت ہے؟ جواب ملاکہ یہ موٹ ہیں، اور ان کی قوم ہے، کہا گیا فق کی طرف د کیھو تو دیکھا ایک جماعت آسان کے افق کو گھیر ہے ہوئے تھی، کہا گیا یہ تمہاری امت ہے اور ان میں سے سر بزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، پھر اندر تشریف لے گئے اور مساب کے جنت میں داخل ہوں گے، پھر اندر تشریف لے گئے اور ہم جیس اس لئے کہ ہم اللہ پرایمان لائے اور اس کے رسول کی اتباع ہم ہیں اس لئے کہ ہم اللہ پرایمان لائے اور اس کے رسول کی اتباع کی یا ہماری اولا دہ جواسمام میں پیدا ہوئی، اس لئے کہ ہم تو جا بلیت میں پیدا ہوئے ، نبی عظافہ کو یہ خبر ملی فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو منتر نہیں پر حصتے اور نہ بد فعلی کرتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر مجر وسہ کرتے ہیں۔ عکاشہ بن محصن نے عرض کیا یار سول اللہ کیا میں ان لوگوں سے ہوں، آپ نے فرمایا ہاں! ایک دوسر اشخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے ہوں، آپ نے فرمایا عکاشہ تم سے بازی لے گیا (سبقت کرگیا)۔

باب ۱۳۳۳ آنکھ میں تکلیف کے وقت شہداور سر مہ لگانے کا بیان اس باب میں ام عطیہ ؓ ہے روایت ہے۔

المجاد مسدد، یخی، شعبه، حمید بن نافع، زینب، ام سلمه سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا، اس کی آنکھ میں تکلیف ہوئی تولوگوں نے یہ ماجرا آنخضرت ﷺ بیان کیا اور بتایا کہ اس کی آنکھ (کے جانے) کا خطرہ ہے۔ آپ نے فرمایا تم میں سے ایک عورت اپنے گھر میں سب سے خراب قسم کے لباس میں پڑی رہتی میں یا (یہ فرمایا کہ) سب سے خراب گھر میں اپنے لباس میں پڑی رہتی میں یا (یہ فرمایا کہ) سب سے خراب گھر میں اپنے لباس میں پڑی رہتی میں یا دوہ مینگی تھی، تو کیا وہ (اب) چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی۔

باب ۱۹۲۷۔ جذام کا بیان اور عفان نے کہا کہ ہم سے مسلم بن حیان نے ان سے سعید بن عیناء نے حدیث بیان کی، کہا میں نے ابوہر ریرہ کو بیان کرتے ہوئے ساکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَى وَلَا صَفَرَ عَدُوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَحْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ\* وَفِرَّ مِنَ الْأَسَدِ\* مَا بَابِ الْمَنُّ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ \*

778 حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ سَمِعْتُ عُنْدَرٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ سَمِعْتُ مَعْرُو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَمَاوُهَا سَعِيدَ بْنَ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاوُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةً عَنِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةً عَنِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ وَسَلَّمَ قَالَ شَعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أَنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثٍ عَبْدِالْمَلِكِ \*

٤١٦ بَابِ اللَّدُودِ \*

سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ

عَبْدِاللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسَ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنِ لِي

نے فرمایا بیاری کا لگ جانا، بد فالی اور ہامہ (کی نحوست) اور محرم کوصفر بنالینا کوئی چیز نہیں اور جذامی سے اس طرح بھا گو جس طرح شیر سے بھاگتے ہو۔

باب ١٩١٥ من (ايك قتم كى شبنم) آنكه كے لئے شفاہ۔
١٩١٧ محر بن متى ، غندر، شعبه، عبدالملك، عمرو بن حريث، سعيد
بن زيد سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كياكہ ميں نے نب
الله كو فرماتے ہوئے ، ناكہ سانپ كى چھترى من سے ہوتى ہوتى ہورال الله كا كيا كہ ميں نے نبول الله كا يائى آئكھوں كے لئے شفاہ۔ شعبہ نے كہااور مجھ سے حكم بن عقبہ نے بواسطہ حسن عرفی، عمر بن حریث، سعید بن زید، آنحضرت عقبہ نے بواسطہ حسن عرفی، عمر بن حریث، سعید بن زید، آنحضرت علیہ میں سعید بن زید، آنحضرت میں کیا۔ شعبہ نے كہا كہ جب مجھ سے حكم نے اس كا انكار حدیث كو بيان كيا تو ميں نے عبدالملك كى حدیث سے اس كا انكار نہيں كيا۔

باب۲۱۷مه میں ایک طرف دوار کھنے کابیان۔

1772 علی بن عبداللہ، یکی بن سعید، سفیان، موکی بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عبال و عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے نبی عظیمہ کا بوسہ لیاجب کہ آپ وفات پاچکے تھے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ہم نے آپ کی بیاری میں آپ کے منہ میں دواڈالی، آپ اشارہ سے ہم لوگوں کو فرمانے گئے کہ میرے منہ میں دواذالی، آپ اشارہ سے ہم لوگوں کو فرمانے گئے کہ میرے منہ میں دوانہ ڈالو، ہم نے کہا کہ مریض دواکو برا سمجھتا ہی ہے (چنا نچہ دوا دال دی) جب افاقہ ہواتو آپ فرمانے گئے کیا میں نے تم کو منہ میں دواڈالنے سے منع نہ کیا تھا۔ ہم نے عرض کیا ہم تو معمولی مریض حسیس کراہت سمجھتے تھے، آپ نے فرمایا کہ گھر میں کوئی شخص میرے مامنے دوا پلائے جانے سے نہ بھی کا سوائے عباس کے کہ وہ اس میں شریک نہ تھے۔

۱۹۲۷ علی بن عبدالله، سفیان، زہری، عبیدالله، ام قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو نبی عبیات کی خدمت میں لے کر گئی، عذرہ کی بیاری کے سبب سے میں نے اس کا تالو د بوایا تھا، آپ ئے

#### ٤١٧ يَاب

٦٦٧ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أُخْبِرَنَا عَبْدُاللّهِ أَحْبَرِنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا لَقُلَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَحَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْن تَخُطُّ رِجْْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ وَآخَرَ فَأَحُبُرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَنَّ الرَّجُلُ الْآجُلُ الْآجُلُ الْآجُلُ الْآجُلُ الْآجُلُ الْآجَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّمُ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَيِيٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وْسَنَّهَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهَا وَاشْتُدَّ بِهِ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْ كِيَتُهُنَّ لَوَّ ۚ يِ أَعْهَدُ إِلَى النَّاسُ قَالَتُ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفُّصَةً زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَسَى جَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ

فرمایاکہ گاد ہاکر کیوں اپنے بچوں کو تکلیف دیتی ہوتم اس قط ہندی کو استعال کرواس لئے کہ اس میں سات قسم کی (بیار یوں سے) شفا ہے منجملہ ان کے ذات الجعب ہے۔ عذرہ کی بیار کی میں ناک میں ڈالی جائے اور ذات الجعب میں منہ میں ڈالی جائے۔ میں نے زہر کی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم سے دو ہی کا بیان کیا ہے اور باقی پانچ کا بیان نہیں کیا۔ علی بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ معمر کوید معمر اعلقت علیہ کا لفظ بیان کرتے سے تو انہوں نے کہا کہ معمر کوید نہیں رہا میں نے زہر کی کے منہ سے (شکر) یادر کھا ہے کہ وہ اعلقت نہیں رہا میں نے زہر کی کے منہ سے (شکر) یادر کھا ہے کہ وہ اعلقت سے اس کا تالود بایا گیا تھا، اور سفیان نے اس لڑکے کی حالت بیان کی کہ انگیوں سے اس کا تالود بایا گیا تھا، اور سفیان نے اس ٹر کے کی حالت بیان کی کہ انگیوں یعنی اپنی انگی ڈال کر بتایا یعنی اپنی انگی سے اسپے تالو کو اٹھایا اور آغیلقو ا عَنْهُ شَیْنًا کا کوئی بھی قاکل نہیں۔

### باب ١١٨- (يدباب ترجمة الباب عالى)

۲۶۷ ـ بشرین محمد ، عبدالله، معمر ویونس ، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبہ ؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ زوجہ نبی ﷺ نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ عظیم کی بیاری اور تکلیف بڑھ گئی تواپی بیوایوں سے اجازت جاہی کہ مرض کی حالت میں میرے گھر میں ربیں توسب نے اجازت دے دی۔ آپ دو آدمیوں کے سہارے اس طرح نکلے کہ دونوں یاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے، عباسٌ اور ایک آدمی اور تھے میں نے ابن عباسؓ سے یہ بیان کیا توانہوں نے یو حیما کیا جانتے ہو کہ دوسرا آ دمی کون تھاجس کا حضرت عائشہ نے نام نہیں لیا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ علی تھے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی علیہ جبان کے گھر میں داخل ہوئے تو آپ ً کی تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی تو آپ نے فرمایا مجھ پر سات مشک پانی بہاؤ جن کے منہ (ابھی تک) کھلے نہ ہوں (یعنی پوری ہوں) شاید میں لوگوں کو نصیحت کر سکوں۔ حضرِت عائشہؓ نے کہاکہ ہم نے آپؑ کو حضرت حفصہ و روجہ نبی علیہ کے لگن میں بٹھایا پھر ہم آپ پر ان مشکول سے یانی بہانے لگے یہال تک کہ آپ اشارے سے فرمانے گے کہ تم اپناکام کر چکیں، پھر لو گوں کے پاس نشریف لے گئے آپ ً نے ان کو نماز پڑھائی اور خطبہ سنایا۔

وحرح إِلَى انتَاس فصلى لَهُمْ وَخَطَبَهُمْ \* ٤١٨ كَابِ الْعُذْرَةِ \*

٣٦٦٨ - حانَّتنا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنَّ الرُّهُرِيِّ قَالَ أَخْرَنِي عُبَيْدُاللّهِ بْنُ عَبْدِاللّهِ أَنَّ أُمَّ وَيُسِ الْمَا اللّهِ بْنُ عَبْدِاللّهِ أَنَّ أُمَّ وَيُسِ الْمَا اللّهِ عَنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولِ اللّاتِي بَايَعْنَ اللّهِيَّ مَنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولِ اللّاتِي بَايَعْنَ اللّهِيَّ مَنَّ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهِي أَخْتُ عُكَيْهِ وَسَلّمَ وَهِي أَخْتُ عُكَيْهِ وَسَلّمَ وَهِي أَخْتُ عُكَيْهِ مِنَ عُكَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ مِنَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى مَا تَدْغَرُنُ أَوْلَادَكُنَّ بِهِذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهِذَا الْعُلَق عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُلَق عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُلَق عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُلَق عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُلَق عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بَهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بَهَا ذَاتُ الْخُودُ الْهِلْدِي لُولُولُ الْعُودُ الْهُودُ الْهِلِي وَلَا لَيُولُولُ الْمُؤْلِقُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِسْحَاقُ بُنُ رَاشِيدٍ عَنِ الرَّهُمْ عِلَى عَلَيْهِ \*

١٩٤ بَابِ دَوَاءِ الْمَبْطُونَ \*

٦٦٩- حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ أَبِي النَّبِيِّ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَنِي اللَّهُ فَقَالَ اللَّهِ عَسَلًا فَسَقَّاهُ فَقَالَ إِلَّا اللَّيْطِلَاقًا فَقَالَ فَقَالَ إِنَّ سَتَقَيْتُهُ فَلَمْ يَرِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطُنُ أَحِيكَ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ شُعْنَةً \*

٤٢٠ بَابِ لَا صَفَرَ وَهُوَ دَاءٌ يَأْخُذُ الْبَطْنَ \*

٠٦٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا

باب۱۸ میزره کابیان۔

۱۹۱۸ - ابوانیمان، شعیب، زبری، مبیدالتد بن عبدالتد، ام قیس بنت محصن اسدیه سے جواسد خزیمه سے تعیس اور اولین مباجرین عور توال میں سے جنہوں نے آنخضرت میلات سے بیعت کی تھی اور عکاشہ کی بہن تھیں، روایت کرتے میں انہوں نے بیان کیا کہ وہ آنخضرت میلات کی خدمت میں اپنے بیٹے کولے کر حافیر: و کیں جس کا مذر (۱) کی وجہ سے تالو و بایا گیا تھا تو آنخضرت عیل ہو۔ اس عود بندی کو لوگ اپنے بچوں کا تالو و بایا گیا تھا تو آنخضرت عیل ہو۔ اس عود بندی کو استعال کرواس لئے کہ اس میں سات قسم کے امر اض کا علاق ہے منجملہ ان کے ایک ذات الجعب ہے۔ اور عود بندی سے مراد ان کی کست تھی۔ اور یونس واسحاتی بن راشد نے زبری سے علقت علیہ کا لفظر وایت کیا۔

باب ١٩ ممروستول كے علاج كابيان۔

۱۹۲۹ - محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قاده، ابو الهوكل، ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی علیا کے خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ میرے بھائی کا پیٹ جھوٹ چکا ہے (یعنی اس کو دست آنے گئے ہیں) آپ نے فرمایا اس کو شہد بلاؤ، اس نے بلایا پھر آکر عرض کیا کہ میں نے اس کو شہد بلایا لیکن اس سے دست اور زیادہ آنے گئے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

باب ۲۰۳۰ صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیاری ہے جو پیٹ میں ہو جاتی ہے۔

یس ہو جاتی ہے۔ • ۷۷۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب،

ا مذردے مراد گلے کی تکلیف ہے، جے کوے کا گرجانا بھی کہاج تا ہے۔ اہل عرب مریض کا تالود باکراس کا علاج کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ سیدوسلم نے اس بت کاذکر فرمایا ہے۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُّوَى وَنَا اللَّهِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُّوَى وَنَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بِلَى يَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَأْتِي بَالُ إِبِلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَأْتِي الْبُعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدُحُلُ بَيْنَهَا فَيُحْرِبُهَا فَقَالَ فَمَا لَنُهُمْ وَيُ عَنْ أَبِي سَلَمَةً فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ رَوَاهُ الرُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةً وَسِنَانِ بْنِ أَبِي سَلَمَةً وَسِنَانِ بْنِ أَبِي سَلَمَةً

ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن وغیرہ حضرت ابوہر رہہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مریض کا دوسرے کو مگنا اور صفر اور ہامہ کو کی چیز نہیں ہے۔ ایک اعرائی نے عرض کیایار سول اللہ! پھر میرے اونٹوں کی الیمی حالت کیوں ہوتی ہے کہ وہ ریت میں ہرنوں کی طرح ہوتے میں ،ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور ان میں داخل ہو تا ہے توان سب کو خارشی بادیتا ہے، آپ نے فرمایا تو پھر پہلے کے پاس کہ ں سے آئی میں وائی سان سے روایت

ن الاعدوی کامعنی یہ ہے کہ بیاری متعدی نہیں ہوتی اس کی وضاحت یہ ہے کہ بیاری اور صحت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے ہوتی ہے۔ ایک بیار سے دوسر اخرور بیار ہوگا ایسا عقیدہ رکھنا صحیح نہیں ہے بلکہ بیاری بھی ایک سبب ہے کہ مجھی اس ظاہری سبب سے بھکم اللی دوسر انجی بیار ہو جا تا ہے اور مجھی نہیں ہوتا جو نے کہ تعلق ہونے کی نفی ہے نہ کہ اس کے ظاہری سبب ہونے کی سبب ہونے کی اور اصل علت تھم الٰہی ہے۔
کے اور اصل علت تھم الٰہی ہے۔

#### ٤٢١ بَابِ ذَاتِ الْجَنْبِ \*

٦٧١- حَدَّثَيِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِير عَنْ إسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ ۚ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ۚ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَن وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاحِرَاتِ ۗ الْأُول اللَّاتِي َّبَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ بْن مِحْصَن ُّحْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بابْن لَهَا قَدْ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ اتَّقُواً اللَّهَ عَلَى مَا تَدْغَرُونَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذِهِ الْأَعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُريدُ الْكُسْتَ يَعْنِي الْقُسْطَ قَالَ وَهِيَ لُغَةٌ \* ٢٠٠٢ - حَدَّثَنَّا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قُريءَ عَلَى أَيُّوبَ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلَابَةَ مِنْهُ مَا حَلَّاتَ بهِ وَمِنْهُ مَا قُرئَ عَلَيْهِ وَكَانَ هَذَا فِي الْكِتَابِ عَنْ أَنَسَ أَنَّ أَبَا طَلْحَةً وَأَنَسَ بْنَ النَّضْر كَوَيَاهُ

#### باب۲۱ م. ذات الجعب (پیلی کی بیاری) کابیان۔

اے ہم۔ محمد، عماب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید الله بن عبدالله، ام قیس بنت محصن جو کہل مہاجر عور تول میں سے تھیں اور آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور وہ عکاشہ بن محصن کی ہمی الله علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور وہ عکاشہ بن محصن کی بہن بھی تھیں ان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ اپنے بیٹے کور سول الله صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئیں جس کے تالو کو عذرہ کے سبب سے دبایا گیا تھا، آپ نے فر مایا الله سے ذرو کس بنا پر تم اپنے بچوں کا تالو دباکر انہیں تکلیف دیت ہو، تم اس عود ہند کو استعمال کرواس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، مخبلہ ان کے ایک ذات الجنب ہے۔ (عود ہندی سے) آپ کی مراد مستعمل ہیں۔

۲۷۲ عازم، حماد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو قلابہ کی کتابوں سے ابوب کے سامنے حدیث پڑھی گئی ان میں بعض وہ تھیں جو انہوں نے بیان کی تھیں اور بعض وہ تھیں جو ان کے سامنے پڑھی گئی تھیں اور اس کتاب میں انسؓ سے ایک روایت تھی

وَكُواهُ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِهِ وَقَالَ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُور عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَس بُن مَالِكً قَالَ أَذِنَ رَسُولُ ٱللَّهِ صَلَّى النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَرْقُوا مِنَ الْحُمَةِ وَالْلَٰذَٰذِ قَالَ ٟ أَنَسٌ كُوِيَتُ مِنْ ذَاتِ الْحَنْبِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ وَشَهِدَنِي أَبُو طَلْحَةً وَأَنسُ بْنُ النَّصْرِ وَزَيْدُ بْنُ تَابِتٍ وَأَبُو طَلْحَةَ كُوَانِي \*

٢٢٤ بَابِ حَرْق الْحَصِيرِ لِيُسَدَّ بِهِ الدَّمُ \* ٦٧٣ - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْر حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ سَهْل بْنِ سَعْدٍ السَّاعَدِيِّ قَالَ لَمَّا كُسِّرَتْ عَلَى رَأْس رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَةُ وَأَدْمِيَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْتَلِفُ بِالْمَاءِ فِي الْمِجَنِّ وَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجُهِهِ اللَّهَمَ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا الدَّمَ يَزِيدُ عَلَى الْمَاءِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى خُرْح رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَأَ الدَّمُ \* ٤٢٣ بَابِ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ \* ٦٧٤- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلِّيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَن

ابْن عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْح جَهَـَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ يَقُولُ اكْشِفُ عَنَّا الرِّجْزَ \* ٥٧٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

کہ ابو طلحہؓ اورانس بن نضر ؓ نے ان کو داغ لگایااور ابو طلحہؓ نے اینے ہاتھ ہے اس کو داغ نگایا اور عبادین منصور نے بواسطہ ابوب، ابوقلابہ ، انس بن مالک سے روایت کیا کہ رسول ﷺ نے ایک انصاری کے گھروالوں کوزہریلیے جانور (سانپ بچھوو غیرہ) کے کاٹے سے اور کان اور کان کی تکلیف میں جھاڑنے کی اجازت دی تھی۔انسؓ نے بیان کیا که مجھے ذات الجنب کی بیاری میں نبی ﷺ کی زند گی میں داغ لگایا گیا اور میرے پاس ابو طلحہ ،انس بن نضر اور زید بن، ثابتٌ موجود تھے اور ابوطلحہ نے مجھے داغ لگایا۔

باب ۲۲ مر خون رو کئے کے لئے چٹائی جلانے کابیان۔ ٣٤٣ ـ سعيد بن عفير ، يعقوب بن عبدالر حمٰن قارى،ابوحازم، سهل بن سعد ساعدی ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول الله عظی کے سریرخود ٹوٹ گیااور آپ کا چبرہ خون آلود ہو گیا اور آپ کے رباعی دانت ٹوٹ گئے اور حضرت علیؓ ایک ڈھال سے برابریانی دے رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہانے جب دیکھا کہ پانی سے خون زیادہ ہو رہا ہے توانہوں نے ایک چٹائی کو جلایا اور آنخضرت علی کے زخموں یر لگا دیا (جس سے) خون کا نکھنا مو قوف ہو گیا۔

باب ۲۲۳ بخارجہم کاشعلہ ہے۔

٣٤٧ ـ کيلي بن سليمان ،ابن و ہب، مالک ، نافع ، حضرت ابن عمرٌ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کہ نبی عظیمہ نے فرویا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے (۱) اس لئے اس (کی گرمی) کو پانی سے بجھاؤ۔ اور نافع نے کہاکہ عبداللہ کہتے تھے کہ ہم سے مصیبت دور کر۔

٦٤٥ عبدالله بن مسلمه ، مالك ، مشام ، فاطمه بنت منذر ، اساء بنت

ل "جہنم کا شعلہ" یا تو یہ حقیقت پر محمول ہے کہ واقعتا بخار کی گرمی جہنم ہی کا اثر ہو تاہے، یاصر ف بخار کی گرمی کو جہنم کی حرارت ہے تثبیہ ، ینامقصودہے۔

مانِكِ عَنْ هِسَامِ عَنْ فَاطَمةَ بِنْتِ الْمُنْدَرِ أَنَّ الْمُنْدَرِ أَنَّ الْمُمْدَةِ بَنْتِ الْمُنْدَرِ أَنَّ الله عُنْهِمَا كَانَتْ إِذَا أُتِيَتَ بِالْمَرْأَةِ قَدْ حُمَّتْ تَدْعُو لَهَا أَحِذَتِ الْمَاءَ فَصَنَبَتْهُ بَيْنَها وَبَيْنَ حَيْبِهَا فَالله عَلَيْهِ وَالله عَلَيْهِ وَالله عَلَيْهِ وَسَلَّى اللّه عَلَيْهِ وسَلَّى بَأْمُرُنَ أَنْ نَبْرُدَهَا بِالْمَاء \*

آ٧٦- خَانَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَى حَلَّنَا يَعْنَ الْمُثَنَى حَلَّنَا يَعْنَ عَلْ عَائِشَةَ يَحْنَى النَّهِ عَلْ عَائِشَةَ عَلِ النَّبِيِّ صَلَى الله عَلَيْهِ رَسَلَمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحَ جَهَنَمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاء \*

٦٧٧ حدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَلَّثَنَا أَبُو الْأَحُوصِ حَدَّنَدَ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقِ عَنْ عَنَايَةً بْنَ رَفَاءَ عَنْ عَنَايَةً بْنَ مَسْرُوقِ عَنْ عَنَايَةً بْنَ رَفَاءَ عَنْ عَنَايَةً بْنَ حَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النّبيَّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنُ وَمِ حَهَنَّمَ فَالرُدُوهَا بِالْمَاءِ \* اللّهُ عَنْ خَرَجَ مِنْ أَرْضَ لَلْ عَرَجَ مِنْ أَرْضَ لَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَيْوقُ لَمْ عَنْ عَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ ُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

١٠٠٠ - حَدَّثَ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا تَعَادَةُ أَنَّ نَرِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ الْسَا أَوْ رِجَالًا مِنْ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِي اللّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِي اللّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِي اللّه وَسَلَّمَ وَتَكُمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِي اللّهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ فَكُنْ وَاللّهِ مَلَلّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَذَوْدٍ وَبِرَاعٍ وَأَمْرَهُمْ أَنْ وَسَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَذَوْدٍ وَبَرَاعٍ وَأَمْرَهُمْ أَنْ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدُودٌ وَبِرَاعٍ وَأَمْرَهُمْ أَنْ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدُودٌ وَبِرَاعٍ وَأَمْرَهُمْ أَنْ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ وَلَا اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَلَا اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ وَلَيْكَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهِ عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ اللّه وَلَلْهُ وَلَا اللّهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَ

ائی بکررضی اللہ عنبماے روایت کرتی بیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ان کے پاس کوئی عورت بخار کی حالت میں دعا کے لئے لائی جاتی تووہ پانی لیتیں اور اس کے گریبان میں ڈالتیں اور تہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمیں پانی کے ذریعہ سے اس کے شفندا کرنے کا تھم دیتے تھے۔

۱۷۲۔ محمد بن مثنیٰ، بیخیٰ، بشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے میں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بخار جہنم کا شعبہ ہے اس لئے اس کو پانی سے خشند اگرو۔

الار مسدد، ابو الاحوص، سعید بن مسروق، عبایه بن رفاعه اپند دادارا فع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت علیقے کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے اس لئے اس کویانی سے مختذ اکرو۔

باب ۴۲۴ء الیی زمین سے نکل جانے کا بیان جس کی آب و ہواا چھی نہ ہو۔

۲۷۸۔ عبدالاعلیٰ بن حماد، یزید بن زر لیے، سعید، قادہ،انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عکل اور عرینہ کے پچھ لوگ رسول اللہ عظیفہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسمام کا گلمہ پڑھا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی ہم مویشیوں والے تھے ،کاشتکاری کرنے والے نہیں تھے اور مدینہ کی آب وہواان لوگوں کوراس نہ آئی تورسول اللہ عظیفہ نے ان لوگوں کے لئے او نئوں کا ایک گلہ اور چروابا دیئے جانے کا تھم دیا اور انہیں تھم دیا کہ ان جانور ول کے ساتھ رہیں اور ان کادودھ اور پیشاب پئیں، وہ لوگ روانہ ہوئے بہال تک کہ جب حرہ کے اطراف میں پہنچے تو مر تد ہو گئے اور رسول اللہ عشیفہ کے چروا ہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ کو لے بھائے۔ نبی شیفیہ کویہ خبر پنچی تو ان کے متعلق تھم دیا تو ان کی آبھوں میں ملائی گئے) تو آپ نے ان کے متعلق تھم دیا تو ان کی آبھوں میں ملائی

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ وَأَمَرَ بهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيَنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتُركُوا في نَاحِيةِ الْحرَّةِ حَتَى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ \* ٥٢٤ بَابِ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُونَ \*

7٧٩ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضِ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بَأَرْضٍ وَأَنْتُم بِهَا فَلَا تَحْرُجُوا مِنْهَا فَلَا يَعْمُ \* سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ \*

مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ بْنِ عَدْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ بْنِ عَنْدِالرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَطَّابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَطَّابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنَ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنَ الْحَطَّابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنَ الْحَطَّابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّدِاللَّهِ عُرَبُ إِلَى الشَّأْمِ حَتَّى إِذَا رَضِي اللَّه عَنْه خَرَجُ إِلَى الشَّأْمِ حَتَّى إِذَا كَانَ بسَرْعَ لَقِيهُ أَمْرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةً بْنُ

پھیر دی گئی اور ان کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے اور حرہ کے علاقہ میں حچوڑ دیئے گئے یہاں تک کہ اس حال میں مر گئے۔

باب ۲۵ مه ـ طاعون کے متعلق جور وایتیں منقول ہیں ان کا بیان۔

912۔ حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد یہ حبیب بن ابی ثابت ، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد یہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون ہیں جو اور وہاں طاعون سیل جائے تو وہاں سے نہ نکاو۔ میں نے پوچھا کیا تم نے اسامہ کو سعد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنااور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ تو انہوں نے کہایاں!

۱۸۰ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نو فل، عبداللہ بن عبال سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب شام کے لئے نکھے یہاں تک کہ جب مقام سرغ میں پنچ توان سے اشکر کے امراء یعنی ابو عبیدہ بن جراح اوران کے ساتھی ملے اور بیان کیا کہ ملک شام ہیں وبا بھوٹ پڑی ہے(۱)۔ ابن عباس کا بیان میا کہ میرے پاس مہاجرین اولین کو بلاؤ، چنا نچ ہے حضرت عمر نے فرمایا کہ میرے پاس مہاجرین اولین کو بلاؤ، چنا نچ

ا یہ اور کا واقعہ ہے اور یہ طاعون شام کے علاقے میں پھیلاتھا۔ اسے طاعون عمواس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جاعون والے علاقے میں جانے سے منع فرہ یا ہے۔ اس میں کی حکمتیں ہوسکتی ہیں(ا) اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے جو کہ آیت قرآنی ''ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکہ'' (ترجمہ تم اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو) کے خلاف ہے۔ (۲) اگریہ شخص وہاں جاکر جاعون میں مبتلا ہو گیا تو بعد میں یوں کیے گاکہ اگر میں یبال نہ آتا تو اس بیاری میں مبتلا نہ ہو تا۔ اور یہ کلمہ کہنا مناسب نہیں ہے۔ (س) معموم ہوت ہوئے ایک جگہ جانے میں ایک قسم کا صبر کا دعوی کرنا ہے اور یہ بھی پہندیدہ نہیں ہے۔ جس علاقے میں طاعون پھیل جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں سے نکل جائے صفور صلی اللہ وسلم نے وہاں سے نکل جائے میں جسم منع فرمایا ہے۔ اس میں بھی متعدد حکمتیں ہو سکتی ہیں(ا) اگر تندر ست لوگ وہاں سے نکل جائے میں الدار مالدار الدار کو سے انتظامات کی وجہ سے نکل جاتے اور غریب کمزور لوگ نہ جاسے تو اس میں ان کی دل شکنی ہوگے۔ آگر میں مشہرار بتا تو میں بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتا۔ اور یہ بات اس انداز سے کرنانا پندیدہ ہے۔

الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بأَرْضِ الشَّأْمِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ َ لِي َ الْمُهَاجرينَ الْأَوَّلِينُ فَدَعَاهُمُ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بالشَّأْم فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ نَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرِ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكُ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأُصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقُدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاء فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي الْأَنْصَارَ فَلاَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فُسَلَكُوا صبيل الْمُهَاجرينَ وَاخْتَلَفُوا كَاحْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنَّى ثُمَّ قَالَ ادْعُ بِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَحَةِ قُرَيْشِ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَحْتَلِفُ مِنْهُمْ عَلَيْهِ ۚ رَجُلَان ۖ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجعَ بالنَّاس وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاء فَنَادَى عُمَرُ فِيَ النَّاسَ إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَى ظَهْرَ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ ۗ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لُو ْغَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةً نَعَمْ نَفِرُ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَوْ كَانَ لَكَ إِبلُّ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدُوَتَان إِحَدَاهُمَا خَصِيَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ ٱلَيْسَ إِنَّ رَعَيْتَ الْحَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بقَدَر اللَّهِ وَإَنْ رَغَيْتَ الْجَدْبَةَ رَغَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي نَعْض حَاجَٰتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضِ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضَ وَأَنْتُمْ بُهَا فَلَا تَحْرُجُوا هِ رًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ \*

بیرلوگ بلائے گئے ان سے مشورہ کیااور بتایا کہ شام میں و ہا پھوٹ پڑی ہے،ان لوگوں میں اختلاف ہوابعضوں نے کہا کہ ہم جس کام کے لئے نکلے میں اس سے واپس ہونا مناسب نہیں اور بعض نے کہا کہ آپ کے ساتھ بڑے بڑے لوگ اور رسول اللہ عظیفہ کے صحابہ ہیں اس لئے ہمارااس وہا کی طرف پیش قدمی کرنامناسب نہیں۔انہوں نے کہاکہ تم لوگ میرے پاس سے چلے جاؤ، پھر فرمایاکہ میرے پاس انصار کو بلا لاؤ، میں نے ان کو بلا کر ان سے مشورہ کیا تو وہ لوگ تبھی مہہ جرین کی طرح اختلاف کرنے لگے اور انہیں کاطریقہ اختیار کیا تو حضرت عمرٌ نے فرمایا کہ میرے یاس سے چلے جاؤ، پھر فرمایا کہ قریش ك ان بوز هے لوگوں كو بلاؤ جنبول نے فتح كمه كے لئے جرت كى تھی۔ چنانچہ میں نے ان کو بھی بلایا،اس معاملہ میں ان میں ہے کسی دو نے بھی اختلاف نہیں کیااور کہا کہ لوگوں کو وہاں لے جانااور اس و با یر پیش قدمی ہمارے خیال میں مناسب نہیں۔ حضرت عمرؓ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں کل صبح کو روائلی کے لئے سوار ہو جاؤں گا چنانچہ لوگ صبح کے وقت حضرت عمر کے پاس آئے۔ ابو عبیدہ بن جرائ نے کہاکیااللہ کی تقدیر سے فرار کر رہے ہو، حضرت عمر یے فرمایا اے عبیدہ کاش تمہارے علاوہ کوئی دوسر استخص سے کہتا، ہاں ہم تقتریر الہی سے تفتریر الہی کی طرف بھاگ رہے ہیں، بناؤ تو کہ اگر تمهارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی وادی میں اتر وجس میں دومیدان ہوں جن میں سے ایک تو سر سبز شاداب ہواور دوسر اخشک ہو، کیا ہیہ واقعہ نبیں کہ اگرتم سر سنر میدان میں چراتے ہو تو تقدیرالٰہی بی ہے اور اگر خٹک میدان میں چراؤ کے تو بھی تقدیر الٰہی کے سبب سے ؟ راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف آئے اور وہ کس ضرورت کے سبب سے اس وقت موجود نہ تھے انہوں نے کہا کہ اس کے متعلق میرے پاس علم ہے میں نے رسول الله ﷺ کو فرماتے ہوئے سناہے کہ جب تم کسی جُکہ کے متعلق سنو (کہ وہاں دبا پھیل گئی ہے) تووہاں نہ جاد اور جب کسی جگہ وبالچیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار کر کے باہرنہ نکلو۔راوی کابیان ہے کہ حضرت عمر نے خداکا شکراد اکیا پھر وہاں ہے واپس ہو گئے۔

٦٨١- حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَامِر مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَامِر أَنَّ عُمْرَ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا كَانَ بِسَرْغً بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بَأَرْضٍ فَالْ أَذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بَأَرْضٍ فَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ\*

7۸۲ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ نُعَيْمِ الْمُحْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ المَسِيحُ وَلَا الطَّاعُونُ \* وَسَلّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ المَسِيحُ وَلَا الطَّاعُونُ \* عَبْدُالُواحِدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَصِمٌ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنسُ بْنُ مَالِكِ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنسُ بْنُ مَالِكٍ بَنْتُ اللّهِ عَنْه يَحْيَى بِمَ مَاتَ قُلْتُ مِنَ الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ \* الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ \* اللّهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَالِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اللّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اللّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي صَلّحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ النّبِيّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ

شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ \*

دَاوَدُ بَابِ أَجْرِ الصَّابِرِ فِي الطَّاعُونَ \*

دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ 
عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَبِيِّ 
صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهَا أَخْبَرَتْنَا أَنَّهَا سَأَلَتْ 
رَسُولَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْنَا أَنَّهَا سَأَلَتْ 
رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ 
فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ 
كَانَ عَذَابًا يَبْعَنُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ 
كَانَ عَذَابًا يَبْعَنُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ 
كَانَ عَذَابًا يَبْعَنُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ 
كَانَ عَذَابًا يَبْعَنُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ 
كَانَ عَذَابًا مَا فَعَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَشَاءُ فَحَمَاهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ أَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ

۱۸۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرٌ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب مقام سرغ میں پہنچے تو خبر ملی کہ شام میں وبا پھیلی ہوئی ہے توان سے عبدالر حمٰن بن عوف ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو (کہ وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤا ورجب کسی جگہ و با پھیل جائے اورتم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کرنہ نکاو۔

۲۸۲۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر ،حضرت ابوہر برہ در ضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی تالیق نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح د جال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔

148\_ موسیٰ بن اسلمیل، عبدالواحد، عاصم، هفصه بنت سیرین، انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ میجیٰ کا کس مرض سے انقال ہوا؟ میں نے جواب دیا کہ طاعون (کے مرض) سے، تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت

۱۸۴\_ابوعاصم، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ درضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وست اور طاعون سے مرنے والا (مسلمان) شہید

باب ۲۲ ۳ طاعون میں صبر کرنے والے کے اجر کابیان۔
۱۸۵۔ اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یجیٰ بن
یعمر، حضرت عائشہ ٔ زوجہ نبی عظیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے
بیان کیا کہ آنحضرت علیہ سے طاعون کے متعلق پوچھا گیا تو
ایک خضرت علیہ نے اس کو بتلایا کہ وہ ایک عذاب تھااللہ تعالیٰ جس پر
جاہتا تھا اسے بھیجنا تھالیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلمانوں کے لئے
رحمت بنادیا ہے، تو کوئی بندہ ایبا نہیں کہ طاعون تھیلے اور وہ اس شہر
میں یہ سمجھ کر تھمبر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچی گر وہی جو اللہ
میں یہ سمجھ کر تھمبر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچی گر وہی جو اللہ

رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدِ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيمْكُتُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيَدِ تابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ دَاوُدَ \*

٤٢٧ بَابِ الرُّقَى بِالْقُرْآنِ وَالْمُعَوِّذَاتِ\*

٦٨٦ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرِ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ مُرُوةَ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ عَرَيْشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ النَّهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ النَّذِي مَاتَ فِيهِ بِالْمُعُوِّذَاتِ فَلَمَّا تَقَلَ كُنْتُ أَنْفِتُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسُنَا أَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَنْفِثُ قَالَ كَانَ يَنْفِثُ فَسَلَّمُ بِهِمَا وَجُهَةً \*

٤٢٨ بَاب الرُّفَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيُذْكُرُ عَنِ ابْن عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى النَّهُ عَنْ سِم \*

٢٨٠٠ حدّ تني مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي اللهِ الْمُتُوكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللهِ عَنْهِ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاء الْعَرْبِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاء الْعَرْبِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاء الْعَرْبِ فَلَيْهُ وَسَلَمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ ذَوَاء أَوْ رَاقَ فَلَمُ مِنْ ذَوَاء أَوْ رَاقَ فَلَامُ يَقُرُونَا وَلَا نَفْعًلُ حَتّى الله فَقَالُوا هَلُ مَعَكُمُ مِنْ دَوَاء أَوْ رَاقَ لَمُ عَلَيْهِ وَلَا نَفْعُلُ حَتّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَتْهُ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَتْهُ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَتَتَى سَالًا النَّبِيَّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ اللّه وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ

تعالی نے لکھ دی ہے، تواس کو شہید کے برابراجر ماتا ہے، نضر نے داؤد سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

باب ۲۷۳ میر آن اور معوذات (سور هٔ فلق و ناس) پڑھ کر دم کرنے کابیان۔

۱۸۷- ابراہیم بن موئی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نی عنظیم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں ایپ اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے۔ جب آپ کو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں اس کو پڑھ کر آپ یر دم کرتی تھے۔ جب آپ کو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں اس کو پڑھ کر آپ کے ہتم پر ہر کت ک لئے بھیر دیتے۔ میں نے زہری سے پوچھ کہ کس طرح دم کرتے تھے ، انہوں نے بتایا کہ اپ دونوں ہاتھوں پر پھو تکتے تھے پھر ان دونوں کو ایپ جہرے پر پھیرتے تھے۔

باب ۲۸ میں۔ سور ہُ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے۔

کاک محمد بن بنار، غندر، شعبہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری کے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیف کے سیبہ میں سے چند اوگ عرب کے کسی قبیلہ کے لوگوں نے ان کی ضیافت نہیں کی، وہ لوگ وہیں تھے کہ اس قبیلہ کے لوگوں نے ان کی نے ڈس لیا توانبول نے پوچھا کہ تمبارے پاس کوئی دوایا کوئی جھاز نہیں کی اس لوگ دوایا کوئی جھاز نہیں کرنے والا ہے توان لوگوں نے کہا کہ تم نے ہماری مہمانداری نہیں کراس لئے ہم کچھ نہیں کریں گے جب تک کہ تم لوگ ہمرے کئی کہ تم لوگ ہمرے کوئی چیز متعین نہ کروگے، اس پر ان لوگوں نے چند بریوں کا دیا منظور کیا۔ انبوں نے سورہ فاتحہ پڑھنی شروع کی اور تھوک جن کر کے اس پر وال دیا تو وہ آدمی اچھا ہوگی۔ وہ آدمی بریان لے کر رہے اس پر وال دیا تو وہ آدمی اچھا ہوگی۔ وہ آدمی کرایاں لے کر رہے اس پر وال دیا تو وہ آدمی اچھا ہوگی۔ وہ آدمی کرایاں لے کر رہے اس پر وال دیا تو وہ آدمی اچھا ہوگی۔ وہ آدمی کرایاں کے متعاق تریافت نہ کر لیس چن نچے ان لوگوں نے نبی عیافتہ سے اس کے متعاق دریافت نہ کر لیس چن نچے ان لوگوں نے نبی عیافتہ سے اس کے متعاق

فَسَأَنُوهُ فَصَحِت وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَهَا رُقْيَةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ \*

٤٢٩ بَابِ الشَّرْطِ فِي الرُّقْيَةِ بِقَطِيعٍ

مُحمَّدٍ انْبَاهِلِيُّ حَدَّنَنَا أَبُو مَعْشَرِ الْبُصْرِيُّ هُوَ صَدُوقٌ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَّاءُ قال حَدَّتَنِي صَدُوقٌ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَّاءُ قال حَدَّتَنِي صَدُوقٌ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَّاءُ قال حَدَّتَنِي مُنْدُاللهِ بْنُ الْأَحْنَسِ أَبُو مَالِلْ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَدُكَةً عَسِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَعْرًا مِنْ صَحْابِ النَّبِيِّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرُوا بِمَاء فِيهِ النَّبِيِّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرُوا بِمَاء فِيهِ الْمَاء فَيهِ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُ مُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاء فَيهِ الْمَاء فَيَعْ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُ مُ رَجُلٌ مِنْ أَهُ فِي الْمَاء مَلَا الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرُوا بِمَاء فِيهِ الْمَاء فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقِ إِنَّ فِي الْمَاء مَنَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا عَلَى صَحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا أَخَذَتَ عَلَى كَتَابِ اللهِ أَجْرًا حَتَى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَجْرًا حَتَى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَخِرًا حَتَى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَخِرًا حَتَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا أَخَدُ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ أَحَقً مَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا اللهُ عَلْهُ وَسُلُهُ إِنَّ أَحَقً مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقً مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ إِنَّ أَحَدًا لَا اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ الْمَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ الْمُ الْمَاءِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ الْمَاءِ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلُولُهُ الْمُؤْلُولُ الْمُعَلِي الْمَاءِ اللهُ اللهُ

٤٣٠ بَابِ رُقْيَةِ الْعَيْنِ \*

٦٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللّهُ عَنْهَا قَالتُ أَمْرَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَرْقَى مِنَ الْعَيْسِ \*

٦٩٠ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْدِ الزُّبَيْدِي

دریافت کیا تو آپ بنس پڑے، نرمایا کہ تم کو کیے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ منتر ہے تم اس کو لے لوادرا کیا حصہ میرا بھی اس میں لگادینہ باب ۲۹سے منتز پڑھنے میں چند مکر یوں کی شرط لگانے کا بیان۔

باب • ۲۲۳ نظرلگ جانے پر منتزیز سے کابیان۔

۱۸۹۔ محد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبدالله بن شداد، حضرت عائشہ رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو آنخضرت عین نظر بدلگ جانے پر منتر پڑھ کر چو تکنے کا تھم دیا۔

۱۹۰۔ محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی محمد بن حرب، محمد بن ولید زبید کی نزیر کا نبیت انہ سلمہ، حضرت ام سلمہ رنبی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی کے ان کے گھر میں ایک لؤکی کو دیکھا جس کے آنخضرت علی کو دیکھا جس کے

عَنْ رَيْنَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَنُ أُمِّ سَلَمَةَ وَنِ وَجُههَا رَضِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجُههَا سَفْعَةٌ فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ تَابَعَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ وَقَالَ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّبِيْدِيِّ وَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ عَرْوَةُ عَنِ النَّبِيِّ وَقَالَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم \*

٤٣١ بَابِ الْعَيْنُ حَقٌّ \*

791 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقِّ وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ \*

٤٣٢ بَاب رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ \* عَرْثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَاحِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِسَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَتُ رَحَصَ النَّبِيُّ عَائِسَةً عَنِ الرُّقْيَةَ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَتُ رَحَصَ النَّبِيُّ صَلَّم الرُّقْيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ \*

چرے پر نثان تھے، آپ نے فرمایا س کو جھاڑ پھونک کرواس لئے کہ اس کو نظر لگ گئی ہے اور عقبل نے زہری سے روایت کیا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے آنخضرت تیکھیا سے روایت کی ہے۔ عبدالتد بن سالم نے زبیدی سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

#### باب اسم نظر كالكناحق ہے۔

۲۹۱ ۔ اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کالگ جانا حق ہے اور جسم گودھوانے سے منع فرمایا۔

باب ۲۳۲ - سانب، بچھو کے کاشنے پر منٹر پڑھنے کا بیان -۱۹۲ - موکی بن اساغیل، عبد الواحد، سلیمان، شیبانی، عبد الرحمٰن بن اسوداینے والد (اسودً) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ سے زہر لیے جانور کے کاشنے پر جھاڑ بچھونک کرنے کے متعلق پو چھا تو انہوں نے بتایا کہ نبی عیافی نے ہر زہر لیے جانور کے کاشنے پر جھاڑنے کی اجازت دی ہے۔

الحمد لله كه تئيسوال پاره ختم ہوا

### چو بنیسوال یاره

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٤٣٣ بَاب رُقْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٦٩٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدُالْعَزِيزِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم النَّاسِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ الشَّف أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِي إلَّا مُنْف أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِي إلَّا أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِي إلَّا أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِي إلَّا

٦٩٤ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِي حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِيّ مَسَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِي مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّدُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُ بِيدِهِ الْيُمْنَى وَيَقُولُ اللَّهُمُّ رَبَّ النَّاسِ الشَّفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءً إِلَّا شِفَاوُلُ شِفَاءً لِللَّه شَفَاقُ لَا شَفْيَانُ شَفَاوُلُ السَّفْيَانُ شَفْيَانُ مَنْ اللَّه عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَدَّثُنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ \*

790- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءِ حَدَّثَنَا النَّضُرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَّنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ الْمُسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ \* النَّفَانُ النَّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ \* 197- حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّهِ عَنْ عَمْرَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْهَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه

## چو بیسوال پاره

بسم الثدالرحمٰن الرحيم

باب ۱۳۳۳ء نبی صلی الله علیه وسلم کے منتزیز ھنے کابیان۔

۱۹۹۳ مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں اور ثابت، انس بن مالک کے پاس گئے تو ثابت نے کہا، کیا میں ثابت نے کہا، کیا میں ثابت نے کہا، کیا میں تم پررسول اللہ علی کا منتر پڑھ دول۔ انہوں نے کہا ہال۔ انس نے پڑھااے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کود ور کرنے والے شفادے، تو بی شفادے، تو بی شفادے، ایسی شفادے جو بیاری کونہ چھوڑے۔

198۔ عمرو بن علی، کیلی، سفیان، سلیمان، مسلم، سروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقہ تعوذ پڑھ کرائی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور فرماتے اے اللہ لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور کراس کوشفادے اور توشفادینے والا ہے، شفا تیری، بی ہے ایک شفادے جو بیاری کونہ چھوڑے۔ سفیان نے بیان کیا کہ میں نے یہ روایت منصور سے بیان کی تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، عاکشہ ای طرح روایت کیا۔

۲۹۶ علی بن عبدالله، سفیان، عبدربه بن سعید، عمرة، حضرت عائشه رضی الله عنها سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا که آنخضرت صلی الله علیه وسلم مریض کے لئے بیر (دعا) پڑھا کرتے تھے 'اللہ کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا \* أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا \* أَرْضِنَا بَرْيَةً بَنُ الْفَضَلَ أَحْبَرَنَا الْنُ عُيَيْنَةً عَنْ عَمْرَةً ابْنُ عُيْدِ عَنْ عَمْرَةً عَنْ عَائِشَةً قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرُّقْيَةِ تُرْبَةً أَرْضِنَا وَرِيقَةً وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرُّقْيَةِ تُرْبَةً أَرْضِنَا وَرِيقَةً بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا \*

٤٣٤ بَابِ النَّفْتِ فِي ٱلرُّقْيَةِ \*

٦٩٨- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا سَلَمَةَ قَالَ سَمِغْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّوْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَان فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثُ حِينَ يَسْتَيْقِطُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةً وَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّوْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنَ الْجَبَلَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا أَبَالِيهَا \* ٦٩٩- حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَن ابْن شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةً بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهِم عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَفَتَ فِي كَفَيْهِ بِقُلُ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدُ وَبِالْمُعَوِّذَتَيْن جَمِيعًا ثُمَّ يَمْسَحُ بهمَا وَجُهَةُ وَمَا بَلَغَتْ كَيْدَاهُ مِنْ حَسَدِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى كَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَ يُونُسُ كُنْتُ أَرَى ابْنَ شِهَابٍ يَصْنُعُ ذَٰلِكَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ \*

٧٠٠ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ '۔
ساتھ شفادی چائے ہمارے بیار کو ہمارے دب کے عکم کے ساتھ '۔
۱۹۵۔ صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ دم کرنے میں یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے 'اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفادی جائے ہمارے بیار کو ہمارے دب کے حکم کے ساتھ '۔
باب ۲۳۳ ہے جھاڑنے کے وقت تھو کئے کابیان۔

۱۹۹۸ - خالد بن مخلد، سلیمان، کیلی بن سعید، ابو سلمه، ابو قاده سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے نبی سلط کو فرمات ہوئے ساکہ روایا(اچھاخواب) الله کی طرف سے ہے اور حکم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص الی چیز دکھے جے برا سجھتا ہے تو تین بار تھوک دے، جبکہ نیند سے بیدار ہو، اور اس کی برائی سے پناہ مائے تو اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اور ابو سلمہ نے کہا کہ اگر میں خواب دکھتا ہوں جو بہاڑ سے بھی زیادہ مجھ پر گراں ہو تو اس حدیث کے سننے کی بنا پر میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

۱۹۹- عبدالعزیز بن عبدالله اولی، سلیمان، یونس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله علی جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ہا تھوں پر قل هوالله احد اور معوذ تین (سور هُ فلق وسور هُ ناس) پڑھ کر دم کرتے، پھر ان دونوں کو اپنے چبرے پر پھیرتے اور جسم کے جس حصہ تکہا تھ پہنچ سکتا، پھیرتے۔ حضرت عائشہ کابیان ہے کہ جب آپ بیار ہوتے تو مجھے اس طرح کرنے کا تھم دیتے۔ یونس نے کہا کہ میں ابن شہاب کو جب وہ اپنے بستر پر جاتے ای طرح کرتے ہوتے دیج تاہوں۔

• • ۷ ۔ موسیٰ بن اسلمیل، ابو عوانہ، ابوالبشر، ابوالمتوکل، ابوسعیڈ ہے

أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّل عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ۖ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا بحَيَّ مِنْ أَحْيَاء الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبُوا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بكُلِّ شَيْء لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَوُلَاءً الرَّهْطَ الَّذِينَ قَدْ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَسَعَيْنَا لَهُ بكُلِّ شَيْء لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيُّءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَرَاق وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا برَاق لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوهُمُ عُلَى قَطِيعٍ مِنَ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ فَحَعَلَ يَتْفُلُ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبٌّ الْعَالَمِينَ حَتَّى لَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَال فَانْطَلَقَ يَمْشِي مَا بهِ قَلَبَةٌ قَالَ فَأَوْفَوْهُمُّ جُعْلَهُم الَّذِي صَالَحُو هُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ اقْسِمُواْ فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُفْيَةٌ أَصَبْتُمُ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ \*

٤٣٥ بَاب مَسْحِ الرَّاقِي الْوَجَعَ بِيَدِهِ الْيُعْنَى \*

٧٠١ - حَدَّنَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ کے صحابہ کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی۔ یہ لوگ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس آکر تھہرے اور ان سے مہمانی طلب کی۔ لیکن ان لوگوں نے مہانی کرنے سے انکار کر دیا۔ اس قبیلہ کے سر دار کو سانپ یا بچھو نے کاف لیا۔ لوگوں نے بوری کو ششیں کر لیس لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو کسی نے کہا کہ یہ جماعت جو تمہارے پاس آگر مفہری ہے تم ان کے پاس جائے شایدان میں سے کسی کے پاس کوئی دوا ہو۔ وہ لوگ اس جماعت کے پاس آئے اور کہا کہ اے لوگو! ہارے سردار کو سانی نے کاف لیاہے ہم نے پوری کو شش کرلی ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، تم میں سے سمی کے پاس کوئی چیز ہے؟ جماعت (صحابه) میں سے کسی نے کہاہاں! بخدامجھے منتر آتاہے لیکن ہم لوگوں نے تم سے مہمانی جابی اور تم نے ہماری مہمانی خبیں کی،اس لئے خداکی فتم میں منتر نہیں پر هوں گاجب تک کہ تم اس کا معاوضہ مقررنہ کر دو۔ تو دہ لوگ چند بمریوں کے دینے پر راضی ہوگئے۔ (بیہ صحابی) روانہ ہوئے اور الحمد للله رب العالمين پڑھ كر چھو ككنے لگے، یہاں تک کہ وہ اچھا ہو کر اس طرح پھرنے لگا کہ اس کو کسی چیزنے نہیں کا ٹا۔ جس شرط پر ان لوگوں نے رضامندی ظاہر کی تھی وہ شرط بوری کی (لعنی بریاں دے دیں) کسی نے کہاکہ اس کو تقتیم کر دو۔ جنہوں نے منتز راحه تقاانہوں نے کہاایانہ کرو، جب تک کہ ہم ر سول الله عليه في خدمت ميں چہنچ کر بيہ حالت بيان نه كر ليس اور معلوم نہ کر لیں کہ آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں۔ چنانچہ ہم لوگ آنخضرت عَلِيْنَة كى خدمت ميں آئے اور آپ سے بيان كيا، تو آپً نے فرمایا ممہیں کس طرح علم ہوا کہ یہ جھاڑ ہے۔ تم نے ٹھیک کیا اسے تقسیم کرلوادر میر ابھی ایک حصہ مقرر کرو۔

باب ۳۳۵ تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کادایاں ہاتھ پھیرنے کابیان۔

۔ ۱۰ ک۔ عبداللہ بن الی شیبہ، کیجیٰ، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان

مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بَعْضَهُمْ يَمْسَحُهُ بَيَمِينِهِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاوُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَذَكَرْتُهُ لِمَنْصُورِ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةً بُنَحْوِهِ \* إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةً بُنَحْوِهِ \*

٧٠٢ حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ عَلَى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبضَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ نَفْسِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبضَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُل كُنْتُ أَنَا أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ فَأَمْسَحُ بَيْدِ نَفْسِهِ لِبَركَتِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ شِهَابِ بَيْدِ نَفْسِهِ لِبَركَتِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ شِهابِ كَيْفِ تُمَا وَحْهَهُ قَالَ يَنْفِثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَحْهَهُ \*

٤٣٧ بَابِ مَنْ لَمْ يَرْق \*

٧٠٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَمْيْرِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اللَّه عَنْهِ مَا بْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجٌ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتُ عَلَيَّ الْأَمْمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ لَيْبِي مَعَهُ الرَّحُلَانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلَانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلَانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلَانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلُانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلَانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلُانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُلُ وَالنَّبِي لَيْسَ مَعَهُ الرَّحُلُانِ وَالنَّبِي مَعَهُ الرَّحُونَ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأَفْقَ فَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ سَوَادًا مُوسَى وَقَوْمُهُ ثُمَّ قِيلَ لِي

کیاکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ہوبوں کے تکلیف کے مقام پر ہاتھ بھیرتے اور فرماتے اُذھیب الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاوُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَفَمَا۔ مِن نے اس کو منصور سے بیان کیا تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مروق، حضرت عائش سے ای طرح روایت کی۔

# باب ۲۳۲ مورت كامر دكو پهو نكنے كابيان۔

۲۰ کے عبداللہ بن محمہ بعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخصرت علیا ہے آخضرت علیا ہے جس مرض میں وفات پائی (اس میں) آپ معوذات (سور وَ فلق اور سور وَ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر پھو نکتے تھے۔ جب گرانی زیادہ ہو گئی تو میں آپ پر یہی پڑھ کر پھو کتی تھی اور برکت جب گرانی زیادہ ہو گئی تو میں آپ پر یہی پڑھ کر پھو کتی تھی اور برکت کے سبب سے آپ کا ہاتھ پھیر دیتی تھی۔ میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کس طرح پھو نکتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ اپنے ہاتھوں پر پھو نکتے تھے پھران کواینے چرے پر پھیر لیتے۔

باب کے ۱۳۳ اس شخص کا بیان جو جھاڑ پھونک نہ کرے(۱)۔

۱۹۰۷ ۔ مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالر حمٰن، سعید بن جیر،

ابن عباسؓ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن

نی اللہ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے سامنے امتیں

پیش کی گئیں تو میرے سامنے ہے نبی گزرنے لگے، ایک کے ساتھ

صرف ایک آدمی، دوسرے کے ساتھ دو آدمی اور ایک نبی کے

ساتھ ایک جماعت تھی اور ایک نبی ایسے بھی تھے جن کے ساتھ

کوئی نہ تھا، اور میں نے ایک بڑی جماعت دیمی جوافق تک پھیلی ہوئی

تھی، میں نے تمناکی کہ یہ میری امت ہوتی، تو کہا گیا کہ یہ موک اور ایک بڑی جاعت

لے رقبہ لینی دم کرنایا کرانااگر چند شرطوں کے ساتھ ہو تو جائز ہے(۱)الفاظ شرکیہ نہ ہوں(۲)الفاظ مہمل نہ ہوں(۳)نیت اچھی ہو(۳) اس کو موثر نہ سمجھاجائے۔ایبار قیہ احادیث کثیرہ سے ثابت ہے۔ جن احادیث میں رقبہ سے ممانعت ہے یار قیہ نہ کرنے والوں کی تعریف ہے جبیا کہ اس باب کی حدیث میں ہے تواس سے مراد ایبار قیہ ہے جوالفاظ شرکیہ یاغیر اللہ سے مدد لینے یامہمل الفاظ پر مشتمل ہو۔

٧٠٤ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهما عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيرَةً وَالشُّوْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَةِ \*
 الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَةِ \*

٥٠٠ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدَاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدَةً أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ \*

٤٣٩ بَابِ الْفَأَلِ \*

ویکھی جوافق تک پھیلی ہوئی تھی، پھر جھ سے کہا گیا کہ اوھر اوھر ویکھو، میں نے ایک بوی جماعت ویکھی جوافق تک پھیلی ہوئی تھی اور جھ سے کہا گیا کہ یہ تیری امت ہے، اور ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، لوگ جدا ہو گئے اور آپ نے ان سے بیان نہیں کیا کہ وہ کون لوگ ہیں۔اصحاب نی عیلیہ چہ میگوئیاں کرنے گئے ، کسی نے کہا کہ ہم تو شرک کے زمانہ میں پیدا ہوئے پھر اللہ اور اس کئے ، کسی نے کہا کہ ہم تو شرک کے زمانہ میں پیدا ہوئے پھر اللہ اور اس کئے ہم ان میں سے نہیں ہو سکتے) بلکہ وہ ہماری اولاد ہوگ۔ نی عیلیہ کو یہ خبر پیچی تو آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو فال کو نہیں مانے اور نہ ہی منتر پڑھوات مرایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو فال کو نہیں مانے اور نہ ہی منتر پڑھوات ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عکاشہ بن جھون کھڑے ہوئے اور عرض کیایار سول اللہ کیا میں ان سے موں ، آپ نے فرمایا جال کہ دوسر استحض کھڑا ہوا اور پو چھا کیا ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے فرمایا حکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ میں بھی ان میں سے ہوں ، آپ نے کا بیان (۱)۔

م ۱۰ کے عبداللہ بن محمد ، عثمان بن عمر ، یونس ، زہری ، سالم ، ابن عمر اللہ سے سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنااور فال لینا کوئی چیز نہیں۔ اور نحوست تین چیزوں میں ہے عورت ، گھراور جانور میں (یعنی آگر نحوست ہوتی تو ان ہی تین چیزوں میں ہوتی )۔

200- ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید الله بن عبدالله بن عتبه حضرت ابو ہر برہ شعیب، زہری، عبید الله بن عبد حضرت ابو ہر برہ شعیب دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ شکون لینا کوئی چیز نہیں، اس میں بہتر طریقه فال ہے۔ لوگوں نے عرض کیا فال کیاہے۔ آپ نے فرمایا اچھی بات جوتم میں سے کوئی سنتاہے۔

باب ۲۳۹ فال كابيان ـ

ے "طیرہ" کہتے ہیں براشکون لینا،" فال" کہتے ہیں چھاشکون لینا۔ حضور صلی الله علیہ وسلم نے ہر قتم کے طیرہ سے منع فرمادیااور فال آپ صلی الله علیہ وسلم کو پیند تھااس لئے کہ طیرہ سے مایوسی پیدا ہوتی ہے اور فال سے آس اور کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

٧٠٦ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا النَّهَ لُلَ قَالَ وَمَا الْفَأْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْكَالِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ \*

٧٠ حدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ
 حَدَّثَنَا فَتَادَّ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيرَةَ
 وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

٤٤٠ بَابِ لَا هَامَةً \*

٧٠٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا النَّصْرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِين النَّشُرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِين عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ \*

٤٤ بَابِ الْكِهَانَةِ \*
٧٠٩ حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلِ اقْتَنَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْمُحْرَى بِحَجَرِ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِي حَامِلٌ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةً مَا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةً مَا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةً مَا النَّبِي فِي بَطْنِهَا فَاحْتَصَمُوا إِلَى فَي بَطْنِهَا فَاحْتَصَمُوا إِلَى النَّي صَلَّى اللَّهِ مَنْ لَا فَي بَطْنِهَا وَلَيْ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةِ فِي بَطْنِهَا وَلَيْ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةِ فَي بَطْنِهَا وَلَيْ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةِ فَي بَطْنِهَا وَلَيْ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةِ فَي بَطْنِهَا وَلَيْ السَّهَلَ فَمِثْلُ اللَّهِ مَنْ لَا مُؤْتُ وَلَا اللَّهِ مَنْ لَا مُؤْتُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ يُطَلِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَالُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ يُطَلِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِكَ يُصَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَلْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه وَلَا اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَلَا اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه اللَّه عَلَيْهِ اللَّه

۲۰۷- عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبدالله حضرت ابوہر میرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شکون لینا کوئی چیز نہیں ہے اور ان میں بہتر طریقہ فال ہے۔ لوگوں نے عرض کیا فال کیا چیز ہے یار سول اللہ! آپ نے فرمایا انچھی بات جوتم میں سے کوئی خفص سنتاہے۔

2+4۔ مسلم بن ابراہیم، ہشام، قادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مرض کاایک سے دوسرے کولگنااور شکون لینا کوئی چیز نہیں،اور مجھے اچھی فال لینی بہترین بات پسندہے۔

باب ۲۰۱۰ مامه کوئی چیز نہیں۔

۸ - ۵ - محد بن تعلم، نظر ، اسر ائیل ، ابو حصین ، ابو صالح ، حضرت ابو بر ریده رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کولگنا ، شگون لین ، ہامہ ( یعنی الو ) اور صفر کوئی چیز نہیں ہے۔

# باب امهم کهانت کابیان ـ

9-2- سعید بن عفیر ، لیف، عبدالر حمٰن بن خالد، ابن شہاب، ابو
سلمہ، حضرت ابوہر یرہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ
رسول اللہ علی نے ھذیل کی دو جھڑا کرنے والی عور توں کے متعلق
فیصلہ کیا جن میں سے ایک عورت نے دوسر کی کو چھر بھینک کر مارا ہو
اس کے پیٹ میں لگا، اور وہ حالمہ تھی۔ (پھر کے صدمہ سے) پیٹ کا
بچہ مرگیا، تو نبی علی نگا، اور وہ حالمہ تھی۔ (پھر کے صدمہ سے) پیٹ کا
بچہ کی دیت میں ایک غلام یالونڈی دینے کا حکم دیا، قبل کرنے والی
عورت کے وارث نے کہا کہ یارسول اللہ میں اس بچے کی دیت کیو کر
دوں جس نے نہ تو بیااور نہ کھایانہ ہی بات کی اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کی
دیت تو قابل معافی ہے۔ آنخضرت علی اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کی
دیت تو قابل معافی ہے۔ آنخضرت علی ا

إنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ \*

أبر - حَدَّثَنَا قَتَّيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةٌ رَضِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةٌ رَضِي الله عَنْه أَنَّ امْرَأَتَيْنِ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى الله عَنْه أَنَّ امْرَأَتَيْنِ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرِ فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النّبِي صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُستَبِّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ ضَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فَي بَطْن أُمّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الّذِي فَي بَطْن أُمّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ وَلَى الله عَلَيْهِ وَلِيدَةٍ فَقَالَ اللّهِ عَلْمَ وَلَا شَرِبَ وَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَان الْكُهَان \*

٧١١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرِّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مَسَعُودٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُمَن الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلُوانِ الْكَاهِنِ ٧ ١٧- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبْيَرِ عَنْ غَرْوَةً بْنِ الزُّبْيَرِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ عَنِ الْكُهَّان فَقَالَ لَيْسَ بشَىء فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَا ٱخْيَانًا بشَيْء فَيَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الَلَّه عَلَّيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا مِنَ الْحَنِّيِّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُن وَلِيِّهِ فَيَخْلِطُونَ مَعَهَا مِائَةً كَذَّبَةٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ مُرْسَلُ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَسْنَكَهُ يَعْدَهُ \*

10-قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہر برق سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ دو عور توں میں سے ایک نے دوسری کو پھر مارا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مرگیا تواس کے بدلے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی یا غلام تاوان میں دینے کا تھم دیا۔ اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیّب منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیٹ کے بچہ کے بدلے جو قتل ہو جائے، ایک غلام یالونڈی تاوان میں دیئے جانے کا تھم دیا۔ جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا اس نے عرض کیا میں اس کا تاوان کس طرح دوں جس نے نہ تو کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا اور نہ چلایا اس جسے کا خون تو قابل معافی ہے۔ رسول اللہ علیہ نے فرایا یہ تو کا ہنوں کا بھائی ہے۔

ااک۔ عبداللہ بن محمد، ابن عینیہ، زہری، ابو بکر بن عبدالر حمٰن بن حارث اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے کئے کی قیمت اور زناکار عورت کی خرچی (اجرت) اور کا بن کی مضائی (جواسے اجرت میں ملی) سے منع فرماا۔

اک علی بن عبداللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، کی بی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پچھ آدمیوں نے رسول اللہ علی ہے۔ کاہنوں کے متعلق دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا یہ کوئی چیز نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیایار سول اللہ وہ لوگ بھی الی بات کرتے ہیں جو بالکل نے عرض کیایار سول اللہ وہ لوگ بھی الی بات کرتے ہیں جو بالکل صبح ہوتی ہے، تو آنخضرت علی نے فرمایا کہ یہ بات اللہ تعالی کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان من کراس میں سینکروں جھوٹ طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان من کراس میں سینکروں جھوٹ ملاکر اپنے ساتھیوں (کاہنوں) کے کان میں کہہ ویتا ہے۔ علی (بن عبداللہ) نے بیان کیا کہ عبدالرزاق نے آلکیلمة مین المحق کو موصولاً عبداللہ وایت کیا، پھر جھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس کو موصولاً بیان کیا۔

٤٤٢ بَابِ السِّحْرِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بَبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَان مِنْ أُحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ ۚ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْء وَزَرْجهِ وَمَا هُمْ بضَارِّينَ بهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بإِذْنَ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفُعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَن اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَقُوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ﴾ وَقَوْلِهِ (أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ) وَقَوْلِهِ ( يُحَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِخْرهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى) وَقَوْلِهِ (وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاتَاتِ فِي الْعُقَدِ) وَالنَّفَّاثَاتُ السَّوَاحِرُ (تُسْحَرُونَ) تُعَمَّوْنَ \*

باب ۳۲ ۲- جاد و کا بیان، اور الله تعالی کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور جو چیز دو فرشتوں ہارون وماروت پر بابل میں نازل کی گئی اور وہ دونوں سکسی کو بھی نہیں سکھاتے یہاں تک کہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم فتنه ہیںاس لئے کفرنہ کرو، چنانچہ لوگ ان دونوں سے ایس چیز سکھتے ہیں جس کے ذریعے مرد اور اس کی بیوی کے در میان جدائی کر دیں اور وہ اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور لوگ سکھتے ہیں وہ چیز جو انہیں نقصان پہنچائے،اورانہیں نفع نہ پہنچائے،اور جن لو گول نے اسے خریداہے وہ جانتے ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ تہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا قول وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أتَى اور الله تعالى كا قول أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ اور الله تعالى كا قول يُحيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِخْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى اور الله تعالى كا قول وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِاور "نفا ثات" کے معنی جادوگر عور توں کے ہیں جو گنڈہ بناتی ہیں اور تسحر ون کے معنی ہیں تعمون۔

ساک۔ ابراہیم بن موئ، عیسی بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بی زریق میں سے ایک شخص نے جس کو لبید بن اعصم کہا جاتا تھا، رسول اللہ علیا ہے کہ کہ کام کونہ پر جادو کیا (اس کے اثر سے) آپ کی بیہ حالت ہو گئی کہ کسی کام کونہ کرنے کے باوجود آپ کو خیال ہو تا کہ آپ ایسا کر رہے ہیں۔ ایک دن یا ایک رات آپ میر بیاس تھے لیکن دعا کرتے رہے، پھر فرمایا اے عائشہ کیا تہمیں معلوم ہے کہ اللہ نے جمعے بتلا دیا جو میں نے معلوم کرنا چاہ، میر بیاس دو شخص آئے ایک میر بر سرکے پاس اور دوسر امیر بیان کی پاس بیضا، ایک نے اپ ساتھی سے پو چھا کہ اس بر جادو کہا ہے، دوسر سے نے جواب دیا کہ اس پر جادو کیا ہے، دوسر سے نے جواب دیا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، دوسر سے نے جواب دیا کہ اس پر جادو

عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ فَقَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ اللَّعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْء قَالَ فِي مُشْطِ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْء قَالَ فِي مُشْطِ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعٍ نَحْلَةٍ ذُكْرِ قَالَ وَأَيْنَ هُو قَالَ فِي بِثُر ذَرُوانَ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْجِنَّاءِ أَوْ كَأَنَّ يَا مَسُولَ اللَّهِ أَفَلَ اسْتَعْرَجْتُهُ قَالَ قَدْ عَافَانِي اللَّهُ لَكُوسًا اللَّهِ أَفَلَ السَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَ اسْتَعْرَجْتُهُ قَالَ قَدْ عَافَانِي اللَّهُ فَكَرِهِتُ أَنْ أَنُورً عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّهِ أَنْ أَنُورً عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّهِ أَنْ أَنُورً عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّهِ أَنْ أَنُورً عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّالِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ أَيْنِ اللَّهُ مَا النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا النَّاسِ فِيهِ شَرَّا فَأَمْرَ بِهَا الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ اللَّيْثُ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَابْنُ أَبِي اللَّهُ مِنْ الشَّعْرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاطَةُ مِنْ الشَّعْرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ الشَّعْرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ الشَّعْرِ إِذَا مُشَطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ الشَّعَةِ الْكَتَّانِ \*

٤٤٣ بَابُ الشَّرْكُ وَالسَّحْرُ مِنَ الْمُوبِقَاتِ \*

المعرب عَدْ اللهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي الله عَنْهُ أَنَّ وَضِي الله عَنْهُ أَنَّ الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْهُ أَنَّ رَضِي الله عَنْهُ قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ احْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشّرْكُ بِاللهِ وَالسّحْرُ \* الحَّتِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشّرْكُ بِاللهِ وَالسّحْرُ وَقَالَ احْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشّرْكُ بِاللهِ وَالسّحْرُ وَقَالَ احْتَنِبُوا الْمُسَتَّعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَجُلٌ قَالَ وَالسَّحْرَ وَقَالَ وَاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَالَ وَاللّهِ وَالسِّحْرُ وَقَالَ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَالْعَلَّالَةُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ

بهِ طِبٌّ أَوْ يُؤَخَّذُ عَن امْرَأَتِهِ أَيْحَلُّ عَنْهُ

أُوْ يُنَشَّرُ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا يُريدُونَ بِهِ

الْإِصْلَاحَ فَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَلَمْ يُنْهَ

دیا لبید بن اعصم نے، پہلے نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا ہے،
دوسرے نے جواب دیا تھی ،سر کے بال اور سبر تھجور کی تھنی میں کیا
ہے، اس پہلے نے پوچھا وہ چیزیں کہاں ہیں، دوسرے نے کہاذروان
کویں میں۔ رسول اللہ علیہ اپنے اپنے چند صحابہ کے ساتھ اس کنویں کا پائی مہندی کے نچوڑ کی طرح ہو گیا ہے اور اس کنویں کے پاس والے مہندی کے نچوڑ کی طرح ہو گیا ہے اور اس کنویں کے پاس والے در خت کا سر شیطان کے سروں کے مثل تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کی تحقیق نہ کروں (دوسرے نخہ کے مطابق رسول اللہ! میں اس کی تحقیق نہ کروں (دوسرے نخہ کے مطابق آپ نے فرمایا جھے اللہ نے عافیت دیدی اس لئے میں نے لوگوں میں اس کی برائی کو مشہور کرنا مناسب نہ اس لئے میں نے لوگوں میں اس کی برائی کو مشہور کرنا مناسب نہ سیجھا۔ چنانچہ آپ نے اس کی شاطہ اس بان ابی الزناد نے ہشام سے مشط اور مشاقہ دی گئے اور مشاقہ وہ بال جو کتان سے علیحدہ ہوں۔

بعد نکلے اور مشاقہ وہ بال جو کتان سے علیحدہ ہوں۔

باب ۴۳ مر ک اور جاد وہلاک کرنے والی چیزیں ہیں۔

سماے۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک کرنے والی چیزوں سے بعنی اللہ کے ساتھ شریک بنانے اور جادوسے بچو۔

باب ٣٣٣ - كيا جاد و كاعلاج كرنا جائز ہے اور قادہ نے كہاكہ میں نے سعید بن میتب سے پوچھاكہ ایک آدمی پر جاد و كر دیا گیا ہے یاوہ اپنی بیوی كے پاس جانے سے روك دیا گیا ہے تو كیا اس سے (جاد و كااثر) دور كرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے كہااس میں كوئی حرج نہیں اس لئے كہ اس سے ان كا مقصد اصلاح ہے اور جو چیز مقید ہواس كی ممانعت نہیں۔

٧١٥ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ جُرَيْج يَقُولُ حَدَّثَنِي آلُ عُرْوَةَ عَنْ غُرْوَةَ فَسَأَلُتُ هِشَامًا عَنْهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللُّهم عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ حَتَّى كَانَ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيهِنَّ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا أَشَدُّ مَّا يَكُونُ مِنَ السُّخُر إِذَا كَانَ كَذَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَعَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيُّتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُٰلَان فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رُحْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْآخَر مَا بَالُ الرَّجُل قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقِ حَلِيفٌ لِيَهُودَ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ قَالَ وَأَيْنَ قَالَ فِي جُفٍّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ فِي بِثْرٍ ذَرُوَانَ قَالَتُ فَأَتَى ۚ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِعْرَ حَتَّى اسْنَحْرَجَهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبَئْرُ الَّتِي أُريتُهَا وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءَ وَكَأَنَّ نَخُلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِين قَالَ فَاَسْتُخْرِجَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفَلَا أَيْ تَنَشَّرْتَ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النَّاس

٤٤٥ بَابِ السِّحْرِ \*

٧١٦ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا اللهِ عَنْ عَائِشَةَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُحَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدِي

۵اک۔ عبداللہ بن محمد ابن عینیہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو سب سے پہلے مجھ سے ابن جرت کے نیان کیا۔ وہ کہتے تھے کہ مجھ سے آل عروہ نے بواسطہ عروہ بیان کیا تو میں نے ہشام سے اس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے محمد سے اپنے والد کے واسطہ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ عظی پر جادو کر دیا گیا تھا جس کے اثر سے آپ کا سے حال تھا کہ اپنی بیویوں کے یاس جاتے بھی نہ تھے لیکن ریہ خیال ہو تا تھا کہ ان کے پاس سے ہو آیا موں۔ سفیان نے کہا کہ جب سے صورت حال مو تو جادو کا سخت اثر ہے۔ آ تخضرت علق نے فرمایا عائشہ کیا تہمیں معلوم ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے خبر دیدی جو میں معلوم کرنا جا بتا تھا میرے یاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیااور دوسرا میرے یاؤں کے پاس میٹھا، جو سر کے پاس تھااس نے دوسرے سے کہاکہ اس آدمی کو کیا ہو گیاہے ، دوسرے نے کہااس پر جادو کر دیا گیا ہے، پہلے نے یو چھاکس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے کہالبید بن اعصم نے جوبی زریق کاایک آدمی ہے، یہود کا حلیف اور منافق تھا۔ پہلے نے پوچھا کس پر (جادو کیا گیاہے) دوسرے نے جواب دیا تنگھی اوراس بال پر جو تتلمی سے جھڑتے ہیں۔ پہلے نے پوچھا کہاں ہے، جواب دیا کہ ذروان کے کنویں میں نر تھجورٹی جھلی میں پیقر کے نیجے ہے۔ آپ اس کنویں کے پاس تشریف لائے تاکہ اس تعلمی وغیرہ کو نکالیں آپ نے فرمایا یمی کنوال ہے اور تھجور کادر خت شیطان کے سروں کی طرح معلوم ہو تاہے۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ چیزیں نکلوا لیں (اور د فن کرادیں) حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا آپ نے اس کا علان کیوں نہیں کر دیا تو آپ نے فرمایا بخدا مجھے شفاہو گئ اور مجھے ناپسندہے کہ میں کسی کی برائی کو مشہور کروں۔ باب۵ ۳۸ مر جاد و کابیان۔

۲۵۱ عبید بن اسمعیل ، ابواسلمه ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ علیہ پر جاد و کر دیا گیا تو آپ کی بید حالت ہوگئ کہ آپ کو پچھ نہ کرنے کے باوجود خیال ہوتا کہ میں پچھ کر رہا ہوں۔ ایک دن آپ میرے پاس تھے آپ دعا کرتے رہے ، پھر آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ

دَعَا اللَّهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلَان فَحَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رجْلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَّاحِبهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلُّ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبيلًا بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقِ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفٌّ طَلْعَةٍ ذَكَرِ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بَثْر ذِي أَرْوَانَ قَالً فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى ۚ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَحُلُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةً فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأَخُرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللَّهُ وَشَهَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُثُوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا وَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتٌ \*

٤٤٦ بَابُ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا \*
٧١٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا
مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ
مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ
عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّهُ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ
الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجبِ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ \*
مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ \*
مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ \*
مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ \*
مِنَ الْبَيْنِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٍ \*
مَنْ الْبَيْنُ مَرُوانُ أَخْبَرَنَا عَلِيَّ حَدَّثَنَا مَرُوانُ أَخْبَرَنَا عَلِيًّ حَدَّثَنَا مَرُوانُ أَخْبَرَنَا عَلَيْهِ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَالَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَى قَالَ النَّهِ عُلَى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَالْهَ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَالْهَا عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ الْمُؤْلِقُ الْمِلْ الْعَلْمُ الْمِلْهُ الْمُؤْلُولُ الْهُ الْمُؤْلِولُولُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمَالَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِولُ الْمَالِقُولُ الْمَالَاقُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَقُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُولُ الْمَالُولُ الْمَالَلَهُ الْمَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُولُ اللَّهُ الْمَالُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْمَالِقُ الْمَالَلَّهُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِو

وَسَلَّمَ مَنِ اصْطَبَحَ كُلُّ يَوْمٍ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً

میں جو کچھ معلوم کرنا جا ہتا تھا وہ اللہ تعالی نے مجھے بتلا دیا، میں نے عرض کیاوہ کیایار سول اللہ، آپ نے فرمایا میرے یاس دو آدی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسر امیرے یاؤں کے پاس بیٹھ گیا، پھران میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے یو چھااس آدمی کو کیا تکلیف ہے، دوسرے نے کہااس پر جادو کیا گیاہے، یو چھاکس نے کیا،جواب دیالبید بن اعظم بیودی نے جوبنی زریق کا ایک آدمی ہے، یو چھاکس چیز سے ، کہا تنگھی اور تنگھی سے ن<u>کلنے والے بالوں کو نر تھم</u>ور کی جھلی میں رکھ کر، بو چھادہ کہاں ہے،جواب دیاذی اروان کے کنویں میں۔راوی کابیان ہے کہ نبی میں (اپنے صحابہ کے ساتھ )اس کنویں پر تشریف لے گئے ،اسے دیکھا،اس کے پاس محبور کاایک در خت تھا (اوراس جادو کی چیز کو نکلوا کر) آپ حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا واللہ اس کویں کا پانی بالکل سرخ تھا اور اس کے پاس کے در خت شیطان کے سروں کی مانند تھے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے میں نے عرض کیا آپ نے اس کو ظاہر نہیں کرایا، فرمایا نہیں، اللہ نے مجھے عافیت دی اور شفا بخشی اور میں اس آدمی کی برائی کو مشہور کرنے سے ڈرا۔ پھر آپ نے اس جادو کی چیز کو د فن کرنے کا

باب ۲ ۲ ۲ ۲ بعض بیان جاد و ہوتے ہیں۔

212 عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہاسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی مشرق کی طرف سے آئے اور انہوں نے خطبہ دیا جولوگوں کو بہت پسند آیا۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک بعض بیان ایسے اثر کرتے ہیں جیسے جادواثر کرتا ہے۔۔

باب ٢ ٣ ٢ - جاد و كاعجوه (كھجور) كے ذريعہ علاج كرنا۔ ١٩٥٨ على، مروان، ہاشم، عامر بن سعدائة والدسے روايت كرتے بين انہوں نے بيان كياكہ آنخضرت الله في فرماياكہ جس نے ہر صبح كو چند عجوه كھجوريں كھاليں اسے رات تك كونى زہر اور نہ كوئى جاد و نقصان پہنچائے گا۔ على كے علاوہ دوسرى حديث ميں كھجوروں كى تعداد سات بیان کی ہے۔

94- اسحاق بن منصور، ابو اسامه، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ جس نے صبح کوسات محبوریں کھالیں تواسے اس دن نہ تو کوئی زہر نقصان پنجائے گااورنہ ہی کوئی جادواڑ کرے گا۔

باب۸۳۸\_ بامه کوئی چیز نہیں (۱)\_

۲۷۰ عبدالله بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ، معمر، زہری، ابو سلمہ، معمر، زہری، ابو سلمہ، معمر، زہری، ابول حفر مقائد معرض کا ایک سے دوسرے کو لگنااور صفر اور الو کوئی چیز نہیں۔ ایک اعرابی نے عرض کیایار سول الله کیا بات اور الو کوئی چیز نہیں۔ ایک اعرابی نے عرض کیایار سول الله کیا بات ایک خارش اونٹ آکر ملتا ہے توان کو بھی خارش بنادیتا ہے۔ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی۔ اور ابو سلمہ الله علیہ نے فرمایا کہ پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی۔ اور ابو سلمہ الله علیہ نے فرمایا کہ بہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی۔ اور ابو سلمہ الو ہر ریرہ نے پہلی حدیث کا انکار کیا۔ میں نے کہا کیاتم نے یہ حدیث لا ابو ہر ریرہ نے پہلی حدیث کا انکار کیا۔ میں نے کہا کیاتم نے یہ حدیث لا عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) بیان نہیں کی، توانہوں نے حبثی زبان میں ایس بات کی جو سمجھ میں نہ آئی۔ ابو سلمہ کا بیان ہیں جو لے۔ نے حبثی زبان میں ایس بات کی جو سمجھ میں نہ آئی۔ ابو سلمہ کا بیان ہیں جو لی۔ باب کہ ابوہر ریرہ اس حدیث کے سواکوئی حدیث نہیں بھولے۔ بے کہ ابوہر ریرہ اس حدیث کے سواکوئی حدیث نہیں بھولے۔ بے کہ ابوہر ریرہ اس حدوی (بیاری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی جز نہیں۔

۲۱ - سعید بن عفیر، ابن و بب، بونس، ابن شهاب، سالم بن

لَمْ يَضُرُّهُ سُمُّ وَلَا سِحْرٌ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّهِ مِ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُواللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللِّلِي الللِّهُ الللللِّلْمُ الللللِي الللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللللِّ

٧١٩ حَدَّنَنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنا أَبُو مُنْصُورِ أَخْبَرَنا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّنَنا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ قَالَ سَمِعْتُ مَعْدًا رَضِي سَعِنْتُ سَعْدًا رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمَّ وَلَا سِحْرً \* عَجْوَةً لَمْ يَضُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمَّ وَلَا سِحْرً \*
 عَجُوةً لَمْ يَضُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمَّ وَلَا سِحْرً \*
 عَجُوةً لَمْ يَالِ لَا هَامَةً \*

٧٢- حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإلِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظَّبَاءُ فَمَا بَالُ الْإلِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظَّبَاءُ فَمَا بَالُ الْإلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظَّبَاءُ فَمَا بَالُ الْإلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظَّبَاءُ فَمَا بَاللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأُولُ وَعَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأُولُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأُولُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مُعْرِضٌ وَعَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مَعْرَفُ مُولَى قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مُعْرَفٌ عَلَى مُصِحِ وَأَنْكُرَ أَبُو هُرَيْرَةً جَدِيثَ الْأُولُ عَلَى مُصِحِ وَأَنْكُر أَبُو هُرَيْرَةً حَدِيثَ الْأُولُ اللَّهُ عَلَى مُصِحِ وَأَنْكُر أَبُو هُرَيْرَةً حَدِيثَ الْأَولُ اللَّهُ لَا عَدُوى فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ قَالَ أَلُو سَلَمَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ نَسِي حَدِيثًا عَيْرَهُ \*
 قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ نَسِي حَدِيثًا عَيْرَهُ \*

٧٢١- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي

ا ہامت کی مختلف تغییریں کی گئی ہیں (۱) یہ ایک پر ندہ ہے ''الو'' جاہلیت میں اس کے بار نے میں نظریہ یہ تھا کہ جس گھر میں یہ آ جاتایا پیٹے جاتا تو یہ سمجھا جاتا کہ اب اس گھروالایااس کا کوئی عزیز مرنے والا ہے۔ (۲) یہ نظریہ تھا کہ جب کوئی ہخص ناحق قتل ہو جاتااور اس کا بدلہ نہ لیا جاتا تو اس کے سرے ایک پر ندہ نکاتا جو اس کی قبر کے اردگر دچکر لگا تااور کہتا کہ مجھے سیر اب کر وجھے سیر اب کرو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق جاہلیت کے ہر نظریے کی نفی فرمادی۔

ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَن ابْن شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَحَمْزَةُ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ إِنَّمَا الشُّومُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ \* ٧٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَحْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى قَالَ أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُورِدُوا الْمُمَّرضَ عَلَى الْمُصِحِّ وَعَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أُحْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانِ الدُّوَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ إِنَّا رِّسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ الْإِبلَ تَكُونُ فِي الرِّمَال أَمْثَالَ الظَّبَاء فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ ۚ فَتَجْرَبُ ۚ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ \* ۗ

٧٢٣- حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيرَةً وَيُعْجُنِي الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالُوا كَا عَدُوى قَالَ كَلِمَةً طَيْبَةً \*

٥٠ بَاب مَا يُذْكَرُ فِي سُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*
 ٢٧٧- عَائَنَا أَذُ مُنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٧ ٢٤ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا

عبداللہ و حمزہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوت (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بدشگونی کوئی چیز نہیں۔اور نحوست صرف تین چیزوں میں گھوڑا، عورت اور گھر میں ہوسکتی ہے۔

۲۲۷۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحن، حضرت ابوہر ریوه رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت بھی نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں ہے۔ ابوسلمہ بن عبدالرحن، حضرت ابوہر ریؓ گنا) کوئی چیز نہیں ہے۔ ابوسلمہ بن عبدالرحن، حضرت ابوہر ریؓ سے روایت کے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ پاس نہ اتارو۔ اور زہری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے سنان بن ابی سنان دولی نے بیان کیا کہ ابوہر ریؓ نے کہا کہ نبی تعلیق کوئی چیز نہیں۔ توایک اعرابی کھڑا ہوااور عرض کیا کہ بھلا بتائیں تو کوئی چیز نہیں۔ توایک اعرابی کھڑا ہوااور عرض کیا کہ بھلا بتائیں تو کہ اونٹ میدانوں میں ہرن کی طرح ہوتے ہیں ان کے پاس ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور سب کو خارشی بنادیتا ہے، تو نبی تعلیق نے خارفی اونٹ آتا ہے اور سب کو خارشی بنادیتا ہے، تو نبی تعلیق نے فرمایا کہ پہلے کے پاس خارش کہاں سے آئی۔

ساک۔ محد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قاده، انس بن مالک نے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کولگنا) اور بدشگونی کوئی چیز نہیں۔ اور مجھے فال اچھی معلوم ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا اچھی مات۔ مات۔ اور مجھے کے فرمایا الحجی مات۔

باب ۵۵- نبی صلی الله علیه وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضرت عائشہ سے ، انہوں نے نبی الله علیه وسلم سے اس حدیث کوروایت کیلہ ملاک۔ قتیمہ، لیف، سعید بن ابوسعید، ابوہر ریم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیبر فتح ہوا تورسول الله علیہ کوایک

فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سَمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْء فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِم فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ فَقَالُوا صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيٌّ عَنْ شَيْء إِنْ سَأَلُّتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنَّ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَحْلُفُونَنَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَتُوا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَحْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ فَهَلُ أَنْتُمْ صَادِقِيٌّ عَنْ شَيْءِ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سَمًّا فَقَالُوا ۗ نَعَمْ فَقَالَ مَا حَمَلُكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَذَّابًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرُّكَ \*

٤٥١ بَاب شُرْبِ السُّمِّ وَالدَّوَاءِ بِهِ وَبِمَا يُحَافُ مِنْهُ وَالْحَبِيثِ \*

٥ ٧٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هَدِد بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عالَ سَمِعْتُ ذَكُوانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي

بری ہدید میں ملی جو زہر آلود عقی، تو نبی عظی نے تھم دیا کہ میرے سامنے اُن یہودیوں کو جمع کروجو یہاں پر موجود ہیں۔ چنانچہ وہ لوگ لائے گئے توان لوگوں سے رسول اللہ عظی نے فرمایا میں تم سے پچھ بوچھنا چاہتا ہوں کیاتم مجھے ٹھیک ٹھیک بتاؤ کے ؟ان لوگوں نے کہا ہاں!اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) آنخضرت عظیہ نے پوچھا تہارا باپ کون ہے،ان لوگوں نے کہاہمارا باپ فلاں ہے،رسول الله عَلِينَةً نِي فرماياتم جموث كمتِ بوتمهاراباپ فلاں ہے،ان لوكوں نے کہا آپ نے ٹھیک کہااور سے فرمایا، پھر آپ نے فرمایا میں تم سے ایک بات بوچھناچاہتاہوں کیاتم ٹھیک ٹھیک جواب دو کے ،ان لوگوں نے عرض کیا ہاں ابو القاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر ہم لوگ غلط کہیں عے تو آپ کوعلم ہو جائے گاجیما کہ آپ کو ہمارے باپ کے متعلق علم ہو گیا۔ آنخضرت علیہ نے ان سے بوچھا بناؤ دوزخی کون لوگ ہیں؟ ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ تھوڑی مدت تک رہیں گے پھر مارے بعد تم لوگ رہو گے۔ رسول الله علی نے ان سے فرمایا کہ ذلیل ہو جاؤ، بخدا ہم مجھی بھی تمہارے بعد اس میں نہیں رہیں گے، پھر آپ نے ان او گوں سے فرمایا کیاتم سے باؤ کے اگر تم سے کوئی بات بوجھوں،ان لوگوں نے کہاہاں! آپ نے بوجھاکیاتم نے اس بکری میں زہر ملایا؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ نے پوچھاکس چیز نے تہمیں اس پر آمادہ کیا۔انہوں نے کہاکہ جمار امتصدید تھاکہ اگر تم جھوٹے ہو گے توہمیں تم سے نجات مل جائے گااور اگر تم نبی ہو تو تمہیں نقصان نہیں پہنچے گا۔

باب ا22۔ زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہواس کے دور کرنے کا بیان۔

2۲۵۔ عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہر میں سے بیان کیا کہ ذکوان حضرت ابوہر میں سے بیان کیا کہ نبی سی اللہ نبی سی اللہ نبی سے اللہ اللہ میں ہوگا اور اس میں ہمیشہ گرایا جا تارہے گا، اور جس نے زہر پی کرایے آپ کو مار ڈالا تواس کا زہر اس، کرایے آپ کو مار ڈالا تواس کا زہر اس، کراسے آپ کو مار ڈالا تواس کا زہر اس، کراسے میں ہوگا

نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهِ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمَّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُحَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَمَدًا \*

٧٢٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتِ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرُّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمَّ وَلَا سِحْرٌ \*

٤٥٢ بَابِ أَلْبَانِ الْأَتُنِ \*

٧٢٧- حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ ۚ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَهَ الْحُشَنِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكُل كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ حَتَّى أَتَيْتُ الشَّأْمَ وَزَادَ اللَّبْتُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ هَلْ نَتَوَضَّأُ أَوْ نَشْرَبُ أَلْبَانَ الْأَكُن أَوْ مَرَارَةَ السَّبْع أَوْ أَبْوَالَ الْإِبل قَالَ قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَدَاوَوْنَ بِهَا فَلَا يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا فَأَمَّا أَلْبَانُ الْأَتُنِ فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنَا عَنْ أَلْبَانِهَا أَمْرٌ وَلَا نَهْيّ وَأَمَّا مَرَارَةُ السَّبْعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْحَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا تَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُع \*

اور جہنم کی آگ میں اس کو پنیار ہے گااور ہمیشہ اس حالت میں رہے گا، اور جس نے اپنے کولو ہے (کے اوزار) سے قبل کر ڈالا تواس کالوہااس کے ہاتھ میں ہو گااس سے اپنے پیٹے میں جہنم کی آگ میں اپنے آپ کومار تارہے گااور ہمیشہ اس کی یہی حالت رہے گی۔

277۔ محمد، احمد بن بشر، ابو بکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخضرت علیقہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ محبوریں کھالے اس دن نہ تو زہر اور نہ ہی جادواس کو نقصان پہنچاہے گا۔

## باب ۴۵۲۔ گر ھی کے دودھ کابیان۔

۲۲۷۔ عبداللہ بن محر، سفیان، زہری، ابوادر ایس خولانی، ابو تغلبہ
خشی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ
نی علیہ نے ہر کچلوں والے در ندے کے کھانے سے منع فرمایا۔
زہری نے کہا کہ میں نے اس کو نہیں سایہاں تک کہ میں شام میں آیا
اورلیٹ نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ جمھ سے یونس نے
انہوں نے ابن شہاب سے روایت کیا، کہ میں نے ان سے پوچھا کہ
ہم گدھی کا دودھ پی سکتے ہیں یااس سے وضو کر سکتے ہیں یادر ندوں
کے بتے یااو نئوں کا دودھ استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ
بہلے مسلمان اس سے علاج کیا کرتے سے اوراس میں کوئی حرج نہیں
مجھتے سے لیکن گدھی کے دودھ کے متعلق مجھے معلوم ہواہے کہ نبی
مخلف نے اس کے گوشت کے کھانے سے تو منع فرمایا ہے مگر اس کے
دودھ کے متعلق کوئی تھم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی۔ اور در ندوں
کے بتے کے متعلق کوئی تھم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی۔ اور در ندوں
کے بتے کے متعلق کوئی تھم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی۔ اور در ندوں
کے بتے کے متعلق کوئی تھم یا ممانعت محمے نہیں کہنچی۔ اور در ندوں
کے بتے کے متعلق این تھم یا ممانعت محمے نہیں کہنچی۔ اور در ندوں
کے بتے کے متعلق این تھم یا ممانعت مجھے نہیں کیا کہ رسول اللہ علیہ نے بر

٢٥٣ بَابِ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي الْإِنَاءِ \*
٧٢٨ حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ 
جَعْفَرِ عَنْ عُتْبَةَ بَنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ 
عَنْ غُبَيْدِ بَنِ حُنَيْنِ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقِ عَنْ أَبِي 
هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى 
اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي 
إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ 
إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ 
إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ 
فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخِرِ دَاءً \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَابِ اللِّبَاسِ

\$ ٥٤ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ ) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَالْبَسُوا وَتَصَدَّقُوا فِي غَيْرِ اسْرَافٍ وَلَا مَحِيلَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلُ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا كُلُ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَتْكَ اثْنَتَانِ سَرَفَ أَوْ مَحِيلَةً \* كُلُ مَا شِئْتِ وَقَالَ حَدَّنَى مَالِكَ الْحَبْرُونَةُ عَنِ ابْنِ عُمَر رَضِي اللَّه عَنْهِمَ اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ وَسُلُمَ قَالَ اللَّه عَنْهَمَا أَنَّ وَسُلُمَ قَالَ اللَّه عَنْهُمَا أَنَّ وَسُلُمَ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْطُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ حَرَّ ثَوْبَهُ خُيلَاءً \*

٥٥٤ بَاب مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنْ غَيْرِ خُلَاءَ \*

٧٣٠ حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةً عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

باب ۵۳۔ اگر برتن میں مکھی گرجائے (تو کیا کرے)۔ ۸۲۸۔ قتیبہ، اساعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گرجائے تو چاہئے کہ پوری کھی کو غوطہ دیدے، پھراس کو پھینک دے، اس لئے کہ اس کے ایک بازومیں شفاہے اور دوسر ہے میں بیاری ہے۔

# بسمالله الرحمان الرحيم لباس كابيان

باب ۵۳-اللہ تعالیٰ کا قول، آپ کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیاہے جواس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی سے۔اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، پیواور پہنو اور خیرات کرولیکن اسر اف اور تکبر نہ ہو۔اور ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جو چاہو کھاؤاور جو چاہو پیو، بشر طیکہ دو باتیں نہ ہو (ایک اسر اف (دوسرے) تکبر۔

2۲۹۔ اسلحیل، مالک، نافع و عبداللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہماہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف (قیامت کے دن) نظر نہیں کرے گاجوا پنا کپڑاغرور کے سبب سے زمین پرتھییٹ کر چلے۔

باب ۵۵س۔اس شخص کا بیان جو اپنااز ار تھییٹ کر بغیر تکبر کے چلے۔

۰۳۵ - احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبه، سالم بن عبداللداین والد (عبدالله) رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیاکه آنخضرت علیہ نے فرمایاکه جو شخص اپناکیٹرا کر غرور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَرَّ ثَوْبَهُ خَيلُاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخَدَ شِقَيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خُيلًاءَ \*

٧٣١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ حَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُسْتَعْطَلًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجُلِّي عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيتَان مِنْ آياتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ حَتَّى يَكُشِفَهَا \*

٤٥٦ بَابِ التَّشْمِيرِ فِي الثِّيَابِ\*

٧٣٢- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلِ أَخْبَرَنَا عُوْنُ بْنُ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا جَاءَ بِعَنْزَةٍ فَرَكَزَهَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مُشَمِّرًا فَصَلَّى وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مُشَمِّرًا فَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ إِلَى الْعَنزَةِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَ يَمُرُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ وَرَاء الْعَنزَةِ \*

٤٥٧ بَابِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ \*

٧٣٣- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

کے ساتھ چلے تواللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نظر نہیں فرمائے گا۔ حضرت ابو بکڑنے عرض کیایار سول اللہ میراتہ بندایک طرف نظاموا ہو تاہے یااس میں گرولگانے کی ضرورت ہوتی ہے، تو نبیل ہوجو غرور کے سبب سے ایسا کرتے ہیں (۱)۔

اساک۔ محمد، عبدالاعلیٰ، یونس، حسن، ابو بکر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ سورج گر بن ہوا،
آپ عجلت کے ساتھ کپڑا تھیٹے ہوئے کھڑے ہوئے یہاں تک معجد بہتے اور لوگ بھی جمع ہوگئے، تو آپ نے دور کعت نماز پڑھی، پھر آ قاب روش ہوگیا تو آپ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ آ قاب ماہتاب اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جب تم ان میں (گر بمن) و کیھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرویہاں تک کہ گر بمن وور ہو

باب٥٦م كيراسمين كابيان

۲۳۷۔ اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بلال کو میں نے دیکھا کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اس کو زمین میں گاڑ دیا، چھر نماز کی اذان کہی، میں نے رسول اللہ علیا کے کو دیکھا کہ آپ حلہ پہنے ہوئے اس طرح کہ اس کو سمیلے ہوئے سے باہر تشریف لائے اور نیزہ کی طرف منہ کر کے دور کعت نماز پڑھی، میں نے ویکھا کہ آدمی، عیس نے ویکھا کہ آدمی، چویائے آپ کے سامنے سے نیزہ کے پرے چل رہے تھے۔

باب ۷۵۷م جو آدمی مخنے سے ینچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہوگا۔

۲۳۳- آدم، شعبه، سعید بن ابی سعید، مقبری، حضرت ابوهریه

ا اسبال ازار کے ممنوع ہونے کی اصل علت تو تکبر سے انکانا ہے لیکن چونکہ تکبر امر مخفی ہے جس پر مطلع ہونا آسان نہیں تو قصد آ انکانے کواس تکبر کے قائم مقام کر دیا گیا، لہٰذا جہاں قصد أاسبال ازار ہوگاوہ ممنوع ہے اور جہاں بھی بغیر ارادے کے غیر اختیاری طور پر اسبال ازار ہو جائے وہ ممنوع نہیں ہے جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کوغیر اختیاری طور پریہ معاملہ پیش آتا تھا (تھملہ فتح المهم ص ۱۲۳ج ۲)

بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ \* مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ \* ٨٥٤ بَابِ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْحَيْلَاءِ \*

٧٣٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ مَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا \*
٧٣٥ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا \*
٥٣٧ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَمْشِي فِي طَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَمْشِي فِي حَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَمْشِي فِي حَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَمْشِي فِي حَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَمْشِي فِي حَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَعْمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يُعَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يُعَمِّنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يَعْمَدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا رَجُلُ يُعَمِّنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَمَا وَعُمَالَةُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \*

آ٣٧- حَدَّنَنا سَعِيدُ بَنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ حَالِدٍ عَنِ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ حَالِدٍ عَنِ الْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلُّ يَجُرُّ إِزَارَهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ فَهُو قَالَ بَيْنَا رَجُلُّ يَجُرُّ إِزَارَهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ فَهُو يَتَحَلَّلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمٍ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَلَمْ يَرْفَعُهُ شُعَيْبٌ عَنْ ابِي هُرَيْرَةً فَي وَسُلَم عَنْ ابِي هُرَيْرَةً عَنَا اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْدِ حَرِير بْنِ وَهُلُكُ بَنْ عَمْ جَرِير بْنِ وَهُلُكُ بَنْ عَلْمَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْدَ حَرِير بْنِ وَهُلُ مَنَ عَمْ جَرِير بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْدَ حَرِير بْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْ عَمْ وَمِير بْنِ عَلَيْهِ وَسَلَم بَنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْدَ عَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَعْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَحْوَهُ \*

مَّبِي عَلَى عَلَى مُطَرُّ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَقِيتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارِ عَلَى

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مخنوں کے پیچے ازار باندھاوہ دوزخ میں ہو گا۔

باب ۴۵۸۔اس شخص کا بیان جو تکبر کے سبب سے کپڑے گھسٹتا ہوا چلے۔

۳۳۷۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریڈ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ قیامت کے دن اس مخض کی طرف نظر نہیں کرے گاجو اپنا ازار غرور کے سبب سے تھییٹ کر چلے۔

2002 - آدم، شعبه، محمد بن زیاد، حضرت ابوہر براہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی (علیقہ ) یا ابو القاسم علیقہ نے فرمایا کہ ایک آدمی حلہ پنج ہوئے اپنے سر میں تنگھی کر تاہوا، اپنے دل میں بہت خوش خوش جارہا تھا کہ اللہ تعالی نے اس کو دھنسا دیا اور قیامت تک اس طرح دھنسا ریا اور تیامت تک اس می اس میں اس کا دھنسا رہے گا۔

۲۳۵۔ سعید بن عفیر ،لیث، عبدالرحن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبدالله الله عبدالله عبدالله عبدالله عبدالله عبد الله عبدالله عبدالله عبد الله عبدالله الله عبدالله الله عبدالله الله عبد حنسا فرمایا که ایک بارایک آدمی اپناازار هسینا بواجلا جار باتھا که اسے د حنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں د حنسایا جاتا رہے گا۔ یونس نے زہری ہے اس کے متالع حدیث روایت کی۔ اور شعیب نے اس کو ابو ہر رہ ہے مر فوعار وایت نہیں کیا۔

ے ۱۳۷ء عبداللہ بن مجمہ، وہب بن جریر، جریر بن زیدے روایت کرتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے گھرکے دروازے پر تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخصرت عظیم کو اس طرح فرماتے ہوئے ساہے۔

۸۳۷۔ مطربن فضل، شابہ، شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں محارب بن د خارسے ملااس حال میں کہ دہ گھوڑے پر سوار تھے اور اس مکان

فَرَسٍ وَهُو يَأْتِي مَكَانَهُ الَّذِي يَقْضِي فِيهِ فَسَأَلْتَهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ ثَوْبَهُ مَخْطُلُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ ثَوْبَهُ مَخْطِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ مَخْطِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ لِمُحَارِبِ أَذَكَرَ إِزَارَهُ قَالَ مَا خَصَّ إِزَارًا وَلَا فَكُو مَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَنْ الْبِي عَنْ الْبِي عَمْرَ مِثْلُهُ وَتَابَعَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَمْرَ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَمْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ الْمُهَدُ وَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنِ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَمْرَ الْبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ الْبِي عَمْرَ الْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَنْ حَرَّ نَوْبَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعُولِيَةً اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعُولِيَةً عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِهُ الْمُعْتَلِ وَالْمَالِهُ الْمَالِعُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ا

جَعْفَرِ أَنَّهُمْ لَبِسُوا ثِيَابًا مُهَدَّبَةً \*
٧٣٩ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ
الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرُوةُ بْنُ الزَّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةً
الزَّهْرِيِ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسَةً
وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةً فَطَلَّقَنِي فَبَتَ طَلَاقِي وَعَنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَإِنَّهُ فَتَرَوَّحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبْيْرِ وَإِنَّهُ فَتَرَوَّحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبْيْرِ وَإِنَّهُ فَتَرَوَّحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبْيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُذَبِةِ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُذَبِةِ وَأَخَذَتُ هُدْبَةً مِنْ جَلْبَابِهَا فَسَمِعَ خَالِدُ بْنُ وَاللَّهُ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ اللَّهُ بَاللَّهُ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ عَمَّا لِلَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكُرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا لَتُهُ عَلَيْهِ وَعُلَهَا وَهُو بِالْبَابِ لَمْ مُؤْذَنْ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكُمْ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا لَعُهُمُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کی طرف جارہے تھے جہاں فیصلہ کیاجا تا تھا ( یعنی دار القصاء میں ) میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنها کو بیان کرتے ہوئے نا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کیڑا غرور کے سبب سے گھید کر چلے تو اللہ تعالی اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھے گا۔ میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کا تذکرہ کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ ازار اور قمیص کی شخصیص نہیں فرمائی۔ جبلہ بن تحیم و زید بن اسلم وزید بن عبد اللہ بن عمر، نبی صلی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور لیٹ نے نافع سے بواسطہ ابن عمر اسی طرح روایت کیا، اور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا، اور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا، اور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا، اور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا، ور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا، ور موئی بن عقبہ، عمر بن محمہ اور قدامہ بن موئی نے روایت کیا کہ جو شخص اپنا کیڑ آگھیٹ کر چلے۔

باب ۵۹- کناری دارته بند کابیان \_ زهری، ابو بکربن محد، مزه بن ابی اسید، ومعاویه بن عبدالله بن جعفر سے منقول ہے کہ وہلوگ کناری دارته بندیہنتے تھے۔

۳۳۵-ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی
الله عنہازوجہ نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ
رفاعہ قرظی کی بیوی آنحضرت علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس
حال میں کہ میں بیٹھی تھی اور آپ کے پاس حضرت ابو بکر مجمی تھے۔
اس نے عرض کیایار سول اللہ! میں رفاعہ کی زوجیت میں تھی انہوں
نے جھے طلاق بتہ دے دی، اس کے بعد میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر میں
سے نکاح کیالیکن یار سول اللہ اس کے پاس (عضو مخصوص) کیڑے
کے بھند نے کی طرح ہے اور اپنی چاور کا حاشیہ کی گرکرد کھایا۔ خالد بن
سعید میں عورت کی آواز سنی، انہوں نے کہا اے ابو بکر اس عورت کو
کیوں نہیں روکتے جو آنحضرت تھا کے پاس بلند آواز سے بول رہی
کیوں نہیں روکتے جو آنحضرت تھا کے پاس بلند آواز سے بول رہی
عورت سے رسول اللہ تھا کے پاس بلند آواز سے اور اس

وَسَلَّمَ فَلَا وَاللَّهِ مَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتكِ وَتَذُوقَ عُسَيْلَتكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتك فَصَارَ سُنَّةً بَعْدُ \*

أَعْرَابِي رِدَاءَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* . أَعْرَابِي رِدَاءَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* . أَعْرَابِي رِدَاءَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* . وَكَ تَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي عَلِي بْنُ حُسَيْنِ يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِ أَخْبَرَنِي عَلِي بْنُ حُسَيْنِ أَنْ حَسَيْنَ بْنَ عَلِي أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِي بْنُ حُسَيْنِ اللَّه عَلَيْهِ النَّبِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَرَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ وَرَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ \*

٤٦١ بَاب لُبْسِ الْقَمِيصِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى حِكَايَةً عَنْ يُوسُفَ ( اَذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَحْهِ أَبِي بَقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَحْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ) \*

٧٤١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ النِّيَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا لَلْ يَجْدَ النَّعْلَيْنِ اللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْمُعْنِينِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ الْمَعْرَالُ مِنَ الْكَعْبَيْنِ \*

٧٤٢ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَأَلَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أُبَيِّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ قَبْرَهُ فَأَمَرَ

چاہتی ہے ایبا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تیری لذت اور تواس کی لذت نہ چکھ لے۔اس کے بعدیہی دستور ہو گیا۔

باب ۲۰ سم۔ جادر کا بیان۔ انسؓ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جادر تھینجی۔

۰ ۲۵ - عبدان، عبدالله، بونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی محضرت علی رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے اپنی چادر مائی، پھر روانہ ہوئے تو میں اور زید بن حادثہ آپ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ آپ اس گھر میں تشریف لائے جہاں مزہ تھے۔ آپ نے اجازت مائی توانہوں نے ان لوگوں کواجازت دی۔

باب ۲۱ م۔ قیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قیص کے جاؤاور میرے والد کے چہرے پر ڈال دو تو ان کی بینائی عود کر آئے گی۔

ا ۲۵ ۔ قتید، حماد، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یار سول الله امحرم کون سے کپڑے پہنے تو آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم قیص، پاجامہ اور برنس (ٹوپی) اور موزے نہ پہنے، گریہ کہ اگر اسے جو تا میسرنہ ہو سکے تو مخنوں کے نیچے نیچے (موزہ) پہن لے (مخنے) نہیں چھنے جا ہمیں۔

۲۳۷۔ عبداللہ بن محمد ، ابن عینیہ ، عمر و، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن الی کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ قبر میں رکھا جا چکا تھا تواس کے نکالے جانے کا تھم دیا (جب وہ نکالا گیا تو) آپ نے اپنے دونوں

بِهِ فَأُخْرِجُ وَوُضِعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَتَ عَلَيْهِ مِنْ (يَقِهِ وَٱلْبَسَةُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ \*

٣٤٣ حَدَّنَنَا صَلَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْبَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عُبْدُ اللّهِ قَالَ لَمَّا تُوفِّي عَبْدُ اللّهِ بْنُ أُبَيْ حَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أَكَفَّنُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أَكَفَّنُهُ فَقَالَ إِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ فَآذِنّا فَلَمَّا فَرَغَ آذَنَهُ بِهِ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ فَآذِنّا فَلَمَّا فَرَغَ آذَنَهُ بِهِ فَحَاءَ لِيُصَلِّي عَلَيْهِ فَحَذَبَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَلَيْسَ فَعَالَ اللّهُ الله أَنْ تُصَلِّي عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ (اللّهُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ (اللّهُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ (اللّهُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ (اللّهُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ اللّهُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ ( وَلَا تُصَلّ عَلَى أَحْدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبُدًا ولَا تُصَلّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبُدًا ولَا وَلَا تُصَلّ عَلَى قَبْرِهِ ) فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ \*

٤٦٢ بَابُ جَيْبِ الْقَمِيصِ مِنْ عِنْدِ الصَّدْرِ وَغَيْرِهِ \*

٧٤٤ - حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ الْعَسَنِ عَنْ عَامِرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثَلَ الْبَحِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَحُلَيْنِ عَلَيْهِمَا حُبَّنَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَلِهِ اصْطُرَّتُ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَحَعَلَ السَّطَتُ عَنْهُ الْمُتَصَدِّقُ كُلُّمَا تَصَدَّقَ بِيصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا هَمَّ بَصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ كُلَّمَا هَمَّ بَصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ كُلَّمَا هَمَّ بَصَدَقَةٍ انْبَسَطَتُ عَنْهُ كُلَّمَا يَعْمَلُ الْبَحِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بَصَدَقَةٍ الْنَبِسُطَتُ عُنْهُ وَلَيْهُ وَلَا يَعْمَلُ الْبَحِيلُ الْبَحِيلُ بَمَكَانِهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ بَمَكَانِهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ بَمَكَانِهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا فِي حَيْهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ مُوسَعُهَا وَلَا تَتُوسَعُهُ تَابَعَهُ أَبْنُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا فِي جَيْهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ مُوسَاعً مَا وَلَا تَتُوسَعُهُ تَابَعَهُ أَبْنُ

تھنٹوں پر اس کور کھااور اس پر دم کیااور اسے اپنی قیص پہنائی۔واللہ اعلم۔

٣٣٠ ك صدقة، يكل بن سعيد، عبيد الله، نافع، عبد الله ہے روايت

ر تے بيں كہ جب عبد الله بن الى كانقال ہوا تواس كے بيٹے نے (جو
مومن تھے) نى علي ك ك خدمت بيں حاضر ہوكر عرض كياكہ يارسول
الله آپ اپنى قيص عنايت كرديں تاكہ اس كاكفن بناؤادر آپ اس پر
نماز پڑھ د جي اوراس كى بخشش كے لئے دعاكر د جي آپ آپ ان به
قيص دے دى اور فرماياكہ جب فارغ ہو جاؤتو جھ كو خبر كردينا۔ جب
يہ فارغ ہو يكے اور آپ كو خبر دى تو آپ نماز پڑھنے چلے۔ حضرت
عرش نے آپ كو كھينچا اور عرض كيا، كياالله نے آپ كو منافقوں پر نماز
پڑھنے ہے منع نہيں كيا۔ چنانچہ الله تعالى نے فرماياكہ آپ ان كے
لئے بخشش كى دعاكريں يانہ كريں اگر آپ ان كے لئے سر بار بھى
بخشش كى دعاكريں تو الله تعالى انہيں بھى نہ بخشے گا۔ پھر يہ آيت اترى
كہ ان ميں نہے كسى پرجو مر آجا ہے بھى نماز نہ پڑھو تو ان پر نماز پڑھنى
ترك كردى۔ فر

باب ۲۲ م کے تعیص وغیرہ میں سینے کے نزدیک جیب کے ہونے کامیان۔

طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ فِي الْحُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا سَمِعْتُ أَلُهُ مُرَيِّرَةً يَقُولُ حُبَّتَانِ وَقَالَ حَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَن الْأَعْرَجِ حُبَّتَانِ \*

٤٦٣ بَاب مَنْ لَبِسَ جُبَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْن فِي السَّفَرِ \*

٧٤٥- حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الصَّحَى قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ قَالَ حَدَّثَنِي السَّعُحَى قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّهِ الصَّحْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِمَاء عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِمَاء فَتَوَضَّا وَعَلَيْهُ جُبَّةٌ شَأْمِيَةٌ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنَشَقً وَعَسَلَ وَجُهَةُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَعَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بَرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَيْهِ \*

٤٦٤ بَابِ لَبْسِ جُبَّةِ الصُّوفِ فِي

٧٤٦ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرِ عَنْ عُرُورَةً بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَيِّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَمْعَكَ مَاءً قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى قُوارَى عَنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ قَالْرَيْ عَنْ مَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى قَوْرَى عَنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ الْإِدَاوَةَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَحْرِجَهُمَا مِنْ يُحْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَحْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفِلِ الْحُبَّةِ فَغَسَلَ وَجُهُمَا مِنْ أَسْفِلِ الْحُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ يَعْمَ اللَّهُ وَيُعْمَلَ وَرَاعَيْهِ مُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ أَسْفَلِ الْحُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ فَمَا لَا دَعْهُمَا فَإِنِي أَسُهِ أَمْ فَالَ دَعْهُمَا فَإِنِي فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا فَإِنِي أَنْ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا عَلَيْهِمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا \*

ہے۔ اور منظلہ نے بیان کیا کہ میں نے طاؤس سے سنا، انہوں نے حضرت ابوہر بریؓ سے جبتان کالفظ سنااور جعفر نے اعرج سے جبتان کا لفظر وایت کیا۔

باب ۲۳ مهمه اس هخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جمہ سنے۔

۲۵ کے۔ قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ المخضرت علی رفع حاجت کے لئے چلے، پھرواپس ہوئے تو ہیں پانی لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے وضو کیا،اس وقت آپ شامی جبہ پہنے ہوئے تھے آپ نے کلی کی،ناک ہیں پانی ڈالااور منہ دھویا، پھرا پنا ہم اپنے ہوئے کے لئے لیکن وہ تنگ تھیں اس لئے جبے کے بنتے سے نکالا پھر دونوں ہاتھوں کو دھویا اور سرکا اور دونوں موزوں کا مستح کیا۔

باب ۲۴ م بنگ میں اون کا جبہ پہننا۔

۲۷۱۷- ابو تعیم، زکریا، عامر، عروه بن مغیره اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ میں ایک رات سفر میں آنخضرت علی انہول نے بیان کیا کہ میں ایک رات سفر میں آنخضرت علی ایک ساتھ تھا، آپ نے بوجھا کیا تمہارے پاس پانی ہے، میں نے کہا ہاں! آپ اپنی سواری سے اترے پھر واپس ہوئے تو میں نے تاریکی میں نظر سے او جھل ہو گئے۔ پھر واپس ہوئے تو میں نے چھاگل سے (پانی) آپ پر بہایا، آپ نے اپنامنہ اور ہاتھ دھویا، اس وقت آپ اون کا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ اپنا ہاتھ اس سے نہیں نکال سکے یہاں تک کہ جبہ کے نیچے سے نکالا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسمح کیا، پھر میں جھکا کہ آپ کے موزے اتار دوں تو آپ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو، میں نے یہ پاکیزگی کی حالت میں دوں تو آپ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو، میں نے یہ پاکیزگی کی حالت میں بہنے ہیں، پھر آپ نے ان پر مسمح کیا۔

٤٦٥ بَابِ الْقَبَاءِ وَفَرُّوجِ حَرِيرِ وَهُوَ الْقَبَاءُ وَفَرُّوجٍ حَرِيرِ وَهُوَ الْقَبَاءُ وَيُقَالُ هُوَ الَّذِي لَهُ شَوَّتٌ مِنْ خَلْفه \*

٧٤٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَحْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةُ وَلَمْ يُعْطِ مَحْرَمَةَ شَيْعًا فَقَالَ مَحْرَمَةُ يَا بُنيِّ انْطَلِقْ بَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْحُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَلَاعُوثُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ حَبَاتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَحْرَمَةً \*

مُ ٤٧٠ حَدَّنَنَا قَنْيَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ قَالَ أَهْدِي عَقْبَةَ بُنِ عَامِر رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلْبَسِهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا فَلَيْسِهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا فَلَيْسِهُ ثُمَّ عَالَى لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ تَابَعَهُ عَبْدُاللّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَالَ فَيْرُهُ فَرُّوجٌ حَرِيرٌ \*

٤٦٦ بَابُ الْبَرَانِسِ وَقَالَ لِي مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ رَأَيْتُ عَلَى أَنَس بُرْنُسًا أَصْفَرَ مِنْ خَزٍّ \*

٧٤٩ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثَّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْحِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ

باب ۲۵ م ۔ قبااور رئیٹی فروج کا بیان جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹاہواہو۔

242- قتیبہ بن سعید، لیٹ ، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے چند قبائیں تقیم کیں لیکن مخرمہ کو کچھ نہیں دیا، تو مخرمہ نے کہااے بیٹے میرے ساتھ روانہ ہوا (جب وہال اللہ کی خدمت میں چل، میں ان کے ساتھ روانہ ہوا (جب وہال پہنچ) توانہوں نے کہااندر جااور میرے لئے (قبا) مانگ۔ میں گیااور ان کے لئے انگا۔ نبی علیہ ان کے پاس باہر تشریف لے آئے، اس حال میں کہ انہیں قباؤں میں سے ایک قباآپ لئے ہوئے تھے۔ آپ حال میں کہ انہیں قباؤں میں سے ایک قبار کھی تھی، آپ نے ان کی طرف دیکھااور فرمایا مخرمہ راضی ہوا۔

۸ ۲ کے۔ قتیبہ بن سعید، لیٹ ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عقبہ بن عام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیائے کوریشی فروج (قباء) ہدیہ میں پیش کی گئی۔ آپ نے اسے زیب تن فرمایا اور اس حال میں نماز پڑھی، پھر نماز سے فارغ ہوئے تواس کواس طرح سختی سے اتار پھینکا گویا اس کو ناپند فرمار ہے ہوں۔ پھر فرمایا یہ متقیوں کے لئے مناسب نہیں ہے۔ عبداللہ بن یوسف نے لیٹ سے اس کی متابعت میں روایت کی اور دوسر بے لوگوں نے فروج حریر کالفظر وایت کیا۔

باب ٢٢٣- نو پي كابيان، اور مجھ سے مسدد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روايت كياكہ ميں نے انس كوزرد رنگ كى ريشم كى نو پى پہنے ہوئے ديكھا۔

9 / 2 ۔ اسلعیلٰ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ نے فرض کیا یا رسول اللہ علیہ نے فرض فرمایا قبیصیں، عمامے اور پائجامے اور ٹوٹی اور موزے نہ پہنو۔ مگریہ کہ کسی شخص کے پاس جو تانہ ہو تو وہ موزے پہن لے، اس طرح کہ شخص کے پاس جو تانہ ہو تو وہ موزے پہن لے، اس طرح کہ شخوں کے بینے سے کاٹ دے اور نہ ہی ایسے کیڑے پہنوجو زعفر ان

#### اوروری ہے رنگے ہوئے ہول۔

## باب٧٢٨- يا عجامون كابيان-

۵۵۰ ابو نعیم، سغیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی الله عنماے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آتخضرت عیلیے نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ازار نہ ہو تو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہنے۔

۵۱\_ موی بن اسلمعیل، جو بریه ، نافع ، حضرت عبداللّه رضی الله عنه ے روایت کرتے ہیں انہول نے بیان کیا کہ ایک مخص کھڑ اہوااور عرض كيا يار سول الله! آپ بهم لوگول كو حالت احرام بين كس قشم کے لباس پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ قیص، پائجاہے، عمامے، ٹوئی اور موزے نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تواپنے موزے پہنے،جو مخنوں سے نیچے ہوں اور نہ ہی کوئی ایسا كيرا پېنوجوز عفران يادرس سے رنگا ہوا ہو۔

#### باب ۲۸ سم عمامون كابيان ـ

207 على بن عبدالله، سفيان، زهرى، سالم اين والدي وهرسول اور پائجامداور ٹولی نہ بینے اور نہ وہ کیڑا بینے جوز عفران یاورس سے رنگا ہواہو،اورنہ بی موزے پنے مگر دہ مخص جس کے پاس جوتے نہ ہوں (اس کواجازت ہے) اگر جو تانہ ہو تو مخنوں کے یفیج سے موزوں کو كاث لے۔

باب ۲۹ مد مند اور سر کو جادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ پر ساہ پی بند ھی ہو کی تھی اور انسؓ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر جادر کا

النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفِّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنَ وَلَا تَلْبَسُوا َمِنَ الثَّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرْسُ \*

٤٦٧ بَابِ السَّرَاوِيلِ \* ٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو عَنْ حَابِر بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ عَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسُ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْن \*

٧٥١– حَدَّثَنَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُونِرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَامَ رَجُلَّ فَقَالَ َيَا رَسُولَ ۗ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَالسَّرَاوِيلَ وَالْعَمَائِمَ وَالْبَرَانِسَ وَالْحِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَان فَلْيَلْبَسِ الْحُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ النَّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانًا وَلَا وَرْسٌ\*

٤٦٨ بَابِ فِي الْعَمَائِمِ \*

٧٥٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبُّدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَحْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرَمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرُسَّ وَلَا الْحُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجدِ النَّعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَحِدْهُمَا فَلْيَقْطَعْهُمَا أُسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ \*

٤٦٩ بَابِ النَّقَنَّعِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِصَابَةٌ دَسْمَاءُ وَقَالَ أَنَسَّ عَصَبَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## كناره بانده أكهاتها\_

٧٥٠ - ابراهيم بن موى، بشام، معمر، زهرى، عروه، عائشة سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسلمانوں نے حبشہ ک طرف ہجرت کی اور ابو بکڑنے بھی ہجرت کا سامان کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایاتم تھبر جاؤاں لئے کہ امیدے کہ مجھے بھی ہجرت کا حکم دیا جائے گا۔ حضرت ابو بکڑنے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا موں، کیا آپ کواس کی امیدے؟ آپ نے فرمایابان! حضرت الو میر آپ کے ساتھ رہنے کی غرض ہے رگ گئے اور اپنی دو سوار یوں کو چار مبینے تک سمر کی پتال کھلاتے رہے۔ عروہ کا بیان ہے حضرت عائشہ نے کہاکہ ایک دن ہم لوگ اپنے گھر میں ٹھیک دو پہر کے وقت بیٹے تھے کہ کسی کہنے والے نے ابو بکڑ سے کہا کہ رسول اللہ عظیم تشریف لائے ہیں اس حال میں کہ چبرے کو ڈھکے ہوئے ہیں ، اور ایے وقت تشریف لائے ہیں کہ اس وقت ہمارے پاس نہیں آتے تھے(اس لئے) ابو بکڑنے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں بخدا آپ اس وقت کی بڑے کام کی وجہ سے تشریف لائے ہیں۔ چنانچہ نی علیہ تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت مانگی۔اجازت ملى تو تشريف لائے۔ جب اندر داخل ہوئے تو ابو بكر سے فرمايا تمہارے پاس جتنے لوگ ہیں ان کو ہٹاد و، ابو بکڑنے عرض کیایار سول الله ممرے مال باپ آپ پر فدا ہول یہ تو صرف آپ کے گھر کے لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے بھی جمرت کا حکم دیا گیاہے۔ ابو بکڑ نے عرض کیایارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کیا میں مجى ساتھ رہوں گا؟ آپ نے فرمایا ہاں! ابو بكڑنے عرض كيا ميرے ماں باپ آپ پر فداہوں، آپ دوسواریوں میں سے ایک لے لیں۔ نی ﷺ نے فرمایا قیمت کے عوض (لوں گا)حضرت عائشہ کابیان ہے کہ ہم نے ان دونوں کے لئے سامان سفر تیار کیا اور ناشتہ تیار کر کے چڑے کی تھیلی میں رکھ دیا۔اساء بنت ابی بکڑنے ابنا دو پٹہ پھاڑااور اس سے تھیلی کامنہ باندھ دیا۔ای وجہ سے ان کوذات العطاق کہا جانا ہے۔ پھر جبل ثور کے غار میں بی علقہ اور حضرت ابو بکر ملے گئے وہاں تین رات رہے۔ عبداللہ بن ابی بکر جو ذہین اور نوعمر لڑ کا تھاان دونوں کے یاس رات گزارتا تھااور صبح ہوتے ہی وہاں سے روانہ ہو

عَلَى رَأْسِهِ حَاشِيَةَ بُرْدٍ \*

٧٥٣– حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَر عَن الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنَّهَا قَالَتُ هَاجَرَ نَاسٌ إِلَى الْحَبَشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَحَهَّزَ أَبُو بَكُرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيُّ رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكُر أَوَ تَرْجُوهُ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكُرٌ نَفْسَهُ عَلَىٰ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَّاحِلَتَيْن كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُر أَرْبُعَةَ أَشْهُر قَالَ عُرْوَةٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الطُّهِيرَةِ فَقَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرِ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنَّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدًا لَكَ أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ إِنْ حَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِأَمْرِ فَحَاءُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذَنَّ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْر أَحْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ إِنْمَا هُمْ أَهْلُكُ بِأَبِيٌّ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أَذِنَ لِيَ فِي الْحُرُوجِ قَالَ فَالصَّحْبَةُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَحُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَاحِلَقَيُّ هَاتَيْنِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالثَّمَنِ قَالَتْ فَحَهَّزْنَاهُمَا أَحَتُّ الْحَهَازِ وَضَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي حَرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَأَتْ بَهِ الْحِرَابَ وَلِلْكَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاِتَ النَّطَاقَ ثُمَّ لُحِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُرٍ بِغَارٍ فِي خَبَلٍ يُقَالُ لَهُ نَوْرٌ فَمَكُثَ فِيهِ ثَلَاتُ لَيَّالٍ يَبِيتُ عِنْدَهُمَا

عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌ لَقِنَّ تَقِفٌ فَقِفٌ فَيَرْحُلُ مِنْ عِنْدِهِمَا سَحَرًا فَيُصْبِحُ مَعَ تَقِفٌ فَيَرْحُلُ مِنْ عِنْدِهِمَا سَحَرًا فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشِ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْمَعُ أَمْرًا يُكَادَان بِهِ إِلَّا وَعَاهُ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا بِخَبَرِ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيُرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ ابْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى الظَّلَامُ وَيُرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ ابْنُ فُهَيْرَةً مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مِنْحَةً مِنْ الْعِشَاء فَيُرِيعُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاء فَيْبِيتَان فِي رِسْلِهِمَا تَدْهُبُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاء فَيْبِيتَان فِي رِسْلِهِمَا حَيْنَ حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةً بِغَلْسٍ يَفْعَلُ حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بُنُ فُهَيْرَةً بِغَلْسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ كُلَّ لِيُلْكَ كُلَّ لَيْلُكَ اللَّيَالِي النَّلَاكِ \*

٤٧٠ بَابِ الْمِغْفَرِ \*

٧٥٤ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ النَّهِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتَّحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ \*

٤٧١ بَابِ الْبُرُودِ وَالْحِبَرَةِ وَالشَّمْلَةِ وَالشَّمْلَةِ وَالشَّمْلَةِ وَقَالَ خَبَّابٌ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ \*

٥٧٥- حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَنْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مَسْلَمَ وَعَلَيْهِ مَسْلَمَ وَعَلَيْهِ مَسْلَمَ وَعَلَيْهِ فَرَرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَاثِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظُرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِق رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدْ أَثُرُت بِهَا حَاشِيةً الْبُرْدِ مِنْ شِدَّة جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّةَ مَرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّةَ مَرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا مُحَمِّلًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَكُهُ مَرْ لَهُ عَطَاءً \*

جاتاادر صبح کے وقت قریش میں اس طرح ہوتا گویاس نے رات بھی انہیں کے ساتھ گزاری ہے۔ کسی سے کوئی بات سنتے تویادر کھتے اور جب رات آتی تو دونوں کے پاس آکر خبر کرتے جب ایک گھڑی رات گزر جاتی تو عامر بن فہیر ہابو بکر کا غلام اپنی بکریاں لے جاتااور چراتا۔ دونوں وہیں رات گزارتے یہاں تک کہ عامر بن فہیر ہ تاریکی میں وہاں سے روانہ ہو جاتا۔ تین رات تک یہ ایساکرتے رہے۔

### باب ۲ سم-خود پہننے کا بیان۔

۷۵۳۔ ابوالولید، مالک، زہری، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی الله علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے تواس وقت آپ مریزخود پہنے ہوئے تھے۔

باب ا کس دهاری دار اور حاشیه دار چادرون او رشمله کا بیان نظیم نی صلی الله علیه و سلم کی بیان تمیاکه مهم نبی صلی الله علیه و سلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیه لگائے ہوئے تھے۔

200- اسلعیل بن عبداللہ، الک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ،
انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ علیہ کے
ساتھ چلا جارہا تھا اس حال میں کہ دھاری دار نجرانی چادر اوڑھے
ہوئے تھے جس پرچوڑے حاشے بنے ہوئے تھے۔ ایک اعرابی آپ
سے ملا، اس نے آپ کی چادر پکڑ کراشنے زورے کھینچی کہ میں نے
رسول اللہ علیہ کے مونڈھے کے اوپر اس چادر کی رگڑ کے نشان
دیکھے۔ پھر اس نے کہا کہ اے محمد (علیہ) میرے لئے اللہ کے مال
سے جو تیرے پاس ہے تھم دے۔ رسول اللہ علیہ اس کی طرف
متوجہ ہوئے، پھر بنے اور اس کو پچھ دیئے جانے کا تھم دیا۔

٧٥٦- حَدَّثْنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثْنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَن عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ سَهْل بْن سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ ببُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرِي مَا الْبُرْدَةُ قَالَ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّى تُسَحَّتُ هَذِهِ بيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَحَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رََسُولَ اللَّهِ اكْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَحَلَسَ مَا شَاءَ اللَّهُ فِي الْمَحْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا ۚ إِيَّاهُ ۚ وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ\* ٧٥٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ فَقَامَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ ِنَمِرَةً عَلَيْهِ قَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَبَقَكَ عُكَاشَةُ \*

٧٥٨- خَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَيُّ النَّيَابِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

٧٥٦ قتييه بن سعيد، يعقوب بن عبدالر حنن، ابو حازم، سهل بن سعد ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت ایک بردہ لے کر آئی۔ سہل نے یو چھاتم جانتے ہو بردہ کیا چیز ہے۔انہوں نے کہاہاں وہ حیاد ر ہے جس کے حاشے بے ہوئے ہوں۔ اس عورت نے عرض کیایا ر سول الله علي على في اس كواي باتھ سے بنا ہے تاكه آپ كو بہناؤں۔ رسول اللہ عظی نے وہ جادر لے لی اور اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اِس حال میں کہ اس کات بند باندھے ہوئے تھے۔ قوم میں سے ایک شخص نے اس کو چھوااور عرض کیایار سول اللہ! آپ یہ ہمیں پیننے کو دے دیجئے۔ آپ ا نے فرمایا چھا، پھراس مجلس میں بیٹھے رہے جدب تک کہ اللہ نے جِاہا، بھر واپس تشریف لے گئے اور وہ حیادر لپیٹ کر اس آدمی کے پاس بھیج دى،اس آدمى سے لوگوں نے كہا تونے اچھا نہيں كياكه آب سے سوال کیا، حالا نکہ توجانتاہے کہ آپ کسی سائل کورد نہیں فرماتے۔اس آدمی نے کہاکہ بخدامیں نے تواس لئے مانگاہے کہ جب میں مر جاؤں تو میرا کفن ہے۔ سہل نے بیان کیا کہ وہ چادراس کے کفن میں دی گئی۔ 202 - ابو اليمان، شعيب، زهرى، سعيد بن ميتب، ابوبر روة ي روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سناکہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت ہوگی جو جنت میں (بغیر حساب کے) واخل ہو گی۔ ان کے چہرے جاند کی طرح در خثال ہوں گے۔ عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر کو اٹھائے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے لئے دعا سیجے کہ میں ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں، تو آپ نے فرمایا اے اللہ اس کو ان لوگول میں شامل کر، پھر ایک انصاری مر د کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے لئے بھی دعا پیجئے کہ میں ان لوگوں میں ہو جاؤں، تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم ہے بازی لے گیا۔

۷۵۸۔ عمرو بن عاصم، ہمام، قادہ، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو س قتم کے کپڑے زیادہ محبوب تھے۔ توانہوں نے کہاحبر ہ(ایک قتم کی حادر)۔

9 کے عبداللہ بن الی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، قمادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمرہ (ایک قسم کی جادر کا نام) پہننے کوبہت زیادہ پند فرماتے تھے۔

474۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالر حمٰن بن عوف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاز وجہ نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت رسول اللہ علیہ کی وفات ہوئی تواس وقت آپ کو حمر ہ (ایک خاص قسم کی چادر کانام ہے) چادر سے ڈھا نکا گیا تھا۔
گیا تھا۔

باب ۲۲ ۲۲ جپادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان۔

18 کے یکی بن بکیر،لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد الله بن عباس شعب روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم مرض الموت میں اپنے چہرے برخمیصہ ڈالتے۔ جب سانس گھٹے لگتا تواسے اپنے چہرے سے بٹاتے اور اس حالت میں فرماتے کہ یہود و نصاری پر خدا کی لعنت ہوکہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد میں بنالیا، اور ان لوگوں نے جو کیا اس سے (اپنی امت کو) ڈراتے تھے۔

۲۲ کہ موسیٰ بن اسلمیں، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے جادر اوڑھ کر نماز پڑھی، اس پر نقش و نگار ہے ہوئے تھے، اس کے نقش و نگار پر نظر پڑی، جب سلام پھیر بھی تو فرمایا میری اس چادر کو ابوجم کے پاس لے جاؤاس نے مجھے ابھی اس نماز میں غافل کر دیا ہے اور میرے پاس ابوجم بن حذیفہ بن غانم کی جو بنی عدی بن کعب سے اور میرے پاس ابوجم بن حذیفہ بن غانم کی جو بنی عدی بن کعب سے باس کی انجانی جادر لاؤ۔

وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا قَالَ الْحِبَرَةُ \*

٧٥٩ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ أَحَبُ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ \*

٧٦٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوفِّقِ \*

٤٧٢ بَابِ الْأَكْسِيةِ وَالْحَمَائِصِ \* مَنْ مُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَحْبَرَنِي عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَحْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةً أَنَّ عَائِشَةً وَعَبْدَاللَّهِ بْنِ عُتْبَةً أَنَّ عَائِشَةً وَعَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ برَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ نَزِلَ برَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطُرُحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَ لَكَ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَ لَكَ عَلَى وَخُهِهِ فَإِذَا اغْتَمَ كَثَلُوكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْمَعْوَا \* وَسَلَّمَ الْمِيقِ مَسَاحِدَ يُحَدِّرُ مَا صَنَعُوا \*

٧٦٣- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ \*

٤٧٣ بَابِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ \*

٧٦٤ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا عَبَيْدُ اللهِ عَنْ خَبَيْبٍ عَنْ حَفْشِ عَنْ اللهِ عَنْ خَبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ المُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَحْرِ حَتَّى تَغِيبَ المُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَحْرِ حَتَّى تَغِيبَ عَنْ السَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَأَنْ يَخْتَبِي بِالشَّرْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ وَبَيْنَ السَّمَاءِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ مِنْ السَّمَاءِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاء \*

٥٦٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكِيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَدَةِ فِي وَعَنْ بَيْعَ وَالْمُنَابَدَةِ فِي الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَدَةِ فِي الْمُلَامُ اللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَدَةِ أَلْ بِللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَدَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّحُلِ بَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرِ بِيَدِهِ وَيَنْبِذَ الْآخِرُ بَنَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ وَلَا يُقَلِّهُ وَلَا يُقَدِّهُ وَيَعْبُو وَيَنْبِذَ الْآخَرُ وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرِ وَلَا تَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرِ وَلَا تَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرِ وَلَا تَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظِر وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظِر وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْرٍ نَظِر وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظِر وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظِر وَلَا يَعْهُمَا عَنْ غَيْر نَظِر وَلَا يَعْهُمُ وَيَعْهُ وَيَعْمُونِ وَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْر عَوْمِ وَلَكُ مُنْ الْمَسَعَاء وَالصَّمَّاءُ وَالْوَسَمَّاءُ وَالْمَلْمُ الْمُ وَلَا لِلْمَا عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَلِكُ وَلِكُ وَلَالْمَالُهُ الْمُعَلِي وَمِي مِنْهُ شَيْءً وَلِكُ مَنْ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءً وَالْمَالُونُ اللَّهُ الْمُعْمَا عُلْ فَرَحِهِ مِنْهُ شَيْءً وَالْمَالَالَ الْمُعْلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءً وَالْمَالَالُولُ وَلَالْمُ الْمُعْلِقُولُولُ وَلَالْمُ الْمُؤْمِلِ وَلَالْمُ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلِ وَلَالْمُ الْمُؤْمِ وَلَالْمُ الْمُؤْمِلِ وَلَالْمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِ وَيَعْمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِ وَلَالْمُعُلِمُ الْمُعُمُ الْمُؤْمِ وَلَالْمُولُولُ الْمُؤْمِ وَلَالْمُعُلِمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُولُولُ الْمُولُولُ الْمُؤْمِلُولُولُ الْمُؤْمِلُولُولُولُولُ الْمُؤْمِلُولُول

٤٧٤ بَابِ الِاحْتِبَاء فِي ثُوْبٍ وَاحِدٍ \*

۲۷۳ مسدد، استعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبردہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ ایک چادراورایک ؓ گاڑھاتہ بند ہم لوگوں کے پاس لے کر آئیں اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دونوں کپڑوں میں وفات پائی۔ ・

## باب ۲۷ م رگوث مار کر بیشا۔

۳۲۵۔ محد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہر یرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ نے ملامسہ، منابذہ اور دو نمازوں سے منع فرمایا (وہ دو نمازیں یہ ہیں) فجر کے بعد جب تک کہ آ فتاب بلندنہ ہوجائے اور عصر کے بعد جب تک کہ آ فتاب بلندنہ ہوجائے اور عصر کے بعد جب تک کہ آ فتاب غروب نہ ہوجائے، اور ایک ہی کپڑا مصر کے بعد جب تک کہ آ فتاب غروب نہ ہوجائے، اور ایک ہی کپڑا در میان کچھ نہ ہواور گوٹ مار کر بیٹنے سے بھی منع فرمایا۔

210- یکی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شهاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول علیہ نے دوقتم کے لباس اور دوقتم کی تھے ہے منع فرمایا ہے۔ بھی میں تو ملاسہ اور منابذہ سے منع فرمایا، اور ملاسہ یہ ہے کہ کوئی آدمی دوسرے آدمی کا کپڑارات یادن کو چھولے اور الٹ بلیٹ نہ کرے اور یہی بہی بھیج ہو جائے۔ اور منابذہ یہے کہ ایک شخص دوسرے پر اپنا کپڑا کپڑا کپڑا کپڑا کہ ہے کہ ایک شخص دوسرے پر اپنا کپڑا و مامندی کے بغیر یہ بھیج ہو جائے۔ اور اشتمال صماسے منع فرمایا اور صماء یہ ہے کہ اپنا کپڑا اپنے ایک مونڈ ہے پر اس طرح ڈال دے کہ دوسر اکھلا رہے اور اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسر الباس (جس سے منع فرمایا) یہ ہے کہ ایک گپڑانہ ہو اور دوسر الباس (جس سے منع فرمایا) یہ ہے کہ ایک کپڑا لیٹ کر بیٹھا ہوا ہوا ور اس کی شر مگاہ پر کوئی فرمایا) یہ ہے کہ ایک کپڑا لیٹ کر بیٹھا ہوا ہوا ور اس کی شر مگاہ پر کوئی

باب ۲۷ مرایک ہی کیڑالیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی

شر مگاه پر چھونہ ہو)۔

۲۲۷ ۔ اسلحیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قتم کے لباس سے منع فرمایا ہے (ایک) یہ کہ مرد ایک ہی کپڑے میں اس طرح پر گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شر مگاہ پر اس میں سے بچھ بھی نہ ہو (دوسرے) یہ کہ ایک ہی کپڑااس طرح لیٹے کہ اس کے ایک پہلو پر بچھ بھی نہ ہو، اور ملامیہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

212۔ محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید الله بن عبدالله، محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید الله بن عبدالله حضرت ابوں حضرت الله علیه وسلم نے گوٹ مارنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ کوئی شخص ایک ہی کپڑااس طرح پہنے کہ اس کی شرمگاہ پراس کپڑے میں سے پچھ بھی نہ ہو۔

باب ۷۵ م رخمصه (كالي كملي) كابيان ـ

۸۱ کے۔ ابو نعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمر و بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی ہے کے پاس کیڑے لائے گئے جس میں خمیصہ بھی تھی۔ آپ نے فرمایا یہ کے پہناؤں۔ لوگ خاموش رہے، تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس ام خالد کو بلاؤ۔ چنانچہ وہ اٹھا کر لائی گئی، آپ نے خمیصہ ہاتھ میں لے کر اس کو پہنادی اور فرمایا کہ خدا کرے اس کیڑے کو پرانا ہونے اور پھٹنے تک استعال کرے ( یعنی پورے طور پر اس سے کام لے ) اور اس میں سنریازر درگ کے نقش و نگار تھے۔ آپ نے فرمایا اے ام خالد ھذا ساہ، ساہ حبثی زبان میں حسن کو کہتے ہیں ( یعنی اے ام خالد یہ کس قدر حسین معلوم ہوتی ہے)۔

۲۹ کے محمد بن مثنی ، ابن ابی عدی ، ابن عون ، محمد ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیدا ہوا اور سیم کے بچہ پیدا ہوا تو مجھ سے کہاا ہے انس اس بچے کی نگر انی کرو ، اسے کھانے کی کوئی چیز نہ ملے یہاں تک کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے نہ ملے یہاں تک کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے

٧٦٦ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسِي اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُستَيْنِ أَنْ يَحْتَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَحْتَبِي مَحْلَدٌ عَلَى أَحْبِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ \* عَلَى أَحْبِ لَنْهُ شَيْءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي عَنْهُ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي الْمَعْدُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي عَبْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّمَ وَأَنْ يَحْتَبِي الرَّحُلُ رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى أَخِي شَيْءً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْدِ لِيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءً \* وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْدٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءً \* وَاللَّهُ فِي ثُونِ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءً \* وَلَا الْحَمْدِيصَةِ السَّوْدَاء \*

٧٦٨ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ فُلَانِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ فُلَانِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ فُلَانِ هُوَ عَمْرُو بْنُ أَيِّ حَالِدٍ بِنْتِ حَالِدٍ بَنْتِ حَالِدٍ أَتِي النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَنْ نَكْسُو هَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ قَالَ التَّونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأْتِي بِهَا تُحْمَلُ فَأَخَذَ الْحَمِيصَةَ بِيَدِهِ فَالْلَيْسَهَا وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا عَلَمٌ فَالْلَيْسَهَا وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا عَلَمٌ وَسَنَاهُ بَالْحَمِيصَةَ بَيْدِهِ وَسَنَاهُ بَالْمُ خَالِدٍ هَذَا سَنَاهُ وَسَنَاهُ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنٌ \*

٧٦٩- عَدَّنَنِي مُعَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالُ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْم قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا

الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ النَّبِيِّ صَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ النَّبِيِّ صَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ حَمِيصَةٌ حُرَيْثِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ\* وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ\* 2 بَابِ ثِيَابِ الْخُضْرِ \*

٧٧٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكَّرمَةَ أَنَّ رِفَاعَةُ طَلَّقَ امْرَأَتُهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ الَزَّبيرِ الْقُرَظِيُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا وَأَرَتْهَا خُضْرَةً بجلْدِهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا يَلْقَى الْمُؤْمِنَاتُ لَجَلْدُهَا أَشَدُّ خُصْرَةً مِنْ ثَوْبِهَا قَالَ وَسَمِعَ أَنَّهَا قَدْ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاءَ وَمَعَهُ ابْنَانَ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي إِلَيْهِ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا أَنَّ مَا مَعَهُ لَيْسَ بِأُغْنَى عَنَّى مِنْ هَذِهِ َ وَأَحَدَثُ هُدْبَةً مِنْ ثُوْبِهَا فَقَالَ كَذَبَتْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّى لَأَنْفُضُهَا نَفْضَ الْأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاشِزٌ تُرَيدُ رَفَاعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ ذَلِكِ لَمْ تَحِلِّى لَهُ أَوْ لَمْ تَصْلُحِي َ لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ قَالَ وَأَبْصَرَ مَعَهُ ابْنَيْن لَهُ فَقَالَ بَنُوكَ هَؤُلَاء قَالَ نَعَمْ قَالَ هَذَا الَّذِي تَزْعُمِينَ مَا تَزْعُمِينَ فَوَاللَّهِ لَهُمْ أَشْبَهُ بِهِ مِنَ الْغُرَابِ بِالْغُرَابِ \*

جاؤتاکہ آپاس کی تحنیك فرمادیں۔ میں اس لڑے كولے گیا تو و يكھاكہ آپ باغ میں تھ، حریثیہ كملی پہنے ہوئے تھے اور اس سواری کی پیٹھ پر نشان لگارہے تھے جس پر آپ فتح (مكہ) میں مكہ تشریف لے گئے تھے۔

## باب٧٤٨ - سنر كبرون كابيان -

• ۷۷ ـ محمد بن بشار، عبدالوباب، ابوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھراس سے عبدالر حمٰن قرظی نے نکاح کر لیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ سبز دوپٹہ اوڑ ھے ہوئے تھی،اس نے حضرت عائشہؓ سے (اینے شوہر کی) شکایت کی اور اینے جسم کی کھال د کھائی جس پر سبزی تھی۔ جب نبی ﷺ تشریف لائے، عورتیں چو تکہ ایک دوسرے کی مدد کرتی تھیں اس لئے حضرت عائشہؓ نے عرض کیا میں نے کسی مومن عورت کے ساتھ ابیا براسلوک ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔اس کی کھال اس کے کپڑے سے زیادہ سبز ہوگئی ہے۔ رادی کابیان ہے کہ عبدالر حمٰن نے سنا کہ وہ آنخضرت علیہ کی خدمت میں گئی ہے چنانچہ وہ اپنے ساتھ دوبیوں کو جو دوسری بیوی سے تھے، لے کر آئے۔اس عورت نے بیان کیا کہ واللہ اس کی طرف ہے کوئی قصور نہیں مگریہ کہ اس کے پاس جو چیز (عضو مخصوص) ہے اس سے میری تشفی نہیں ہوتی اور اپنے کیڑے کا کنارہ پکڑ کرد کھایا۔ عبدالر حمٰن نے کہایار سول اللہ خداکی قشم یہ حجموثی ہے ، میں تواس کی تسلی کر دیتا ہوں لیکن بیہ نافرمان ہے ، رفاعہ کے یاس جانا جا ہتی ہے۔ آ مخضرت اللہ نے فرمایاجب یہ بات ہے تو تواس کے لئے حلال نہیں یا یہ فرمایا کہ تواس سے نکاح کی صلاحیت نہیں رکھتی جب تک کہ وہ تیری لذت نہ چکھ لے (صحبت نہ کر لے) اور عبدالر حنٰ کے دونوں بیٹوں کو دیکھ کر فرمایا کیا ہے تمہارے بیٹے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا یمی ہے جس کے باعث یہ عورت اس قتم کی باتیں کرتی ہے۔ خدا کی قتم وہ لاکے عبدالر حمٰن سے اس سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں جتنی مشابہت کوے کو کوے سے ہوتی ہے۔ باب ۷۷ مهر سفيد كيرون كابيان.

٤٧٧ بَابِ النِّيَابِ الْبِيضِ \*

٧٧١– حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشْر َحَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ بِشَيمَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَمِينِهِ رَجُلِّين عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بيضٌ يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْنُهُمَا قَبُّلُ وَلَا بَعْدُ \* ٧٧٢- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَن الْحُسَيْن عَنْ عَبْدِاللَّهِ ۚ بْن بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثُهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدُّوْلِيَّ حَدَّثُهُ أَنَّ أَبَا ذَرٌّ رَضِي اللَّه عَنْه حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْنَهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدِ مَّالَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَحَلَ الْحَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سُرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَىي وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنِّى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنِّى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنِّى وَإِنْ سَرَقَ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا قَالَ وَإِنَّ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٌّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَٰذَا عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ قَبْلَهُ إِذَا تَابَ وَنَدِمَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غُفرَ لَهُ \*

٤٧٨ بَاب لُبْسِ الْحَرِيرِ وَافْتِرَاشِهِ لِلرِّجَالِ وَقَدْر مَا يَجُوزُ مِنْهُ \*

آلاً ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ كَا اللّٰهِ ﴿ اللّٰهَ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَمْرَ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةً بْنِ فَرْقَلٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإصْبَعَيْهِ اللَّيْنِ تَلِيَانَ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإصْبَعَيْهِ اللَّيْنِ تَلِيَانَ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بإصْبَعَيْهِ اللَّيْنِ تَلِيَانَ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بإصْبَعَيْهِ اللَّيْنِ تَلِيَانَ اللّٰهِ عَلَىهُ الْأَعْلَامَ \* ﴿ اللّٰهُ عَلَىهُ الْأَعْلَامَ \* ﴿ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الل

ا کے اسحاق بن ابراہیم منطلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد بن ابراہیم، حسرت معنوں نے بیان کیا کہ میں نے دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں اور دائیں دو آدمیوں کو سفید کیڑے بہتے ہوئے احد کے دن دیکھا۔ میں نے ان کو نہ اس سے پہلے بھی دیکھا ہے۔

۲۵۲ - ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبد الله بن بریده، یکی بن یعمر ،ابوالا سود و کی، حضرت ابوذر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ سفید کیڑے بہتے ہوئے تھے اور آپ سوئے ہوئے تھے، پھر میں حاضر ہواتو آپ بیدار ہو چکے تھے، آپ نے فرمایا جس بندہ نے لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ کَهَا پُھر اسی حال میں مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ زنا کرے اور جوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور فرمایا اگرچہ زنا کرے اور فرمایا اگرچہ زنا کی ہو، آپ نے فرمایا اگرچہ اس نے نہا اگرچہ اس نے زنا کی ہو، پھر میں نے کہا اگرچہ اس نے زنا کی ہو وری کی ہو۔ فرمایا اگرچہ اس نے زنا کی ہو اور بیوری کی ہو۔ فرمایا اگرچہ اس نے زنا کی ہو اور ابوز سی کی ہو اور ابوز سی کی ہو کہتے وَ إِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرِّ ابو عبدالله (بخاری) نے کہا کہ یہ اس صورت میں ہے کہ موت کے وقت ہویا اس سے پہلے کہ یہ تو بہ کر لے اور نادم ہواور لَا إِلَٰهَ إِنَّا اللَّهُ کہ تو بخش دیا ہو، جو، جس کہ تو بہ کر لے اور نادم ہواور لَا إِلَٰهَ إِنَّا اللَّهُ کہم تو بخش دیا جو، جب کہ تو بہ کر لے اور نادم ہواور لَا إِلَٰهَ إِنَّا اللَّهُ کہم تو بخش دیا جائے گا۔

باب ۸۷ سم۔ ریشم کا پہننااور مر دوں کے لئے اس کا بچھانااور وہ مقدار جو جائز ہے۔

۳۵۷۔ آدم، شعبہ، قادہ بیان کرتے ہیں میں نے ابوعثان نہدی کو کہتے ہوئے ساکہ میرے پاس حضرت عمر کا خط آیا۔ اس وقت ہم عتب بن فرقد کے پاس آذر بائیجان میں تھے (اس میں لکھا تھا) کہ نبی علیلے نے ریشم سے منع فرمایا، مگر اس قدر (جائز ہے) اور انگو تھے کے پاس والی دونوں انگلیوں کے ذریعہ اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔ راوی کا بیان ہے کہ مجھے جہاں تک علم ہے اس سے ان کا مقصد بیل ہوئے تھے۔

٧٧٤-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَريرِ إِلَّا هَكَذَا وَصَفَّ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ الْوُسْطَى وَالسَّبَابَةً \*

٥٧٧- حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةً فَكَتَبَ النَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةً فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمْرُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي اللَّائِيَ إِلَّا لَمْ يُلْبَسُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ \*

٧٧٦- حَدَّنَنا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَ حَدَّنَنا مُعْتَمِرٌ حَدَّنَنا مُعْتَمِرٌ حَدَّنَنا أَبُو عُثْمَانَ وَأَشَارَ أَبُو عُثْمَانَ وَأَشَارَ أَبُو عُثْمَانَ بإصبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى\*
٧٧٧- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

٧٧٨ حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه

مَائِكُ فَانَ سَعَبَهُ فَقَلَتُ اعْنِ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَدِيدًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي

الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ \*

٧٧٩- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

ساک۔ احمد بن یونس، زهر، عاصم، ابو عثان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس جبکہ میں آذر بائیجان میں تھا حضرت عرص نے بیان کیا کہ جمیع کہ نبی علیقے نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اس قدر (جائز ہے) کہ نبی علیقے نے اپنی دوانگیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔ اور زبیر نے وسطی اور سبابہ اٹھا کربیان کیا(ا)۔

220۔ مسدد، یجیٰ، تیمی، ابو عثان سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم عتبہ کے پاس تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کولکھ بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ریشم دنیا میں وہی شخص پہنتا ہے جواسے آخرت میں نہ پہننا چاہتا ہو۔

۷۵۷۔ حسن بن عمر، معتمر اپنے والد سے، وہ ابو عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ابو عثمان نے اپنی انگلیوں مسجہ اور وسطی کے ذریعہ سے اشارہ کرتے ہوئے اس کے مقد ارجو از کو بتایا۔

222۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، تھم، ابن الی لیک سے روایت کرتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک دیباتی چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا توانہوں نے اس کو بھینک دیا، اور کہا کہ میں اس کونہ بھینکا مگریہ کہ میں نے اس کو منع کیا تھا مگر وہ باز نہیں آیا۔ رسول اللہ عظیقے نے فرمایا ہے کہ سونا، چاندی، حریر و دیباج کافروں کے لئے دنیا میں اور تہارے لئے آخرت میں ہیں۔

۸۷۷۔ آدم، شعبہ ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک اللہ علیہ کرتے ہیں، شعبہ نے پوچھاکیار سول اللہ علیہ سے مروی ہے، انہوں نے زور سے کہا (ہال) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت میں مجھی نہیں پہنے گا۔

ا 222 سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت سے روایت کرتے ہیں،

لے مردوں کے لئے ریشم پہننا حرام ہے۔ ہاں البتۃ احادیث کی روشنی میں مردوں کے لئے اپنے لباس وغیر ہ میں چار انگلیوں کی مقدار تک ریشم کااستعال جائز ہے۔

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ \*

٠٧٨- حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبِرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذِبْبَانَ حَلِيفَةَ بْنِ كَعْبِ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي ذِبْبَانَ حَلِيفَةَ بْنِ كَعْبِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزَّبَيْرِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِنَي اللَّهُ ثِنَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارِثِ عَنْ يَزِيدَ قَالَتْ مُعَاذَةً حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارِثِ عَنْ يَزِيدَ قَالَتْ مُعَاذَةً اخْبَرَثْنِي أُمُّ عَمْرٍ بنتُ عَبْدِاللَّهِ سَمِعْتُ اللَّه سَمِعْتُ عَمْرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ \*

- ٧٨١ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارِكِ عَنْ عُمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ يَخْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ فَالَّ سَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَلْهُ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ الْحَبَرَنِي الْمُعَلِّ الْمَعْ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ أَنَّ أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ أَنَّ إِنَّمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالً عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالً عَرْبُ عَنْ يَحْيَى عَمْرَانُ وَقُصَّ الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى عَمْرَانُ وَقُصَّ الْحَدِيثَ \*

٤٧٩ بَابُ مَسِّ الْحَرِيرِ مِنْ غَيْرِ لُبْسِ وَيُرْوَى فِيهِ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، دہ بیان کررہے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہنادہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

د ۱۹۰۰ علی بن جعد، شعبه ، ابو ذبیان خلیفه بن کعب، ابن زبیر ، محضرت عمر رضی الله عنه سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله عَلَیْ نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہناوہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔ اور ہم سے ابو معمر نے بواسطہ عبدالوارث، یزید، معاذہ، ام عمر و بنت عبدالله ، عبدالله بن زبیر ، حضرت عمر رضی الله عند سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے رسول الله عَلَیْ سے سنا۔

۱۸۵۔ محمد بن بشار، عثان بن عمر، علی بن مبارک، یکی بن ابی کثیر، عمران بن حطان سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بیس نے حضرت عاکشہ سے ریشم کے متعلق پوچھا توانہوں نے کہا کہ ابن عباسؓ کے پاس جاواور ان سے پوچھو۔ بیس نے جاکر ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن عمرؓ سے جاکر پوچھو، تو بیس نے جاکر ابن عمرؓ سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ابو حفص یعنی عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ میں میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ ٹھیک کہا۔ ابو حفص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں جودے نہیں ہوئے۔ اور عبداللہ بن رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے جمود نہیں ہوئے۔ اور عبداللہ بن رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے جریہ نے مران سے روایت کیا، اور حدیث بیان کی۔

باب ۷۹-۱ ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں بواسطہ زبیدی، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

٧٨٢- حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْهِ وَاللَّه عَنْه قَالَ أَهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبُ حَرِيرٍ فَجَعَلْنَا نَلْمُسُهُ وَنَتَعَجَّبُ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا عُنْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا عُنْهُ عَيْرٌ مِنْ هَذَا \*

٤٨٠ بَابِ افْتِرَاشِ الْحَرِيرِ وَقَالَ عَبِيدَةً
 هُوَ كَلُبْسِهِ \*\*

٧٨٣- حَدَّثَنَا عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ حَدَّثَنَا أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَدَّثَنَا أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُدَيْفَةً رَضِي مُحَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُدَيْفَةً رَضِي اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ وَالْفِضَةِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفِضَةِ وَالْفَرْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْفِضَةِ وَأَنْ نَصْطِيسَ عَلَيْهِ \*

آ ﴿ اللَّهُ بَابُ لُبُسِ الْقَسِّيِّ وَقَالَ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةً قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ مَا الْقَسِيَّةُ وَالَ ثِيَابٌ أَتَنَا مِنَ الشَّأْمِ أَوْ مِنْ مِصْرَ مَضَلَّعَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ وَفِيهَا أَمْثَالُ الْأَثْرُنْجِ وَالْمِيثَرَةُ كَانَتِ النِّسَاءُ تَصْنَعُهُ لِبُعُولَتِهِنَّ وَالْمِيثَرَةُ كَانَتِ النِّسَاءُ تَصْنَعُهُ لِبُعُولَتِهِنَّ مِثْلَ الْقَطَائِفِ يُصَفِّرْنَهَا وَقَالَ حَرِيرٌ مِثْلَ الْقَطَائِفِ يُصَفِّرْنَهَا وَقَالَ حَرِيرٌ مِثْلَ الْقَطَائِفِ يُصَفِّرْنَهَا وَقَالَ حَرِيرٌ مَضَلَّ فِيهَا الْحَرِيرٌ مَضَلَّ فِيهَا الْحَرِيرُ مَضَلَّعَةً يُبَابٌ مَحَدِيثِهِ الْقَسِيَّةُ ثِيَابٌ مُضَلَّعُهُ اللّهِ عَاصِمٌ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ فِي الْمِيثَرَةِ \* وَالْمِيثَرَةُ مُنَالِلًا عَالِمُ الْمِيثَرَةِ \* وَالْمَيْرَةُ فِي الْمِيثَرَةِ \* وَالْمَيْرُةُ مُؤْلُولُ السُبَاعِ قَالَ أَبُو عَبُد اللّهِ عَاصِمٌ أَكْثَرُ وَأَصَحُ فِي الْمِيثَرَةِ \* وَالْمَيْرَةُ فِي الْمِيثَرَةِ \* وَالْمَيْرُةُ وَأُصَحَدُ فِي الْمِيثَرَةِ \* وَالْمَيْرَةُ مُنَالِلُهُ عَاصِمٌ أَنْ مُعَمَّدُ بُنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا اللّهُ عَاصِمٌ أَنْ مُعَنْ أَشَعْتُ بُنِ أَيْنَالُ عَنْ أَشَعْتُ بُنِ أَيْ أَيْلُ اللّهِ عَاصِمُ أَنِ اللّهُ عَالَى اللّهِ عَاصِمٌ أَنْ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهِ عَلَيْلًا اللّهِ عَاصِمٌ أَنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الْمِيثَرَةِ \* اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ الللللللّ

2AY۔ عبید اللہ بن مویٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت ابوہریہ ہو ۔
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عَیْلِیْ کو ریشی کپڑے ہدیہ بھیجے گئے۔ ہم لوگ اس کو جھونے لگے اور اس سے تعجب کرتے ہو، ہم کرنے لگے، تو نبی عَیْلِیْ نے فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ سعد بن معادہ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں۔
اس سے بہتر ہیں۔

باب ۸۰ سر ریشم بچھانے کا بیان۔اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے۔

۳۸۳ علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی مجے، مجاہد، ابن ابی لیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے جیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کورسول اللہ علی نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور اس میں کھانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ اور حریرود یباج پہننے اور اس بیٹ بھے سے بھی منع فرمایا ہے۔ اور حریرود یباج پہننے اور اسپر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

باب ۸۱ مر قسی پہنے کا بیان۔ اور عاصم نے ابوہر روہ کا قول نقل کیا کہ میں نے علی سے پوچھاقسیہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ایک قسم کا کپڑا ہے جو ہمارے پاس شام یا مصر سے آتا ہے۔ اس میں اتر نج کی طرح رہم کی دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور میٹر ہوہ کپڑا ہے جو عور تیں اپنے شوہروں کے لئے چادروں کی طرح زرد رنگ کا بناتی تھیں اور جریر نے زید سے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ قسیہ وہ دھاری دار کپڑے ہیں جو مصر صدیث میں بیان کیا کہ قسیہ وہ دھاری دار کپڑے ہیں جو مصر کھالوں کو کہتے ہیں۔ ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ عاصم کا قول میٹر ہ کے متعلق آکٹر لوگوں کا اور زیادہ صحیح ہے۔ قول میٹر ہ کے متعلق آکٹر لوگوں کا اور زیادہ صحیح ہے۔ مقال ، عبداللہ ، سفیان ، اشعث ابن الی الشعثاء ، معاویہ بن سوید مقرن ، براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت معاویہ بن سوید مقرن ، براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت

الشَّغْدَء حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ثُنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّن عَنِ الْبَرَاء بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّىً اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالْقَسِّيِّ

٤٨٢ بَابِ مَا يُرَخَّصِ لِلرِّجَالِ مِنَ الْحَريرِ لِلْحِكَّةِ \*

أخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَحْصَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَحْصَ النَّبِيُّ صَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَةٍ بِهِمَا\*

٤٨٣ بَابِ الْحَرِيرِ لِلنَّسَاءِ \*

٣٨٦- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شُكْبَةُ حِ وَحَدَّثَنَا شُكْبَةُ حِ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةً غَنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةً عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةً عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مَنْ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَاللَّه سِيرَاء فَحَرَجْتُ فِيها فَرَأَيْتُ الْعَضَبَ فِي وَجْهِ فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي \*

حَدَّثَنِي جُونَرْيَةُ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَمْرَاءَ تُبَاعُ مَلَا اللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْه رَأَى حُلَّةَ سِيرَاءَ تُبَاعُ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْه رَأَى حُلَّةَ سِيرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَو ابْتَعْتَهَا تَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ الْمَا يُلْبَسُ هَذِهِ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ إِلَى عُمْرُ حُلَّةَ سِيرَاءَ حَرِيرِ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ إِلَى عُمْرُ حُلَّةً سِيرَاءَ حَرِيرِ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَمْرُ حُلَّةً سِيرَاءَ حَرِيرِ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنَّامًا أَوْ تَكُسُوهَا \*

٧٨٨- حَدَّثَنَا أَلُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیفی نے سرخ میر اور قسی کے (بینے) سے منع فرمایا ہے۔

باب ۴۸۲ مارش کی وجہ سے مر دوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے۔

۵۸۵۔ محمد، وکیج، شعبہ، قمادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیرؓ اور عبدالرحٰنؓ کو خارش ہو جانے کی وجہ سے ریشی کپڑے پہننے کی اجازت دی۔

باب ۸۳ م عور تول کے لئے رکیمی کیڑے پہنے کابیان۔ ۷۸۷ سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بثار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عند ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ عند نے ایک سرخ رکیمی طلہ پہننے کے لئے دیا تو میں اسے (ایک دن) پہن کر نکلا، میں نے آپ کے چیرے پر غصہ کے آثار پائے تو میں نے اس کو پھاڑ کرا ہے گھر کی عور تول میں تقسیم کردیا۔

ک۸۷۔ موئی بن اسلیمیل، جو بریہ، نافع، عبداللہ ہے روایت کرتے بین کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک سرخ ریشی حلہ بکتا ہوا دیکھا توانہوں نے عرض کیایارسول اللہ کاش! آپ اے خرید لیتے تاکہ وفد کے آنے کے وقت اور جمعہ کے دن آپ اس کو پہنچہ آپ نے فرمایا کہ اسے وہی پہنتاہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔ اور رسول اللہ علی نے ایک میں کا ایک سرخ حلہ پہنچ کو بھیجا تو حضرت عمر نے عرض کیا آپ نے جمعے یہ پہنچ کے لئے بھیجا ہے حضرت عمر نے عرض کیا آپ نے جمعے یہ پہنچ کے لئے بھیجا ہے حالا نکہ میں اس کے متعلق وہ س چکا ہوں جو آپ فرمایے ہیں، تو حالا نکہ میں اس کے متعلق وہ س چکا ہوں جو آپ فرمایے ہیں، تو آپ نرمایا کہ میں نے تہمیں اس لئے بھیجا ہے کہ اس کو بچ دویا آپ کی کہا ہوں۔

۸۸ کے۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت رسول الله علي كوسرخ ركيثي جادر اوڑھے ہوئے ديكھا۔

باب ۴۸۴ بنی صلی الله علیه وسلم کس قدر لباس اور فرش پراکتفاء کرتے تھے۔

٨٩ ٧ ـ سليمان بن حرب، حماد بن زيد، يجي بن سعيد، عبيد بن حنين، ابن عباسؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں سال بھر تک اس انظار میں رہاکہ (موقع یاکر) حضرت عمر سے ان دو عور توں کے متعلق یو چھوں جنہوں نے نبی تالیہ کے معاملہ میں اتفاق کر لیا تھا مگر خوف کی وجہ سے میں پوچھ نہ سکا۔ ایک دن وہ ایک منزل پر اترے اور اراک کے پاس گئے جب وہ واپس ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ وہ عائشہ اور هصہ تھیں، پھر کہا ہم جاہلیت کے زمانه میں عور توں کو پچھ بھی شار نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیااور الله تعالى نے ان كاذكر كيا توجم نے خيال كياكہ جم يران كے كچھ حقوق ہیں، گمریہ کہ اپنے امور میں ان کو دخل کی اجازت نہیں دیں گے۔ میرے اور میری بیوی کے در میان گفتگو ہو رہی تھی تواس نے سختی ہے جواب دیا، میں نے کہا تواور تیرا بید درجہ (کہ اب اس طرح بات کرنے گی) اس نے کہا کہ تم مجھ سے تو یہ کہتے ہو اور تمہاری بیٹی آنخضرت عظی کو تکلیف دیتی ہے۔ میں هصه یک یاس آیا اور کہا کہ میں مجھے اللہ اور رسول کی نافرمانی سے ڈراتا ہوں، اور نی میلین کی اذیت کے معاملہ میں پہلے هصر ی یاس گیا چرام سلمہ اُ کے پاس گیااور ان سے بھی یمی کہا، توانہوں نے جواب دیااے عمرٌ! تعجب ہے کہ تم ہمارے تمام امور میں دخل دیے تھے یہاں تک کہ اب رسول الله عليه اوران كي بيويوں كے معاملہ ميں بھي دخل دينے لگے، یہ کہہ کر انہوں نے تردید کر دی۔ حضرت عمرٌ کابیان ہے کہ ایک انصاری جب رسول اللہ علیہ کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور میں آپ کے پاس موجود ہوتا تو جو کھ گزرتا میں اس (انصاری) ہے بیان کر تا۔ اور جب میں رسول اللہ علیہ کے یاس سے غیر حاضر رہتااور وہ موجود ہو تا تو وہ مجھ سے آگر بیان کر تاجو کچھ ہو تا،اور رسول الله علی كاردگرد كے لوگ مطبع مو يك تھے۔ صرف شام

عَلَى أُمِّ كُلْثُومِ رَضِيَ اللَّهُ عنها بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عُلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ \* ٤٨٤ بَابِ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَوَّزُ مِنَ اللِّبَاسِ وَالْبُسْطِ\* ٧٨٩- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْن حُنَيْن عَن ابْن عَبَّاس رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ لَبَثْتُ سَنَّةً وَأَنَا أُريدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَن الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَهَابُهُ فَنَزَلَ يَوْمًا مَنْزلًا فَدَخَلَ الْأَرَاكَ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ عَائِشَةً وَحَفْصَةُ ثُمَّ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعُدُّ النِّسَاءَ شَيْئًا فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ وَذَكَرَهُنَّ اللَّهُ رَأَيْنَا لَهُنَّ بِذَلِكَ عَلَيْنَا حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ نُدْحِلَهُنَّ فِي شَيْء مِنْ أُمُورِنَا وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي كَلَامٌ ۖ فَأَغْلَظَتْ ۚ لِي فَقُلْتُ لَهَا وَإِنَّكِ لَهُنَاكِ قَالَتْ تَقُولُ هَذَا لِي وَالْبَنَّكَ تُؤْذِي النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ حَفْصَةَ فَقُلَّتُ لَهَا إِنِّي أُحَذِّرُكِ أَنْ تَعْصِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهَا فِي أَذَاهُ فَأَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ لَهَا فَقَالَتْ أَعْجَبُ مِنْكَ يَا عُمَرُ قَدْ دَحَلْتَ فِي أُمُورِنَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاحِهِ فَرَدَّدَتْ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَتَيْتُهُ بَمَا يَكُونُ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَنْ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ

اسْتَقَامَ لَهُ فَلَمْ يَنْقَ إِنَّا مَلِكُ غَسَّانَ بِالشَّامِ كُنَّا فَحَافُ أَنْ يَأْتِينَا فَمَا شَعَرْتُ إِلَّا بِالْأَنْصَارِيِّ وَهُو يَقُولُ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ قُلْتُ لَهُ وَمَا هُوَ وَهُو يَقُولُ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ قُلْتُ لَهُ وَمَا هُو أَخَاءَ الْغَسَّانِيُ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَاكَ طَلَّقَ رَسُولُ أَخَاءَ الْغَسَّانِيُ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَاكَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَجِئْتُ فَإِذَا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُ اسْتَأْذِنْ لِي فَأَذِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَسَلَّمَ قَدْ وَعَلَى بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَسَلَّمَ قَلْتُ اسْتَأْذِنْ لِي فَأَذِنَ الْمَشْرُبَةِ وَسَلَّمَ قَالَتُ اسْتَأْذِنْ لِي قَادِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتُ مِحْشِهِ وَتَحْتَ رَأْسِهِ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَرَ فِي جَنْبِهِ وَتَحْتَ رَأْسِهِ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ أَثَرَ فِي جَنْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاذَا أَهُبُ مُعَلَّقَةً وَاللَّهُ مَنْ وَاللَّهِ عَلَى وَسُلَمَ وَالَّا لَكُونَ لَكُونَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ رَسُولُ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ \*

٧٩٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنا هِ هِنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنا هِ هِنْ أُمْ سِلْمَةً قَالَتِ اسْتَيْفَظَ بِنْتُ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةً قَالَتِ اسْتَيْفَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَه إِلَّا اللَّهُ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ الْمُعْرَاتِ كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْنَا عَارِيَةٍ الْحُجُرَاتِ كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْنَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الزَّهْرِيُّ وَكَانَتْ هِنْدُ لَهَا أَرْزَارٌ فِي كُمَّيْهَا بَيْنَ أَصَابِعِهَا \*

٥٨٥ أَباب مَا يُدْعَى لِمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا حَدِيدًا \*

٧٩١- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ

میں غسان کا باد شاہ باقی رو گیا تھااور ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ ہم پر حملہ كرے گا۔اس انصارى كوميں نے ديكھاكہ وہ آكر كہنے لگاكہ ايك بوى بات ہوگئ، میں نے یو چھاکیا بات ہے کیا عسانی آگئے،اس نے کہاکہ اس سے بھی زیادہ بوی بات ہے، رسول الله علاق نے اپن تمام بویوں کو طلاق دے دی، چنانچہ میں گیا تو دیکھا کہ ان سب کے حجروں سے رونے کی آواز آرہی ہے اور نبی ﷺ ایٹے ایک بالاخانہ میں تشریف فرمایں،اس بالاخانے کے دروازہ پرایک غلام تھا،میں اس کے پاس آیااور کہاکہ میرے لئے داخلہ کی اجازت مانگ (جب اجازت ملى تو) ميں اندر كيا، ديكھاكه نبي الله ايك چائى يربيھے ہيں جس کے نشان آپ کے پہلو پر پڑھئے تھے اور آپ کے سر کے نیے کھال کا تکیہ تھا جس کے اندر تھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور چند کھالیں لٹکی ہوئی تھیں اور رنگ والی گھاس تھی، میں نے حفصہ اور ام سلمہ ہے جو پچھ کہا تھااورام سلمہ ہے جو پچھ کہا تھااورام سلمہ نے جو کچھ میری باتوں کا جواب دیاوہ میں نے آپ سے بیان کیا تورسول الله مَنْ بنس دینے، آپ انتیس رات دہیں تھبرے پھراتر آئے۔ ٠٤٥ عبدالله بن محد، بشام، معمر، زبرى، بند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی (ایک بار) رات کی نیند سے یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ، کتنے فتنے رات میں نازل ہوئے اور کتنے خزانے اترے، کوئی ہے جو ان حجرے واليول كو جگا دے، دنيا ميں بہت سي يہننے والياں اليي ہيں جو قيامت کے دن نگی ہوں گی۔ زہری نے بیان کیا کہ ہند کی آستیوں میں انگلیوں کے پاس بٹن لگے ہوئے تھے۔

باب ۸۵مر نے کپڑے پہننے کے وقت کون سی دعا کرنی حیائے۔

افی ابوالولید، اسحاق بن سعید بن عمر و بن سعید بن العاص، سعید بن عمر و بن سعید بن خالد سے بن عمر و بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علیہ کے لئے کالی جادر لائی گئی تو

قَالَتُ أَتِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَابٍ فِيهَا حَمِيصة سَوْدَاءُ قَالَ مَنْ تَرَوْنَ نَكْسُوهَا هَذِهِ الْحَمِيصة فَأَسْكِتَ الْقَوْمُ قَالَ التَّونِي بِأُمِّ حَالِدٍ فَأَتِي بِي النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْبَسَنِيهَا بِيدِهِ وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَسَلَّمَ فَأَلْبَسَنِيهَا بِيدِهِ وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي مَرَّتَيْنِ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمِ الْحَمِيصة وَيُشِيرُ بِيدِهِ إِلَى عَلَمِ الْحَمِيصة وَيُشِيرُ بِيدِهِ إِلَيَّ وَيَقُولُ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ عَالِمٍ الْحَبَشِيَةِ الْحَسَنُ عَالِمٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ عَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ عَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ عَالِدٍ هَذَا سَنَا وَالسَّنَا بِلِسَانِ الْحَبَشِيَةِ الْحَسَنُ عَالِدٍ هَذَا سَنَا وَالسَّنَا وَالسَّنَا بَلِسَانِ الْحَبَشِيَةِ الْحَسَنُ عَالِدٍ هَذَا سَنَا وَاللّهَ مَا أُمَّ مَنْ أَهْلِي أَنَّهَا رَأَتُهُ عَلَى أُمْ خَالِدٍ \*

٤٨٦ بَابُ النَّهْي عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ\* ٧٩٧ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنسِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّحُلُ\* ٤٨٧ بَابِ النَّوْبِ الْمُزَعْفَر \*

٧٩٣ حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ أَبْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ نَهِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِوَرْسٍ أَوْ بِزَعْفَرَانٍ \* يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِوَرْسٍ أَوْ بِزَعْفَرَانٍ \*

٤٨٨ بَابِ النَّوْبِ الْأَحْمَرِ \*
٧٩٤ بَابِ النَّوْبِ الْأَحْمَرِ \*
٧٩٥ حَدَّنَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي
إسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ كَانَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا وَقَدْ رَأَيْتُهُ
فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ شَيْعًا أَحْسَنَ مِنْهُ \*

٤٨٩ بَابِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ \*

آپ نے فرمایا تمہاراکیا خیال ہے میں کس کو یہ چادر پہناؤں؟ لوگ خاموش رہے، آپ نے فرمایا کہ ام خالد کو میرے پاس لاؤ۔ وہ نبی علی اس نے اپنے ہاتھ سے ان کو پہنایا اور دو بار فرمایا کہ یہ کپڑا تیرے جسم پر پرانا ہو، بھٹ جائے، بھر اس کے نقش و نگار کی طرف دیکھنے لگے اور اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے ام خالد ھذا سنا، سنا حبش زبان میں بہتر چیز کو کہتے ہیں۔ اسحاق نے کہا کہ مجھ سے میرے گھر والوں کی ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے اسے ام خالد (کے والوں کی ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے اسے ام خالد (کے جسم) پر دیکھا۔

باب ۸۹۲ مردول کے لئے زعفر انی رنگ کابیان۔
29۲ مسدو، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انسؓ سے روایت
کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا کہ مرد
زعفر انی رنگ کا کپڑا ہے۔

باب ۸۷ مرز عفرانی رنگ کے کیروں کابیان۔

۳۹۳ رابو نعیم، سفیان، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم ورس یاز عفران سے رنگا ہوا کیڑا مینے۔

باب ۸۸ ۲ سرخ كيرون كابيان (۱) ـ

49 کے۔ ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد تھے۔ میں نے آپ کو سرخ حلہ پہنے ہوئے دیکھا، کوئی چیز آپ سے زیادہ حسین مجھے نظرنہ آئی۔

باب ۸۹ مرخمیره (گدے)(۲)کابیان۔

ا مردوں کے لئے سرخ کیڑے کا استعال فی نفسہ مباح ہے۔ ہاں البتہ اگر ایباسرخ ہوجس میں عور توں کے ساتھ یا متکبرین کے ساتھ ۔ مشابہت ہووہ ممنوع ہے۔

ع میرو ہ، بیٹھنے کی گری سے جو ممانعت ہے یااس وجہ سے کہ وہریشم کی ہوتی تھی یااس میں عجمیوں کے ساتھ مشابہت تھی اور اس وقت عجمی کا فر ہوتے تھے ، یااس میں فضول خرجی ہوتی تھی۔

٧٩٥ حَدَّنَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ سُويْدِ بْنِ مُقَرِّنِ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَمْرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ أَمْرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْع عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتَبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْعِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْع عَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقُ وَالْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ \*

٠ ٤٩ ُ بَابِ النُّعَالِ السُّبْتِيَّةِ وَغَيْرِهَا \*

٧٩٦ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ \*

٧٩٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ غُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجِ قَالَ رَأَيْنُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النَّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةً أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأُوا الْهِلَالَ رِلَّمْ تُهلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْويَةِ َفَقَالَ لَهُ عَبَّدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ اْرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النَّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ ٱلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَبُّغُ بِهَا فَأَنَا أُجِبُّ أَنْ

40 ک۔ قبیصہ ، سفیان ، افعث ، معاویہ بن سوید بن مقرن ، حفرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیقی نے ہمیں سات باتوں کا علم دیا مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کاجواب دینااور ہمیں حریر، دیباج، قسی ،استبرق اور سرخ گدوں سے منع فرمایا۔

# باب ۹۰ م۔ صاف کی ہوئی بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جو توں کابیان۔

91 - سلیمان بن حرب، حماد، شعبه، ابو مسلمه سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس سے بوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو تیاں پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے، انہوں نے کہاہاں!

294 عبدالله بن مسلمه ، مالك ، سعيد مقبرى ، عبيد بن جريج سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن جر ج نے عبداللہ بن عمر سے بوچھا کہ میں آپ کو حار ایسے کام کرتے ہوئے دیکتا ہوں جو آپ کے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ انہوں نے پوچھاکہ اے ابن جرتے وہ کیا ہیں۔ ابن جرتے نے کہا کہ آپ دور کن یمانی کے سواخانہ کعبہ کے دوسر ہے رکنوں کو طواف کے ونت بوسہ نہیں دیتے، بالوں سے صاف کی ہوئی کھال کی جو تیاں پہنتے ہیں، اور کپڑے کو زر درنگ سے رکھتے ہیں اور جب آپ مکہ میں تھے لوگوں نے جاند دیکھ کر احرام باندھ لیالیکن آپ نے یوم ترویہ لینی آ تھویں تاریج کو باندھا۔ عبداللہ بن عمرؓ نے جواب دیا کہ ار کان کو بوسہ دینے کا یہ حال ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو صرف دور کنوں کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اور نعال سبید کے متعلق یہ جواب ہے کہ آپ کو میں نے ایس جوتیال پہنے ہوئے دیکھاہے جس میں بال نہیں ہوتے تھے،اور وضو کر کے اُس میں پیرر کھتے تھے اس لئے میں اس کا پہننا پیند کر تاہوں اور زردرنگ کے متعلق میہ ہے کہ میں نے نبی علی کواسی رنگ میں ر مُلَّتِے ہوئے دیکھااس لئے میں ای رنگ میں رکننے کو پیند کر تا ہوں،

أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاجِلَتُهُ \*

٧٩٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بزَعْفَرَان أَوْ وَرْسِ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْنِ وَلْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْنِ وَلْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ لَمْ يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَنْ وَلْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ لَمْ يَجِدُ بَرَهِ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ لَمْ يَجِدُ بَرَهِ وَلْيَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ لَمْ يَحِدُ بَرَهِ وَلَيْقَطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ لَمْ يَحِدُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْقَطَعُهُمَا أَسْفَلَ مَنْ لَمْ يَحِدُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَنْ لَمْ يَعْفِيلُونَ وَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَنْ لَمْ يَعْفِيلُ وَلْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا أَسْفَلَ مَنْ لَمْ يَعْفِيلُونُ وَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَعْلَعُهُمَا أَسْفُلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عِلْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَالُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَالَهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْسُونَ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَا عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَالِهُ لَا عَلْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَالِهُ عَلْمُ عَلَالِ

٧٩٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا . وَمُو بَنِ دِينَارِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِزْارٌ فَلْيُلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانَ فَلْيَانُ فَلْيَانُ خُفَّيْنِ \*

٤٩١ بَاب يَبْدَأُ بِالنَّعْلِ الْيُمْنَى \*
. ١٠ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَتُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَبِي
يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُحِبُّ النَّيْمُّنَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ \*

٤٩٢ بَابِ يَنْزِعُ نَعْلَهُ الْيُسْرَى \*

٨٠٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلَيْبُدَأُ بِالشَّمَالِ فَلْيَبْدَأُ بِالشَّمَالِ لِيَكُن الْيَمْنَى أَوَّلُهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ \*
 لِيَكُن الْيَمْنَى أَوَّلُهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ \*

رہا حرام باند ھنا تو میں نے آنخضرت عظی کو احرام باند مے ہوئے نہیں دیکھاجب تک کہ سواری چل ند پرتی۔

49 کے عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمررضی اللہ علیہ علیہ علیہ عبداللہ بن دینار، ابن عمررضی اللہ علیہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اس سے منع فرمایا کہ محرم زعفران یا درس سے رنگا ہوا کیڑا پہنے اور فرمایا کہ جس مختص کے پاس جو تیال نہ ہوں تو وہ موزے مخنول کے نیچے سے کاٹ ڈالے۔

299۔ محمد بن یوسف، سفیان، عمر و بن دینار، جاہر بن زید، حضرت ابن عباس رضی الله عنبما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ جس کے پاس ازار نہ ہو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جو تیاں نہ ہوں وہ موزے پہنے۔

باب ۹۱س پہلے داہنی جوتی پہنے۔

۸۰۰ حجاج بن منہال، شعبہ، اهعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میں وضو، کنگھی کرنے اور جوتی پہننے ہیں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پہند فرماتے تھے۔

باب ۹۲ سم پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتار ئے۔

۱۰۸۔ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریہ رفتی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی فخص جوتی پہنے تو پہلے وائیں پاؤں سے اتارے، وائیں پاؤں سے اتارے، تاکہ دایاں یاؤں پہنے میں اول ہواور اتارنے میں آخرہو۔

٤٩٣ بَاب لَا يَمْشِي فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ \* مَنْ مَسْلَمَةً عَنْ مَسْلَمَةً عَنْ مَسْلَمَةً عَنْ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ فَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ لِلْمُعْمَا جَمِيعًا \*

٤٩٤ بَابِ قِبَالَانِ فِي نَعْلٍ وَمَنْ رَأَى قِبَالًا وَاحِدًا وَاسِعًا \*

٨٠ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَال حَدَّثَنَا هَمَّامٌ
 عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِي اللَّهُ عَنْه أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ \*
 ٥ ٤ ناب

٨٠ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَنْسُ بْنُ عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ بنَعْلَيْنِ لَهُمَا قِبَالَان فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ مَالِكِ بنَعْلَيْنِ لَهُمَا قِبَالَان فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ هَلِيهِ وَسَلَّمَ \*
 هَذِهِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٤٩٥ بَابِ الْقُبَّةِ الْحَمْرَاءِ مِنْ أَدَمٍ \*
 ٥٠٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَّةً قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةً عَنْ عَوْنِ بْنِ جَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةً عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَدَّئَفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءً مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَصُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ الْوَضُوءَ فَمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ الْوَضُوءَ فَمَنْ عَمْنِ مَلْ يَدِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ
 أصاب مِنْهُ شَيْعًا تَعَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ
 مِنْهُ شَيْعًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ \*

باب ٩٤٣- ايك جوتى پهن كرنه يلي\_

۱۰۰۸ عبدالله بن مسلمه، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریہ در صی اللہ عنی نے فرمایا کہ رضی اللہ عنی نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی مختص ایک جوتی پہن کرنہ چلے(۱) ۔ یا تو دونوں اتار لے یادونوں پہن لے۔

باب ۹۴ مر جوتی میں دو تسموں کے ہونے کابیان۔ بعض اوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیاہے۔

۸۰۳ جائ بن منہال، ہمام، قادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تیوں میں دو تھے تھے۔

م ۸۰۸۔ محمد عبداللہ، عیسی بن طہمان ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انسی بن مالک میرے پاس دوجو تیاں لائے ان میں سے ہر ایک میں دو تھے تھے۔ ثابت بنائی نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک ہیں۔

باب۹۵۸ ـ سرخ چرمی قبه کابیان ـ

۵۰۸۔ محمد بن عرعرہ، عمر بن الی زائدہ، عون بن الی جیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی کے خدمت میں حاضر ہوااس وقت آپ سرخ چری قبہ میں تھے، اور میں نے بلال کو دیکھا کہ آپ کے وضو کا پانی لیا اور دوسرے لوگ بھی پانی لینے میں سبقت کرنے کی کوشش کررہے تھے جس کواس میں سے بچھ مل ج تا تواس کواپ منہ پر مل لیتا، اور جس کونہ ملتا تو وہ اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے لیتا۔

ا ایک جوتی میں چلنے سے ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ جو تیاں اس لئے ہوتی ہیں تاکہ پاؤں کو کانے وغیرہ تکلیف دہ چیزوں سے اور گندگی سے بچایا جائے۔ اب جب ایک پاؤں میں جو تا ہوگا دوسر سے میں نہیں ہوگا تو وہ مخفس اس نگے پاؤں کی حفاظت کے لئے غیر معمولی کو شش کرے گا جس سے چلنے کا انداز معتدل نہیں رہے گا اور یہ چلنا و قار کے خلاف ہوگا۔ یہی حکم ہے ہر ایسی پہنی والی چیزوں کا جو جو ڑے کی شکل میں ہوتی ہیں جیسے موزے ، دستانے وغیرہ۔

٨٠٦ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَرْسَلَ النَّبيُ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ أَرْسَلَ النَّبيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ وَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَم \*
 في قُبَّةٍ مِنْ أَدَم \*

٤٩٦ بَابُ الْجُلُوسِ عَلَى الْحَصِيرِ

٨٠٧ - حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّنَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ غَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجُرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتُوبُونَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلُّونَ إِلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ حَتَّى كَثُرُوا فَأَقْبَلَ فَقَالَ يَا فَيُصَلِّونَ إِلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحْبَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ أَلِي اللَّهِ مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ \*

آلُيْثُ حَدَّنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمُورَرِ بِالذَّهَبِ وَقَالَ اللَّيثُ حَدَّنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَحْرَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ مَحْرَمَةَ قَالَ لَهُ يَا بُنِي إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ أَقْبِيَةٌ فَهُو يَقْسِمُهَا فَاذْهَبْ بنا إلَيْهِ فَذَهَبْنَا فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِي يَا بُنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِي يَا بُنِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَّى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَّا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَّا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَّى النَّهِ وَسَلَّمَ فَي النَّهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

۱۰۰۸ ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے انصار کوبلا بھیجااور ایک تبہ کے بیچ سب کوجمع کیا۔

# باب ۹۲ ۲۹ بورياه غيره پر بيٹھنے كابيان۔

2 • ٨ - محد بن ابی بكر، معتمر ، عبید الله ، سعید بن ابی سعید ، ابو سلمه بن عبد الرحمٰن ، حضرت عائشه رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی ات اور اس پر بیٹھتے ۔ لوگ اور نماز پڑھتے ، اور دن کو اسے پھیلا دیتے اور اس پر بیٹھتے ۔ لوگ نبی علی کے باس جمع ہونے گئے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے گئے ، اور فرمایا یہاں تک کہ جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو آپ متوجہ ہوئے ، اور فرمایا اے لوگو! وہ اعمال اختیار کروجن کی حمہیں طاقت ہو اس لئے کہ الله نہیں اکتا تاہے جب تک کہ تم نہ اکتاؤ ، اور الله کے نزدیک سب سے نہیں اکتا تاہے جب بک کہ تم نہ اکتاؤ ، اور الله کے نزدیک سب سے بہتر عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ کم ہو۔

فَقُلْتُ أَدْعُو لَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بُنَيِّ إِنَّهُ لَيْسَ بِحَبَّارٍ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ قَبَاةٌ مِنْ بِحَبَّارٍ مُزَرَّرٌ بِالذَّهَبِ فَقَالَ يَا مَخْرَمَةُ دِيبَاجٍ مُزَرَّرٌ بِالذَّهَبِ فَقَالَ يَا مَخْرَمَةُ هَذَا خَبَأْنَاهُ لَكَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ \*

٤٩٨ بَابِ خُواتِيمِ الذَّهَبِ \*
١٩٨ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ بِنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُويْدِ بْنِ مُقَرِّن قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبِ رَضِي اللَّه عَنْهمًا يَقُولُ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ حَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ حَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ النَّهِيُّ وَالْمِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاعِ الدَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ وَالْمِسْتَرِقِ وَالْمِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاعِ الدَّيمَةِ وَأَمَرَنَا النَّيمَ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَالْقَسِّي وَآنِيةِ الْفَضَّةِ وَأَمَرَنَا الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِحَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْلُومِ \*

٨٠٩ حَدَّئَنِي مُحَمَّدُ بنُ بَشَّارِ حَدَّئَنَا غُنْدَرٌ حَدَّئَنَا غُنْدَرٌ حَدَّئَنَا غُنْدَرٌ حَدَّئَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرُ بْنِ أَنسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْه عَنْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهِى عَنْ خَاتَمِ اللَّهَ هَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهى عَنْ خَاتَمِ اللَّهَ هَبِهِ وَاللَّهَ عَمْرٌ و أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً سَمِعَ النَّضْرَ سَمِعَ بَشِيرًا مِثْلَةً \*

٨١٠ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
 عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي
 اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اتَّخذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي
 كَفَّهُ فَاتَّخذَهُ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ وَاتَّخذَ خَاتَمًا مِنْ

علیہ وسلم کوبلاؤں؟ توانہوں نے کہاکہ وہ جابر (ظالم) نہیں ہیں۔ چنانچہ میں نے آپ کوبلایا تو آپ باہر تشریف لائے، اس حال میں کہ آپ کے بدن پرایک دیباج کی قباضی جس میں سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے، اور فرمایا کہ اے مخرمہ میں نے یہ تمہارے لئے چھپار کھی تھی، پھران کو آپ نے یہ قبادے دی۔

باب ۴۹۸ سونے کی انگو تھیوں کا بیان۔

۸۰۸۔ آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کورسول اللہ علیہ نے ان سات چیزوں سے منع فرمایا ہے، سونے کی انگو تھی، حریر، استبرق، دیباج، سرخ، گدے، قسی اور چاندی کے برتن اور ہمیں سات (ہی) با توں کا حکم دیا مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچیے چلنا، چھینکنے والے کی چھینک مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچیے چلنا، چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا، دعوت کا قبول کرنا، قتم کو پورا کرنا اور مظلوم کی مدد کرنا۔

۹۰۸۔ محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہر ریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عقطیہ نے سونے کی انگو تھی (پہننے) سے منع فرمایا اور عمر و نے بیان کیا کہ مجھے شعبہ نے خبر دی وہ قادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نضر سے سنا اور نضر نے بشیر سے اسی طرح سنا۔

۱۵۔ مسدو، بیخیا، عبید الله، نافع، ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ایک اگو تھی سونے کی پہنی اور اس کا عمینہ اپنی ہفتیلی کی طرف (کی انگو تھی) عمینہ اپنی ہفتیلی کی طرف (کی انگو تھی) پہنٹی شروع کردی۔ تو آپ نے اس کو پھینک دیااور چاندی کی انگو تھی بنوائی۔

وَرِقِ أَوْ فِضَّةٍ \*

٥٠٠ بَاب

٤٩٩ بَابِ خَاتَم الْفِضَّةِ \*

٨١٠ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّحَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَةٍ وَحَعَلَ فَصَّةُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَاتَّحَذَ النَّاسُ مِثْلَةُ فَلَمَّا رَآهُمْ قَدِ رَسُولُ اللَّهِ فَاتَّحَذَ النَّاسُ مِثْلَةُ فَلَمَّا رَآهُمْ قَدِ التَّحَدُوهَا رَحَى بِهِ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ النَّمَ الْفَضَةِ خَاتَمًا مِنْ فِضَةً فَاتَحَذَ النَّاسُ حَوَاتِيمَ الْفِضَةِ فَال اللَّهُ عَمَرُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُمْدُ النَّيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكُو ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُمْدُ النَّي صَلَّى حَتَى وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ فِي بِعْرِ أُرِيسَ \*

١٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَبَدَهُ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ حَوَاتِيمَهُمْ \* فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ حَوَاتِيمَهُمْ \* عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بَنُ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَق يَوْمًا: وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَنَعُوا

الْحُوَّاتِيمَ مِنْ وَرِقِ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ

باب ۹۹ ۲- جاندي کي انگوئهي پيننے کابيان۔

۱۸- یوسف بن موئی، ابواسامہ، غییداللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے سونے کی یا چاندی کی انگو تھی بنوائی اور اس کا تکینہ ہمشیلی میں رکھااس میں "محمد رسول اللہ" کھدا ہوا تھا۔ لوگوں نے بھی ای طرح کی انگو تھی بنوائی، جب آپ نے لوگوں کو دیکھا تو آپ نے اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو نہیں پہنوں گا، پھر چاندی کی انگو تھی بنوائی تولوگوں نے بھی چاندی کی انگو تھی بنوائی تولوگوں نے بھی چاندی کی انگو تھی بنوائی تولوگوں نے بھی چاندی کی انگو تھی اس کو محضرت عمر کا بیان ہے کہ نبی علی ہے کہ محضرت عمر حضرت عمر خضرت عمر خضرت عمر خضرت عمر خضرت عمر خضرت عمر خضرت عمر کویں میں عمر گئی۔

باب ٥٠٠ (ي باب ترجمة الباب سے خالى ہے)۔

۸۱۲ عبداللہ بن مسلمہ ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی سے کی انہوں نے کی انگو تھی پہنتے تھے، پھراس کو بھینک دیا،اور فرمایا کہ میں اس کو کبھی نہیں بہنوں گا تولو گوں نے بھی اپنی اگو ٹھیاں بھینک دیں (۱)۔

ساک یکی بن بکیر، لیف، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک کے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ علی کے انہوں نے ایک دن رسول اللہ علی کے ہاتھ میں چاندی کی اگوشی دیکھی، پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوشی انگوشی انگوشی اللہ علی کے نیا گوشی ان بی انگوشی ایک انگوشی کی انہوں دی ۔ ابراہیم بن سعد دی، تولوگوں نے بھی اپنی انگوشیاں پھینک دیں۔ ابراہیم بن سعد وزیاد اور شعیب نے زہری سے اس کے متا بعے روایت کی۔ اور ابن مسافر نے زہری سے اس کے متا بعے روایت کی۔ اور ابن مسافر نے زہری سے اس کے متا بعے روایت کی۔ اور ابن

ا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواپی اگو مٹی کو پھینک دیا یا تواس وجہ سے کہ لوگوں کو بہت زیادہ اس طرف راغب ہوتے و یکھا جے پند نہیں فرمایا اور انہیں روکنے کے لئے میر افتیار فرمائی۔یااس وجہ سے کہ وہ سونے کی انگو مٹی تقی اور پہلے مر دوں کے لئے سونا پہننے کی حرمت کا تھی نہیں آیا تھا۔ جب حرمت کا تھی نازل ہوگیا تو آپ نے اسے پھینک دیا۔

خَوَاتِيمَهُمْ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَزِيَادٌ وَشُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ مُسَافِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَرَى خَاتَمًا مِنْ وَرِق \* ١٠٥ بَابِ فَصِّ الْخَاتَم \*

٨١٤ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلِ اتَّحَدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ أَخْرَ لَيْلَةٌ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظُرُ تُمُوهَا \*

٨٠٥ حَدَّنَنا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنس رَضِي الله عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ وَقَالَ خَاتَمُهُ مِنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*
 عن النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢ . ٥ بَاب خَاتَم الْحَدِيدِ \*

مَنْ اللّهِ عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ حَاءَتِ امْرَأَةً إِلَى النّبِيِّ صَلَّى سَهْلًا يَقُولُ حَاءَتِ امْرَأَةً إِلَى النّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَتْ حِثْتُ أَهَبُ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَنَظَرَ وصَوَّبَ فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّ خَنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ بَهَا حَاجَةٌ قَالَ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُصْدِقُهَا فَالَ لَا عَنْدَكَ شَيْءٌ تُصْدِقُهَا فَالَ لَا قَالَ انْظُرْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ وَاللّهِ إِنْ وَجَدْتُ شَيْءً قَالَ اذْهَبُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ وَاللّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا وَاللّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا وَاللّهِ وَاللّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا وَاللّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا

# باب ا ۵۰ الگوتھی کے تگینہ کابیان۔

۸۱۸ عبدان، یزید بن زر لیج، حمید بیان کرتے ہیں کہ انس سے پوچھا گیا کہ کیا نبی علی ہے کہا کہ ایک بار آگیا کہ کہا کہ ایک بار آخضرت علی ہے نہا کہ ایک بار آپ خضرت علی ہے عشاء کی نماز میں دیر کر دی، جب رات ہوگئ تو آپ تشریف لائے، میں گویا آپ کی انگوشی کی چک دکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ سے اور سو گئے اور تم لوگ جب تک انظار میں ہو نماز بی کی حالت میں ہو۔

۸۱۵۔اسحاق، معتمر ، حمید، حضرت انسؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیات کی انہاں کا مگینہ کھی تھا اور کی بن ابوب علیات کی مختل کا مگینہ کھی تھا اور کی بن ابوب نے کہا مجھ سے انہوں نے حضرت انسؓ سے سنا، اور حضرت انس رسول اللہ علیات سے روایت کرتے ہیں۔

## باب ۵۰۲ و ہے کی الگو تھی کابیان۔

۱۸۱ عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، اپ والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے سہل کو کہتے ہوئے ساکہ ایک عورت نی علیہ کی خدمت ہیں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ہیں اس لئے آئی ہوں کہ اپنے کو آپ کی خدمت ہیں ہبہ کر دوں، وہ دیر تک کھڑی رہی، آپ نے دیکھااور سر جھکالیا، جب وہ دیر تک کھٹری رہی توایک مخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کو ضرورت نہ ہو تواس سے میرا نکاح محص نے عرض کیا کہ اگر آپ کو ضرورت نہ ہو تواس سے میرا نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا جاد کھے، وہ گیااور آکر کہا بخدا میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا جاد کھے، وہ گیااور آکر کہا بخدا میں نے کی ہونے پی اگو تھی بی ہونے تھا جس پر کوئی چادر نہیں تھی، بھی نہیں اور وہ ایک ازار پہنے ہوئے تھا جس پر کوئی چادر نہیں تھی،

عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ أُصْدِقُهَا ۚ إِزَارِي فَقَالَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارُكَ إِنْ لَبِسَتُهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ فَجَلَسَ فَرَآهُ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُولِّيًا فَأَمَرَ بِهِ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُولِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِي فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ شُورَةُ كَذَا لِسُورَةُ كَذَا لِسُورَةُ كَذَا لِسُورَ عَدَّدَهَا قَالَ قَدْ مَلَّكُتْكَهَا كَذَا لِسُورَ عَدَّدَهَا قَالَ قَدْ مَلَّكُتْكَهَا بَمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ \*

٥٠٣ بَابِ نَقْشِ الْحَاتَمِ \*

٨١٧ - حَدَّنَنَا عَبَدُالْأَعْلَى حَدَّنَنَا يَزِيدُ بْنُ رُرَيْعِ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى رَهْطٍ أَوْ أَنَاسٍ مِنَ الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنِّي بوَبِيصٍ أَوْ بَبصِيصِ الْحَاتَمِ فِي إِصْبَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فِي كَفَّهِ \*

٨١٨ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عَبْدُاللَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ اتَّحَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِق وَكَانَ فِي يَدِهُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي مَثْمَ اللَّهِ عُشْمَانَ حَتَّى وَقَعَ بَعْدُ فِي بِعْرِ أَرِيسَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ \*

٠٠٤ بَابِ الْخَاتَم فِي الْحِنْصَرِ \*

اس نے کہا میں اپناتہ بند ہی دے دوں گا۔ نبی علیقہ نے فرمایا از اراگروہ
لے گی تو تیرے جسم پر کچھ نہیں رہے گا ( یعنی نظاہ رہ جائے گا ) اور اگر
تو پہنے رہا ( یعنی اسے نہ ویل) تو اس کو بچھ نہیں ملے گا چنا نچہ وہ آدی
ایک کنارے ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کو نبی علیقہ نے دیکھا کہ پیٹھ بچسرے
ہوئے ہے، تو اس کو بلائے جانے کا حکم دیا (وہ آیا) تو آپ نے پوچھا
تخفی کچھ قر آن یاد ہے ؟ اس نے کہا ہاں، فلاں فلاں سور تیں یاد ہیں،
اور وہ سور تیں گنوائیں، آپ نے فرمایا قر آن جو تخفے یاد ہے اس کے
عوض میں نے تجھ کو اس کا مالک بنادیا۔

باب۵۰۳ء انگوشی پرنقش کرنے کابیان۔

کا دی۔ عبدالاعلی، یزید بن زریج، سعید، قادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی نے جمیوں کی ایک بھاعت کے پاس کچھ لکھ کر بھیجنا چاہا تو لوگوں نے عرض کیا کہ وہ لوگ کوئی تحریر تبول نہیں کرتے جب تک کہ اس پر مہر نہ ہو، تو آ تخضرت علی نے ایک چاندی کی اگو تھی بنوائی جس پر "محمد رسول اللہ "کھدا ہوا تھا۔ ہیں گویا اس اگو تھی کی چک رسول اللہ تعلیہ کی انگلی میں دیکھ رہا ہوں۔ میں یا ہم تعلیم میں دیکھ رہا ہوں۔

۸۱۸۔ محد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے چاندی کی انگو شمی بنوائی جو آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت ابو بکڑ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عرائے ہاتھ میں رہی اور ان کے بعد حضرت عثان کے ہاتھ میں رہی بہال ہاتھ میں رہی اور ان کے بعد حضرت عثان کے ہاتھ میں رہی میہاں تک کہ اریس کے کنویں میں گر گئی، اس پر "محمد رسول اللہ" کھدا ہوا تھا۔

باب ۵۰۴-چینگلیامیں انگو تھی پہننے کا بیان(۱)۔

ا احادیث کی روشی میں محد ثین کرام نے اگو تھی کے بارے میں چند باتیں تحریر فرمائی ہیں (۱) بادشاہ یا ادشاہ کی طرف سے مقرر کردہوہ افسر ہوجس نے انگو تھی نے (ابقیہ انگلے صفحہ پر) افسر ہوجس نے انگو تھی نے (ابقیہ انگلے صفحہ پر)

٨١٩ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهُيْبِ عَنْ أَنَس رَضِي حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهُيْبِ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ إِنَّا اتَّحَذَنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشَنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشَنَ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرهِ \*

٥٠٥ بَابِ اتِّخَاذِ الْحَاتَمِ لِيُحْتَمَ بِهِ الشَّيْءُ أَوْ لِيُحْتَمَ بِهِ السَّيْءُ أَوْ لِيُكْتَبَ بِهِ إِلَى أَهْلِ الْكِتَابِ

مُ ٨٦٠ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكُ رَضِي شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْهِ اللَّه عَنْهِ اللَّه عَنْه قَالَ لَمَّ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُثُم إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُوا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَخَذَ يَقْرَءُوا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَكَانَمًا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ \*

٥٠٦ بَابِ مَنْ جَعَلَ فَصَّ الْحَاتَمِ فِي يَطْن كَفَّه \*

٨٢١ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُويْرِيةُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلْيَهُ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ حَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفَّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَاصْطَنَعَ النَّاسُ حَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَرَقِيَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ

۹-۸- ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عیلی کے ایک انگری میں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عیلی کے ایک انگری کی ایا ہے دوسر اکوئی مخص انگو تھی پر نقش کندہ نہ کرائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس کی چک آپ کی چینگیا میں دیچہ رہا ہوں۔

باب۵۰۵۔ کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط تھیجنے کے لئے انگو تھی بنوانے کا بیان۔

۰۸۲۰ آدم این الی ایاس، شعبه، قاده، الس بن مالک ت روایت کرتے ہیں کہ جب نبی علی نے قیدر روم کے پاس خط جھیجنا چاہا تو آپ کے خوش کیا کہ آپ کا خطر پڑھا نہیں جائے گاجب تک کہ اس پر مہر نہ ہو، چنانچہ آپ نے چاندی کی انگو تھی بنوائی جس پر "محمد رسول اللہ" کھدا ہوا تھا گویااس کی چمک، میں آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

باب۲۰۵-اس شخص کا بیان جوانگو تھی کا نگینہ تھیلی کی طرف کرے۔

۱۸۲ موسیٰ بن اسلعیل، جو برید، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی نے سونے کی انگوشی بنوائی اور جب پہنتے تواس کا گلینہ ہمسلی کی طرف کرتے، لوگوں نے بھی سونے کی انگوشیاں بنوائیں پھر آپ منبر پر چڑھے اور خداکی حمد و ثنابیان کی اور فرمایا کہ میں نے یہ انگوشی بنوائی تھی لیکن اب میں اس کو نہیں پہنوں گا چنانچہ یہ فرماکر آپ نے انگوشی بھینک دی، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوشیاں بھینک آپ نے انگوشی بھینک دی، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوشیاں بھینک

(بقیہ گزشتہ صغی) پہنیں۔(۲) عور نوں کے لئے سونا، چاندی دونوں قتم کی انگوشی پہننا جائز ہے۔ مر دوں کے لئے سونے کی انگوشی پہننا جائز ہے۔ مر دوں کے لئے سونے کی انگوشی پہننا جائز ہے۔ مر دوں کے لئے سونے کی انگوشی پہننا جائز ہے۔ مر دوں کے لئے سونے کی انگوشی پہننا جائد ہے۔ مرد صلی اور صحابہ کرام ہے۔ دائیں اور انگیں دونوں ہاتھ میں پہننے کا تقا۔ (۳) وسطی اور سابی اللہ علیہ وسلم کا دائیں ہاتھ میں پہننے کا تقا۔ (۳) وسطی اور سابہ لینی در میان والی انگلی اور اس کے ساتھ بڑی انگلی ایس کے ساتھ سابہ لینی در میان والی انگلی اور اس کے ساتھ بڑی انگلی اس کے ساتھ والی میں انگوشی پہنی جائے۔(۵) مردوں کے لئے بہتریہ ہے کہ انگوشی کا تکینہ ظاہر کے بجائے ہاتھ کے اندر کی طرف کر کے رکھیں۔

اصْطَنَعْتُهُ وَإِنِّي لَا ٱلْبَسُهُ فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ قَالَ جُويْرِيَةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى \* جُويْرِيَةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى \* ٥٠٧ بَابٍ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْقُشُ عَلَى فَقْش خَاتَمِهِ \*

وَسَلَّمَ لَا يَنْقُشُ عَلَى نَقْشَ خَاتَمِهِ \*

- ١٢٨ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّحَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّحَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّحَذْتُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشَنَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشِهِ \*

٥٠٨ بَابِ هَلْ يُجْعَلُ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُ \*

٨٢٣ حُدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةً عَنْ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةً عَنْ الْنَسْ أَنَّ أَبَا بَكْر رَضِي اللَّه عَنْه لَمَّا اسْتُخْلِفَ كَتَبَ لَهُ وَكَانَ نَقْشُ الْحَاتَمِ ثَلَاثَةً السُّعُرِ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطُرٌ وَاللَهِ السَّعُرِ وَاللَهِ سَطْرٌ قَالَ أَبْعِ عَبْد اللَّهِ وَزَادَنِي أَحْمَدُ مَسَطْرٌ قَالَ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَنسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَنسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَنسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَنسِ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَنِي بَكْرِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهُ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ الْمَالَةُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُ الْمِي اللَّهُ الْمَا عَلَى عَبْدُ أَبِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُو وَلَيْ عَلَى الْمُ الْمُا الْمُنَاقِ وَكَانَ عَلَى الْمُولَ الْمُلْ الْمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَكَانَ عَلَى الْمُ الْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَكَانَ عَلَى الْمُ الْمُعَالَةُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُ الْمُعَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالَى الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّه

٨٢٤ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ

دیں۔جو بریہ نے بیان کیا کہ شاید رہہ بھی بیان کیا کہ وہ دائیں ہاتھ میں تھی۔

باب ے ۰۵ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کوئی شخص اپنی انگو تھی پر نقش نہ کندہ کرائے۔

۸۲۲ مسد و، حماد ، عبدالعزیز بن صهیب، انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے چاندی کی انگو تھی بنوائی اور اس میں محمد رسول الله کنده کرایا اور فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگو تھی بنوائی ہے اور اس میں "محمد رسول الله "کنده کرایا ہے کوئی شخص اپنی انگو تھی پر (بیہ نقش) کنده نہ کرائے۔

باب ۵۰۸- کیا انگو تھی پر تین سطر وں میں نقش کندہ کرایا جائے۔

بہت مرات اللہ الساری، عبداللہ الساری، تمامہ، حضرت اللہ الساری، تمامہ، حضرت اللہ عبداللہ الساری، تمامہ، حضرت الو بھر جب خلیفہ ہوئے تو مجھ کو خط لکھااور مہر کا نقش تین سطر وں میں تھا، ایک سطر میں محمہ دوسری سطر میں رسول اور تیسری سطر میں اللہ کا لفظ تھا، اور احمہ نے مجھ سے السازی دتی ہوں نے ابو اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے انساری نے انہوں نے ابو ثمامہ سے، انہوں نے انس سے روایت کیا کہ نبی عقب کی انگو تھی آپ تمامہ سے، انہوں نے انس کے باتھ میں رہی پھر جب حضرت عثمان کا ان کے بعد حضرت عمر کے باتھ میں رہی پھر جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو اریس کے کنویں پر بیٹھے ہوئے انگو تھی ایپ ہاتھ سے نکال کراس سے کھیل رہے ہتھ کہ وہ گر گئی تین دن تک ہم حضرت عثمان گا کے ساتھ کو شش کرتے رہے اس کنویں کا تمام پانی نکلوادیا گیا لیکن وہ انگو تھی نہ کی۔

باب ۵۰۹۔ عور تول کے انگو بھی بہننے کا بیان اور حضرت عائشہؓ کے پاس سونے کی انگو ٹھیاں تھیں۔ مائشہؓ کے پاس سونے کی انگو ٹھیاں تھیں۔ ۸۲۲۔ ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن

أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِم عَنْ طَاوُس عَنِ الْبِيدَ الْبِيدَ الْبِيدَ اللّه عَنْهُمَا شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ أَعُو عَبْد اللّهِ وَزَادَ ابْنُ وَهْبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَتَى النّسَاءَ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَتَى النّسَاءَ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتِحَ وَالْحَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ \*

٥١٠ بَابِ الْقَلَائِدِ وَالسِّخُابِ لِلنِّسَاءِ يَعْنِي قِلَادَةً مِنْ طِيبٍ وَسُكِّ \*

٥٢٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ خَرَجُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ فَصَلَّى وَلَا بَعْدُ ثُمَّ النَّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَعَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ أَتَى النَّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَصَدَّقُ بِخُرْصِهَا وَسِخَابِهَا \*

١١٥ بَاب اسْتِعَارَةِ الْقَلَائِدِ \*

٨٢٦ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدَةُ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكَتْ قِلَادَةٌ فَلَاشَمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِأَسْمَاءَ فَبَعَثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبَهَا رِجَالًا فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى فَرُونُوءَ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا وَهُمْ عَلَى عَيْرِ وَضُوءً فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرِ عَنْ وَسَلَّمَ غَنْ أَبِيعِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمًاءً \* هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمًاءً \* هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمًاءً \* هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمًاءً \* هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمًاءً \* وَقَالَ ابْنُ عَبْسٍ أَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهُويِنَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهُويِنَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَ يَهُويِنَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهُويِنَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهُويِنَ إِلَى الْمَرَاثِ وَسُلَّمَ وَمُلُوقِهِنَّ \*

عباس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی علی کے ساتھ نماز عید میں موجود تھا آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور ابن وہب نے بواسطہ ابن جرتج اتنازیادہ بیان کیا کہ عور توں کے پاس تشریف لائے تو عور تیں بلال کے کپڑے میں انگو ٹھیاں اور چھلے ڈالنے گئیں۔

# باب ۱۵۰ عور تول کے ہار پہنے اور کڑے پہنے کا بیان۔

۸۲۵۔ محر بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت
ابن عباس رضی اللہ عنہما ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلے اور دور کعت نماز پڑھی
نہ تواس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد۔ پھر عور توں کے
پاس تشریف لا نے اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو عور تیں اپنی بالیاں اور
گڑے صدقہ کرنے لگیں۔

### باب،۵۱۱ بارعاریت کینے کابیان۔

۱۹۲۸۔ اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اساء کا ہار جو مجھ سے گم ہو گیا تھا اس کی تلاش میں نبی علیہ نے لوگوں کو بھیجا، اسے میں نماز کاوفت آگیاوہ لوگ باوضو نہیں تھے، پانی نہیں ملا تو بغیر وضو کے ان لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ نبی علیہ سے ، پان کیا گیا تو تیم کی آیت نازل ہوئی۔ ابن نمیر نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے ، انہوں نے حضرت عائشہ سے ، انہوں نے حضرت عائشہ نے اتنازیادہ روایت کیا کہ عائشہ نے اساء سے وہ ہر مانگ کر لیا تھا۔

باب ۵۱۲ - بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عور توں کو صدقہ کا حکم دیا تو میں نے دیکھا کہ وہ عور تیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ برھارہی ہیں۔

- ٨٢٧ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ النَّبِيَّ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكَّعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النَّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِى قُرْطَهَا \*

١٣٥ بَابِ السِّخَابِ لِلصِّبْيَانِ \*

٨٢٨- حَدَّثَنِي إِسْبِحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِع بْن جُبَيْر عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِّي اَللَّه عَنْه قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقِ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ فَأَنْصَرَفْتُ ۚ فَقَالَ أَيْنَ لُكُّعُ ثَلَاثًا ِ ادْعُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٌّ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٌّ يَمْشِي وَفِي عُنُقِهِ السِّحَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدِهِ هَكَذَا فَقَالَ الْحَسَنُ بَيْدِهِ هَكَذَا فَالْتَزَمَهُ ۚ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ وَقَالَ أَبُو ۚ هُرَيْرَةً فَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ \* ٥١٤ بَابِ الْمُتَشِّبُّهُونَ بِالنِّسَاء وَالْمُتَشَبِّهَاتُ بالرِّجَالِ \*

٩ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّنَنَا غُنْدَرٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ النَّسَاءِ مِنَ النِّسَاءِ مِنَ النِّسَاءِ مِنَ النِّسَاءِ

ے ۸۲۔ جہاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حفرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عبالیہ نے عید کے دن دو رکعت نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، کماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، کھر عور توں کے پاس بلال کے ساتھ تشریف لائے، آپ نے ان عور توں کو صدقہ کا حکم دیا تو عور تیں اپنی بالیاں بھینئے لگیں۔

باب ۱۵۳ بچوں کے لئے سخاب (ایک قسم کاہار) پہننے کابیان۔ ۸۲۸ اسحاق بن ابراہیم خطلی، یجی بن آدم، ور قاء بن عمر، عبید اللہ بن بزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہر یرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ کے ایک بازار میں رسول اللہ عَلَیْ کے ساتھ تھا کہ آپ واپس ہوئے، تو میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا، آپ نے تین بار فرمایا کہ وہ چھوٹا بچہ کہاں ہے! حسن بن علی کو بلاؤ، حسن بن علی کھڑے ہوئے اور آئے، ان کی گردن میں سخاب تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپناہا تھے پھیلاتے ہوئے فرمایا آؤلیٹ جاؤ، حسن نے بھی اسی طرح کہااور لیٹ گئے، پھر آپ فرمایا آؤلیٹ جاؤ، حسن نے بھی اسی طرح کہااور لیٹ گئے، پھر آپ کراورا سے بھی محبوب رکھ جواس سے محبت کر تا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور اسے بھی محبوب رکھ جواس سے محبت کر دے۔ حضرت ابوہر یہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم محبوب نہیں ہے۔

باب ۱۵۳۸ مر دوں کا عور توں کی سی صورت اور عور توں کا مر دوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان۔

۸۲۹ محمد بن بشار، غندر، شعبه، قاده، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آ مخضرت صلی الله علیه وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عور توں کی سی صورت اختیار کرتے ہیں اور ان عور توں پر (بھی) لعنت کی جو مردوں کی سی صورت اختیار کرتے ہیں اور ان عور توں پر (بھی) لعنت کی جو مردوں کی سی صورت اختیار کرتی ہیں۔ عمرو بواسطہ شعبہ اس کی

متابعت میں روایت کرتے ہیں،۔

باب۵۱۵۔عور توں کی صورت اختیار کرنے والے مر د کا گھر سے نکال دینا۔

۰ ۸۳۰ معاذبن فضاله، ہشام، یجیٰ، عکرمد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عباس نے مور دوں اور مردوں کی صورت اختیار کرنے والی عور توں پر لعنت کی ہے اور فرمایا کہ ان کوایئ گھروں سے نکال دو۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی عباس نا کا وادر حضرت عمر نے فلاں کو نکال دیا۔

باب ۱۹۱۸۔ مونچیس کتروانے کا بیان۔ اور حضرت عمر اپنی مونچیس اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دیے لگتی تھی اور داڑھی اور مونچھ کے در میان کے بالوں کو کترواتے تھے۔

۸۳۲ مکی بن ابراہیم، خطلہ، نافع سے روایت کرتے ہیں ،انہوں

بِالرِّجَالِ تَابَعَهُ عَمْرُو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ \* ٥١٥ بَاب إِخْرَاجِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الْبُيُوتِ \*

٨٣٠ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحُنَّثِينَ مِنَ الرِّجَال وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاء وَقَالَ أَحْرِجُوَهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَحْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا ۗ ٨٣١- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُورَةً أَنَّ عُرُورَةً أَخَبْرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِاللَّهِ أَحِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَاللَّهِ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعَ وَتُدْبِرُ بِثَمَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَا يَدْخُلُنَّ هُؤُلَاء عَلَيْكُنَّ قَالَ أَبمو عَبْد اللَّهِ تُقْبِلُ بِأَرْبَعِ وَتُدْبِرُ يَعْنِي أَرْبَعَ عُكَنِ بَطْنِهَا فَهِيَ تُقْبِلُ بِهِنَّ وَقَوْلُهُ وَتَدْبِرُ بِثَمَانِ يَعْنِي أَطْرَافَ هَذِهِ الْعُكُنِ الْأَرْبَعِ لِأَنَّهَا مُحْيِطَةً بالْجَنْبَيْن حَتَّى لَحِقَّتُ وَإِنَّمَا قَالَ بَثَمَان وَلَمْ يَقُلْ بنَمَانِيَةٍ وَوَاحِدُ الْأَطْرَافِ وَهُوَ ۚ ذَكَرٌّ لِأَنَّهُ لَمْ يَقُلْ تُمَانِيَةً أَطْرَافٍ \*

١٦٥ بَاب قَصِّ الشَّارِبِ وَكَانَ ابْنُ
 عُمَرَ يُحْفِي شَارِبَهُ حَتَّى يُنْظَرَ إِلَى
 بَيَاضِ الْحِلْدِ وَيَأْخُذُ هَذَيْنِ يَعْنِيًى بَيْنَ الشَّارِبِ وَاللَّحْيَةِ

٨٣٢ - حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَنْظَلَةَ

عَنْ نَافِع حَ قَالَ أَصْحَابُنَا عَنِ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ \* ٨٣٣ حَدَّثَنَا عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ

الرُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَالُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ

وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ \*

١٧٥ بَاب تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ \*

ATE حَدَّثَنَا أَخْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاء حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظُلَةَ عَنْ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظُلَةَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَنْهمَا أَنْ مِنَ الْفِطْرَةِ حَلْقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصَّ الشَّارِبِ \*

٨٣٥ حَدَّنَنَا أَخْمَدُ بَنُ يُونُسَ حَدَّنَنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ حَدَّنَنا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّنَنا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ \*

٨٣٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ مِنْهَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفُرُوا اللَّحَى وَأَخْفُوا الشَّوَارِبَ وَكَانَ أَبْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوِ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ \*

٨١٥ بَابِ إِعْفَاءِ اللَّحَى \*
 ٨٣٧ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا عُبْدَةُ أَخْبَرَنَا عُبْدَةُ أَخْبَرَنَا عُبَدُدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي

نے بیان کیا کہ جارے ساتھیوں نے کی سے ،انہوں نے ابن عمر ؓ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ، آپ ؓ نے فرمایا کہ مونچھوں کا کتر وانافطری ہے۔

۸۳۳ علی، سفیان، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہر رود ضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ فطری چیزیں پائج ہیں یا پائج ہیں یا پائج ہیں یا پائج ہیں یا پائج ہیں یا بال کھاڑنا، ناخن تراشنا ور مونچھوں کا کتروانا۔

### باب، ۱۵- ناخن کوانے کابیان۔

سم ۸۳۰ احمد بن افی رجاء اسحاق بن سلیمان ، خطله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله علیہ فی ناف کا مونڈنا، ناخن کو انا اور مونچھوں کا کتروانا فطری چیزیں ہیں۔

۸۳۵۔ احمد بن پونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن میتب، حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے کو فرماتے ہوئے سنا کہ فطری چیزیں پانچ ہیں ختنہ کرنا، مونے زیریاف کا صاف کرنا، مونچھوں کا کتروانا، .
بیں ختنہ کرنا، مونے زیریاف کا صاف کرنا، مونچھوں کا کتروانا، .
ناخنوں کا کوانا اور بغل کے بالوں کا کھاڑنا۔

۱۹۳۸ محد بن منهال، بزید بن زریع، عمر بن محد بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مو نجھیں کر واؤ، اور حضرت ابن عمرٌ جب حج یا عمرہ کرتے توا پی داڑھی مٹھی سے پکڑتے اور جتنازیادہ ہو تااس کو کٹوا

باب ۱۸-دار هی بردهانے کابیان۔

ے ۸۳؍ محد، عبد ق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی مو تجھیں کتر واؤاور داڑ ھیاں بڑھاؤ۔

باب ۵۱۹۔ بڑھا ہے کے متعلق جور وابیتیں منقول ہیں۔
۸۳۸۔ معلیٰ بن اسد، وہیب، ایوب، محد بن سیرین سے روایت
کرتے ہیں، انہوں نے انسؓ سے بوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپؓ کے بال بہت کم سفید
ہوئے۔

۸۳۹ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ حصرت انسؓ سے نبی میں اللہ کے خضاب لگانے کے متعلق پوچھا گیا تو جواب دیا کہ آپؓ کے بال اسنے سفید نہیں ہوئے تھے کہ خضاب لگاتے،اگر آپ کی داڑھی کے سفید بالوں کو میں گناچا ہتا تو گن لیتا۔

۰۸۴ مالک بن اسلحیل، اسرائیل، عثمان بن عبدالله بن موہب سے
روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو میرے گھر والوں نے ام سلمہ کے پاس
ایک پیالہ پانی کا دے کر بھیجا، اسرائیل نے تین چلوپانی اس سے لیا یا
جس میں نبی عظیم کے موئے مبارک تھے، جب کسی کو نظرلگ جاتی یا
کوئی تکلیف ہوتی تو وہ ام سلمہ کے پاس پر تن بھیج دیتا۔ عثمان کا بیان
ہے کہ میں نے اس میں جھائک کر دیکھا تو مجھے چند سرخ بال نظر
آئے۔

اسمه موسی بن اسمعیل، سلام، عثان بن عبدالله بن موہب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ام سلمہ کے پاس گیا تو وہ میرے پاس رسول الله علی کے موے مبارک نکال کر لائیں جو خضاب کئے ہوئے تھے۔ اور امام بخاری کا بیان ہے کہ مجھ سے ابو نعیم نے بواسطہ نصیر بن ابی الا شعب ابن موہب سے روایت کیا کہ ام سلمہ نے ابن موہب کو سرخ تھے۔

باب • ۵۲ - خضاب کرنے کا بیان۔ ۸۴۲ - حمیدی، سفیان، زہری، ابو سلمہ و سلیمان بن بیار، حضرت اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى \* وَسَلَّمَ انْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى \* وَ مَا يَذْكُرُ فِي الشَّيْبِ \* ١٩٨٥ - حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنسًا أَخَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

مدار الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ مَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنَ أَوْ شَيْءٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِحْضَبَهُ الْإِنْسَانَ عَيْنَ أَوْ شَيْءٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِحْضَبَهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَيْدِ اللّهِ عَلْهُ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا حَدَّثَنَا مُوسَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا حَدَّثَنَا مُوسَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا حَدَّثَنَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا وَ قَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ ابْنُ أَبُو مُعَيْمٍ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْضُوبًا وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ ابْنُ أَمُ سَلَمَةً أَرَنُهُ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرُ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَحْمَرَ \* اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُولًا اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَل

٢٠ بَابِ الْخِضَابِ \*

٨٤٢ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ \*

٥٢١ بَابِ الْحَعْدِ \*

٨٤٣ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكُ بُنُ أَنسِ عَنْ رَبِيعَةً بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْطُّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُهْقِ وَلَيْسَ بِالْآبَيْضِ اللَّه عَلَى رَأْسٍ الْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا السَّبْطِ بَعْنَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسٍ الْجَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِالسَّبْطِ بَعْنَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسٍ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بَالسَّبْطِ وَلَا اللَّهُ عَلَى رَأْسٍ سِتِينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي وَتَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسٍ سِتِينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي وَتَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسٍ سِتِينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسٍ وَإِلْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَامِلُولُ وَلَاسَ مِنْ مَنَاءً وَلَيْسَ فِي وَلَعْنَةً وَلَيْسَ فِي اللَّهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءً \*

١٨٤ - حَدَّنَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَا الْبَرَاءَ الْبَرَاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ مَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمْرَاءَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ مَالِكِ إِنَّ جُمَّتَهُ لَتَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَيْرَ مَرَّةٍ مَا حَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَعْبَةُ شَعْرُهُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ فَالَ أَبُو إِسْحَاقَ صَحَدِكَ قَالَ شُعْبَةُ شَعْرُهُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ مَا كَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَحِكَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ مَنْ عَبْدِاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ مِنْ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ مِنْ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ مِنْ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ مِنْ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ مِنْ يُعْرَفَ وَسَلّمَ فَلَا وَصَلّمَ فَلَ أَرَانِي اللّهَا عَنْ مَا أَنْتَ رَاء مِنْ أَدْمِ الرّجَالِ لَهُ لِمَةً وَلَا أَنْتَ رَاء مِنْ اللّهَمِ قَدْ رَجُلُهَا كَا مَعْ مَرَ أَنْتُ رَاءً مِنْ اللّهَمِ قَدْ رَجَّلُهَا كَا مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَهُ وَيَعْ مَنَ مَا أَنْتَ رَاء مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدُ رَجُلُهَا فَهِي تَقُطُرُ مَاءً مُتَكِمًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى مَا أَنْتَ رَاء مِنْ اللّهَمِ قَدْ رَجَلَهَا فَهَى تَقُطُرُ مَاءً مُتَكِمًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى وَلَا لَهُ عَلَى مَعْرَونَ أَوْ عَلَى وَعُلَى وَعُلَى وَعُلَى وَعُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى مَالِعُهُ عَلَى مَالِلْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَى مَالِكُولُونَ أَوْمُ الْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَى مَالِكُونَ أَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے اس لئے تم ان کے خلاف کرو۔

# باب،۵۲۱ گھونگریالے بالوں کابیان۔

مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں ابی عبدالرحمٰن، انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں که رسول الله علی نہ تو آپ کے بالکل چونے کی طرح سفید سے اور نہ گندم گوں سے، نہ تو آپ کے بال گھو گریا لیے سے اور نہ بالکل سید ھے، الله تعالی نے آپ کوچالیس سال کی عربیں نبوت عطافر مائی۔ مکہ میں دس سال اور مدینہ میں دس سال اور مدینہ میں دس سال رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں الله تعالی نے آپ کو وفات دے مال رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں الله تعالی نے آپ کو وفات دے دی۔ اس وقت تک آپ کے سر مبارک میں اور داڑھی میں ہیں بال بھی سفید نہیں ہیں جھے۔

مم ۸ ۸ ۔ مالک بن اسمعیل، اسرائیل، ابو اسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ میں نے سرخ حلہ میں نبی عیال سے خیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا۔ میرے بعض دوستوں نے مالک سے روایت کیا کہ آپ کے سر کے بال مونڈھے تک آ جاتے تھے۔ ابواسحاق نے بیان کیا کہ میں نے براء کو متعدد باریہ حدیث بیان کرتے ہوئے شااور جب بھی وہ روایت کرتے تو ہس دیتے۔ شعبہ نے اس کی متابعت میں روایت کی کہ آپ کے بال دونوں کانوں کی لو کے پہنے جاتے تھے۔

۸۳۵ عبداللہ بن بوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عرق سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ علیہ نے فرمایا ایک رات کعبہ کے پاس میں نے خواب میں ایک گندم گوں خوبصورت آدمی دیکھا کہ اس جیسا خوبصورت آدمی ہی کان کی لو تک تھے اور اتنا حسین تھا کہ اس جیسا حسین بالوں والا تم نے نہ دیکھا ہوگا، بالوں بیل منگھی کے ہوئے تھا اور پانی عبک رہا تھا، دو آدمیوں کے بالوں عیابہ فرمایا کہ دو آدمیوں کے کاندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا سہارے نانہ کعبہ کا

عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِذَا أَنَا بِرَجُلِ جَعْدٍ فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِذَا أَنَا بِرَجُلِ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنْبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالَ \* فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالَ \* فَسَأَلْتُ مَنْ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ خَدَّثَنَا مُوسَى بَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَوسَى بَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَوسَى مَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى مَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى مَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَوْسَى الْمُوسَى مَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَوْسَى الْمُ

هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُ

٨٤٩ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجلًا لَا جَعْدَ وَلَا سَبِطَ \*

. وَ ٨- حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحْمَ الْيَدَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ وَلَا قَبْلُهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسِطَ الْكَفَيْنِ \*

٨٥١- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هَانِيُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

طواف کر رہا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے، بتایا گیا کہ یہ عیسیٰ بن مریم ہیں، پھر میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال گھونگریا لے تھے، دائیں آکھ سے کاناتھا گویادہ انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے تو بتایا گیا ہے مسے د جال ہے۔

۸۳۷۔ اسحاق ، حبان ، ہمام ، قنادہ ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈ ھوں تک آجاتے تھے۔

۱۸۴۷ موسیٰ بن اسلعیل، ہمام، قنادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈ ھوں تک آ جاتے تھے۔

۸ ۸۸ عروبن علی، وہب بن جریر، جریر، قادہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی الله عنہ سے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کے بال نہ تو بہت گھو تگریا لے تتے نہ بہت سیدھے، بلکہ معتدل تتے۔ دونوں کانوں اور مونڈھوں کے در میان سیدھے، بلکہ معتدل تتے۔ دونوں کانوں اور مونڈھوں کے در میان تتے۔

۸۳۹ مسلم، جریر، قادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کے دونوں دست مبارک اس طرح گوشت سے بھرے ہوئے کے اور کے اس طرح کا نہیں دیکھا اور آنخضرت علیہ کے بال درمیانہ تھے نہ بہت گھونگریالے اور نہ بالکل سیدھے۔

۰۵۰ ابوالنعمان، جریر بن حازم، قنادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی کے دونوں ہاتھ اور پاؤل پُر گوشت تھے، چرہ مبارک ایسا حسین تھا کہ نہ آپ کے بعد اور نہ آپ سے پہلے کسی کو ایساد یکھااور ہتھیلیاں چوڑی تھیں۔

۸۵۱۔ عمر و بن علی، معاذبن ہانی، ہمام، قادہ، انس بن مالک سے یاا یک شخص کے واسطہ سے ابو ہر ریڑ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سیک کے دونوں یاؤں پُر گوشت تھے، چیرہ ایسا حسین تھا کہ آپ کے بعد ایسا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَشْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَيْنِ وَقَالَ أَبُو هِلَالِ حَدَّنَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَوْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِاللَّهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحْمَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحْمَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَلَه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحْمَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرْ بَعْدَهُ شَبَهًا لَهُ \*

٢٥٨- حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي الْبُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْن عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فَذَكَرُوا لَنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ فَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَر مُعَلَّمُ اللهِ إِذِ انْحُدَرَ فِي مَعْطُومٍ بِحُلْبَةٍ كَأَنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذِ انْحُدَرَ فِي الْوَادِي يُلِبِي إِذِ انْحُدَرَ فِي الْوَادِي يُلِبِي إِذِ انْحُدَرَ فِي الْوَادِي يُلِبِي إِذِ انْحُدَرَ فِي الْوَادِي يُلِبِي إِذِ انْحُدَرَ فِي

٢٢٥ بَابِ النَّلْبيدِ \*

٨٥٣ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ مَنْ ضَفَّرَ فَلْيَحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا \* رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا \*

٥ ٨- حَدَّثَنِي حِبَّاثُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهَمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ لَيَّنُكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَبَيْكَ لَلَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَكِيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَكِيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَكِيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَيَعْنِكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَيَعْنِكَ إِنَّ الْحَمْدَ لَيَ

نہیں دیکھااور ہشام نے معمر سے انہوں نے قادہ سے اور قادہ نے انہیں دیکھااور ہشام نے معمر سے انہوں نے قادہ سے اور ہشام اور ہھیلیاں کر گوشت تھیں اور ابو ہلال نے بیان کیا کہ ہم سے قادہ نے بیان کیا، انہوں نے انس سے یا جابر بن عبداللہ سے روایت کی کہ نی میلانے کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پُر گوشت تھے کہ اس کے مشابہ میں نے نہیں دیکھا۔

۸۵۲ محد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابن عباسؓ کے پاس بیٹھے تھے کہ لوگ د جال کاذکر کرنے لگے کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آئھوں کے در میان کافر کھا ہوگا، ابن عباسؓ نے کہا میں نے یہ نہیں سنالیکن آپ نے یہ فرمایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہے تو اپنے ساتھی (یعنی میری طرف دیکھو) اور موسیٰ علیہ اسلام ایک گندم گوں گھو گریا لے بال والے آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہوں گے گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں جب وہ وادی پر اتریں گے تو لیک کہیں گے۔

باب۵۲۲ بالوں کو گوندہے جمانے کا بیان۔

۸۵۳۔ابوالیمان، شعیب،زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمرٌ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے تھے کہ جو تھخص بال گوندھے ہوئے ہو تووہ منڈالے اور تلہید کی مشابہت اختیار نہ کر واور ابن عمرؓ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ علی کے بال گوندسے جماتے ہوئے دیکھاہے۔

۸۵۸ حبان بن موسی، واحمد بن محمد، عبدالله، یونس، زبری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله علیہ کہ آپ اپنے بالوں کو گوند سے جمائے ہوئے سے لیک کہتے ہوئے سا آپ فرمار ہے سے لَبَیْكَ اللَّهُمَّ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَبَیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ اللَّهُ مَانَ سَرَیكَ لَلْمَات نہیں فرمائے۔

وَالنَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَوُلَاء الْكَلِمَاتِ \*

٥٥ - حَدَّنَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنَنِي مِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اللَّهِ عَاللَّهُ النَّهُ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ عَمْرَتِكَ فَالَ إِنِّي لَبَدْتُ أَنْحَرَ \*
 هَدْيي فَلَا أَحِلُ حَتَى أَنْحَرَ \*

٥٢٣ بَابِ الْفَرْق \*

٨٥٦ حَدَّنَنَا أَخْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا ابْنُ شِهَابِ عَنْ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْهَمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْهَمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوافَقَة أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ يُحِبُّ مُوافَقَة أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ \* مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ \* مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ عَنْهَا قَالَتُ عَنْهَا قَالَتُ عَنْهَا قَالَتُ عَنْهَا قَالَتُ مَا اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ عَنْهِ مَنْ إِلَيْ وَبِيصِ الطَّيبِ فِي مَفَارِقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحُرِمٌ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحْرِمٌ قَالَ عَبْدُاللَهِ فِي مَفْرِقِ النَّبِي \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُحُرِمٌ قَالَ عَبْدُاللَهِ فِي مَفْرِقِ النَّبِي \*

٢٤ بَابِ الْذُّوَائِبِ \*

٨٥٨- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ أَحْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَحْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه

۸۵۵۔اسلیماں، مالک، تافع، عبداللہ بن عمرٌ، هفصه رضی اللہ عنہانی صلی اللہ عنہانی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرے کا احرام کھول لیالیکن آپ عمرہ سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سرکے بالوں کو گوند سے جمالیا ہے اور اپنی ہدی کو قلادہ پہنا دیااس لئے جب تک قربانی نہ کرلوں میں احرام سے باہر نہیں ہوں گا۔

## باب ۵۲۳ مانگ نکالنے کابیان۔

۸۵۸ - احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید الله بن عبدالله، ابن عبال عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس معاملہ میں تھم نازل نہیں ہو تا تھا تواس میں بی عبد اللہ کتاب اپنے بالوں کو کے موافق عمل کرنے کو پہند فرماتے تھے، اہل کتاب اپنے بالوں کو لاکا دیتے تھے، نبی عبد الله ایک دوجے کر دیتے تھے، نبی عبد الله این بالوں کے دوجے کر دیتے تھے، نبی عبد الله این بالوں کے دوجے کر دیتے تھے، نبی عبد الله این بالوں کو لاکا دیا کرتے تھے بھر بعد میں مانگ ذکا لنے گئے۔

# باب ۵۲۴ گیسوؤں کا بیان۔

۸۵۸ علی بن عبدالله، فضل بن عنبسه، مشیم، ابو بشر، قتیهه، مشیم، ابو بشر، قتیهه، مشیم، ابو بشر، قتیهه، مشیم، ابو بشر، معید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله عنبها سے بیان کیا که میں اپنی خاله میمونه بنت حارث رضی الله عنبها کے پاس ایک رات رہااس رات رسول الله صلی الله

عَنْهِمَا قَالَ بِتُ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَتِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَحَذَ بِذُو اَبَتِي فَحَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ \*

٩ ٥٨ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا ٱبُوبِشْرِ بِهِذَا وَقَالَ بِذُوْاَيْتِي أُوْ بِرَأْسِي\*

٥٣٥ بَابِ الْقَزَعِ \*

مَحْلَدٌ عَبْرَنِي ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ أَحْبَرَنِي مَحْلَدٌ قَالَ أَحْبَرَنِي عَبَيْدُاللَّهِ بَنُ حَفْصِ أَنَّ عُمَرَ بْنُ نَافِعِ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى عَبْدُاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّهُ مَوْلَى عَبْدُاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّه وَمَا الْقَزَعُ فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُاللَّهِ قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ وَمَا الْقَزَعُ وَاللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ وَمَا الْقَزَعُ وَالْعَلَامُ وَاللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ فَالَ الْعَبِيقِ وَجَانِبَى رَأْسِهِ فَلَا اللَّهِ وَعَاوَدُتُهُ فَقَالَ وَعَالَ الْعَبِيقِ وَجَانِبَى رَأْسِهِ مَكَذَا قَالَ الصَّبِيُّ قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ وَعَاوَدُتُهُ فَقَالَ هَكَدُا قَالَ الصَّبِيُ قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ وَعَاوَدُتُهُ فَقَالَ هَا الْفَصَدُ وَالْعَلَامُ وَاللَّهِ وَعَاوَدُتُهُ فَقَالَ الْقُومَةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَّ مَنْ الْمَيْعِ الْقَوْمَةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَ أَنِّ الْقُومَةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَ أَلَيهِ اللَّهُ وَكَذَا وَالْ شَوْرَكُ بَنَاصِيَتِهِ شَعَرٌ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ فَذَا وَهَذَا وَهَذَا فَي رَأْسِهِ غَيْرُهُ وَكَذَلِكُ شَقُ رُأْسِهِ هَذَا وَهَذَا وَهَذَا وَهَذَا فَعَدَا لَ غَيْرُهُ وَكَذَلِكَ شَقُ رُأْسِهِ هَذَا وَهَذَا وَهَذَا وَهَذَا اللَّهُ عَلَى الْمَاسِهِ عَذَا وَهَذَا وَهَذَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ الْمَاسَالِ الْمَلْولِ الْمَاسِهِ عَذَا وَهَذَا وَهَالَا الْمَاسِلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَاسِلَةُ الْمَاسَالِ الْمَاسِلِي اللَّهُ الْمَاسَالِي الْمَاسَالِ الْمَاسِلَةُ الْمَاسَالُهُ الْمَاسَالَ الْمَاسِلَةُ الْمَاسَالِي الْمَاسَالِي الْمَاسَلَ الْمَاسَلَةُ اللَّهُ الْمَاسَالِي اللَّهُ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالِي اللَّهُ الْمُؤَالِقُولَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاسَالَةُ الْمَاسُولِ اللَّهُ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَةُ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَةُ الْمَاسَالَ الْمَاسَالَ

رُورَ الْمُتَّنَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُتَّنَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنسِ بْنِ مَالِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنسِ بْنِ مَالِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ \*

صلى المناطبية وسلم لهى عن المراق زَوْحَها ما ماب تَطْييبِ الْمَرْأَةِ زَوْحَها

علیہ وسلم کی باری ان ہی کے ہاں تھی تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا، آپ نے میرے گیسو پکڑے اور مجھے اپنے دائیں طرف کرلیا۔

۸۵۹۔ عمر و بن محمد ، مشیم ، ابو بشر نے اس حدیث کوروایت کیااور کہا کہ گیسویا میر اسر پکڑا۔

باب ۵۳۵۔ فرع (پچھ بال کا شخ اور پچھ چھوڑ نے) کابیان۔ ۸۲۰ محر، مخلد، ابن جرتی، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع رعبداللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو قرع سے منع فرماتے ہوئے شا۔ عبیداللہ کابیان ہے کہ میں نے پوچھا کر قزع کیا ہے، عبداللہ نے ہم کو اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جب بچہ سر منڈائے اورادھرادھر بال چھوڑ دے اور اپنی پیشانی اور سرکے دونوں کناروں کی طرف اشارہ کیا، عبید اللہ سے پوچھا کیا لڑکی اور کو کے کاکیا حکم ہے، کہا میں نہیں جانتا صرف بچہ ہی کا لفظ بیان کیا۔ عبداللہ نے کہا میں فرع بیہ ہوئی حرج نہیں لیکن قزع بیہ کہ عبداللہ نے کہا لڑکے کی پیشانی اور گدی کے بال مونڈ نے میں کوئی حرج نہیں لیکن قزع بیہ کہ پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پر پچھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پر پچھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پر پچھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور سر پر پچھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور سر پر پچھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور سر پر پھھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور سر پر پھھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور سر پر پھی بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر پیشانی پر بال جھوڑ دے اور آد سے رکھ بال نہ ہوں اس طرح اپنے سر

۱۲۸ مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کر صنی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تزع سے منع فرمایا۔
تزع سے منع فرمایا۔

باب ۵۲۷۔ عورت کا اپنے شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان۔

٨٦٢ حَدَّنَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرَنَا عَبْدَرُنَا عَبْدَ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَسَلَّمَ قَالَتُ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بيدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنِى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ \* بيدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنِى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ \* بيدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنِى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ \* بيدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنَى قَبْلَ أَنْ يُولِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بَنْ السَّوْدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسُودِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ عَلْدِهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمَدِ فِي الرَّأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ \* فَا يَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَبِيصَ الطَّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلَيْمِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِيضَ الطَّيبِ فِي أَبِيهِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ \* وَلِيْمِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِيمِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ \* وَلِي الْقَامِ وَلِعْ وَلِعْ وَلِعْتَهُ وَلَا اللّهِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِعْتَهُ وَلَالَهُ وَلَاهُ وَلَيْهِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِحْيَتِهِ وَلَامِ وَلِحْيَتِهِ \* وَلِعْتَهُ وَلِيْهِ وَلِحْيَتِهِ وَلِعْتَهُ وَلَهُ وَلِي وَلِعْلَامِ وَلِوْيَةِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِعْتَهُ وَلَهُ وَلِعْتَهُ وَلَالَهُ وَلِعْتَهُ وَلِهُ وَلِعْتَهُ وَلِعْتَهُ وَلِعْتَا فَلَاهُ وَلَوْلُونَ وَلِهُ وَلِعْتَهُ وَلَالًا وَلِعْتَهُ وَلِعْلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَلَالْمَالِهُ وَلِعْتَهُ وَلَالْمَالِهُ وَلِعْتَهُ وَلِعْلَهُ وَلِعْتَهُ وَلَالْمَالِهُ وَلِعْلِهُ وَلِعْتَهُ وَلَالْمُوا وَلَوْلُولِهِ وَلِعْتَهُ وَلِعْلَامُ وَلَا مُنْعِلَهُ وَلَالِهُ وَلَالْمَا وَلَا لِهُ وَلِعْلَامِ وَلَالْمَالِهُ وَلِعْلَهُ وَلِعْلَامِ وَلَالْمُ وَلِهُ وَلِعْلَهُ وَلِعْلَهُ وَلَالْمُ وَلِعْلَهُ وَلِيْعَلَامِ وَلِعْلَامِ وَلِعْلَهُ وَلِهُوا وَلِهُ وَلِعْلَهُ وَلِعْلَمِهُ وَلِعْلَامِ وَلَالَهُ وَلِعْلَا

٥٢٨ بَابِ الِامْتِشَاطِ \*

٨٦٤ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فِي ذَارِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُ رَأُسَهُ بَالْمِدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُ رَأُسَهُ بَالْمِدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُ رَأُسَهُ بَالْمِدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلِيْكَ عَلِيْكَ عَلِيْكَ عَلِيْكَ الْمُدَّرَى فَقَالَ لَوْ عَلِيهِ عَلِيْكَ عَلِيهِ إِنْ الْمُدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلِيهِ إِنْ الْمُدَّرَى فَقَالَ لَوْ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ الْمُدْرَى فَقَالَ لَوْ إِنْ الْمُدَارِ \*

٩٢٥ بَابُ تَرْجيلِ الْحَاثِضِ زَوْجَهَا \* ٥٢٥ بَابُ تَرْجيلِ الْحَاثِضِ زَوْجَهَا \* ٥٢٨ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَاثِمَ \*

٨٦٦ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ \* ٥٣٠ بَابِ التَّرْجِيلِ وَالتَّيَمُّنِ \*

۸۲۲۔ احمد بن محمد، عبداللہ، یجیٰ بن سعید، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے بی علی اللہ عنہا سے دوقت اپنے ہاتھ سے خوشبولگائی اور طواف افاضہ سے پہلے منی میں خوشبولگائی۔

باب ۵۲۷ ـ سر اور داڑھی میں خو شبولگانے کابیان۔

۱۹۳۸-اسحاق بن نفر، یجی بن آدم،اسر ائیل،ابواسحاق،عبدالر من بن اسود سے، اسود حضرت عائشہ رضی الله عنها سے روایت کرتے بیں،انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی سیالی کو عمدہ قتم کی خوشبولگایا کرتی سے سے بیاں کیا کہ میں نبی سیالی کو عمدہ قتم کی خوشبو گایا کرتی سے سے اور داڑھی میں خوشبوکی چک پاتی میں۔

# باب۵۲۸ میکھی کرنے کابیان۔

۸۲۴ - آدم بن الی ایاس، ابن الی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے سوراخ سے آنخضرت علیات کے گھر میں جھانگاس وقت نبی علیات اللہ اورار سے تھجا رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانگ رہاہے تو میں اس کو تیری آئھوں میں چھو دیتا اور اجازت لیناد کیھنے ہی کے سبب سے مقرر کیا گیاہے۔

باب ۵۲۹- حائضہ کااپنے شوہر کے سر میں تھی کرنے کابیان۔ ۸۲۵ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر محضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں تکھی کرتی حالا نکہ میں حائضہ ہوتی۔

۸۷۷۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ باب ۵۳۰۔ بالوں میں کنگھی کرنے کابیان۔

٨٦٧ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشِعْبَةُ عَنْ أَشِعْبَةُ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوثِهِ \* يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوثِهِ \* يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوثِهِ \* يَعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوثِهِ \* (٣٥ بَاب مَا يُذْكَرُ فِي الْمِسْكِ \*

٨٦٨ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَمَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَم الصَّاثِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رَبِحِ الْمِسْكِ \*

٣٣٥ بَابِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الطَّيبِ \* مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الطَّيبِ \* مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الطَّيبِ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِمَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيْبُ اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيْبُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ عَنْهَا فَالْتَ الْتَهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ الْعَلَيْمِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةِ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَنْدَ إِحْرَامِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ إِلْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَال

٣٣٥ بَابِ مَنْ لَمْ يَرُدُّ الطِّيبَ \*

٨٧٠ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةً بْنُ
 ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ
 عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ كَانَ لَا
 يَرُدُّ الطِّيبَ وَزَعَم أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُ الطِّيبَ

٥٣٤ بَابِ الذُّريرَةِ \*

٨٧١- حَدَّنَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَبْدِاللَّهِ عَنْهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنْ عَرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه

۸۶۷ - ابو الولید، شعبہ، افعث بن سلیم، سلیم، سروق، حفرت عائشہ رضی اللہ عنبها نبی علیہ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ حتی الوسع کنگھی کرنے اور وضو میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پہند فرماتے تھے۔

#### باب ۵۳۱ مشک کابیان۔

۸۲۸۔ عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن میتب، حضرت ابوہر یرہ ابن میتب، حضرت ابوہر یرہ ابن میتب، حضرت ابوہر یرہ ان اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کاہر عمل اس کے واسطے ہے مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں بن اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بواللہ کے نزدیک مشک سے بھی بہتر ہے۔

#### باب۵۳۲ بهترین خوشبولگانے کابیان۔

۸۲۹۔ موسیٰ، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ اپنے والدسے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام کے وقت سب سے عمدہ خوشبولگاتی جو میرے پاس موجود ہوتی۔

#### باب۵۳۳ خوشبور دنه کرے۔

۸۷- ابو نعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ خوشبو واپس نہیں کرتے تھے اور بیان کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کو واپس نہیں کرتے تھے۔

#### باب ۵۳۸\_ ذر روه كابيان\_

ا ۸۷۔ عثمان بن بیٹم یا محمہ ، ابن جرتے ، عمر بن عبد الله بن عروہ ، عروہ و قاسم حضرت عاکشہ رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله عظیم کواپنے ہاتھ سے ذریرہ خوشبو جمتہ الوداع میں احرام ہاندھنے اور کھولنے کے وقت لگائی۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ \*

٥٣٥ بَاب الْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ \* مَنْ مَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ مَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ تَعَالَى مَالِي لَا أَلْعُنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيُّ ضَلَّى اللَّهِ تَعَالَى مَالِي لَا أَلْعُنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ رَمَّا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَحُذُوهُ )\*

٣٦٥ بَابِ الْوَصْلِ فِي الشَّعَرِ \*

٨٧٣ حدَّنَا إِسْمَاعِيلٌ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَةُ عَوْفٍ إِنَّهُ الْهِ عَلَى الْمِنْبِرِ وَهُو يَقُولُ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعْرِ كَانَتْ بيدِ حَرَسِي أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ مِنْ شَعْرِ كَانَتْ بيدِ حَرَسِي أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ بَنُو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو بَسَاؤُهُم وَقَالَ ابْنُ بَنُو بَسَاؤُهُم وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ مَنْ وَيُعُولُ إِنِّمَا هَلَكَتْ بُنُو مَنْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ مَنْ وَيُعُلِ وَيَقُولُ إِنِّي مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي مُنَا اللَّهُ عَلْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي مُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مُنْ وَلِي اللَّهُ عَلْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي مُنَا لَكُونُ اللَّهُ عَلْهُ عَنْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُسُتُوسِيلَةً وَالْمُسْتَوْسِلَةً وَالْمُسْتَوْسِلَةً وَالْمُسْتَوْمِلَةً وَالْمُسْتَوْسِلَةً وَالْمُسْتَوْسِلَةً وَالْمُسْتَوْسِمَةً وَالْمُسْتَوْسِلَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولُولَ اللّه عَلَيْهِ وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولَةً وَالْمُسْتَوْسُولِهُ وَالْمُ اللّهُ عَلْمُ مُ مُعَمّدٍ مَنْ اللّهُ عَلْهُ وَالْمُسْتَوْسُولُولُهُ وَلُولُولُ الْمُعَلِقَالِ الْمُسْتُولُولُ الْمُسْتُولُولُ الْمُسْتُولُولُ الْمُسْتُولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلُهُ الْمُعْتَلُولُ الْمُسْتَولُولُ الْمُسْتُولُ الْمُسْتُولُولُ الْمُعْتَلِهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عُلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ

٨٧٤ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ
مُرَّةً قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ
يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةً بِنْتِ شَيْبَةً عَنْ عَافِشَةً
رُضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ
تُزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَعَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا

باب ۵۳۵۔ حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان۔
۸۷۲ عثان، جریر، منصور، ابراہیم، علقہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لعنت کر تاہے ان عور توں پرجو گودنے والی اور گود ہنالگوانے والی اور چہرہ کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی صلی بدلنے والی ہیں، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی، اور کتاب اللہ میں ہے کہ جو کچھ تنہیں رسول دیں وہ لے لو۔

باب۵۳۷-بالول مين جوز لگانے كابيان-

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کو ج کے سال منبر پر کہتے ہوئے سنا اور بالوں کا ایک گچھا اپنے سپاہی سے لے کر کہا کہ تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور بنی اسرائیل ہلاک ہوگئے جب کہ ان کی عور توں نے اس کو اختیار کیا اور ابن ابی شیبہ نے بیان کیا کہ ہم سے یونس بن محمہ نے بواسطہ فیج، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، حضرت ابوہر برہ وضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میان کی جو بالوں میں بیوند لگائیں یا لگوائیں اور ان پر جو گودوائیں یا لعنت کی جو بالوں میں بیوند لگائیں یا لگوائیں اور ان پر جو گودوائیں یا خود گودیں۔

م ۵۷ ۔ آدم، شعبہ، عمرو بن مرق، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انصار کی ایک لڑکی نے نکاح کیاوہ بیار ہو کی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے، لوگوں نے جاہا کہ اس کے بالوں کو جوڑویں، لوگوں نے نبی علیہ سے بالوں کو جوڑویں، لوگوں نے نبی علیہ سے بالوں کو جوڑویں، لوگوں نے والی اور جڑوانے والی بوڑنے والی اور جڑوانے والی

أَنْ يَصِلُوهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعِيهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ

٥٧٥- حَدَّنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّنَنَا مَنْصُورُ بْنُ فَضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّنَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَنْكَحْتُ ابْنِتِي ثُمَّ أَصَابَهَا شَكُوى فَتَمَرَّقَ رَأْسُهَا وَرَوْجُهَا يَسْتَحِيَّنِي بِهَا أَفَاصِلُ رَأْسَهَا وَرَوْجُهَا يَسْتَحِيَّنِي بِهَا أَفَاصِلُ رَأْسَهَا فَسَبَ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَة وَالْمُسْتَوْصِلَةً \*

٨٧٦ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْنتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةً \*

٧٧٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بَنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَدُ اللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ نَافِعٌ الْوَسْمَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْوَسْمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ نَافِعٌ الْوَسْمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ نَافِعٌ الْوَسْمَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْوَسْمَةَ فَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْشِمَةً فَيَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْسُمَةً وَقَالَ اللَّهُ الْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُومَةً وَالْمُسْتُومُ اللَّهُ الْمُسْتَوْسُومَةً وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ اللَّهُ الْمُسْتَوْسُومَةً وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ اللَّهُ الْمُسْتَوْسُومَةً وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُسْتُومُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ الْمُعْمُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُ الْمُعْمُ وَالْمُومُ وَالْمُ الْمُسْتُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ الْمُعْمُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ الْمُعُمُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ الْمُعُمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ

٨٧٨ - حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّنَنا شُعْبَةُ حَدَّنَنا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوَاصِلَةَ فِي الشَّعَرِ \* وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوَاصِلَةَ فِي الشَّعَرِ \*

دونوں پرلعنت کی ہے۔ اور ابن اسحاق نے ابان بن صالح سے انہوں نے حسن سے، حسن نے عائشہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

۵۷۵۔ احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، منصور بن عبدالرحلٰ اپنی والدہ سے وہ اساء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کر دی پھر اس کو بیاری لاحق ہوگئ تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے اور اس کا شوہر اس کی طرف رغبت منیں کرتا تو کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ ﷺ نہیں کرتا تو کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں جوڑ دوں تو رسول اللہ سے بالوں میں کو برا بھلا کہا۔

۲۷۸۔ آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اساء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آنخضرت علیا نے نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

کام۔ محمد بن مقاتل، عبدالله، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ الله تعالى نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور لگوانے والی چوڑوں میں ہو تاہے۔
 لگوانے والی پر لعنت کی ہے۔ نافع نے کہاو شم جبڑوں میں ہو تاہے۔

۸۷۸۔ آدم، شعبہ، عمروبن مرہ سعید بن میتب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ جب آخری بار مدینہ میں آئے تو خطبہ دیا بالوں کا ایک مجھا نکالا اور کہا کہ میں نے بجزیہود کے کسی کو یہ کام کرتے ہوئے نہیں ویکھا بے شک آنخضرت علیہ نے اس کو لینی بالوں میں پوندلگانے کوزور (فریب) سے تعبیر کیا۔ بالوں میں پوندلگانے کوزور (فریب) سے تعبیر کیا۔

قیب ۵۳۷۔ عور توں کاچبرے کے بالوں کوصاف رکھنے کابیان.

٨٧٩ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَعَنَ عَبْدُاللَّهِ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ خَلْقَ اللَّهِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ وَمَا لِي فَقَالَتُ أُمُّ يَعْقُوبَ مَا هَذَا قَالَ عَبْدُاللَّهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ وَفِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتُ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَفِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتِهِ (وَمَا قَالَ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا قَالَ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَمَا لَي وَحَدْتُهُ وَاللَّهِ لَقِدْ وَجَدْتِهِ (وَمَا آتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِهِ (وَمَا لَمَا لَكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)\* وَمَا لَكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)\*

٨٨٠ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةً عَنْ عَبِيلِاللَّهِ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً \* الْمُسْتَوْشِمَةً \* الْمُسْتَوْشِمَةً \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ الْمُنْذِر اللَّهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ الْمُنْوَلِ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتُهَا الْحَصْبَةُ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا اللَّهِ إِنَّ ابْنِتِي أَصَابَتُهَا الْحَصْبَةُ وَاللَّهِ اللَّهُ الْوَاصِلَة وَالْمَوْصُولَة \* فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَة وَالْمَوْصُولَة \*

٨٨٢ حَدَّنَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ الْفَعْ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةُ النَّيْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ

920۔ اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ گودہنا لگانے والی اور چیرے کے بال صاف کرنے والی اور چیرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ(۱) کرنے والی جواللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں ان پر لعنت کی۔ ام یعقوب نے پوچھا یہ کیوں۔ عبداللہ نے کہا میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی اور کتاب اللہ میں بھی یہی ہے۔ ام یعقوب نے کہا میں نے سارا قرآن پڑھالیکن میں نے اس میں نہیں بھی نہیں ایک جو لیا۔ عبداللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھالیکن میں ضرور پاتی کہ جو بیا۔ عبداللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھاتی تو پھراس میں ضرور پاتی کہ جو باب میں رسول دیں اسے لے لواور جس سے منع کریں باز آ جاؤ۔ باب ۸ سام۔ بال جڑوانے والی عورت کا بیان۔

۰۸۸۔ محمد ، عبدہ، عبید الله ، نافع ، حضرت ابن عمر رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گود ہنالگانے والی اور لکوانے والی رلعنت کی۔

پ ۱۸۸ حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت مندر، اسائے سے روایت کرتی میں کہ ایک عورت نے بی صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھا کہ یار سول اللہ میری بیٹی کوچیک نکل آئی تواس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں اور میں پوند لگا میں نے اس کا نکاح کر دیا ہے تو کیا میں اس کے بالوں میں پوند لگا دوں۔ آپ نے فرمایا اللہ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

۸۸۲ یوسف بن موی، فضل بن دکین، صخر بن جویریه، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم سے میں نے سایا یہ کہا کہ نبی علیہ نے بیان کیا کہ تبی صلی الله علیه والی اور لگوانے والی اور بالوں میں پیوند نگانے والی اور لگوانے والی اور لگوانے والی اور بالوں میں پیوند نگانے والی اور لگوانے والی یعنی نبی صلی الله علیه وسلم نے سب پر لعنت فرمائی۔

ا اس زمانے میں دانتوں کے درمیان قدرے فاصلہ اور خالی جگہ ہونے کوخوبصورتی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔اس وجہ سے بعض عورتیں دانتوں کواز خود کھرچ دیا کرتی تھی تاکہ قدرے فاصلہ ہو جائے بالخصوص بعض بوڑھی عورتیں نوجوان نظر آنے کے لئے ایبا کرتی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورتوں پرلعنت فرمائی ہے۔

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٣ ٨٨- حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسَتَوْشِمَاتِ وَالْمُسَتَوْشِمَاتِ وَالْمُسَتَوْشِمَاتِ وَالْمُسَتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّكُونُ مِنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ حَلْقَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ \*

٥٣٩ بَابِ الْوَاشِمَةِ \*

٨٨٤ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ
 عَنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي
 اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَن الْوَشْهِ\*

٥٨٥ - حَدَّنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا أَبْنُ مَهْدِيً حَدَّنَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَنْداللَّهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ أُمِّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ مِنْصُورٍ \* يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ مِنْصُورٍ \* يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ مِثْلَ حَدِيثِ مِنْصُورٍ \* يَعْقُوبَ عَنْ عَرْبِ حَدَّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدِّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدِّيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّئَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدِّيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّيْنَا سُلَيْمَ وَسُلِمَ وَسُلِمَ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَتُمْنِ الْكَلْبِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتُوشُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةٍ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْشُومَ فَعَنْ شُومَةٍ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشُومَةً وَالْمُسْتَوْشُومَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشُومَةً وَالْمُسْتَوْشُومَ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُ وَلُومُ وَلَيْلًا مِنْهُ وَالْواسُتُومُ وَلَيْلًا مِنْ الْكَالِمُ وَالْمُومُ وَلِيْلًا مُومُ وَلِي الْمُ وَلَومُ وَلَيْلًا مِنْ الْكَلُومِ وَالْواسُمَةِ اللّهُ مُعْتِولًا لِهُ وَالْواسِمُ وَاللّهُ وَالْمُ وَالْمُومُ و الْمُعْتِيْ فَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَلَعْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْواسُمُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْواسُمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُواسُلُولُوا اللّهُ وَالْمُ وَالْمُ مُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي وَلَيْنُوا الْمُعْلِقُولُ الْمُعْتِلُولُوا الْمُعْتُولُ الْمُعْلَى اللّهُ الْ

٠٤٠ بَابِ الْمُسْتُوشِمَةِ \*

٨٨٧ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِالْمِرَأَةِ تَشِمُ فَقَامَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشْمِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

۸۸۳۔ محمد بن مقاتل، عبدالله، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود اسراہیم، علقمہ، ابن مسعود اسراہیم، علقمہ، ابن مسعود اسے روایت کرتے ہیں کہ الله نے گودہنے والی اور گدھوانے والی اور چبرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی پر بواللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں ان سب پر لعنت کی ہے پھر میں اس پر کیوں نہ لعنت کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور یہ امر کتاب اللہ یس نہ کورہے۔

#### باب ۵۳۹ گودینے والی کابیان۔

۸۸۳ یجیٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہر ریود ضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عَلِیَّةِ نے فرمایا کہ نظرلگ جاناحق ہے اور گودہنے سے منع فرمایا۔

۸۸۵۔ این بشار، این مہدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عالب سے منصور کی حدیث، ابراہیم، علقمہ، عبدالله کے واسطہ سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ام یعقوب سے عبداللہ کی حدیث منصور کی حدیث کی طرح سنی ہے۔

۱۸۸۰ سلیمان بن حرب، شعبه، عون بن ابی جیفه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے دیکھا (یعنی سنا) کہ آنخہرت علیہ نے خون کی قیت اور کتے کی قیت اور کھانے اور کھانے اور کھانے اور جسم کو گودہنے اور گدوانے سے منع فرمایا۔

#### باب ۱۹۴۰ گدوانے والی کابیان۔

ک۸۸۔ زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزر عہ ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت گودہنے والی حضرت عمر کے پاس آئی، حضرت عمر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم سے خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ کس نے نبی عظافہ سے گودہنے کے متعلق سناہے، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوااور کہااے امیر المومنین میں نے

فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُ اللّهِ قَالَ مَا سَمِعْتَ قَالَ سَمِعْتُ النّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ \* مَكَدِّ مَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِاللّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً أَلُوا شِمَةً وَالْمُسْتَوْشِمَةً عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي الله عَنْه عَبْدُالرّ حْمَنِ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَة عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَة عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُعَدِيلِلّهِ وَسَلّمَ وَهُو فِي كِتَابِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو فِي كِتَابِ اللّهِ \* صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو فِي كِتَابِ اللّهِ \*

\* ١٥ كَابُ التَصَاوِير \* ١٩ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا آبْنُ أَبِي ذِنْبِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْهِمْ الْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْحُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّيثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّيثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبًا طَلْحَةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٥٤٢ بَاب عَذَابِ الْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْقَيَامَة \*

٨٩١ حَدَّنَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا الْكُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا مُعَ مَسْرُوق فِي الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مَسْرُوق فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى فِي صُفَّتِهِ تَمَّاثِيلَ

سناہ، انہوں نے پوچھاتم نے کیا سناہ، حضرت ابوہر برہؓ نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی عورت نہ تو جسم گودے اور نہ گدوائے۔

محمد بن شخی، عبدالرحمٰن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبدالله من الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ گودنے والی اور گدوانے والی اور چیرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو الله کی بنائی ہوئی صورت کو بدل دانتی ہیں ان پراللہ تعالی نے لعنت کی ہے پھر میں کیوں نہ اس پر لعنت کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور یہ کتاب اللہ میں بھی نہ کورہ ہے۔

باب امه ۵\_ تصویرون کابیان\_

مه - آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید الله بن عبدالله بن عتبه حضرت ابن عبال ، ابوطلح سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که فرضتے اس گھر میں داخل نہیں ہوت جس میں کتے ہوں اور نہ اس گھر میں جس میں تصویریں ہوں ادرلیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے بواسطہ عبید الله، ابن عباس ، ابوطلح بیان کیا کہ میں نے نبی صلی الله علیہ وسلم سے نا۔

باب ۵۴۲ قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کابیان۔

۸۹۱ حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم مسروق کے ساتھ بیار بن نمیر کے گھر میں تھے تو مسروق نے ان کے گھر میں مجسے دیکھے تو انہوں نے کہا میں نے

فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ \*

٨٩٢ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ عَيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ عَنْ نَافِعِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بَنَ عَمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْهُ وَاللَّهِ بُنْ عُمْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلْهُ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَ لَكُولَ لَكُولُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ لَا لَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ لَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُونَ الْمُعْمِلُونَ الْمَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ لَلْهُ عَلَيْهُ لَا عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ لَا لَا عَلَيْهُ لَا عَلَيْهُ لَا لَا عَلَيْهُ لَا لَالْهُ عَلَالِهُ لَلْهُ عَلَيْهِ لَا عَلَيْهُ لَا عَلَيْهِ لَا عَلَيْهِ لَا عَلَيْهُ لَا لَالْمُعَلِمُ لَا عَلَا لَالْمُعُولُولُ اللْهُ عَلِيْهِ عَلَا لَالْمُعُلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ لَا عَلَيْهُ

٥٤٣ بَاب نَقْض الصُّور \*

٨٩٣ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عُنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتُرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْعًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا نَقَضَهُ \*

٨٩٤ - حَدَّنَنَا مُوسَى حَدَّنَنَا عَبْدُالُوا حِدِ حَدَّنَنَا عُمْدُالُوا حِدِ حَدَّنَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ فَرَأَى أَعْلَاهَا مَصَوِّرًا يُصَوِّرُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ أَظُلَمُ مِمَنْ ذَهَبَ يَخُلُقُ كَخُلْقِي فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ أَظُلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخُلُقُ كَخُلْقِي فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً وَلَيْخُلُقُوا حَبَّةً وَلَيْخُلُقُوا خَبَّةً يَدَيْهِ حَتَّى بَلَغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةً لَيْنَ سَعُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ \*

٤ ٤ ٥ بَابُ مَا وُطِئَ مِنَ التَّصَاوِيرِ \* ٥ ٤ هَنَ التَّصَاوِيرِ \* ٥ ٩ هـ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ اللهِ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ وَمَا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلُ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي

عبداللہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی عظیفہ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہوگا۔

۱۹۹۰ ابراہیم بن منذر،انس بن عیاض، عبید الله، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ جولوگ یہ تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جوتم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈائو۔

### باب ۵۴۳ تصورین توردین کابیان۔

۸۹۳ معاذین فضاله، ہشام، کیچیٰ، عمران بن حلان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اینے گھر میں کوئی الیی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس میں تصویریں ہوتی تحصی بلکہ الیی چیزوں کو چکنا چور کر دیتے تھے۔

۱۹۹۸ موسی عبدالواحد، عمارہ، ابوزر عدسے روایت کرتے ہیں کہ میں ابوہر ریٹ کے ساتھ مدینہ کے ایک مکان میں داخل ہوا تودیکھا کہ اس کے اوپرایک مصور تصویریں بنارہا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیقہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو میر بیداکر نے کی طرح بیداکر نے کی کوشش کرے اگراہیا ہے تو ایک دانہ بیداکر نے کی طرح بیداکر نے کی کوشش کرے اگراہیا ہے تو ایک دانہ بیداکر کے دیکھے پھر پانی کا بر تن منگوایا اور دونوں ہاتھ بغل تک پہنچا کر دھوئے۔ میں نے بوچھااے ابوہری متعلق سنا ہے، کہا زیور پہنے کی انہائی جگہ تک دھوئے (یعنی جہاں تک زیور پہنے جاتے ہیں)۔

باب ۸۴۴ تصویروں کے بچھانے کا بیان۔

۸۹۵ علی بن عبدالله، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن قسم سے سنا (آج مدینہ میں ان سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں) انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والدسے سنا انہوں نے حضرت

قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَر وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ لِي عَلَي سَهْوَةٍ لِي فِيهَا تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ وَقَالَ أَشَدُ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُ وسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ\*

٥٤٥ باب من كره القعود على الصورة من الله على الصورة من الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ عَائِشَة حُويْرِيَة عَنْ الله عَنْ عَائِشَة رَضِي الله عَنْها أَنَّها اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيها تَصَاوِيرُ فَقَامَ النَّبيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلُ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى الله مِمَّا النَّبَ تَعْلِسَ عَلَيْها النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلُ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى الله مِمَّا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا هَذِهِ النَّمْرُقَةُ قُلْتُ لِتَحْلِسَ عَلَيْها وَتَوسَدَها قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصَّورِ وَتَوسَدَها قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصَّورِ يُعَدَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصَّورَةُ \*

وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ \* مَلَّ اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ مِلَا عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُكِيْرٍ عَنْ بُكِيْرٍ عَنْ بُكِيْرٍ عَنْ بُكِيْرٍ عَنْ بُكِيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدٍ بْنِ حَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ قَالَ بَسْرٌ ثُمَّ الشَّتَكَى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَيْهِ عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةً فَقُلْتُ لِعُبَيْدِاللَّهِ عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةً فَقُلْتُ لِعُبَيْدِاللَّهِ عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةً فَقُلْتُ لِعُبَيْدِاللَّهِ عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةً فَقُلْتُ لِعُبَيْدِاللَّهِ

عائش کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ ایک سفر سے واپس بر تشریف لائے میں نے صحن میں ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر تصویریں تھیں جب رسول اللہ علیہ نے اس کو دیکھا تو چھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان کو ہو گاجو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز دس کی نقل اتارتے ہیں۔ حضرت عائش گابیان ہے کہ میں نے اس کے ایک یادو تھے بنا لئے۔

۸۹۲ مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ ایک سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لاکا دیا جس میں تصویریں تھیں مجھ کواس کے اتار نے کا تھم دیا تو میں نے اس کوا تار دیا اور میں اور نبی علیہ ایک ہی برتن سے عسل کرتے تھے۔

باب۵۴۵ ـ تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان۔

٨٩٧ حجاج بن منهال، جو بريه، نافع، قاسم، حضرت عائشةٌ ہے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشاً نے ایک گدا خریدا جس میں تصویریں تھیں۔ بیہ دکھے کرنبی علیہ دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہ لائے۔ میں نے عرض کیا کہ خدا کی درگاہ میں اینے قصورے توبہ کرتی ہوں، آپ نے فرمایا یہ گداکیسا ہے؟ میں نے عرض کیاکہ آپ کے بیٹھے اور تکیہ لگانے کے لئے ہے، آپ نے فرمایا کہ ان تصویریوں کے بنانے والے قیامت میں عذاب دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جو چیز بنائی ہے اس کو زندہ کرو اور فرشے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔ ٨٩٨ - قتيبه ،ليث ، بكير ، بسر بن سعيد ، زيد بن خالد رسول الله صلى الله عليه وسلم كے صحابي ابو طلحة سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔ بسر کا بیان ہے کہ زید بیار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو گئے ان کے دروازے برایک بردہ لٹکا ہوا ریکھا جس میں تصویریں تھیں ، میں نے عبید اللہ سے جو میمونہ زوجہ نی الله کے برور دہ تھے کہا کہ کیازیدنے پہلے ہی دن تصویروں کے

رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورِ يَوْمَ الْأُوَلِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَسْمَعُهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فَقَالَ عُبَيْدُاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أُخْبِرَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّنَهُ بُكِيرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسْرٌ حَدَّنَهُ بُسُرٌ حَدَّنَهُ بُسُرٌ مَدَّنَهُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّم \*

٥٤٦ بَابِ كَرَاهِيَّة الصَّلُوةِ فِي التَّصَاوِيْرِ\*

٨٩٩ حَدَّنَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صَّهَيْسِ عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صَهَيْسِ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِّي فَإِنَّهُ لَنَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِّي فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي \* لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي \* كَانَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِي عَلَيْهِ فِي صَلَاتِي \* كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِي طَلَاتِي \* كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صَلَاتٍ عَلَيْهِ صَلَورَةٌ \*

وَ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلُ فَرَاثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبْرِيلُ فَرَاثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرِيلُ فَرَاثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتْي اشْتَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعْي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيهُ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا وَجَدَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ فَتَالَ فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ \*

٥٤٨ بَاب مَنْ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ \*

٩٠١ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَاللِكِ
 عَنْ نَافِعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةً

متعلق ہمیں خر نہیں دی تھی، عبید اللہ نے کہا کہ کیا تم نے ان کو کیڑوں کے نقش و نگار کو مشتنیٰ کرتے ہوئے نہیں سااور ابن وہب نے بیان کیا کہ ہم سے عمرو بن حارث نے بواسطہ بکیر، بسر، زید بیان کیا کہ ہم سے عمرو بن حارث نے نواسطہ بکیر، بسر، زید بیان کیا کہ ان سے ابو طلحۃ نے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

باب ۲ ۵۴۳ تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان۔

۸۹۹ عران بن میسره، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صهیب، انس رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے ایک طرف پر دہ تھاجوانہوں نے لاگا دیا تھا تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو مجھ سے دور کر دواس لئے کہ یہ تصویریں میری نماز میں میرے سامنے ہوتی ہیں۔

باب ے ۵۴۷ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

• 9 - يحيىٰ بن سليمان، ابن وبب، عمر بن محد، سالم اپ والد سے روايت كرتے ہيں كہ جريل عليه السلام نے نبی عليہ سے آنے كا وعدہ كيا تھاليكن انہوں نے آنے ميں دير كى تو نبى عليہ السلام نے كہا كہ ہم ہوئى، نبى عليہ السلام نے كہا كہ ہم اس گھر ميں داخل نہيں ہوتے جس ميں تصوير ہو اور نہ ہى اس گھر ميں داخل نہيں ہوتے جس ميں تصوير ہو اور نہ ہى اس گھر ميں جس ميں كتے ہوں۔

باب ۵۴۸۔ تصویر والے گھرییں داخل نہ ہونے والے کا بیان۔

۱۰۹۔ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ (وجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک گدا خریدا

رَضِي اللَّه عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنْهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا
تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي
وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى
اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ
النَّمْرُقَةِ فَقَالَتِ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا
النَّمْرُقَةِ فَقَالَتِ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوسَّدَهَا
النَّمْرُقَةِ فَقَالَتِ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّ
قَصَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
أَصْحَابَ هَذِهِ الصَّورِ لِيعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيامَةِ
وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْبُوا مَا حَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ
الَّذِى فِيهِ الصَّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ \*

٥٤٩ بَابِ مَنْ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ \*

٩٠٢ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْن بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا فَقَالَ إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ النَّبِيُّ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَنْ ثَمَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَغِيِّ عَنْ ثَمَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ ثَمَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً وَالْمُصَوْلَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَى الْمُعَلِيْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَالِهُ الْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَ

٥٥ بَابِ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ
 بنافخ \*

بِنَافِخٍ \* عَدَّثَنَا عَبَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمْ يَسْأَلُونَهُ وَلَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُئِلَ فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُئِلَ فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلُفَ يَوْمَ مَنْ صَوَرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلُفَ يَوْمَ مَنْ صَوَرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ

جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ علی کے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہیں لائے، مجھے آپ کے چبرے سے ناگواری کے آثار معلوم ہوئے میں نے عرض کیایا رسول اللہ میں اللہ اوراس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں مجھ سے کیا خطاسر زد ہوئی ہے، آپ نے فرمایا یہ گداکیسا ہے، میں نے کہا کہ میں نے آپ کے بیٹے اور تکیہ لگانے کے لئے اس کو خرید اہے، کہ میں نے آپ کے بیٹے اور تکیہ لگانے کے لئے اس کو خرید اہے، رسول اللہ علی نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گاکہ جو تم نے بیدا کیا ہے اس کو زندہ کرواور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتے۔ ہوتی ہیں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

باب ٩ ٣٩- تصوير بنانے والے پر لعنت كرنے والے كابيان - ١٩٠٥ حمد بن مثنی، غندر، شعبه، عون بن ابی جیفه، ابو جیفه سے روایت كرتے ہیں كه ایک غلام انہوں نے سینگی تھینچنے والا خریدا تو انہوں نے سینگی تھینچنے والا خریدا تو انہوں نے كہا كه نبی علاق نے خون كی قیمت، كتے كی قیمت، زانیه كی كمائی سے منع فرمایا ہے اور سود كھانے والے اور سود كھانے والے اور گودنے والی اور جڑوانے والی کودنے والی اور جڑوانے والی براور تصویریں بنانے والے برلعنت كی۔

باب ۵۵۰ جو شخص کی چیز کی تصویر بنائے گا تواہے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھو نکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا۔

900 عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید، نضر بن انس بن مالک، قاده رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ بیں ابن عبال کے پاس تھا اس وقت لوگ ان سے سوال کررہے تھے اور نبی ﷺ کاذکر نہیں کر رہے تھے اور نبی ﷺ کاذکر نہیں کر رہے تھے یہاں تک کہ جب ان سے سوال کیا گیا تو کہا کہ بیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دنیا میں کسی چیز کی تصویر بنائی تو اس کو قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھو نے اوروہ نہیں پھونک سکے گا۔

الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ \* وَ الْمِسْ بِنَافِخٍ \* وَ الْمِسْ بِنَافِخٍ \* وَ اللَّهِ اللَّالَّةِ \* وَ اللَّهِ اللَّالَّةِ اللَّهِ عَلَى اللَّالَّةِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَنْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارِ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارِ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارِ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةً فَذَكِيَّةً وَأَرْدَفَ أُسَامَةً وَرَاءَهُ \*

٥٥٢ بَابِ الثَّلَاثَةِ عَلَى الدَّابَّةِ \*

٥٠ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ
 حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي
 اللَّه عَنْهِمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِمَةٌ بَنِي عَبْدِالْمُطَلِبِ
 فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ\*

٥٥٣ بَابِ حَمْلِ صَاحِبِ الدَّابَّةِ غَيْرَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ صَاحِبُ الدَّابَّةِ

أَحَقُّ بِصَدْرِ الدَّابَّةِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ \*

٩٠٦ - حَدَّنِنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّنَنا أَيُّوبُ ذُكِرَ شَرَّ الثَّلَاثَةِ عِنْدَ عِكْرِمَةَ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَى عِنْدَ عِكْرِمَةَ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَمَلَ وَشَمَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْفَضْلَ خَلْفَهُ أَوْ قُتُمَ خَلْفَهُ وَالْفَضْلَ خَلْفَهُ أَوْ قُتُمَ خَلْفَهُ وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيْهُمْ شَرِّ أَوْ أَيُّهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيَّهُمْ شَرِّ أَوْ أَيُّهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيَّهُمْ شَرِّ أَوْ أَيُّهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيْهُمْ شَرِّ أَوْ أَيُّهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيْهُمْ شَرِّ أَوْ أَيُّهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَالِهُمْ شَرِّ أَوْ أَيْهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيْهُمْ شَرِّ أَوْ أَيْهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَالِهُ فَيْهُمْ شَرِّ أَوْ أَيْهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلَ بَيْنَ يَدَيْهُ فَالْهُمْ فَيْنَ فَالْهِ حَدَّيْنَا هَمَامٌ هَالَمْ فَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاهُ حَدَّيْنَا هَمُامٌ هُلَاهُ وَالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَيْرٌ \* وَالْفَالُ وَلَاهُمْ خَيْرٌ \* وَالْفَصْلُ بَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَاهُمْ فَيْرُهُ فَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُمُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَالْفَصْلُ عَلَيْهُ وَلَاهُمْ عَلَيْهُ فَالْفَعُلُهُ اللَّهُ فَالْعَمْ فَالْمُعُمْ فَالْفَالِلُولُونُ وَلَيْهِ فَالْعُهُمْ فَرَاهُ وَلَيْهُمْ فَيْرَاهُ وَلَاهُ وَلَالِهُ وَلَاهُ وَلَاهُمُ فَالْمُ وَلَاهُ وَلَاهُمُ فَالْمُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُمُ فَالْهُ وَلَاهُ وَلَاهُمُ وَلَاهُمُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ الْعُمْ فَالْمُ وَلَاهُمُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَالْعُلُولُوهُ وَلَالُولُوا وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَالْعُلُولُولُوا وَلَالْمُوالِمُولُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَاهُ لَالْعُلُولُوا وَلَاهُ وَلَاهُ وَلَالُولُوا وَلَوْلُوا لَلَاهُ وَلَاهُ وَلَالْمُولُولُوا وَلَالَاهُ فَالْمُولُوا وَلَالْمُوا لَلِهُ فَالْمُوا

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ

بْنِ جَبَلِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَيْنَا أَنَا رَدِيفُ

النَّبَيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا

أَخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلِ قُلْتُ لَبَيْكَ

باب، ۵۵۔ سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان۔ ۱۹۰۴ قتیمہ ، ابو صفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اور اس پر فدک کی بنی ہوئی چادر تھی اور اپنے پیھے اسامہ کو بٹھایا تھا۔

باب ۵۵۲ سواری پر تین آدمیول کے بیٹھنے کابیان۔
۹۰۵ مسدد، پزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بنی عبدالملطلب کے نوعمر لڑکے آپ کے استقبال کو نکلے تو ایک کو آپ نے اپنے آگے اور دوسرے کوایئے بچھے بٹھالیا۔

باب ۵۵۳۔ سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا، بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے گریہ کہ وہاس کی اجازت (کسی کو)دے۔

۱۹۰۸ محمد بن بشار، عبدالوہاب، الوب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عکرمہ کے نزدیک کی نے کہا کہ تین آدمیوں کا (سواری پر) بیٹھنا بدترین بات ہے توابن عباسؓ نے کہا کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے قیم کواور فضل کو اپنے پیچھے یا قیم کو اپنے پیچھے اور فضل کو اپنے آگے سوار کر لیا تھا توان میں سے کون اچھا ہے اور کون براہے۔

باب ۵۵۴۔ آدمی کاکسی دوسرے کواپنے پیچھے بٹھانے کابیان. ۷۰۹۔ ہریہ بن خالد، ہمام، قادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی میں نبی میں نبی میں میں اللہ عنہ سوار تھا میرے اور آپ کے در میان پالان کے ڈنڈے کے سوااور کوئی چیز حاکل نہ تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ، میں رسول اللہ وسعد یک، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ،

رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ قُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ قُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ وَسُولَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عَبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عَبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْعًا ثُمَّ اللَّهِ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بَنَ جَبَلِ قُلْتُ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهُ أَنْ لَا مُعَادُ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهُ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللَّهُ أَنْ لَا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا عَلَى اللّهِ أَنْ لَا عَلَى اللّهُ أَنْ لَا عَلَى اللّهِ أَنْ لَا عَلْهُ أَلْهُ أَعْلَى اللّهُ أَنْ لَا عَلَى اللّهُ أَنْ لَا عَلْهُ أَلْهُ أَلْهُ أَنْ لَا عَلْهُ أَلْهُ وهُ أَلَا أَلَا أَلْهُ أَلْهُ أَلْهُ أَلَا أَلْهُ أَلْهُ أَلُه

٥٥٥ بَاب إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ خَلْفَ الرَّجُلِ\*
٥٥٥ بَاب إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ خَلْفَ الرَّجُلِ\*
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَكْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ أَخْبرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بْنَ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ وَهُو يَسِيرُ وَبَعْضُ نِسَاء رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْدَعْفُ وَسَلَّمَ فَنَذَرُتُ الرَّحْلَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدُدُتُ الرَّحْلَ وَرَكِبَ رَسُولُ أَنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّامَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّامَ الْمَالِقُولَ عَالِمُونَ الْمَرْدُونَ الْمَرْدُونَ الْمُؤْلُونَ الْمَالِقُولَ الْمَوْلُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَوْلَ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالِعُ اللَّهُ ال

٥٥٦ بَابِ الِاسْتِلْقَاءِ وَوَضْعِ الرِّجْلِ عَلَى الْأُخْرَى \*

٩٠٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْنَ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادٍ

یں نے کہا لبیک رسول اللہ وسعد یک، چر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا
اے معادّ، میں نے کہا لبیک رسول اللہ وسعد یک، آپ نے فرمایا تم
جانتے ہو کہ اللہ کا اپنے بندے پر کیا حق ہے، میں نے کہا اللہ اور اس
کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ
ہے کہ اس کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ
بنائے، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن جبل میں نے عرض
منائے، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن جبل میں نے عرض
کیا لبیک رسول اللہ وسعد یک، آپ نے فرمایا تم جانتے ہو بندے کا حق
اللہ پر کیا ہے جب وہ یہ کام کریں، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول
نیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پریہ ہے کہ وہ ان کو

باب۵۵۵۔سواری پر عورت کامر دکے پیچھے بیٹھنا۔

۱۹۰۸ حسن بن محمر بن صباح، یخی بن عباد، شعبه، یخی بن ابل اسحاق، انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول الله علیہ کے ساتھ خیبر سے واپس ہو رہے تھے اور میں ابوطلحہ کے پیچے بیٹا تھا اور رسول الله علیہ کی ایک بیوی آپ کے بیچے بیٹے تھا اور رسول الله علیہ کی ایک بیوی آپ عورت! عورت! اور سواری سے انزیزا۔ رسول الله علیہ نے فرمایا یہ تمہاری ماں ہے پھر میں نے سواری کو اٹھایا اور رسول الله علیہ اس پر سوار ہوئے۔ جب آپ مدینہ (شریف) کے قریب پہنچے یا یہ بیان کیا سوار ہوئے۔ جب آپ مدینہ (شریف) کے قریب پہنچے یا یہ بیان کیا کہ مدینہ شریف کو دیکھا تو فرمایا آیہون تائیہون عابدون لربیہ کی حد کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں۔

باب ۵۵۲۔ حیت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤل پر رکھنے کابیان۔

۔۔ ۹۰۹۔احمد بن بونس،ابراہیم بن سعد،ابن شہاب،عباد بن تمیم اپنے چپاہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بْنِ تَمِيمِ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى الْمُسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى \*
إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْأَدَبِ

٥٥٧ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ﴾ \*

مُ ٩١٠ حَدَّنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّنَا شُعْبَهُ قَالَ الْوَلِيدِ مَدَّنَا شُعْبَهُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عَيْزَارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنَا صَاحِبُ هَذِهِ اللَّهِ وَالشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنَا صَاحِبُ هَذِهِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُ اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَتَٰتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُ اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَتَٰتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيُّ الْعَمَلِ أَحْبُ قَالَ الْجَهَادُ فِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَتَٰتِهَا قَالَ الْجَهَادُ فِي قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ الْجَهَادُ فِي قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ الْجَهَادُ فِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ قَالَ الْجَهَادُ فِي قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ الْجَهَادُ فِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ أَحَقُ النَّاسِ بِحُسْنِ اللَّهُ عَلَى السَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْعَلَيْنَ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْعَلَى الْمُعْلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعُلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَا اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَ

٩١١ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ حَدَّنَنَا حَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي أَرْعَةَ عَنْ أَبِي اللّه عَنْه قَالَ جَاءَ زُرْعَةَ عَنْ أَبِي اللّه عَنْه قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بحُسْنِ ضَحَايَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمُكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اللّهِ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَ اللّه عَلَيْهِ وَمَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عَلَيْهِ وَمَالًا عَلَيْهِ وَمَالًا عَلَيْهُ وَمَالًا عُلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَ

کومسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا (اس حال میں) کہ آپ اپنے ایک پاؤں کودوسرے پاؤں پررکھے ہوئے تھے۔

# بىماللدالر حن الرحيم ادب كابيان!

باب ۵۵۷۔اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی۔

-۱۹- ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیز ار، ابو عمر و شیبانی نے عبداللہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گھر کے مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے نبی عَیْنِ ہے ہوئے کہا کہ اس گھر کے مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے نبی عَیْنِ ہے نبی عَیْنِ ہے ہوئے کہ کو نسا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، آپ نے فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک، بوچھا پھر کو نسا؟ آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ان سب کو بیان کیا آگر میں آپ سے اور زیادہ دریا فت کرتا تو ور بھی بیان کرتا تو اور نیادہ دریا فت کرتا تو اور نیادہ دریا فت کرتا تو اور نیادہ کرتا کہ اور نیادہ کرتا کہ کا دریا فت کرتا تو اور نیادہ کرتا کہ کا دریا فت کرتا تو اور نیادہ کرتا کہ کا دریا فت کرتا تو کہ کا دریا فت کرتا تو کہ کیا کہ کو نسائی کرتا ہے۔

باب ۵۵۸۔ حسن سلوک کاسب سے زیادہ مستحق کون ہے۔

ااو۔ قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبر مہ، ابو زرعہ، حضرت ابوہریوہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ عظیم کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا یارسول اللہ میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے، آپ نے فرمایا تیری آپ نے فرمایا تیری ماں، عرض کیا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں، یو چھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں، یو چھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ تیری ماں، (۱) یو چھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ تیری ماں، (۱) یو چھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ ۔ اور ابن شبر مہ اور یکی بن ابوب نے بیان کیا کہ ابوزرعہ نے ہم سے اس طرح روایت کی۔

﴾ حسن سلوک کااستحقاق بیان کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے"ماں"کو مقدم فرمایااور تین مر تبہ ماں کانام لیا،اس سے معلوم ہوا کہ حسن سلوک میں ماں کا حق بنسبت ہاپ کے تین گنازیادہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ بنچے پر ماں کے تین احسان ایسے ہیں جن میں باپ کا ماں کے ساتھ شریک نہیں ہو تا(۱)حمل(۲)وضع حمل (۲)رضاعت (دودھ پلانا)۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ مِثْلَهُ \*

900 بَابِ لَا يُجَاهِدُ إِلَّا بِإِذْنِ الْأَبُويْنِ\*
907 حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُيْانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ ح و سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ كَثِيرِ أَحْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبْدِاللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَجُلُّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَاهِدُ قَالَ لَكَ أَبُوانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَعَهْ قَالَ فَعَاهُدُ \*

• ٥٦ بَابِ لَا يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ \* وَمَدُ بَنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بَنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بَنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بَنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا عَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَمْرُو رَضِي عَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَمْرُو رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلُ أَبَا اللَّهِ وَكَيْفَ الرَّجُلُ أَبَا اللَّهِ وَكَيْفَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا

٥٦١ وَ بَابِ إِجَابَةِ دُعَاءِ مَنْ بَرَّ وَالِدَيْهِ\*

٩١٤ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْمَعْ بْنِ عُقَبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقَبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّهِ عَنْهِمَا عَنْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا لَلَّهُ نَفَرٍ لَلَّهُ عَلَيْهِمُ الْحَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَي فَمِ غَارِهِمْ صَحْرَةً مِنَ الْحَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِمْ غَارِهِمْ صَحْرَةً مِنَ الْحَبَلِ فَانْحُوا اللَّهُ بَهَا لَعَلَهُ عَمْالًا عَمْالًا لَا يَعْضَ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمَالًا عَمْالًا عَمْالًا عَمْالًا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللَّهَ بَهَا لَعَلَهُ لَعَلَهُ عَمْالًا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَمْالًا لَا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَمْالًا لَا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَمْالًا لَا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَلَا لَا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَلَيْهِمْ الْمَالَةُ بَهَا لَعَلَهُ عَمْالًا لَا لَهُ بَهَا لَعَلَهُ عَلَاهُ اللَّهُ بَهَا لَعَلَهُ عَلَا لَيْ اللَّهُ بَهَا لَعَلَهُ عَلَا لَهُ مَا لَعَلَهُ عَلَا لَا لَهُ عَمْالًا لَيْ اللَّهُ عَلَهُ لَعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلَهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلِمُ الْعِلْمُ الْعَلِمُ الْعَلْمُ الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلِمُ الْعَلِمُ الْعَلْمُ الْعُلِمُ الْعَلِمُ الْ

باب ۵۵۹۔ والدین کی اجازت کے بغیر جہادنہ کرے۔ ۹۱۲۔ مسدد، بیخی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمہ بن کثیر، سفیان، حبیب، ابو العباس، عبداللہ بن عمر و سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی سیالیہ سے بوچھا کیا میں جہاد کروں، آپ نے بوچھا کہ تیرے والدین ہیں، اس نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا توان دونوں میں جہاد کر ( یعنی خدمت کر )۔

باب ۵۲۰ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے۔

919۔ احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد ، حمید بن عبدالرحمٰن، عبدالله بن عمرائلہ بن عبدالرحمٰن، عبدالله بن عمرائلہ بن عرق سے برا گناہ میہ کہ کوئی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ میہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے۔ کسی نے عرض کیایار سول اللہ! آدمی اپنے مال باپ پر کس طرح لعنت کر سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کے باپ کوگالی دے تودہ اس کے مال اور باپ کوگالی دے تودہ اس کے مال اور باپ کوگالی دے تودہ اس کے مال اور باپ کوگالی دے گا۔

باب ۵۲۱۔اس کی دعا قبول ہونے کا بیان جو اپنے والدین سے حسن سلوک کرے۔

917۔ سعید بن الی مریم، اسلعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ عقبہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تین آدمی چلے جارہے تھے ان کو بارش نے آگھیرا تو وہ پہاڑ کے ایک غاریس پناہ کے لئے گئے، ان کے غار کے دہانے پرایک چٹان آگری جس سے اس کا منہ بند ہو گیا تو وہ ایک دوسر ہے سے کہنے لگے کہ تم لوگ اپنے نیک کا موں پر غور کر وجو تم نے اللہ کے لئے کے ہوں اور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کر وامید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹا ور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کر وامید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹا ور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کر وامید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹا میرے چھوٹے بیج بھی تھے میں ان کے لئے جانور وں کو چراتا تھا میرے چھوٹے بیج بھی تھے میں ان کے لئے جانور وں کو چراتا تھا

جب شام کووالی آتا توان جانوروں کوروہتااور اینے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو پینے کو دیتا،ایک دن جنگل میں دور تک چرانے کو لے گیاوالیسی میں شام ہو گئ جب آیا تو وہ دونوں سو کیکے تھے میں نے حسب دستور جانوروں کو دوہااور دودھ لے کر آیااوران کے سر ہانے کھڑا ہو گیا، میں نے ناپیند کیا کہ انہیں نیندے جگاؤں اوریہ بھی برا معلوم ہوا کہ پہلے اپنے بچوں کو دول حالا نکہ بیجے میرے قد مول کے پاس آکر چیخ رہے تھے طلوع فجر تک میر ااور بچوں کا یہی حال رہا اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضامندی کی خاطر کیا ہے تویہ چٹان تھوڑی می ہٹادے تاکہ آسان نظر آسکے تواللہ تعالیٰ نے اس چٹان کو تھوڑاسا ہٹادیا یہاں تک کہ انہیں آسان نظر آنے لگا۔ اور دوسرے آدمی نے کہا کہ یااللہ میری ایک چھازاد بہن تھی میں اسے بہت جا ہتا تھا جتنا کہ مرد عور توں سے محبت کرتے ہیں، میں نے اس کی جان اس سے طلب کی (یعنی اپنے آپ کو میرے حوالہ کر دے) لیکن اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں اس کے پاس سودینار لے کر آؤں، چنانچہ میں نے محنت کی یہاں تک کہ سودینار ہو گئے تو میں انہیں لے کراس کے پاس آیا، جب میں اس کی دونوں ٹاگوں کے در میان بیٹھا تواس نے کہا کہ اے خدا کے بندے خداہے ڈر اور مہر کو نہ کھول، میہ سن کر میں کھڑا ہو گیا، یااللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے میہ صرف تیری خوش کی خاطر کیاہے توہم سے اس چٹان کو ہٹادے، تو الله تعالیٰ نے اس چٹان کو تھوڑاسر کا دیا۔ تیسرے آدمی نے کہا کہ یا الله میں نے ایک فرق حاول پر مزدور کام پر لگایا جب وہ کام پورا کرچکا تواس نے کہاکہ میر احق دے دو، میں نے اس کواس کی مز دوری دے دی لیکن اس نے اسے چھوڑ دیااور لینے سے انکار کیا، میں اس کو برابر بوتایہاں تک کہ میں نے مویثی اور چرواہا اکھا کیا ( یعنی بر صف بر صف بہت سے مویشی ہو گئے اور چرواہا بھی رکھا) وہ میرے پاس آیااور کہا کہ اللہ سے ڈروادر مجھ پر ظلم نہ کرواور مجھ کو میراحق دے دو، میں نے کہاان مویشیوں اور چرواہے کے پاس جا (اور ان سب کو لے لے)اس نے کہااللہ سے ڈراور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے کہا میں تجھے نداق نہیں کررہا ہوں یہ جانور اور چرواہالے لے چنانچہ اس نے لے لیااور چلا گیااس لئے اگر توجانتاہے کہ یہ میں نے صرف

يَفْرُجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَان شَيْخَان كَبيرَان وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ ۚ أَرْعَى عَلَيْهُمْ فَإِذَا ۚ رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيُّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَاءَ بِيَ الشُّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى ۚ أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا ۚ قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَخْلُبُ فَحَنْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ ۚ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصَّبْيَةُ يَتَضَاغُونَ عِنْدَ قَدَمَى فَلَمْ يَزَلُ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَحْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلُمُ أَنَّى فَعَلْتُ ذَلِكَ آلْيَتِغَاءَ وَجْهَكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتَّى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الثَّانِي اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٌّ أُحِبُّهَا كَأَشَدٌ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارِ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارِ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَح الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ الْبَيْغَاءَ وَجُهِكَ فَافْرُجُ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَحيرًا بفَرَق أَرُزٌّ فَلَمَّا قُضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي َفَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَحَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهُ وَلَا تَظْلِمْنِي وَأَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَّى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأُ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ فَكُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا ۚ فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَحْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ عَنْهُمْ \*

٥٦٢ بَابِ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ مِنَ الْكَبَائِرِ \* ٩١٥ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ وَرَّادٍ عَن الْمُغِيرَةِ بْن شُعْبَةً عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمُ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَوَأَدَ الْبَنَاتِ وَكَرَهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَال وَإِضَاعَةَ الْمَالَ\* ٩١٦- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِّدٌ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الْجُرَيْرَيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبُّكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ٱلْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِفًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْتُ لَا يَسْكُتُ \*

91٧ - حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّنَنِي عُجَيْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ باللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنَ فَقَالَ الشِّرْكُ باللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنَ فَقَالَ الشِّرْكُ باللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنَ فَقَالَ الشِّرْكُ باللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقًا الْوَالِدَيْنَ فَقَالَ الْمَدِّرُ الْكَبَائِرِ قَالَ

تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو ہاتی حصہ بھی دور کر دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی سر کادیا۔

باب ۵۲۲\_والدین کی نافرمانی گناه کبیره ہے۔

918۔ سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیّب، وراد، مغیرة نبی صلی الله علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ماؤں کی نافر مانی اور حقد اروں کاحق نہ دینا اور بیٹیوں کو زندہ (۱) در گور کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے لئے قبل و قال اور سوال کی زیادتی اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھ ہے۔

۱۹۱۸ - اسحاق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ، ابو بکر مسے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کیا میں تم کو سب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ اسے بڑا گناہ نہ بتلاؤں، ہم لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں یار سول اللہ اللہ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا، اس وقت آپ تکید لگائے ہوئے تھے پھر بیٹھ گئے اور فرمایا س لو جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی حجوث بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، س لو جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا آپ اس طرح (ہار ہار) فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کہ آپ خاموش نہ ہوں گے۔

290 محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبه، عبیدالله بن ابی بکر حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی کے کیرہ گناہوں کے الله علی نے کبیرہ گناہوں کا ذکر فرمایایا آپ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق بوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ الله تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا، کسی جان کا (ناحق) قبل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پھر فرمایا کیا میں تم کوسب سے بواگناہ نہ بتلادوں اور فرمایا کہ جھوٹ بولنایا جھوٹی گواہی دینا۔ شعبہ نے کہا کہ میراغالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی دینا۔ شعبہ نے کہا کہ میراغالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی

لے اس بری رسم کی عرب میں ابتداء کرنے والا شخص قیس بن عاصم تنہی ہے جس کا سبب یہ ہوا تھا کہ اس کے دشمنوں نے اس کے گھر پر شب خون مارااور اس کی بیٹی کواغوا کر کے لے گئے، جاکر انہیں میں سے کسی نے اس سے نکاح کر لیا، بعد میں فریقین کے مابین صلح ہوگئ اور اس بچک کواختیار دیا گیا کہ باپ کے پاس جانا چاہے تو وہاں چلی جائے خاوند کے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو بتادے۔ اس نے اپنے خاوند کو باپ پر ترجیح دی تو قیس نے قتم کھائی کہ اب جو بچی اس کے ہاں پیدا ہوگی وہ اسے زندہ درگور کردے گا۔ فرمایا۔

باب ۵۱۳- مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان۔
موایت کرتے ہیں کہ میر بے پاس میری ماں جو مسلمان نہیں تھی نبی مرائی میری ماں جو مسلمان نہیں تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھاکیا میں اس سے صلہ رحمی کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ ابن عیبنہ کا بیان ہے کہ اللہ نے ان ہی کے بارے میں بیہ آیت نازل فرمائی کا یَنْھَاکُمُ اللَّهُ الْحُ یَعِیٰ اللہ تعالیٰ تم کوان لوگوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے ہے منع نہیں کرتا جوتم سے دین میں جنگ نہیں کرتے۔

باب ۱۹۲۳ عورت کا اپنی مال سے حسن سلوک کرنے کا بیان جب کہ اس کا شوہ بھی ہو اور لیٹ نے کہا کہ مجھ سے ہاں جب کہ اس کا شوہ بھی ہو اور لیٹ نے کہا کہ مجھ سے ہشام نے بواسطہ عروہ اساء کا قول نقل کیا کہ اس زمانہ میں جب کہ قریش نے بی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئی، میں نے بی کیا تھا میری مشر کہ ماں اپنے بیٹے کے ساتھ آئی، میں نے بی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ میری ماں سے حسن سلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ میری ماں سے حسن سلوک کرو۔

919۔ یکی الیف، عقبل، ابن شہاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله عبر قل عبال سے روایت کرتے ہیں ان سے ابوسفیان نے بیان کیا کہ ہر قل نے ان کو بلا بھیجااور رسول الله صلی الله علیه وسلم کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی الله علیه وسلم ہم کو نماز، صدقه، پاکدامنی اور صله رحمی کا تھم دیتے ہیں۔

باب۵۲۵۔ مشرک بھائی کے ساتھ صلدر حمی کرنے کابیان۔ ۹۲۰۔ موسیٰ بن اسلمیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر نے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک ریشی حلہ فروخت

قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ\*

٣٦٥ بَابِ صِلَةِ الْوَالِدِ الْمُشْرِكِ \* مِلَةِ الْوَالِدِ الْمُشْرِكِ \* مِلَّنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَا سُفْيَالُ حَدَّنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَا سُفْيَالُ حَدَّنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَا سُفْيَالُ حَدَّنَا الْحُمَيْدِيُ مَنْ أَبِي أَخِبَرَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَتْ أَتَنْنِي مِلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى أَمِّي وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه تَعَالَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ ) \*

٥٦٤ بَاب صِلَةِ الْمَرْأَةِ أُمَّهَا وَلَهَا وَرُوْجٌ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَ قَدِمَتْ أُمِّي وَهِي عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَ قَدِمَتْ أُمِّي وَهِي مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشِ وَمُدَّتِهِمْ إِذْ عُرَيْشِ وَمُدَّتِهِمْ إِذْ عَاهَدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبِيهَا فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبِيهَا فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُ وَسَلَّمَ فَعُ وَسَلَّمَ فَعُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَهِي وَسَلَّمَ فَقُلْلَ عَلَيْهِ مَعْ صِلِي أُمَّكِ \* وَسَلَّمَ فَقُلْلَ عَنْ عَبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْلِ وَسَلَّمَ اللَّهِ بُنِ عَبْلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ بَنِ عَبْلِ اللَّهِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ بَنِ اللَّهِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ وَسَلَّمَ اللَّهِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ فَقَالَ عَلْهُ وَسَلَّمَ اللَّهِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِي النَّهِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ فَقَالَ بَعْنِي النَّهِ وَالصَّلَةِ وَالصَّلَةِ وَالصَّلَةِ وَالصَّلَةِ وَالصَّلَةِ وَالْعَفَافِ وَالصَّلَةِ وَالْعَلَةِ وَالْعَلَةِ وَالْعَلَةِ وَالْعَفَافِ وَالصَلَةِ وَالْتَهُ اللَّهِ فَقَالَ وَالصَلَةِ وَالْعَلَةِ وَالْعَفَافِ وَالصَلَةِ الْمُشْرِكِ \*

، ٩٢- حَدَّثَنَا مُوسَى أَبْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَار

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ رَأَى عُمَرُ حُلَّةً سِيرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ وَالْبَسْهَا يَوْمَ الْحُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْبُعْ هَذِهِ مَنْ لَا حَلَاقَ لَهُ الْوُفُودُ قَالَ إِنْمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا حَلَاقَ لَهُ الْوُفُودُ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلَلِ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمرَ بِحُلَّةٍ فَقَالَ كَيْفَ ٱلْبَسُهَا وَقَدُّ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمرَ بِحُلَّةٍ فَقَالَ كَيْفَ ٱلْبَسُهَا وَقَدُّ قَالَ إِنِي لَمْ أَعْطِكَهَا فَالْسَبَهَا وَلَكِنْ تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَمْلِ مَكَّةً قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ \* عُمرَ إِلَى عُمْرُ صِلَةِ الرَّحِم \* عُمرُ إِلَى عُمْلُ صِلَةِ الرَّحِم \*

٩٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْولِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبْرَنِي ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلِ يُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ و حَدَّثَنِي الْجَنَّةَ و حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنَ عَبْدُاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا ابْنُ عُنْمَانَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مَوْهَبِ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةً عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ مُوسَى اللَّه عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ أَرْضِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ أَرْبِ مَا لَهُ فَقَالَ النَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ أَرْبِ مَا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبِ مَا لَهُ فَقَالَ النَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ فَقَالَ النَّهِ فَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُولِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ وَتَعِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُولِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ وَلَا عَلَى رَاحِلَتِهِ \*

٣٠٥- بَابِ إِثْمِ الْقَاطِعِ \*

٩٢٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ عَالَ إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ

ہوتے ہوئے دیکھا تو کہایار سول اللہ آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے دن اور وفد کے آن کے دن پہنیں۔ آپ نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک بار نبی علیہ کے پاس چند طلے آئے تو آپ نے ایک حضرت عراکو بھیجا، حضرت عرائے وض کیا کہ میں اسے کیو ککر پہنوں جب کہ آپ اس کے بارے میں یہ فرما کیکہ میں اسے کیو ککر پہنوں جب کہ آپ اس کے بارے میں دیا ہے گئی ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کویہ پہننے کے لئے نہیں دیا ہے لیکن اس لئے دیا کہ یا تواسے بچ دویا اس کو پہنا دو، تو حضرت عرائے نہیں اس کو اپنے ایک بھائی کے پاس جو اہل مکہ سے تھے اور ابھی اسلام نہ لائے تھے، بھیج دیا۔

## باب۵۱۲-صله رحمی کی فضیلت کابیان۔

971 - ابو الولید، شعبہ ،ابن عثان، موسیٰ بن طلحہ، ابوابوب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی نے عرض کیا یار سول اللہ! مجھے ایبا عمل بتلائے جو مجھے جنت میں داخل کر دے، مجھ سے عبدالر حمٰن نے بیان کیا کہ ہم سے بہر نے انہوں نے شعبہ سے اور شعبہ نے ابن عثان بن عبداللہ بن موہب اور عثرن بن عبداللہ سے شعبہ نے ابن عثمان بن عبداللہ بن موہب اور عثرن بن عبداللہ سے اور ان دونوں نے موکی بن طلحہ سے سنا نہوں نے حضرت ابوابوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایبا عمل بتلائے جو مجھے جنت میں داخل کر دے، اور گوں نے کہا کیا ہے کیا ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں نے کہا کیا ہے کیا ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اور کہ تو اللہ کی عبادت کرے اور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو چھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو جھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو جھوڑ دے۔ داور صلہ رحمی کرے اب سواری کو جھوڑ دے۔ داور کی کابیان ہے کہ گویاوہ سواری پر تھا۔

باب ۵۲۷ قطع رحمی کا گناه۔

917 کے پیلی بن بکیر، لیف، عقبل، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم، حبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رحم کو قطع کرنے ، ۱۱۱ جنت

میں داخل نہ ہو سکے گا۔

باب ۵۹۸ صلہ رحمی کے سبب سے رزق میں کشائش کا بیان۔

97۳ - ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابو سعید، حضرت ابو ہر رہے میں اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو یہ بھلا معلوم ہو تاہے کہ اس کے رزق میں کشائش ہواور اس کی عمر دراز ہو تواس کو جائے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

9۲۳ یی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص وسعت رزق اور در ازی عمر پسند کرتا ہے تواس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔

باب ۵۱۹ جو شخص صله رحمی کرتا ہے الله اسے ملاتا ہے۔

9۲۵ - بشر بن محمد، عبدالله، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن بیار،

ابو ہر ریرہ رضی اللہ عنہ نبی عظیقہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب پیدا

کرنے سے فارغ ہو چکا تورشته داری نے عرض کیا کہ بیاس شخص کا
مقام ہے جو قطع رحم سے تیری پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تجھیہ پند نہیں ہے کہ میں اس سے ملوں جو تجھ سے ملے اور اس سے قطع تعلق کرے، رشتہ داری نے عرض کیا

تعلق کر لوں جو تجھ سے قطع تعلق کرے، رشتہ داری نے عرض کیا

ہاں اے میرے پروردگار! خداو ند تعالیٰ نے فرمایا بس یہ تجھے عاصل

ہاں اے میرے پروردگار! خداو ند تعالیٰ نے فرمایا بس یہ تجھے عاصل

ہاں اے میرے پروردگار! خداو ند تعالیٰ نے فرمایا بس یہ تجھے عاصل

عَسَیْنُمْ إِنْ تَوَلَّیْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطَّعُوا فَي الْأَرْضِ وَتُقَطَّعُوا

977 ۔ خالد بن مخلد، سلیمان، عبدالله بن دینار، ابوصالح، ابوہریر اُن بی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رحم

أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةُ قَاطِعٌ \*

٥٦٨ بَاب مَنْ بُسِطَ لَهُ فِي الرِّزْقِ بصِلَةِ الرَّحِم \*

٩٢٣ - حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عُنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَالْنَ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رَزْقِهِ وَأَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي أَنْ وَ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ \*

978 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالٌ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَسُلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ

٥٦٩ بَابِ مَنْ وَصَلَ وَصَلَهُ اللَّهُ \*
 ٩٢٥ حَدَّثَنِي بشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا

970 - حَدَّنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخِبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيةُ بْنُ أَبِي مُزَرَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي سَعِيدُ بْنَ يَسَار يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدُ بْنَ يَسَار يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هَرْيْرَةَ عَنِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّه خَلْقِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّه خَلْقِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّه خَلْقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتِ اللّه خَلْقِ الْخَلْقَ مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ الرَّحِمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعْمُ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعُكِ قَالَتُ بُعْمُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاقْرَعُوا مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاقْرَعُوا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاقْرَعُوا إِنْ شِيئَتُمْ ( فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ) \*

َ ﴿ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شَخْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اللَّهُ مَنْ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلْكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلَكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلَكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكِ وَصَلْكَ وَصَلْكِ وَصَلْكَ وَصَلْكِ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَصَلْكَ وَالْتَهِ وَمَنْ وَصَلْكَ وَاللّهَ وَمَنْ وَصَلْكَ وَاللّهَ وَمَنْ وَصَلْكَ وَالْتَلْكَ وَاللّهِ وَمَنْ وَاللّهَ وَمَنْ وَاللّهَ وَمَنْ وَصَلْكَ وَاللّهَ وَمَنْ وَاللّهُ وَمَنْ وَصَلْكَ وَاللّهَ وَمَنْ وَاللّهُ وَاللّهَ وَمَنْ وَاللّهَ وَاللّهَ وَمَنْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْكَالِكُ وَاللّهَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالْ

٩٢٧ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ قَالَ أَحْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ مُزَرِّدٍ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّحِمُ شِجْنَةً فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَّتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ \*

٥٧٠ بَابِ تُبَلُّ الرَّحِمُ بِبَلَالِهَا \*

٩٢٨ - حَدَّنَنَا شَعْبَهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بَنُ عَبَّاسٍ حَدَّنَنَا شُعْبَهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بَنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِمٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَارًا غَيْرَ سِرٌ يَقُولُ إِنَّ آلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَارًا غَيْرَ سِرٌ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي قَالَ عَمْرُو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَر أَبِي قَالَ عَمْرُو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَر أَبِي قَالَ عَمْرُو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَر اللَّهُ وَصَالِحُ بَيَاضٌ لَيْسُوا بِأُولِيَائِي إِنَّمَا وَلِيِّي اللَّهُ وَصَالِحُ بَيَانَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَعِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَيُعْنِي أَمِيلَةِهَا فَيَعْنِي أَصِلُهُا بِصِلَتِهَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَيْنِي أَصِلُهُا بِصِلَتِهَا لَعْنِي أَصِلُهُا بِصِلَتِهَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ الْمُحَمِّدُ بُنُ عَمْرِو بْنِ الْمُكَافِئِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَكِنْ الْمُحَمِّدُ أَنْ مُحَمَّدُ بُنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مُحْمَدُ وَلَى عَمْرِو فَي الْأَعْمَسُ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْعَصَى فَيْ الْمُعَمْسُ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو

وَفِطْر عَنْ مُحَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَمْرُو

قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَرْفَعُهُ الْأَعْمَشُ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ حَسَنٌ وَفِطْرٌ

(رشتہ داری) رحمٰن سے ملی ہوئی شاخ ہے چنانچہ خداو ند تعالیٰ نے نرمایا کہ جو تجھ سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کر تاہوں۔

296 سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویه بن ابی مزرد، یزید

بن رومان، عروه، حضرت عائش فروجه نبی صلی الله علیه وسلم

آنخضرت علی سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایار حم (رشته

داری) رحمٰن سے ملی ہوئی شاخ ہے جو مخص اس سے ملے میں اس

سے ملتا ہوں اور جو اس سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

کر تا ہوں۔

باب • 20۔ رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے۔

۹۲۸ عرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس

بن ابی حازم، عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان

کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آہتہ سے نہیں (بلکہ)

بلند آواز سے فرماتے ہوئے سنا کہ آل ابی (عرو کا بیان ہے کہ محمہ بن جعفر کی کتاب میں آل ابی کے بعد جگہ چھوٹی ہوئی تھی ) میر سے دوست نہیں ہیں بلکہ میر سے دوست تواللہ اور نیکو کار مومنین ہیں۔

دوست نہیں ہیں بلکہ میر سے دوست تواللہ اور نیکو کار مومنین ہیں۔
عنبہ بن عبد الواحد کے بیان سے انہوں نے قیس سے اور قیس نے عبرو بن عاص سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سالین ان کے ساتھ رشتہ داری ہے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سالین تری پہنچا تاہوں یعنی میں صلہ رحی اس لئے میں اس کواس کے مطابق تری پہنچا تاہوں یعنی میں صلہ رحی

باب اے ۵۔ بدلہ دینے والاصلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے۔
979۔ محمہ بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبداللہ
بن عمرو، سفیان بیان کرتے ہیں کہ اعمش نے اس کورسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تک مر فوع نہیں کیا ہے اور حسن و فطرنے آنخضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کومر فوعا بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ
بدلہ دینے والاصلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے لیکن صلہ رحمی کرنے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا \*

٥٧٢ بَابِ مَنْ وَصَلَ رَحِمَهُ فِي الشِّرْكِ ثُمَّ أَسْلَمَ \*

٩٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرُوةٌ بْنُ الرُّبْيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّتُ بِهَا فِي الْحَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَنَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَعَنَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ وَيُقَالُ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ حَيْرٍ وَيُقَالُ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ حَيْرٍ وَيُقَالُ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ حَيْرٍ وَيُقَالُ وَسَلِحٌ وَابْنُ الْمُسَافِرِ وَسَالِحٌ وَابْنُ الْمَسَافِرِ أَتَحَنَّتُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَصَالِحٌ وَابْنُ النَّهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ وَقَالَ الْمُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَلْهُ إِلَيْهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

٥٧٣ بَاب مَنْ تَرَكَ صَبِيَّةَ غَيْرِهِ حَتَّى تَلْعَبَ بِهِ أَوْ قَبَّلَهَا أَوْ مَازَحَهَا \*

٥٧٤ بَابُ رَحْمَةِ الْوَلَدِ وَتَقْبِيلِهِ

والاوہ شخص ہے کہ جب اس سے ناطہ توڑا جائے تووہ اس کوملائے۔

باب ۵۷۲-اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کریے پھروہ مسلمان ہو جائے۔

• ۹۳-ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، کیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ یار سول اللہ ان امور کے متعلق ہمیں بتلائیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بعنی صلہ رحمی، آزادی، صدقہ وغیرہ کیا مجھے ان چیزوں کا اجر ملے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان بھلائیوں ہی کی وجہ سے تو مسلمان ہوا ہے جو بچھلے زمانہ میں تو کر چکا ہے اور ابوالیمان سے بھی اتخت کا لفظ منقول ہے اور معمر و صالح وابن مسافر نے اتخت کا لفظ روایت کیا اور ابن اسحاق نے کہا تخت کے معنی ہیں نیکی کرنااور ہشام روایت کیا وراید ساس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

ہاب ۵۷۳۔ دوسر ہے کے بیچے کو کھیلنے دینااور اس کو بوسہ دینایااس سے ہنسی کرنا۔

ا ۱۹۳۰ حبان، عبدالله، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت خالد بن سعید سعید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں اپ والد کے ساتھ نبی عبل کی خدمت میں آئی میں ازار و قبیص پہنے ہوئے تھی، رسول الله عبل نے فرمایا سنہ سنہ (عبدالله نے بیان کیا کہ سنہ عبدہ چز کو کہتے ہیں) ام خالد کا بیان ہے کہ میں خاتم نبوت سے کھیلنے لگی، میر سے والد نے جھے اٹھالیا، رسول الله عبل فرمایا سے کھیلنے دو۔ پھر رسول الله عبل نے ابل واضلی تین بار فرمایا یہ کپڑا پر اناہواور پھٹ جائے ( یعنی دیر سک کھر سے) عبدالله کا بیان ہے کپڑا پر انہ دنوں سک رہا۔

باب ۵۷۴۔ بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور

وَمُعَانَقَتِهِ وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيُّ صَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ

٩٣٢ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمُو وَسَأَلَهُ نَعْمٍ قَالَ كُنْتُ شَاهِدًا لِابْنِ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُّلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا اَبْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَسَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَسَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا\*

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتَا َيَ مِنَ الدُّنْيَا\* سناكہ بیدونوں دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ ف:اس حدیث میں بالخصوص بیٹیوں کی پرورش کرنے پر فضیلت بیان فرمائی گئی اس لئے کہ عموماً بیٹی کی پیدائش کو پسند نہیں کیاجا تااور عرب میں تواس کو زندہ در گور کر دیا کرتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عظیم بشارت سنائی تاکہ لوگ بیٹیوں کو بوجھ سیجھنے کی بجائے شفقت کے ساتھ ان کی تربیت پر توجہ دیں۔

٩٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ أَنَّ عُرُوةً بْنَ الرُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَهُ قَالَتْ جَاءَتْنِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَهُ قَالَتْ جَاءَتْنِي عَيْرَ الْمَرَأَةَ مَعَهَا ابْنَتَانَ تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَحِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا ثُمَّ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَتْ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَتْ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَتْ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ شَيْعًا فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ \* وَسَلَّمَ فَأَخُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا اللَّيثُ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ سُلَيْم حَدَّثَنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ

فَصَلَّى فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا \*

٩٣٥- ُحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانُ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن

۹۳۳ - ابوالیمان، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہازوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کوساتھ لیے کر میرے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس کو میرے پاس ایک کھجور کے سوا پچھ نہ ملا، میں نے وہ اسے دے دی، اس نے اپنی بیٹیوں میں تقسیم کردی، پھر کھڑی ہوئی اور چل دی، نبی عظیم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بیریان کیا تو آپ نے فرمایا جو شخص ان بچوں کو کچھ بھی دیدے اور ان کے ساتھ احسان کرے تو یہ ان کے لئے جہنم کی آگ سے حجاب (کاذریعہ) ہوں گی۔

گلے لگانااور ثابت نے بواسطہ انسؓ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے (اینے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور

٩٣٢ مويل بن اسلميل، مهدى، ابن ابي يعقوب، ابن ابي نعيم سے

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عمر کے پاس تھاکہ

ان سے ایک مخص نے مجھر کے خون کے متعلق یو چھا تو انہوں نے کہا تو کہاں کا باشندہ ہے ؟اس نے کہا عراق کارہنے والا ہوں، ابن عمر م

نے فرمایا کہ اس آدمی کود کھویہ مجھر کے خون کے متعلق یو چھتاہے

حالا نکہ ان لوگوں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند (یعنی

حسین اکو قتل کیااور میں نے نبی صلی الله علیه وسلم کو فرماتے ہوئے

ابوالولید،لیف، سعید مقبری، عمرو بن سلیم،ابو قاده رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس نبی ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھے پر سوار تھیں چنانچہ آپ نے اس حالت میں نماز پڑھی جب رکوع کرتے تواس کو اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تواس کو اٹھا لیتے۔

۹۳۵ ابوالیمان، شعیب، زبری، ابوسلمه بن عبدالرحلن حضرت

الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسِّنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسِ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ \*

٩٣٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَام عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقَبُّلُونَ الْصُّبُيَّانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ \* ٩٣٧- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيَهَا تَسْقِي إَذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا َفِي السَّبْيِ أَحَذَتُهُ فَأَلْصَفَّتُهُ بَبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَىَ أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا \* ٥٧٥ بَابِ حَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْء \* ٩٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِع الْبَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَاً سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْء فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا

ابوہر ریہ درضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کر تااس پر بھی رحم نہیں کیا جا تا۔

977- محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی الله عنہاسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں ہم تو بوسہ نہیں دیتے، آپ نے فرمایا کہ اگر الله تعالی نے تمہارے ول سے رحمت کو تھینج لیا ہے تواس کو میں کیا کر سکتا ہوں۔

299- ابن ابی مریم، ابو غسان، زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ تنی الله کے پاس چند قیدی لائے گئے، ان قیدیوں میں ایک عورت تنی جس کی چھاتی دودھ سے بھری ہوئی تھی جس بچ کوقید میں پاتی تو اس کو پکڑ کراپنے بیٹ سے چمٹاتی اوراس کو دودھ پلاتی، نبی الله نے ہم لوگوں سے فرمایا کیا تم خیال کرتے ہو کہ سے عورت اپنے بیچ کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ ہم لوگوں نے کہا نہیں اگرچہ دہ قدرت رکھتی ہے لیکن پھر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بیچ پر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بیچ پر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بیچ پر بمہربان ہے جتنا سے عورت اپنے بیچ پر مہربان ہے۔

باب 240-الله تعالی نے رحمت کے سوچھے کئے ہیں۔

978- ابو الیمان تھم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن میتب،
حضرت ابوہر یرہ رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے

بیان کیا کہ میں نے رسول الله علیہ کو فرماتے ہوئے ساکہ الله تعالی

نے رحمت کے سوچھے کئے ان میں سے ننانوے جھے اپنے پاس رکھے

اورایک حصہ کوز مین پراتارا، مخلوق جوایک دوسرے پررحم کرتی ہے

وہاس ایک حصہ کے سب سے ہے یہاں تک کہ گھوڑ اجو تکلیف ہننی خ

فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْحَلْقُ حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ \* الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ \* ٥٧٦ بَابِ قَتْلِ الْوَلَدِ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَهُ \*

٩٣٩ - حَدَّنَا مُحمَّدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبِرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَاثِلِ عَنْ عَمْرِو بَنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِاللّهِ قَالَ قُلْتُ يَا بَنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِاللّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ تَقَتُّلُ وَلَدَكَ حَشْيَةً أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ ثُنَّ تَقْتُلُ وَلَدَكَ حَشْيَةً أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَيُّ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (وَسَلّمَ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَ السّمِي فِي الْحِجْرِ \* (وَاللّذِينَ لَا يَدُعُونَ مَعَ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَى عَنْ هِينَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ هِينَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَنْ هِينَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَ بَمَاءِ عَنْ هِنَا فَي حَجْرِهِ يُحَدِّهِ يُحَدِّعُ فَبَالَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَضَعَ المَاءِ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاء عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَولَ أَنْكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَا عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَا عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَا عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَأَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَالْكُولُونَ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَالْكُولُ عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَالْكُولُ عَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهِ فَدَعًا بِمَاء فَا فَالْكُولُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ عَلَ

٥٧٨ بَابِ وَضْعِ الصَّبِيِّ عَلَى الْفَخِذِ \*
٩٤١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ
حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ اللَّهِ عِنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ
النَّهْدِيِّ يُحَدِّثُهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ
رَضِي اللَّه عَنْهِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ
وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ
يَضُمُّهُمَا الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ
يَضُمُّهُمَا الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ
الْأُخْرَى ثُمَّ
يَضُمُّهُمَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَحُيْقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكُولُ اللَّهُ عَلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَيْقَ حَدَّثَنَا وَعَيْقَ حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَعَنْ عَلِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّيَنَا وَهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ عَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ الْعَنْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُلْنَا يَعْنَى عَلَى الْعَلَى الْمَعْمَلُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُمْ الْعَلْمَ عَلَى الْعَلْمَ عَلَى الْمُعْمَا عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلْمُ الْعُمْ الْمُعْمَا عَلَى الْعَلَى الْعَلْمَ عَلَى الْعَلَى الْمُعْتَلَالُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَا عَلَى الْمَالَعُونَا الْعَلْمَ الْعَلَى الْمُعْمَا عَلَى الْعَلَى الْعُلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى ا

# کے خوف ہے اپنے بچہ کے اوپرسے اپنے کھر اٹھالیتاہ۔

باب ۷-۵۷ اولاد کااس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی۔

9 9 - محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرصیل، حضرت عبدالله رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یار سول الله! کون ساگناہ سب سے براہے، آپ نے فرمایا کہ الله کاکسی کوشریک بنائے حالا نکہ الله بی نے تجھ کو پیدا کیا ہے، بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا ہے کہ تواپنے بچ کواپنے ساتھ کھانے کے خوف سے قتل کر دے، بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا سے پڑوی کی بیوی سے زنا کرے، توالله تعالی نے نبی صلی الله علیہ وسلم کے قول کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی والله ین کیا گھون مع الله إلها آخر ۔

باب ۵۷۷۔ بیچ کو گود میں رکھنے کا بیان۔

• ۹۴۰ محر بن مثنیٰ، بیمیٰ بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیفہ نے ایک بیچ کواپنی گود میں تحنیك کے لئے رکھااس نے آپ پر پیشاب كر دیا تو آپ نے پانی منگوایا اور اس كو بہادیا۔

## باب ۵۷۸۔ بچے کوران پرر کھنے کابیان۔

امهو۔ عبداللہ بن محمہ، عادم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو تمیمہ، ابو عثمیہ، ابو عثمی نہدی، اسامہ بن زید ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیہ محمد کو پکڑتے تھے اور ایک ران پر مجھے اور دوسری ران پر حسن کو بٹھلاتے تھے بھر دونوں کو ملاتے اور فرماتے اے اللہ ان دونوں پر رحم فرماس لئے کہ میں بھی ان پر مہر بانی کر تا ہوں۔ علی سے بواسطہ بجی سلیمان، ابو عثمان سے منقول ہے تیمی نے بواسطہ بجی سلیمان، ابو عثمان سے منقول ہے تیمی نے بیان کیا کہ میرے دل میں سے خیال پیدا ہوا کہ مجھے ابو عثمان سے بلاواسطہ فلاں فلاں مدیثیں حاصل ہوئی ہیں اس کو میں نے ابو عثمان سے نہیں سنامیں سنامیں نے ابو عثمان میں دیکھا تواس میں لکھا ہوا یا کہ میں

### نے یہ صدیث بھی ان سے سی ہے۔

باب۵۷۹\_احچی خدمت کرنا جزوایمان ہے۔

947 عبید بن اسلعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں ہوا جتنا خدیجہ پر جو میرے نکاح سے تین سال قبل وفات یا گئی تھیں، رشک ہو تا تھااس لئے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، آپ کو آپ کے علیہ وسلم کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، آپ کو آپ کے پروردگارنے تھم دیا کہ ان کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دے دیں اور جب بری ذرج کرتے تو ان کی سہیلیوں کو بھی پچھ بھیج دیں۔

باب • ۵۸ میتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان۔
۳۸۳ میداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم،
سہل بن سعد نبی عظیم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ
میں اور یتیم کی مگرانی کرنے والے جنت میں اس طرح (قریب)
ہوں گے اور آپ نے سبابہ اور در میانی انگل سے اشارہ کرتے ہوئے
اس کی نزد کی بتائی۔

باب ۵۸۱۔ بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان۔

۱۹۳۸۔ اسلیل بن عبداللہ، مالک، صفوان بن سلیم نبی ﷺ سے اس
کو مرفوعاً روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے
لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے یا
اس شخص کی طرح ہے جو دن کوروزے رکھتا ہے اور رات کو عبادت
کر تاہے۔

966ء 'اسلعیل،مالک، ثور بن زید دیلی،ابوالغیث(ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔ سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُنْمَانَ قَالَ التَّيْمِيُّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ قُلْتُ حَدَّثْتُ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي عُثْمَانَ فَنَظَرْتُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِي مَكْتُوبًا فِيمَا سَمِعْتُ \*

٩٧٥ بَابِ حُسنُ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ \* وَ٩٥ بَابِ حُسنُ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ \* وَ٩٤ - حَدَّنَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَّا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى حَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجنِي عَلَى حَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجنِي بَشَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ بَشَلَاثُ مَنْ مَنْ الْجَنَّةِ مِنْ أَمْرَهُ رَبَّهُ أَنْ يَبَشِرَهَا بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبِ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا وَسَلَّمَ لَيَذَبُحُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلِّتِهَا مِنْهَا مِنْهَا وَلَقَهُ الْمُنْ الْمَالَةُ مُعْلِيهِ وَسَلَّمَ لَيَذَبُعُ السَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَتِهَا مِنْهَا مَنْهَا وَلَقَاقِهُ الْمِنْ الْمَلَاقُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَنْ الْمَاقَ لَيْهَا مِنْهَا مِنْهَا

٥٨٠ بَاب فَضْلِ مَنْ يَعُولُ يَتِيمًا \*
 ٩٤٣ - حَدَّنَنا عَبْدُاللّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّنَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّنَنِي كَنْ سَعْدٍ عَنِ النّبِيِّ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَقَالَ بِإصْبَعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى\*

٥٨١ بَابِ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ \* وَهُمَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى النَّهِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُحَادِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ\*

٥٤٥ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ \*

٥٨٣ بَاب رَحْمَةِ النَّاسِ وَالْبَهَائِمِ\*

٩٤٧ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا إِلَنْبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَّقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَظَنَّ أَنَّا اشْتَقْنَا أَهْلَنَا وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ وَكَانَ رَفِيقًا رَحِيمًا فَقَالَ ارْجَعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَعَلَّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَصَلُّوا كُمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَوُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ \* ٩٤٨ - حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٌّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِح السَّمَّان عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بطَريق اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِثُرًا فَنَزَلَ فِيهَا فُشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَبِثُ يَأْكُلُ الثَّرَٰى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكُلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ

باب ۵۸۲ مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان۔

۱۹۳۲ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت

ابوہر یرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سیالیے نے فرمایا کہ

مسکین اور بیواؤں کے لئے محنت مز دوری کرنے والا اللہ کی راہ میں

جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور تعنبی نے بیان کیا کہ مجھے شک ہے

کہ شاید یہ فرمایا اس عبادت گزاد کی طرح ہے جو ست نہیں اور اس

روزہ دارکی طرح ہے جو افطار نہیں کر تا۔

باب ۵۸۳۔ آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہر ہانی کرنے کابیان۔

2 مهدر، اسلعیل، ایوب، ابو قلابه، ابوسلیمان، مالک بن حویر ش سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چند قریب العربی علیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے پاس ہیں دن تھہرے، آپ نے گمان کیا کہ شاید ہم اپنے گھروالوں کے پاس جانا چاہتے ہیں، آپ نے ہم سے ان لوگوں کے متعلق بوچھا جن کو ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے تھے، آپ سے ہم لوگوں نے بیان کر دیا آپ رفیق ور حیم تھے فرمایا کہ اپنے گھروالوں کے پاس جاوًاور ان کو تعلیم دواور تھم دواور نماز بڑھو اپنے گھروالوں کے پاس جاوًاور ان کو تعلیم دواور تھم دواور نماز بڑھو ہس طرح تم نے جھے نماز بڑھتے دیکھااور جب نماز کاوقت آ جائے تو ہم میں سے بڑا آدمی تمہاری میں سے ایک شخص اذان کے پھر تم میں سے بڑا آدمی تمہاری امامت کرے۔

۸۹۰۔ اسلعیل، مالک، سی (ابو بکڑ کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح،
سان، ابوہر برہ ﷺ نے روایت کرتے ہیں رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ
ایک بارا یک آدمی چلا جارہا تھا توراستہ میں اسے بہت زور کی بیاس لگی،
ایک کنوال نظر آیااس کے اندر انزااور پانی پی کر باہر فکا تو دیکھا کہ
ایک کتابانپ رہا ہے اور بیاس کے سبب سے کیچڑ چائ رہا ہے، اس
آدمی نے سوچاس کتے کو بھی بیاس کے سبب سے وہی تکلیف بہنچی ہو
گرجو مجھے پہنچی، یہ سوچ کر کنویں میں انزاا ہے موزے میں پانی بھر اپھر
ایٹے منہ میں پکڑا (اوپر آکر) اس کتے کو پلایا۔ اللہ نے اس کے اس

بَلَغَ بِي فَنَزَلَ الْبِغْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكُهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرً \* فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرً \* فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرً \* فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرً \* عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ الْعَمْنِ أَنَّ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُمْنَا مَعَهُ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُمْنَا مَعَهُ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمِّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النّبِي وَمُحَمِّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النّبِي وَمُحَمِّدًا وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ \*

٥ ٩ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعْيْم حَدَّثَنَا زَكْرِيَّاءُ عَنْ عَامِرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ عَامِرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٌ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوادَّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثْلِ الْحَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَّى \* تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَّى \* تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَّى \* اللَّهَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَّى \* اللَّهَ عَنْ أَنُس بْنِ مَالِكُ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَنْس بْنِ مَالِكُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكُ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ النَّهِي عَرْسَ غَرْسًا فَأَكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ \*

٩٥٢ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبِ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ لَا يَمْ وَلَا يَشِي كَولَا اللَّهِ وَلَا تَشَرْكُوا بِهِ تَعَالَى ﴿ وَاعْبُدُوا اللَّهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ

فعل کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔ لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ کیا جانوروں کے متعلق بھی ہمیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکنے والے کے متعلق اجر ملے گا۔

999۔ ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن، ابوہریہ ا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ ایک نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ ایک اعرابی نے نماز ہی کی حالت میں کہا کہ یااللہ مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر دحم نہ فرما۔ جب نبی علیہ نے سلام پھیرا تواس اعرابی سے فرمایا کہ تونے ایک وسیع چیز یعنی رحمت خداوندی کو تنگ (محدود) کردیا۔

900۔ ابو تعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسر سے پر مہر بانی کرنے اور دوستی وشفقت میں مومنوں کوایک جسم کی طرح دیجھو گے کہ جسم کے ایک جسے کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بیداری اور بخار میں اس کاشر یک ہو جاتا ہے۔

901-ابوالولید، ابوعوانہ، قادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ فرمایا کہ مسلمان جب کوئی در خت لگاتا ہے اور اس سے کوئی آدمی یا جانور کھائے تواس کے لئے صدفہ ہوتا ہے۔

907۔ عمر و بن حفص، حفص، اعمش، زید بن و بب، جریر بن عبد الله، آگخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص مہر بانی نہیں کر تااس پر بھی مہر بانی نہیں کی جاتی۔

باب ۱۵۸۴ پڑوس کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت کرواس کے ساتھ کسی

شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَابًا ) إِلَى قَوْلِهِ (مُحْتَالًا فَحُورًا ) \*

٩٥٣ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَحْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهِم عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جَبْرِيلُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِّعِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبِي عَمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يُوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يَوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْهُ سَيُورَرُّثُهُ \* يَوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْهُ سَيُورَرُّنُهُ \* يَوسِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَانُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوْلِكُمُهُنَّ ( مَوْبِقًا ) مَوْبِقًا ) مُولِيقَهُ ( يُوبِقُهُ أَنَّ ) يُهْلِكُمُهُنَّ ( مَوْبِقًا ) مَوْبُقًا ) مَوْلِكُمْ \* مَلْكُلُهُ عَلَى مَالِكُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ لَا يَا عَلَيْهِ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُؤْلِكُمُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ اللَّهُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِقُلُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِلُولُكُولُولُ الْمُؤْلِقُلُولُولُولُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِكُ الْمُؤْلِلْمُ الْمُؤْلِل

١٩٥٤ - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْيَعِ أَنَّ ابْنُ الْبَيْ صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَبِي شُرَيْعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا لَيُوْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَ اللَّهِ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَ اللَّهِ مَا اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَ اللَّهِ مَا اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَأَسَدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ جُمَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ جُمَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ المَعْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً \* أَبِي ذِنْ إِنْ يَعْمَلُ وَاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَا سَعِيدٌ هُو الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَادَةً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

کوشریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا مُحْتَالًا فَحُورًا تک۔

90- اسلميل بن ابي اويس، مالك، يجي بن سعيد، ابو بكر بن محمه، عمرة، حضرت عائشه رضى الله عنها سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلى الله علیه وسلم نے فرمایا که جریل علیه السلام پڑوسی کے لئے جمیس برابر وصیت کرتے رہے یہاں تک که مجھے خیال ہواکہ اس کووارث بنادیں گے۔

محمد بن منہال، یزید بن زر لیع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہماہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوی کے لئے مجھے برابر وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ اس کو وارث بنادیں گے۔

باب ۵۸۵۔ اس محض کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو۔ یُو بِقْ ہُنَّ کے معنی ہیں ان کو ہلاک کر دے مَوْ بِقًا کے معنی ہلاکت کی جگہ ہے۔

ما م م م من علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابوشر تک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخداوہ آدی مومن نہیں ہے بخداوہ آدی مومن نہیں ہے، پوچھاگیا کون یارسول اللہ! آپ نے فرمایا جس کا پڑوی اس کی تکیفوں سے بے خوف نہ ہو۔ شابہ اور اسد بن موکی نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔ حمید بن اسود، عثان بن عمر واور ابو بکر بن عیاش اور شعیب بن اسحاق نے ابن الی ذئیب سے، انہوں نے مقبری سے، انہوں نے حمیر کر تا ہوں ایت کی ہے۔

باب ۲ ۵۸ کوئی عورت اپنی پردوس کو حقیرنه سمجھے۔ ۹۵۵ عبداللہ بن بوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہر برہ رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کوئی عورت اپنی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ حَارَةً لِحَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ \* تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِحَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ \* ٥٨٧ بَاب مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْم

الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ \* ١٩٥٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَغِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي ۚ هُرَيْرَةً ۚ قَالَ قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِر فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمَ الْآخِر فَلْلُكُرمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمَ ٱلْآخِرِ فُلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ\* ٧٥٧ - حَٰدَّتُنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْح الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعَتْ أَذُنَايَ وَٱلْصَرَتْ عَيْنَايُّ حِينَ تَكَلَّمَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بَاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ حَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ ۚ وَالْيَوْمَ الْآخِر فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالَ وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّام فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةً عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ ليَصمُت \*

٥٨٨ بَاب حَقِّ الْجِوَارِ فِي قُرْبِ الْأَبُوَابِ \*

٩٥٨ - حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَيَّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى

ہمائی کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے، اگرچہ بکری کا گھر ہی کیوں نہ ہو۔

باب ۵۸۷۔جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوس کو تکلیف نہ پہنچائے۔

۹۵۲ قتید بن سعید، ابو الاحوص، ابو حمین، ابوصالح، حفرت ابو جمین الله علیه محفرت الوجر رورضی الله عند سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علیه نے فرمایا کہ جو محف الله اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچا ہے اور جو محف الله اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جاہئے کہ مہمان کی ضیافت کرے اور جو محف الله اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات الله اور قیاموش رہے۔

290- عبداللہ بن یوسف،لیف،سعید مقبری،ابوشر گا،عدوی سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے دونوں کانوں نے سا
اور میری دونوں آنکھوں نے دیکھا جب کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ
جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ
ایخ پڑوس کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر
ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی جائزہ سے عزت
کرے، پوچھایار سول اللہ اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دن
ایک رات (جائزہ ہے) اور ضیافت تین دن ہے جواس سے زیادہ ہو وہ
صد قہ ہے اور جو شخص اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے
اس کو چاہئے کہ اچھی بات کے ورنہ خاموش رہے۔

باب ۵۸۸\_ ہمسامیہ کاحق در وازے کے قرب کے لحاظ سے ہے۔

۹۵۸ - جاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائش ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے دو پڑوسی ہیں تو میں کس کوان میں سے مدیہ جھیجوں؟ تو آپ علی نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ قریب ہو۔

باب۵۸۹۔ہر نیکی صدقہ ہے۔

909۔ علی بن عیاش، ابو عسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبدالله رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

910۔ آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موئی اشعری اپ والد

یہ وہ ان کے دادا (ابو موئی اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ

نی سی الی نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے لئے صدقہ کرنالازم ہے، لوگوں

نے بوچھااگر اس کے پاس کھے نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اپناہا تھ سے
کام کرے اس سے اپنی ذات کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، لوگوں
نے بوچھااگر اس کی صلاحیت نہ رکھتا ہویا یہ کہا کہ ایسانہ کیا تو آپ نے فرمایا کی صرورت مند مظلوم کی مدد کرے، لوگوں نے بوچھااگریہ نہ فرمایا کی فرمایا کہ اچھی باتوں کا تھم دے (خیریا معروف کا لفظ کرایا) کسی نے بوچھااگریہ ہمی نہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ برائی سے رکا درسے کہ یہی اس کاصدقہ ہے۔

باب ۵۹۰۔ اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابوہر برہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اچھی گفتگو صدقہ

۱۹۹ - ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن خاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے دوز خ کاذکر کیا تواس سے پناہ ما گلی اور اپنامنہ بنالیا، پھر دوز خ کا تذکرہ کیا اور اپنامنہ بنالیا، شعبہ نے کہا کہ دومر تبہ آپ کے ایسا کرنے میں مجھے شک نہیں ہے، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ ایک کلڑا چھوہارے ہی کے عوض کیوں نہ ہواور اگریہ بھی نہ ہو تواجھی بات کہہ دے (کہ یہ بھی صدقہ ہے)۔

باب ۵۹۱ - ہر امر میں نرمی برسنے کابیان۔

۹۶۲ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، صالح ،ابن شہاب، عروہ بن زبیرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی الله عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت نبی ٥٨٩ بَابِ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ \*

٩٥٩ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَيَّاشِ حَدَّثَنَا أَبُو عَنْ عَسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةً \*

٥٦٠ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَنْ عَدِّقَ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِيهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلُ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلُ فَالَ فَيُعْمِلُ بَيْدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ لَمْ اللَّهُ عَنْ فَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلُ قَالُ فَيُعْمِلُ اللَّهُ عَنْ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَشْعَلُ قَالَ فَيُمْسِكُ اللَّهُ عَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ اللَّهُ عَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةً \*

٩٠ بَاب طِيبِ الْكَلَامِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمةُ الطَّيِّيةُ صَدَقةٌ \*

٩٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْتُمَةَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ النَّارَ وَلَوْ أَمَّا مَرَّتَيْنِ فَلَا أَشُكُ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ \*

٥٩١ بَابِ الرِّفْقِ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ \*
 ٩٦٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عُرْقَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا

زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطُّ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّه يُحِبُ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه يُحِبُ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه يُحِبُ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ

٩٦٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّالُهُ بِنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامُوا إِلَيْهِ مَالِكِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُورُمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوِ مِنْ مَاء فَصُبُّ عَلَيْهِ \* تُورُمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوِ مِنْ مَاء فَصُبُّ عَلَيْهِ \* مَا مَا مَعْضِهِمْ مَا عَلَيْهِ بَعْضِهِمْ مَا عَلَيْهِ بَعْضِهِمْ مَا عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلِيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

بَصَعَ اللّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بُرَيْدِ بْنِ بُوسُفَ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ الْمُؤْمِنُ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ بَعْضًا ثُمَّ شَبّكَ لِللّهُ وَسَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْضًا أَوْ طَالِبُ حَاجَةٍ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَكَانَ النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ جَاءَ رَجُلُّ يَسْأَلُ أَوْ طَالِبُ حَاجَةٍ أَنْهَالً عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْمُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا شَاءً \*

عَلَيْكُمُ - حضرت عائشٌ کا الله کی الله کا کہ - حضرت عائشٌ کا بیان ہے کہ میں نے اس کو سمجھ لیا تو میں نے کہا و عَلَیْکُمُ السّامُ وَاللّٰهُ عَلَیْکُمُ السّامُ وَاللّٰهُ عَلَیْکُمُ السّامُ اللّٰهُ عَلَیْکُمُ السّامُ الله عَلَیْتُ نے فرمایاعا نَشُ ان کو چھوڑو بھی الله تعالی ہر امر میں نرمی کو پہند کر تاہے، میں نے عرض کیا یارسول الله کیا آپ نے نا نمیں جو ان لوگوں نے کہا، رسول الله کیا آپ نے نا نمیں جو ان لوگوں نے کہا، رسول الله علیا تے فرمایامیں نے بھی تو "وعلیم "کہد دیا تھا (کہ تم بی رسول الله علیا ہے اللہ کیا ہے کہا، کیا ہے کہا۔

94۳۔ عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس، بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی معجد میں پیشاب کرنے لگا، لوگ اس کی طرف دوڑے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاس کو پیشاب کرنے سے نہ روکو، پھرایک ڈول پانی منگوایااوراس پر بہادیا۔

باب ۵۹۲۔ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔

۱۹۲۳ محمد بن یوسف، سفیان، ابی برده، برید بن ابی برده این دادا ابوبرده سے ده ابو موگ نبی صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک مومن مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت پہنچا تاہے، پھر اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔ ابھی نبی صلی الله علیه وسلم بیٹے ہی ہوئے تھے کہ ایک مخص کچھ مانگنے کے لئے یا کسی ضرورت کے لئے آیا تو آپ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے ادر فرمایا کہ سفارش کروتو تمہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے ادر فرمایا کہ سفارش کروتو تمہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ سفارش کروتو تمہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ سفارش کروتو تھے دیا کے دیات کی جو چا ہتا ہے تو ای اور الله تعالی اینے نبی کی زبان پر جو چا ہتا ہے لیے دیا کے دیا تا ہے۔

الحمد للدكه چو بيسواں پاره ختم ہوا

# تيجيسوال ياره

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحْيْمِ هِ هِ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ) (كِفْلٌ) نَصِيبٌ قَالَ أَبُو مُوسَى (كِفْلَيْنِ) أَحْرَيْنِ بِالْحَبَشِيَّةِ\*

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاء حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُوْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ \*،

٥٩٤ بَاب لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا \* عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِغْتُ أَبَا وَائِلِ سَمِغْتُ مَسْرُوقًا عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِغْتُ أَبَا وَائِلِ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرُو ح و حَدَّثَنَا ثُعَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوق قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو حِينَ قَدِينَ قَدْكُرَ عَنِ اللَّهِ مَعَ مُعَاوِيَةً إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ وَلَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ وَلَا مُتَفَحِشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ لَمْ وَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ وَلَا مُتَفَحِشًا وَقَالَ قَالَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ لَا مُتَفَعِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ وَلَا قَالَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ لَمْ

# چیسوال پاره به الله الرحن الرحیم

باب ۵۹۳-الله تعالی کا قول که جس شخص نے انچھی سفارش کی تواس کواس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری سفارش کی تواس کواس میں سے ایک حصہ ملے گااور الله تعالی ہر چیز پر محافظ ہے کفل بمعنی حصہ سے اور ابو موسیٰ نے کہا کہ کفلین کے معنی حبثی زبان میں وہرے اجرکے ہیں۔

940۔ محمد بن علا، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ کے پاس جب کوئی سائل یا حاجت مند آتا تو آپ فرماتے کہ سفارش کرو تواجر دیئے جاؤ کے اور اللہ تعالی اپنے رسول کی زبان پر جو کلمات چاہتا ہے جاری کر تاہے(ا)۔

باب ۵۹۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونہ تو فخش کو کی کی عادت تھی اور نہ قصد افخش کو کی کرتے تھے۔

۱۹۲۹ حفص بن عمر، شعبہ سلیمان، ابووائل، مسروق عبداللہ بن عمر، قتیبہ، حریر شفق بن سلمہ، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم حفرت عبداللہ بن عمر کے پاس گئے جب کہ حضرت معاویہ کو فد آئے تھے انہوں نے رسول اللہ علیہ کاذکر کیا تو کہا کہ نہ تو آپ کو فخش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصد آفخش گوئی کرتے تھے اور بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو کہ عادت کے اعتبار سے اچھا ہو۔

لے اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سفارش کی حقیقت کی طرف اشارہ فرمادیا کہ سفارش کی حقیقت صرف کسی کی طرف توجہ دلانا ہو تاہے۔ دوسرے شخص کے لئے سفارش کے مطابق عمل کرنا ضروری نہیں ہے۔ اور نہ ہی سفارش کرنے والے کو چاہئے کہ وہ اس شخص پر دباؤڈ الے یااس کی سفارش پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اس سے ناراض ہو۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا \*

97٧ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالُو بْنِ أَبِي عَبْدُالُوهَّابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَعَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةً عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةً عَلَيْكُمْ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةً قَالَتُ أَولَكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةً قَالَتُ أُولَا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا لَهُ مُؤْلِ الْعَنْفَ وَالْمُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيُسْتَجَابُ لَهُمْ فِي اللَّهُ عَلَى فَيْكُمْ فَيْ اللَّهُمْ فِي اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِي اللَّهُمْ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِي اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِي اللَّهُ الْمُعْ فَي اللَّهُ الْمُعْلَالِهُ الْمُعْلَالِهُ الْمُعْلَالِهُ الْعَلْمُ الْمُعْلَى الْمَلْعُلُوا اللَّهُ الْمُعْلَالِهُ الْمُعْلَالِهُ اللَّهُ الْمُعْلَالُوا اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُولُولُوا اللَّهُ الْمُعْلَالُهُ اللَّهُ الْمُعْلَالُوا اللَّهُ الْمُعْلَالُوا اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُولُوا اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَالُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِقُولُوا الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَالِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْ

٩٦٨ - حُدَّنَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى هُوَ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هَلِاللهِ هِلَال بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللّه عَنْهُ وَسَلّمَ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتِبَةِ مَا لَهُ تَربَ جَبِينُهُ \*

979 - حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى حَدَّنَنَا مُحَمَّدِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بِعْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَبِعْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ وَبَعْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا خَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْطَلَقَ الرَّجُلُ فَلَمَّا اللَّهِ حِينَ رَأَيْتَ فَالَتَ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حِينَ رَأَيْتَ فَالَتَ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حِينَ رَأَيْتَ فَى وَجُهِهِ وَانْبَسَطَّتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ حَينَ رَأَيْتَ وَبُحْهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْنِي فَحَاشًا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَتَى عَهِدْتِنِي فَحَاشًا إِلَّهُ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةً مَتَى عَهِدْتِنِي فَحَاشًا إِلَّهُ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةً مَتَى عَهِدْتِنِي فَحَاشًا إِلَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْهِدُ وَالْمَاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَلَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ

۱۹۱۸ محمد بن سلام، عبدالوباب، ابوب، عبدالله بن الجي مليكه حضرت عائشة سے روایت كرتے ہیں كه يبود نبی عبد الله ك پاس آئے تو كها السام عليم (تم پر ہلاكت ہو) حضرت عائشة نے كها كه عَلَيْكُمْ اللّهُ وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْكُمْ (تهيس پر ہلاكت ہوالله تم پر لاكت ہوالله تم پر اللّهُ وَغَضِب اللّهُ عَلَيْكُمْ (تهيس پر ہلاكت ہوالله تم پر العنت كرے اور اپنا غضب نازل كرے) آپ نے نرمایا، عائشة چھوڑو بھى، نرمى اختیار كرو كج خلقى اور فخش كوئى سے پر ہيز كرو حضرت عائشة نے عرض كيا، آپ نے سنا نہيں جو ان لوگوں نے كها۔ آپ عائشة نے عرض كيا، آپ نے سنا نہيں جو ان لوگوں نے كہا۔ آپ نے فرمایا كيا تم نہيں سناجو ميں نے جواب دیا میں نے ان پر وہى لوٹا ميرى ہات تو ان كے حق ميں مقبول ہو جائے گى كيكن ان كى بات ميرے حق ميں قبول نہ و جائے گى كيكن ان كى بات ميرے حق ميں قبول نہ و جائے گى كيكن ان كى بات ميرے حق ميں قبول نہ و جائے گى كيكن ان كى بات ميرے حق ميں قبول نہ و گا۔

مرار اصغی، این وجب، الویخی فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں حضرت انس بن مالک رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی میل ہے کی کرنے والے، لعنت کرنے والے نہیں تھے ہم میں سے کسی پراگر بھی ناراض ہوتے تو فرماتے اس کو کیا ہو گیاہے ؟اس کی بیشانی خاک آلود ہو۔

949۔ عمرو بن عیسی، محمد بن سواء، روح بن قاسم، محمد بن منکدر، عروہ حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے بی عظی ہے اندر آنے کی اجازت ما تلی جب وہ بیٹھ گیا تو اس کود یکھا تو فرمایا کہ قبیلے کا برابھائی اور برابیٹا ہے جب وہ بیٹھ گیا تو آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملے جب وہ آدمی چلا گیا تو حضرت عائشہ نے آپ ہے عرض کیا کہ یار سول اللہ عظی جب آپ نے اس آدمی کو دیکھا تو اس اس طرح فرمایا پھر آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی کے ساتھ ملے، رسول اللہ علی نے فرمایا اے عائشہ تم نے کشادہ روئی کے ساتھ ملے، رسول اللہ علی نے فرمایا اے عائشہ تم نے محد فحش کو کب دیکھا ہے؟ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے برا مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا جس کولوگ اس کی برائی مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا جس کولوگ اس کی برائی سے برا سے محفوظ رہنے کے لئے چھوڑ دیں۔

تَرَكَهُ النَّاسُ اتَّقَاءَ شَرِّهِ \*

٥٩٥ بَابِ حُسْنِ الْخُلُقِ وَالسَّحَاءِ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبُخْلِ وَقَالَ اَبْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ وَقَالَ أَبُو ذَرِّ لَمَّا بَلَغَهُ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَادِي فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ فَرَجَعَ فَقُالَ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ بَمْكَارِمِ الْأَخْلَاق \*

، ٩٧ - ۚ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْن حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أُنُس قَالَ كَانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُسَنَ النَّاس وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَرغَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُولُ لَنْ تُرَاعُوا لَنْ تُرَاعُوا وَهُوَ عَلَى فَرَس لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْي مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ \* ٩٧١ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُثِيرِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِي اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْء قَطَّ فَقَالَ لَا \* ٩٧٢ - حَدَّثَنَا غُمَرُ بْنُ حَفْص حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنَّ مَسْرُوق قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِاللَّهِ ابْن عَمْرُو يُحَدِّثُنَا إِذْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَإِنَّهُ

باب ۵۹۵۔ حسن خلق اور سخاوت کابیان اور یہ کہ بخل کر وہ ہے حضرت ابن عباس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سختی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے۔ حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تواپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤاور آپ کی با تیں سنو، جب وہ لوٹا تواس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کوا چھے اخلاق کا حکم ویتے ہوئے دیکھا۔

• ۹۷- عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیات لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ تخی اور سب سے زیادہ شجاع تھے ایک رات مدینہ والے ڈر بے لوگ اس آواز کی طرف چل پڑے نبی عظیات ان میں سب سے آگ آگے تشریف لئے جارہے تھے میں سب سے آگ تھے آپ آگے آگے تشریف لئے جارہے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ہر گزنہ ڈروہ گزنہ ڈرو، آپ ابو طلح کے کے موار تھے اور آپ کی گردن میں اور فرماتے ہوئی تھی پیٹھ پر بغیر زین کے سوار تھے اور آپ کی گردن میں توار لئی ہوئی تھی۔ ابو طلح کے کا بیان ہے کہ میں نے اس کے بعد سے تلوار لئی ہوئی تھی۔ ابو طلح کا بیان ہے کہ میں نے اس کے بعد سے اس گھوڑے کو دریا کی طرح (تیزر فار) پایا (فَدْ وَ جَدْنُهُ بَحْرًا یا اِنّهُ لَبَحْرٌ) کہا۔

ا 94 و محمد بن کثیر ، سفیان ، ابن مکندر ، جابر ؓ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے جی کوئی بیان کرتے جی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے بھی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے بھی "نہ فرمایا۔

927 عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق سے روایت کرتے بیں نبیٹے بین انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر کے پاس بیٹے ہوئے انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ تو فخش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فخش کلای فرماتے تھے اور آپ فرماتے تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو فرماتے تھے کہ جم میں سب سے بہتر وہ ہے جو

اخلاق کے اعتبار سے بہتر ہو۔

٩٤٩- سعيد بن الى مريم ، ابوغسان ، ابوحازم ، سهل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نی ساتھ کے یاس ایک بردہ لے کر حاضر ہوئی سہل نے لوگوں سے بوچھا کہ تم . جانتے ہو بردہ کیاہے تولوگوں نے کہاکہ وہ شملہ ہے، سہل نے کہاکہ اس حادر کو کہتے ہیں جس پر حاشہ بنے ہوئے ہوں،اس عورت نے عرض کیایار سول الله علی میں آپ کوید پیننے کے لئے دیتی ہوں، نبی عَلِی ہے اس کولے لیااور آپ گواس کی ضُرورت بھی تھی چنانچہ ، آپ نے اس کو پہن لیا صحابہ میں سے ایک شخص نے دیکھا تو عرض كيايارسول الله علي يكناعمه ب، آبًى يه مجصور دي، آبًان فرمایا تیما، جب نبی عظی کمڑے ہوئے (اور اندر تشریف لے گئے) تو صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا کہ تونے اچھا نہیں کیا جب تونے دیکھاکہ نبی اللہ نے اس جادر کو قبول کر آیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی لیکن توٹے اس کے باوجود مانگ لیااور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ سے جب کوئی چیز مانگی جاتی ہے تواسے روکتے نہیں۔انہوں نے کہا کہ جب نبی عظیمہ نے اسے پہن لیا تو میں اس کی برکت کاامید وار ہوا تاکہ میں اس سے اپناکفن بنواؤں۔

سا ۱۹۷ ابوالیمان ، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوہر ریرہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا (قیامت کا) زمانہ قریب ہو تا جائے گا تو عمل کم ہو تا جائے گا اور ہرج کی زیاتی ہو جائے گ، لوگوں نے بوچھاہرج کیا چزہے، تو آپؓ نے فرمایا قل، قل۔

920 موسیٰ بن اساعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حفرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے دس سال آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تو آپ نے اف تک نہیں کہا اور نہ بھی فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا کیااور نہ یہ فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا نہیں کیا۔

باب ۵۹۲۔ آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے

كَانَ يَقُولُ إِنَّ حِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا \* ٩٧٣ - حَلَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْن سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ الْمُرَأَةُ إِلَى ۗ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَبُرْدَةٍ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ ۚ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ الشَّمْلَةُ نَقَالَ سَهْلٌ هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ فِيهَا حَاشِيَتُهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْسُوكَ هَذِهِ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إلَيْهَا فَلَبَسَهَا فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَاكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعَهُ فَقَالَ رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبسَهَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا \* َ

9٧٤ - حُدَّنَنا آَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَلْ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْقَلْ الْعُلْ الْقَلْ الْعُلْ الْقَلْ الْقَلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُرْبُ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْمُعْلُ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُرْبُ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْلُ الْقُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ ا

9۷٥ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ سَمِعَ سَلَّامَ بْنَ مِسْكِينِ قَالَ سَمِعَتُ ثَابِتًا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ حَدَمْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ حَدَمْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفِّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* قَالَ لِي أُفِّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ \* وَلَا لِمَ صَنَعْتَ فَا الرَّحُولُ الرَّجُولُ فِي أَهْلِهِ \* وَاللَّهُ عَلْمُ فَي أَهْلِهِ فَي أَهْلِهِ \* وَاللَّهُ عَلْمُ فَي أَهْلِهِ فَي أَهْلِهِ \* وَاللَّهُ عَلْمُ وَلَا الرَّحُولُ الرَّجُولُ فِي أَهْلِهِ \* وَاللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى هِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَى اللْعَلَالَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَالِهُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَى الْعَلَالَعِلَالِهُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَى اللْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ ع

٩٧٦ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ \* أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ \* ٩٧ ٥ بَابِ الْمِقَةِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى \*

٩٧٧ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِم عَنِ ابْنِ جُرَيْج قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيْ عَنْ ابْنِ جُرَيْج قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةً عَنْ النّبيِّ صَلَّى عُقْبَةً عَنْ النّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جَبْريلَ إِنَّ اللَّه يُحِبُّ فَلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جَبْريلُ فَي جَبْريلُ فَي جَبْريلُ فَي أَهْلِ السَّمَاء إِنَّ اللَّه يُحِبُّ فَلُانًا فَأَحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ عَمْريلُ فَي أَهْلِ السَّمَاء إِنَّ اللَّه يُحِبُّ فَيُعَلِّهُ عَمْلُ السَّمَاء أِنَّ اللَّه يُحِبُّ فَيُعَلِّهُ أَهْلُ السَّمَاء أَنْ مُ يُوضَعُ لَهُ الْفَهُولُ فَي أَهْلُ اللَّهَ مَا وَضَعُ لَهُ السَّمَاء فَمَ الْهِلُ أَنْ ضَ

الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ\* ٥٩٨ بَابِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ ِ\*

٩٧٨ – حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِدُ أَحَدُ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ الْمَا يُعَدِّلُهُ اللَّهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا \*

٩٩٥ بَابِ قُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( يَا أَيَّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ ) إِلَى عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ ) إِلَى قَوْلِهِ ( فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ) \* قَوْلِهِ ( فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ) \* 9٧٩ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ مِن زَمْعَةَ قَالَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ عَنْ هَبْدِاللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ نَهْى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْحَكَ نَهْى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْحَكَ

921۔ حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم اسودے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائش سے بوچھا کہ آنہوں نے بیائی ایک گھر انہوں نے بتایا کہ گھر والوں کے کام میں لگے رہتے اور جب نماز کا وقت آ جاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

باب ۵۹۷ محبت الله تعالی کی طرف سے ہے۔

242۔ عمرو بن علی، ابو عاصم، ابن جر جے، موئ بن عقبہ، نافع، حضرت ابو ہر ریڑ، نبی عظیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی کسی بندے سے محبت کر تاہے تو جبریل کو پکار کر کہتا ہے کہ اللہ تعالی فلال بندے سے محبت کر تاہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور جبریل آسان والوں کو منادی کرتے ہیں کہ اللہ فلال آدمی سے محبت کرتاہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو تو آسان والے اس سے محبت کر تاہے اس کئے تم بھی اس سے محبت کرو تو آسان والے اس سے محبت کرنے بین والوں میں بھی قبولیت اس کے لئے رکھی جاتی ہے۔ لئے میت کرنے کا بیان۔

948۔ آدم، شعبہ، قادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ نے فرمایا کہ کوئی شخص ایمان کی لذت نہیں پائے گا جب تک کہ وہ کسی آدمی سے صرف اللہ ہی کے لئے محبت نہ کرے اور آگ میں ڈال دیا جانااس کوزیادہ پسند ہواس سے کہ کفر کی طرف واپس ہو جب کہ اللہ نے اس کواس سے نجات دلائی ہے اور جب تک اللہ اور اس کارسول اللہ فی دوسر کی تمام چیزوں سے زیادہ اس محبوب نہ ہوں۔

باب ۵۹۹۔ اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کسی دوسری جماعت سے نداق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ تَك۔

929۔ علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبداللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ر ک خارج ہونے پر ہننے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے کوئی

الرَّجُلُ مِمَّا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْفُسِ وَقَالَ بِمَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمُ الْمَرَأَتَهُ ضَرْبَ الْفَحْلِ أَوِ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ يُعَانِقُهَا وَقَالَ التَّوْرِيُّ وَوُهَيْبٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ جَلْدَ الْعَبْدِ \*

7. آباب مَا يُنهَى مِنَ السَّبَابِ وَاللَّهْنَ الْمَانُ اللَّهُ عَنْ مَنْصُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا وَائِلِ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا وَائِلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فَسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةً \* فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةً \* فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةً \* عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّتَنِي عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّتَنِي يَحْبَى بُنُ لَكُورٍ الدِّيلِيَّ حَدَّتُنِي يَحْبَى بُنُ لَيْ يَعْمَرَ أَنَّ أَبًا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّتُنِي عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُرُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّتَنِي يَحْبَى بُنُ لَكُورٍ اللَّهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُرَقِي اللَّهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُولِكَ اللَّهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنْ بُرُودِ الدِّيلِيَّ حَدَّتُنِي يَحْبَى بُنُ لَكُونِ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِي عَنْ أَبِي وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْمِي رَجُلُلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كُذَلِكَ \* وَسَلَّمَ اللَّهُ كُذَلِكَ \* وَعَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كُذَلِكَ \*

عليهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَدَّبُكُ مِنْ اللهِ عَدَّثَنَا فُلَيْحُ مِنْ اللهِ عَدَّثَنَا فُلَيْحُ اللهُ اللهُ عَلَيْ عَنْ أَنَسٍ اللهُ اللهُ عَلَيٍّ عَنْ أَنَسٍ

شخص اپنی بیوی کو جانوروں کی طرح مار تاہے حالاتکہ پھروہ اس سے گلے ملے گا اور توری، وہیب وابو معاویہ نے ہشام سے جلد العبد کا لفظ بیان کیا (یعنی غلہ موں کی طرح مار تاہے)

مه و محد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محد بن زید، محد بن زید، محد بن زید، محد بن زید، محد بن زید، محد بن نیس حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی اللہ اور اس کے فرمایا کہ تم جانتے ہویہ کونساون ہے الوگوں نے کہااللہ اور اس کے رسول علی نی جو کہ یہ کونسامیر ہے لوگوں نے کہااللہ اور اس کے فرمایا) تم جانتے ہو کہ یہ کونسامیر ہے لوگوں نے کہااللہ اور اس کر رسول علی خوانا وہ جانتے ہو کہ یہ کونسامید ہے ؟ لوگوں نے کہااللہ اور اس کے رسول علی خوان ایس آپ علی نے فرمایا حرام مہینہ ہے۔ کی رسول علی کہ اللہ نے تم پر تمہارے خون (جان) مال اور عزت و آبرو کی رائیک دوسر سے پر) اس طرح حرام کرد یے ہیں جس طرح تمہارے لئے آج کادن تمہارے اس شہر میں اس مہینہ میں حرمت کا ہے۔ لئے آج کادن تمہارے اس شہر میں اس مہینہ میں حرمت کا ہے۔ باب ۲۰۰۰۔ گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان۔

۱۹۹۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابو واکل حضرت عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیقے نے فرمایا ہے کہ مسلمان کا ایک دوسرے کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے غندر نے شعبہ ہے اس کے متا بع حدیث روایت کی ہے۔

۱۹۸۲ ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبدالله بن بریده، یجی بن یعمر ،ابوالاسود دیلی، حضرت ابوذر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت تفایقہ کو فرماتے ہوئے ساکھ کوئی شخص کسی کو فسق کے ساتھ متہم کرے اس لئے کہ اگر وہ اس کا اہل نہ ہوگا تو وہ (فسق یا کفر) اس (متہم کرنے والے) کی طرف لوٹ آئے گا۔

۱۹۸۳ محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انسؓ سے مروایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمی فخش گوئی

قَالَ لَمْ يَكُن ﴿ مُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا اتَّانًا وَلَا سَبَّابًا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ \*

٩٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُّنُ بَشَّار حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَّارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِّي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صِلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنَّةِ غَيْرِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمُ نَذُرٌ فِيَمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ اَبشَىٰء فِي الدُّنْيَا عُذَّبَ بِهِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَغَنَّ مُؤْمِّنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ \* ٩٨٥ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٌ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَسُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِّيٌّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُبَّ رَجُمَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَحِدُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَأَحْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَعَوَّذٌ باللَّهِ مِنَّ الشَّيْطَان فَقَالَ أَتُرَى بِي بَأْسٌ أَمَجُنُونٌ أَنَا

٩٨٦ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِسَّرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسَّ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسَّ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحْبِرَ النَّاسَ بِلَيْلَةِ الْفَارِ فَتَلَاحَى رَجُلَانٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ الْفَلْدِ فَتَلَاحَى رَجُلَانٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ

کرنے والے اور لعنت کرنے والے اور گالی گلوج کرنے والے نہ تھے اور جب بھی ناراض ہوتے تو صرف اس قدر فرماتے کہ اس کو کیا ہو گیاہے اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

مهد محد بن بشار، عثان بن عمر، علی بن مبارک، یکی بن ابی کثیر، ابوقلابه سے روایت کرتے بیل کہ ثابت بن ضحاک نے جو اصحاب شجرہ (در خت کے بیچے بیعت کرنے والوں) میں سے تھے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا جو شخص اسلام کے سواکس دو سری ملت کی قتم کھائے تو وہ و بیا ہے جیسا اس نے کہا اور جو چیز آ دمی کے بس میں نہیں اس کے متعلق نذر کا پور اگر ناضر وری نہیں اور جس نے کسی چیز نہیں اس کے متعلق نذر کا پور اگر ناضر وری نہیں اور جس نے کسی چیز کے ساتھ دنیا میں خود کشی کی تواس کے ذریعہ قیامت کے دن عذاب دیا جا ہے گا اور جس نے مومن پر لعنت کی تو وہ اس کے قبل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر وسے متبم کیا تو وہ اس کے قبل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر وسے متبم کیا تو وہ اس کے قبل کر ہے۔

1947 مسدد بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تاکہ لوگوں کو شب قدر کے، متعلق بتلادیں مسلمانوں میں سے دو آ دمی جھڑنے نے گئے تو آ مخضرت عیائے نے فرمایا کہ میں تمہیں خبر دینے کے لئے باہر آیا تھا تو فلال فلال شخص

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِنَّهَا رُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْحَامِسَةِ \*

٩٨٧ - حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ هُوَ ابْنُ سُويَٰدٍ عَنْ أَبِي ذَرِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا وَعَلَى عَنَامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبسْتَهُ عَلَامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبسْتَهُ كَانَتْ حُلَةً وَأَعْطَيْتَهُ ثُوبًا آخَرَ فَقَالَ كَانَ كَانَتْ حُلَةً وَأَعْطَيْتَهُ ثُوبًا آخَرَ فَقَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلِ كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمَّهُ أَعْجَمِيَّةً فَيْلُتُ مِنْ أَمَّهُ الْحَجَمِيَّة فَيْلِتُ مِنْ أَمَّهُ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لِي أَسَابَبْتَ فَلَانًا قُلْتُ نَعْمُ قَالَ إِنَّكَ الْمُرُولِ فَلَكَ عَلَى حِينِ سَاعَتِي هَذِهِ فَيْكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ عَلَى حِينِ سَاعَتِي هَذِهِ فَيْكَ جَعَلَهُمُ اللّهُ بَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّهُ وَلَيْلُهُ مَنْ الْعَمَلِ مَا يَعْلَبُهُ فَلْيُعِمْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مَنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مَنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مَنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مَنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلِبُهُ فَلْيُعِمْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلَمُهُ مَنَ الْعَمَلِ مَا يَعْلِبُهُ فَلُيْعِمْهُ عَلَيْهِ \*

7.١ أباب مَا يَجُوزُ مِنْ ذِكْرِ النَّاسِ نَحْوَ قَوْلِهِمُ الطَّويلُ وَالْقَصِيرُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ وَمَا اَل يُرَادُ بِهِ شَيْنُ الرَّجُلِ \* ذُو الْيَدَيْنِ وَمَا اَل يُرَادُ بِهِ شَيْنُ الرَّجُلِ \* فُو الْيَدَيْنِ وَمَا اَل يُرَادُ بِهِ شَيْنُ الرَّجُلِ \* بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بِنَ اللَّهِمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً صَلَّى بِنَا اللَّهِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ رَكُعَتَيْنِ بِنَا اللَّهِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ رَكُعَتَيْنِ

جھڑنے گئے اور وہ علم اٹھالیا گیا، ممکن ہے کہ تمہارے لئے بہتری اس میں ہواس لئے تم اس کو انتیبویں، ستا ئیسویں اور پچیبویں رات میں تلاش کرو۔

عمری حفص، حفص، اعمش، معرور ابوذر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوذر کو اور ان کے غلام کو ایک بی قسم کی چادر اور ھے ہوئے دیکھاتو میں نے کہا کہ کاش آپ اس چادر کو لے کر پہنتے اور اس غلام کو دو سر اکپڑا دے دیتے تو آپ کے لئے ایک جو ڑا ہو جا تا تو ابوذر نے بیان کیا کہ میرے اور ایک آدی کے در میان گفتگو ہور بی تھی اس کی مال مجمی تھی میں نے اس کو برا بھلا کہا تو اس نے نبی عظیم ہے میری شکایت کی آپ نے بھے میری شکایت کی آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تو نے فلال کو گالی دی ہے میں نے کہا جی بال! قرمایا کو ایک تو نے اس کی مال کو گالی دی ہے میں نے کہا جی بال! آپ نے فرمایا تو ایسا آدی ہے جس میں اب تک جا بلیت کی بات باقی ہے میں نے بوچھا کہ میری اس بڑی عمر میں بھی! آپ نے فرمایا ہاں وہ تمہارے باتھوں میں اس کے بھائی کو دیدے تو جو خود فرمایا ہاں وہ تمہارے باتھوں میں اس کے بھائی کو دیدے تو جو خود کھا تا ہے اس کھلائے اور جو خود بہنتا ہے اس کو بہنا نے اور اس کو ایسے کما کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو بھر کی اس کے کرنے میں خود بھی مد د کرے۔

باب ا ۲۰ لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلاً کسی کو لا نبایا معلنا کہنا اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالیدین ( یعنی لہے ہاتھوں والا) کیا کہنا ہے اور ایسی باتیں کہنا جس سے اس کی برائی مقصود نہ ہو۔(۱)

۹۸۸۔ حفص بن عمر یزید بن ابراہیم، محمد حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو ظہر کی نماز دور کعت پڑھائی پھڑ سلام پھیر دیا پھر سجدہ گاہ کے آگے لکڑی کی

لے نص قرآنی میں صراحة دوسروں کو مختلف القاب سے پکار نے سے ممانعت کی گئی ہے امام بخاریؒ اس باب سے یہ بیان فرمار ہے ہیں کہ اُسر کسی شخص کو ایسے لقب سے پکارا جائے جیسے وہ نالپندنہ کرے اور نہ کسی وجہ سے اس میں شرعاً ممانعت والی کوئی بات ہو تو ایسا لقب اس ممانعت میں داخل نہیں ہے۔ممانعت تب ہے جبکہ دوسرا شخص اسے نالپند کرے۔

نُمَّ سَلَّمَ نُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمْ يَوْمَتِذُ ِ أَبُو بَكُر وَعُمَرُ ۚ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسُّ فَقَالُوا قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْم رَجُلٌ كَانَ النُّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمُّ أَنْسَ وَلَمْ تَقْصُرْ قَالُوا بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كُبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطُولَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ وَضَعَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ \*

٣٠٢ بَابِ الْغِيبَةِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيْحِبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴾ \*

٩٨٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَش قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِيي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ مَرَّ رَسُّولُ اللَّهَ صَلَّىً اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبيرَ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذًا ۚ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثَّنَيْنَ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفُّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا \*

٦٠٣ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ ٱلْأَنْصَارِ \* ٩٩٠ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

طرف جاكرا پناماتھ اس پرر كھاجماعت ميں اس وقت حضرت ابو بكرٌ و عمرٌ بھی تھے وہ دونوں گفتگو کرتے ہوئے ذرے اور لوگ جلدی ہے دوڑے ہوئے باہر نکلے اور کہنے گئے کہ نماز کم کر دی گئی اس جماعت میں ایک شخص تھے جس کو نبی ﷺ ذوالیدین کہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ بھول گئے یا نماز کم کردی گئ؟ آپ نے فرمایانہ تو میں بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ عَنِی آپ بھول گئے آپ نے فرمایا ذوالیدین ٹھیک کہتاہے پھر کھڑے ہو کے اور دور کعت نماز پڑھی پھر سلام پھیرااور تکبیر کہی پھر پہلے سجدہ کی طرح یااس سے طو میل سجدہ کیا پھر اپناسر اٹھایااور تکبیر کہی پھریہلے سحبدہ کی طرح اور اس ہے طویل سجده کیا پھراپناسر اٹھایااور تکبیر گہی۔

باب ۲۰۲ منیبت کابیان اور الله تعالی کا قول که تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیاتم میں ہے کوئی سخص پہند کر تا ہے کہ اینے مر دہ بھائی کا گوشت کھائے تم اس کو برا ستمجھو گے اور اللہ سے ڈرویے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

۹۸۹\_ یخی،و کیچی،اعمش، مجاہد، طاؤس حضرت ابن عباسٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرہ یا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہاہے اور کسی بڑے معاملہ کے سبب سے عذاب نہیں دیئے جارہے ہیں۔ یہ قبر والا تواہیے پیشاب سے نہیں بچتا تھااور وہ چغل خوری کر تا پھر تا تھا پھرا یک ترشاخ منگوائی اور اس کے دو مکڑے گئے پھر فرمایا کہ شاید کہ اللّٰہ تعالیٰ ان کے عذاب میں تخفیف کر دے جب تک کہ یہ خشک نە بول\_

باب ۲۰۳۰ - آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے)۔

۹۹۰ قبیصه ، سفیان ابو الزناد ، ابو سلمه ، ابو اسید ساعدی ہے روایت

أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ \*

٦٠٤ بَابِ مَا يَجُوزُ مِنِ اغْتِيَابِ أَهْلِ الْفَسَادِ وَالرِّيَبِ \*

99 - حَدَّنَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيْنَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرُوةَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرُوةَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرُوةَ بْنَ الرُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتُهُ قَالَتِ النَّافَذُنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْذَنُوا لَهُ بِنُسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ أَو ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ قُلْتُ يَا ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلْمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ قُلْتُ يَا اللهِ قُلْتَ اللهِ قُلْتَ اللهِ عَلَيْتِ اللهِ الْكَلَامَ قُلْتُ لَهُ الْكَلَامَ قَالَ أَيْ عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ أَتَّاءَ فُحْشِهِ \*

7.0 باب النّميمة مِنَ الْكَبَائِرِ \* وَمَدْ الْبُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ وَمَدْدٍ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَاهِدٍ عَنِ الْبِي عَبْسِ قَالَ خَرَجَ النّبِي مُحَاهِدٍ عَنِ الْبِي عَبْسِ قَالَ خَرَجَ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرِ الْمَوْلِ وَبِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلُ وَإِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلُ وَكَانَ الْمَدِيمَةِ ثُمَّ دَعَا وَكَانَ الْمَدِينَةِ فَكَسَرَهَا بكِسُرَتَيْنِ أَوْ ثِنْتَيْنِ فَجَعَلَ وَكَانَ الْمَدْدُ فِي عَبْرِ هَذَا وَكِسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكُسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكُسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكُسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكُسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكَانَ لَعَلَمُ لَكُولَ لَعَلَمُ اللّهُ يَيْبَسَا \*

٦٠٦ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّمِيمَةِ وَقَوْلِهِ
 (هَمَّازِ مَشَّاء بنَمِيم) (وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ
 لُمَزَةٍ ) يَهْمِزُ وَيَلْمِزُ وَيَعِيبُ وَاحِدٌ \*

کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنو نجار کے گھر ہیں۔

باب ۲۰۴۔ فساد پھیلانے والوں اور اہل شک کی غیبت جائز ہے۔

ا و و صدقہ بن نصل ، ابن عید، ابن منکدر، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدی نے رسول اللہ علیہ سے اندر آنے کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا اس کو اجازت دے دو، وہ قبیلہ کا برا بھائی ہے یا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بھائی ہے یا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بھائی ہے تا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے جب وہ اندر آیا تواس سے نرمی سے گفتگو کی میں نے عرض کیا کہ یار سول اللہ! ایک آپ نے اس کے متعلق یہ فرمایا پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو کی آپ نے فرمایا اے عائشہ سب برا آدمی وہ ہے کہ لوگ اس کی فخش گوئی سے بجنے کے لیے اس کو حصور دیں۔

باب ۲۰۵\_ چغلخوری گناہ کبیرہ ہے۔

199-ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابو عبدالر حمٰن، منصور، مجاہد حضرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں کہ نبی تعلیقہ مدینہ کے ایک باغ سے باہر تشریف لائے تو دو آدمیوں کی آواز سنی جواپنی قبروں میں عذاب دیئے جارہے تھے آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو بظاہر کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں ہو رہا ہے آگر چہ حقیقت میں وہ بہت گناہ گار ہیں ان میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسر ا چناخوری کرتا تھا پھر ایک ترشاخ منگوائی اور اس کے دو مکڑے کئے ایک مکڑ اایک کی قبر پر گاڑ دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ دونوں کے عذاب میں تحفیف کی جائے گی۔ جب تک کہ وہ خشک نہ ہوں۔

باب ۲۰۲ پغلخوری کی کراہت کا بیان اور الله تعالی کا قول هماز منشاء بنمیم اور وَیْل لِکُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ) یَهْمِزُ اور وَیْل لِکُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ) یَهْمِزُ اور وَیْلْ بِکُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ )

٩٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا سُفْيانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةً فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى حُذَيْفَةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتَ \* مَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهِ تَعَالَى ( وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ( وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ( وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ اللَّهِ عَالَى ( وَاجْتَنِبُوا

٩٩٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ هَرَّيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ هَيَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلُ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلُ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ قَالَ أَحْمَدُ أَفْهَمَنِي رَجُلٌ إِسْنَادَهُ \*

7.۸ بَابِ مَا قِيلَ فِي ذِي الْوَجْهَيْنِ \* وَهُ مَا قِيلَ فِي ذِي الْوَجْهَيْنِ \* وَهُ مَا مَا قِيلَ فِي خَوْصِ حَدَّتَنَا أَبِي حَدَّتَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّتَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْه قَالَ قَالَ النّبِيُّ صَلّى الله عَنْه قَالَ قَالَ النّبِيُّ صَلّى الله عَنْه وَسَدَّمَ تَجدُ مِنْ شَرِّ النّاسِ يَوْمَ الْقِيامَةِ عِنْدَ اللّهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ النّاسِ يَوْمَ الْقِيامَةِ عِنْدَ اللّهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الّذِي يَأْتِي هَوْلَاء بوَجْهٍ \*

أَباب مَنْ أُخْبَرَ صَاحِبَهُ بِمَا يُقَالُ
 فيه \*

مُهُمَّانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنِ الْبِي مُعَمَّلُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمَاعِمِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنِ الْبِي مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه

99۳۔ ابو نعیم، سفیان منصور، ابراہیم، ہمام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم حضرت حذیقہ ؓ کے ساتھ تھے کہ ان میں سے کسی نے کہاکہ ایک آدمی عثمان تک سلسلہ حدیث پہنچاتے ہوئے بیان کر تا ہے کہ حذیفہ ؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبی عظیم کو فرماتے ہوئے ساکہ جنت میں چھلخور داخل نہ ہوگا۔

باب کے ۲۰۷ اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جھوٹی بات کہنے سے پر ہیز کرو۔

996۔ احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہری قسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جموٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جبالت کی بات نہ چھوڑے تواللہ تعالیٰ کواس کی احتیاج نہیں کہ وہ کھانا بینا چھوڑ دے۔ احمد نے بیان کیا کہ مجھ کوا کیک شخص نے اس کی سند سمجھائی۔

باب، ۲۰۸۔ دو غلے کے متعلق جو کہا گیاہے۔

998۔ عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہر برہ سے
روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں
میں سب سے برااللہ کے نزدیک وہ بوگاجود ورُخ رکھتا ہو، اس طرف
آئے توایک چہرہ کے ساتھ اور اس طرف جائے تودوسر سے چہرہ کے
ساتھ (لیمنی جس کے پاس جائے اسی جیسی بات کرہے)

باب ۲۰۹۔ اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہاجاتا ہے۔

1997 محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابودائل، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے مال غنیمت تقسیم فرمایا توانصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ بخدا محمد نے اس سے خدا کی ذات (خوشنو دی) کا لحاظ نہیں رکھا، میں رسول اللہ عربی کی خدمت میں حاضر بوااور آپ سے بیان کیا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیاور فرمایا کہ اللہ موکی علیہ السلام پر رحم کرے کہ انہیں اس سے زیادہ ایذاء دی گئی لئین انہوں نے صر کیا۔

بر \*

مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ \*

٦١٠ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ التَّمَادُحِ \* ٩٩٧ - حَدَّنُنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٌ حَدَّنُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بُن أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسِّى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُل وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ أَهْلَكُّتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ \* ٩٩٨ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبَيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتُنَّى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبكَ يَقُولُهُ مِرَارًا إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا َلَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أُحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَلَالِكَ وَحَسِيبُهُ اللَّهُ وَلَا يُزَكِّى عَلَى اللَّهِ أَحَدًا قَالَ وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ وَيُلَكَ\* ٦١١ بَاب مَنْ أَثْنَى عَلَى أُخِيهِ بِمَا يَعْلَمُ وَقَالَ سَعْدٌ مَا سَمِعْتُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ سِلَامٍ \*

٩٩٩- حَدَّثَنَا عُلِي بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّنَا سُفْيَالُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَنْهِ وَسَلّمَ اللّه عَنْهِ وَسَلّمَ حَيْ قَالَ أَبُو وَسَلّمَ حِينَ ذَكْرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكْرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ إِزَارِي يَسْقُطُ مِنْ أَحَدُ شِقَيْهِ قَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ \*

٢١٢ بَابِ قُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّ اللَّهَ

باب ۱۱۰ \_ کس قسم کی تعریف مکروہ ہے۔

992۔ محمد بن صباح، استعمال بن زکریا، برید بن عبدالله بن ابی برده، ابو برده، حضرت ابو موگ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے ایک شخص کوکسی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے بلاک کردیایاس آومی کی کمر توڑدی۔

994 آدم، شعبہ ، خالد، عبد الرحمٰن بن الی بکرہ، ابو بکڑ سے روایت
کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے بی اللہ کے سامنے ایک شخص کاذکر کیا
اور اس کی تعریف کی۔ تو آنخضرت اللہ نے فرمایا افسوس تجھ پر تو
نے اپنے دوست کی گردن توڑدی اور چند باریبی کلمات فرمائے (پھر
فرمایا) اگرتم میں سے کسی کو تعریف کرنا ہی ہو تو کیے کہ میں ایسا ایسا گمان کرتا ہوں اگر اس کے خیال میں ایسا ہے اور اس کو سمجھنے والا اللہ
ہے اور اللہ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرنی چاہئے، وہیب نے خالد
سے دیٹ کے بجائے ویلٹ کالفظ نقل کیا۔

باب االا۔ اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہواور سعد نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوسوائے عبداللہ بن سلام کے زمین پر کسی چلنے والے کے متعلق فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

999۔ علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ازار کے متعلق بیان فرمایا جو بیان فرمایا تو حضرت ابو بکر نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میر اازار ایک طرف سے جھک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو۔

باب ۲۱۲ ۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان کا

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاء ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكُرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) وَقَوْلِهِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ عَنَى أَنْفُسِكُمْ ) (ثُمَّ بُغِيَ (إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَنَى أَنْفُسِكُمْ ) (ثُمَّ بُغِيَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ) (ثُمَّ بُغِي عَلَى أَنْفُسِكُمْ ) (ثُمَّ بُغِي عَلَى عَلَى أَنْفُسِكُمْ ) وتَرْكِ إِثَارَةِ الشَّرِّ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَ

عَلَى مُسْلِمٍ أَوْ كَافِرٍ \* مَسْلِمٍ أَوْ كَافِرٍ \* مَدَّنَنَا سُفْيَانُ مَنْدِيُّ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّه عَنْهَا قَالَتْ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُحَيَّلُ إِلَيْهِ أُنَّهُ يَأْتِي أَهْلَهُ وَلَا يَأْتِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ َلِي ذَاتَ يَوْم يَا عَائِشَةُ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرُ اسْتَفْتَيْتُهُ َّفِيهِ . أَتَانِي رَجُلَان فَجَلَسَ أَحَدُهُمَّا عِنْدَ رجْلَيَّ وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَحْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا بَالُ الرَّجُل قَالَ مَطُّبُوبٌ يَعْنِي مَسْحُورًا قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبيدُ بْنُ أَعْصَمَ قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي جُفٍّ طَلْعَةٍ ذَكَر فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِي بِئْرِ ذَرُّوانَ فَجَاءُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِيَ أُرِيتُهَا كَأَنَّ رُءُوسَ نَخْلِهَا رُءُوسُ النُّتَيَاطِين وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاء فَأَمَرَ بِهِ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرَجَ قَالَتُ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا تَعْنِيَ تَنَشَّرْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَمَّا أَنَا فَأَكُرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا وَالَتْ وَلَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْق حَايِفٌ لِيَهُودَ \*

٦١٣ بَابِ مَا يُنْهَى عَنِ التَّحَاسُدِ وَالتَّدَابُرِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى (وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اور قرابت والول کودینے کا تھم دیتاہے اور بے حیائی اور بری باتوں اور سر کشی سے منع فرما تا ہے شہیں تقیحت کر تا ہے شاید کہ تم نقیحت کر تا ہے شاید کہ تم نقیحت کر واور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہاری سر کشی کا وبال تم ہی پر آئے گا۔ "پھر اس پر ظلم کیا گیا تو اللہ اس کی مدد کرے گا" اور مسلمان یا کا فرکی برائی مشہور نہ کرنے کا بیان۔

•••ا۔ حمیدی، سفیان،ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نی عظیم اتنے اتنے دنوں تک اس حال میں رہے کہ آپ کو خیال ہو تا تھا کہ اپنی بیوی کے پاس سے ہو آئے بیں حالانکہ وہاں نہیں جاتے تھے، حضرت عائشہ کا بیان ے کہ آپ نے مجھ سے ایک دن فرہ یااے عائشہ اللہ نے مجھے وہ بات بتادی جو میں دریافت کرنا جا ہتا تھ میرے پاس دو آ دمی آئے ان میں ے ایک میرے پاؤں کے اور دوسرا میرے سر کے پاس بیٹھ گیاجو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کے پاس بیٹھنے والے سے یو چھاکہ اس شخص کو کیا ہو گیاہے؟اس نے کہامطبوب ہے بعنی اس پر جادوكيا كيا ہے يو چھاكس نے اس برجادوكيا ہے كہالبيد بن اعصم نے یو چھاکس چیز میں؟ کہا بالول کو نر تھجور کے حصلکے میں ڈال کر ذروان کے کنویں میں ایک پھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی سیافیہ اس کنویں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ یمی وہ کنواں ہے جو مجھے خواب میں دکھلایا گیااس کے پاس محبوروں کے در خت شیطان کے سرول کی طرح میں اور اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے نی نے اس کے نکالنے کا تھم دیا تووہ نکالدیا گیا۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے میں نے عرض کیایار سول اللہ چر کیوں نہیں؟ لعنی آپ نے اس کو مشتہر کیوں نہیں کیانبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے شفادی اور میں ناپیند کر تاہوں کہ لوگوں کے سامنے کس کے شرکومشتہر کروں اور بیان کیا کہ لبید بن اعصم بی زریق کا ایک فرد تھاجو یہود کے

باب ٦١٣ حسد اور غيبت كرنے كى ممانعت كابيان اور الله كا قول كه اور حسد كرنے والے كى برائى سے (پناہ مائكتا ہوں)

#### جبکه حسد کرے۔

ا • • البر بن محد ، عبد الله ، معمر ، ہمام بن مدبہ ، حضرت ابوہر یرہ اُ مخضرت علی ہے دوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم بد گمانی سے بچواس کئے کہ بد گمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے (۱) اور نہ کسی کے عیوب کی تلاش کرواور نہ جبتو کرو، اور نہ ایک دوسر سے پر حسد کرواور نہ غیبت کرواور نہ بغض رکھو اور اللہ کے بندے بھائی ہو کرر ہو۔

۱۰۰۲۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض ندر کھواور نہ حسد کر واور نہ غیبت کر واور اللہ تعالیٰ کے بندے بھائی بھائی ہو کر رہواور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدارہے۔

باب ۱۱۴-اے ایمان والو! اکثر بد گمانی سے بچواس لئے کہ بعض بد گمانی گناہ ہے اور نہ کسی کے عیوب کی جستجو میں رہو۔

۳۰۰۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہری ہُ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا تم بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات فرمایا تم بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جبتونہ کر واور نہ اس کی ٹوہ میں گے رہواور (بیچ میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دواور نہ حسد کر واور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کر واور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

باب،١١٥- كس طرح كمان كياجاسكتاب.

۱۰۰۴۔ سعید بن عفیر ،لیف، عقبل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی کے نیا نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ فلال فلال شخص ہمارے دین کی کوئی بات

إذًا حَسك) \*

آ . . . ا - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عَبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا \*

٢٠٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاعَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُو تَدَابَرُوا وَكُو تَدَابَرُوا وَكُو تَدَابَرُوا وَكُو تَدَابَرُوا وَكُو تَبَاعَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهُمُ رَأَحَاهُ فَوْقَ ثَلَاتَةٍ أَيَّامٍ \*

٦١٤ بَاب ( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْحَيْنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِنَّ اللَّهِ وَلَا تَحَسَّسُوا ) \*

٣٠٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ الظَّنَّ أَكْدُبُ الْحَدِيثِ وَلَّا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّمُوا وَلَا تَعَامَوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَعَامَوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَبَاعَضُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَبَاعُضُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَعَامُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَعَامِلُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا تَعَامَلُوا وَلَا اللَّهِ إِخْوَانًا \*

٦١٥ بَابِ مَا يَكُونُ مِنَ الظَّنِّ \*

١٠٠٤ حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ عَرْوَةً عَنْ عَائِمة قَالَتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

۔ ل حدیث کامفہوم یہ ہے کہ دوسرے کے عیوب ملاش کرنے کے دریے نہیں ہوناچاہے نیدا پنے لئے نیداوروں کو بتانے کیلئے۔

وَسَلَّمُ مَا أَظُنُّ فَلَانًا وَفُمَانًا يَعْرِفَان مِنْ دِينِنَا شَيْئًا قَالَ اللَّيْتُ كَانَا رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُنَافِقِينَ\* ١٠٠٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بِهَٰذَا وْقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَان دِينَنَا الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ \* ٦١٦ بَاب سَتْر الْمُؤْمِن عَلَى نَفْسِهِ \* ١٠٠٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزَ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَحِي ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ(١) وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ ستر الله عَنْهُ \*

٧٠ . ١ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمْرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ غَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ الْنِي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي اللَّهُ فَي فَيُولُ إِنِي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي النَّوْمَ \*

٦١٧ بَابِ الْكِبْرِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ ( ثَانِيَ

جانتے ہوں،لیث نے بیان کیا کہ بید دونوں منافق تھے۔

1000۔ ابن بکیر لیٹ سے (اس سند سے) یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ نے کہاکہ ایک دن میر ہے پاس نبی سیالی تشریف لائے اور فرمایا میں فلاں فلاں شخص کے متعلق نہیں گمان کر تا ہوں کہ ہم جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق کچھ بھی جانتے ہوں۔ باب ۲۱۲۔ مومن کا اپنے گناہ پر پر دہ ڈالنا۔

۱۰۰۱- عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبدالله ابوہر یرہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ میری تمام امت کے گناہ معاف ہوں گے گر وہ شخص جو اعلانیہ گناہ کر تاہواوریہ تو جنون کی بات ہے کہ رات کوایک آدمی کوئی کام کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالے پھر صبح ہونے پروہ آدمی کیے کہ اے فلال میں نے گزشتہ رات فلال فلال کام کئے رات کواللہ تعالی تواس کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے اور یہ صبح کواللہ تعالی کے ڈالے ہوئے پردے کو کھولتا ہے۔

2 • • ا۔ مسدد ، ابو عوانہ ، قمادہ ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی نے ابن عمر سے بوچھا کہ تم نے سرگوشی کے متعلق نبی میں ہے کس طرح سنا ہے انہوں نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے رہ سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اپناہا تھ اس پر رکھ کر فرمائے گا کہ تو نے فلال فلال کام کئے تھے وہ عرض کرے گا جی ہاں اس سے اقرار کرائے گا پھر فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پر دہ ڈالا آج میں تم کو بخش دیتا ہوں۔

باب ١١٧ يكبر كابيان اور مجامد نے كہاكه ثانى عطف سے مراد

لے ''مجاهر'' وہ شخص جواپنے گناہ کو خودلوگوں کے سامنے ظاہر کرے۔ابیاشخص اپنے جس گناہ کو ظاہر کر تا ہے لوگوں کیلئے اس کا تذکر ہ میبت کے زم یے میں نہیں آتا۔

عِطْفِهِ) مُسْتَكْبِرٌ فِي نَفْسِهِ عِطْفُهُ رَفَيْتُهُ\*

مُنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعْدُ بَنُ كَثِيرِ أَخْبَرُنَا مُعْمَدُ بَنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ حَالِدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبِ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ عَلَى اللَّهِ كُلُّ عَلَى اللَّهِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَاعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ كُلُّ عَمَلًا النَّارِ كُلُّ عَمَلًا النَّارِ كُلُّ عُمَلًا النَّارِ كُلُّ عُمَلًا النَّارِ كُلُّ عُمَلًا جَوَّظٍ مُسْنَكُبرِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُسَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا هُسَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا هُسَيِّ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَالَ إِنْ كَانِتِ الْأَمَةُ مِنْ إِمَاءِ مَدَّنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ \* أَهْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ لَكِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ ثَلَاثِ لِيَالًا لِللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُ لِرَجُلٍ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُ لِرَجُلٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُ لِرَجُلٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُ لِرَجُلٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ ثَلَاثِ لِيَالًا \*

١٠٠٩ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرُنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُهْرِيِّ قَالَ حَدَّثِنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الطَّفَيْلِ هُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةً الطَّفَيْلِ هُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةً زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةً وَاللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي عَائِشَةُ أَوْ لَأَخْمَنُ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي عَائِشَةُ أَوْ لَأَخْمُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَهُو قَالَ هَذَا فَي اللَّهِ اللَّهِ لَمَنْتَهِينَ عَائِشَةً وَاللَّهِ لَمَنْتَهِينَ قَالُوا بَعَمْ قَالَتْ أَهُو قَالَ هَذَا اللَّهِ اللَّهُ الْمَنْ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزَّبَيْرِ إَلَيْهَا حِينَ وَلَا الرَّبِيْرِ إِلَيْهَا حِينَ وَلَا اللَّهِ لَا أَشَفَعُ فِيهِ أَبِدًا وَلَلَهِ لَا أَشَفَعُ فِيهِ أَبِدًا وَلَلَ الرَّبِيْرِ إِلَيْهَا حِينَ وَلَكَ الرَّالِةِ لَا أَشَفَعُ فِيهِ أَبِدًا وَلَلَ الرَّبِيْرِ إِلَيْهَا حِينَ وَلَمَا طَالُ ذَلِكَ عَلَى الزَّبِيْرِ الزَّبْيْرِ كَلَمْ الْمِسْورَ بْنَ عَبْدِيَعُوتَ وَهُمَا الْمِنْ لَا اللَّهُ لَا أَشَوْدِ بْنَ عَبْدِيَعُوتَ وَهُمَا وَاللَّهُ مِنْ عَبْدِيَعُوتَ وَهُمَا وَمُعَلَى الرَّالِ الرَّعْمَ وَلَى الْمُورِةِ بْنَ عَبْدِيَعُوتَ وَهُمَا وَاللَّهُ مِنْ عَبْدَيَعُوتَ وَهُمَا وَاللَّهِ مِنْ عَبْدَيَعُوتَ وَهُمَا وَاللَّهُ مِنْ عَبْدَيَعُوتَ وَهُمَا وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَالَ وَلَى الرَّيْمُ وَاللَّهُ الْمُنْ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ وَلَالَ الْمُعْرَالُ اللَّهُ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ وَالْمَالُونَ وَلَهُمَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِنَ وَلَالِهُ الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤُمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ

اینے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ عطف سے مراد گردن ہے۔

۱۰۰۸ محمد بن کیر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثه بن و بهب، خزای، آخی نے فرمایا که کیا خزای، آخی نے فرمایا که کیا بیس تم کو جنت والے نه بتلا دول؟ ہر ضعیف اور مسکین ہے جو الله کی قسم کی بات پر کھا تا ہے توالله اس کو ضرور پورا کر دیتا ہے اور کیا میں تمہیں دوزخ والے نه بتلا دول! وہ تمام سر کش اور اپنے کو بڑا سمجھنے والے لوگ ہیں اور محمد بن عیسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہشیم نے بیان کیا والے لوگ ہیں اور محمد بن عیسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہشیم نے بیان کیا کہ ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس بن مالک سے روایت کی انہوں نے انس بن مالک سے روایت کی انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ والوں میں ایک لونڈی تھی جور سول الله میں کیا تھ کیڑتی اور جہاں جا ہتی لے جاتی۔

باب ۱۱۸۔ ترک ملا قات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملا قات کرے۔

۱۰۰۹ - ابوالیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ فروجہ نبی کے برادر زادہ ہیں، سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ فروجہ نبی کے برادر زادہ ہیں، سے روایت عطیہ کے متعلق یا عظیہ کے متعلق یا عظیہ کے متعلق بیا کہ کسی نیچ کے متعلق یا عظیہ کے متعلق ہو حضرت عائشہ نے کسی کودیا تھا عبداللہ بن زہیر شخص کہا کہ قتم ہے خدائی عائشہ نیا تواس سے باز آ جا کیں ورنہ ہیں ان پر مختی کروں گا، حضرت عائشہ نے بوچھا کیا واقعی انہوں نے ایسا کہا ہے لوگوں نے کہا ہاں، انہوں نے فرمایا اللہ کے واسطے عہد کرتی ہوں کہ میں ابن زہیر ہے کبھی شفتگو نہ کروں گی، جب اس جدائی کو بہت عرصہ گزر گیا توابن زہیر ہے نے فرمایا تو روں گی اور نہ میں اپنی قسم تو روں گی، جب اس جدائی کو بہت کہ بخدا ہیںنہ کسی کی سفارش قبول کروں گی اور نہ میں اپنی قسم تو روں گی، بھر ابن زہیر پر پر یہ بات شاق گزری تو مسور بن مخر مہ اور عبد الرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث سے (جو بنی زہرہ میں سے سے) عبدالہ حمٰن بن اسود بن عبد یغوث سے (جو بنی زہرہ میں سے سے) گفتگو کی اور ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں ک

مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَقَالَ لَهُمَا أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ لَمَّا أَدْخَىْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ قَطِيعَتِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُالرَّحْمَن مُشْتَمِلَيْن بأَرْدِيَتِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَا عَلَى عَائِشَةً فَقَالَا السَّلَّامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَنَدْخُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ ادْخُلُوا قَالُوا كُلُّنَا قَالَتْ نَعَم ادْخُلُوا كُلُّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةً وَطَفِقَ يُنَاشِدُهَا وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُالرَّحْمَن يُنَاشِدَانِهَا إِلَّا مَا كَلَّمَتْهُ وَقَبَلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَان إَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنَ الْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِم أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ تَلَاثِ لَيَال فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَى عَائِشَةَ مِنَ التَّذْكِرَةِ وَالتَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تُذَكِّرُهُمَا نَذْرَهَا وَتَبْكِي وَتَقُولُ إِنِّي نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَالَا بِهَا حَتَّى كَلَّمَتِ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَعْتَقَتْ فِي نَذْرَهَا ذَٰلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً وَكَانَتْ تَذْكُرُ نَذْرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَتُبْكِي حَتَّى تُبُلَّ دُمُوعُهَا حِمَارَهَا \* ١٠١٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَن ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا

أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالَ \* مَا اللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاء بْنِ يَزِيدَ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاء بْنِ يَزِيدَ اللَّهِي عَنْ أَبِي أَيُوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانٍ فَيُعْرِضُ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانٍ فَيُعْرِضُ

عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ

مجھ کو حضرت عائشہ کے پاس لے چلو،اس لئے کہ ان کے لئے جائزنہ تھا کہ مجھ سے قطع تعلق کے لئے نذر مانتیں۔ مسور اور عبدالر حمٰن اپنی اپنی چادر اوڑھ کر ابن زبیر ؓ کے ساتھ طلے یہاں تک کہ دونوں نے حضرت عائشہ سے داخلہ کی اجازت ماتگی دونوں نے کہاالسلام علیک ورحمتہ اللہ و برکاتہ! کیا ہم سب کے سب اندر آ جائیں انہوں ً نے فرمایا ہاں! سب آ جاؤ اور وہ نہیں جانتی تھیں کہ ان دونوں کے ساتھ ابن زبیر مجھی ہیں جب سب اندر داخل ہوئے تو ابن زبیر ا یردے کے اندر کھس کر حضرت عائشہ ہے لیٹ گئے اور ان کو اللہ کا واسطہ دینے لگے اور رونے لگے اور مسور اور عبدالر حمٰن بھی انہیں فتمیں دینے لگے کہ ان سے بات میجئے اور ان کا عذر قبول میجئے اور ان دونوں نے کہاکہ آپ جانتی ہیں کہ نبی عظیمہ نے ترک ملا قات ہے منع فرمایا ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی ہے تین رات سے زیادہ ترک ملا قات کرے، جب ان دونوں نے حضرت عائشٌ کو سمجھایااوراصرار کیا تووہ بھیروکر سمجھانے لگیں کہ میں نے نذر مانی ہے اور نذر کا معاملہ بہت سخت ہے لیکن پیہ دونوں مصر رہے یہاں تک کہ ان سے بلوا کر حچوڑا۔ حضرت عائشہؓ نے اس نذر کے کفارے میں چالیس غلام آزاد کئے اس کے بعد جب بھی اپنی نذر کویاد کر تیں تورو تیں یہاں تک کہ ان کادویٹہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔

۱۰۱- عبدالله بن یوسف، مالک، ابن شهاب، حضرت انس بن مالک عبد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عبد فی فرمایا کہ نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کر وادر اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤادر کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی ہے تین رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

اا ۱۰ نا عبد الله بن بوسف ، مالک، ابن شہاب ، عطاء بن بزید لیثی ابو الاب انصاریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات اس طرح ترک ملا قات کرے کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور

هَذَاوَيُعْرِضُهَذَاوَخُبْرُهُمَاالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ\* ١٩٦ بَاب مَا يَجُوزُ مِنَ الْهِجْرَانِ لِمَنْ عَصَى وَقَالَ كَعْبٌ حِينَ تَحَلَّفَ عَن

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ صَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ

كَلَامِنَا وَذَكَرَ خَمْسِينَ لَيْلَةً \*

١٠١٢ حَدَّنَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ خَضَبَكِ وَرِضَاكِ قَالَتْ قُلْتُ قُلْتُ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكِ إِذَا كُنْتِ رَاضِيَةً قُلْتِ بَلَى وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ سَاخِطَةً قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ لَسْتُ أُهَاجِرُ إِلَّا اسْمَكَ \*

٦٢٠ بَابِ هَلْ يَزُورُ صَاحِبَهُ كُلَّ يَوْمٍ أَوْ بُكْرَةً وَعَشِيًّا \*

مَّ الْمَالُمُ عَنْ مَعْمَر وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ هِشَامٌ عَنْ مَعْمَر وَقَالَ اللَّيثُ حَدَّثِنِي عُقَيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ابْنُ الزَّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشِهَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَلَيْهِ مَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْهِ مَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْهِ مَا يَوْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفِي النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَبَيْنَمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفِي النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَبَيْنَمَا نَحْرِ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرِ فِي نَحْرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ اللهِ بَكُر مَا جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا أَمْرٌ قَالَ إِنِّي قَدْ أَذِنَ لِي بِالْحُرُوجِ \*

د ونوں میں اچھاوہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے۔

باب ٦١٩ نافرمانی کرنے والے سے ترک ملا قات کا جائز ہونااور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچے رہ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا اور بچاس راتوں کا تذکرہ کیا۔

۱۰۱۱ محمد، عبدہ ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ میں
تمہاری رضا مندی اور نارا ضگی کو پیچان لیتا ہوں، حضرت عائشہ نے
پوچھایار سول عظیہ آپ کس طرح پیچان لیتے ہیں آپ نے فرمایا تم
خوش ہوتی ہوتو کہتی ہولا ورب محمداور جب ناراض ہوتی ہوتو
کہی ہولا و رب ابواھیم (قتم ہے رب ابراہیم کی) حضرت عائشہ کا
بیان ہے میں نے کہاجی ہاں میں صرف آپ کانام چھوڑد تی ہوں۔

باب ۲۲۰۔ کیاا پے دوست کی ملا قات کے لئے روز انہ یا صبح وشام کے وقت جایا جائے۔

۱۰۱۳ ارابهم، ہشام معمر اورلیٹ نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب عروہ بن زبیر حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ ّ زوجہ نبی علی ہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیندار ہونے کے سوا بچھ نہیں پایااور کوئی روز ایسا نہیں گزر تا جس کے دونوں کناروں یعنی صبح وشام کے وقت نبی میں ایک دن علی میر کے والدین کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں میں ایک دن ابو برٹ کے گھر میں ٹھیک دو پہر کے وقت بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی کہنے والے نے کہا کہ رسول علی ہ ایک وقت میر کیاس تشریف لارہے والے نے کہا کہ رسول علی ہ ایس وقت میر سے پاس تشریف لارہے میں کہ اس وقت بھی کہ اس میں آئے ہیں حضرت ابو برٹ نے فرمایا کہ ایسے وقت میں آپ کسی امر اہم کے سب سے تشریف لارہے ہیں آپ گئی کہ ایسے نے فرمایا کہ ایسے فرمایا کہ ایسے فرمایا کہ جھے ہجرت کا حکم مل گیا ہے۔

آ٦٢ بَابِ الزِّيَارَةِ وَمَنْ زَارَ قَوْمًا فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ وَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ وَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ عِنْدَهُ \*

١٠١٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالُوهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَنسِ بْنِ عَبْدُالُوهَّابِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنسَ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ طَعَامًا فَلْمَ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَمْرَ بِمَكَانِ مِنَ الْبَيْتِ فَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ \* فَنُصِحَ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ \* فَنُضِحَ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ \* فَشُخِحَ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ \* عَلَيْهِ مَنْ تَجَمَّلَ لِلْوُفُودِ \*

٥١٠١٥ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنِي يَحْيَى عَبْدُالصَّمَدِ قَالَ حَدَّنَنِي يَحْيَى بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لَي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لَي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ مَا الْإِسْنَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ وَحَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ يَقُولُ رَأَى غُمَرُ عَلَى مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ يَقُولُ رَأَى غُمَرُ عَلَى مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ يَقُولُ رَأَى غُمَرُ عَلَى رَجُلِ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقَ فَأَتَى بِهَا النّبِيَّ صَلَّى اللّهِ الشَّيْرِ هَذِهِ فَالْبَسْهُ الْوَفْدِ النَّاسِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكُ فَقَالَ إِنَّمَا فَاللَّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مُنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَمَضَى مِنْ ذَلِكَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النّبِيَّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مَضَى مِنْ ذَلِكَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النّبِيَّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي النّوبِ مَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَي النّوبَ عَمْرَ يَكُرَهُ الْعَلَمَ فِي التَّوسِبَ مِثْلُهُ الْحَدِيثِ \* بِهَا الْبَي بَعْشَ إِلَيْكَ لِتُصِيبِ مَالًا فَكَانَ ابْنُ عُمَر يَكُرَهُ الْعَلَمَ فِي التَّوبِ التَّوبِ النَّهِ الْمَا الْحَدِيثِ \* بِهَا الْحَدِيثِ \* الْمُلْمَ فِي التَّوبُ الْعَلَمَ فِي التَّوبُ الْمَا الْحَدِيثِ \*

مُ عَلَيْهِ وَالْحِلْفِ وَقَالَ أَبُو جُحَيْفَةَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

باب ۱۲۲ ملا قات کرنے کا اور اس شخص کا بیان جو کسی جماعت کی ملا قات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے اور سلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابو در داء کی ملا قات کو گئے توان کے ہاں کھانا کھایا۔

۱۰۱۳ محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذا، انس بن سیرین حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول علی انسوں نے بیان کیا کہ رسول علی انسادی کے مکان میں تشریف لے گئے توان کے پاس کھانا کھایا جب باہر نکنا چاہا تو حکم دیا کہ گھر کے ایک کونہ کو صاف کیا جائے چنا نچہ اس پر نماز پڑھی اور ان لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

باب ۱۲۲ و فد سے ملنے کے لئے زیت کرنے کا بیان۔

۱۹۰۱ عبداللہ بن محمہ ، عبد الصمد ، والد عبداللہ نے کہاا ستبرق کیا ہے میں نے کہا موٹااور کھر درار کیٹی گیڑا ہے ، انہوں نے کہا ستبرق کیا ہے میں نے کہا موٹااور کھر درار کیٹی گیڑا ہے ، انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے ساکہ حضرت عمرؓ نے ایک آ دمی کے ہوا اور کی کا صافر کی تاکہ حضرت عمرؓ نے ایک آ دمی کے ہوا اور عرض کیایار سول اللہ! آپ اس کو خرید لیں اور جب و فد حاضر ہوں اس وقت آپ اس کو کئیس آپ نے فرمایار کیٹم وہی پہنتا ہے ہوں اس وقت آپ اس کو کہنیں آپ نے فرمایار کیٹم وہی پہنتا ہے ہم کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں اس واقعہ کو ایک مدت گزرگی کی خدمت میں صافر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے لیے کر نبی شکھنے کی خدمت میں صافر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے یہ مجھ کو بھیجا صالا نکہ آپ اس جیسے کپڑے کے متعلق سے کچھ فرما کے نی بی آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو یہ اس لئے بھیجا ہے کہ اس کے ذریعہ سے مال حاصل کر واور ابن عمر آسی حدیث کی بنا پر کپڑے میں فرریعہ سے مال حاصل کر واور ابن عمر آسی حدیث کی بنا پر کپڑے میں فرشش و نگار کو نا پہند کرتے تھے۔

ذریعہ سے مال حاصل کر واور ابن عمر آسی حدیث کی بنا پر کپڑے میں فقش و نگار کو نا پہند کرتے تھے۔

باب عرب الم الله على جاره كرنے اور قتم كھانے كا بيان اور ابو جي اللہ عليه وسلم نے سلمانً

وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفِ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ آخى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ \* وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ \*

خُمَيْدٍ عَنْ أَنسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بَنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولِمْ وَلَوْ بَشَاةٍ \*

۱۰۱۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ أَلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشِ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي \*

قَاطِمَةُ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ فَاطِمَةُ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَتُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ أَضْحَكُ وَأَبْكَى \* ابْنُ عَبَّاسِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ أَضْحَكُ وَأَبْكَى \* عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ عَنْ عُرُوقَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ عَنْ عُرُوقَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عَنْدَ رَفَاعَةً فَطَلَقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتِ عَنْ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عَنْدَ رَفَاعَةً فَطَلَقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتِ عَنْدَ رَفَاعَةً فَطَلَقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتِ عَنْدَ رَفَاعَةً فَطَلَقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتِ عَنْدَ وَاللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدَابَةِ فَلَاتُ عَبْدُ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدُبَةِ وَاللَّهِ إِلَا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدُبَةِ وَاللَّهُ عَنْ رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدُبَةِ وَاللَّهِ إِلَا مَعْدُ وَاللَّهِ إِلَا مَعْدُ فَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذَهِ الْهُدُبَةِ وَاللَّهِ عَنْ رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذَهِ الْهُدُبَةِ الْمُعْدَةِ الْهُدُبَةِ وَاللَهِ إِلَا مِثْلُ هَذَهِ الْهُدُبَةِ وَاللَهُ أَلَاثُ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذَهِ الْهُدُبَةِ وَاللَهُ إِلَيْ الْمَعْدُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِيَةُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْهُدُبَةِ الْمُؤْمَةِ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْهُدُومِ الْهُدُومِ الْهُدُامِةِ الْهُدُومِ الْهُدُومِ الْهُدُومِ الْهُدُومِ الْهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْهُولُومِ الْهُلُومُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُومُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْ

اور ابو در دائے در میان بھائی جارہ کرا دیا تھااور عبدالرحلٰ بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے در میان بھائی جارہ قائم کر دیا تھا۔

۱۰۱۲ مسدد، یکی، حمید حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب مارے پاس عبد الرحلن آئے تو آنحضرت عظیمت نے ان کے اور سعد بن رہیج کے در میان بھائی چارہ قائم کر دیااور نبی عظیمت نے فرمایا کہ ولیمہ کراگر چہ ایک بحری بی کیوں نہ ہو۔

2001۔ محمد بن صباح ، استعمل بن زکریا، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے انس بن مالک ہے بوچھا کیا آپ کو معلوم ہے کہ نبی معلوم ہے کہ نبی میں قتم نبیں ہے تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی میں قتم نبیں ہے تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی میں قتم کھلائی تھی۔ میرے گھر میں قتم کھلائی تھی۔

باب ٦٢٢- مسكراہث اور بنسى كابيان اور فاطمہ رضى الله عنبا نے بيان كياكہ آنخضرت صلى الله عليه وسلم نے مجھ سے چيكے سے فرمايا تو ميں بنس پڑى اور حضرت ابن عباس نے فرمايا كہ الله تعالى ہى بنسا تا اور رلاتا ہے۔

۱۰۱۸ حبان بن موسیٰ، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کوطلاق بتہ دے دی اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے اس سے نکاح کرلیا اور عوش کیا عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا پارسول اللہ میں رفاعہ کے پاس تھی اور اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں پھر مجھ سے عبدالرحمٰن بن زبیر نے نکاح کیا اور بخدا ایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اس پھندے کی طرح ہے اس کے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آن کے پاس اس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید

لِهُدْبَةٍ أَخَذَتْهَا مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ وَأَبُو بَكُرِ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لِيُؤْذَنَ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا لَهُ مَلْهِ عَمَّا تَحْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبَسُمِ ثُمَّ قَالَ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبَسُمِ ثُمَّ قَالَ لَعَلَى اللهِ تُرْجِعِي إلَى رِفَاعَةً لَا حَتَّى لَعُلْكِ تُريدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إلَى رِفَاعَةً لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَكِ \*

١٩٠٠ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِح بْن كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ بْن عَبْدِالرَّحْمَنَ بْن زَيْدِ ابْن الْحَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَغْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابَ رَضِي اللَّه عَنَّه عَلَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْش يَسْأَلْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ عَلَى صَوِّتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضِحَكُ فَقَالَ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بأَبي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَوُلَاء اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي لَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ أَقْبُلَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَٰلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيهٍ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فُجًّا غَيْرَ فَجِّكَ \*

بن عاص حجرے کے دروازے پر کھڑے تنے تاکہ ان کو داخلے کی اجازت ملے، خالد ابو بکر اس عورت اجازت ملے، خالد ابو بکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بہ آواز بلند بول رہی ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکراد یئے اور فرمایا کہ شاید تور فاعہ کے پاس جانا جا ہتی ہے لیکن تو نہیں جا سکتی ہے جب تک کہ تواس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہولے۔

١٩٠١ اسلعيل، ابراجيم، صالح بن كيهان، ابن شهاب، عبدالحميد بن عبدالر حمٰن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد اینے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے رسول ﷺ سے داخلہ کی اجازت جابی اس وقت آپ کے پاس قرایش کی عور تیں بیٹھی ہوئی تحيين جونجي دريافت كرربى تحيين اوربهت زياده سوال كرربي تحيين ان عور توں کی آواز آپ کی آواز پر غالب تھی،جب حضرت عمرٌ نے اجازت جابی توبه عورتیں جلدی سے پردہ میں چلی تمکی، آپ نے ان کواجازت دی جب یہ اندر پہنچے تو نبی عظیم بنس رہے تھے انہوں نے عرض کیایار سول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اللہ آب کو ہناتا ہوا رکھ (کیا بات ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عور توں پر تعجب ہے کہ جو نہی انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے بردہ میں چلی تمکیں حضرت عمر نے عرض کیا یار سول اللہ عظیمة آپُاس کے زیادہ مشخق ہیں کہ یہ آپُٹے ڈریں، پھران عور توں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اے اپنی جان کی دستمن عور تو! کیا تم مجھ ے ڈرتی ہو اور رسول اللہ عظی سے نہیں ڈرتی ہو؟ان عور تول نے جواب دیا کہ تم رسول اللہ عظی ہے زیادہ سخت اور غضب والے ہو نی ﷺ نے فرمایا ہے ابن خطاب ادھر سنوا فتم ہے اس ذات کی جس کے قضہ میں میری جان ہے کہ شیطان تم سے بھی راہ چلتے ہوئ نہیں ماتا، جس راہ پرتم چلتے ہو وہ دوسری طرف چل دیتاہے۔

مَنْ عَشَرُو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَنْ عَشَرُ قَالَ مَنْ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَنَا كَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَنْيهِ وَسَلّمَ لَنَا كَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَنْيهِ وَسَلّمَ لَا طَائِفٍ قَالَ إِنّا قَافِهُولَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّه فَقَالَ لللهِ عَلَيْهِ وَسَلّم لَا نَبْرَحُ أَوْ نَفْتَحَهَا فَقَالَ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم لَا نَبْرَحُ أَوْ نَفْتَحَهَا فَقَالَ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم فَاعْدُوا عَلَى الْقِتَالَ قَالَ فَعَدَوا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم إِنّا فَعَدَوا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم إِنّا وَكُثُرَ فِيهِمُ الْحِرَاحَاتُ فَعَدُوا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم إِنّا وَكُثُر فِيهِمُ الْحِرَاحَاتُ وَعَلَيْهِ وَسَلّم إِنّا وَكُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه وَسَلّم وَلَلْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ وَسَدّم وَلَكُهُ وَاللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ فَصَحَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَلَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَلَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّه عَلَيْهِ وَلَا اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ وَسَلّم عَلْه اللّه عَلَيْهِ وَلَا اللّه عَلْهُ اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَلْهُ اللّه عَل

الله عَلَيْ الْمَرْوَقَ الْمُوسَى حَدَّنَنَا أَلْبِرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا الله عَنْهُ قَالَ أَبِّي كَلْمِ الله عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَ هُرِيْرَةَ رَضِي الله عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَ هُرِيْرَةَ رَضِي الله عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِي عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَنَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَجِدُ أَسْتَطِيعُ قَالَ فَالَ فَاصُمْ شَهْرَيْنِ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ أَسْتَطِيعُ قَالَ فَالَ عَلَى أَنْعَلَى الله عَلَى الله عَلَى أَفْقَرَ مِنَا فَقَالَ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَتّى فَطَنّحِ النّبِيُ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَتّى فَطَنَحُ لَا الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَتّى بَدَتْ نَوَاجِذَهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا \*

الْأُويْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْأُويْسِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْيهِ وَسَلَمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ اللَّه عَنْيةِ وَسَلَمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ اللَّهِ بَنْدَةً اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَبْدَةً بِرِدَائِهِ جَبْدَةً اللَّهِ جَبْدَةً اللَّهِ جَبْدَةً اللَّهِ جَبْدَةً اللَّهَ عَبْدَةً اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللهُ الللللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُولُولُومُ

• ١٠١٥ قتيبه بن سعيد ، سفيان ، عمر و، ابو العباس ، حضرت عبد الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن عمر الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن الله بن ا

۱۹۰۱ موکی،ابراہیم،ابن شہاب، حمید بن عبدالر حمٰن ابوہر روہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی عبدالی کی خدمت میں حاضر ہوااور کہا کہ میں تو ہلاک ہو گیار مضان میں اپنی بیوی ہے صحبت کرلی، آپ کے فرمایا ایک غلام آزاد کر،اس نے کہا میر ے پاس غلام نہیں ،فرمایا کی خلام منبیل ،فرمایا کہ معنینوں کو کھانا کھلا،اس نے کہاس کی صداحیت نہیں رکھتا فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا،اس نے کہا میر ے پاس یہ بھی نہیں ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں (ابراہیم نے کہاکہ عرق ایک پیانہ ہے ) آپ نے بوچھا کیا اپنے سے زیادہ مختاج کو دوں!خداکی صد قد کر دے،اس نے بوچھا کیا اپنے سے زیادہ مختاج کو دوں!خداکی قسم مدینہ کے ان ریکھتانوں کے در میان کوئی گھراییا نہیں جو مجھ سے قسم مدینہ کے ان ریکھتانوں کے در میان کوئی گھراییا نہیں جو مجھ سے زیادہ مختاج ہو تو نبی عبلی ہو مجھ سے زیادہ مختاج ہو تو نبی عبلی تو نبی عبلی گھل کھل کھل کھل کھل کھی کہ آپ کی کچلیاں کھل گئیں (اور فرمایا کہ ) پھرتم ہی سہی۔

1017 عبدالعزیز بن عبداللہ اولی ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہیں، رسول اللہ علی ہے ساتھ چلا جارہا تھا اس حال میں کہ آپ ایک نجرانی حیادراوڑھے ہوئے تھے جس کے حاشے گھنے ہے ہوئے تھا ایک انوابی آپ سے ملااور آپ کی جیادر پکڑ کرزورے تھیجی ۔انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی عینی کے کا ندھے پر دیکھا کہ زورے تھیجنے کے

شَدِيدةً قَالَ أَنَسٌ فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النّبِيِّ صَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالَ اللّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمْرَ لَهُ بِعَطَاء \* فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمْرَ لَهُ بِعَطَاء \* مَدَّنَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَمْرَ لَهُ بِعَطَاء \* وَلَا إِلَيْهِ وَاللّهُ عَنْ عَرْبِي عَنْ عَرْبِي عَنْ عَرْبِي عَنْ عَرْبِي مَنْ أَلْمُ عَنْ عَرْبِي وَمَالَمُ مُنْ أَلْمُ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي وَحُهِي قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَيْلَ أَنْبُتُ عَلَى الْحَيْلِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَيْلُ وَلَكُمْ وَسَلّمُ فَي وَحُهِي وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَيْلُهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَا اللّهُ مُنْ اللّه مُرْبِي وَقَالَ اللّهُمُ تَبْتُهُ وَاحْمُلُهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا \*

كَانَهُ عَنْ هِشَام قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يَخْيَى عَنْ هِشَام قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بَنْتِ أُمِّ سَلَمَةً عَنْ أُمِّ سَلَمَةً أَنَّ أُمَّ سَلَيْهٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا الْمَتَعْمِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأْتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَمَ شَبَهُ الْولَلِا \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَمَ شَبَهُ الْولَلِا \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَمَ شَبَهُ الْولَلِا \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَمَ شَبَهُ الْولَلِا \* صَلَّى النَّيْمَانَ قَالَ عَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسَارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي حَدَّتُهُ عَنْ سُلُيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي حَدَّتُهُ عَنْ سُلُيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي حَدَّتُهُ عَنْ سُلُيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي حَدَّتُهُ عَنْ سُلُيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ عَائِشَةً وَضِي وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطَّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهُ اللَّهُ عَنْهُ أَرَى مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطَّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَى أَرَى مِنْهُ لَلْهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلْهُ وَلَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ \*

الْهُ بَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَحْبُوبِ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنُس حِ و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنُس حَ و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا حَاءَ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا حَاءَ

سبب نثان پڑگئے تھے، پھراس نے کہا کہ اے محمد (ﷺ) اللہ کامال جو تیرے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کود لاؤ، میں نے آپ کی طرف مڑکر دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، پھر آپ نے اس کو دیئے جانے کا تھم دیا۔

۱۰۲۳ - ابن نمیر ، ابن ادریس ، اسلمعیل ، قیس ، جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سے میں مسلمان ہوا مجھ کو نبیق فی مسلمان ہوا مجھ کو دیکھتے نے اپنے پاس آنے سے نہیں روکااور جب بھی مجھ کو دیکھتے تو مسکراتے میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر بیٹے نہیں سکتا آپ نے اپناہا تھ میرے سینے پر مار ااور فرمایا اے اللہ اس کو خابت قدم رکھ اور اس کو مدایت کرنے والا اور ہدایت یا فتہ بنا۔

۱۰۲۳ - محمد بن مثنیٰ، یجیٰ، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمۃ ،
ام سلمۃ ام سلیمؓ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے
عرض کیایار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں
شرما تا کیا عورت پر عسل واجب ہے جب کہ اس کو احتلام ہو! آپ ً
نے فرمایا ہاں! بشر طیکہ پانی دیکھے ،ام سلمۃ ہنسیں اور عرض کیا کیا
عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کیوں
مشابہ ہوتاہے؟

1•۲۵ یکی بن سلیمان، ابن و بہب ، عمر و ، ابوالنظر ، سلیمان بن بیار حضرت عائشؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بین صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھی سارے دانت کھول کر اس طرح ہنتے ہوئے نہیں دیھا کہ آپ کا حلق نظر آنے لگے بلکہ آپ صرف تبسم فرماتے تھے۔ فرماتے تھے۔

۱۰۲۱ کیر بن محبوب، ابوعوانه، قاده حضرت انسؓ ہے روایت کرتے ہیں (دوسری مند) خلیفه، یزید بن زریع، سعید قاده، حضرت انسؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ ایک مخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جعہ کے دن حاضر ہوااس وقت آپ کدینہ میں خطبہ

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُو يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ وَهُو يَخْطُبُ بَالْمَدِينَةِ فَقَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضُ أَبَّ مَطْرُوا حَتَّى سَالَتْ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ فَمَا زَالَتْ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ وَسَلَمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ وَسَلَمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ وَسَلَمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْطُلُ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا مَوَالَيْنَا وَلَا عَرَالُمَةً بَيِهِ مَا اللَّهُ كَرَامَةَ نَبِيّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا مَوَالَيْنَا وَلَا عَرَالُهُ مَا حَوَالَيْنَا وَلَا عَرَالُهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ كَرَامَةَ نَبِيّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ مَلَوْمُ مَا حَوَالَيْنَا وَلَا يَمْطُرُ مِنْهَا شَيْءٌ يُويهِمُ اللَّهُ كَرَامَةَ نَبِيّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَإِحَابَةً دَعُوتِهِ \*

آلَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الْخِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الْكَذِبِ \* الصَّادِقِينَ ) وَمَا يُنْهَى عَنِ الْكَذِبِ \* الصَّادِقِينَ ) وَمَا يُنْهَى عَنِ الْكَذِبِ \* جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَائِلَ إِنَّ الْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدُقَ يَهْدِي إِلَى الْبُرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْبُرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى النَّهُ حُورٍ وَإِنَّ الْبُرَّ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّحُلَ لَيَكُونَ صَدِّيقًا وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ اللَّهُ حُورٍ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ الْمُحُورِ وَإِنَّ اللَّهُ حُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّحُلَ لَيَكُذِبُ مَعْدَى يُكُونَ اللَّهُ حُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّحُلَ لَيَكُذِبُ عَنْ اللَّهِ كَذَّابًا \*

١٠٢٨ - حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامِ حَدَّثَنَا السَّمَاعِيلُ بْنُ سَلَامِ حَدَّثَنَا السَّمَاعِيلُ بْنُ بَعْفُر عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِع بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرً عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنِي هُرَيْرَةً أَنِّي وَسَلَّمَ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِق تَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا

دے رہے تھے،اس نے عرض کیا بارش رک گئی ہے،اس گئے اپنے رہ سے پانی کی دعا تیجے، آپ نے آسان کی طرف دیکھااس وقت ابر کا کوئی مکڑا نظر نہیں آ رہا تھا آپ نے بارش کی دعا کی، بادل کے مکڑے نمودار ہوئے اور ایک دوسر ہے مل گئے، پھر بارش ہونے گئی یہاں تک کہ مدینہ کی نالیاں بہنے لگیس، بارش دوسر ہے جعہ تک اس طرح ہوتی رہی کہ تھمتی ہی نہ تھی پھر وہی آ دمی یاس کے علاوہ کوئی دوسر اآ دمی کھڑا ہوا کہ جب کہ آپ خطبہ فرمار ہے تھاس نے ماکریں عرض کیا کہ ہم تواب غرق ہو ہے اس لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ اب بارش روک دے آپ بینے پھر فرمایایا اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، یہ دویا تین بار آپ نے فرمایا، بدلی مدینہ سے دائیں بارش ہوتی رہی لیکن مدینہ سے دائیں بارش نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ نبی کی کرامت اور ان کی دعاؤں کی مقبولیت دکھا تا ہے۔

باب ٦٢٥ ـ الله تعالیٰ کا فرمانا که اے ایمان والواللہ سے ڈرو اور صاد قین کے ساتھ ہو جاؤاور جھوٹ کی ممانعت کابیان۔

2 101 عثان بن الی شیبہ ، جریر ، منصور ، ابو واکل ، عبد اللہ نبی عظیمی اسے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سچائی نیکی کی طرف اور نیکی جنت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور آدمی سچ بولتار بتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ بدکاری کی طرف اور بدکاری دوزخ کی طرف اور بدکاری تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کاذبین میں لکھاجاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کاذبین میں لکھاجاتا ہے۔

10-۱- ابن سلام، اسلحیل بن جعفر، ابو سہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہر ریو سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اللہ نبی جب گفتگو کرے تو حصوت بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب اس کے بیاس مانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

وعد أخْنَف وإذَ اوْتُسِن خَانَ \*

١٠٢٩ خَلَنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّتُنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّتُنَا أَبُو رَجَاءِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ حَدَّتِنا أَبُو رَجَاءِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ حُدُنْ مِنْ أَلْمِي الله عنْه قَالَ قَالَ النّبِيُّ صَلّى الله عَنْهُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي الله عَنْهُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَ تَدِي رَائِتَهُ يُشْتَقُ تَعَدُّقُهُ فَكَذَّابٌ يَكُذُبُ عَلَى الله عَنْهُ حَتّى تَبْلُغَ الْآفِقَ عَلْمَ عَنْهُ حَتّى تَبْلُغَ الْآفِقَ فَيُصْمَعُ له إِلَى يَوْم الْقَنَامَةِ \*

٦٢٦ بَابِ فِي النهَدْيِ الصَّالِحِ \*

٠١٠٣٠ حدثُنا إسْحاقُ سُ إَبْرَاهِيم قَالَ قَدْتُ نَابِي أَسَامَة أَحَدَتَكُمُ الْأَعْمِسُ سَمِعْتُ سَمَعْتُ سَمَعَةً الْعَمِسُ سَمِعْتُ اللّهِ سَكَى سَمَعَةً وَاللّهُ مِلْدُيْ اللّهِ مِلْدُيْ اللّهِ مِلْدِ مِنْ حِينَ لَيْهُ عَلْدٍ مِنْ حِينَ لِنُهُ عَلْدٍ مِنْ حِينَ لِنُهُ عَلْدٍ مِنْ حِينَ لِنُهُ إِلَى أَنْ أَمَّ عَلْدٍ مِنْ حِينَ لِيهُ لِللّهِ لَا لَدُرِي اللّهِ لَا لَدُرِي مِنْ فِيهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ لَا لَدُرِي مَا يَعْسَعُ فِي أَهْبِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ لَا لَدُرِي مَا يَعْسَعُ فِي أَهْبِهِ إِذَا حَلًا \*\*

١٠٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ مُحارِق سَمِعْتُ طَارِقًا قَالَ قَالَ عَبْدُاللّهِ إِنَّ مُحارِق سَمِعْتُ طَارِقًا قَالَ قَالَ عَبْدُاللّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْهَدْيِ أَحْسَنَ الْهَدْيِ مَصَلَى اللّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحمّدٍ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ \*

٦٢٧ بَابِ الصَّبْرِ عَلَى الْأَذَى وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( إِنَّمَا يُوفَّى الصَّابِرُونَ الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بغَيْر حِسَابٍ ) \*

٣٢ - أ حَلَّتُنَا مُسَدَّدٌ حَدَّتَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُغْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ سُغْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مَعْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مَوْسَيَّ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلْه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلْه عَلْه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلْه عَلَيْه أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ شَعْدُ مِنَ اللّهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُونَ

1019 موگ بن اساعیل، جریر، ابورجا، سمرة بن جندب سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھ کہ دو شخص میرے پال آئے اور کہنے گئے کہ وہ شخص جس کو تم نے معراج کی رات میں دیکھا تھا کہ اس کے جبڑے چیرے جارہے تھے وہ بہت بڑا جھوٹا تھا اور اس طرح جبوٹ باتیں اڑا تا تھا کہ اس کے تا تہ ایسان موثوں میں وہ کھیل جاتی تھیں قیامت سک اس کے ساتھ ایسان موثارہ کا۔

## باب۲۲۲\_اجھے طریقوں کا بیان۔

• ۱۰ و استاق بن ابراہیم نے ہم سے بیان کی کہ میں نے ابواسامہ سے کہا تم سے اعمش نے حدیث بیان کی کہ میں نے شقیق سے سا انہوں نے کہا کہ میں نے حدیثہ کو بیان کرتے ہوئے ساکہ او کوں میں رسول اللہ عظیم کے طور وطریق اور عادت و خصلت سے بہت مشابہ ابن ام عبد بیں جب وہ گھر سے باہر نگلتے بین یبال تک کہ وائی آ جاتے ہیں معلوم نہیں کہ گھر میں جب وہ تنبائی میں ہوتے میں توکیا کرتے ہیں۔

۱۰۳۱ ابوالولید، شعبه، مخارق، طارق، حضرت عبدالله بن مسعودً سعد روایت کرتے میں انہوں نے بیان کیا کہ بہتر گفتگو کتاب اللہ ہے اور بہترین طور وطریق حضرت محمد صلی اللہ علیه وسلم کاطور وطریق ہے۔

باب ۱۲۷۔ تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ صبر کرنے والوں کوان کا جر بغیر حساب کے ملے گا۔

۱۰۳۲ مسدد، کیلی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبدالرحمٰن، سلمی، حضرت ابو موسی آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دینے والی بات بن کر اللہ تعالیٰ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کے لئے بیٹا تباتے ہیں اور وہ انہیں معاف کر دیتا ہے اور انہیں رزق دیتا ہے۔

لَهُ وَلَدًا وَإِنَّهُ لَيُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ \* ١٠٣٣ - حَدَّنَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّنَنا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قِسْمَةً كَبَعْض مَا كَانَ يَقْسِمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُريدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ قُلَّتُ أَمَّا أَنَا لَأَقُولَنَّ لِلنَّبِيِّ ُصَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَارَرْتُهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَّ حَتَّى وَدِدْتُ أَنَّى لَمْ أَكُنْ أَخْبَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ \* ٣٢٨ مَنْ لَمْ يُوَاجِهِ النَّاسَ بِالْعِتَابِ\*

١٠٣٤ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَمَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ غُنْ مَسْرُوَق قَالَتْ عَائِشَةُ صَنَعَ النّبيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهُ وَمَنَّهُ تَنَيْئًا فَرَخُّصَ فِيهِ فَتَنزَّهُ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَحُطَبَّ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقُواه يَتَنَزَّهُونَ عَن الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلِّمُهُمْ باللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ حَشْيَةً \*

د ١٠٣٥ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْرَنَا شُعْبُهُ عَنْ فَتَادَةَ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ هُو ابْنُ أَبِي عُنْبَهَ مَوْلَى أَنْسِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ أَلْعَذْرَاء فِي خِدْرِهَا فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ \* ٩ ٢٢ بَاب مَنْ كَفَّرَ أَخَاهُ بغَيْرِ تَأْوِيلِ

۱۰۳۳ عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبدالله سے روایت كرتے بين انہوں نے بيان كياكه نبي عظيفة نے مال ننيمت حسب ، دستور تقسیم فرمایا یک انصاری شخص نے کہا کہ خدا کی قشم اس تقسیم ہے خدا کی رضا مندی مقصود نہیں ہے میں نے کہا کہ میں نبی ﷺ سے ضروراس بات کو کہوں گا چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوااس وقت آپ اپنے سحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے میں نے چیکے ہے آپ سے بیہ بیان کیا تو یہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شاق گزرا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیااور غضب ناک ہوگئے یباں تک کہ میں نے تمناکی کہ کاش آپ سے بیان نہ کرتا پھر آپ نے فرمایا کہ موسٰی علیہ اسلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی کیکن آپ نے صبر کیا۔

باب ۲۲۸۔ اس شخص کا بیان جو عتاب کے سبب لوگوں ک طرف متوجه ہو۔

٣ ١٠١٣ عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشةً ت روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوئی کام کیا تضااوراو گوں کواس کے کرنے کی اجازت بھی دے دی تھی لیکن لوگوں نے اس سے پر ہیز کیا نبی ﷺ کویہ خبر کینچی تو آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے ابلد کی حمد بیان کی پھر فرمایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اس کام سے پر بیز کرتے میں جو میں کرتا ہوں خدا کی قتم میں اللہ کوان سے زیادہ جانے والا ہوں اور ان ہے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

۵ ۱۰۳۵ عبدان، عبدالله، شعبه، قاده، عبدالله بن الى عليه (انس ك آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت اللہ پردہ والی کنواری لڑ کیوں سے بھی زیادہ باحیا تھے جب کوئی بات ایسی دیکھتے جو آپ کو ناگوار ہو تی تو ہم لو گول کو آپ کے چبرے سے معلوم ہو جاتا۔

باب ۲۲۹۔جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کا فر کہے تو

وہ ویساہی ہے جیسے اس نے کہا۔

۱۰۳۱ محمد واحمد بن سعید، عثان بن عمر، علی بن مبارک، یحی بن ابی کثیر، ابو سلمه حضرت ابو ہر ریر اللہ عثان کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو یا کا فر کیا کہ رسول اللہ عثاقہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو یا کا فر کہہ کر پکارے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو گیا اور عکر مہ بن کہہ کر پکارے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو گیا اور عکر مہ بن عمار نے یکی سے انہوں نے عبداللہ بن یزید سے نقل کیا کہ انہوں نے ابو سلمہ سے ابو سلمہ نے حضرت ابو ہر ریر اللہ سے منا انہوں نے تخضرت علی ہے سنا ہے۔

2 سوا۔ اساعیل ، مالک ، عبداللد بن دینار ، حضرت عبدالله بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے بھائی کو یاکا فر کہے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو جا تا ہے۔

۱۰۳۸ موسی بن اساعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک، نی علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے سواکسی دوسر ہے فد مہب کی جھوٹی قشم کھائی تو وہ ویا ہی ہے جیسا اس نے کہااور جس شخص نے کسی چیز سے خود کشی کی تو جہنم کی آگ میں اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر کے ساتھ متبم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

باب • ٦٣- ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے اور حضرت عمرؓ نے حاطبؓ کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہہیں کیسے معلوم ہوااللہ تعالیٰ اہل بدر کے متعلق واقف تھا چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا۔

فَهُوَ كُمَا قَالَ \*

٦٩٠١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَجِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا عَمَّارِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةً عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٠٣٧ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مِينَارِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا \*

آثنا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إسْمَاعِيلَ
 حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةً
 عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّالِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإسْلَامِ
 كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بَشَيْءً
 عُذْبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ
 وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرِ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

٦٣٠ بَابِ مَنْ لَمْ يَرَ إِكْفَارَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ مُتَأُوِّلًا أَوْ جَاهِلًا وَقَالَ عُمَرُ لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ \*

١٠٣٩ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمٌ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَنْهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بهمُ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ بهمُ الْمَلَاةَ فَقَرَأَ بَهِمُ الْمَلَاةَ فَقَرَأَ خَفِيفَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بأَيْدِينَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بأَيْدِينَا وَنَسْقِي بنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بنَا الْبَارِحَةَ فَقَالَ وَنَسْقِي بنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بنَا الْبَارِحَةَ فَقَالَ وَنَسْقِي بنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بنَا الْبَارِحَةَ فَقَالَ وَنَسْقِي بنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بنَا الْبَارِحَة فَقَالَ وَنَسْقِي بنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بنَا الْبَارِحَة فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَيَّالُ أَنْتَ فَقَالَ الْبَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَالُ أَنْتَ الْمُعَلَى وَنَحْوَهَا \*

. ١٠٤٠ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبِرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقَ \*

1.٤١ حَدَّثَنَا قُتَنْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ اللهِ عَنْهِمَا أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرً مَنِ اللهِ عَنْهِمَا أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرً بُنَ الْحَطَّابِ فِي رَيْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بَأْبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا عَلَيْهِ وَالله فَلْ عَلَيْهِ وَالله فَلْ عَمْدُ عَمَنْ كَانَ عَالِهًا فَلْيَصَمْمُتْ \*

٦٣١ بَابُ مَا يَجُوزُ مِنَ الْغَضَبِ وَالشَّدَّةِ لِأَمْرِ اللَّهِ وَقَالَ اللَّهُ ( جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ) \*

۱۰۳۹ محد بن عباده، یزید، سلیم، عمر و بن وینار، جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں کہ معاذ بن جبل نبی عبدالله کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، ایک بار نماز میں سورہ بقرہ پڑھی، راوی کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نماز سے نکل کر بلکی نماز پڑھی معاد کو جب یہ معلوم ہوا تو کبایہ منافق ہاس شخص کو معلوم ہوا تو نبی عبلی نماز پڑھی معاد کو جب یہ معلوم ہوا تو کبایہ منافق ہاس شخص کو اللہ ہم الیی قوم میں ہیں کہ اپنے ہا تھ سے کام کرتے ہیں اور اپنی الله ہم الی قوم میں ہیں کہ اپنے ہا تھ سے کام کرتے ہیں اور اپنی کو نماز پڑھائی تو اس میں سورہ بقرہ کی قرائت کی میں نے (الگ ہو کو نماز پڑھائی تو اس میں سورہ بقرہ کی قرائت کی میں نے (الگ ہو صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاد سے) فرایا کہ ایس منافق ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاد سے) فرایا کہ اے معاد ایک یا تو سورہ والئے والے بین بار آپ نے یہ الفاظ فرمائے (پھر فرمایا کہ) توسورہ والشہ مس و صلی اور سبتے اسنم ربّائ النّاعلی اور اسی قسم کی سور تیں پڑھا کر۔

۰ ۱۰ ۱۰ اسحاق، ابوالمغیر ہ، اوز عی، زہری، حمید، حضرت ابوہر برہ ہے۔
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
تم میں سے جو شخص لات و عزیٰ کی قسم کھائے تو وہ فور آلاالہ الا اللہ
کہہ دے اور جو شخص اپنے ساتھی ہے کہے کہ آؤجواء کھیلیں تواس کو
جائے کہ صدقہ کرے۔

ا ۱۰۴ قتید ، لیث ، نافع ، حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو سوار وں میں پایااور وہ اپنے باپ کی قتم کھارہے متع فرما تا ہے جس شخص کو اللہ تعالی تمہیں باپ کی قتم کھانے سے منع فرما تا ہے جس شخص کو قتم کھانے ہو تواللہ کی قتم کھائے ورنہ چپ رہے۔

باب ۱۹۳۱ اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور ُ سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کر واور ان پر سختی کرو۔

١٠٤٢ - حاتنا يسرَةُ نَنُ صَفُوانَ حَدَّنَا اللهِ عَنْ عائسَةَ اللهِ عَنْ عائسَةَ رَسِي مَنْ عَائسَةَ مِنْ عَائسَةَ مِسَا اللهِ عَنْ عَائسَةَ مَسَى الله عَنْهِ وَسَلَمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَامٌ فِيهِ صَلَى اللهِ عَنْهِ وَسَلَمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَامٌ فِيهِ مَسُورٌ فَتَلُونَ وَجُهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السَّتْرَ فَهَتَكُهُ وَسُدً إِنَّ وَفَائتُ قَالَ لَبِي صَنَى الله عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ وَفَائتُ قَالَ لَبِي صَنَى الله عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ وَفَائتُ قَالَ لَبِي صَنَى الله عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ وَفَائِهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ وَفَائِلُهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ فَعَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ فَعَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ فَعَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ لِيقَوْمُ الْقِيَامَةِ اللّٰذِينَ لِمِنْ أَسِدَ النَّاسَ عَدَابًا يَوْمُ الْقِيَامَةِ اللّٰذِينَ لِمُورٌ وَلَ مَانِهِ الصَّوْرُ \*

الشماعِيل بْنِ أَبِي حَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْبَى عَنْ اسْماعِيل بْنِ أَبِي حَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي خَرِمْ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ إَنِي رَجُلٌ النّبِيَّ صَلّاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلٍ فُلَانِ مِمَّا لَأَتَأْخَرُ عَنْ صَلّاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلٍ فُلَانِ مِمَّا لِنَا مَعْلُ بِنَا قَلَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْهُ عَصَبُا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ عَنْهُ وَسَدَّمَ قَطَّ أَسَدَّ غَصَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَعْبُهُ وَسَدَّمَ قَطُ أَسَدَّ غَصَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَعْبُهُ وَسَدَّمَ قَطَ أَسَدَّ غَصَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ مُعْمِدُ وَنَا النّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُعْمِدِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزُ فَإِلَّ مِنْكُمْ مُعْرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزُ فَإِلَّ فِي الْمَريضَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ \*

٤٤٠٠ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي الله عَنْهِ وَسَدَمَ الله عَنْهِ وَسَدَمَ يُصَلِّي صَلَّى الله عَنْهِ وَسَدَمَ يُصَلِّي صَلَّى الله عَنْهِ وَسَدَمَ يُصَلِّي رَأْى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَيُصَلِّي رَأْى فِي قَبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَعَكُمْ إِذَا فَحَكُمْ إِذَا كَنْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ حِيَالَ وَحْهِةٍ فَمَا نَتَخَصَرَ حِيَالَ وَحْهِةٍ فَمَا نَتَخَصَرَ حِيَالَ وَحْهِةٍ فَمَا نَتَخَصَرَ حِيَالَ وَحْهِةٍ فِي الصَّلَاةِ \*

ده ٤٠٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ أَخْبَرَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ

۳۲ الله علیه و بن صفوان ، ابراہیم ، زبر کی ، قاسم ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میر سے پاس آنخضرت سلی الله علیه وسلم تشریف لائے اس وقت گھر پرایک پردہ پڑا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں آپ کے چبرے کارنگ بدل گی پجراس پردے کو لیا اوراس کو پھاڑ ویا حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان اوگوں کو ہوگا جو یہ تصویریں بناتے ہیں۔

ابو مسعود گرے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص آنخضرت بینی کی ابو مسعود گرے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص آنخضرت بینی کی اللہ شخص آنخضرت بینی کی اللہ شخص کیا کہ میں عشاء کی نماز میں فلال شخص کے نفو کیا کہ میں عشاء کی نماز میں فلال ابو مسعود کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ میں اس سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! ہم میں سے بعض وہ ہیں جو دوسروں کو بھگاتے ہیں ( فرت دلاتے ہیں) اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر ہیں۔ پڑھے اس لئے کہ ان میں مریض اور بوڑھے اور حاجت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

۳ م ۱۰ است کرتے ہیں اساعیل، جو رہیہ ، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ایک بارنبی سیائے نماز پڑھ رہے تھے تو اپنے سرنے ہجد ، کرنے کی جگھ کھنگھار ( بلغم ) ویکھا تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیااور غصے ہو کر فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے۔ اس لئے ہوتا ہے۔ اس لئے اسے جائے کہ نماز میں اپنے چہرہ کے سامنے ناک وغیر ، کی رطو بت نہ سے تا

۵۰۰۱ - محمد ،ا ماعیل بن جعفر ،ربیعه بن ابی عبدالرحمن ، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام )زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ عظیمی سے لقط (گری پڑی ہوئی چیز) کے متعلق بوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کوایک سال تک مشتہر گرو پھراس کو فرچ کر ڈال

اعْرِفْ وكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَاَّلَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُدْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَحِيكَ أَوْ لِلذُّنُبِ قَالَ يَا رَشُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَو احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا \*وَقَالَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح ٥٦٤٨ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُر حَدَّثَنَا ۚ عَبْدُاللَّهِ ۖ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّتَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّصْر مَوْلَى عُمَرَ بْن عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ بُسْر بْن سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ تَابِّتِ رَضِي اللَّه عَنْه َقَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُجَيْرَةً مُخَصَّفَةً أَوْ حَصِيرًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِيهَا فَتَتَبَّعَ إِلَيْهِ رِحَالٌ وَحَاءُوا يُصنُّونَ بصَلَاتِهِ تُمَّ حَاءُوا لَيْلَةً فَحَضَرُوا وَأَبْضَأً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ اللَّيْهِمْ مُغْضَبًّا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بَكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَنَّيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ حَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ \*

٦٣٢ بَابِ الْحَذَرِ مِنَ الْغَضَبِ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَواحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ) وَالْفَواحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ) وَقَوْلِهِ ( الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ

پھر اگر اِس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دے اس نے عرض کیایا رسول الله علیت مشده بری کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا تواس کو لے لے اس لئے کہ وہ تیر اہے یا تیرے بھائی کا یا بھیٹر یئے کا ہے اس نے عرض کیایار سول الله مھوئے ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ مہت غصہ ہوئے يبال تک کہ آپ كے دونوں ر خباریا چیرہ سرخ ہوگئے پھر فرمایا کہ تخفی اس سے کیاسر و کار!جب کہ إس كا كھانا اور يانى اس كے ساتھ ہے يہاں تك كد اس كا مالك اس کویالیتاہے اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبداللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطه محمد بن جعفر، عبدالله بن سعید، سالم ابوالنصر (عمر بن عبير الله ك آزاد كرده غلام) بسر بن سعيد زيد بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے ایک ججرہ تھجور کی شاخ یا بور یے سے بنالیا تھا تو (ایک بار)رسول الله علی فی اور جا کراس میں نماز پڑھنے لگے تولوگ بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے پھر ایک رات (دوسرے) لوگ تو آئے تو آنخضرت عظیم نے آئے میں در کی اور آپ باہر تشریف نہیں لائے تولوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور در وازے پر کنگریاں ٹھینکیس، غصے کی حالت میں آپ ماہر تشریف لائے اور ان لوگوں سے رسول اللہ عظی نے فرمایا تمہارے 'برابراس طرح کرتے رہنے کے سب ہے میں نے خیال کیا کہ کہیں تم پر فرض نه کر دیا جائے اس لئے تم اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرواس لئے کہ فرض کے سواد دسر ی نمازیں وہ بہتر ہیں جو گھر میں یز هی جائیں۔

باب ١٣٢ - غصے سے پر ہيز كرنے كا بيان اس لئے كہ اللہ تعالى نے فرمايا جولوگ بڑے بڑے گنا ہوں اور بے حيائى كى باتوں سے پر ہيز كرتے ہيں اور جب وہ غصہ ہوتے ہيں تو بخش ديتے ہيں جولوگ خوشحالى اور مصيبت ہيں خرچ كرتے ہيں اور غصہ كوضبط كرنے والے ہيں اور لوگوں سے در گزر كرنے اور غصہ كوضبط كرنے والے ہيں اور لوگوں سے در گزر كرنے

النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ \*

١٠٤٦ - حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَةُ عِنْدُ الْذِي يَمْلِكُ نَفْسَةُ عِنْدُ الْذِي يَمْلِكُ نَفْسَةُ عِنْدُ الْذِي يَمْلِكُ نَفْسَةُ عِنْدُ الْخَضَبِ \*

٧٤ - - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحْدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَ وَأَحَدُهُمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَجُهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ فَقَالُوا قَالَ إِنِي لَسْتُ بِمَجْنُون \* وَسَلَّمَ قَالَ إِنِي لَسْتُ بِمَجْنُون \*

١٠ ٤٨ - حَدَّنَنِي يَحْيَى بَنُ يُوسُف أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِينِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ \*

٦٣٣ بَابِ الْحَيَاءِ \*

" ١٠٠ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَلَيْهِ عَنْ قَتَادَةً عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّوَّارِ الْعَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ لَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ لَمْ خَصَيْنِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَيَّاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بَعْيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاء كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاء وَقَارًا وَإِنَّ مِنَ الْحَيَاء سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ عِمْرَانَ وَقَارًا وَإِنَّ مِنَ الْحَيَاء سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ عِمْرَانَ

والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کر تاہے۔

۱۰۴۲۔ عبداللہ بن بوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن میتب، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوی وہ نہیں ہے جو (کشتی میں کسی کو) بچھاڑے بلکہ قوی وہ ہے جو غصہ کے وقت ایپ کو قابو میں رکھے۔

۷ ۱۹۰۱ عثمان بن الی شیبه، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آ دمیوں نے آخضرت عَلَیْ کے نزدیک گالی گلوچ کیا ہم بھی وہاں پر بیٹھے ہوئے سے اس وقت ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور چرہ سرخ ہو گیا تھا، آنخضرت عَلِیْ نے فرمایا میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ اگریہ ان کو ادا کرتا تو اس کی یہ غصہ کی حالت جاتی رہتی کاش وہ اُعُوذُ باللَّهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّ جیم کہ لیتا۔ لوگوں نے اس آ دمی سے کہا کیا تو سنتا ہے جورسول اللہ عَلَیْنَ فرمارہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

۱۰۴۸ یکی بن یوسف، ابو بکر بن عیاش، ابو حمین، ابو صالح، حضرت ابو بهر برق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے آخضرت عظیمہ سے عرض کیا کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا غصہ نہ کرواس نے کی بار عرض کیا تو آپ یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کرو۔

باب ٢٣٣ - حياكابيان -

۹ ۱۰۳۹ آدم، شعبہ، قادہ، ابوالوار عدوی، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ جیا نیکی ہی لاقی ہے، بشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ حیاو قار کا سب ہے اور حیا سکون قلب پیدا کرتی ہے ان سے عمران نے کہا کہ میں جھے سے رسول اللہ علی کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو مجھ سے اپنی کتابول کی بات بیان کرتا ہے (یعنی حدیث یک

موجود گی میں اس کی ضرورت نہیں)

مدا۔ احد بن یونس، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیمہ ایک شخص کے پاس سے گزرے اور وہ حیا کے متعلق عتاب کررہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تواس قدر حیا کر تاہے تجھے اس سے نقصان کہنچے گا۔ رسول اللہ علیمہ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو (ایسانہ کہو) اس کئے کہ حیاا یمان کا جزوہے۔

۱۰۵۱ علی بن جعد، شعبہ، قادہ، عبدالله بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) ابوسعید سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کنواری پردہوالی عور توں سے بھی زیادہ باحیاتھے۔

باب ۲۳۴۔جب توحیانه کرے توجوخواہش ہو کر۔

۱۰۵۲ احد بن یونس، زهیر، منصور، ربعی بن حراش، ابو مسعود ی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقہ نے فرمایا کہ نبوت کی پہلی گفتگوجولو گوں کے پاس پینچی ہے وہ یہ ہے کہ جب توحیا نہ کرے تو پھر جو خواہش ہو کر۔

باب ۱۳۵د دین کی بات سجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے۔

أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِيَفَتِكَ \*

٠٠٠٠ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْ سَالِمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاء يَقُولُ إِنَّكَ رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاء يَقُولُ إِنَّكَ نَتَسُتَحْيي حَتَّى كَأَنَّهُ يَقُولُ قَدْ أَضَرَّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَتَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَتَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاء مِنَ الْإِيمَان \*

1.01 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مَوْلَى أَنسٍ قَالَ أَبمو عَبْد اللَّهِ اسْمُهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ سَمِعْتُ أَبِي عُتْبَةَ سَمِعْتُ أَبِي عُتْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ كَانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذُرَاءِ فِي حِدْرِهَا \* وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذُرَاءِ فِي حِدْرِهَا \* وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذُرَاءِ فِي خِدْرِهَا \* وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذَرَاءِ فِي خَدْرِهَا \* وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيْهِ فَاصْنَعْ مَا شَدُّى قَاصْنَعْ مَا شَدْدًى قَاصْنَعْ مَا شَدْدًى قَاصْنَعْ مَا شَدْدًى فَاصْنَعْ مَا شَدْدًى قَاصْنَعْ مَا شَدْدًى فَاصْنَعْ مَا شَدْدًى قَاصَنَعْ مَا شَدْدًى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ 
١٠٥٢ – حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مِمَا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْي فَاصْنَعْ مَا شِيْتَ\*

٦٣٥ بَاَب مَا لَا يُسْتَحْيَا مِنَ الْحَقِّ لِلتَّفَيُّا مِنَ الْحَقِّ لِلتَّفَقُّهِ فِي الدِّينِ \*

١٠٥٣ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ
 عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ
 أبي سَلَمَةً عَنْ أُمِّ شُلَمَةً رَضِي اللَّهِم عَنْهَا
 قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا

نے فرمایا ہاں!بشر طیکہ وہ پانی کود کھے۔

۱۰۵۴ - آدم، شعبہ ، محارب بن و ثار ، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی نے فرمایا کہ مومن کی مثال اس سر سبز در خت کی طرح ہے جس ہے جس کے بیتے نہیں جھڑتے ہیں لوگوں نے کہا وہ تو فلال فلال در خت ہے لیکن میں در خت ہے لیکن میں مر جوان تھا، اس لئے مجھے کہنے میں شرم آئی ، پھر آپ بی نے فرمایا کہ وہ کھجور کا در خت ہے ، لیکن میں کہ وہ کھجور کا در خت ہے اور شعبہ سے بواسطہ ضیب بن عبد الرحمن ، کہ وہ کھجور کا در خت ہے اور شعبہ سے بواسطہ ضیب بن عبد الرحمن ، حض بن عاصم ، حضرت ابن عمر سے اس طرح مروی ہے لیکن اس میں اتنازیادہ ہے کہ میں نے یہ حضرت عمر سے بیان کیا تو انہوں نے میں اتنازیادہ ہے کہ میں نے یہ حضرت عمر سے بیان کیا تو انہوں نے بہتر ہو تا۔

۱۰۵۵ مسدد، مرحوم، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ عورت نبی عظیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ایٹ آپ کو میری ایٹ آپ کو میری ایٹ آپ کو میری ایٹ آپ کو میری ضرورت ہے ؟ حضرت انس کی لڑکی نے کہا کس قدر بے حیاوہ عورت تھی تو انہوں نے کہا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ رسول اللہ عیافیۃ پر اپنے آپ کو نکاح کے لئے پیش کیا۔

باب ۲۳۲۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کروسختی نہ کو،اور (آپؓ)لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پیند فرماتے تھے۔

۱۰۵۲۔ اسحاق، نضر، شعبہ، سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے واد اسے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو اور معاذبن جبل کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن جیجنے لگے تو دونوں سے فرمایا کہ آسانی کرنا مختی نہ کرنا اور خوش خبری سانا، نفرت نہ دلانا بلکہ رغبت ولانا، ابو موسی نے عرض کیایار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہال شہدسے شراب بنائی جاتی ہے جس کو تبح کہا

يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسُلِّ إِذَا الْمَاءَ \* احْتَلَمَتْ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا رَأْتِ الْمَاءَ \*

1.08 حَدَّثَنَا أَدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثْلِ شَجَرَةٍ خَضْرًاءَ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَلَا يَتَحَاتُ فَقَالَ الْقَوْمُ هِي شَجَرَةُ كَذَا هِي النَّحْلَةُ وَأَنَا شَجَرَةُ كَذَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِي النَّحْلَةُ وَأَنَا شَجَرَةُ كَذَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِي النَّحْلَةُ وَعَنْ شَجَرَةُ كَذَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِي النَّحْلَةُ وَأَنَا عُلَامٌ شَابٌ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ هِي النَّحْلَةُ وَعَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةً مَرَ مِثْلَةً وَرَادَ خَفْسٍ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمْرَ مِثْلَةً وَرَادَ خَفْسٍ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمْرَ مِثْلَةً وَرَادَ فَكُنَّ فَرَادَ فَحَدَّثُتُ بَهِ عُمْرَ فَقَالَ لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا لَكَانَ فَحَدَّثُتُ إِلَى مَنْ كَذَا وَكَذَا \*

٥٥ . أ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ سَمِعْتُ ثَابِتًا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ هَلْ لَكَ حَاجَةٌ فِيَّ فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ حَاجَةٌ فِي فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ هِي خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهَا \*

٦٣٦ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَكَانَ يُحِبُّ التَّخْفِيفَ وَالْيُسْرَ عَلَى النَّاسِ \*

١٠٥٦ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ الْحَبْرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِّهِ قَالَ لَمَّا بَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْ جَدِّهِ وَاللَّه مَا يَسَرًا وَلَا عَنْهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبلِ قَالَ لَهُمَا يَسَرًا وَلَا تُعَسِّرًا وَبَلا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو تُعَسِّرًا وَبَلاً وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا

شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْبِيْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى النَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُلُّ مُسْكِر حَرَامٌ \*

٧٠. ١- كَدَّنْنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَاحِ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اللَّهَ عَلَى اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهَ عَلَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسَرُّوا وَلَا تُنَفِّرُوا \* يَسِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا \*

١٠٥٨- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُورَةً عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنَّهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ النَّهِ صَلَّى النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْن قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اَلَنهِ صَلَّى اِللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْء قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتُقِمَ بِهَا لِلَّهِ\* ٩ ٥ . ١ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسِ قَالَ كُنَّا عَلَى شَاطِئ نَهَر بالْأَهْوَاز قَدْ نَصَبَّ عَنْهُ الْمَاءُ فَجَاءَ أَبُوُ بَرْزَّةَ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى فَرَسِ فَصَلَّى وَحَلَّى فَرَسِهُ فَانْطَلَقَتِ الْفَرَسُ فَتَرَكَ صَلَاتَهُ وَتَبعَهَا خَتَّى أَدْرَكَهَا فَأَخَذَهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَفِينَا رَجُلٌ لَهُ رَأْيٌ فَأَقْبَلَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخ تَرَكَ صَلَاتَهُ مِنْ أَجْل فَرَس فَأَفْبَلَ فَقَالَ مَا عَنَّفُنِي أَحَدٌ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولً اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ مَنْزِلِي مُتَرَاخٍ فَلَوْ صَلَّيْتُ وَتَرَكْتُهُ لَمْ آتِ أَهْلِي إِلَى اللَّيْلِ وَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى مِنْ تَيْسِيرهِ \*

. ١٠٦٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ النَّيْتُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ

جاتا ہے اور جو سے شراب بنائی جاتی ہے جس کومزر کہا جاتا ہے تو رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۱۰۵۷ آدم، شعبه، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آسانی کرو تختی نہ کرواور لوگوں کو آرام دواور نفرت نہ دلاؤ۔

۱۹۵۸ عبراللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شباب، عردہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی بیٹی کو دوامر کے در میان جب بھی اختیار کیا تو ان میں جو آسان صورت تھی اس کو اختیار کیا بشر طیکہ وہ گناہ نہ ہو، اگر دہ گناہ ہوتا تولوگوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے ہوتے (یعنی سب سے زیادہ اس سے پر بیز کرتے) اور رسول اللہ بھوتے (یعنی سب سے زیادہ اس سے پر بیز کرتے) اور رسول اللہ اللہ نے اپنی ذات کی خاطر کبھی انتقام نہیں لیا مگر جو شخص حر مت الہیہ کی پردہ دری کرتا یعنی احکام اللی کے خلاف کرتا تو اللہ کی خاطر اس سے انتقام لیتے۔

۱۹۵۹۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، ازرق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہواز میں نہر کے کنارے تھہرے ہوئے تھے جس کا پائی ختک ہو گیا تھا ابو برزہ ایک گھوڑے پر سوار آئے آپ نماز پڑھنے گے اور گھوڑے کو کھلا چھوڑ دیادہ گھوڑا چلنے لگا تو نماز چھوڑ کراس کا چچھا کیا، یہاں تک کہ اس گھوڑے تک پہنچ کراس کو پکڑ لیا پھر واپس آئے اور باتی نماز پوری کی اور ہم میں ایک آدی عقلند تھا وہ کہنے لگا کہ اس بڑھے کو دیکھو کہ گھوڑے کے لئے نماز جھوڑ دی تو ابنے برزہ کہنے لگا کہ اس بڑھے کو دیکھو کہ گھوڑے کے لئے نماز جھوڑ دی تو ابنے برا سے میں رسول اللہ علی ہے جدا ہواہوں کسی نے مجھ کوالی سخت بات نہیں کہی اور بیان کیا کہ میرا گھر بہت دور ہے اگر میں نماز پڑھتا اور اس گھوڑے کو چھوڑ دیتا تو میں رات تک بھی اپنے گھر والوں میں نہ پہنچ سکتا اور بیان کیا کہ نبی علی اور بیان کیا کہ نبی علی اور بیان کیا کہ نبی علی نہی تو میں رہا ہوں اور آپ کو آسانی اختیار کرتے ہوئے دیکھا

۱۰۲۰ ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، سیث، یونس، ابن شہاب، مبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہر برؤ سے روایت کرتے ہیں کہ

ابْن شِهَابٍ أَحْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْن عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ ليَقَعُوا بِهِ فَقَالَ لَهُمُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءَ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءِ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ \* ٦٣٧ بَابِ الِانْبِسَاطِ إِلَى النَّاسِ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ خَالِطِ النَّاسَ وَدِينُكَ لَا تَكلِمَنَّهُ وَالدُّعَابَةِ مَعَ الْأَهْلِ \*

١٠٦١- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سِمَعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَصِي اللَّهُ عَنْه يَقُولُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْيُهِ وَسَلَّمَ لَيُحَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخِ لِي صَغِير يَا أَبَا عُمَيْر مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ ٣٠٠٦ ً حَدَّثَنَا مُحَّمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثنا هِشَامٌ عَنْ أَبيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَىَّ فَيَلْعَبْنَ مُعِي \*

٦٣٨ بَابِ الْمُدَارَاةِ مَعَ النَّاسِ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِنَّا لَنَكْشِرُ فِي وُجُوهِ أَقْوَامٍ وَإِنَّ قُنُوبَنَا لَتَلْعَنُّهُمْ \*

١٠٠٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی مسجد میں پیشاب کرنے لگا تولوگ اس کی طرف دوڑے تاکہ اس کوماریں رسول اللہ ﷺ نے ان لو گوں ہے فرمایاس کو حچھوڑ دواوراس کے بیشاب برایک ڈول یانی کا بہادو، اس لئے کہ تم آسانی کرنے والے بناکر بھیجے گئے ہو سختی کرنے والے نہیں بھیجے گئے۔

باب ۲۳۷ لوگوں کے ساتھ انچھی طرح پیش آنے اور گھروالوں کے ساتھ مذاق کرنے کابیان اور ابن مسعودٌ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نه ہونے پائے (۱)۔

۱۹۰۱۔ آدم، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالگ سے روایت كرتے ميں انہول نے بيان كياكه آنخضرت علي ہم سے ملتے تھے یباں تک کہ میرے ایک حچوٹے بھائی سے فرماتے تھے کہ اے ابوعمير نغير كوكياموا

۱۰۲۲ محد، ابو معاویه، ہشام، اینے والد سے وہ حضرت عائشہؓ ہے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ نیس آنخضرت صلی اللہ عابیہ وسلم کی موجود گی میں لڑ کیوں کے ساتھ تھیاتی تھی اور میری سہیلیاں میرے ساتھ کھیلق تھیں جب آپ اندر تشریف لاتے تووہ حجیب جاتیں آپ ان کو بلا کر میرے یاں لے آتے میں پھر ان کے ساتھ

باب ۸۳۸۔ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدر داءے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لو گوں سے احیمی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔ ۳۲۰ ا قتیبه بن سعید، سفیان، ابن منکدر، عروه بن زبیر، حضرت

لے ایسامزاح جس میں کسی کی دل آزار کی ہویا حد سے بڑھا ہوایا وہ حجوث پر مبنی ہو وہ ممنوع ہے،اسی طرح متزاح کی کثرت بھی ممنوع ہے کیونکہ اس سے اللہ کی یاد سے غفلت بڑھتی ہے اور دلِ سخِت ہو جاتا ہے۔اوراگر مز اح ایساہو جس میں نہ کسی کی دل شکنی ہونہ حجوث پر مبنی ہو نہ حدسے تجاوز ہواور نہ بی بہت کثرت ہے ہو، بلکہ مجھی مجھی ہو توبیانہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرُوةَ بْنِ الزَّبِيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ اثْذَنُوا لَهُ فَبِعْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَحَلَ أَلَانَ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَحَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَنَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ اللَّهِ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اللَّهِ الْنَاسُ عَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اللَّهِ اللَّهُ عَنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

١٠٦٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَحْرَمَةَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ قَدْ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ أَيُّوبُ بَنُوبِهِ وَأَنَّهُ يُرِيهِ إِيَّاهُ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شَيْءٌ وَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُوبُ وَقَالَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ أَيُوبَ وَقَالَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ أَيُوبَ وَقَالَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ أَيُوبُ وَقَالَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ أَيُوبُ وَوَدَانَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ أَيُوبُ عَنِ ابْنِ وَمَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيةً \*

٦٣٩ بَابِ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَــُـنَـتِ \*\*

70 . 1 - حَدَّنَنَا قُتَبَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ النَّهِ مُرَيْرَةً عَنِ النَّهِ هُرَيْرَةً رَضِي النَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْدٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْدٍ وَاحِدٍ مَنْ جُحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ مِنْ جُحْدٍ وَاحْدٍ لُ وَالْمُؤْمِنُ وَاحْدُ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدُولُ وَاحْدُولُ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدٍ وَاحْدُولُ وَاحْدُولُ وَاحْدُولُ وَاحْدٍ وَاحْدُولُ وَاحْدُولُ وَاحْدُ وَاحْدُولُ وَاحْدُولُ وَاحْدُ

. ٦٤٠ بَابِ حَقِّ الضَّيْفِ \* ١٠٦٦– حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ حَدَّثَنَا

باب • ۲۴ مہمان کے حق کابیان۔ ۱۲۲۱ سحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حسین، کی بن ابی کثیر،

عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت جابی تو آپ نے فرمایا سے اندر آنے دووہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بیٹا کی ہے جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نری سے گفتگو کی، میں نے آپ نے فرمایا پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے متعلق فرمایا تھا جو آپ نے فرمایا پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی، آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ کے نزدیک سب سے برا آدمی درجہ کے لحاظ سے وہ ہے جس کو لوگوں نے اس کی فحش باتوں سے بچنے کے لئے چھوڑ دیا ہو۔

۱۰۱۲ عبداللہ بن عبدالوہاب، ابن علیہ، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ نی عبد کے پاس چند قبائیں بدیہ میں جسی گئیں جو دیباج کی تھیں اور اس میں سونے کے بٹن تھے ان کو صحابہ میں تقسیم کر دیا اور ایک مخرمہ کے واسطے علیحہ ہ رکھ لی جب مخرمہ آئے تو آپ نے فرمایا میں نے یہ تمہارے واسطے رکھ لی تھی۔ مخرمہ آئے تو آپ نے فرمایا میں نے یہ تمہارے واسطے رکھ لی تھی۔ ایوب کا بیان ہے کہ اپنے کپڑے میں لیسٹ دیا تھا تاکہ وہ اس کو دکھا کیں اور آپ کے خلق میں خوش طبعی تھی اس کو حماد بن زید نے دکھا کیں اور آپ کے خلق میں خوش طبعی تھی اس کو حماد بن زید نے ایوب نے بیان کیا کہ جم سے ایوب نے بواسطہ ابن الی ملیکہ، مسور نے بایں لفظ نقل کیا کہ نی عبیلیتہ کیا سے چند قبا کیں آئیں۔

باب ۱۳۹۔ مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ ؓ نے کہا کہ تحکیم تجربہ والا ہی ہو تاہے۔۔

۱۰۲۵ قتید، لیث، عقیل، زہری، ابن میتب، حضرت ابوہر رہ اُ آنخضرت عظیم سے روایت کرتے میں آپ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھا تا۔

روْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا خُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةً ِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ غُنْ عَبْدُاللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّنَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمُّ أُخْرَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلْ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّكَ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّ مِنْ حَسَبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامَ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَلَلِكَ الدَّهْرُ كَلُّهُ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فَإِنَّى أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّام قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ أُطِيقُ غَيْرً ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ \*

7٤١ بَابُ إِكْزَامِ الضَّيْفِ وَخِدْمَتِهِ إِيَّاهُ بِنَفْسِهِ وَقَوْلِهِ (ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكُرَمِينَ)\*

١٠٦٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِثٌ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شَرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ وَالْيَوْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاللَ مَنْ كَانَ يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْلَهِ وَالْيَوْمِ الْلَهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْكِلَةُ أَلَى اللَّهِ عَلَيْهُ حَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَدَقَةً وَلَا يَجِلُّ لَهُ أَنْ يُتُوعِي عِنْدَهُ حَتّى يُحْرِجَهُ \*

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، عبداللہ بن عمروے روایت کرتے بیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی تورات عبادت کر تاہے اور دن کوروزہ رکھتاہے میں نے کہاجی ہاں، آپ نے فرمایاالیانہ کرورات کو نمازیزھ اور سوجاور روزہ ر کھ اور افطار کر، اس لئے کہ تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے اور تیر ی آئھ کا تجھ پر حق ہے، تجھ سے ملنے والوں کا تجھ پر حق ہے اور تمہار ی بیوی کاتم پر حق ہے اور امید ہے کہ تمہاری عمر طویل ہواس لئے تمہارے واسطے کافی ہے کہ ہر مبینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی کے بدلے وس گنااجر ملتاہے اس طرح تم م دنوں کے روزے ہو جائیں گے۔عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے زیادتی جا بی تو آپً نے بھی اس پرزیادہ کیا میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت ر کھتا ہوں تو آپ نے فرمایا ہر جمعہ سے تین روزے رکھ لیا کرو۔ ابن عمر کابیان ہے کہ میں نے اس پر بھی زیادتی جابی تو آپ نے اس پر زیادہ کر دیا میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایاامتد کے نبی داؤد علیہ السلام کار وزہ رکھومیں نے عرض کیااللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کاروزہ کیاہے، آپ نے فرمایا نصف مہینہ کے روزے۔

باب ۱۹۳۱ مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "ابراہیم کے معزز مہمان"

10 1- عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبر ک، ابو شر یک کعمی ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پراور قیامت کے دن پرایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے ایک دن رات تواس کا جائزہ ہے اور تین دن ضیافت ہے اور اس سے زیادہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں وہ کس کے پاس اتنا کھبرے کہ ان کو تکیف

ف: حدیث کامنہوم یہ ہے کہ ایک دن ایک رات تو مہمان کے لئے بتکلف کھانا تیار کیاجائے بقیہ دودن ماحضر پیش کردیاجائے اس کے بعد اس کا حق ختم ہو گیااب جو کچھ میزبان کی طرف سے کھانا وغیرہ ہوگا دہ صدقہ ہے۔ آپ نے مہمان کے لئے یہ تعلیم فرمایا ہے کہ است میزبان کے پاس اتنا عرصہ نہیں رہناچاہئے جس سے میزبان تنگی میں پڑجائے۔

١٠٦٨ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ مِثْلَهُ وَزَادَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ حَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ \*

79. أ- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَى يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُرِمْ ضَيْفَةً وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُرِمْ ضَيْفَةً وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقُلُ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتُ \*

١٠٧٠ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدُ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُيْرِ عَنُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيي اللَّه عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَإِنَّكَ تَبْعَثْنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تُرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفَ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَحُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ \* ١٠٧١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ ٱلْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآحِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ \*

٦٤٢ بَاب صُنْعِ الطَّعَامِ وَالتَّكَلُّفِ لِلضَّيْفِ \*

١٠٧٢ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

۱۰۲۸ اساعیل بواسطہ مالک اس طرح روایت کرتے ہیں اور اتنازیادہ بیان کیا کہ جو مخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کھے یا خاموش رہے۔

۱۹۹۱۔ عبداللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابو حسین، ابوصالح، حضرت ابوہر رہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایاجو محض اللہ پراور قیامت کے دن پرایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ پراور قیامت کے دن پرایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پراور قیامت کے دن خص اللہ پراور قیامت کے دن خص اللہ پراور فیامت کے دن خص اللہ پراور فیامت کے دن پرایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ الحجی بات کے یا خاموش رہے۔

40-1- قتیبہ، لیف، بزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا یار سول
الله علی آپ ہم لوگوں کو جیجتے ہیں ہم جس قوم کے پاس اترتے ہیں
اگر وہ ہماری مہمانداری نہ کریں تو اس کے متعلق آپ کیا فرماتے
ہیں۔ رسول اللہ علی ہے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترواور وہ
تمہارے لئے اس چیز کا تھم دیں جو مہمان کے شایان شان ہے تو اس
کو قبول کر لو اور اگر وہ ایسانہ کریں تو ان سے ان کے مناسب حال
مہمانی کاحق وصول کرو۔

ا ۱۰۷- عبد الله بن محمر، بشام، معمر، زہری، ابوسلمه، حضرت ابوہر ریہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلائے نے فرمایا کہ جو شخص الله تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تواس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے اور جو شخص الله تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تواس کو چاہئے کہ اچھی بات کے ورنہ خاموش رہے۔

باب ۱۹۳۲ مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے ، اور تکلف کرنے کابیان۔

٢٥٠١ محمه بن بثار، جعفر بن عون، ابوالعميس، عون بن الي جيفه،

جَعْفَرُ بْنُ عَوْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي خُحَيْفَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ آحَى اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللُّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فَرَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاء فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاء مُتَبَذَّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَحُوكَ أَبُو الدَّرْدَاء لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِٱكِل حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ فَلَكَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَاء يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُم الْآنَ قَالَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٌّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ أَبُو جُحَيْفَةَ وَهْبٌ السُّوَائِيُّ يُقَالُ وَهْبُ الْخَيْرِ \*

٦٤٣ بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْغَضَبِ وَالْحَزَعِ عِنْدَ الضَّيْفِ \*.

والعبرع حِنه الصنيف عَيَّاشُ الْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّاشُ الْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ الْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَدْمَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْنِ أَبِي الْكُر رَضِي عُشْمَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّه عَنْهَا وَهُطًا فَقَالَ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ دُونَكَ أَضْيَافَكَ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ دُونَكَ أَضْيَافَكَ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغُ مِنْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغُ مِنْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغُ مِنْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغُ مِنْ فَأَلُوا أَيْنَ فَأَلُوا أَيْنَ وَاللَّهُ مُوا فَقَالُوا أَيْنَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالُ افْبَلُوا أَيْنَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ افْبُلُوا اللَّا فَالَ افْبُلُوا أَيْنَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافُوا مَا نَحْنُ رَبُ مَنْزِلِنَا قَالَ افْبُلُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْمُوا فَقَالُوا أَيْنَ وَاللَّهُ مُوا فَقَالُوا مَا نَحْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا الْمُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَالَا الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَلَى اللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُونَا وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤُمُونَ وَلَا الْمُؤْمُونَا وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالِمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ وَ

ابوجیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابودرداء کے در میان بھائی چارہ کرادیا تھا، سلمان ابوالدرداء کی ملا قات کو گئے توام دردا کو بہت ہی خسہ حال میں دیکھا بوچھا کہ تہہاری بیہ کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ تہہر ب بھائی ابوالدرداء کو دنیا کا کوئی سر وکار نہیں، ابوالدرداء آئے توان کے کھانا تیار کیااور کہا کہ کھالو میں توروزے سے ہوں، سلمان نے کہا کہ جب تک تم نہیں کھاؤ گے میں نہیں کھاؤں گا، چنا نچہ انہوں نے کھالیا جب رات ہوئی، تو ابوالدرداء نفل پڑھنے کھڑے ہوگئے، سلمان نے کہا سوجا، چنانچہ وہ سو گئے، پھر نوا فل پڑھنے کھڑے کھڑے ہوگئے، سلمان نے کہا سوجا، چنانچہ وہ سو گئے، پھر نوا فل پڑھیں، کھڑے ہو جواؤ، چنانچہ دونوں نے نمازیں پڑھیں، سلمان نے کہا، اب کھڑے ہو جاؤ، چنانچہ دونوں نے نمازیں پڑھیں، سلمان نے کہا کہ تمہارے گھروالوں کا تم پر حق ہاں لئے ہر مستقی سلمان نے کہا کہ تمہارے گھروالوں کا تم پر حق ہاں لئے ہر مستقی سلمان نے کہا کہ تمہارے گھروالوں کا تم پر حق ہاں لئے ہر مستقی سلمان نے کہا، ابوجیفہ و ہب یہ واقعہ بیان کیا تو نبی سلمان نے نے کہا، ابوجیفہ و ہب یہ وائی ہیں ان کو و ہب الخیر بھی کہا جا تا ہے۔

باب ۲۴۳۔ مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کابیان۔

۳۵۰۱-عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید جریری، ابوعثان، عبدالرحمٰن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر ٹے ایک جماعت کی ضیافت کی اور عبدالرحمٰن سے کہا کہ میں تو نبی عبلی کی خدمت میں جارہا ہوں تم ان مہمانوں کو لے جاو اور میری واپسی سے پہلے پہلے تم ان کے کھانا کھلانے سے فارغ ہو جاو، عبدالرحمٰن چلے گئے اور جو پچھ سامان تھاان مہمانوں کے سامنے پیش کر کے کہا کہ کھا لیجئے، انہوں نے کہا کہ ہمارے گھرکا مالک کہاں ہے؟ عبدالرحمٰن نے کہا آپ کھا لیجئے، انہوں نے کہا کہ جب تک صاحب خانہ نہ آئیں ہم کھانانہ کھائیں گے، انہوں نے کہا کہ جب تک صاحب خانہ نہ آئیں ہم کھانانہ کھائیں گے، انہوں نے کہا کہ جماری طرف سے مہمانی قبول فرما لیجئے آگر آپ نے کھانا نہیں کھایا اور وہ واپس آگئے تو ہم پر غصہ ہوں گے، اگر آپ کے کھانا نہیں کھایا اور وہ واپس آگئے تو ہم پر غصہ ہوں گے،

عَنَّا قِرَاكُمْ فَإِنَّهُ إِنْ حَاءَ وَلَمْ تَطْغَمُوا لَنَلْقَيَنَّ مِنْهُ فَأَبَوْا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَحِدُ عَلَىَّ فَلَمَّا جَاءَ تَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ مَا صَنَعُتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ يَا عَبْدَالرَّحْمَن فَسَكَتُ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ فَسَكَتُّ فَقَالَ يَا غُنْثُرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي لَمَّا حَثْتَ فَحَرَجْتُ فَقُلْتُ سَلْ أَصْيَافَكَ فَقَالُوا صَدَقَ أَتَانَا بِهِ قَالَ فَإِنَّمَا انْتَظَرْتُمُونِي وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ ۚ اللَّيْلَةَ فَقَالَ الْآخِرُونَ وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ لَمْ أَرَ فِي الشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ وَيْلَكُمْ مَا أَنْتُمْ لِمَ لَا تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ هَاتِ طَعَامَكَ فَحَاءَهُ فَوَضَعَ يَدَهُ فَقَالَ بِاسْمِ

اللَّهِ الْأُولَى لِلشَّيْطَانِ فَأَكُلُّ وَأَكْلُوا \*

٦٤٤ بَاب قُوْل الضَّيْفِ لِصَاحِبِهِ لَا آكُلُ حَتَّى تَأْكُلَ فِيهِ حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ٧٤ ۚ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ عَبُّدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا حَاءَ أَبُو بَكُر بِضَيْفٍ لَهُ أَوْ بِأَضْيَافٍ لَهُ فَأَمْسَى عِنْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَتْ كَهُ أُمِّي احْتَبَسْتَ عَنْ ضَيْفِكَ أَوْ عَنْ أَضْيَافِكَ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا عَشَّيْتِهِمْ فَقَالَتْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا أَوْ فَأَبَى فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ فَسَبَّ وَحَدًّعَ وَحَلَفَ لَا يَطْعَمُهُ فَاحْتَبَأْتُ ۚ أَنَا فَقَالَ يَا غُنْتُرُ فَحَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لَا تَطْعَمُهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ

انہوں نے کھانے سے انکار کیامیں نے سمجھ لیا کہ اب وہ ( یعنی والد ) مجھ پر ضرور خفا ہوں گے، جب وہ (واپس) آئے میں کنارے ہث گیا، انہوں نے پوچھاتم نے کیا کیا؟ تو انہوں نے ان سے سارا حال بیان کیا، انہوں نے آواز دی اے عبدالرحمٰنٌ! میں خاموش رہا پھر بکارااے عبدالرحلٰ!اس پر بھی خاموش رہا، پھر کہااے جاال میں تجھے فتم دیتاہوں کہ اگر تو میری آواز سنتاہے ، کیوں نہیں آتا، چنانچہ میں نکل آیااور کہا کہ اپنے مہمانوں سے بوچھ لیجئے، ان لوگوں نے کہا کہ ٹھیک کہتے ہیں ہارے پاس کھانالے کر آئے تھے، حضرت ابو بکڑ نے کہاکہ تم نے میراا تظار کیا خدا کی قتم میں آج رات نہ کھاؤں گا، ان مہانوں نے کہاکہ بخداہم بھی نہ کھائیں گے جب تک کہ آپ نہ کھائیں گے، حضرت ابو بکڑنے کہامیں نے آج جیسی بری رات نہیں د میسی افسوس ہے تم پر کیوں نہیں تم ہماری مہمانی قبول کرتے (پھر كها) كھانالے آؤ، عبد الرحلي كھانالے آئے تواپناہا تھ كھانے ميں بسم الله كهه كر ڈالا اور كہا كبلى حالت شيطان كى وجه سے تھى، چنانچه انہوں نے کھانا کھایااوران لو گوں نے بھی کھانا کھایا۔

باب ١٨٣٠ ممان كاصاحب خاندس يدكهناكد جب تك تم نہ کھاؤ کے میں نہیں کھاؤں گا، اس باب میں ابوجیفہ کی حدیث نبی صلی الله علیه وسلم سے مروی ہے۔

٢٧ ١٠ حمر بن منى، ابن الى عدى، سليمان، ابو عثان، عبد الرحل بن ابی بکڑے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکڑایک یا چند مہمانوں کو لے کر (گھر) آئے اور خود شام کے وقت ہی نبی ﷺ کے پاس چلے مکے، جب وہ واپس آئے تو میری مال نے کہاتم نے اپنے مہمان یا مہمانوں کے کھلانے میں در کردی۔انہوں نے یو چھا کیاتم نے ان لو گوں کو کھانا نہیں کھلایا، میری مال نے کہا ہم نے کھانا اس کے سامنے یا ان لوگوں کے سامنے پیش کیا، لیکن انہوں نے انکار کیا، حفرت ابو بكر بهت غصه موت برا بھلا كہااور قتم كھالى كه كھانا نہيں کھائیں کے عبدالرحل کابیان ہے کہ میں چھیا کھڑا تھا، انہوں نے آوازدی اے جالل! عورت (بعنی میری مال) نے بھی قتم کھالی کہ وہ بھی نہیں کھائیں گی جب تک کہ وہ نہیں کھائیں گے مہمان یا

هُ١٠٧- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارِ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رَافِعِ بْنِ حَدِيَجٍ وَسَهْلِ ثَبْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاَهُ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ سَهْلِ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا حَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّحْلِ فَقُتِلَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَهْل فَجَاءَ عَبْدُالرَّحْمَن َبْنُ سَهْل وَحُوَيِّصَةً وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْر صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُالرَّحْمَنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّر الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ ۖ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرَ صَاحِبهمْ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْتَحِقُونَ قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بأَيْمَان خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانَ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ فَدَخَلَتْ مِرْبَدًا

مہمانوں نے بھی قتم کھالی کہ کھانانہ کھائیں گے جب تک کہ وہ نہ کھائیں، حضرت ابو بکڑنے کہا یہ شیطانی بات تھی، پھر کھانامنگوایا، خود بھی کھایا، اوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے اس سے اور زیادہ آ جاتا، یہ دیکھ کر حضرت ابو بکڑنے کہا کہ اے بنی فراس کی بہن! یہ کیا ہے، تو انہوں نے کہا ہے میری کہ اے بنی فراس کی بہن! یہ کیا ہے، تو انہوں نے کہا ہے میری آتکھوں کی ٹھنڈک، اب تو اس سے بھی زیادہ ہوگیا تھا جتنا ہمارے کھانے سے پہلے تھا، چنانچہ تمام لوگوں نے کھایا پھر اس کو نبی سیائٹ کی خدمت میں جھیااور ذکر کیا کہ آپ نے بھی اس سے کھایا ہے۔ خدمت میں جھیااور ذکر کیا کہ آپ نے بھی اس سے کھایا ہے۔ باب ۵۲۲ ہے بردوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتدا کرے۔

۵۷ • اله سلیمان بن حرب، حماد بن زید، کیجیٰ بن سعید، بشیر بن بیار (انصار کے آزاد کردہ غلام)رافع بن خدیج وسہل بن ابی حثمہ دونوں ہے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محصة بن مسعود خيبر آئے اور تھجور کے باغ میں ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے، عبداللہ بن سہل کو کسی نے قل کیا تو عبدالرَحلٰ بن سهل اور حویصه من مسعود، اور محیصه بن مسعود نبی علیه کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ساتھی کے (قتل) کے معاملہ پر گفتگو كرنے لگے عبدالرحمٰنَّ نے گفتگو شر وع كى جو اس جماعت میں سب سے زیادہ کم سن تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا، برا آدمی بات کرے کیل نے کہا کہ گفتگو کا مستحق بڑا آدمی ہے چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ساتھی کے (قل کے) معاملہ پر گفتگو کی تو نبی عظیفے نے فرمایا، کیا تم پچاس قشمیں کھا کرایئے مقتول پاساتھی (کی دیت) کے مستق ہو سكتے ہوان لوگوں نے عرض كيايار سول الله يداليي چيز ہے جس كو بم بو گوں نے اپنی آئکھوں سے نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا پھر یہود بچا*س* فتمیں کھاکر بری ہو جائیں گے۔ان لوگوں نے عرض کیایار سول الله ﷺ بيلوگ تو كافر ميں ( يعني جھوٹي تشميں كھاليں كے) رسول الله ﷺ نےان لوگوں کواپی طرف سے دیت دے دی، سہل کا بیان ہے کہ دیت کے اونٹول میں سے ایک اونٹ لے کراس کے گلے میں گیا تواس نے میرےایک لات ماری۔لیٹ نے کہا بجیٰ نے بواسطہ

لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي بِرِجْلِهَا قَالَ اللَّيْتُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ يَحْيَى حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مَعَ رَافِعِ بْنِ خَدِّيجٍ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَشَيْرٍ عَنْ سُهْلٍ وَحْدَهُ \* ١٠٧٦- حَدَّثَنَا مُسَلَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُونِي بشَجَرَةٍ مَثْلُهَا مَثَلُ الْمُسْلِم تُؤْتِي أُكُلُهَا كُلَّ حِين بِإِذْن رَبِّهَا وَلَا تَحُتُّ وَرَقَهَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أُنَّهَا النَّحْلَةُ فَكَرهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَثَمَّ أَبُو بَكْرِ وَعُمَرُ فَلَمَّا لَمْ يَتَكَلَّمَا قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَمَّا خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قُلْتُ يَا أَبَتَاهُ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنْهَا النَّحْلَةُ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَهَا لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبُّ إِلَيُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَا مَنَعَنِي إِلَّا أَنِّي لَمْ أَرَكَ وَلَا أَبَا بَكْرٍ تَكَلَّمْتُمَا فَكَرهْتُ \*

آ كُمَّ آ بَابِ مَا يَجُوزُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْحُدَاءِ وَمَا يُكُرَهُ مِنْهُ وَقَوْلِهِ وَالسَّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ (وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ أَلَمْ مَا كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا فَلَا مَنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ أَمْدُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ فَلَلُمُوا  ) قَالَ ابْنُ

بشیر سہل نقل کیا، یحیٰ کابیان ہے کہ میر اخیال ہے کہ سہل ؓ نے رافع ؓ بن خد تج کی معیت کا تذکرہ کیا ہے، ابن عیینہ نے بواسطہ یحیٰ بشیر صرف سہل سے روایت کی ہے۔

۲۵۰۱۔ مسدد، یکی، عبید الله علیہ عرائے ہوں وایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علیہ نے فرمایا وہ در خت بتاؤ جو مسلمان کی طرح ہے کہ وہ ہر وقت اپنے رب کے تھم سے کھل دیتا ہے اور اس کے ہے نہیں جھڑتے، میرے دل میں خیال ہوا کہ وہ مجور کا در خت ہوگا، لیکن میں نے بولنا مناسب نہ سمجھا جبکہ حضرت ابو بکر وعمر وہاں موجود تھے جب یہ دونوں کچھ نہ بولے تو نی علیہ نے فرمایا کہ وہ محجور کا در خت ہے جب میں اپنے والد کے ساتھ نکلا تو میں نے کہا، اے والد ہزرگوار! میرے دل میں بیہ خیال پیدا ہوا تھا کہ وہ کھجور کا در خت ہوگا تو انہوں نے کہا کہ چھر تھے کہنے ہے کس چیز نے دوک رکا در خت ہوگا تو انہوں نے کہا کہ چھر تھے کہنے ہے کس چیز نے دوک رکا کہ نہ تو میں نے نہا کہ جھے صرف اس چیز نے اور استے مال سے زیادہ پندیدہ ہو تا، ابن عمر نے کہا مجھے صرف اس چیز نے ہو لئے ہے دوکا کہ نہ تو میں نے آپ کو اور نہ حضر ت ابو بکر گو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا، اس لئے میں نے آپ کو اور نہ حضر ت ابو بکر گو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا، اس لئے میں نے نامناسب سمجھا۔

باب ٢٣٢ - شعر ورجزاور حدى خوانى (١) كس طرح كى جائز بهاب ٢٣٢ - شعر ورجزاور حدى خوانى (١) كس طرح كى جائز بها اور كيا مكروه به ،اور الله تعالى كا قول كه شعراء كى اتباع بيط بهو ئوگ كرتے ہيں، كيا تم نہيں ديھتے كه وہ ہر وادى ميں جيران وسر گردال پھرتے ہيں اور وہ لوگ ايى بات كہتے ہيں جو نہيں كرتے مگر وہ لوگ جوايمان لائے اور عمل صالح كرتے ہيں، اور الله كو بہت ياد كرتے ہيں اور ظلم كئے جانے كے بعد بدله ليتے ہيں، اور ظلم كرنے والوں كو عقريب معلوم ہو جائے گاكه كس كروٹ يلتے ہيں اور ابن عباس نے معلوم ہو جائے گاكه كس كروٹ يلتے ہيں اور ابن عباس نے .

ا شعر کہنا بالذات ہیج نہیں ہے بلکہ اگر شعر کامفہوم غلط ہویا جھوٹ ہویا شاعر شعر کہنے میں غلو کرے توایسے اشعار اور شعر اءکی نصوص میں ندمت کی گئی ہے اور اگر شعر کامفہوم اچھا ہو اور اس میں غلوسے کام نہ لیا جائے تو یہ ندموم نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض موقعوں پر خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعار کہے ہیں اور بعض صحابہ کراٹم نے آپ کی موجودگی میں آپ کے تھم سے اشعار پڑھے ہیں۔

عَبَّاسٍ فِي كُلِّ لَغْوٍ يَنحُوضُونَ \*

١٠٧٧ – حَلَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدِيغُوثَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِيغُوثَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَبْدَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ النَّعْرِ حِكْمَةً \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ النَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ أَصَابَهُ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ أَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدَمِيَتْ إصَبَعُهُ فَقَالَ عَمْرَ فَدَمِيَتْ إصَبَعُهُ فَقَالَ عَمْرَ فَدَمِيَتْ إصَبَعُهُ فَقَالَ

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ
١٠٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةً لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْء مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ وَكَادَأُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

١٠٨٠ حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةً بْنِ الْأَخُوعِ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَسَرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ فَسَرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكُوعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلًا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

(فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ كَى) تَفْسِر بِهِ بِيان كَى كَهُ لَغُوخْيالات مِين غُوطِ لِكَاتِي مِين ـ

24 • ا۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، ابو بکر ابن عبدالر حمٰن، مروان، کھم، عبدالر حمٰن بن اسود بن عبد یغوث سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عقبیقہ نے فرمایا ہے کہ بعض شعر میں تحکمت ہوتی ہے۔

۲۵۰۱ ابو نعیم، سفیان، اسود بن قیس، جندب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی عظیہ (جہاد میں) تشریف لے جارہے سے کہ ایک پھر آپ کولگا تو آپ بھسل گئے اور آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا، تو آپ نے فرمایا کہ تو صرف ایک انگل ہے جو خون آلود ہو گئی ہے۔
اور جھے جو تکلیف کپنجی ہے وہ اللہ کے راستہ میں پنجی ہے۔
اور جھے جو تکلیف کپنجی ہے وہ اللہ کے راستہ میں پنجی ہے۔
ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ابو ہم نے فرمایا ہے کہ شاعر نے سب سے زیادہ بھی بات جو کہی وہ لبید کا قول ہے کہ ساعر نے سب سے زیادہ بھی بات جو کہی وہ لبید کا قول ہے کہ سس

"من لواللہ کے سواتمام چیزیں ہاطل ہیں" اورامیہ بن البالصلت قریب تھا کہ مسلمان ہو جائے۔ • ۱۰۸۸ قتیبہ بن سعید، حاتم بن اساعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن

۱۹۸۰ و حبید بن سعید، حام بن اسمای، یزید بن ابی طبید، سمه بن اکوع سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول الله علیا ہے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے ہم لوگ رات کے وقت چل رہے تھے تو جماعت میں سے ایک شخص نے عامر بن اکوع سے کہا کہ تم اپنا کلام کیوں نہیں سناتے ہو، راوی کا بیان ہے کہ عامر شاعر تھے، چنانچہ انہوں نے حدی سناناشر وع کی۔

"ا الله اگر تونه موتا تو بم مدایت نہیں پا کتے تھے،

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغَفِرْ فِدَاءٌ لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَلَا صَلَّيْنَا وَلَئَبَتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَلَئِينَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا وَبِالصَّيَّاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا وَبِالصَّيَّاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكُوعِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا نَبِيُّ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا ۚ بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَحْمَصَةٌ شَلِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ ٱلَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانَّا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْء تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ ۗ وَسَلَّمَ أَهْرِقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِر فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ يَهُودِيًّا لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ۗ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِر فَمَاتَ مِنْهُ فَلَمَّا فَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاحِبًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ فَقُلْتُ فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ قَالَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَحْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ نَشَأً بِهَا مِثْلَهُ \*

نه ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے اس لئے جو کچھ ہم نے کیااس کواپے صدقے سے بخش دے اور اگر ہم دستن سے مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور جم پر اطمینان قلب نازل فرما ہم اس وتت موجود ہول جبکہ اعلان جنگ ہو اور دشمن بھی ہم پر اعلان کرکے حملہ کرے" رسول الله عظاف نے فرمایا یہ کون اونٹ ہانک رہاہے، او گول نے عرض کیا، عامرٌ بن اکوع ہیں، آپ نے فرمایا الله اس پر رحم کرے۔ جماعت میں سے ایک شخص نے کہااہے نبی اللہ (جنت) واجب ہو گئی، کاش ہمیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے دیتے۔ رادی کا بیان ہے کہ ہم خیبر پہنچے اور محاصرہ کیا یہاں تک کہ ہم کو بہت نکلیف کپنچی ٹمر اللہ تعالی ً نے فتح عنایت کی،اوراس دن جب شام کاوقت آیا، تولو گول نے بہت ی آگ سلگائی رسول الله علی نے بو چھاکہ یہ آگ تم نے کس پر سلگائی ہے؟ لوگوں نے کہا گوشت پر آپ نے پوچھا کس چیز کے موشت پر ؟لوگوں نے کہا، پالتو گدھے کے خوشت پر رسول اللہ علیہ نے فرمایاس کو بھینک دواور (برتن) توڑ دوایک مخص نے عرض کیا، یار سول الله کمیا (ایبا نہیں ہو سکتا) اس (گوشت) کو تھینک دیں،اور برتنوں کو دھودیں تو آپ نے فرمایا (اچھا)اییا ہی کرلو، راوی کابیان ہے کہ جب لشکروں نے صف بندی کرلی، توعامر ٹنے ایک یہودی پر کے سبب سے ( بلوار )خودان کے گھٹے پر گلی،اور شہید ہوگئے،جب لوگ لڑائی سے واپس ہوئے تو سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ عظیمة نے مجھے پریشان و کھ کر فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، لوگ کہتے ہیں کہ عامر ہے عمل اکارت مو مے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کون کہتاہے؟ میں نے عرض کیا فلال فلال مخص اور اسید من فضیر انصاری (کہتے میں) تورسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا جوید کہتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے اور دونوں انگلیوں کو ملاکر آپ نے فرمایا کہ ان کے لئے دو گنا تواب ہے، وہ جہاد کرنے والے مجاہد تھ، عرب میں ایسے آدمی بہت مم پیداہوتے ہیں۔

- ١٠٨١ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْض نِسَائِهِ وَمَعَهُنَّ أُمُّ سُلَيْم فَقَالَ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْض نِسَائِهِ وَمَعَهُنَّ أُمُّ سُلَيْم فَقَالَ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْض نِسَائِهِ وَمَعَهُنَ أُمُّ سُلَيْم فَقَالَ وَيُحْكَ يَا أَنْحَشَةُ رُويْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَة فَتَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكُلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّم بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ بَكُلِمةٍ لَوْ تَكَلَّم بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ فَوسَلَّمَ بَكُلِمةٍ لَوْ تَكَلَّم بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ قَوْلُهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ \*

٦٤٧ بَابِ هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ \* ١٠٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُورَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ اسْتَأْذُنَ خَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاء الْمُشْرَكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ فَكَيْفَ بنَسَبي فَقَالَ حَسَّانُ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجينِ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبُّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ١٠٨٣ - حَدَّثَنَا أَصْبَعُ قَالَ أَحْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ أَبِي سِنَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي قُصَصِهِ يَّذْكُرُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَحًا لَكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَتُ يَعْنِي بِذَاكَ ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ

وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُوا كِتَابَهُ

إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ الْفَحْرِ سَاطِعُ

أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا

بهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ

يَبيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ

، جہوں نے اہا تھا کہ:

اور ہم میں اللہ کے رسول عَلَیْ ہیں جو اس کی کتاب کی

تلاوت کرتے ہیں جبکہ فجر کی روشنی ظاہر ہوتی ہے، ہمیں
گراہی کے بعد سیدھارات و کھایا، چنانچہ ہمارے دلوں کو

یقین ہے کہ جو بچھانہوں نے فرمایاوہ ہو کررہے گاوہ رات
گزارتے ہیں اس حال میں کہ پہلو بستر سے علیحدہ ہو تا ہے
گزارتے ہیں اس حال میں کہ پہلو بستر سے علیحدہ ہو تا ہے

ا ۱۰۰ مسدد، اساعیل، ایوب، ابو قلاب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلی اپنی بعض بویوں کے پاس ام سلیم بھی تھیں، بویوں کے پاس ام سلیم بھی تھیں، آپ نے فرمایا، انجشہ! تیری خرابی ہو، تجھے شیشہ کی سواری کو بہت آہتہ سے ہانکنا چاہئے تھا۔ ابو قلابہ کابیان ہے کہ آنخضرت تیلی نے نے ایک بات کی کہ آگر ہم میں سے کوئی شخص یہ کہتا تو ہم اس کو معیوب الی بات کی کہ آگر ہم میں سے کوئی شخص یہ کہتا تو ہم اس کو معیوب سیجھتے بعنی آپ کاسو قک القوار بر فرمانا۔

## باب ٢٨٥ مشركين كي جوكرنے كابيان ـ

۱۰۸۲۔ محمد ، عبدہ ، ہشام بن عروہ ، عروہ ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حسان این ثابت نے رسول اللہ علیہ کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حسان این ثابت نے رسول اللہ علیہ کے مشرکین کی ہجو بیان کرنے کی اجازت جابی تو رسول اللہ علیہ کے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کرو گے ( یعنی مشر کین میں بعض کا ہم سے نسبی تعلق ہے ، اگر ان کی ہجو کرو گے تو میر ی بھی ہجو ہوگی) حسان نے عرض کیا، میں آپ کواس سے اس طرح نکال دوں گا جس طرح بال آئے سے نکالا جاتا ہے ، ہشام بن عروہ نے اپ والد سے نقل کیا، انہوں نے کہا کہ حسان کو برا بھلانہ کہواس لئے کہ وہ رسول اللہ کی طرف سے جواب دیتے تھے۔

سان، حضرت ابوہر بروٌ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا سان، حضرت ابوہر بروٌ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ وہ آنخضرت میں کہتے تھے کہ آپ نے فرمایا تمہارا بھائی وہ ہے جو بری بات نہ کہتا تھا، اس سے مراوا بین رواحہ تھے، جنہوں نے کہا تھاکہ:

إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاحِعُ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ الزَّبَيْدِيُّ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً\* الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً اللَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ الزَّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَنْ الْبُوسِيقِ عَنْ الْبِي سَلَمَةً بْنِ عَيْفِ عَنْ الْبُوسِيقِ حَسَّانَ بْنَ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ أَبِي سَلَمَةً بْنِ أَبِي سَلَمَةً بْنِ أَبِي سَلَمَةً بْنِ أَبِي سَلَمَةً بْنِ أَبِي سَلَمَةً بْنَ اللَّهُ مَا أَبًا هُرَيْرَةً فَيَقُولُ يَا عَسَانَ بْنَ أَبُو هُرَيْرَةً نَعْمُ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَبُو هُرَيْرَةً نَعْمُ \* وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَبُو هُرَيْرَةً نَعْمُ \* وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَبُو هُرَيْرَةً نَعْمُ \* وَسَلَّمَ أَيِّدُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً نَعَمْ \*

١٠٨٥ - حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا سُلُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَاهُ حُهُمْ أَوْقَالَ هَاجِهِمْ وَجُبْرِيلُ مَعَكَ \* لِحَسَّانَاهُ حُهُمْ أَوْقَالَ هَاجِهِمْ وَجُبْرِيلُ مَعَكَ \* لِحَسَّانَاهُ حَلَّى يَكُونَ الْغَالِبَ عَلَى الْإِنْسَانِ الشِّعْرُ حَتَّى يَصُدَّهُ عَنْ عَلَى الْإِنْسَانِ الشِّعْرُ حَتَّى يَصُدَّهُ عَنْ عَلَى الْإِنْسَانِ الشِّعْرُ حَتَّى يَصُدَّهُ عَنْ فَرَكِ اللَّهِ وَالْعَلْمِ وَالْقُرْآنِ \*

آفنا عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْظَلَةُ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا \*
 أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا \*

١٠٨٧ - حَدَّثَنَا غُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمَاعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْه قَالَ يَمْتَلِئَ جَوْفُ

جبکہ مشرکین خوابگاہوں میں ہو جھل پڑے ہوتے ہیں۔
عقیل نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور زبیدی نے
ہواسطہ زہری، سعید سے اور اعرج نے ابوہری ڈسے نقل کیا۔
۱۹۸۰۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) اساعیل برادر
اساعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ابوسلمہ بن
عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسان بن
ثابت انصاری کو ساکہ حفزت ابوہری ہوگوگواہ بنارہ ہیں، اور کبہ
رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے ساہے کہ اے حسان اللہ کے رسول رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے سالے کہ اے حسان اللہ کے رسول کا کہ کیا تم نے فریعہ کے طرف سے جواب دے، یا اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ تائید کر، ابوہری ہوئے نواب دے، یا اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ تائید کر، ابوہری ہوئے نواب دیا ہال (میں نے ساہے)۔

۱۰۸۵ سلیمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، حضرت براز سے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے حسان سے فرمایا، مشرکین کی جو کر جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

باب ۲۴۸۔ بیہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آ جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علم اور قر آن سے اس کو روک دے۔

۱۰۸۲ عبید الله بن موسی، خطله، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقی نے فرمایا، کہ تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بھر جائے تو وہ اس سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے۔

۱۰۸۷ عربن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہر برؤسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرناجواس کے پیٹ کو کھا جائے (یعنی خراب کردے) اس سے بہتر ہے کہ شعر سے

کھرے۔

باب ۱۹۳۹ - نبی صلی الله علیه وسلم کاتر بت یمینک (تیر ادایال با تھ خاک آلود ہو) اور عقری، حلقی (مونڈی کائی) فرمانا۔
۱۰۸۸ - یخی بن بکیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروه، حضرت عائشہ الله علیہ دوایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ ابوالقعیس کے بھائی الله فلح نے پرده کی آیت نازل ہونے کے بعد مجھ سے اندر آنے کی اجازت نے دول گی، جب تک کہ میں اجازت نے دول گی، جب تک کہ میں رسول الله علیہ سے اجازت نہ لے لوں اس لئے کہ ابوالقعیس کی بیوی نے بھائی نے مجھے دودھ نہیں پایاہے، بلکہ مجھے کو ابوالقعیس کی بیوی نے ردودھ پلایا ہے چنانچہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیایار سول الله علیہ وسلم میرے پاس نظریف لائے تو میں نے عرض کیایار سول الله عمر دنے مجھے کو دودھ تو نہیں پلایاہے بلکہ اس کی بیوی نے مجھ کو دودھ پلایاہے، آپ نے فرمایا کہ اس کو اجازت دے دو، اس لئے کہ وہ تمہارا بچاہے، تمہارا ہا تھ خاک آلود ہو جائے، ای وجہ سے حضرت عائشہ فرماتی خیس کہ رضاعت کے سبب سے ان رشتوں کو حرام سمجھو جو نسب سے حرام دوتے ہیں۔

۱۰۸۹۔ آدم، شعبہ، علم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی شکھ نے واپسی کا ارادہ کیا تو صفیہ کود یکھا کہ اپنے خیمے کے دروازے پر شمکین کھڑی ہیں اس لئے کہ انہیں حیض آنے لگاتھا، آپ نے فرمایا مونڈی کائی (بہ قریش کی زبان سے) بے شک تو ہمیں رو کئے والی ہے، پھر فرمایا کیا تو نم کے دن طواف افاضہ کر چک ہے، حضرت صفیہ نے کہا ہاں، تو آپ نے فرمایا پھر تو بھی چل۔

باب ۲۵۰\_ (لفظ) زعموا کے استعال کابیان۔

• • • ا عبد الله بن مسلمه ، مالك ، ابو العضر (عمر بن عبيد الله ك آزاد كرده غلام) ابو مره (ام بانى سك غلام آزاد كرده) ام بانى بنت ابى طالب السك روايت كرتے بين ان كو بيان كرتے ہوئے سناكه بين رسول الله عليه كى خدمت بين فتح كمه كے سال حاضر ہوئى تو بين نے ديكھا

رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا \* وَسَلَّمَ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ وَعَقْرَى حَلَّقَى \* وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ وَعَقْرَى حَلَّقَى \* عَنْ عُقْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَلَيْهِ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهَ عَلَيْهِ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَنَى بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِي وَكَنِ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَلَكِنْ أَرْضَعَنِي الْمُرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَلَاحَلَ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَلَكِنْ أَرْضَعَنِي وَكَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلُ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِي وَكَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلُ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِي وَكَيْ رَبُولُ اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَسُلِكُ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلُ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِي وَكَيْ رَبُولُ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلُ لَيْسَ هُو أَرْضَعَنِي وَكَيْ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَمُعَنِي وَكِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا وَمُولَ عَنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ تَرَبَعْتُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مَنَ السَّسِ \*

١٠٨٩ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ فَرَأَى صَفِيَّةً عَلَى بَابِ حِبَائِهَا كَفِيبَةً حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ حَبَائِهَا كَفِيبَةً حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ عَفْرَى حَلْقَى لُغَةً لِقُرَيْشِ إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ أَكُنْتِ أَفَضْت يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي الطَّواف قَالَ فَانْفِرِي إِذًا \*

، ٦٥ بَابِ مَا جَاءَ فِي زَعَمُوا \*

١٠٩٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِي بنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنَتَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنَتَ أَبِي

طَالِبِ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْنُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَ مَنْ غَسْلِهِ فَقَالَ مَرْ خَسْلِهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِي فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غَسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى تَمَانِي رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاحِدٍ فَلَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ رَحُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فَلَالُ وَسَلِّى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِي وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِي قَالَتُ شُحَى \*

٢٥١ بَابِ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ الرَّجُلِ وَيْلَكَ\* ١٠٩١ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا وَيُلِكَ \*

٩٢ - حَدَّثَنَا قُتُيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَضِي اللَّهِ عَنْهُ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّهِ عَنْهُ أَبِي هُرَيْرَةً وَضِي اللَّهِ عَنْهُ أَنَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ لَهُ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ لَهُ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيةِ أَوْ فِي الثَّالِئَةِ \* ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيةِ أَوْ فِي الثَّالِئَةِ \* ارْكَبْهَا وَيُلَكَ فِي الثَّانِيةِ أَوْ فِي الثَّالِئَةِ \* وَسَلَّمَ فِي الثَّالِيةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ مَا أَنْ مَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ مَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ مَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ مَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُوبَ وَسَلَّمَ فِي سَفَرَ وَكَانَ مَعَهُ عُلَامٌ لَهُ أَسُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْحَشَةً وَسَلَّمَ وَيُحَلَى يَا أَنْحَشَةُ رُويُدَكَ بِالْقَوَارِيرِ \* وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْحَشَةُ رُويُدَكَ بِالْقَوَارِيرِ \* وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْحَشَةُ رُويُدَكَ بِالْقَوَارِيرِ \* وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْحَشَةُ رُويُدَكَ بِالْقَوَارِيرِ \*

کہ آپ عنسل فرمارہ ہیں اور آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ پردہ کئے ہوئے ہیں، ہیں نے آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا کون، ہیں نے جواب دیا کہ ام ہانی بنت ابی طالب، آپ نے فرمایا کہ ام ہانی خوش آمدید، جب عنسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور آٹھر کعتیں نماز پڑھیں، اس حال میں کہ آپ ایک کپڑالیٹے ہوئے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یار سول اللہ عیلیہ میری ماں کا بیٹا کہتا ہے کہ جس شخص کو یعنی فلان بن ہمیرہ کو تو نے بناہ دی ہے میں اس کو قل کردوں گا، رسول اللہ عیلیہ نے فرمایا کہ اے ام ہائی میں اس کو قل کردوں گا، رسول اللہ عیلیہ نے فرمایا کہ اے ام ہائی کابیان ہے کہ وہ جس کو تو نے بناہ دی میں نے بھی اس کو بناہ دی ام ہائی کابیان ہے کہ وہ طاشت کاوقت تھا۔

## باب ۲۵۱ \_ کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کهنا۔

۱۹۰۱ مولی بن اساعیل، ہمام، قادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیمہ نے ایک شخص کو دیماجو قربانی کا و نٹ ہنکائے جارہا تھا، آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا و نٹ ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا و نٹ ہو رہاں آپ نے فرمایا ویلک (تیری خرابی ہو) تو اس پر سوار ہو جا۔ او نٹ ہے، آپ نے فرمایا ویلک (تیری خرابی ہو) تو اس پر سوار ہو جا۔ و تیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر براہ سوارہ و جا۔ دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا او نٹ ہوکائے جارہا ہے، آپ نے اس سے کہا کہ تو قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے دوسری باریا تیسری بارین فرمایا کہ تیری خرابی اونٹ ہے، آپ نے دوسری باریا تیسری بارین فرمایا کہ تیری خرابی و توسوار ہوجا۔

١٠٩٤ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَجِيكَ ثَلَاتًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَيْيَقُلُ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَة فَيْيَقُلُ أَخْسِبُ فُلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أَزكي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ \*

١٠٩٥ - حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنَّ الْأَوْزَاعِيِّ عَنَّ الزُّهْرَيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ ذَاتَ يَوْمٍ قِسَّمًا فَقَالَ ذُو الْحُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمً يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ مَنْ يَعْدِلُ إِذًا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَلْأَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينَ كَمُرُوقِ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَّا يُوحَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رَصَافِهِ فَلَا يُوحَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ فَلَا يُوحَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوحَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ يَحْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ تَدْي الْمَرْأَةِ أَوُّ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَِدُ لَسَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنِّي كُنَّتُ مَعَ عَلِيٌّ حِينَ قَاتَلَهُمْ فَالْتُمِسَ فِي الْقَتْلَى فَأْتِيَ بِهِ عَلِّى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٠٩٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ

۱۰۹۴۔ موئی بن اساعیل، وہیب، خالد، عبدالر ممٰن بن ابی بکرہ،
ابو بکرہؓ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے
نی سیالی کے سامنے کسی کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا تیری تباہی ہو
تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی، تین بار آپ نے فرمایا تم میں سے
جس کسی کو کسی کی تعریف کرناہی ہو اور اگر وہ اس کو جانتا ہے تو اسے
کہنا چاہئے کہ میں فلال کو ایسا گمان کر تا ہوں، اور اللہ اس کا نگر ان ہے
اور اللہ کے سامنے میں کسی کا تزکیہ نہیں کر تا ہوں۔

۵•۱۹\_عبدالرحمٰن بن ابراہیم،ولید،اوزاعی،زہری،ابو سلمہ وضحاک حضرت ابوسعید خدر گاہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آ مخضرت ﷺ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخويصر نے جو بنی تميم كاا يك فرد تھا، كہايار سول اللہ عظی انصاف ے تقیم فرمائے، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو میں عدل ہے کام نہ لوں گا تو پھر کون عدل کرے گا، حضرت عمرؓ نے عرض کیا (یا رسول الله عليليَّة )اجازت ديجيِّ كه ميں اس كي گردن اڑا دوں، آپٌ نے فرمایا نہیں (ایبانہ کرو) اس لئے کہ اس کے بعض ساتھی ایسے ہول گے کہ تم میں سے ایک ان کی نمازوں اور ان کے روزوں کے مقابلے میں اپنی نماز اوروزے کو حقیر سمجھیں گے ، حالا نکہ وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتاہے،نداس تیر کے پرگان پر کچھ نشان مواورنداس کے نیچے،اور نہ اس کے بروں پر پچھ باقی ہو، اس کی نشانی سے کہ وہ لوگ مسلمانوں میں تفرقہ کے دفت ظاہر ہوں گے اور ان میں ایک شخص الیا ہو گا جس کا ہاتھ الیا ہو گا جیسے عورت کے پیتان یا جیسے گوشت کا لو تھڑاجو حرکت کر تا ہو (حضرت ابوسعید کا بیان ہے کہ ) میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو آنخضرت ملک سے سناہے، اور (اس کی بھی) گواہی دیتا ہوں کہ میں حضرت علیؓ کے ساتھ اس جنگ کے وقت موجود تھا وہ مقتولوں میں تلاش کیا گیا، تو اس طرح ملا جس طرح آنخضرت عليه في فرمايا تفاـ

۹۹ - امر محمد بن مقاتل، ابوالحن، عبدالله، اوزاعی، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمٰن، ابو ہر بریٌّ ہے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول

حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهِ اللَّهِ عَنْهِ اللَّهِ عَنْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَيَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ وَيُحَكَ قَالَ رَعْجَكَ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ مَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَنَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سَيِّينَ مِسْكِينًا قَالَ مَا أَجِدُ فَأَتِي بِعَرَق فَقَالَ سَيِّينَ مُسَيِّي بِيدِهِ مَا بَيْنَ طُنْبَي عَبْرِ أَهْلِي فَوَالَّذِي نَهْسِي بِيدِهِ مَا بَيْنَ طُنْبَي غَيْرٍ أَهْلِي فَوَالَّذِي نَهْسِي بِيدِهِ مَا بَيْنَ طُنْبَي غَيْرٍ أَهْلِي فَوَالَّذِي نَهْسِي بِيدِهِ مَا بَيْنَ طُنْبَي عَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى بَدَتَ أَنْيَابُهُ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ الزَّهُ وَيَ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ الزَّهْرِيِّ وَيْلَكَ \*

- حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاء بْنِ يَزِيدَ اللَّيْتِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْجُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْبرْنِي عَن الْهِحْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِحْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُودِي فَهَلْ تُودِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُودِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُودِي الْبِحَارِ صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ شَيْئًا \*

آ۱۰۹۸ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ عَنْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنِ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُلكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُلكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ قَالَ شُعْبَةُ شَكَّ هُو لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرُبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ النَّضْرُ يَضْرُبُ بَعْضٍ وَقَالَ النَّضْرُ

الله علی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ یار سول الله علی میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا تیری خرابی ہو (کیا ہوا) اس نے عرض کیا، میں نے رمضان میں اپنی ہوی سے صحت کرلی، آپ نے فرمایا کیک غلام آزاد کر، اس نے کہا میر سے پاس غلام نہیں، آپ نے فرمایا کیھر دو مہینے متواتر روزے رکھ لے، اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا، آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا کہ میر سے پاس نہیں ہے، چنانچہ ایک عرق (ایک پیانہ ہے) لایا گیا رجس میں کھوری تھیں) آپ نے فرمایا اس کو لے جااور صدفہ کر، اس نے پوچھایار سول الله علی کیا اپ گھر والوں کے علاوہ دوسر ول کو (دوں)؟ قسم ہے اس جان کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، کہا کہ مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی مختاج نہیں، تو نی علی ہم میری جان ہے، میر کے جان ہے، عربال خل ہم ہو گئیں، آپ نے فرمایا تو اس کو لے عدر الرحمٰن بن خالد نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور عبدالرحمٰن بن خالد نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور عبدالرحمٰن بن خالد نے زہری سے ویلک کالفظ نقل کیا۔

۱۹۰۱۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن، ولید، ابوعمرو اوز ای، ابن شہاب زہری، عطاء بن بزیدلیثی، حضرت ابوسعید خدر کی ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے عرض کیایار سول اللہ سی بھیے ہجرت کے متعلق خبر دیجئے، تو آپ نے فرمایا، تیرا براہو، ہجرت تو بہت سخت چیز ہے، کیا تیر بیاس اونٹ ہے اس نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کیا تو اس کا صدقہ ادا کر تا ہے؟ اس نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا، تو دریا کے اس طرف رہ کر اپنا کام کئے جا، اللہ تعالی تیرے اعمال میں سے پچھ ضائع نہ کرے گا۔

۱۰۹۸ عبدالله بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبه، واقد بن مخد بن زید، محد بن زید، حضرت ابن عمر آنخضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ویُلکٹ یا ویُحکم (تیرابراہویا تیری خزابی ہو) فرمایا (شعبہ کابیان ہے کہ واقد بن محد کو شبہ ہوا) میر بعد کافر ہوکر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو، اور نضر نے شعبہ سے موکر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو، اور نضر نے شعبہ سے ویحکم کالفظ نقل کیا، اور عمران بن محد نے اپنے والد سے ویلکم او ویحکم نقل کیا ہے۔

عَنْ شُعْبَةَ وَيْحَكُمْ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِهِ وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ \*

آب حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمْ أَهُلِ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَيَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَائِمَةٌ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي وَمَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِي فَقَالَ وَنَحْنُ كَالَمَ عَلَا إِنْكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقُلْنَا وَنَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ إِنْكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقُلْنَا وَنَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ إِنْكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَرَحًا يَوْمَئِلِ فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُحْرَ هَلَامٌ لِللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ \*
 قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ \*
 وَسَلَّمَ \*

٦٥٢ بَابِ عَلَامَةِ حُبِّ اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ لِقَوْلِهِ ( إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ ) \*

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عُبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَ \* عَنِ النَّبِي وَائِلِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ عَنِ النَّعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ عَنِ اللَّه عَنْه جَاءَ رَجُلُّ إِلَى مَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا وَلَمْ وَلَمْ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ جَرِيرُ بُنُ فَرَمْ وَأَبُو عَوَانَةً عَنِ عَالَيْهِ عَوَانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ مَا مَنْ أَحْهِ عَوَانَةً عَنِ عَوَانَةً عَنِ عَوْانَةً عَنِ عَوَانَةً عَنِ

۱۹۹۱۔ عمروبن عاصم، ہمام، قاده، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ دیہا توں میں سے ایک شخص نبی علیہ کی خدمت میں آیااور عرض کیایار سول اللہ علیہ قیامت کب ہوگی، آپ نے فرمایا تیری برائی ہو تو نے اس کے لئے کیاسامان کرر کھاہے، اس نے کہا میں نے کہا میں نے کھ سامان نہیں کیا بجو اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول علیہ کے میں اللہ اور اس کے رسول علیہ صحبت کر تاہوں، آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کر تاہوں، آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کر تاہ ، اس پر ہم نے عرض کیا، کیا ہم بھی اس طرح ہوں گے، آپ نے فرمایا ہاں، اس دن ہم لوگوں کو بہت خوشی ہوئی، اسے میں مغیرہ کاایک غلام گزراجو میر اہمعصر تھا آپ نے فرمایا اگریہ زندہ رہاتواس کے بڑھا ہے نے فرمایا اگریہ زندہ سے بیہ عدیث مختصر آروایت کی ہے کہ میں نے انس سے انہوں نے بہتے ہے۔ نہوں نے ہے۔ نہوں نے ہوں کی ہوں ہے۔ نہوں نے ہوں کے کہ بین نے انس کے بروں کے کہ میں نے انس کے بھوں نے انس کے کہ بین نے انس کے بروں کے کہ بین نے انس کے کہ بین نے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کی کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ کے کہ بین کے کہ بین کے کہ بین کے کہ کے کہ بین کے کہ کے کہ

باب ۱۵۲۔اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو،اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

• اا۔ بتر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبداللّٰهُ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگاجس ہے محبت کر تاہے۔

ا اا۔ قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبدالله بن مسعود یہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ علی کہ ایک شخص کیایار سول اللہ علی کہ ایک شخص آیا اور عرض کیایار سول اللہ علی آیا اور عرض کیایار سول اللہ علی آیا اور عرض کیایار سول اللہ علی آیا اور کو کسی قوم سے محبت کرے اور اس کو نہایا آدی اس کے ساتھ ہوگا اس کو نہایا آدی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ جریر بن حازم، سلیمان بن قرم اور ابوعوانہ بن عراسطہ اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ، آنخضرت علی ہے۔ کے متا بع حدیث روایت کی ہے۔

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَاقِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسلَّمَ \* حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَاثِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْفَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةً وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ \*

٣ - ١١٠ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَحْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ مَلَاةً وَلَكِنِّي لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَةُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ \*

٦٥٣ بَابِ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ اخْسَأُ \* أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ رَبِرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ زَرِيرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ زَرِيرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَخِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيعًا فَمَا هُوَ قَالَ الدَّخُ قَالَ اخْسَأُ \*

٥ - ١١٠٥ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بَنَ عَمْرَ بْنَ الْحَطَّابِ الْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فِي أُطُمٍ بَنِي مَغَالَة وَسَلَّمَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَقِدْ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ وَعَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَقِدْ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرُ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهْرَهُ أَنَّى بَيْدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي بَيِسُولُ اللَّهِ طَهُرَةً أَنِّي بَيْدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي بَيْسُولُ اللَّهِ طَهُرَةً أَنِّي بَيْسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهْرَهُ بَيْدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي بَيْسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۱- ابو نعیم، سفیان، اعمش، ابو واکل، ابو موسی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سی سفیان، اعمش، ابو واکل، ابو موسی سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے مل نہیں سکا، آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے، ابو معاویہ اور محمد بن عبید نے اس کے متا لیح حدیث روایت کی۔

ساداد عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن الی الجعد، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے الجعد، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آخصرت علی ہے ہوگی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیاسامان مہیا کر رکھاہے؟ اس نے کہا میں نے بہت زیادہ نماز، روزوں کاسامان تو مہیا نہیں کیا مگریہ کہ میں اللہ اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ نے فرمایا تواس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے۔

باب ۲۵۳ \_ کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

۱۰۱۰ ابوالولید، سلم بن زریر، ابورجاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے ابن صائد (ابن صیاد) سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں تمہارے لئے ایک بات چھیار کھی ہے بتاؤوہ کیا چیز ہے اس نے کہاد ھوال ہے، آپ نے فرمایادور ہوجا۔

۵۰۱۱۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے چند صحابہ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف روانہ ہوئے بنی مغالہ کے محلّہ میں لڑکوں کے ساتھ اسے کھیلتے ہوئے پایااس وقت وہ سن بلوغ کے قریب تھا اس کو آپ کی تشریف آوری کا علم نہ ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹھ پر اپناہا تھ مارا پھر فرمایا کیا تم گواہی ویتے ہو کہ میں اللہ کارسول ہوں، اس نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہو، پھر ابن صیاد

فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَضَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَۡسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ مَاذَا تَرَى قَالَ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلُّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي حَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ هُوَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنْقُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ لَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا حَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبِ الْأَنْصَارِيُّ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بحُذُوع النَّحْل وَهُوَ يَحْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِن ابْن صَيَّادٍ لَّشَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضَّطَجعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّحْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَبَّادٍ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ هَٰذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدُّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقَلَّهُ نَبيٌّ لِقَوْمِهِ

نے کہاتم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کار سول ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کور ھکادیا پھر فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا پھر ابن صیاد سے یو چھا تیر ااپنے متعلق کیا خیال ہے؟ اس نے کہا میرے پاس سے اور مجھوٹے دونوں قتم کے آدمی آنتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تجھ پر معاملہ مشتبہ ہو کررہ گیاہے (پھر)رسول اللہ نے فرمایا میں نے تیرے لئے ایک بات اپنے دل میں چھیار کھی ہے اس نے کہادہ دھواں ہے، آپ نے فرمایا دور ہو جا تو خدا کی مرضی ہے آ کے نہیں بڑھ سکتا، حضرت عمر نے عرض کیا کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ اس کی گردن اڑادوں، آپ نے فرمایا کہ اگریہ محض وہی ( یعنی د جال) ہے تو تم اس پر قابونہ یاؤ گے اور اگریہ شخص وہ نہیں ہے تواس کے قتل کرنے میں تمہارے کئے کوئی نفع نہیں ہے، سالم کابیان ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمرٌ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم اور ابي بن كعبٌ انصاري اس باغ كے مقصد سے حلیے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول الله صلی الله عليه وسلم باغ ميں داخل ہوئے تو در ختوں کے تنوں کی آڑ میں ہو کر چلنے لگے اور مقصدیہ تھا کہ ابن صیاد کی کچھ بات سنیں قبل اس کے که وه آپ کو د کیھ سکے ،اس وقت ابن صیاد اینے بستر پر ایک حیاد رمیں لیٹا ہوا پڑا تھا جس میں وہ گنگنار ہا تھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کود کھے لیا کہ درختوں کی آڑے ہو کر تشریف لارہے ہیں اس نے ابن صیاد سے کہااے صاف (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد ارہے ہیں تو ابن صیاد نے گنگنانا مو قوف کر دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایااگر وہ اس کو حجوز دیتی تواصل حقیقت واضح ہو جاتی، سالم کا بیان ہے کہ عبداللہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو گوں میں کھڑے ہوئے تواللہ کی تعریف بیان کی جس کاوہ سز اوار ہے پھر د جال کا تذکرہ کیااور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نی ایسے نہیں گزرے جنہوں نے اپنی قوم کواس سے ڈرایا ہو، نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کواس سے ڈر ایالیکن میں تم ہے ایس بات بتاؤں گاجو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تم جان لو کہ وہ کانا ہو گااور الله تعالی کانانہیں ہے۔

تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ أَعُو عَالَ أَعُو عَبْدَ اللَّهِ خَسَأْتُ الْكَلْبَ بَعَّدْتُهُ ( حَاسِئِينَ ) مُبْعَدِينَ \*

٢٥٤ بَابِ قَوْل الرَّجُلِ مَرْحَبًا وَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ الله عَنْهَا مَرْحَبًا بابْنَتِي وَقَالَتْ أُمُّ هَانِئ حَنْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَقَالَ مَرْحَبًا بأُمِّ هَانِئ\* ١١٠٦ حَدَّثُنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثُنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ زَضِي اللَّه عَنْهِمَا ۚ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفَٰذُ عَبْدِٱلْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ ٱلَّذِينَ جَاءُوا غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مُضَرُ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بَأَمْرِ فَصْل نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنَدْغُو بِهَ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالٌ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعٌ أَقِيمُوا الْصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَلَا يَشْرُبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحُنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ \*

700 بَابِ مَا يُدْعَى النَّاسُ بِآبَائِهِمْ \* مَنْ اللهِ عَنْ مَسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ عَنْ عُبْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ عَدْرَةُ فُلَان بْن فُلَان \*

١١٠٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ۲۵۴ ۔ کسی کومر حباکہ کابیان اور حضرت عاکشہ کابیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ سے فرمایا مرحباً اے میری بیٹی اور ام ہانی کا بیان ہے کہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا مرحباً اے ام ہانی۔

۲۰۱۱۔ عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، ابوجمرہ، حضرت ابن عبال عبرال عبرال میسرہ، عبدالقیس کا عبال عبر وایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کا وفد نبی عبیل کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمای مرحباس وفد کوجو آیا ہے یہ رسوااور شر مسارنہ ہو، ان لوگوں نے عرض کیایار سول اللہ عبلہ ہم قبیلہ ربیعہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے در میان مضر ہیں چنانچہ ہم آپ کی خدمت میں صرف حرام ہی کے مہینہ میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی ایسا فیصل شدہ امر بتا مہینہ میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی ایسا فیصل شدہ امر بتا و بیجھے رہنے والوں کو اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا چار اور چر باتیں ہیں (یعنی چار باتیں کرنے کی اور چار باتیں رکنے کی) نماز قائم کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، مال غیمت کایا نچواں حصہ دو اور د باء صلم، نقیر اور مز فت میں نبیز نہ ہیو، (اس کی تفصیل گزر چکی اور د باء صلم، نقیر اور مز فت میں نبیز نہ ہیو، (اس کی تفصیل گزر چکی

باب ۲۵۵ لوگ اپنے باپوں کے نام سے بکارے جائیں گے۔ ۱۰۵ مسدو، بچیٰ، عبید الله، نافع، ابن عمر آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ عبد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن جھنڈ ابلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ فلال بن فلال کی عبد شکنی ہے۔

۱۱۰۸ عبداللہ بن مسلمہ ، مالک ، عبداللہ بن دینار ، حضرت ابن عمرٌ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ \*

٢٥٦ بَابِ لَا َيَقُلُ خَبُّتُتْ نَفْسِي\*

١١٠٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي الله عَنْهَا عَنِ النبيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَنْهَا عَنِ النبيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلُ لَقِسَتْ نَفْسِي \*
 لِيَقُلُ لَقِسَتْ نَفْسِي \*

٦٥٧ بَابِ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ \*

اللَّيْتُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْتُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّه عَنْه أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الله يَعليهِ وَسَلَّمَ قَالَ الله يَسُبُ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّه يَالِي وَالنَّهَارُ \*

١١١٢ - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا

وسلم نے فرمایا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن حصنڈ ابلند کیاجائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلال بن فلال کی عہد شکنی ہے۔

ہے۔ باب ۲۵۲۔ کوئی شخص بیر نہ کہے کہ میرانفس (مزاج) خبیث ہوا۔

9 • اا۔ محمد بن بوسف، سفیان، ہشام، مروہ، حضرت عائشہ آت خضرت علیہ سے استحضرت علیہ ہے کہ اللہ سے کوئی شخص میہ نہ کہ کہ میرانفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہ کہ لقت نفسی (یعنی میرانفس خراب ہو گیا)(۱)

ااا۔ عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوالامہ بن سہل، حضرت سہل آت خضرت عبل آت نے فرمایاتم میں سے آت خضرت عبیق سے کوئی شخص خبیث نفیس (میرانفس خبیث ہوا) نہ کہ بلکہ لقست نفسی (میرانفس خبیث ہوا) نہ کہ بلکہ لقست نفسی (میرانفس خراب ہوا) کم عقیل نے اس کی متابعت میں روایت کی۔

باب ١٥٤-زمانے كوبرا بھلانه كهو

اااا۔ یکیٰ بن بکیر،لیث، یونس،ابن شہاب،ابوسلمہ، حضرت ابوہریہ ہے اللہ علیہ مصرت ابوہریہ ہے اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ اللہ تعالی نے کہا بی آدم زمانہ کو گالیاں ویتا ہے (۲) حالا نکہ زمانہ میں بی ہوں،رات اور دن میرے ہی قبضہ میں ہے۔

۱۱۱۲ عیاش بن ولید، عبدالا ملی، معمر، زهری، ابوسلمه، حضرت

اے ''لقست نفسی' کا معنی ہے میر اجی متلانے لگا، اور خثبت نفسی سے مراد بھی جی کا متلانا ہے۔ چونکہ لفظ خبث اور خبیث کا اطلاق جی متلانے کے علاوہ دیگر ندموم اور بری چیزوں پر بھی ہوتا ہے مثلاً برے اور باطل عقیدہ پر، جھ ٹی بات پر اور برے کام پر اس لئے نفس کے بارے میں اس لفظ کے استعال سے منع فرمادیا۔

ع اہل عرب کی عادت سے تھی کہ جب ان پر حواد ثابت و مصائب کا نزول ہو تا تو دوزمانے کو پر اکہتے، گالیاں دیتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمادیااس لئے کہ حوادث و مصائب کو جینجے والے اللہ تعالیٰ ہیں وہی فاعل حقیق ہیں۔ زمانے کا تواس میں کچھے و خل نہیں۔ یہی مطلب ہے" اما ملدھر "کا کہ سارے امور سر انجام دینے والا میں ہوں۔

مُلَّانًا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُسيَّبِ الْمُسيَّبِ عَنْ الْبِيدِ بْنِ الْمُسيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم وَيَقُولُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم وَيَقُولُونَ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ \*
 الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ \*

٢٥٩ أَ بَابِ قُوْلِ الرَّجُلِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فِيهِ الزُّبَيْرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

المَّنْ الْمُسَدَّدٌ حَدَّنْنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بَنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ مَا بَنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَولُ الرَّمِ يُفَدِّي أَحَدًا غَيْرَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ الرَّمِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي أَظُنَّهُ يَوْمَ أُحُدٍ \*

٦٦٠ َ بَابِ قُول الرَّجُل جَعَلَنِي اللَّهُ

ابوہری ﷺ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہواور زمانے کو خراب نہ کہو اس کئے کہ زمنہ تواللہ تعالیٰ ہی ہے۔

باب ۱۵۸ نی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کرم مومن کا ول ہے اور فرمایا مفلس وہ ہے جو قیامت کے (اعمال کے اعتبار ہے) مفلس ہو نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کشتی میں بچھاڑ نادراصل یہ ہے کہ بوقت نفس ہو قابو میں رکھے نیز آپ گا فرمانا کہ ملک اللہ ہی کا ہے اور آپ قابو میں رکھے نیز آپ گا فرمانا کہ وہی آخری بادشاہ ہے پھر نے اس طرح بیان کیا کہ وہی آخری بادشاہ ہے پھر بادشاہوں کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ بادشاہ جب کسی آبادی میں داخل ہوتے ہیں تواس کو تاخت و تاراج کرڈالتے ہیں۔ میں داخل ہوتے ہیں تواس کو تاخت و تاراج کرڈالتے ہیں۔ ابوہر رہ ہے بی مواللہ من عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہر رہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی کے فرمایاکہ کرم تومومن کادل ہے۔

باب ۱۵۹۔ کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا، اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔

۱۱۱۷۔ مسدد، کیخی، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سعد گئے سواکسی کیلئے آپ سے فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ فداك ابی و امی اور میراخیال ہے کہ شاید جنگ احد کے دن آپ نے یہ فرمایا تھا۔

باب ۲۲۰ ـ کسی شخص کاپیه کهنا که الله مجھ کو تم پر فیدا کرے اور

فِدَاكَ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا \* ١١١٥ - حَدَّثْنَا عَلِيُّ بُّنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النُّبيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبيِّ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتِ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَّا طُلُّحَةً قَالَ أَحْسِبُ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةً تُوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثُوْبَهُ عَلَّيْهَا فَقَامَتِ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلْتِهِمَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلُ يَقُولُهَا حَتَّى دَخُلَ الْمَدِينَةَ\* ٦٦١ بَابِ أُحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ

ابُنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَلَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُنْكَلِيرِ عَنْ جَابِرِ الْمُنْكَلِيرِ عَنْ جَابِر رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ وُلِلَا لِرَجُلِ مِنَّا عُلَامً فَسَمَّاهُ الْقَاسِمِ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا كَرَامَةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَالرَّحْمَنِ \* وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَالرَّحْمَنِ \*

٦٦٢ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُنُوا بِكُنْيَتِي

حضرت ابو بکڑنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم اپنے باپوں اور ماوُں کو آپ پر فداکریں۔

الد علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، یکی بن ابی اسحاق، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ابوطلحہ نی علیقے کے ساتھ (مدینہ) آئے اور نبی علیقے کے ساتھ صفیہ شخیں جن کو آپ نے اپنے بیچیے سواری پر بٹھالیا تھا راستہ میں ایک جگہ او نٹنی کا پاؤل بھسل گیا تو نبی علیقے اور وہ عورت (یعنی حفرت صفیہ ) دونوں گر پڑے ابوطلح اپنی سواری سے ابڑے اور رسول علیق کے پاس بہنج کر پوچھا اے اللہ کے نبی علیقہ اللہ مجھ کو آپ پر فداکرے کیا آپ کو کوئی تکلیف بہنجی آپ آپ کو دیھو چنا نجہ ابوطلح آپ نے نبی صفیہ اور مالی شہیں لیکن عورت (یعنی صفیہ کی طرف جانے کا ارادہ کے اپنا کپڑا اپنے منہ پر ڈال بھر حضرت صفیہ کی طرف جانے کا ارادہ کیا اور اپنا کپڑا ان کے منہ پر ڈال بھر حضرت صفیہ کی طرف جانے کا ارادہ لیک کیا دور درست کیا پھر دونوں سوار ہوئے اور روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے قریب بہنچ تو نبی علیقے نے فرمایا ہم لوشنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، والے ہیں، والے ہیں، والے ہیں، والے ہیں، اپنے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں والے ہیں، اور برابر یہی کہتے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں والی ہوں والے ہیں، اور برابر یہی کہتے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں والی والی ہوں والے ہیں، اپنے رہے کہاں تک کہ مدینہ میں والی والی ہوں۔

## باب ۲۲۱۔اللہ کے نزد یک محبوب ترین نام کابیان۔

۱۱۱۔ صدقہ بن فضل ، ابن عینہ ، ابن منکدر جابرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تواس نے اس کا قاسم نام رکھا تو ہم نے اس سے کہا کہ تھھ کو ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور نہ باعزت سمجھیں گے تواس نے نبی عیان کیا آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کانام عبدالر حمٰن رکھ۔ بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کانام عبدالر حمٰن رکھ۔

باب ۲۶۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میرے نام پر اپنا نام رکھولئین میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھوانس نے نبی صلی

قَالَهُ أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\* ١١١٧ - حَلَّتُنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ عَنْ جَابِرِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ وُلِدَ لِرَجُلِ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيهِ حَتَّىٰ نَسْأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي\* ١١١٨ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا باسْمِي وَلَا تَكْتُنُوا بكُنْيَتِي \* ١١١٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِر قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهمَا وُلِدَ لِرَجُلِ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيكَ بِأَبِي الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبيَّ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَالرَّحْمَنِ \*

٦٦٣ بَاب اسْم الْحَزْن \*

مَا ١١٢٠ حَدَّنَنَا السُّحَاقَ الْمُنْ نَصْر حَدَّنَنا عَبْدُالرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْبِنِ عَنِ الْبُورِيِّ عَنِ الْبِي الْبَيِ صَلَّى الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَبِي قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَبِي قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

١١٢١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَمَحْمُودٌ هُوَ ابْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاق أَخْبَرَنَا هُوَ ابْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

الله عليه وسلم سے اس كو نقل كيا(ا)\_

ااالہ مسدو، خالد، حقین، سالم، حضرت جابڑے روایت کرتے بیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تواس نے اس کا نام قاسم رکھالو گوں نے کہا ہم متہیں ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں بکاریں گے جب تک کہ نبی عظیم سے دریافت نہ کرلیں گے آپ نے فرمایا کہ میرے نام پرنام رکھولیکن میری کنیت نہ رکھو۔

۱۱۱۸ علی بن عبداللد، سفیان، ابوب، ابن سیرین، حضرت ابو ہر رہاً سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم عظیمی نے فرمایا کہ میر انام تور کھولیکن میری کنیت نہ رکھو۔

1119 عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوااس نے اس کانام قاسم رکھالوگوں نے کہا ہم مجھے ابوالقاسم کی کنیت کے ساتھ نہیں پکاریں گے اور ہم نہ مجھے کچھ فضیلت دیں گے چنانچہ وہ شخص نبی تیکیٹ کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے اس سے فرمایا کہ اس کانام عبدالر حمٰن رکھ۔

باب ۲۲۳- حزن نام رکھنے کابیان۔

• ۱۱۲- استحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مستب اپ والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نبی عَلِیْ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا تمہارا کیانام ہے انہوں نے کہا کہ حزن آپ نے فرمایا تو سہل ہے انہوں نے کہا کہ میں اس نام کو نہیں بدلونگا جو میرے باپ نے رکھا ہے ابن مستب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے مارے خاندان میں سختی برابرری۔

ا ۱۱۱ علی بن عبدالله و محمود ، عبدالرزاق ، معمر ، زہری ، ابن میتب اینے والد سے وہان کے دادا سے اس حدیث کوروایت کرتے ہیں۔

یے جمہور علاء، فقہاء و محدثین کی رائے میہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواپنے نام اور اپنی کنیت جیسی کنیت رکھنے سے منع فرمایا ہے میہ ممانعت آپ کی حیات میں تھی بعد میں ممانعت نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے کہ بعض صحابہ کرام نے یہ نام اور یہ کنیت اختیار فرمائی۔

أبيهِ عَنْ جَدِّهِ بِهَذَا \*

778 بَاب تَحْوِيلِ الِاسْمِ إِلَى اسْمٍ أَلَى اسْمٍ أَلَى اسْمٍ أَمْسَنَ مِنْهُ \*

آبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّنَنَا اللهِ غَسَانَ قَالَ حَدَّنَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ أَتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوضَعَهُ عَلَى فَحِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسْ نَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ فَا حَبْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ فَا سَنْهُ قَالَ أَيْنَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ اللهِ قَالَ وَلَكِنْ أَسْمِهِ الْمُنْذِرَ \* فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ \*

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُر عَنْ شُعْبَةً عَنْ عَطَاء بْنِ أَلْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُر عَنْ شُعْبَةً عَنْ عَطَاء بْنِ أَبِي مُرَيْرَةً أَنَّ زَيْنَبَ مَيْشُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةً فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ \*

مَّ اللَّهُ مَنَّنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجِ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَحَدَّنَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزْنًا فَي مَعْدِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اللَّه عَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا السُمُكَ قَالَ السَّمِي حَرْنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا أَنَا بِمُغَيِّرِ اسْمًا سَمَانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيِّبِ فَمَا زَالَتُ فِينَا الْحُزُونَةُ بَعَدُ \*

7٦٥ بَابِ مَنْ سَمَّى بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَقَالَ أَنَسٌ قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

## باب ۲۲۴-ایک نام بدل کراس سے اچھانام رکھنے کا بیان۔

۱۱۲۲ سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سبل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ منذر بن ابی اسید جب بید ابوئ تو آن کو اپنی ران پر آن کخضرت علی کی خدمت میں لائے گئے آپ نے ان کو اپنی ران پر رکھااور ابواسید بیٹے ہوئے تھے تو آن کخضرت علی اپنی سامنے کی کسی چیز میں مصروف ہو گئے ابو اسید نے کسی کی معرفت اپنے بیٹے کو نیال آیا آپ نی علی کی ران پر سے اٹھوالیا پھر آنخضرت علی کو خیال آیا آپ نے بوچھاوہ بچہ کہاں ہے؟ ابواسید نے کہایار سول اللہ علی میں نے اس کو پھر بھجوادیا آپ نے بچھااس کا نام کیا ہے؟ کہاں فلاں نام ہے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ منذر اس کا نام ہے اس دن سے اس کا نام منذر ہو گیا۔

۱۱۲۳ صدقه بن فضل، محمد بن جعفر، شعبه، عطا بن ابی میمونه، ابو رافع، حضرت ابو ہر میرة سے روایت کرتے ہیں که انہوں نے بیان کیا که زینب کانام برہ تھا تو کہا گیا که وہ اپنے نفس کی پاکیزگی ظاہر کرتی ہیں تور سول اللہ علیہ نے ان کانام زینب رکھ دیا۔

۱۱۲ ارا ہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جرتی، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعید بن میسب کے پاس بیٹا ہوا تھا توانہوں نے بیان کیا کہ میر ے داداحزن آخضرت علیہ کی خدمت میں آئے آپ نے دریافت فرمایا تمہارا کیانام ہے کہا میرانام حزن ہے، آپ نے فرمایا بلکہ توسبل ہے انہوں نے کہا میں اس کو بدلنے والا نہیں جو میرے باپ نے رکھ دیا ہے ابن میسب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے سختی میرے خاندان میں برابر میں برابر

باب ۲۲۵۔انبیاء کے نام پرنام رکھنے کابیان اور حضرت انسُّ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کابوسہ لیا۔

۱۱۲۵ این نمیر، محد بن بشر، اسلمعیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے ابراہیم بن نبی عظیم کوریکھا ہے انہوں نے کہا کہ وہ کمسنی ہی میں فوت ہو گئے اگر خدا کی مرضی ہوتی کہ نبی عظیم کے بعد کوئی نبی ہو تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبیس ہوگا۔

۱۳۲۱۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت حضرت براءً ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابراہیم رضی اللہ عنه کا انتقال ہوا تورسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کی دودھ پلانے والی ہے۔

۱۳۷ه آدم، شعبه، حصین بن عبدالرحمٰن، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبدالله انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول علی نے نے فرمایا میرے نام پر نام رکھولیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھواس لئے کہ میں تقسیم کرنے والا ہوں تمہارے در میان تقسیم کرتا ہوں اور انس نے کہ علی خیات سے روایت کیا۔

۱۲۸ موسیٰ بن اسلمبیل، ابو عوانہ، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ ابو ہر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھولیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھواور جس نے مجھے خواب میں دیکھا تواس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جو شخص میرے متعلق قصد اُجھوٹ بولے تووہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا ہے۔

۱۲۹ محمد بن علاء ، ابواسامه ، برید بن عبدالله بن ابی برده ، ابو موی " سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے ہاں ایک لڑکا بیدا ہوا میں اس کو نبی میں ہے کہ محمد میں لے کر آیا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور مجھور کے ذریعے اس کی تحسنیک کی اور اس کے حق میں برکت کی دعا کی اور مجھے دے دیا اور بید ابو موس کا سب سے بڑا وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَهُ \*

آ١٢٥ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْر حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْر حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ صَغِيرًا وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٍّ عَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ \*

1177 - حَدَّثَنَّا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الله عَنْهُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ رَضِيَ الله عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ \*

١١٢٧ - حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حُصَيْنِ بَنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ جَابِر بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَرَوَاهُ أَنَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَرَوَاهُ أَنَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* أَبُو حَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَّا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَّامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطُانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي وَمَنْ كَذَبُ السَّمِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ عَلَيْ مُنَعْمَدًا فَلْيَتَوالًا فِي صُورَتِي وَمَنْ كَذَبَ عَلَيْهُ مِنَ النَّارِ \* عَلَيْ مُنَعْمَدًا فَلْيَتَوالًا فَيْ مَثُولًا مُنْ النَّارِ \* عَلَيْهُ مَنْ النَّارِ \* فَي الْمَالُ فَي مَنْ النَّارِ \* فَي الْمَالُ فَي مُنَالِنَالُ \* عَلَيْ مُنَالِقُ مَنْ النَّارِ \* فَي الْمَالُونِ لَلْ يَتَمَثَلُ فِي صُورَتِي وَمَنْ كَذَبُ اللَّهُ عَلَى مُنَعْمَدًا فَلْيَتَبِي أَمْ مُعَدَّةً مِنَ النَّارِ \* فَي الْمَالُولُ لَلْ يَتَمَثَلُ فِي صُورَتِي وَمِنْ النَّارِ \* الْهُ عَلَيْهُ مِنْ النَّالُ \* الْمَعْمَدُا فَلْيَتَوالَ عَلَى مُنْ النَّالُ الْمَالِي عَلَيْهُ مَلَا الْمُ الْمُعْمَدُهُ مِنَ النَّالُ الْمَالِي الْمَلْمُ الْمَالِ الْمُعْمَدِي الْمَالِي الْمُعْمَلِي الْمَلْمُ الْمَالُولُ الْمَالِ الْمُعْمَدُهُ مِنْ النَّالُ الْمُ الْمَالُولُ الْمَالِي الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُ الْمُ الْمَالِ الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُ الْمُنْ الْمَالِ الْمَالِي الْمَالِمُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِلُ الْمَالِ الْمَلْمُ الْمَالُ الْمُعْمَلُ الْمُؤْمِ الْمَلْمُ الْمُؤْمِلُ الْمَلْمُ الْمَالِقُ الْمَالِمُ الْمَلْمُ الْمُؤْمِلُ الْمَلْمُ الْمُؤْمِ الْمَلْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمَلْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْم

١١٢٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ لز کا تھا۔

• ۱۱۳۰ ابو الولید ، زائدہ ، زیاد بن علاقہ ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس دن ابراہیم رضی الله عنه (نبی میل آئی علیہ کے صاحبزادے) کا انقال ہوا تو سورج گہن میں آگیا ابو بکرہ نے اس کونبی میل آئی ابو بکرہ نے اس کونبی میل آئی ا

باب ٢٦٦ كسي شخص كانيح كالبنانام ركفن كابيان

اساالہ ابو نعیم فضل بن دکین، ابن عینیہ، زہری، سعید، حضرت ابوہر برہ ہے۔ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنخضرت علی نے نیاس رکوع سے اٹھایا تو فرمایا اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام، اور عیاش بن ابی ربعہ کو اور کمزوروں کو مکہ میں نجات دے اے اللہ! مصر پر سخی کر اور ان کو یوسف علیہ السلام کے قبط کی طرح قبط میں مبتلا کردے۔

باب ١٦٧٤ - اپنے ساتھی کواس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکار نے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابوہر سرہؓ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہر۔

۱۳۲۱۔ ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ، عبدالر حمٰن، حضرت عاکشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عاکشؓ یہ جریل ہیں متہیں سلام کہتے ہیں میں نے کہاو علیہ السلام ورحمتہ اللہ حضرت عاکشؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ وہ چیز دیکھتے تھے جو ہم لوگوں کو نظر نہیں آتی تھی۔

ساسال موی بن اسلمعیل، وہیب، ابوب، ابو قلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام سلیم سفر میں تھیں اور آنحضرت علی کے غلام انجشہ سواری کو ہانک رہے تھے تو آنخضرت علی نے فرمایا اے انجش! ان شیشوں کو سنجال کرلے

إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى \*

آبُور الْولِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ الْولِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*
 أبو بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٦٦٦ بَاب تَسْمِيَةِ الْوَلِيدِ \*

- ١٦٢١ - أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمِ الْفَصْلُ بْنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنَ أُنِهَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدُ وَطُأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ وَطُأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ \*

٦٦٧ بَابِ مَنْ دَعَا صَاحِبَهُ فَنَقُصَ مِنِ اسْمِهِ حَرْفًا وَقَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي اسْمِهِ حَرْفًا وَقَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هِرٍ \*

١٣٢ – حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَ هَذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَ هَذَا جَبْرِيلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُو يَرَى مَا لَا نَرَى \* وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُو يَرَى مَا لَا نَرَى \*

الله عَنْهُ أَسِمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ فِي التَّقَلِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

. . . . (

يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ رُوزَيْدَكَ سَوْقَكَ بالْقَوَارِيرِ \*

٦٦٨ بَابِ الْكُنْيَةِ لِلصَّبِيِّ وَقَبْلَ أَنْ يُولَدَ لِلرَّجُلِ \*

١٣٤ - حَلَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخْ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرِ قَالَ أَحْسِبُهُ فَطِيمًا وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ يَا أَبَا عُمَيْرِ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ نُغَرِّ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَرُبَّمَا حَضَرَ الصَّلَاةَ وَهُو فِي بَيْنَا فَيَأْمُرُ بَالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكُنِّسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ حَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا \*

٦٦٩ كَانَتْ لَهُ كُنْيَةٌ أُخْرَى \* كَانَتْ لَهُ كُنْيَةٌ أُخْرَى \*

مُلَيْمَانُ قَالَ حَلَّنَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَلَّنَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَبَّ أَسْمًاء عَلِيٍّ رَضِي اللّه عَنْه إِلَيْهِ لَأَبُو تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَهْرَحُ أَنْ يُدْعَى بِهَا وَمَا سَمَّاهُ أَبُو تُرَابٍ إِلّا النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةً فَخَرَجَ النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةً فَعَالَ هُو ذَا فَاطِمَةً فَعَالَ هُو ذَا فَاضَعْجَعَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَحَاءَهُ النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُو ذَا النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُو ذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُو ذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُو ذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُو ذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ النّبِي عَنْ النّبي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التَرَابَ عَنْ طَهْرِهِ وَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابًا فَحَعَلَ النّبِي عَنْ الْحَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التَرَابَ عَنْ طَهْرِهِ وَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ \*

﴿ ٧ كَابِ أَبْغَضِ الْأَسْمَاء إِلَى اللَّهِ \*
 ﴿ كَانَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

چل (شیشوں سے آپ کی مراد عور تیں تھیں)۔

باب ۲۲۸۔ بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدانہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کابیان۔

اس الله مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ خلق کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھے تھے اور میر اایک بھائی تھا جس کو ابو عمیر کہاجا تا تھاراوی کا بیان ہے کہ غالبًا اس کادودھ جھٹ جکا تھاجب وہ آتا تو آپ فرماتے اے ابو عمیر نغیر کو کیا ہوا نغیر ایک پر ندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتا تھااور اکثر نماز کا وقت ہو تااور آپ ہمارے گھر میں ہوتے جس فرش پر آپ تشریف فرما ہوتے اس کے جھاڑنے اور صاف کرنے کا حکم دیتے پھر آپ فرمان کرنے کا حکم دیتے پھر آپ در نماز کے ایک کھڑے ہو جاتے ہم بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے ہم بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو جاتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

باب ۲۲۹- ابوتراب کنیت رکھنے کا بیان اگر چہ اس کی دوسر ی کنیت بھی ہو۔

۱۱۳۵ خالد بن مخلد، سلیمان، ابو حازم، سبل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ کو اپنے ناموں میں ابوالتراب کالفظ بہت پیند تھااوراس نام سے پکارے جانے سے بہت خوش ہوتے تھے اور یہ نام نبی علیہ کا ہی رکھا ہوا تھاا یک دن حضرت فاطمہ ؓ سے ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور معجد کی دیوار سے لگ کرلیٹ رے نبی علیہ انہیں تلاش کرتے ہوئے تشریف لائے کس نے بتایا کہ وہ دیوار سے لگ کر لیٹے ہوئے ہیں۔ نبی علیہ ان کے پاس تشریف لائے اس وقت ان کی پیٹے میں مٹی لگ گئی تھی نبی علیہ ان کی پیٹے سے مٹی صاف کرتے جاتے اور فرماتے اے ابوتراب بیٹے۔

باب مع۷-الله کوسب سے زیادہ ناپسند نام کابیان۔ ۱۳۱۸ ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ ۔۔

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَاء يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ \*

١١٣٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ أَخْنَعُ اسْمِ عِنْدَ اللَّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ عَيْرَ مَرَّةٍ أَخْنَعُ الْأَسْمَاءِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ غَيْرُهُ تَفْسِيرُهُ شَاهَانْ شَاهُ \*

٦٧١ بَابِ كُنْيَةِ الْمُشْرِكِ وَقَالَ مِسْوَرٌ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ \* ١١٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ حِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أُخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيق عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةً بْنِ الزُّبْيَرِ أَنَّ أُسَامَةً بْنَ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارِ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأُسَامَةُ وَرَاءَهُ يَعُودُ سَعَّدَ بْنَ عُبَادَةً فِي بَنِي حَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةٍ بَدْر فَسَارًا حَتَّى مَرًّا بِمَجْلِس فِيهِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أُبَيِّ إِبْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنَّ يُسْلِمَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبَيٍّ فَإِذَا فِي الْمَحْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسَرْكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً فَلَمَّا عُشِيَتِ الْمَجْسِ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ حَمَّرَ ابْنُ أُبَيِّ أَنْفَهُ بردَائِهِ وَقَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ نَهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول علی نے فرمایا کہ قیر مت کے دن اللہ کے نزد یک سب سے برانام اس شخص کا ہو گاجو ملک الاملاک اپنانام رکھے۔

۱۳۷۷ علی بن عبدالله، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو بریرة سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اختعاسم عند الله (یعنی الله کے نزدیک سب سے برانام) اور سفیان نے متعدد بار بیان کیا کہ اختع الاساء عند الله (یعنی الله کے نزدیک ناموں میں سب سے برانام) اس کا ہوگا جو اینانام ملک الاملاک رکھتاہے دوسر ہے لوگوں نے اس کی تفسیر شاہان شاہیان کی ہے۔

باب ا ۱۷ مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر میہ کہ ابن ابی طالب جاہے (یعنی حضرت علیؓ)۔

۱۱۳۸ ابوالیمان، شعیب، زهری، برادر اسمعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق،ابن شہاب،عروہ بن زبیر ؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زیر ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظی ایک گدھے پر سوار تھے جس پر فدک کی بنی ہوئی ایک چادر تھی اور اسامہ آپ کے بیچھے بیٹھے ہوئے تے جنگ بدر سے پہلے بن حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ کی عیادت کرنے جارہے تھے، دونوں چلے جارہے تھے ایک مجلس کے پاس سے گزر ہوا۔ جس میں عبداللہ بن ابی سلول بھی تھا اور یہ عبدالله بن ابی کے مسلمان ہونے سے پہلے کاواقعہ ہے اور اس مجلس میں مسلمان اور بت پرست مشر کین اور یہود موجود تھے اور ملمانوں میں سے عبداللہ بن رواحہ تھے جب سواری کے چلنے سے گر دان لوگوں پراڑ کر گئی، توابن ابی نے اپنی ناک کو جادر سے چھیاتے ہوئے کہا کہ ہم پر گردنہ اڑاؤر سول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کو سلام کیا اور سواری روک کر و ہیں اتر پڑے ، پھر ان کو اللہ کی طرف بلایااور اُن کو قرآن پڑھ کر سایا عبداللہ بن ابی بن سلول نے آپ سے کہا کہ اے آدمی توجو کہتا ہے مجھے اچھا معلوم نہیں ہو تااگریہ حق ہے تو ہماری مجلسوں میں آگر ہمیں تکلیف نہ دیا کروجو تمہارے پاس جائے

فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ ۚ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنَّ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاشْتَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرَكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكُتُوا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتُهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْن عُبَادَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُريدُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أُبَيِّ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سَغُدُ بْنُ عُبَادَةً أَيْ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَلَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذَهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ وَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بَهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ وَيَصْبُرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَلَتَسْمَعُنَّ مِن الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ) الْآيَةَ وَقَالَ ﴿ وَدَّ كَثِيرٌ مَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ﴾ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأُوَّلُ فِي الْعَفْو عَنْهُمْ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللَّهُ بِهَا مَنْ قَتَلَ مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ فَقَفَلَ رَسُولُ

اس سے بیان کیا کرو عبداللہ بن رواحہؓ نے عرض کیا ہاں یارسول مسلمان مشر کین اور بہودیوں نے ایک دوسرے کو برابھلا کہنا شروع کیا اور قریب تھا کہ جھگڑا ہو جائے رسول اللہ علی ان لوگوں کو خاموش کرنے گئے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے پھر رسول الله عَنْ اللهِ اللهِ سواري پر سوار ہو گئے اور چلتے رہے يہاں تك كه سعد بن عبادةً ك ياس تشريف لائر رسول الله علي فرمايات معد کیاتم نے نہیں ساجوابو حباب یعنی عبداللد بن الی نے کہااس نے ایس الیی بات کہی، سعد بن عبادہ نے عرض کیا یار سول اللہ عظی میرا باپ آپ پر فدا ہو آپ اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے در گزر سیجے، قتم ہےاس ذات کی جس نے آپ پر کتاب نازل کی قتم ہےاس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجااس شہر کے لوگوں نے صلاح کی تھی کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کو باد شاہ بنائیں گے جب اللہ نے اس کواس حق کے ذریعہ جو آپ کو دیا ہے رد کر دیا تووہ اس کی وجہ سے چک گیا( یعنی جل گیا) چنانچہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے ویکھی رسول اللہ ﷺ نے اس کو معاف کر دیا اور رسول الله ﷺ اور آپ کے اصحاب مشر کین اور اہل کتاب کو معاف کر دیے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تھم دیااور تکلیف پر صبر کرتے تھے اور اللہ تعالی نے فرمایا ولتسمعن من الَّذين أُوتُوا الْكِتَابُ دوسرى جُله الله تعالى نے فرماياو دكشير من اهل الكتاب. چنانچه آپ اللہ کے حکم کے مطابق ان کو برابر معاف کرتے رہے یہاں تك كه جهاد كا حكم ديا كياجب رسول الله عظي في بدر ميس جنك كي تو الله تعالی نے اس جنگ کے ذریعے بہت سے بڑے بڑے کفار اور سر داران قریش کو قتل کرادیار سول الله عظی اور آپ کے اصحاب کامیاب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے ان کے ساتھ بڑے بوے کفار اور سر داران قریش قید ہو کر آئے، ابن ابی بن سلول نے ادر اس کے بت پرست مشرک ساتھیوں نے کہا کہ یہ امر (لینی اسلام) غالب آگیااس لئے رسول الله عظی سے اسلام پر بیعت کرلو چنانچهٔ وه سب لوگ (بظاهر) مسلمان هو گئے۔

اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَنْصُورِينَ غَانِمِينَ مَعَهُمْ أُسَارَى مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةٍ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبِي ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَبَدَةٍ الْأُوتَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَام فَأَسْلَمُوا \*

١٣٩ أ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ عَنْ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ عَنْ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بشَيْء قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبِ بشَيْء فَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبِ بشَيْء فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوً فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُو فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُو أَنَا لَكَانَ فِي الدَّركِ فِي الدَّركِ النَّارِ \*

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ \* الْمَعَارِيضُ مَنْدُوحَةٌ عَنِ الْكَذِبِ وَقَالَ إِسْحَاقُ سَمِعْتُ أَنسًا مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ كَيْفَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ كَيْفَ الْغُلَامُ قَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ هَدَأَ نَفَسُهُ وَأَرْجُو الْغُلَامُ قَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ هَدَأَ نَفَسُهُ وَأَرْجُو الْغُلَامُ قَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ هَدَأَ نَفَسُهُ وَأَرْجُو الْغُلَامُ قَالَتُ أَمُّ سَلَيْمٍ هَدَأَ نَفَسُهُ وَأَرْجُو أَن يَكُونَ قَدِ اسْتَرَاحَ وَظَنَّ أَنَّهَا صَادِقَةٌ \* أَن يَكُونَ قَدِ اسْتَراحَ وَظَنَّ أَنَّهَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتِ النَّانِيِّ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَا انْجَادِي فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَا انْجَادِي فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْعُلَالَةُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَلَمُ اللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ

١١٤١ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنِسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنِسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنِسٍ رَضِي الله عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ يَحْدُو بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُويْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ سَوْقَكَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُويْدَكَ يَا أَنْجَشَةٌ سَوْقَكَ

۱۳۹ موسی بن اساعیل، ابوعوانه، عبدالملک، عبدالله بن حارث بن نو فل، عباس بن مطلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے وض کیا یار سول الله عظیم کیا آپ نے ابو طالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایاوہ آپ کی حفاظت کرتے تھے اور آپ کے لئے دوسر وں پر غصہ ہوجاتے تھے آپ نے فرمایا ہاں! وہ جہنم میں کم گہرائی پر ہیں اگروہ نہ ہو تاوہ جہنم کے سب سے بیت طبقہ میں ہوتے۔

باب ۱۷۲ قسر تے سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسخق نے کہا میں نے انس سے سناکہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ کا یک بیٹا مر گیا ابو طلحہ نے بوچھا لڑکا کیسا ہے ؟ام سلیم نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔ مااا۔ آدم، شعبہ، ٹابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت آئی ایک سفر میں سے کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت آئی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت بیان کیا تو نبی سے انہ نے فرمایا اے انہوں کو سنجال کرلے چل۔ انہوں کو سنجال کرلے چل۔

ا ۱۱۳ سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس وابوب ابوقلابه، حضرت انس وابوب ابوقلابه، حضرت انس معنی کی که حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت میں تھے اور ایک غلام تیزی سے اونوں کو ہائک رہا تھا اس کا نام انجشہ تھا تو نبی عظیم نے فرمایا اے انجشہ آہتہ آہتہ کے چل، یہ شخشے ہیں اور ابوقلابہ کا بیان ہے کہ شخشے سے آہتہ کے حراد عور تیں تھیں۔

بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ يَعْنِي النَّسَاءَ\*

آ ١٤٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّالُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ يُقَالُ لَهُ أَنْحَشَةُ وَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْحَشَةُ لَا أَنْحَشَةُ لَا مَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْحَشَةُ لَا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْحَشَةُ لَلَّ سَكَّدِ الْعَنِي ضَعَفَةَ النَسَاءِ \* تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النَسَاءِ \* تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النَسَاءِ \* شَعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شَعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ شَعْبَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعْ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةً فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءَ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحْرًا \* فَقُل الرَّحُلِ لِلشَّيْء لَيْسَ بَحَقَ \* كَنْ اللَّهُ لَيْسَ بَحَقَ \* لَيْسَ بَحَقَ \* لِلسَّيْء وَهُو يَنْوِي أَنَّهُ لَيْسَ بَحَقَ \*

مَحْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَحْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ مَحْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَحْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ مُحْوَةً أَنَّهُ سَمِعَ عُرُوةً يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَهُ سَأَلَ أَنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ بَشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلِيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا اللَّهِ غَانِهُمْ يُحَدِّثُونَ السَّيْءِ قَالُوا يَا رَسُولُ اللَّهِ غَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ الْحَقِّ الْمَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَيَعْ الْبَعَرِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَكُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا يَنْظُرُونَ مِنْ مِاتَةٍ كَذْبَةٍ \* يَخْطَفُهُا الْجَنِّ فَيَخُلِطُونَ فِيهَا أَكْثُرَ مِنْ مِاتَةٍ كَذْبَةٍ \* يَخْطَفُهُا الْجَنِّ فَيَخْلُطُونَ فِيهَا أَكْثُرَ مِنْ مِاتَةٍ كَذْبَةٍ عَلَى السَّمَاءِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( أَفْلَا يَنْظُرُونَ إِلَى السَّمَاء كَيْفَ كَنْهِ مَالْمَولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَاسَلِ الْمَالَمَ السَّمَاء كَيْفَ وَلِكُ الْمَالَونَ فَيَعْ الْمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالَةُ مَنْ الْمَالَةُ وَلَا الْمَالَعُ الْمَالَةُ الْمَالِكُولُ الْمَالَةُ الْمَالُونَ الْمَالَةُ الْمَالِعُ الْمَالَعُ الْمَالَعُولُ الْمَالَةُ الْمَالِعُونَ الْمَالَعُ الْمَالَعُولُ الْمَالَعُولُ الْمَالِعُونَ الْمَالَعُولُ الْمَالَعُولَ اللَّهُ الْمَالِعُلُولُ اللَّهُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُلُولُ الْمَالِعُلُولُولُهُ الْمُعَلِيْكُولُ الْمُعْتُولُ الْمَالِعُولُ اللْمُولِقُولُ الْمَالُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْمَالِعُولُ ال

۱۱۳۲ اسحاق، حبان، ہمام، قمادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی اللہ کا ایک غلام) حدی پڑھ کر اونٹول کو ہائک رہا تھا جس کا نام انجھہ تھا اور اس کی آواز بہت المجھی تھی آ تخضرت اللہ نے اس سے فرمایا کہ اے انجھہ آہتہ آہتہ جبل ان شیشوں کو نہ توڑ، قمادہ نے کہا کہ شیشوں سے آپ کی مراد عور تیں تھیں۔

سرساا۔ مسدد، کیلی شعبہ، قادہ،انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار مدینہ کے لوگ ڈرگئے تورسول اللہ علی ابوطلی کے گھوڑے پرسوار ہوئے اور (واپس آئے تو) آپ نے فرمایا ہمیں کوئی چیز نظرنہ آئی (ابوطلی سے روایت ہے کہ اس دن ہے) ہم نے اس گھوڑے کورواں دواں پایا۔

باب سا ۱۷۳- کسی آدمی کایہ کہنا، کہ کیایہ چیز نہیں ہے اور اس سے مرادیہ ہو کہ کیایہ واقعہ نہیں ہے۔

سه ۱۱۱۳ محد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جر نج، ابن شهاب، یجی بن عروه حفرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پچھ لوگوں نے رسول اللہ علی ہے کا ہنوں کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ علی نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ علی وہ کھی الی باتیں کہتے ہیں جو صحیح ہوتی ہیں رسول اللہ علی نے فرمایا یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے اس کو شیطان ایک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے، جس طرح ایک مرغ دوسرے مرغ کے کان میں آواز پہنچادیتا ہے، چھروہ کا ہن اس میں سوجھوٹ سے زیادہ ملادیتے ہیں۔

باب ٦٧٣- آسان کی طرف نگاہ اٹھانے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیااور آسان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ابوب نے ابن ابی ملکہ سے انہوں نے عائشہ سے روایت کیا

مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ الْسُمَاء \*

٥ ١١٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِي الْوَحْيُ فَبَيْنَا أَنَا أَمْ أَمْشِي وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِي الْوَحْيُ فَبَيْنَا أَنَا أَمْ أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاء فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى السَّمَاء فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى السَّمَاء فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى عَلَى كُرْسِي بَيْنَ السَّمَاء وَالْأَرْض \* عَلَى كُرْسِي بَيْنَ السَّمَاء وَالْأَرْض \*

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ آبْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهما قَالَ بَتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاء فَقَرَأً ( إِنَّ فِي بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاء فَقَرَأً ( إِنَّ فِي خُلُقِ السَّمَواتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ الْلَيْلِ عَلَيْهِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ) \*

7٧٥ بَاب نَكْتِ الْعُودِ فِي الْمَاء وَالطِّينِ \* 1٧٤ بَاب نَكْتِ الْعُودِ فِي الْمَاء وَالطِّينِ \* عُنْ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ عُنْ عُنْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُشَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ وَفِي يَلِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ وَفِي يَلِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرُب بهِ النّبيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرُب بهِ النّبيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ النّبيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ النّبيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ النّبي مَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاء اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاء اللّه وَاللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاء اللّه وَاللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُولَةُ لَهُ وَبَشِرْهُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَاء اللّه وَيَتَحْتُ لَهُ وَبَشَرْهُ اللّه وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمُولَةِ وَسَلَّمَ اللّه وَسَلَّمَ اللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَيَعْمَلُوا اللّه وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاءِ وَالْمَاءِ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمُولَةُ وَاللّهُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمُولَةُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمُولَةُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمُولَةُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاهُ وَالْمَاء وَالْمُولَةُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاهِ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَالَالَالَمُ اللّهُ وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَاء وَالْمَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپناسر آسان کی طرف بلند کیا۔

۱۱۳۵ - ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن جابر بن عبدالله سلمہ بن عبدالرحمٰن جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ عظیا کو فرماتے ہوئے سنا کہ پھر مجھ پروتی آنارک گیا ایک بار میں جارہا تھا تو میں نے آسان سے ایک آواز سی جب آسان کی طرف نگاہ اٹھائی تو وہی فرشتہ نظر آیاجو میرے پاس تا میں آیا تھا آسان اور زمین کے در میان کرسی پر بیٹھا: داتھا۔

الا ۱۳۲۱۔ ابن الی مریم، محمد بن جعفر، شریک، کریب، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میمونہ کے گھر میں ایک رات رہااور آنخضرت علیقہ بھی ان کے ہاں تھے جب رات کا آخری مہائی حصہ باقی رہا تو بیٹھ گئے اور آسان کی طرف و یکھا اور یہ آیت پڑھی کہ بے شک آسانوں اور زمین کے بیدا کرنے اور دن رات کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

باب ۲۷۵ میلی اور مٹی میں نکڑی مارنے کا بیان۔

ے ۱۱۱۳ مسدد، کیجی، عثان بن غیاث، ابو عثان، ابو موسی ہے روایت
کرتے ہیں کہ وہ مدینہ کے کسی باغ میں نبی عیاف کے ساتھ تھے اور
آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے پانی اور کیچڑ کے در میان
مارر ہے تھے ایک شخص آیا اور در وازہ کھو لنے کو کہا تو نبی عیاف نے فرمایا
در وازہ کھول دواور اس کو جنت کی خوشخبر کی دے دو، میں در وازہ پر گیا
تو دیکھا کہ حضر ہے ابو بکڑ تھے میں نے ان کے لئے در وازہ کھول دیا اور
جنت کی خوشخبر کی دے دی پھر دو سرے شخص نے در وازہ کھو لنے کو
کہا تو آپ نے فرمایا اس کے لئے در وازہ کھول دواور اس کو جنت کی
خوشخبر کی دے دو، میں گیا تو دیکھا کہ حضر ہے عمر میں میں نے ان کے
لئے در وازہ کھول دیا اور ان کو جنت کی خوشخبر کی دے دی پھر ایک

وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَعَ رَجُلٌ آخَرُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ افْتَعْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ أَوْ تَكُونُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالْذِي قَالَ قَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ \*

٦٧٦ بَابِ الرَّجُلِ يَنْكُتُ الشَّيْءَ بِيَدِهِ
 فِي الْأَرْضِ \*

أَنْ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ عَلِي لَا تَعْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ عَلِي لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَنَازَةٍ فَحَعَلَ يَنْكُتُ الْأَرْضَ بِعُودٍ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدِ إِلَّا وَقَدْ فَقِالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ مَنْ الْحَنّةِ وَالنّارِ فَقَالُوا أَفَلًا أَنتّكِلُ مَتْعَدِهِ مِنْ الْحَنّةِ وَالنّارِ فَقَالُوا أَفَلًا أَنتّكِلُ مَتَعَدِهِ مِنْ الْحَنّةِ وَالنَّارِ فَقَالُوا أَفَلًا مَنْ أَعْطَى وَاتَّهَى ) الْآيَةَ \*

٦٧٧ بَابِ التَّكْبِيرِ وَالتَّسْبِيحِ عِنْدَ التَّعْجُبِ \*

9 ١١٤٩ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ حَدَّنَنِي هِنْدُ بنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُحَرِ يُرِيدُ بهِ أَزْوَاحَهُ حَتَّى يُوقَطُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَقْتَ نِسَاءَكَ قَالَ لَا لَهُ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ \*

شخص نے دروازہ کھولنے کو کہااس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچ گی میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان میں میں نے دروازہ کھول دیااور ان کو جنت کی خوشخبری دی اور وہ بھی بیان کر دیاجو آپ نے فرمایا تھاانہوں نے کہااللہ مددگار ہے۔

سید پات رویا میرون با میدورون میں کی چیز کو کریدنے کا باب ۲۷۱-اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔

۱۳۸۱۔ محمد بن بنار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، منصور، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمٰن سلمی، حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنازہ میں نبی عظی کے ساتھ تھے آپ زمین کو لکڑی سے کرید نے لگے اور آپ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا جنت اور جہنم (لکھ کر) فراغت کی جا پچک ہو گول نے عرض کیا پھر کیوں نہ ہم ای پر بھروسہ کرلیں آپ نے فرمایا عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کے لئے وہی چیز آسان کی ہے جس کے لئے پیدا اس لئے کہ ہر شخص کے لئے وہی چیز آسان کی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے پھر آ بیت فاما من اعظی و اتقی پڑھی۔

## باب ۲۷۷۔ تعجب کے وقت تکبیر اور تشبیح پڑھنے کا بیان۔

۱۹۳۱-ابوالیمان، شعیب، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ فیصد والیت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیمہ نیند سے بیدار ہوئے تو فرمایا سجان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے ہیں کوئی ہے جوان حجرہ والیوں کو جگادے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تا کہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت می پہننے والیاں آخرت میں نگی ہوں گی اور ابن الی تور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر سے نقل کیا حضرت عمر نے بیان کیا کہ میں نے خطرت عمر سے نوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہااللہ اکبر۔

١١٥٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ حِ و حَدَّثَنَاً إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثِنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْن أَبِي عَتِيقِ عَنِ ابْن شِهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنَ أَنَّ صَفِيَّةً بِنْتَ خُييٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَمَنَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الُّمه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتُ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعَشَاء ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَبِبُ فَقَامَ مَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدُ مَسْكُنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَرَّ بهمَا رَجُلُان َمِنَ الْأَنْصَار فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُبَيٌّ قَالَا سُبْهُحَانَ اللَّهِ َيَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُبُرَ عَلَيْهِمَا مَا قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِن ابْن آدَمَ مَبْلَغَ الدُّم وَإِنِّي حَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا \*

٣٧٨ بَابِ النَّهْيِ عَنِ الْخَذْفِ \* 100 حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَاً شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ الْأَزْدِيَّ قَالَ يُحَدِّتُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ يُحَدِّتُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ يُحَدِّتُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَهْى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا يَنْكَأُ الْحَذْفِ وَإِنَّهُ يَفْقَالُ الْعَيْنَ وَيَكُسِرُ السَّنِ السَّنِ \* الْعَدُو وَاللَّهُ الْعَيْنَ وَيَكُسِرُ السِّنَ \* الْعَدُو وَإِنَّهُ يَفْقَالُ الْعَيْنَ وَيَكُسِرُ السِّنَ \* الْعَدُو وَاللَّهُ الْعَيْنَ وَيَكُسِرُ السِّنَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُنْ اللَّهُ الْعُنْ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

۱۵۰ار ابوالیمان، شعیب، زهری (دوسری سند) اساعیل، برادر اساعیل، سلیمان، محد بن الی عتق، ابن شہاب، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ صفیہؓ بنت جی زوجہ نی صلی الله علیہ وسلم نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے ملا قات کرنے کے لئے آئیں اس وقت آپ مسجد میں ر مضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تصاور آپ کے پاس کچھ رات تک گفتگو کرتی رہیں پھر چلنے کو کھڑی ہو ئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے پہاں تک کہ جب مسجد کے اس دروازے پر بینچ گئیں جو ام سلمہ زوجہ نبیصلی اللہ علیہ وسلم کے مکان کے پاس تھا تو دوانصاری آپ کے پاس سے گزرے اوران دونوں نے رسول اللبصلی الله علیه وسلم کو سلام کیا پھر دونوں روانہ ہو گئے رسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا ذرا تھہر نامیہ صفیہ بنت جی ہیں ان دونوں نے کہا سجان اللہ یارسول الله صلى الله عليه وسلم اوران دونول پريه بهت گرال گزرا آپ نے فرمایا شیطان ابن آدم کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اس لئے مجھے خیال پیداہوا کہ کہیں وہ (یعنی شیطان) تمہارے دل میں وسوسه نه ڈال دے۔

باب ۲۷۸- کنگری(۱) پھینکنے کی ممانعت کابیان۔

اداا۔ آدم، شعبہ، قادہ، عقبہ بن صہبان ازدی، عبداللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقہ نے کنکری چینکنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ شکار کو نہیں مار تا اور نہ دشمن کو تکلیف پہنچا سکتا ہے آنکھ میں لگ جائے تو آنکھ بھوڑ دے اور دانت میں لگ جائے تو آنکھ بھوڑ دے اور دانت میں لگ جائے تو دانت توڑ دے۔

لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں تاکید کے ساتھ ایسے کاموں ہے منع فرمایا جن سے غیر اختیاری طور پر کسی مسلمان کو تکلیف پہنچ سمتی ہے جیسے راتے میں ہتھیار ننگے کیکر چلنا، کسی کی طرف کنگری پھینک دیناوغیرہ۔

٦٧٩ بَابِ الْحَمْدِ لِلْعَاطِسِ \*

١١٥٢ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ عَطَسَ رَجُلَان عِنْدَ النَّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ هَذَا حَمِدَ اللّهَ وَهَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّه \*

٦٨٠ بَاب تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ
 اللَّهَ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةً \*

١٥٣ – حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْلَّشَعْثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةُ عَنِ الْلَهِ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِي مُعَاوِيَةَ بْنَ سُويْدِ بْنِ مُقَرِّنِ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّهِ عَنْهِ قَالَ أَمْرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ أَمْرَنَا بِعِيَادَةِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ أَمْرَنَا بِعِيَادَةِ وَالشَّمْ مِنْ الْمَطْلُومِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَرَدِّ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجْرَادِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ عَنْ خَاتَم وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ عَنْ خَاتَم الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّينَاجِ وَالسَّنْدُسِ وَالْمَيَاثِرِ \*

٦٨١ أَ بَاب مَا كَيْسْتَحَبُّ مِنَ الْعُطَاسِ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ التَّنَاؤُبِ \*

105- حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا الْبِيُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّه يُحِبُ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّنَاوُبَ فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّه فَحَقِّ وَيَكْرَهُ التَّنَاوُبَ فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّه فَحَقِّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يُشَمِّتُهُ وَأَمَّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يُشَمِّتُهُ وَأَمَّا

باب ٧٤٩ - جينيكني والے كاالحمد للله كهنا۔

1101۔ محمد بن کثیر، سفیان، سلیمان، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سیالت کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی، ان میں سے ایک کو آپ نے نے برحمک اللہ کہااور دوسرے کو نہیں کہا، آپ سے کسی نے بوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اللہ کی حمد کی اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں گی۔

باب ۲۸۰\_ حچينكنے والاالحمد للّٰد كہے تواس كاجواب دينا۔

سالاال سلیمان بن حرب، شعبہ ،اضعث بن سلیم ، معاویہ بن سوید بن موید بن موید بن موید بن موید بن مقرن ، حضرت براءً سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا تھم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا ، ہمیں مریض کی عیادت کرنے ، جنازے کے پیچھے چلنے ، چین کنے والے کی چھینک کاجواب دینے ، وعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے ، سلام کاجواب دینے اور مظلوم کی مدد اور قتم کو پورا کرنے کا تھم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوشی یا سونے کا چھلا (راوی کو شک ہے) حریر، دیباج ، سندس اور میاثر (سے منع فرمایا)

باب ۱۸۱۔ چھینک کے اچھے ہونے اور جمالی کے برے ہونے کابیان۔

۱۵۳ - آدم بن الی ایاس، ابن الی ذئب، سعید مقبری اپ والد سے وہ حضرت ابو ہر ریز ہے وہ آنخضرت علیجے سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی چھینک کو پند فرما تا ہے اور جمائی کو ناپند فرما تا ہے جب کوئی شخص چھینکے اور الحمد للہ کے تو ہر مسلمان پر جو اس کو سے واجب ہے کہ اس کا جواب دے (یعنی برحمک اللہ کے) اور جمائی شیطان (۱) کی طرف سے ہے جہاں تک ممکن ہو اس کو رو کے جب کوئی شخص ہاکی طرف سے ہے جہاں تک ممکن ہو اس کو رو کے جب کوئی شخص ہاکی

لے احادیث میں اچھے کاموں کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف اور برے کاموں کی نسبت شیطان کی طرف کی گئی ہے۔ چھینک سے نشاط اور سیقظ پیداہو تاہے اس لئے یہ پہندیدہ ہے، جمائی سے سستی پیداہوتی ہے اس لئے بہ ناپسندیدہ ہے۔ آواز نکالتاہے تواس سے شیطان ہنستاہے۔

باب ١٨٢ ـ جب كوئى جينكے تواسے كس طرح بواب ديا جائے۔
١٥٥ ـ ماںك بن اساعيل، عبد العزيز بن ابى سلمه، عبد الله بن دينار،
ابوصالح، حضرت ابو ہر برة ہے روایت كرتے ہيں آپ نے فرمایا كه
جب تم ميں ہے كوئى شخص حينكے تو الحمد لله كيه اور اس كا بھائى
ياسا تھى بر حمك الله كيه اور جب اس نے بر حمك الله كبا (تو جينيكنے
والا) يهد بكم الله ويصلح بالكم (يعنى الله تعالیٰ تمهيں بدايت
كرے اور تمہارے ول كى اصلاح كرے) كيے۔

باب ٦٨٣ ـ چينيكنے والے كاجواب نه دياجائے اگر وہ الحمد للّہ نه كھے۔

۱۵۱د آدم بن ابی ایاس، شعبہ، سلیمان سیمی، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی اللی سیمی ، حضرت انس جھینک آئی، آپ نے ایک شخص کی چھینک کا جواب دیالیکن دوسرے کی چھینک کا جواب نہیں دیا۔ ایک شخص نے پوچھایار سول اللہ اللی آپ نے اس کی چھینک کا جواب نہیں دیا، آپ نے فرمایا کہ اس نے الحمد للہ کہااور تونے نہیں کہ۔

باب ۲۸۴۔جب جمائی آئے تواپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔

2011۔ عاصم بن علی، ابن الی ذئب، سعید مقبری، مقبری کے والد ابوہر یرہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ چھینک کو پند فرما تاہے اور جمائی کو برا سمجھتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کے توہر سننے والے مسلمان پر واجب ہے کہ اس کو برحمک اللہ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کسی شخص کو جمان تک ممکن ہو دفع کرنا سے کسی شخص کو جمان تک ممکن ہو دفع کرنا چاہئے اس لئے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس سے ہنتا ہے۔

107 - حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ عَطَسَ رَجُلَانِ عَنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ عَنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَخَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّهِ شَمَّتَ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتُنِي قَالَ إِنَّ مَنْدَا حَمِدَ اللَّه وَلَمْ تُحْمَدِ اللَّه \*

٦٨٤ بَابِ إِذَا تَثَاءَبَ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فيه\*

١٥٧ - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِم سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَان فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ

# بىم الله الرحن الرحيم اجازت لينے كابيان

باب، ۲۸۵ سلام کی ابتدا کابیان۔

100 ۔ یکیٰ بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریہ، نبی میں ایک اللہ تعالی نے آدم بی میں ایک اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو ان کی اپنی صورت پر پیدا کیا ان کی لمبائی ساٹھ گزشی جب اللہ نے ان کو پیدا کیا تو کہا کہ جاؤ اور ملا نکلہ کی اس جماعت کو جو بیٹے ہے سلام کرواور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں یہی تہارا اور تہاری اولاد کا سلام ہوگا چنا نچہ انہوں نے کہا السلام علیم فرشتوں نے کہا السلام علیم فرشتوں نے کہا السلام علیم ورحمۃ اللہ ان فرشتوں نے لفظ رحمۃ اللہ زیادہ کیا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا اس وقت سے اب تک آدمیوں کے قدمیں کمی ہور ہی ہے۔

باب ۱۹۸۱۔ اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو اپنے گھروں
کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ
لے لواور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلویہ تمہارے لئے
بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑواگر تم اس مکان میں کسی کونہ
پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور
اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤیہ تمہارے
لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالی ان چیزوں کو جانے والا
ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر
آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہار اسامان ہے اور اللہ
تعالی جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو
چھیا کر کرتے ہو اور سعید بن الی الحن نے حسن سے کہا کہ
چھیا کر کرتے ہو اور سعید بن الی الحن نے حسن سے کہا کہ

أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ \* بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الِاسْتِئْذَان

7٨٥ بَاب بَدْء السَّلَامِ \*

٦٨٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هَرَّرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ خَلَقَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ خَلَق اللَّه عَلَي صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُونَ فِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلَّمْ عَلَى مَا يُحَيِّدُ فَكَا النَّفِر مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيِّدُ فَرَيِّتِكَ مَا يُحَيِّدُ وَتَحِيَّةُ ذُرِيِّتِكَ مَا يُحَيِّدُ وَتَحِيَّةُ ذُرِيِّتِكَ مَا يُحَيِّدُ وَتَحِيَّةُ ذُرِيِّتِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ يَزِلِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ يَزِلِ يَدْخُلُ الْحَيَّةُ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزِلِ السَّلَامُ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزِلِ الْحَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ \*

٦٨٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ فَإِنْ لَمْ نَجْدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا يُونَّ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا يُونَّ فَيلَ لَكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ بَمَا لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكُتُمُونَ } لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكُتُمُونَ } لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكُتُمُونَ إِلَّا لَا تَعْيِدُ بُنُ أَبِي الْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ إِلَّ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ إِلَّهُ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ إِلَّهُ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ لِلْحَسَنِ إِلَّ

نِسَاءَ الْعَجَمِ يَكْشِفْنَ صُدُورَهُنَّ وَرُءُوسَهُنَّ قَالَ اصْرِفْ بَصَرَكَ عَنْهُنَّ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (قُلُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ) وقَالَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ) وقَالَ قَتَادَةُ عَمَّا لَا يَجِلُّ لَهُمْ ( وَقُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّفُنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فَرُوجَهُنَّ ) ( خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ ) مِنَ النَّظَرِ لَيُعْضَضْنَ مِنْ النَّطَرِ النَّعْرَ فَي النَّظَرِ إِلَى مَا نُهِي عَنْهُ وَقَالَ الزَّهْرِيُّ فِي النَّظَرَ إِلَى الْبِي لَمْ تَحِضْ مِنَ النِسَاءَ لَا يَصْلُحُ النَّظُرُ إِلَى شَيْءَ مِنْهُنَّ مِمَّنْ يُشْتَهَى النَّظَرُ إِلَى الْبِي مَعْنَ مِمْنُ يُشْتَهَى النَّظَرُ إِلَى الْبَي مَنْهُنَّ مِمَّنْ يُشْتَهَى النَّظَرُ إِلَى الْبَي مَنْهُنَّ مِمَّنْ يُشْتَهَى النَّظَرُ إِلَى الْبَي مُنْهُنَّ مِمْنُ يُشْتَهَى النَّظَرُ إِلَى الْجَوَارِي الَّتِي يُبَعْنَ بِمَكَّةً إِلَّا أَنْ يُشْتَرِيَ \* فَي النَّظُرُ يُشْتَرِي \* أَنْ يَشْتَرِي \* أَلِي يُبْعَنَ بِمَكَّةً إِلَّا أَنْ يُشْتَرِي \* أَنْ يَشْتَرِي الَّتِي يُبَعْنَ بِمَكَّةً إِلَّا أَنْ يُشْتَرِي \*

٩٥١٥ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارِ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارِ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ النَّحْرِ خَلْفَهُ عَلَى عَجُزِ الْفَضْلُ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ النَّحْرِ خَلْفَهُ عَلَى عَجُزِ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلًا وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتِ مَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتِ مَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتِ مَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضِيعَةٌ تَسْتَفْتِي رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخْلُفَ بَيْدِهِ فَأَيْفِهُ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ فَعَدَلَ وَجْهَةً عَنِ النَّفَرِ إِلَيْهَا فَأَخْلُفَ بَيْدِهِ فَأَخْدُهُ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ فَعَدَلَ وَجْهَةً عَنِ النَّفَرِ إِلَيْهَا فَالْتَعْ لِيَالَى فِي النَّفُولِ اللَّهِ فِي الْحَجْ فَي النَّهُ فِي الْحَجْ فَي عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا عَلَى عِبَادِهِ أَذُرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا لَهُ عَلَى عِبَادِهِ أَذْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا لَا لَهُ عَلَى عَبَادِهِ أَذْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا لَيْهُ عَلَى عَبَادِهِ أَذْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا لَا لَهِ إِلَيْهِمْ وَالْتَهُ عَلَى عَبَادِهِ أَذْرَكَتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا لَا لَهُ عَلَى عَبَادِهِ الْمَعْوِلَ اللّهِ إِلَى الْمُؤْلِقِ الْمَعْمِ الْمُعْلِي الْمَالِي اللّهُ إِلَى الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ اللّهُ عَلَى عَبَادِهِ الْمُؤْلِقُ الْمَعْلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

عجم کی عور تیں اپنے سینے اور سروں کو کھلار کھتی ہیں توانہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو، اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کبہ دو کہ اپنی نگاہیں نیجی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، قادہ نے کہایہ حکم ان عور توں کے کہا ہے ہو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عور توں سے کبہ دو کہ اپنی نگاہیں نیجی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خائنۃ الاعین کے معنی یہ ہیں کہ اس گاہوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نوق ہو نظر اٹھا کر دیکھنادر ست نہیں جس کودیکھنے کی خواہش ہوتی ہو آگر چہ وہ کمن ہواور عطانے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو گروہ سمجھا جو فرو خت کے لئے مکہ کے بازار دوں میں آتی مگروہ سمجھا جو فرو خت کے لئے مکہ کے بازار دوں میں آتی تھیں مگریہ کہ ان کی خریداری کاارادہ ہو۔

100 الدابواليمان، شعيب، زبرى، سليمان بن يبار، عبدالله بن عباس ي دوايت كرتے بين انہوں نے بيان كياكه آنخضرت عين في انہوں نے بيان كياكه آنخضرت عين بي بھلايا اور فضل بن عبال كو نحر كه دن اپنے بيچها بى سوارى كى پشت پر بھلايا اور فضل ايك خوب صورت مرد تھے آنخضرت عين لاگوں كو بچھ مسائل بتانے كے لئے رك گئے شعم (فبيله) كى ايك عورت رسول الله عين سے كوئى مسئله دريافت كرنے كو آئى تو فضل اس كى طرف ديكھنے لگے اور اس عورت كا حسن ان كو بھلا معلوم ہوا آنخضرت عين ان كى طرف ان كى طرف من اس كو حسن ان كو بھلا معلوم ہوا آنخضرت عين ان كى طرف من من ابنا ہا تھ بيچها كى طرف من اس وقت فضل اس عورت كود كي رہے تھے آپ عورت كى طرف من من بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي منه بي بندوں پر جج فرض كيا كه يا رسول الله عين نهيں سكااگر ميں اس كى طرف سے جج كروں تو كيا بي ادا ہو طرح بي منه نهيں سكااگر ميں اس كى طرف سے جج كروں تو كيا بي ادا ہو جائے گا، آپ نے فرمايا ہاں۔

يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ \*

١٦٠٠ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّنَنَا زُهْيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِي اللَّهَ عَنْهُ أَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُنُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدِّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ قَالَ عَضُ الْبَصَرِ اللَّهِ قَالَ عَضُ الْبَصَرِ وَالنَّهُ مُ اللَّهُ قَالَ عَضُ الْبَصَرِ وَالنَّهُ مُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهُ مُ وَالْمُدُوفِ وَالنَّهُ مُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهُ مُ وَالْمُدُوفِ وَالنَّهُمُ عَنِ الْمُنْكَرِ \*

٦٨٧ بَابَ السَّلَامُ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى (وَإِذَا حُبِيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ) \*

رَا اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّم قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى اللّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى عَلَى عَبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى عَلَى عَبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى عَلَى عَبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى عَلَى عَبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى عَلَى اللّهِ عَلَيْ السَّلَامُ عَلَى وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَجُهِهِ فَقَالَ إِنَّ اللّهَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَجُهِهِ فَقَالَ إِنَّ اللّهَ هُوَ السَّلَامُ اللهِ وَالطَّيْبَاتُ السَّلَامُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عَبَادِ اللّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ عَلْمُ السَّلَامُ فَلِكَ أَيْهُ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عَبَادِ اللّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلُّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّلَامُ وَلَكَ أَصَابَ كُلُّ عَبْدٍ صَالِحِ فِي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ السَّمَاءِ السَّلَامُ السَّمَاءِ فَي السَّمَاءِ السَّلِي السَّلَامُ السَّمَاءِ السَّلَامُ السَّمَاءِ السَّلَمَاءِ السَّلَامُ السَّمَاءِ السَّلَامُ السَّمَاءِ السَّلَامُ السَّلِي السَّلِي السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامِ السَلَامِ فَي السَّلَامِ السَّلَامِ فَي السَّلَامُ السَّلَامُ السَلْمَاءِ السَّلَامِ السَّلَامِ السَلَّلِي السَلَامِ السَلَامِ السَلَامِ السَلَمَاءِ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ الْمَامِ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَلَمَ السَل

۱۱۷۰ عبداللہ بن محمہ، ابو عامر، زہیر، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، و حضرت ابو سعید خدریؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کباکہ تخضرت بیلی خدریؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کباکہ آ مخضرت بیلی نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے ہے پر بیز کرولوگوں نے عرض کیا کہ یار سول اللہ بھارے لئے توایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے لئے راستوں کے (۱) سواکوئی چارہ کار نہیں آپ نے فرمایا کہ جب تمبارا بیٹھنا ہی ضروری ہے توراستے کواس کا حق دے دیا کرولوگوں نے بوچھایار سول اللہ علی ہے تراستے کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا تکلیف دہ باتوں سے رکنا، سلام کا جواب دینا، اچھی باتوں کا تھم کرنااور بری باتوں سے روکنا۔

باب ١٨٧ ـ سلام الله كے ناموں ميں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام كیا جائے تواس سے بہتر طور پر جواب دو، یا ویساہی جواب دو۔

۔ لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کاراستوں میں بیٹینے سے بیچنے کاامر وجولی نہیں تھابلکہ محض ترغیب دینے کیلئے تھا تبھی توصحا بہ نے اپناعذر بیان فرمادیااگر دجولی ہو تا توتشلیم کرکے خاموش ہو جاتے۔

والْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَلَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَحَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْكَلَام مَا شَاءَ \*

١٨٨ بَاب تَسْلِيمِ الْقَلِيلِ عَلَى الْكَثِيرِ \* الْحَسَنِ ١٩٦٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَسَنِ ١١٦٢ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَغْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْمَارُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْمَارُ عَلَى الْتَهْ الْمَارِ \*

٦٨٩ بَاب تَسْلِيمِ الرَّاكِبِ عَلَى الْمُاثِ \*

١١٦٣ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَحْلَدٌ أَحْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَحْبَرَنِي ۚ زِيَادٌ أَيُّهُ سَمِعَ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ \* ، ٦٩ بَاب تَسْلِيم الْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ\* ١١٦٤ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا أَخْبَرَهُ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ \* ٦٩١ بَابِ تَسْلِيمِ الصَّغِيرِ عَلَى الْكَبِيرِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْن عُقْبَةً عَنْ صَفْوَانَ بْن سُلَيْم عَنْ

باب ۲۸۸ - کم (تعداد) کازیادہ (تعداد) کوسلام کرنا۔ ۱۹۲۱ - محمد بن مقاتل ابوالحن، عبداللہ، معمر، ہمام بن منہ، حضرت ابوہر بیرہؓ آنخضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو، اور کم (تعداد) والے، زیادہ (تعداد) والوں کوسلام کریں۔

### باب ۲۸۹ سوار کاپیدل چلنے والے کوسلام کرنا۔

۱۹۳۱۔ محمد، مخلد، ابن جرتئ، زیاد، ثابت (عبدالرحمٰن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا۔ سوار پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا، بیٹے ہوئے کو، اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

باب ۲۹۰ پیدل چلنے والے کا بیٹے ہوئے کو سلام کرنا۔
۱۱۲۳ اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن جرتج، زیاد، ثابت
(عبدالرحمٰن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریہ ؓ سے
روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عبیلی نے فرمایا
کہ سوار پیدل چلنے والے اور چلنے والا، بیٹے ہوئے کو اور کم (تعداد)
زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

باب ١٩٩- چھوٹے كابڑے كوسلام كرنااورابراجيم نے بواسطه موسىٰ بن عقبه، صفوان سليم، عطار بن يبار، حضرت ابوہر ميةً سے روايت كرتے ہيں، انہوں نے بيان كياكه رسول الله

عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ السَّغِيرُ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ \*

٦٩٢ أِبَابِ إِفْشَاء السَّلَامِ \*

١١٦٥- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّعْبَانِيِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْبَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُويْدِ بْنِ مُقرِّنَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِي اللَّه عَنْهما قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ عَازِبٍ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ بعِيَادَةِ النَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ بعِيَادَةِ الْمَريضِ وَاتّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ الْمَريضِ وَاتّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الضَّعِيفِ وَعَوْنِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَى عَنِ الشَّرْبِ وَنَشَاءِ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَى عَنِ الشَّرْبِ وَعَنْ السَّرَادِ وَتَشْمِيلَ الْمُقْرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْمَقْدِ وَعَنْ السَّرْبِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْمَسْرِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْمُسْرِيمُ وَالْمُسْرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِمِ وَالْمُسْرِيرِ وَاللَّيبَامِ وَالْمُقْسِمِ وَالْقَسِمِ وَالْمُسْرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمَسِمُ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَاللَّيْرِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمُ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُهُ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُ الْمِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَاللَّهُ وَالْمُ الْمُسْرِيمِ وَالْمُ الْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ وَالْمُ الْمُسْرِيمِ وَالْمُسْرِيمِ 

٦٩٣ بَابَ السَّلَامِ لِلْمَعْرِفَةِ وَغَيْرِ الْمَعْرِفَةِ وَغَيْرِ الْمَعْرِفَةِ \*

آراً - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ الْبَيْ عَنْ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ حَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى

صلی الله علیه وسلم نے فرمایا جھوٹا بڑے کو اور گزرنے والا بیٹھے ہوئے کواور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کوسلام کرے۔

### باب ۲۹۲ ـ سلام کارائج کرنا(۱) ـ

۱۱۲۵ قتید، جریر، شیبانی، اشعث بن ابی الشعثاء، معاویه بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم کور سول اللہ علیہ نے سات باتوں کا حکم دیامریض کی عیادت کرنا، جنازے کے بیچھے چلنا، چھینکنے والے کاجواب دینا، کمزور کی مدد کرنا، مظلوم کی جایت کرنا، سلام کارائج کرنااور قسم پوری کرنا اور منع کیاچاندی کے برتن میں چینے سے اور منع کیاسونے کی انگو تھی پہننے سے ، اور دیباج وقسی اور استبرق پہننے سے منع فرمایا۔

باب ۱۹۳- بہجان یا بغیر بہجان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

الااا۔ عبداللہ بن یوسف،لیف، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنخصرت علی ہے کہ کون سااسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے، اور تو پہچانا ہویانہ بہچانا ہو سب کوسلام کرے۔

لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے معلوم ہو تاہے کہ مسلمانوں کے معاشرے میں سلام کوخوب پھیلایا جائے اور ہر مسلمان دوسرے مسلمان کوسلام کرے خواہ وہ اسے پہچانتا ہو یا پہچانتانہ ہو کیو نکہ سلام کرنا مسلمان ہو نیکا حق ہے نہ کہ اس سے جان پہچان ہو نیکا۔ یہی وجہ ہے کہ صرف جان پہچان والے کو سلام کرنا دوسر ول کونہ کرنا پہندیدہ نہیں ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں اس بات کوعلامات قیامت میں ذکر فرمایاہے (فتح الباری ج ااص کا)

١٦٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيانُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاء بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِم أَنْ يَهْجُرَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِم أَنْ يَهْجُرَ اللّه عَلَيْه وَسَلَّم قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِم أَنْ يَهْجُرَ اللّه عَلَيْه وَسَلَّم فَاللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه وَسَلَّم اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه وَسَلّم عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه وَسَلّم اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْه اللّه اللّه اللّه عَلَيْه عَلَيْه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه عَلَيْه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه

٦٩٤ بَار، آيَةِ الْحِجَابِ \*

١١٦٨ – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْر سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرًا حَيَاتَهُ وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأَن الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ ۚ فِي مُبْتَنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بزَيْنَبَ بنْتِ حَحْشَ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقُوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامَ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ رَهْطٌ عِنْدَ رَسُولِ َاللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ كَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى انَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيَّتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ خُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَتَفَرَّقُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَظَنَّ أَنْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ

۱۱۹۰ علی بن عبدالله، سفیان، زہری، عطاء بن بزید لیثی ابو ابوب مسلمان سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت الله نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن تک اس طرح ترک ملا قات کرے کہ جب دونوں مقابل ہوں تو ایک اس طرف اور دوسر ااس طرف منہ چھیرے ہوئے ہواور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے اور سفیان کا بیان ہے کہ انہوں نے زہری سے اس کو تین بار سنا۔

باب ۲۹۴ ـ پرده کی آیت کابیان ـ

۱۲۸ ایر پیلی بن سلیمان ،این و هب ، یونس ،این شهاب ،انس بن مالکّ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ، کہ میں رسول اللہ ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے وقت دس سال کا تھا میں آپ کی خدمت میں دس سال تک رہا میں پردہ کی آیت کے متعلق لوگوں ہے زیادہ واقف ہوں، جب وہ نازل ہوئی اور الی بن کعبٌ بھی مجھ ے اس کے متعلق پوچھتے تھے اور یہ آیت سب سے پہلے جس ونت آپ نے زین بنت جش کے ساتھ زفاف کیا تھااس وقت نازل ہو ئی صبح کور سول اللہ عظی دولہا ہے تھے، لوگوں کی آپ نے دعوت کی لوگ دعوت کھا کر چلے گئے اور پچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیس رہ کئے اور بہت و برتک تھبرے رہے تو رسول اللہ عظیم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا تاکہ یہ لوگ چلے جائیں رسول اللہ ﷺ علے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ حضرت عائش کے دروازے کی چو کھٹ کے قریب پہنچے پھرر سول اللہ عظی نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے ، تو آپ واپس ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت زینبٌ کے مکان میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ابھی وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، گئے نہیں رسول الله عظی اوٹ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا یہاں تک کہ حجرۂ عائشہ کی چو کھٹ کے پاس پہنچے پھر آپ نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے پھر آپ لوٹے اور میں بھی آپ کے ساتھ لونا تو دیکھاکہ لوگ چلے گئے تھے اس وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ ً نے میرے اور اپنے در میان پر دہ ڈال دیا۔

وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ حَرَجُوا فَأُنْزِلَ آيَةُ الْحِجَابِ فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا \*

الله عَنه قَالَ لَمّا تَرَوَّجَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَيْنَبَ دُخَلَ الْقَوْمُ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا الله عَنْه قَالَ لَمّا تَرَوَّجَ النّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَيْنَبَ دَخَلَ الْقَوْمُ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ فَكَمَّ وَالَّ النّبِي يَعَمَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيدُخُلُ فَإِذَا النّبِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَاءَ لِيدُخُلُ فَإِذَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَاءَ لِيدُخُلُ فَإِذَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَاءَ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَاءَ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَاءَ وَاللّهُ وَسَلّمَ فَحَاءَ وَسَلّمَ وَمُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى ( يَا أَيُهَا اللّهِ فِي وَمَنْ الْفِقْهِ أَنّهُ فَلَا لَيْهِ اللّهِ فِيهِ مِنَ الْفِقْهِ أَنّهُ نَهُ لَهُ يَسْتَأَذِنْهُمْ عَبْدَ اللّهِ فِيهِ مِنَ الْفِقْهِ أَنّهُ نَهُ لَمْ يَسْتَأَذِنْهُمْ وَهُو عَنْ قَامَ وَخَرَجَ وَفِيهِ أَنّهُ تَهَيًّا لِلْقِيَامِ وَهُو يُرِيدُ أَنْ يَقُومُوا \*

بُرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أُخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ قَالَ أُخْبَرَنِي عُرُوةَ بْنُ الزَّبِيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي الله عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْجُبْ نِسَاءَكَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْجُبْ نِسَاءَكَ قَالُتْ فَلَمْ يَغْمِلُ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْجُبْ نِسَاءَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْجُبْ نِسَاءَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْجُبْ نِسَاءَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُجُبُ نِسَاءَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُجُبُ نِسَاءَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَناصِعِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَناصِعِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَاجَتُ سَوْدَةً وَكَانَتِ امْرَأَةً لَلْهُ عَرْجَبُ اللَّهُ عَرَاجَتُ الْمَنَاصِعِ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ فَرَآهَا عَمَلَ بُنْ الْحَطَّابِ وَهُو فِي طَوْمِلَةً فَرَآهَا عَمَرَ اللَّهُ عَرَاجَتُ اللَّهُ عَرَاجَتُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَرَاجَتِ الْمَرَأَةُ اللَّهُ عَرَاجَتُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَرَاجَتُ اللَّهُ عَرَاجَةً وَاللَّهُ عَرَاكًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالُولَ اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالَ اللَّهُ عَرَالَ اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالُهُ اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالًا اللَّهُ عَرَالَ اللَّهُ عَرَالُولُ اللَّهُ عَرَالُولُ اللَّهُ عَرَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَرَالُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَرَالُ اللَّهُ عَرَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَعُلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَلْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَي

۱۹۱۹۔ ابوانعمان، معتمر، والد معتمر، ابو مجلز، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنخضرت علی نے نہ بنب سے نکاح کیا تولوگ آئے اور کھانا کھایا اور بینھ کر گفتگو کرنے لگے تو آپ نے فاہر کیا کہ گویا ٹھنا چاہتے ہیں لیکن لوگ نہ اٹھے جب آپ نے چھ تو نے یہ حال دیکھا تو آپ اٹھ گئے، جب آپ اٹھے توان میں سے کچھ تو چلے گئے اور کچھ بیٹھے رہ بچر رسول اللہ علی ہے نے زینب کے پاس جانا چاہا لیکن دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ اٹھے اور چلے جانا چاہا لیکن دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ اٹھے اور ایک وخبر کی آپ تشریف لائے اور اندر داخل ہوئے میں بھی اندر جانے کو تھا کہ آپ نے بیر سے اور ایٹ در میان پر دہ ڈال دیا اور اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے مومنو نبی کے گھر میں داخل نہ ہو۔

• الداساق، لیقوب، لیقوب کے والد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زیر رقطرت عائشہ وجہ بی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ عرق بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کرتے تھے کہ اپنی بیویوں کو پردہ میں رکھئے حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایسا نہیں کیا اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رفع حاجت کے لئے رات بی کو نکلی تھیں، سودہ بنت وسلم کی بیویاں رفع حاجت کے لئے رات بی کو نکلی تھیں، سودہ بنت زمعہ باہر نکل کر گئیں وہ ایک لانبی عورت تھیں، عمر بن خطاب اس وقت مجلس میں بیچان لیا صرف اس شوق میں ایسا کہا کہ اے سودہ میں نے تہ ہیں بیچان لیا صرف اس شوق میں ایسا کہا کہ پردے کی آیت نازل ہو حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ اللہ بزرگ و برتر نے پردہ کی آیت نازل فرمائی۔

آيةً الْحِجَابِ \*

٦٩٥ بَابِ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ\*

مُنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا سَفْيَالُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ حُحْرٍ فِي حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرُى وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرُى يَحُكُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِعْذَالُ لَوْ أَجْا الْاسْتِعْذَالُ مَنْ أَبْحًا الْاسْتِعْذَالُ مَنْ أَبْحًا الْاسْتِعْذَالُ مَنْ أَبْحًا الْاسْتِعْذَالُ مَنْ أَبْحًا الْلَهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا أَنْكَ تَنْظُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْكَ وَلَالَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُونُ أَلَالَهُ عَلَيْكُولُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَ

مِنْ أَحْلِ الْبُصَرِ \* الْبُصَرِ \* حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْمُلَدِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْمِدِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضَ حُجَرِ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمِشْقَصٍ أَوْ بمَشَاقِصَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمِشْقَصٍ أَوْ بمَشَاقِصَ فَكَأَنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَحْتِلُ الرَّجُلَ لِيَطْعُنَهُ \*

٦٩٦ بَاب زِنَا الْجَوَارِح دُونَ الْفَرْج \* الْفَرْ الْفَرْج \* الْفِي طَاوُس عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبِي عَبَّاسِ رَضِي اللَّه الْنِ طَاوُس عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبِي عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِما قَالَ لَمْ أَرَ شَيْعًا أَشْبَهَ بِاللَّمَ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ح حَدَّنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَنْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ غَبْدُ الرَّزَاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْعًا أَشْبَهَ بَلَلَّه مِنَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْعًا أَشْبَهَ بَلِلَّه بَلِلَّه مِنَا اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ النَّي صَلَّى اللَّه عَنْ النَّي صَلَّى اللَّه عَنْ النَّي مَكَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا الْعَيْنِ النَّظُرُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَة فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظُرُ وَرَنَا اللَّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وُتَشْتَهِي

وِ الْفَرْ جُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذَّبُهُ \*

باب۲۹۵۔اجازت مانگنی نظر پڑجانے کی وجہ سے (ضروری) سر

اکاا۔ علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جروں میں سے ایک جرے میں جھانک کردیکھااور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں سر تھجلانے کا آلہ تھا جس سے آپ اپناسر تھجلارہ جسے آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک کر دیکھے گاتو میں اس سے تیری آنکھ میں مار تاا جازت لینی دیکھے ہی کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

۱۷۱۱۔ مسدد، حماد بن زید، عبیداللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آپ آخضرت علی کے جمروں میں سے کسی ایک جمرے میں دیکھا آپ تیر کاایک بھلالے کریا کئی بھلے لے کراس کی طرف لیکے اور حضرت تیر کاایک بھلالے کریا گئی بھلے لے کراس کی طرف لیکے اور حضرت انس کا بیان ہے کہ گویا آپ اس مخفس کوڈ ھونڈ ھتے ہیں تا کہ اس کو وہ کھلے ماریں۔

باب۲۹۲۔اعضاءاورشر مگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔

ساکاا۔ حمیدی، سفیان، ابن طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوہری گی بات سے زیادہ بہتر بات نہیں سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابوہری گی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ آنخضرت سے نقل ابوہری کی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ آنخضرت سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ابن آذم کے لئے ایک حصہ زناکا لکھ دیا ہے جواس سے یقینا ہو کررہے گا چنانچہ آنکھ کازنادی کھناہے، اور زبان کا زنابات کرناہے، اور نفس خواہش اور تمنا کر تاہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

٦٩٧ بَابِ التَّسْلِيمِ وَالِاسْتِئْذَانِ ثُلَاثًا \* ١١٧٤ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عُلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكُلُّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا \* ١١٧٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرٍ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسِ مِنْ مَجَالِس الْأَنْصَارِ إِذْ جَاءَ أَلُبُو مُوسَى ۚ كَأَنَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ اسْتَأَذَّنْتُ عَلَى عُمَرَ تُلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَحَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ قُلْتُ اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجَعْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتُقِيمَنَّ عَلَيْهِ بَبِّينَةٍ أَمِنْكُمْ أَحَدُّ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْم فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْم فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَحْبَرْتُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِهَذَا \*

٦٩٨ بَابُ إِذَا دُعِيَ الرَّجُلُ فَجَاءَ هَلْ
 يَسْتَأْذِنُ قَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي
 رَافِع عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ إِذْنُهُ \*

١١٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا

باب ٢٩٧ ـ سلام كرنے اور تين بارا جازت ما تكنے كابيان ـ ١٩٧ ـ سلام كرنے اور تين بارا جازت ما تكنے كابيان ـ ١٩٤ ـ الله عبدالله بن عبدالله بن عندالله عضرت انس رضى الله عند سے روایت كرتے ہيں انہوں نے بيان كيا كه رسول الله علي جب سلام كرتے تو تين بار كرتے اور جب كو كى بات كہتے تو تين بار كہتے ـ

۵۱۱۔ علی بن عبداللہ، سفیان، یزید بن خصیفہ، بسر بن سعید ،ابو
سعید خدریؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں انصار کی ایک مجلس میں
تھا۔ توابو مو کیؓ گھر اے ہوئے آئے اور کہا کہ میں نے عمرؓ ہے تین
بار اجازت ما گلی، گر اجازت نہیں ملی، تو میں واپس لوٹ گیا، پھر عمرؓ
نے کہا، تہمیں اندر آنے ہے کس چیز نے روکا؟ میں نے کہا کہ میں
نے اجازت ما گلی لیکن آپ نے اجازت نہ وی اس لئے میں واپس
لوٹ گیا اور رسول اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں ہے کوئی
فوض تین بار اجازت ما نگے اور اس کو اجازت نہ ملے نواس کو لوث جانا
پوچھاتم میں ہے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کوسنا ہے، ابی
پوچھاتم میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کوسنا ہے، ابی
ہوگا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس وقت سب سے کمسن تھا، میں ابو
موسیٰ ؓ کے ساتھ کھڑ ابوا اور عمرؓ کو خبر دی، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے یہ فرمایا ہے، اور ابن مبارک نے کہا کہ مجھ سے ابن عینیہ نے
بواسطہ یزید، بسر، ابوسعید یہ حدیث روایت کی۔

باب ۱۹۸۔ جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے، سعید نے قادہ سے بواسطہ ابو رافع، ابوہری آن خضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا، آپ نے فرمایا، کہ وہی اس کی اجازت ہے۔

۲ کاا۔ ابو نعیم، عمر بن ذر (دوسری سند) محمد بن مقاتل، عبداللہ عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے

عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرِّ أَخْبَرَنَا مُحَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنَا فِي قَدَحٍ فَقَالَ أَبَا هِرٍ الْحَقْ أَهْلَ الصَّفَّةِ فَادْعُهُمْ إِلَيَّ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبُلُوا فَاسْتَأْذُنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا \*

799 بَابِ التّسْلِيمِ عَلَى الصِّبْيَانِ \* مَا اللّهُ عَلَى الصِّبْيَانِ \* مَا الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا صَلّعَبُهُ عَنْ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ تَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ شُعْبَةُ عَنْ مَلْكِ رَضِي اللّه عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صِبْيَانِ فَسَلّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ كَانَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَقَالَ كَانَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَفْعُلُهُ \*

٧٠٠ بَاب تَسْلِيمِ الرِّجَالِ عَلَى النَّسَاءِ
 وَالنَّسَاء عَلَى الرِّجَالِ \*

١١٧٨ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كُنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كُنَا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُّعَةِ قُلْتُ وَيِمَ قَالَ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ إِلَى بُضَاعَةَ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ نَحْلُ بالْمَدِينَةِ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السَّلْقِ فَتَطْرُحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكُرْ كِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ فَإِذَا صَلَيْنَا الْجُمُّعَةَ انْصَرَفْنَا وَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَإِذَا صَلَيْنَا الْجُمُّعَةَ انْصَرَفْنَا وَنُسَلِّمُ عَلَيْها فَإِذَا صَلَيْنَا الْجُمُّعَةَ الْحُمُعَة وَمَا كُنَا نَقِيلُ وَلَا نَتَعِدُ وَمَا كُنَا نَقِيلُ وَلَا نَتَعَدَّى إِلَا بَعْدَ الْجُمُعَةِ \*

آ ۱۱۷ - حَدَّثَنا ابْنُ مُقَاتِل أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جَبْرِيلُ يَقُرُأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَتْ قَالَتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَرَى

بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (مکان میں) داخل ہوا آپ نے بیالہ میں دودھ دیکھا تو فرمایا۔ اے ابو ہر اہل صفۃ کے پاس جاؤ اور ان کو میرے پاس بلالاؤ میں ان لوگوں کے پاس گیااور انہیں بلایاوہ لوگ آئے اور اجازت چاہی تو انہیں اجازت دی گئی اور اندر داخل ہوئے۔

#### باب٢٩٩ ـ بچول كوسلام كرنے كابيان ـ

ے ا۔ علی بن جعد، شعبہ، سیار، ٹابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس بچوں کے پاس سے گزرے توان کوسلام کیااور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا می کرتے ہے۔ شخصہ۔

باب ۵۰۰ مر دول کا عور تول کو اور عور تول کا مر دول کو سلام کرنے کابیان۔

۱۱۷۸ عبداللہ بن مسلمہ ، ابن ابی حازم، ابو حازم، سہل ہے روایت
کرتے ہیں کہ ہم کو جعہ کے دن بہت خوشی ہوتی تھی میں نے پوچھا
کیوں؟ انہوں نے کہا ایک بڑھیا تھی جو بضاعہ کے پاس ہمیں بٹھاتی
تھی، ابن مسلمہ نے کہا کہ بضاعہ مدینہ میں تھجوروں کا ایک باغ ہے،
وہ بڑھیا چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈالتی اور اس میں جو
کے چند دانے ڈال کر پکاتی جب ہم جعہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے
اور اس کے پاس جاتے تو اس کو سلام کرتے وہ ہمارے سامنے وہی
(کھانا) پیش کرتی اس لئے ہم بہت خوش ہوتے اور ہم جعہ کی نماز کے
بعد ہی قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے۔

9 کاا۔ ابن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالر تمن، حضرت عائش ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عنظی نے فرمایا۔ اے عائش ہی جبریل ہے تم کو سلام کہتے ہیں حضرت عائش کا بیان ہے کہ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمتہ اللہ۔ آپ وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے ہیں اس سے ان کی مراد آخضرت علی ہیں روایت کی اور آخضرت علی ہیں روایت کی اور

یونس و نعمان نے زہری سے برکاتہ کالفظ نقل کیا۔

باب ا۰۷۔ جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں ''میں'' کہنے کابیان۔

۱۸۰۱- ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، محد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں آ تخضرت میں اس قرض کے سلسلہ میں حاضر ہوا جو میرے والد پر تھا میں نے دروازے کو کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا کون ہے، میں نے کہا کہ میں ہوں آپ نے فرمایا "میں میں "گویا کہ آپ نے اسے مکروہ سمجھا۔

باب ۲۰۲- (سلام کے جواب میں) علیک السلام کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ نے وعلیہ السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ کہااور آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کوالسلام علیک ورحمتہ اللہ (جواب میں) کہا۔

مَا لَا نَرَى تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَقَالَ يُونُسُ وَالنَّعْمَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَبَرَكَاتُهُ \*

٧٠١ بَابِ إِذَا قَالَ مَنْ ذَا فَقَالَ أَنَا \*

٠١١٨- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْمُنْكُدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنِ كَانَ عَلَى أَبِي فَلَكُ أَنْهُ كَرِهَهَا \* فَلَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهَا \*

٧٠٢ بَابِ مَنْ رَدَّ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آدَمَ السَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ \*

عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدُاللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اللَّهِ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهِ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا ذَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ السَّلَامُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ الْمَعْ فَصَلِّ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ فَصَلَّ فَقَالَ فِي التَّانِيَةِ فَصَلَّ فَقَالَ فِي التَّانِيَةِ فَالَ فِي التَّانِيةِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ فَقَالَ اللهِ اللهِ فَقَالَ اللهِ اللهِ فَقَالَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكُبُّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى السُجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدُ حَتَّى الطَّمْئِنَ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدُ حَتَّى السُجُدُ حَتَّى السُجُدُ حَتَّى اللَّهُ الْفَعْ حَتَّى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثِنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثِنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَثِنَّ جَالِسًا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَثِنَ جَالِسًا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ يُتُوْرِ عُكَ السَّلَامُ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَرَيَّاهُ فَالَ شَعْدِهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهَا وَسَلَّمَ قَالَ سَعْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي اللَّهُ عَنْهَا وَسَلَّمَ قَالَ بَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَامِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَنَا وَكَرِيَّاهُ فَالَ مَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عَامِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَنَا وَكَرِيَّاهُ عَنْهَا وَسَلَّمَ قَالَ عَنْهَا إِنَّ جَبْرِيلَ يُقْرِقُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ \*

أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ \* أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ \* أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةَ بْنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةَ بْنِ النَّبِيَّ النَّبِيَّ مَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافَ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَذَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَاءَهُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَهُو يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً فِي أَسَامَة بْنَ زَيْدٍ وَهُو يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً فِي الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ

ر کوع کریہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے پھر سر اٹھایہاں تک
کہ سیدھاکھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کر، یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ
کرے، پھر سر اٹھا، یہال تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر سجدہ کر
یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے، پھر سر اٹھا یہاں تک کہ
اطمینان سے بیٹھ جائے پھر اسی طرح اپنی تمام نماز کو پورا کر اور ابو
اسامہ نے اخیر میں حتیٰ تَسُتَوِیَ قَائِمًا کے لفظ نقل کئے۔

۱۱۸۲ ابن بشار، یجی ، عبیدا لله، سعید این والد سے وہ حضرت ابو ہر ریر است روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا، پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے۔

باب ۲۰۰۰ جب کوئی شخص کیے کہ فلال تم کوسلام کہتا ہے۔
۱۱۸۳ ابو نعیم، زکریا، عامر، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت عائشہؓ
سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیہ نے مجھ سے فرمایا کہ (اے عائشہؓ) جبریل (علیہ السلام) تمہیں سلام کہتے ہیں توانہوں نے کہا کہ وعلیہ السلام ورحمتہ اللّٰد۔

باب ۲۰۷۳ اس مجلس کو سلام کرنا، جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں

۱۸۱۲۔ ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن زبیر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ ایک گدھے پر سوار ہوئے، اس کی زین کے نبیجے اسامہ بن زید کو بھلایا، اس وقت بن حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ کی عیادت کو آپ جارہے تھے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے، عیادت کو آپ جارہے تھے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے، یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان بت پرست مشر کین اور یہود بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں عبداللہ بن الی

بَدْر حَتَّى مَرَّ فِي مَجْلِسِ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَّةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِيهِمْ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ وَفِي الْمَجُلِس عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِّ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أُبَيِّ أَنْفَهُ بردَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَّلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِيِّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا ۚ وَارْجعُ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ ۚ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَحَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرَكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاتُبُوا فَلَمْ يَزَل النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ ۚ دَائِتَهُ حَتَّى دَحَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةً فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُريدُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُونَهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بَهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ ٱلَّنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

٥ ، ٧ بَابِ مَنْ لَمْ يُسَلِّمْ عَلَى مَنِ اقْتَرَفَ ذَنْبًا وَلَمْ يَرُدُّ سَلَامَهُ حَتَّى تَتَبَيَّنَ تَوْبَتُهُ وَإِلَى مَتَى تَتَبَيَّنَ تَوْبَتُهُ وَإِلَى مَتَى تَتَبَيَّنَ تَوْبَتُهُ وَإِلَى مَتَى تَتَبَيَّنَ تَوْبَتُهُ اللَّهِ بْنُ مَتَى تَتَبَيَّنَ تَوْبُدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ \*
 عَمْرٍ و لَا تُسَلِّمُوا عَلَى شَرَبَةِ الْحَمْرِ \*

بن سلول بھی تھا،اور عبداللہ بن رواحہ بھی اس مجلس میں تھے جب سواری کی گردان لو گوں پر پڑھی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک پر اپنی چادرر کھ لی، پھر کہا کہ ہم پر گردنہ اڑاؤنبی عَنِی اُن نے ان لوگوں کو سلام کیا، پھر رک کر سوار ی ہے اتر پڑے اور ان کو اللہ کی طر نب بلایا اور قرآن پڑھ کرسنایا عبدالله بن ابی بن سلول نے کہا، کہ اے مخص مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہو تا جو تو کہتا ہے، وہ اگر صحیح بھی ہے تو ہماری مجلسوں میں آگر ہمیں تکلیف نہ دیا کراینے ٹھکانے پر جاہم میں ہے جو شخص تیرے پاس جائے اس سے بیان کر،ابن رواحہ ؑ نے عرض کیا (یا کرتے ہیں پس مسلمانوں اور مشر کوں اور یہود نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہناشر وغ کیا، یہاں تک کہ قصد کیا کہ ایک دوسرے پر حملہ کریں، نبی منطقہ ان لوگوں کو خاموش کراتے رہے پھر اپنی سوار کی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ سعد بن عبادہؓ کے پاس کینیے اور فرمایا اے سعد! ابوحباب یعنی عبدالله بن ابی نے جو کہا کیاتم نے نہیں سنا؟اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد نے کہایار سول اللہ عظیم اس کو معاف کر د بیجے اور اس سے در گزر فرمایئے، قتم ہے اللہ کی کہ اللہ نے آپ کو وہ چیز دی جو دینی تھی۔اس شہر کے لوگوں نے اس کا مشورہ کر لیا تھا کہ اس کے سر پر تاج رکھ دیں اور (سر داری) کی پگڑی باندھ دیں جب کہ اللّٰہ تعالٰی نے اس (منصوبہ ) کواس حق کے ذریعے رد کر دیاجو الله تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے، تو وہ اس سبب سے چیک گیا ( یعنی جل گیا) اور یمی وجہ ہے کہ اس نے بیہ حرکت کی جو آپ نے ملاحظہ فرمائی، تونبی علی نے اسے معاف کر دیا۔

باب ۵۰۵۔ گناہ کے مر تکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے تو بہ کے آثار نہ طاہر ہوتی ہے اور علیا ہر ہوتی ہے اور عبد اللہ بن عمر نے کہا کہ شر اب بینے والے کو سلام نہ کرو۔

مُ ١١٨٥ - حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُمْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عُمْدِاللَّهِ بْنَ كَعْبِ قَالَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ كَعْبِ قَالَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ كَعْبِ قَالَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ كَعْبِ قَالَ مَعْدُ كَعْبِ قَالَ مَعْدُ كَعْبِ قَالَ مَعْدُ كَعِبْ قَالَ عَنْ تَبُوكَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسُلِمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّى كَمَلَتْ خَمْسُونَ لَيْلَةً وَآذَنَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ \* وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ \* وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ \* وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ \* وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ \* وَسَلَّمَ بَتُوبُةِ اللَّهِ عَلَيْفَ يُرَدُّ عَلَى أَهْلِ الذَّمَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الذَّمَةِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ الْحَدِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَةِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَلْهِ اللَّهُ عَلَى الْمَلْعِلَ اللَّهُ عَلَى الْمَالَلَهُ عَلَى الْمَالِهُ اللَّهُ عَلَى الْمَلْعُ اللَّهُ عَلَى اللَّه

١١٨٦ – حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي غُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ \* ١١٨٧ – حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن دِينَار عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ\* ٨١٨٨ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّنْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيُّ اللَّهَ عَنْهَ قَالَ

۱۸۵۱۔ ابن بکیر ،لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبدالله، عبدالله عبدالله عبدالله بن کعب بن عبدالله بن کعب بن کعب بن کاکٹ کو بیان کرتے ہیں، که انہوں نے کعب بن مالک جنگ تبوک ملک چیک جو کے سنا، که جب کعب بن مالک جنگ تبوک میں پیچے رہ گئے تو رسول الله عظیل نے (لوگوں کو) ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا اور میں رسول الله عظیل کی خدمت میں حاضر ہو تا اور آپ کو سلام کرتا، پھر میں اپنے جی میں کہتا (یعنی دیکھیا) کہ تب سلام کے جواب کر گئی اور نبی علیل جونٹ ہلاتے ہیں یا نہیں یہاں تک کہ بچاس راتیں گزر گئی اور نبی علیل جب ضح کی نماز پڑھ چکے تو تک کہ بچاس راتیں گزر گئی اور نبی علیل جب ضح کی نماز پڑھ چکے تو آپ نے ہماری تو بہ قبول کی۔

## باب ۲۰۷- ذمیوں کوسلام کاجواب کس طرح دیاجائے۔

۱۸۱۱ ابوالیمان، شعیب، زہری، عروه، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت رسول عظیم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہاالسام علیك (یعنی تم پر ہلا کت ہو) میں نے اس کو سمجھ لیا تو میں نے کہا عَلَیْکُمُ السّامُ وَاللَّعْنَةُ رَصْمِی نِ ہلا کت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ چھوڑو بھی اللہ تعالی تمام معاملات میں زی کو پند کر تا فرمایا عائشہ چھوڑو کھی اللہ تعالی تمام معاملات میں زی کو پند کر تا ہے، میں نے عرض کیایارسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیم کہہ دیا تھا۔

۱۸۸ عثمان بن ابی شیبہ ، ہشیم ، عبید الله بن ابی بکر بن انس ، حضرت انس بن مالک رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کواہل کتاب سلام کریں تو تم و علیک کہو۔

باب 2 • 2 - اس خط کے دیکھنے کا بیان، جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تا کہ اصل حال معلوم ہو جائے۔

۱۸۹- پوسف بن بہلول، ابن ادریس، حصین بن عبدالر حمٰن، سعد بن سعید، ابوعبدالرحمٰن سلمی، حضرت علیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو،اور زبیر بن عوام اور ابو مر ثد غنوی کو رسول الله على نف حكم ديا، كه روضه خاخ مين جاؤد بال ايك مشرك عورت ہے،اس کے پاس حاطب بن الی بلعظ کا خط ہے جو مشر کین کے نام ہے (اسے لے آؤ) حضرت علی کا بیان ہے کہ ہم میں سے ہر ھخص سوار تھااس لئے اس کو وہاں پالیا جہاں پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھاوہ اونٹ پر سوار تھی ہم نے کہاوہ تحریر جو تیرے پاس ہے وہ کہاں ہے،اس نے کہا، میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے، ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھایااوراس کے پالان وغیرہ کی تلا ثی لی کیکن وہ خط نہیں ملا، پھر میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ عظی نے جھوٹ نہیں فرمایا ہے، قتم ہے اس ذات کی جس کی قتم کھائی جاتی ہے، خط نکال ورنہ تجھے نگا کر دول گا جب اس نے ہماری سختی دیکھی، تواس جادر میں سے جس کا تد بند بنار کھا تھا خط نکال کر دے دیا، وہ خط ہم لوگ رسول الله علی خدمت میں لے کر گئے، آپ نے فرمایا اے حاطبٌ تونے ایبا کیوں کیا حاطبؓ نے عرض کیا، یار سول الله! علی الله میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، میں بدلا نہیں ہوں ( یعنی مریته نہیں ہو گیا ہوں ) بلکہ اس لئے (خط لکھا) کہ مکہ میں میر ا کوئی رشتہ دار نہیں جو میرے اہل وعیال کی تھرانی کرے میں نے جاہا کہ ان کو ہمدرد بناؤں تا کہ وہ میرے اہل و عیال کی تگرانی کریں اور دوسرے صحابہ کے تووہاں رشتہ دار موجود میں،جوان کے اہل وعیال کی مگرانی کرتے ہیں آپ نے فرمایا، ٹھیک کہا، اب اسے کچھ نہ کہو، حضرت عمرؓ نے عرض کیا، کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مو منین سے خیانت کی ہے آی اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ \* عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ \* ٧٠٧ بَاب مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ مَنْ يُطْرَ فِي كِتَابِ مَنْ يُحْذَرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لِيَسْتَبِينَ أَمْرُهُ \* يُحْذَرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لِيَسْتَبِينَ أَمْرُهُ \*

١١٨٩ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ بُهْلُول حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عُبْدِالرَّحْمَن عَنَّ سَعْدِ بْن عُبَيْدَةً عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّهَ عَنْه قَالَ بَعَثَنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَأَبَا مَرْثَلِهِ الْغَنَوِيَّ وَكُلُّنَا فَارسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْن أَبِي بَلْتَعَةَ إَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَذْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى جَمَلَ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَحْنَا بِهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا قَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى كِتَابًا قَالَ قُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ قَالَ فَلَمَّا رَأَتِ الْجَدُّ مِنِّي أَهْوَتْ بيَدِهَا إِلَى خُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجَزَةٌ بكِسَاءَ فَأَخْرَجَتِ الْكِتَابَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بَهِ إِلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ يَا حَاطِبُ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا باللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا غَيَّرْتُ وَلَّا بَدَّلْتُ أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدُّ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَهِ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ هُنَاكُ إِلَا وَل

مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ اللَّهَ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنْقَهُ قَالَ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَمَا يُدْرِيكُ لَعَلَّ اللَّهُ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرِ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شَعْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ قَالَ فَدَمَعَتْ مَا شَعْتُمْ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ \*

٧٠٨ بَابِ كَيْفَ يُكْتَبُ الْكِتَابُ إِلَى أَمْلِ الْكِتَابُ إِلَى أَمْلِ الْكِتَابِ \*

١٩٠٠ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ اللَّهِ مِنْ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبْدِ أَنَّ أَبْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبْنَ اللَّهُ فِي بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقُلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تِجَارًا بِالشَّأْمِ فَأَتَوْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقُلْ عَظِيمٍ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقُلْ عَظِيمٍ الرُّومِ السَّلَامُ عَلْهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقُلْ عَظِيمٍ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقُلْ عَظِيمٍ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَنِ اتَبْعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ \*

٧٠٩ بَابَ بِمَنْ يُبْدَأُ فِي الْكِتَالِبِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَخَذَ خَسْبَةً فَنَقَرَهَا فَأَدْخَلَ فِيهَا أَلْفَ دِينَارٍ وَصَحِيفَةً مِنْهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَقَالَ عُمْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةً عَنْ صَاحِبِهِ وَقَالَ عُمْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةً عَنْ

دوں آپ ؓ نے فرمایا کہ اے عمر ؓ تخفی معلوم ہے کہ اللہ نے اہل بدر کے متعلق اطلاع دے دی ہے کہ جو چاہو کرو تمہارے لئے جنت واجب ہوگئ، راوی کا بیان ہے کہ عمر ؓ کی دونوں آ تکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور عرض کیا،اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔

### باب٨٠٠ ـ الل كتاب كي طرف كس طرح خط لكها جائه

119- محمد بن مقاتل، ابوالحن، عبدالله، بونس، زبرى، عبيدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن عبد الله بن عبد الله بن عبد البن عباسٌ، ابوسفيان بن حرب سے روايت كرتے. بيل، انہول في بيان كيا كه بر قل في انہيں قريش كى ايك جماعت ميں بلا بھيجا، جوشام ميں تجارت كى عرض سے گئى ہوكى تھى وہ لوگ اس كے پاس كئے پھر پورى حديث بيان كى پھر بر قل في رسول الله عن خط مانگا چنانچہ وہ پڑھا گيا تو اس ميں لكھا تھا، بسم الله الرّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرَّحمٰن الرّحمٰن ال

باب ۹۰۹۔خط میں کس چیز سے شروع کیا جائے اور لیٹ نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر بن رہیعہ نے، بواسطہ عبدالرحمٰن بن ہر مز وابوہر ریوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا، کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا جس نے ایک لکڑی لی، اور اس کو کھود کر اس میں ایک ہزار دینار رکھے اور اس کے مالک کے نام ایک خط لکھا، عمر بن ابی سلمہ نے اور اس کے مالک کے نام ایک خط لکھا، عمر بن ابی سلمہ نے ایپ والد سے روایت کیا انہوں نے ابوہر ریوہ سے مناکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلم ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لکڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لیکٹری کو سلی اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک لگڑی کو سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس آدمی نے ایک کس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہر سرائی کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلیہ کی سلی

کھو کھلا کیااور مال اس کے بچ میں رکھ کرایک خط لکھاجس میں یہ لکھاتھامن فلان الی فلان (فلاں کی جانب سے فلاں کو)۔

باب ۱۵۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اپنے سر دار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔(۱)

ااا۔ ابو الولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابو امامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید ہے روایت کرتے ہیں، کہ اہل قریظہ سعد کے حکم پراترے (یعنی سعد کا فیصلہ ہمیں منظور ہوگا) تو نبی علی ہے سعد کو بلا بھیجادہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے سر دار کے لئے کھڑے ہو جاؤ (راوی کوشک ہے کہ آپ نے قومواالی سید کم یا قومواالی خیر کم فرمیا) سعد نبی علی کے آپ نے فرمایا یہ تمہارے نیصلے پر راضی ہوگئے ہیں۔ سعد نے کہ امیں یہ فیصلہ کر تاہوں کہ ان میں سے جنگ ہوگئے ہیں۔ سعد نے کہ امیں کے جا کیں، اور ان کی اولاد قید کرلی جائے آپ نے فرمایا کہ تم نے وہی فیصلہ کیا ہے جواللہ کا حکم ہے، ابو عبداللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے بواسطہ ابوالولید ابو سعید کا قول (بجائے نزلوا علی حکمك کے) نزلوا علیٰ حکمك سعید کا قول (بجائے نزلوا علی حکمك کے) نزلوا علیٰ حکمك نولی کارلوا علیٰ حکمك نولی کیا۔

باب اا کـ مصافحه کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ

أبيهِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ خَشَبَةً فَحَعَلَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ خَشَبَةً فَحَعَلَ الْمَالَ فِي جَوْفِهَا وَكَتَبَ إِلَيْهِ صَحِيفَةً مِنْ فَلَانٍ إِلَى فُلَانٍ \*

٧١٠ بَأْبَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قُومُوا إلَى سَيِّدِكُمْ \*

١٩١٠ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ اسْعُدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ خُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ نَزَلُوا عَلَى حُكْمٍ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ فَحَاءَ فَقَالَ قُومُوا إلَي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَقَالَ قُومُوا إلَي سَيِّدِكُمْ أَوْ قَالَ حَيْرِكُمْ فَقَالَ هُولًاءِ نَزَلُوا صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُولًاء نَزلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مَقَالَ هُولًاء نَزلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مَقَالَ لَقَدْ حَكْمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَكْمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ أَبُو عَبْدَاللّهِ أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مِنْ قَوْلِ أَبِي سَعِيدٍ إلَى حُكْمِكَ \* عَلْمَا اللّه عَلَيْهِ النّبِيُّ صَلّه اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ صَلّه مَلَه اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ مَلَاه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِيُّ مَلَاه عَلَيْهِ مَنْ مَلَى اللّه عَلَيْهِ مَسْعُودٍ عَلَّمَنِي النّبِي مَا اللّه عَلَيْهِ مَا اللّه عَلَيْهِ مَنْ فَوْلُو عَلَى النّه عَلَيْهِ مَنْ فَوْلًا عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ مَنْ فَوْلُو الْمُعْمُونَ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ مَا اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ مَنْ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ وَكَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكِ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا برَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيَّ طَلَّحَةُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ يُهَرُّولِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي \*

- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِم حَدَّثَنَا هَمْرُو بْنُ عَاصِم حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ \*
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ \*

١١٩٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيل زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍّ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَحِذَّ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ \* ٧١٢ بَابِ الْأُخْذِ بِالْيَدَيْنِ وَصَافَحَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ابْنَ الْمُبَارَكِ بِيَدَيْهِ \* ١١٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَّا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَر قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيْبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا

السَّلَامُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

آپ کے دونوں ہاتھوں کے در میان تھااور کعب بن مالک نے کہاکہ میں معجد میں داخل ہوا تو دیکھاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرماہیں، طلحہ بن عبیداللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیااور مجھے مبار کباددی۔

۱۱۹۲۔ عمر و بن عاصم، ہمام، قادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس سے پوچھا، کہ کیا نبی میں گئے کا رواج تھا، انہوں نے کہاہاں۔

۱۹۹۳۔ یچیٰ بن سلیمان، ابن وہب، حیوق، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم (ایک مرتبہ) آنخضرت علیہ کے ساتھ تھے اور اس وقت آپ حضرت عمر بن خطابؓ کاہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔

باب ۱۲ اے۔ دونوں ہاتھ کیڑنے کا بیان،اور حماد بن زیدنے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا۔

۱۹۹۱ - ابو تعم، سیف، مجابد، عبدالله بن سخمره ابو معمر، حضرت ابن مسعودٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ عظیا نے تشہد اس طرح سکھایا جس طرح قرآن کی صورت سکھاتے سے اور میر ابا تھ اپنے دونوں ہا تھوں کے جی میں لے لیا (وہ کلمات تشہد سے سے) اَلتَّحِیَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلُواتُ وَالطَّیْبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَالصَّلُواتُ وَالطَّیْبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَ وَعَلَی عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِینَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالشَّهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالشَّهُدُ أَنْ لَا اللَّهُ وَالسَّلَامُ عَلَیْ وَ مَعَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آپُ اللَّهُ وَالسَلَامُ عَلَى النَّبِیِّ کَہِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ 
الحمد للدكه بجبيوان ياره ختم ہوا

## چیمبینواں پارہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ٧١٣ بَابِ الْمُعَانَقَةِ وَقَوْلٍ الرَّجُلِ كَنْفَ أُصْبَحْتَ \*

١١٩٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِيَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَحْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ كَغْبَ ۚ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ خَرَجَ مِّنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهُ وَسَلَّمَ حِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْن شِهَابٍ قُالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاس أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِي اللَّه عَنْه خُرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَن كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ الْعَبَّاسُ فَقَالَ أَلَا تَّرَاهُ أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ الثَّلَاَثِ عَبْدُ الْعَصَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْتَوَفَّى فِي وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وُجُوهِ بَنِي عَبْدِالْمُطَّلِبِ الْمَوْتِ فَاذُّهَبْ بَنَا إِلَى رَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْأَلَهُ فِيمَنْ يَكُونُ الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا أَمَرْنَاهُ فَأَوْصَى بنَا قَالَ عَلِيٌّ وَاللَّهِ لَئِينٌ سَأَلُناهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْنَعُنَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي لَا أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًّا \* ؟ ٧١ بَابِ مَنْ أَجَابَ بِلَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ\*

# چىجىيسوال يارە

بِسُمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيُمِ

باب ۱۷۳ معانقه کا بیان اور کسی شخص کا بد پوچھنا که صبح طبیعت کیسی رہی۔

۱۹۵ اساق، بشر بن شعیب، شعیب، زبری، عبدالله بن کعب، عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حفزت علی بن ؓ ابی طالب، آنخضرت ﷺ کے پاس آئے (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسه، بونس ابن شهاب، عبدالله بن كعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں، عبداللہ بن عبال نے بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب آنخضرت علی کے پاس آپ کے مرض الموت میں جا کرواپس ہوئے تولو گوں نے بو چھا،اے ابوالحس ؓ رسول الله عَلَيْكَ كي طبيعت صبح كوكيسي ربى انهول نے كہاكد الحمد للدا چھے ہيں (حضرت)عباسؓ نے ان کا ہاتھ کیڑااور کہا کیا تم نہیں دیکھتے خدا کی قتم تین دن کے بعد تم ڈنڈے کے غلام ( تابع ) ہو جاؤ گے میر اخیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس مرض میں وفات یا جائیں گے میں بنی عبدالمطلب کے چہرے سے ان کی موت کے آثار بیجان لیتا ہوں اس لئے میرے ساتھ رسول اللہ عظیہ کی خدمت میں چلو تاکہ ہم آپ ا ہے بوچ لیں کہ خلافت کس خاندان میں ہوگی،اگر ہمارے خاندان میں رہے گی تو ہمیں یہ معلوم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہوگی تو ہم کہیں گے کہ ہمارے لئے وصیت سیجے حُفزت علیؓ نے کہاخدا کی قتم اگر ہم نے آپؑ سے پوچھااور آپؓ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہمیں تمھی نہ دیں گے میں اس کے متعلق ، 

باب ١٦٥ ـ جواب مين لبيك وسعد يك كهنه كابيان ـ

١٩٧ - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنس عَنْ مُعَاذٍ بِهِذَا \*

١١٩٨ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ أَبُو ذَرٌّ بالرَّبَذَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً اسْتَقْبَلَنَا أَحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرُّ مَا أَحِبُّ أَنَّ أُحُدًا لِي ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ لَيْلَةٌ أَوْ ثَلَاتٌ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا أَرْصُدُهُ لِدَيْنِ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَأَرَانَا ۚ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَقَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تُبْرَحْ يَا أَبَا ذَرٌّ حَتَّى أُرْجِعَ فَانْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوَّتًا فَخُشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَذْهَبَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرَحْ فَمَكُثْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرضَ لَكَ

۱۹۲۱۔ موی بن اسمعیل، ہمام، قاده، انس، معاد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی علی کے پیچے سوار تھا آپ نے فرمایا اے معاد میں نے کہالبیک وسعد یک! پھراسی طرح آپ نے تین بار فرمایا (پھر فرمایا) تم جانتے ہوکہ اللہ کابندے پر کیاحق ہے؟ (اس کاحق یہ ہے کہ) اس ک عبادت کرے اور اس کاکسی کو شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے، اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہالبیک وسعد یک آپ نے فرمایا تم جانتے ہو، کہ بندوں کاحق اللہ پر کیا ہے جب کہ بندے اس کو کرلیں؟ وہ یہ کہ اللہ تعالی ان کو عذاب نہ دے گا۔

۱۹۷۷۔ ہد بہ ، ہمام ، قبادہ ، انسؓ ، معالاً ہے اس حدیث کوروایت کرتے ہیں۔

۱۹۸۔ عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر ؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی علیہ کے ساتھ عشاء کے وقت مقام حرہ سے گزر رہاتھا ہمارے سامنے احد کی پہاڑی آئی تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو ذرؓ مجھے پسند نہیں کہ احد کے برابر میرے پاس سونا ہو اور مجھ پر ایک رات یا تین را تیں گزر جائیں، اس حال میں کہ میرے یا س اس میں سے بجز قرض کے ایک دینار کے بھی ہو گریہ کہ اس کو الله کے بندوں یر اس طرح اور اس طرح خرچ کروں، اور اینے دست مبارک سے اشارہ کیا پھر فرمایا اے ابو ذر میں نے کہا لبیک وسعد یک یار سول الله علی آپ نے فرمایا (ونیامیس) زیاده مال والے (آخرے میں) تنگدست ہوں گے گر جو لوگ اس طرح اور اس طرح خرج کریں پھر مجھ سے فرمایا کہ تم اس جگہ تھہرے رہواے ابو ذر جب تك مين نه آؤل تم اى جگه رجو چنانچه آپ روانه جو كے یہاں تک کہ میری نگاہ ہے او مجھل ہو گئے میں نے ایک آ واز سنی مجھے خوف ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی حادثہ پیش آیااس لئے میں نے چانا عاما بھر مجھے آنخضرت ﷺ کا قول یاد آیا کہ یہیں تھہرے رہو چنانچہ میں رک گیاجب آپ تشریف لائے میں نے عرض کیا کہ یار سول الله عظی میں نے ایک آواز سی اس لئے مجھے خوف ہواکہ کہیں آپ کو حادث تو پیش نہیں آیا (میں نے آنا جام) پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ

ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَقُمْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جَبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جَبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِنَا يَسْفِلُ اللَّهِ وَإِنْ رَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِزَيْدٍ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَوَيْدِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَوَيْدِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَا يَعْدَ اللَّهُ وَالْ الْأَعْمَشُ وَوَالَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاء نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو عَنْ أَبِي الدَّرْدَاء نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو عَنْ أَبِي الدَّرْدَاء نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شَهَاتٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُنْ وَاللَّهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ \*

٥ ٧١ بَابِ لَا يُقِيمُ الرَّحُلُ الرَّحُلَ مِنْ مَحْلسه \*

١٩٩ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ \*

٧١٦ بَاب ( إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَحْلِسِ فَافْسَحُوا أَيْفُ لَكُمْ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشِزُوا فَانْشِزُوا ) الْآيَةَ \*

مَ ١٢٠٠ حَدَّثَنَا خَلَّادُ إِنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّعُوا وَتَوَسَّعُوا وَتَوَسَّعُوا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ مَكَانَهُ \*

٧١٧ بَابِ مَنْ قَامَ مِنْ مَحْلِسِهِ أَوْ بَيْتِهِ وَلَمْ يَسْتُأْذِنْ أَصْحَابَهُ أَوْ تَهَيَّأً لِلْقِيَامِ

یہیں تھہرے رہو چنانچہ میں تھہر ارہا آپ نے فرمایاوہ جبریل تھے جو میرے پاس آئے تھا انہوں نے خبر دی کہ میری امت میں سے جو شخص ابتد کا کسی کو شریک نہ بنائے اور وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا میں نے عرض کیایار سول اللہ عظیم آگر چہ وہ زنااور چوری کرے، آپ نے فرمایا آگر چہ وہ زنااور چوری کرے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے فرمایا آگر چہ وہ زنااور چوری کرے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے زیدسے کہا کہ مجھے معلوم ہوا کہ وہ ابوالدر داء تھے انہوں نے کہا، میں گواہی دیتا ہوں، کہ مجھے سے ابو ذرائے نے ریدہ میں بیان کیاا عمش نے مثل میں گواہی دیتا ہوں، کہ مجھے سے ابو ذرائے نے ریدہ میں بیان کیاا عمش نے مثل کیا اور ابو شہاب نے انہوں نے ابوالدر داء سے اس کے مثل نقل کیا اور ابو شہاب نے اعمش سے یمکٹ عندی فوق ثلاث کے لفظ نقل کئے۔

باب ۱۵ے۔ کوئی شخص کسی کواس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔

۱۹۹۱۔ اسلمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر آنخضرت سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی شخص کسی کواس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہاٹھائے، تاکہ آپ اس جگہ پربیٹھ جائے۔

باب ۲۱۷۔ جب تم ہے کہا جائے کہ بیٹنے کے لئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دواللہ تعالیٰ تمہارے لئے کشادگی کرے گا، اور جب کہاجائے کہ اٹھ جاؤ، تواٹھ جاؤالخ۔

۱۲۰۰ خلاد بن یحیٰ، سفیان، عبید الله، نافع، ابن عمرٌ، آنخضرت علیه کسی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی شخف کواس کی جگہ سے اٹھادیا جائے تاکہ اس جگہ پر دوسر آآدمی بیٹے جائے لیکن جگہ دے دواور کشادگی بیدا کر واور ابن عمرٌ اس بات کو مکر وہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخف اپنی بیٹھنے کی جگہ سے اٹھایا جائے، پھر اس کی جگہ پر آپ بیٹے جائے۔

باب 212۔ اس شخص کا بیان جوانی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو جائے، یااس لئے کھڑا

لِيَقُومَ النَّاسُ \*

٧١٨ بَابِ الِاحْتِبَاءِ بِالْيَدِ وَهُوَ الْقُرْفُصَاءُ \*

١٢٠٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا \* قَالَ خَبَابٌ أَتَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوسَدًّ بُرْدَةً قُلْتُ أَلُولَ تَدْعُو وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوسَدًّ بُرْدَةً قُلْتُ أَلُا تَدْعُو اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوسَدًّ بُرْدَةً قُلْتُ أَلُولَ تَدْعُو اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوسَدًّ بُرْدَةً قُلْتُ أَلُولَ تَدْعُو

١٢٠٣ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا

ہونے کاارادہ کرے کہ لوگ بھی کھڑے ہو جائیں۔

ا ۱۲۰ دسن بن عمر، معتمر کے والد ، ابو مجلز ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ عظیہ نے زینب بنت جش سے نکاح کیا اور لوگوں کی دعوت کی تو وہ لوگ کھا کر بیٹے باتیں کرتے رہے ، راوی کا بیان ہے کہ آپ نے یہ ظاہر کیا کہ گویا کھڑا ہو ناچاہتے ہیں۔ لیکن لوگ کھڑے ہوئے جب آپ نے یہ دیکھا تو تھے، وہ گھڑے جب آپ کے ساتھ جو لوگ تھڑے وہ بھی کھڑے ہوئے اور تین آدمی رہ گئے ، بی سیسی اس تھے ہوئے اور تین آدمی رہ گئے ، بی سیسی آپ کے ماتھ کو لوگ کھڑے ، بی سیسی کھڑے ہوئے اور تین آدمی رہ گئے ، بی سیسی کی اٹھ کر چلے گئے اور تین آدمی رہ گئے ، بی سیسی کی اٹھ کر چلے گئے ، انس کا بیان کیا کہ وہ لوگ میں داخل کے ، انس کا بیان کیا کہ وہ لوگ ہوئے ، بی سیسی ہوئے ہیں ابیان کیا کہ وہ لوگ ہوئے ، بی میں داخل ہونے لگا، تو آپ نے میرے اور اپنے ہوئے ، بیل پردہ ڈال دیا، اور اللہ تعالی نے یہ آیت کہ اے ایمان والو! بی میسی اجازت دی جائے۔ یَآ

باب ۱۸ے۔ ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قر فصاء کہتے ہیں۔

یہ میں ابی غالب، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد بن فلیے، فلیے، ناخی، ابن عمر بن فلیے، فلیے، ناخی، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول الله علیہ کو دینوں دیکھا کہ صحن کعبہ میں اس طرح اپنے ہاتھ سے احتباء (یعنی دونوں گھنوں کو کھڑا کر کے سرین کے بل بیٹھنا اور اور دونوں ہاتھوں سے حلقہ کرلینا) کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

باب 214- اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھنے کا بیان۔ خباب کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ جپادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے ؟ (بیہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے ؟ (بیہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔ ۱۲۰۳ علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمٰن بن ابی

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ مَا عُبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ \* اللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ \* وَكَانَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشُرٌ مِثْلَهُ وَكَانَ مُتَكِنًا فَحَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ \*

٧٢٠ بَاب مَنْ أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ
 لِحَاجَةٍ أَوْ قَصْدٍ \*

١٢٠٥ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةً أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ
الْحَارِثِ حَدَّثُهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَحَلَ الْبَيْتَ\*
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَحَلَ الْبَيْتَ\*
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَحَلَ الْبَيْتَ\*

3 · ١٢ · حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَسُطَ السَّرِيرِ وَأَنَا مُضْطَحَعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ تَكُونُ لِيَ الْحَاجَةُ فَأَكْرُهُ أَنْ أَقُومَ فَأَسْتَقْبَلَهُ فَأَنْسَلُ انْسِلَالًا \*

٧٢٢ بَابِ مَنْ أُلْقِيَ لَهُ وِسَادَةٌ \* ١٢٠٧- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح و

حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا خَالِد ح و حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْن حَدَّنَنا عَمْرُو بْنُ عَوْن حَدَّنَنا عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَوْن حَدَّنَنا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ دَخَلَّتُ مَعَ قَالَ دَخَلَّتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو فَحَدَّنَنا أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو فَحَدَّنَنا أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرُو فَحَدَّنَنا أَنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ ذُكِرَ لَهُ أَنِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ ذُكِرَ لَهُ

کرہ، ابی کرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظی نے فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ نہ بتلا دوں، لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں یار سول اللہ عظی ، آپ نے فرمایا، الله کاشر یک تضمر انااور والدین کی نافر مانی کرنا۔

۲۰۱۰ مسدد نے بواسطہ بشر اس طرح صدیث بیان کی، کہ آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے، پھر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ سن لوجھوٹ سے بچو اور اس کو بار بار فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا، کاش آپ خاموش ہو جاتے۔

باب ۲۵- کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔

۱۲۰۵ ابو عاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکه، عقبه بن حارث سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے عصر کی نماز پڑھی، توجلدی کی پھراپئے گھر میں داخل ہوئے۔

باب ۲۱ - تخت کابیان -

۱۲۰۱ قتبید، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی تخت کے نیج میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی ہوتی آگر مجھے کوئی ضرورت ہوتی تو میں ناپند کرتی کہ اٹھوں، چنانچہ آپ کی طرف رخ کرکے آہتہ سے (لیٹے لیٹے)سرک جاتی تھی۔

باب۷۲۲۔ کسی کو تکیہ دیئے جانے کابیان۔

ے م ۱۱۔ الحق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمرو بن عون، خالد، ابوقلاب، ابوقلاب، ابوقلاب، ابوقلاب، ابوقلاب، ابوالملیح سے روایت کرتے ہیں کہ میں تیرے والد زید کے ساتھ عبداللہ بن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی عظیم سے میرے روزے کے متعلق کہا گیا، تو آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے ایک تکیہ ڈال دیا، جس میں مجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ

صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَحَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْر ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ قَالَ جَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ مِنْ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةً قُلْتُ مَنْ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

١٢٠٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا يَزيدُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ إِبْرَاهِيمٌ عَنْ عَلْقُمَةَ أَنَّهُ قَدِمَ الشَّأْمُ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّأْمُ فَأَتَى الْمَسْخَدِدَ فَصُلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا فَقَعَدَ إِلَى أَبِي الْدَّرْدَاء فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي َكَانَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي خُدَيْفَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ كَانَ فِيكُم الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَان يَغْنِي عَمَّارًا أُوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ َ وَالْوَسَادِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُاللَّهِ يَقْرَأُ ﴿ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ﴾ قَالَ وَالذَّكَرِ وَالْأَنْثَى فَقَالَ مَا زَالَ هَوُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ٧٢٣ بَابِ الْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ \* ١٢٠٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ جَدَّثَنَا سُعْدٍ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَنَّتَغَلَّكَ ۚ بَعْدَ الْجُمُعَّةِ \* َ

کے در میان تھا پھر آپ نے بھے سے فرمایا کہ کیا تھے کو مہینہ میں تین روزے کافی نہیں ہیں، میں نے کہایار سول اللہ ﷺ (جھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا توپائے، میں نے عرض کیایار سول اللہ ﷺ (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا توسات، میں نے کہایار سول اللہ ﷺ (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو نو، میں نے کہایار سول اللہ ﷺ (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ طاقت ہے) آپ نے فرمایا گیارہ، میں نے کہایار سول اللہ ﷺ (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کے روزہ سے زیادہ کوئی روزہ نہیں اس طور پر کہ ایک دن روزہ رکھے اورایک دن اوناد کرے۔

۱۲۰۸ کی بن جعفر، پزید، شعبه، مغیره، ابراہیم، علقه سے دوایت کرتے ہیں کہ وہ شام پہنچ (دوسری سند) ابوالولید، شعبه، مغیره، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ علقه شام پنچ تواید معجد بیں آئے اور دور کعت نماز پڑھی اور دعا کی کہ یااللہ! ہمیں کوئی ہمنشین عطا کر، پھر ابوالدرداء کے پاس بیٹھ گئے اور پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا کہ کوفہ کارہنے والا ہوں، علقمہ نے کہا، کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جواس راز کا جانے والا ہوں، کہ اس کے سواکوئی نہیں جانا؟ لعنی حدیقہ اکیا تم میں وہ شخص نہیں کہ اس کے سواکوئی نہیں جانا؟ لعنی حدیقہ اکیا تم میں وہ شخص نہیں کہ اس کے سواکوئی نہیں وہ شخص نہیں تھا، جس کواللہ تعالی نے اپنے رسول علیہ کی زبان پر شیطان سے پناہ دے دی ہے لعنی عمارہ اور کیا کہ میں تکیہ اور مسواک والے لعنی ابن مسعورہ نہیں ہیں؟ عبداللہ واللَّهُ إِذَا يَغْشَى، کس طرح پڑھتے تھے؟ کہا ''والذَّکر وَالْأَنْفَی'' کیل اِذَا یَغْشَی، کس طرح پڑھتے تھے؟ کہا ''والذَّکر وَالْأَنْفَی' کیل اور مسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے والا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے عالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کے اس کی طالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کی دور ہے سول میں نے رسول اللہ علیہ کے اس کے اس کو اس کی میں کے اس کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کی کے کہا کہ کو کے کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کے کہا کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کی کے کہ کو کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کے کو کہ کو کہ

باب ۲۲۳۔ جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کابیان۔ ۱۲۰۹۔ محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

٧٢٤ بَابِ الْقَائِلَةِ فِي الْمَسْجِدِ \*

عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ السَّهْ لِبْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ لِعَلِي اسْمٌ أَحَبَّ اللَّهِ مِنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَوْلِ السَّمْ أَحَبَّ اللَّهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ بِهِ إِذَا لَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ بِهِ إِذَا بَيْتِ فَاطِمَة رَضِي اللَّه عَنْها فَلَمْ يَحِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانَ وَمُؤْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ هُوَ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانَ الْفَرْ أَيْنَ هُو فَحَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانَ اللَّهِ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَالُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُهُ مَعْوَلَ مَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْمُسَحُهُ عَنْهُ وَهُو يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَ

٧٢٥ بَابُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَقَالَ عَنْدُ \*\*

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّنَي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا فَيَقِيلُ عِنْدُهَا عَلَى ذَلِكَ النَّطَع قَالَ فَإِذَا نَامَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَذَتْ مِنْ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَحَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَحَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَحَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَحَدَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَدَتْ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَدَتْ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ عَرَقِهِ وَسَلَّمَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ فِي صَنْوطِهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ قَالَ فَي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السَّكُ قَالَ فَحُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السَّكُ قَالَ فَحُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السَّكُ قَالَ فَحُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السَّكُ قَالَ فَحُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السَّكُ قَالَ فَحُعِلَ فِي حَنُوطِهِ \*

١٢١٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

باب ۲۲۴-مجدمین قبلوله کرنے کابیان۔

۱۲۱- قتیہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی کو ابوتراب تے زیادہ کوئی نام محبوب نہ تھا، اور جب اس نام ہے وہ پکارے جاتے تو بہت خوش ہوتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاظمہ یک گھر میں تشریف لائے حضرت علی کو گھر میں نہ پایا تو پوچھا کہ تمہارا چیازاد بھائی کہاں ہے؟ حضرت فاظمہ یہ نے کہا کہ میر ہاوران کے در میان کچھ بات ہوگی ہے، اس لئے وہ ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور ہمارے پاس نہیں لیٹے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آ دمی سے فرمایا کہ دیکھووہ کہاں ہے؟ اس شخص نے واپس آ کر کہایار سول اللہ علیہ وہ ممید میں لیٹے ہیں، رسول اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف مسجد میں لیٹے ہوئے سے ، اور چادر ان کے پہلو سے سرک مسجد میں لیٹے مٹی ان کے جسم سے لی گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی ان کے جسم سے لی نجھتے جاتے اور فرماتے کہ اٹھ اے ابوتراب! شھاے ابوتراب!

باب2۲۵۔ کسی جماعت کے پاس ملا قات کو جانے اور وہاں قبلولہ کرنے کابیان۔

اا ۱۱ قتید بن سعید، محمد بن عبدالله انصاری، عبدالله انصاری، ثمامه، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم نبی علیہ کے لئے چرے کا فرش بچھایا کرتی تھیں، آپ ان کے پاس اس فرش پر قبلولہ فرماتے جب آنخضرت علیہ سوجاتے تو میں آپ کا پسینہ اور بال لے کرایک شیشی میں جمع کر لیتا پھر میں اس کوخو شبو میں جمع کر تا، راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس بن مالک کی وفات کا قریب آیا تو وصیت کی کہ اس خو شبو میں سے میرے حنوط میں ملادینا چان ان کے حنوط میں ملادینا چان ہے ان کے حنوط میں وہ ملائی گئی۔

۱۲۱۲ اساعیل، مالک، اسحاق بن عبدالله بن الې طلحه، حضرت انس بن

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْهَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءِ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَام بنْتِ مِلْحَانَ ۚ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادُةً ۚ بْن الصَّامِتِ فَدَخَلَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتُهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْفَظَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرُّةِ أَوْ قَالَ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأُسِرَّةِ شَكَّ إسْحَاقُ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرضُوا عَلَىَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكُبُونَ ثُبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ زَمَانَ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَاتَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْر فَهَلَكَت \*

مالک ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کوبیان کرتے ہوئے سنا كەرسول الله ﷺ جب قباء كى طرف تشريف لے جاتے، توام حرامٌ بنت ملحان کے گھر جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتیں، ام حرام عبادہ بن صامت کی بیوی تھیں،ایک دن آپ تشریف لائے توام حرام نے آپ کو کھانا کھلایا اور رسول اللہ عظیہ وہیں سورہے پھر ہنتے ہوئے بيدار ہوئے،ام حرام نے يو چھا، يار سول الله عظم آپ كوكس چيز نے ہنایا؟ آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے خواب میں پیش کئے گئے کہ اس دریا کے وسط میں بادشاہ کی طرح این تخت پر سوار ہیں (راوی کو شک ہے کہ ملو کا علی الاسرة يامثل الملوك على الاسرة فرمايا) ميس في عرض كياكه يارسول الله عَلَيْكُ الله سے دعا سيجے كه مجھ كو بھى ان سے بنادے آپ نے دعا فرمادی چر آپ مررکھ کر سو گئے اور ہنتے ہوئے اٹھے میں نے عرض کیا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت کے عازی میرے سامنے پیش کے گئے جواس دریا کے ج میں سوار ہیں بادشاہوں کی طرح تخت پر ہیں، میں نے عرض کیاد عالیجے کہ میں ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام امیر معاویہ کے زمانے میں دریا میں سوار ہو کر تکلیں توانی سواری ہے گریزیں اور و فات یا گئیں (۱)۔

باب ۷۲۷۔ جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کابیان۔

الاسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت تلک نے دوقتم کے لباس اور دوقتم کی بیچ سے منع فرمایا ہے (یعنی) اشتمال صماءاورا یک بی کپڑے ہیں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے ، کہ اس کی شر مگاہ پر بچھ بھی نہ ہو،اور ملاسمہ اور منا بذہ سے منع فرمایا معمر اور محمد بن ابی حفصہ اور عبداللہ بن بدیل نے بواسطہ زہری اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

أَبِي حَفْصَةَ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ بُدَيْلِ عَنِ الزَّهْرِيِّ \* ( ٢٢٧ بَابِ مَنْ نَاجَى بَيْنَ يَدَي النَّاسِ وَمَنْ لَمْ يُخبِرْ بِسِرِّ صَاحِبِهِ فَإِذًا مَاتَ أَخْبَرَ بِهِ \*

١٢١٤ - حَدَّثْنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِر عَنْ مَسْرُوق حَدَّثَنْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُوْمِنِينَ قَالَتُ إِنَّا كُنَّا أَزْوَاًجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَةُ جَمِيعًا لَمْ تَّغَادَزُ مِنَّا وَاحِدَةً فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ الله عَنْهَا تَمْشِي لَا وَاللَّهِ مَا تَحْفَى مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ قَالَ مَرْحَبًا بابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَإِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا مِنْ بَيْن نِسَائِهِ خَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالسِّرِّ مِنْ بَيْنِنَا ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَمَّا تُوفِّيَ قُلْتُ لَهَا عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَّا أَخْبَرْتِنِي قَالَتْ أُمَّا الْآنَ فَنَعَمْ فَأَخْبَرَنْنِي قَالَتْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْأَمْرِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَحْبَرَنِي أَنَّ حَبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ قَدْ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْن وَلَا أَرَى الْأَحَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَإِنِّي نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِيَ الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارِّنِي الثَّانِيَةَ قَالَ يَا فَاطِمَةُ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةً نِسَاءالْمُوْمِنِينَ أَوْسَيِّدَةَ نِسَاءهَذِهِ الْأُمَّةِ\*

٧٢٨ بَابِ الِاسْتِلْقَاء

باب۷۲۷۔اس کا بیان جولو گوں کے سامنے سر گوش کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی کونہ بتائے، جب مر جائے تولو گوں کو بتائے۔

۱۲۱۴ موی ابوعوانه، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائش ﷺ روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم سب آنخضرت عظیم کی بیویاں آپ کے پاس جمع تھیں ہم میں کوئی بھی غائب نہ تھی حضرت فاطمه چلتی ہوئی آئیں اور ان کی جال رسول اللہ عظیم کی جال سے بہت زیادہ مشابہ تھی جنب آیٹ نے ان کو دیکھا تو خوش آمدید کہااور فرمایا کہ خوب آئیں پھراپنے دائیں یا بائیں ان کو بٹھلایا پھران ہے چکے سے بات کی وہ زور سے رونے لگیں، جب ان کو عملین ہوتے ... ہوئے دیکھا تو دوبارہ چیکے سے ہات کی، تووہ ہننے لگیں، میں نے نبی علیہ کی بیویوں کے در میان سے کہاکہ رسول اللہ علیہ نے جارے در میان تم سے خاص راز کی بات فرمائی ، پھر بھی تم روتی ہو جب ر مول الله عظی تشریف لے گئے تو میں نے ان سے بوچھا، کیا بات کہی؟ فاطمہ نے کہاکہ میں رسول اللہ عظافہ کے راز کو ظاہر نہیں کرتی جب آپ کی وفات ہو گئ تو میں نے ان سے کہا کہ میں تمہیں قتم دیتی ہوں کہ اس حق کے عوض جو میر اتم پر ہے تم مجھے وہ بات بتاد و، فاطمة نے کہاماں اب بتادوں گی، چنانچہ انہوں نے بتلاتے ہوئے کہا کہ پہلی دفعہ چیکے سے جوہات آپ نے فرمائی (وہ نیہ تھی) کہ آپ نے مجھے سے بیان کیا کہ جبر علی ہر سال میں ایک دفعہ دورہ کرتے تھے، اس سال دوبار دورہ کے لئے آئے،اب مونت مجھے قریب نظر آرہی ہے،اس لئے اللہ سے ڈرواور صبر کرو میں تمہارے لئے اچھا آگے جانے والا ہوں، چنانچہ میں رونے لگی جیسا کہ تم نے دیکھاجٹ آپ نے میری گھبراہٹ دلیمھی تو دوسری بار آپ نے چیکے سے فرمایا کہ اے فاطمہ کیا تو یہ پہند نہیں کرتی کہ مومنین کی عور توں کی سر دار ہو جائے یا یہ فرمایا کہ اس است کی عور توب کی سر دار ہو جائے۔

باب ۷۲۸ - چيت لينن كابيان -

٥١٢١- حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رَجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى \*

وَاصِعًا إِحَدَى رِجَلِيهِ عَلَى الْحَرَى الْتَالِثِ وَمَوْلُهُ بَعَالَى (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ تَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالتَّقُوى) إِلَى قَوْلِهِ (وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتُوكَالِ الْمُؤْمِنُونَ) إِلَى قَوْلِهِ (وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتُوكَالِ الْمُؤْمِنُونَ) وَقُولُهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجُواكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) إِلَى قَوْلِهِ (وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ) \*

آ آ آ آ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاتُةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَان دُونَ الثَّالِثِ\*

٧٣٠ بَاب حِفْظِ السِّرِّ \*

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنِسَ بْنَ مَالِكِ أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي أُمُّ سُلَيْم فَمَا أَخْبَرْتُهُا بِهِ\*

٧٣١ بَابِ إِذَا كَأُنُوْا اَكْثَرَ مِنْ ثَلَلَاَةٍ فَلَا باْسَ بالْمُسَارَّةِ وَالْمُنَاحَاةِ\*

۱۲۱۵ علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عباد بن تمیم، اپنے بچاسے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو معجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیما کہ آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پررکھے ہوئے تھے۔

باب ۲۹هدو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سر گوشی نہ کریں،
اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "اے ایمان والو! جب تم سر گوشی کرو،
تو گناہ اور ظلم اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافر مانی کی
سر گوشی نہ کرو، اور اچھی بات اور تقویٰ کی سر گوشی کرو"
وَعَلَی اللّهِ فَلْیَتَو کَلِ الْمُوْمِنُونَ تک اور اللہ تعالیٰ کا قول
کہ "اے ایمان والو! جب تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے
سر گوشی کرنے لگو، تو سر گوشی سے پہلے صدقہ کرویہی
تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ ہے، اور اگر تم (اپنے میں) صدقہ
کی طاقت نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہر بان ہے، واللہ خبیر
کی طاقت نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہر بان ہے، واللہ خبیر

۱۲۱۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسلمیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں، تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

باب ۲۳۰۔راز کی حفاظت کرنے کا بیان۔

ا ۱۲۱ عبد الله بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت الس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے آنخضرت علی نے راز کی بات کہی، تو میں نے آپ کے بعد سی سے اس کو بیان نہیں کیا، مجھ سے ام سلیم نے اس کے متعلق پوچھا توان کو بھی میں نے نہیں بنا۔

باباساے۔جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چیکے سے بات کرنے اور سر گوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهُ وَسَلَّمَ إِذَا لَلَّه عَنْهُ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةُ فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَان دُونَ الْآخَرِ كُنْتُمْ ثَلَاثَةُ فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَان دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَحْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ \* حَتَّى تَحْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ \* الْمُعْمَشِ عَنْ شَيْقِيقِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قِسْمَةً مَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قِسْمَةً مَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّيْتُهُ وَهُو فِي أَرِيدَ بَهَا وَجُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُو فِي أَرِيدَ بَهَا وَجُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُو فِي أَرِيدَ بَهَا وَاللَّهِ لَأَيْتِينَ مَلَا فَاللَّهِ لَا لَيْتِينَ مَلَى مُوسَى أُوذِي بِأَكْثَرَ مَنْ هَذَا فَصَبَرَ \* فَعَضِبَ حَتَّى احْمَرَ وَجُهُهُ ثُمَّ مَنْ هَذَا فَصَبَرَ \* فَعَضِبَ حَتَّى مُوسَى أُوذِي بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ \*

٧٣٢ بَابِ طُولِ النَّجْوَى وَقَوْلُهُ ( وَإِذْ هُمْ نَجْوَى ) مَصْدَرٌ مِنْ نَاجَيْتُ هُمْ نَجْوَى ) مَصْدَرٌ مِنْ نَاجَيْتُ فَوَصَفَهُمْ بِهَا وَالْمَعْنَى يَتَنَاجَوْنَ \* مَحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنْ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ عَنْ بَشَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ عَنْ بَشَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ عَنْ بَشَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ عَنْ بَشَارٍ حَدَّثَنَا مُعْبَهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ أَنس رضِي اللَّه عَنْه قَالَ عَنْه قَالَ مَعْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنسَ رضِي اللَّه عَنْه قَالَ

أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَرَجُّلٌ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى \*

٧٣٣ بَابِ لَا تُتْرَكُ النَّارُ فِي الْبَيْتِ عَنْدَ النَّهُ مِ \*

١٢٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةً عَنِ النَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّم قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فَي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ \*
في بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ \*

۱۲۱۸ عثان، جریر، منصور، ابووائل، عبداللاً سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی ہو، تو وہ دو آدمی ہو، تو وہ دو آدمی تیسرے کو جھوڑ کر سر گوشی نہ کریں جب تک کہ بہت سے آدمی نہ ہوں، اس لئے کہ یہ اسے رنجیدہ کرے گا۔

۱۲۱۹ عبدان، ابو حمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے ایک دن کچھ مال تقسیم کیا، توایک انصاری نے کہا کہ یہ وہ تقسیم ہے جس سے خداکی خوشنودی پیش نظر نہیں ہے ہیں نے کہا بخدا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا (اور آپ سے بیان کروں گا) چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوااس وقت ہیان کروں گا) چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوااس وقت آپ جماعت کے ساتھ تھے، میں نے چیکے سے آپ سے بات کی، تو آپ عضہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا کہ موسی پر خداکی رحمت ہو، ان کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

باب۲۳۲۔ دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کابیان، آیت وَ إِذْ هُمْ نَجُو َی مصدر ہے، نا جیت ہے، ان لوگوں کا وصف بیان کیا گیااس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ سرگوشی کرتے ہیں۔

۱۲۲۰ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس شعبہ روایت کرتے ہیں کہ نماز (عشاء) کی اذان کہی گئی، اور ایک مرد رسول اللہ عظیم ہے آہتہ آہتہ باتیں کر رہا تھا اور دیر تک باتیں کر تارہا، یہاں تک کہ آپ کے صحابہ سوگئے، پھر آپ کھڑے ہوئے اور نمازیز ھی۔

باب ۷۳۳۔ سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

ا ۱۲۲ دابو تعیم، ابن عیبند، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی عظیمت روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ ندر ہنے دو۔

الله عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِاللّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَسَامَةَ عَنْ بُرِيْدِ بْنِ عَبْدِاللّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللّه عَنْه قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بَالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللّهْ عَنْه قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ النّبيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النّارَ إِنَّمَاهِيَ عَلُولِ لَكُمْ فَإِذَانِهُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ \* إِنَّمَاهِي عَدُولِكُمْ فَإِذَانِهُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ \* إِنَّمَاهِي عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِاللّهِ هُو ابْنُ شِنْظِيرِ عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِاللّهِ صَلّى رَضِي اللّه عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى رَضِي اللّه عَنْهُمَا قَالَ أَلْوَنِيقَةً وَأَجِيفُوا الْأَبُوابَ وَطَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّرُوا الْأَنِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبُوابَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّرُوا الْآنِيَة وَأَجِيفُوا الْأَبُوابَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْرُوا الْآنِيَة وَأَجِيفُوا الْآبُوابَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَمْرُوا الْآنِيَة وَأَجِيفُوا الْآبُوابَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَمْرُوا الْآنِية وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَمْرُوا الْآنِية وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَمْرُوا الْآنِية وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَمْرُوا الْآنِية وَالْمَامِيقَة وَالْفُولُولَ الْمُعَلِيقِهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَهُولَ الْمُعْرَاقِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْهُ الْمُعَالِيقِهُ الْعَلَيْدِيقِهُ الْمُعَلِيقِيقَةً وَالْمُعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللّهِ عَلْهُ الْمُعَلّمَ الْهُولِيقَالَهُ وَالْمُعُولُولَ الْمُعَلِيقِيقَا اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

٧٣٤ بَابِ إِغْلَاقَ الْأَبُوابِ بِاللَّيْلِ \* مَدَّنَا حَسَّالُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّنَنَا هَمَّامٌ حَدَّنَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِر قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ أَطْفِئُوا الْمَصَابِحَ بِاللَّيْلِ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبُوابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَحَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَأَوْ بِعُودٍ يَعْرُضُهُ \* قَالَ هَمَّامٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ يَعْرُضُهُ \* قَالَ هَمَّامٌ وَالشَّرَابِ مَعْدَ الْكِبُرِ وَنَتْفِ الْإِبْطُ \* فَالْ وَلَوْ بِعُودٍ يَعْرُضُهُ \* فَالْ وَلَوْ بِعُودٍ يَعْرُضُهُ \* فَالْ وَلَوْ بِعُودٍ يَعْرُضُهُ وَالشَّرَابِ الْخِتَانِ بَعْدَ الْكِبَرِ وَنَتْفِ الْإِبْطُ \*

وَ ١٢٢٥ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّنَنَا الْمِرْهِيَ بْنُ سَعِيدِ الله عَنْ سَعِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْه عِنْ النَبِيِّ صَلَّى الله عَنْه وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْجَتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَمَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ \* وَفَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَظْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَظْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَطْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَطْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَطْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْأَطْفَارِ \* وَقَلِيمُ الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ

بْنُ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

۱۳۲۲ محمد بن علاء، ابواسامه، برید بن عبدالله، ابو برده، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا که ایک گھر مدینه میں، گھر والوں سمیت رات کو جل گیا ان لوگوں کا واقعہ آنحضرت میلینه سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آگ تمہاری دشمن ہے،اس لئے جب تم سونے لگو تواس کو بجھادیا کرو۔

۱۲۲۳ قتید، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبدالله است روایت کرتے بین، انہوں بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ اپنے برتن ڈھک کرر کھو اور دروازے بند کردیا کرو، اور چراغوں کو گل کر دیا کرو، اس لئے کہ چوہا کثر بتی کو کھینچ کرلے جاتا ہے اور گھروالوں کو جلادیتا ہے۔

باب ۲۳۴ سے درات کو درواز ہے بند کر دینے کا بیان۔
۲۲۲ سان بن ابی عباد ، ہمام ، عطاء ، جا بڑھے روایت کرتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رات کو جب تم سونے لگو،
تو چراغوں کو بچھا دیا کرواور درواز ہے بند کر لیا کرو، اور مشک کا منہ
باندھ دیا کرواور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھو، ہمام کا بیان ہے
کہ میر اخیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا یعنی اگر چہ ایک کٹری ہے
ہی کیوں نہ ہو۔

باب۵۳۷۔ بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کابیان۔

۱۲۲۵ یکی بن قزعہ ،ابراہیم بن سعد ،ابن شہاب، سعید بن سیتب، حضرت ابوہر ریو است کرتے ہیں کہ آپ مخضرت علیقہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا فطری با تیں پانچ ہیں، ختنہ کرانا، موئے زیر ناف صاف کرنا، بغل کے بال اکھاڑنا، مونچھیں ترشوانا اور ناخن کتر واند

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَبَّى اللَّهُ مَانِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَتَنَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَ ثَمَانِينَ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي اللَّهِ حَدَّثَنَا وَقَالَ بِالْقَدُّومِ وَهُو مَوْضِعٌ مُشَدَّدٌ \* الزَّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُّومِ وَهُو مَوْضِعٌ مُشَدَّدٌ \* الزَّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ وَهُو مَوْضِعٌ مُشَدَّدٌ \* الزَّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ وَهُو مَوْضِعٌ مُشَدَّدٌ \* الزَّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ وَهُو مَوْضِعٌ مُشَدَّدٌ \* الزَّنَا وَسَمَاعِيلُ بْنُ الْحَبِمِ النَّيْقُ مَلَّ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْمَعْيِدِ بْنِ جُبَيْرِ قَالَ سُئِلَ الْبُنُ عَبَّاسٍ مِثْلُ مَنْ عَيْدِ وَسَلَّمَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْمَعْيِدِ بَنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ يَخْتُونَ الرَّجُلُ حَتَّى يُدْرِكَ وَقَالَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ قَالَ وَكَانُوا لَلَّ يَعْبَلُونَ الرَّجُلُ حَتَّى يُدْرِكَ وَقَالَ ابْنُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ قَالَ وَكَانُوا لَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ قَبْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَبِي عَنْ أَبِي عِنْ أَبِي عِنْ أَبِي عَبْلُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَلَاهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَلَاهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَبِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* أَلِي عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَأَنَا خَتِينٌ عَنْ الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَنَا خَتِينٌ \* اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَأَنَا خَتِينُ الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا ال

٦٣٦ بَابُ كُلُّ لَهُو بَاطِلٌ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرْكَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى ( وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي وَقَوْلُهُ تَعَالَى ( وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ) \* لَهُوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ) \* عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بُنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ وَسُولُ بَنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِيهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالُ أَقَامِرُكَ فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَقُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَقُلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فَي الْبَاءِ قَالَ أَبُولُ هُوسَلَمْ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسُولُوا عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَالْعِلَا عَلَى الْعَلَا

ابراہیم (علیہ السلام) نے اسی برس کے بعد قدوم میں (یا قدوم آلہ کے ذریعہ) ختنہ کرایا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ مغیرہ، ابوالزناد جو حدیث روایت کی،اس میں قدوم کالفظ (ہشدید) تھا۔

۱۲۲۷۔ محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موی اساعیل بن جعفر،
اسر ائیل،ابواسحاق، سعید بن جبیر ہے روایت کرتے ہیں کہ حضرت
ابن عباسؓ ہے پوچھا گیا کہ جس وقت آنحضرت ﷺ کی وفات ہوئی
اس وقت تمہاری عمر کیا تھی، توانہوں نے جواب دیا کہ اس وقت میر ا
ختنہ ہو چکا تھااور کہا کہ لوگ اس وقت تک ختنہ نہ کراتے جب تک
کہ بالغ نہ ہو جائے،اور ابن ادر لیس نے اپنے والد ہے،انہوں نے
ابواسحاق ہے،انہوں نے سعید بن جبیرہے،انہوں نے ابن عباسؓ
سے ردایت کی کہ نبی میں ایک کے فات ہوئی تو میر اختنہ ہو چکا تھا۔

باب 2 ساے۔ اس چیز کابیان جو عمار توں(۱) کے متعلق منقول ہے حضرت ابوہر بریا ؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا

لے بلا ضرورت کمبی کمبی عمار تیں بنانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں پیندیدہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ حق تعالیٰ جب سمی بندے کے ساتھ برائی کاارادہ فرماتے ہیں تو وہ شخص اپنامال عمارت بنانے میں خرچ کرنے لگتا ہے۔

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ إِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْم فِي الْبُنْيَانِ \*

آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ مُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ هُوَ ابْنُ عَمْرَ رصي الله عَنْهِ مَا قَالَ رَأَيْتُنِي مَعَ النّبِيِّ صَلّى النّه عَيْهِ وَسَلّمَ بَنَيْتُ بِيَدِي بَيْتًا يُكِنّنِي مِنَ النّه عَيْهِ وَسَلّمَ بَنَيْتُ بِيَدِي بَيْتًا يُكِنّنِي مِنَ المَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ الْمَطَرِ وَيُظِلّنِي مِنَ التَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْق اللهِ \*

١٢٣٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ وَاللّهِ مَا وَضَعْتُ لَبَنَةً عَلَى لَبنَةٍ وَلَا غَرَسْتُ نَحْلَةً مُنْذُ وَضَعْتُ لَبنَةً عَلَى لَبنَةٍ وَلَا غَرَسْتُ نَحْلَةً مُنْذُ قُبضَ النّبيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ سُفْيَانُ فَدُكُرْتُهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ وَاللّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ سُفْيَانُ فَذَكُرْتُهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ وَاللّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ شَفْيَانُ قَالَ فَدْ كَرْنُهُ لَنَا فَلْكَاهُ قَالَ قَالَ وَاللّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ فَدْ اللّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ فَدْ اللّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سَفْيَانُ فَدْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ سَفْيَانُ اللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ سَفْيَانُ فَلْكَاهُ فَاللّهِ فَلْكَالُهُ فَالَ قَالَ اللّهِ لَقَدْ بَنِي اللّهِ لَقَدْ اللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ سَفْيَانُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ اللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ اللّهِ لَقَدْ بَنِي قَالَ اللّهِ لَقَدْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتُابِ الدَّعَوَاتِ

٧٣٨ بَاب وَقَوْلُه اللَّهِ تَعَالَى ( ادْعُونِي أَسْتَحَبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبُرُونَ عَنْ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْ خُلُونَ جَهَنَّمَ دَاحِرِينَ ) وَلِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ \*

آ الآ الله حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِي دَعْوَةٌ مُسْنَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا قَالَ لِكُلِّ نَبِي دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي وَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَلِيفَةً قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَلِيفَةً قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ لَكُلُّ نَبِي سَأَلَ سُؤلًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ وَسَلَّم قَالَ لِكُلِّ لَكُلُّ

کہ قیامت کی نشانیوں میں سے بیہ ہے کہ جب جانوروں کے ا حیرانے والے عمار توں میں فخر کرنے لگیں گے۔

۱۲۲۹۔ ابو نعیم ، اسحاق بن سعید ، سعید ، ابن عمرٌ سے روایت کرتے میں ، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایخ ہارش سے بناہ دیتا تھااور معوب سے سایہ دیتا تھااس کے بنانے میں اللہ کی کسی مخلوق نے میر کی مدد نہیں گی۔

۱۲۳۰ علی بن عبراللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر کا قول نقل کرتے ہیں کہ خداکی قسم میں نے نبی سیان کی وفات کے بعد سے نہ تو کوئی این کسی این پررکھی (یعنی مکان نہیں بنایا) اور نہ کوئی پودالگایا، سفیان نے کہا میں نے کہا میں نے کہا خداکی قسم انہوں نے مکان بنایا، سفیان نے کہا کہ میں نے جواب دیا کہ شاید مکان بنانے سے پہلے ایسا کہا ہوگا۔

بسم التدالر حمن الرحيم

### د عاوُل کا بیان

باب ۸ ۳۳-الله تعالیٰ کا قول که تم مجھ سے دعاکر و میں قبول کروں گا، بے شک جولوگ میری عبادت سے اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اور اس امر کا بیان کہ ہرنج کی دعاقبول ہوتی ہے۔

اساا۔ اساعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوبر برہ سے روایت کرتے میں کہ رسول اللہ علی ہے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جووہ کر تاہے (اوروہ قبول ہوتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی دعا آخر ت میں امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھوں اور مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ معتمر اور ان کے والد، انس ٹے نبی علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر نبی آپ نے فرمایا کہ ہر نبی ایک اور مقبول بھی کی ایک دعا قبول ہوتی ہے، چنانچہ انہوں نے دعا کی اور مقبول بھی ہوگئی (لیکن) میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت ہوگئی (لیکن) میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت

#### کے لئے محفوظ کرلی ہے۔

باب ۳۳۹۔ سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول
کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کروبے شک وہ بڑا بخشے والا
ہے جو تم پر آسان کی بارش برسانے والا بنا کر بھیجنا ہے اور
اموال واولاد کے ذریعہ تمہاری امداد کرتا ہے اور تمہارے
لئے باغات اور نہریں بناتا ہے ،اور جولوگ کہ بے حیائی کا کام
کرتے ہیں یااپی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ،پھر اللہ کویاد کرتے
ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں ،اور کون ہے جو
اللہ کے سواگناہوں کو بخشے اور اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں ،
وال بوجھ کراصر ار نہیں کرتے ہیں ،

الاسلادار الو معمر، عبدالوارث، حسین، عبدالله بن بریده، بشر بن کعب عدوی، شداد بن اوس، نبی علیق وسلم سے روایت کرتے بیں که سیدالاستغفاریہ ہے کہ تو کیے،اللہم انت رلی الح یعنی اے میر سے اللہ تع میر ارب ہے تیر سے سواکوئی معبود نہیں تو نے بی مجھے پیدا کیا اور تیر ابی میں بندہ بول، اور میں تیر سے عبداور تیر سے وعدہ پر بول جتنا ممکن ہے، جو بچھ میں نے کیا۔ اس کی برائی سے میں تیر کی بناہ مانگا ہوں اور ان نعمتوں کا میں اقرار کر تا بول مجھے بخش دے، تیر سے سواگنا ہوں کا بخشے الی گناہ کا قرار کر تا بول مجھے بخش دے، تیر سے سواگنا ہوں کا بخشے والا کوئی نہیں ہے۔ رسول اللہ علی تین دن مرگیا تو وہ جتنی صدق دل سے رات میں کے اور شم ہونے سے پہلے اسی دن مرگیا تو وہ جتنی ہوں نے یہ کلمات صدق دل سے رات میں کے اور صح ہونے سے بہلے دہ مر جائے تو جنتی ہے۔

باب • ۲۷ - نبی صلی الله علیه وسلم کادن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان - (1) نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ \*

٧٣٩ بَاب أَفْضَلِ الِاسْتِغْفَارِ وَقَوْلِهِ ٧٣٩ بَاب أَفْضَلِ الِاسْتِغْفَارِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ويُمدِدْكُمْ بِأَمْوَالِ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا) ( وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِلنُّنوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذَّنُوبَ بِ اللَّهُ وَلَمْ يُصِرِّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْمَمُونَ ) \*

حَدَّنَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّنَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ بُرَيْدَةً قَالَ حَدَّنَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبِ الْعَدُويُ قَالَ حَدَّنَنِي بَشَيْرُ بْنُ كَعْبِ الْعَدُويُ قَالَ حَدَّنَنِي مَلَى مَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلّى الله عَنْه وَسَلَّمُ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ الله عَنْهِ وَسَلَّم سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ الله عَنْهِ وَسَلَّم سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ الله عَنْهِ وَاللَّهُمُ الله عَلْمَ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُودُ وَأَنْو عَلَيْ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُودُ بِلَى مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي وَأَبُوءُ لَكَ بِنَعْمَتِكَ عَلَي اللّهُ وَمُنْ قَالَهَا مِنَ اللّهُ لِي فَإِنَّهُ لَا يَعْفِرُ مِنْ أَهْلُ الْحَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللّيْلِ وَهُو مُوقِنْ مِنْ أَهْلِ الْحَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللّيْلِ وَهُو مُوقِنْ مِنْ أَهْلُ الْحَنَّةِ وَمَنْ قَالُهَا مِنَ اللّيْلِ وَهُو مُوقِنْ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُومُ مِنْ أَهُلُ الْحَنَّةِ عَلَى اللّه مِنَ اللّهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِعَ فَهُو وَ اللّيْلِقِ وَسَلَّمَ فِي الْيُومُ وَاللّيَلَةِ \*

لے انبیاء تو معصوم ہوتے ہیں پھر آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیوں استغفار فرماتے تھے؟ محدثین نے یہ سوال اٹھا کراس کے متعد دجواب دیتے ہیں (۱) خلاف اولی اور اجتہادی خطاء کی بناپر (۲) وہ سمجھتے تھے کہ ہم سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کاحق ادا نہیں ہوا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

١٢٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي َ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدُالرَّحْمَٰن قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْم أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً \*

٧٤١ بَابِ التَّوْبَةِ قَالَ قَتَادَةُ (تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ﴾ الصَّادِقَةُ النَّاصِحَةُ \*

١٢٣٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةً بْنِ عُمَيْرِ عَنِ الْحَارِتِ بْن سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثُيْنِ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسَيهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ حَبَل يَحَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاحِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلِ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلَكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَائُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ فَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلْتُهُ عِنْدَهُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَجَريرٌ عَن الْأَعْمَش وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ سَمِعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبُو مُسْلِمِ اسْمُهُ عُبَيْدُاللَّهِ كُوفِيٌّ قَائِدُ

ہمیشہ ان کی ترقی ہوتی رہتی تھی تو ہر اعلیٰ حالت کے سامنے سابقہ ادنی حالت کودہ کو تاہی خیال کر کے اس پر استغفار کرتے تھے۔

۱۲۳۳ ابوالیمان شعیب، زهری، ابوسمه بن عبدالرحمن حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول الله ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قتم میں اللہ تعالیٰ ہے دن میں ستر بار سے بھی زائد استغفار کر تاہوں۔

باب الم ٢- توبه كابيان تُوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا كَى تفییر میں قیادہ نے کہا، کہ ( توبیۂ نصوحاسے) مراد خالص اور

۴ ۱۲۳ احدین یونس، ابوشهاب، اعمش، عماره بن عمیر حارث بن موید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے عبداللہ نے دو حدیثیں بیان کیں، ایک تو آنخضرت علیہ سے اور دوسری خود سے نقل کرتے ہیں بیان کیا کہ مومن اپنے گناہوں کواس طرح دیکھاہے، گویاوہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھانے اور ڈررہاہے کہ کہیں گرنہ جائے،اور بدکاراپنے گناہوں کو مکھی کے برابر سمجھتاہے جواس کی ناک پرسے گزرتی ہے،اور وہ ایسے کر (کے اڑا) دیتاہے، پھر انہوں نے (ابوشہاب نے) ناک پراپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا، پھر کہاکہ اللہ اپنے بندے کی توبہ ہے اس آدمی ہے بھی زیادہ خوش ہو تاہے جوالی جگہ میں اترے کہ جان کاخوف ہو ،اوراس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا کھانااور پانی ہو وہ سر رکھ کر سو گیا، اور جب بیدار ہوا تو دیکھا، کہ اس کی سواری غائب تھی، یہاں تک کہ گر می اور پیاس کی شدت ہوئی، تو اس نے کہا کہ میں اپنی جگہ واپس جا تا ہوں، وہاں جا کر وہ تھوڑی دیر سو گیا، پھر اپناسر اٹھایا تو دیکھا، کہ اس کی سواری اس کے پاس تھی ،ابوعوانہ اور جریز نے اعمش ہے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابواسامہ نے کہاکہ ہم سے عمارہ نے بیان کیا کہ میں نے حارث سے سنا،اور شعبہ وابو مسلم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سویدے نقل کیا، اور ابو معاویہ نے (بقیہ گزشتہ صفحہ)(۳) کھانے پینے، سونے وغیرہ کی وجہ سے جواللہ تعالٰی کی یاد سے مشغولیت پائی جاتی تھی اس پر استغفار کرتے تھے (۴)

الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْمَعْمَشِ عَنِ الْمَعْمَشِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةً عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللّهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ عَنْ عَبْدالله \*

١٢٣٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا السُحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا فَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَدْبَةُ عَنْ أَنس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةٍ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةٍ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ \*

٧٤٢ بَابِ الضَّجْعِ عَلَى الشِّقِ الْأَيْمَنِ \* ١٢٣٦ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا كَانَ النَّيْلِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا طَلَعَ الْفَحْرُ صَلَّى اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اصْطَحَعَ عَلَى شِقَّهِ النَّائِمَنِ حَتَّى يَجِيءَ الْمُؤَذِنَ فُيُوْذِنَهُ \*

٧٤٣ بَابِ إِذَا بَاتَ طَاهِرًا وَفَضْلِهِ \*
٧٤٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبِ رَضِي الله عَنْهِمَا قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبِ رَضِي الله عَنْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّا وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَتَيْتَ مَضْجَعُ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلِ اللَّهُمَّ اصْطُجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلِ اللَّهُمَّ اسْلَمْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْحَلَاقِ رَهْبَةً وَرَعْبَةً إِلَيْكَ لَا وَالْحَلَاقِ أَلَيْكَ رَهْبَةً وَرَعْبَةً إِلَيْكَ لَا اللَّهُمَّ وَأَلْحَلُونَ طَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَعْبَةً إِلَيْكَ لَا لَكُلُكَ لَا وَالْمَاتُ فَا فَا اللَّهُمَ وَالْمَاتُ طَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَعْبَةً إِلَيْكَ لَا لَا لَكُونَ لَا لَكُولَ لَا لَا اللَّهُمَ وَالْحَالَةُ لَا لَيْكَ لَا لَا لَهُ اللَّهُ وَالْمَاتُ فَلَاكُ وَلَوْلَا لَا لَا لَهُ اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَاقِ اللَّهُ الْمُولَى اللَّهُ الْمَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُولَى الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُ

کہاکہ ہم سے اعمش نے بواسطہ عمارہ،اسود عبداللہ بیان کیااور ابر اہیم تیمی سے بواسطہ حارث بن سوید،عبداللہ منقول ہے۔

۱۳۳۵۔ اسحاق، حبان، ہمام، قماده، حضرت انس بن مالک آخضرت الله عن مالک آخضرت الله سند) بدبه آخضرت الله سند) بدبه ہمام، قماده، حضرت الله سند الله سند وایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ سند الله سند فرمایا، کہ الله تعالی اینے بندوں کی توبہ پراس شخص سے بھی زیادہ خوش ہو تا ہے، جس کا جنگل میں تھویا ہوا، اونت اسے بھر دوبارہ مل جائے۔

باب ۲۴۷ \_ د ائيں بہلو پر ليٹنے كابيان \_

۱۲۳۷۔ عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروه، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ رات کو گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے، پھر جب صبح طلوع ہوتی، تودو ہلکی ہلکی رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں پہلو پرلیٹ جاتے، یہاں تک کہ اذان دینے والا آتا،اور آکر آپ کواطلاع دیتا۔

باب ۱۹۸۷ - طهارت کی حالت میں سونے کا بیان۔

۱۲۳۷ مسد و، معتمر ، منصور ، سعد بن عبیده ، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول القد عظیمہ نے فرمایا کہ جب تو خوابگاہ میں جانے کاارادہ کرے۔ تو وضو کر جس طرح نماز کے لئے وضو کر تاہے کھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، اور کہہ کہ اے میرے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالہ کر دیا، اور میں نے اپنے معاملات تیرے سپر دکر دیئے اور مجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا، تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں اور تیم کی رحمت کاامید وار ہوں ، اور تجھ سے پناہ کی اور نجات کی جگہ تیرے سواکوئی نہیں میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تونے نازل تیرے سواکوئی نہیں میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تونے نازل

مَنْحَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ النَّنِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطَرَةِ فَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ أَسْتِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ \* قَالَ لَا وَنَبَيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ \* قَالَ لَا وَنَبَيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ \*

٧٤٤ بَاب مَا يَقُولُ إِذَا نَامَ \*

١٢٣٨ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ رَبْعِيِّ بْنِ حِرَاشِ عَنْ حُدَيْفَة بْنِ الْيُمَانِ قَالَ كَانَ النّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ باسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشُورُ \*

١٢٣٩ - حَدِّنَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةً قَالًا حَدِّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعِ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِ وَ حَدَّثَنَا آذَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ حَدَّثَنَا أَنُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَبِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَبِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَبِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَبِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى اللَّهُ مَلَّا مَنْحَا وَلَا مَنْحَا وَلَا مَنْحَا مِنْكَ إِلَيْكَ وَأَلْحَأْتُ طَهْرِي إلَيْكَ وَاللَّهُ مَا مُنْحَا مِنْكَ إِلَيْكَ وَعَرَّمَا اللَّهُ عَلَى الْفِطْرِي إلَيْكَ وَالْحَاقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* الْهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* الْهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* الْهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* الْهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِعْرَةِ \* اللَّهُ عَلَى الْفِعْلِي اللَّهُ عَلَى الْفِعْلَى الْمُعْمَلِي الْعَلَى الْمُلْعَلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى الْمُعْلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى الْمُولِي الْمُعْمَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَالِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمَالِي الْمُعْمَالِي الْمُعْمَلِي الْمُعْمَالِي الْم

٠١٢٤ - حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِي الله عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

الْخَدِّ الْأَيْمَنِ \*

کی اور تیرے نبی پرایمان لایا، جو تونے بھیجاہے، اگر (ید پڑھ کر توسو جائے اور) تو مر جائے تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا، ان کلمات کو سب باتوں سے آخر میں پڑھ (یعنی اس کے بعد کوئی بات نہ کر اور سوجا) میں نے عرض کیا کہ کیا وَبرَ سُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ كہوں آپُ نے فرمایا نہیں وَ مِنْبِیِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ كہوں

باب ۴ م 2- جب سُونے لگے تو کیا کھے۔

۱۲۳۸ قبیصد، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیفہ یک روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا، کہ جب آنخضرت علیلے اپنے ہستر پر جاتے، تو فرماتے بائسیاک اَمُوُتُ وَ اَحُیٰی (یعنی تیرے بی نام پر سوتا اور جاگنا ہوں) اور جب اٹھتے تو فر ، تے اُلْحَمُدُ لَنّه الَّذِی اَحْیَانَا بَعُدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلْیُهِ النَّشُورُ (اللّہ کا شر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعدز ندہ کی، اور اس کی طرف دوبارہ جاناہے)۔

بیل مر لے لے بعد زندہ لیہ اورای کی طرف دوبارہ جاناہے)۔

الاس عید بن رہتے و محمد بن عرعرہ، شعبہ، او اسحال، براء بن عازب علی اللہ علی اللہ میں کہ آنخضرت علی اللہ فض کو علی اللہ میں کہ آنخضرت علی اللہ میں عازب علی اللہ میں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے ایک شخص کو وصیت کی، اور فرمایا کہ جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرے۔ تو یہ وعا پڑھ اللهم اسلمت نفسی الیک، وفوضت امری الیک، ووجهت و جهی الیک، والحات ظهری الیک، المدن اللہ منحا منك الاالیک، امنت رغبة و رهبة الیک، لاملحاً ولا منحا منك الاالیک، امنت بختابك الذى ارسلت چنانچ اگر تو یہ دعا پڑھے کے بعدم جائے گا، تو فطرت پرمرے گا۔

باب ۵ م ۷ دوائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان۔

• ۱۲۴- موسیٰ بن اسلمیل ،ابوعوانه ، عبد الملک ، ربعی ، حضرت حذیفه ً سے روایت کرتے ہیں ،انہوں نے بیان کیا که آنخضرت تیکیٹورات کو جب اپنے بستر پر جاتے تواپنادایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَذَ مَضْجَعَةُ مِنَ اللَّيْل وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ باسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشُورُ \* ٧٤٦ بَابِ النَّوْمِ عَلَى الشِّقِّ الْأَيْمَن \* ١٢٤١ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَاجِدِ بْنُ زيَادٍ حَدَّثُنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلُّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَن ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسُلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي. إَلَيْكَ وَأَلْحَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لًا مَلْحَأً وَلَا مُنْجًا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَيَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ ﴿ اسْتَرْهَبُوهُمْ ﴾ مِنَ الرَّهْبَةِ مَلَكُوتٌ مُلْكٌ مَثَلُ رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ تَقُولُ تَرْهَبُ خَيْرٌ

مِنْ أَنْ تَرْحَمَ \* الدُّعَاء إِذَا انْتَبَهَ بِاللَّيْلِ \* الدُّعَاء إِذَا انْتَبَهَ بِاللَّيْلِ \* الدُّعَاء إِذَا انْتَبَهَ بِاللَّيْ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهما قَالَ بِتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَيْنِ لَمْ يُكْثِرُ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى فَقَامَ يُصَلِّى فَتُوضَا فَي فَتُوضَا فَ فَقَامَ يُصَلِّى يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّى يَتَكُونَ لَمْ فَكَامَ يُصَلِّى يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّى عَنْ يَسَارِهِ فَأَحَذَ بِأُذُنِي فَأَذَارَنِي عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَذَارَنِي عَنْ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَذَارَنِي عَنْ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَذَارَنِي عَنْ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَذَارَنِي عَنْ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَا أَذَارَنِي عَنْ

رکھتے پھر فرماتے اللہم باسمك اموت واحیٰی اور جب نیندے بیدار ہوتے، تو فرماتے الحمد لله الذی احیانا بعد ما اماتنا والیه النشور۔

### باب ۲ ۲ کے دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔

الالمار مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن سیتب، مسیتب حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، که رسول الله علیہ جب اپ بستر پر جاتے، تو اپ والین بہلو پر سوتے، پھر فرماتے اللهم اسلمت نفسی الیث، ووجهت وجهی الیث وفوضت امری الیك و المجات ظهری الیك رغبة و رهبة الیك لاملحا ولا منجامنك الاالیك امنت بکتابك انذی انزلت و بنبیك الذی ارسلت اور آنخضرت صلی الله علیه وسلم نزلت و بنبیك الذی ارسلت اور آنخضرت صلی الله علیه وسلم نو فرمایا، که جس نے یہ کلمات کم، پھرابی رات کو مر جائے، تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا استرهبوهم رهبة سے اور ملک سے مش ہے جسے رهبوت خیرمن رحموت ملکوت۔ ملک سے مش ہے جسے رهبوت خیرمن رحموت۔ یعنی ترهب خیر من أن ترحم۔

باب ۷ ۲ ۷ ـ دات کو جا گئے پر د عاپڑ ھنے کا بیان۔

الا ۱۲۴۲ علی بن عبدالله، ابن مهدی، سفیان ، سلمه، کریب، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں ایک رات میمونہ کے پاس رہا، تو نبی علیہ اسمے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور اپنی چرہ اور اپنے دونوں ہا تھ دھوئے، پھر سو گئے، پھر اشجے اور مشک کے پاس تشریف لائے، اور اس کامنه کھولا، پھر در میانی در جہ کا وضو کیا، اس طرح کہ نہ تو بہت تھوڑ اپانی اور نہ بہت زیادہ پائی استعال کیا بھر آپ نے نماز پڑھی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں بھی اضاء کین اٹھا ہیں ایک ور کم میں کھی اشاء کی باس بات کو برا مجھا کہ آپ سے میں در کی، اس لئے کہ میں نے اس بات کو برا مجھا کہ آپ سے میں کہ میں آپ کے دکھی رہا تھا چنا نچہ میں نے وضو کیا، آپ آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لئے تو میں آپ کے باکیں طرف کھڑ ابو گیا،

يَمِينِهِ فَتَتَامَّتُ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةً رَكُعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآدَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأُ وَكَانَ يَقُولُ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَصَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْثِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَتَحْثِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَخَوْقِي نُورًا وَجَعَلْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي وَاجْعَلْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي اللّهُ اللّهُ وَسَبْعٌ فِي اللّهُ اللّهُ وَلَا الْعَبَّاسِ وَلَا الْعَبَّاسِ وَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ حَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَدَمِي وَدَمِي وَدَمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ حَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ حَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ حَصَبِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ حَصَلَتَيْن \*

آزي مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ النَّهُمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ النَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَواتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَواتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَمْدُ أَنْتَ اللَّهُ وَالْحَنَّةُ وَالْمَنَّ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقْ وَالْحَقُ وَالْمَنَّةُ وَعَلَيْكَ حَقِّ وَالسَّاعَةُ حَقِّ وَالنَّبَيُّونَ حَقِّ وَالْحَنَّةُ وَالْمَنَّةُ وَعَلَيْكَ حَقِّ وَالسَّاعَةُ حَقِّ وَالنَّبَيُونَ حَقِّ وَالْمَنَّةُ وَعَلَيْكَ مَقَ وَالْمَنَّةُ وَعَلَيْكَ مَتَ وَالْمَلَاثُ وَعَلَيْكَ أَنْبَتُ وَبِكَ وَمَا أَنْتَ وَبِكَ مَا عَلَيْكَ أَنْبَتُ وَمِلَكَ مَا الْمُورُتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ وَمَا أَعْلَيْتُ أَنْ اللَهُ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَى اللَهُ عَيْرُكَ \*

٨ كَا ٧ بَاب التَّكْبيْر وَالتَّسْبيْح عِنْدَ الْمَنَامِ \* ١٢٤٤ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بَنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيً لَّشَعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيً لَّثَمَةُ مَا تَلْقَى فِي الله عَنْهَا شَكَتْ مَا تَلْقَى فِي

آپ نے میراکان پکڑااور اپنے دائیں طرف گھماکر لائے، آپ نے پوری تیرہ رکعت نماز پڑھی، پھر لیٹے اور سوگے، یہاں تک کہ خرائے لینے گئے، اور جب سوجاتے تو خرائے لینے، پھر بلال نے آپ کو نماز کی خبر کی تو نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا، اور اپنی دعامیں یہ فرماتے تھے، کل خبر کی تو نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا، اور اپنی دعامیں اور میرے دائیں اللہ تو میرے دل میرے دائیں اور میرے دائیں اور بائیں طرف اور میرے اوپر، اور ینچے، آگے اور پیچھے نور کر اور میرے لئے نور کر، کر بیب نے کہا جسم میں سات چیزیں ہیں (جن کا میرے لئے نور کر، کر بیب نے کہا جسم میں سات چیزیں ہیں (جن کا آ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا) میں عباس کے خاندان آ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا) میں عباس کے خاندان کے ایک شخص سے ملا، اس نے مجھ سے ان چیز وں کاذکر کیا، تو اس میں عصبی و کمی ودمی و شعری و بشری کے الفاظ بیان کے، اور دو میں

المرسل عبال عبدالله بن محم ، سفيان ، سليمان بن البي مسلم ، طاوس حفرت ابن عبال سے روايت كرتے ہيں ، انہوں نے بيان كيا كه آخضرت الله جب رات كواضح ، تو تهد پڑھے اور فرمات الله ملك الحمد انت نور السموات والارض و من فيهن ولك الحمد انت قيم السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت الحق و وعدك حق و قولك حق ولقاء ك حق والمحنة حق والنبيون حق و محمد والمحنة حق والنبيون حق و محمد وصلے الله عليه وسلم) حق ، اللهم لك اسلمت وعليك توكلت وبك امنت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفرلى ماقدمت و مااخرت و ما اسررت وما عليت انت المقدم وانت الموخر لا اله الا انت يا لا اله غيرك فرمايا۔

باب ۸ ۷۲ ۔ سونے کے وقت تکبیر اور تشبیح پڑھنے کا بیان۔ ۱۲۴۷ ۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، تھم، ابن الی لیلی، حضرت علیؓ ہے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت فاطمہ رضی اللّہ عنہا نے ان چھالوں کی جوان کے ہاتھ میں چکی چلانے کی وجہ سے پڑگئے تھے (نبی علیہ ﷺ)

، ۷۵ ناب

يَدِهَا مِنَ الرَّحَى فَأَتَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجَدْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتُهُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أُخَذُنَّا مَضَاجعَنَا فَلَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ مَكَانَكِ فَجَلَسَ بَيْنَنَا َحَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْري فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أُوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا أَوْ أَخَذْتُمَا ۚ مَضَاجُّعَكُمَا فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ فَهَذَا خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَعَنْ شُعْبَةً عَنْ حَالِدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ التَّسْلِّيحُ أَرْبَعٌ وَتُلَاثُونَ \* ٧٤٩ بَابِ التَّعَوُّذِ وَالْقِرَاءَةِ عِنْدَ الْمَنَامِ\* ١٢٤٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ٱحَذَ مَضْجَعَهُ نَفَتَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأً بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمُسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ \*

حَدَّنَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّنَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي حَدَّنَنَا رُهَيْرٌ حَدَّنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا أُوى أَحَدُكُمُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بَدَاخِلَةِ أَحَدُكُمُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بَدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِالسَّمِكُ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبكَ أَرْفَهُهُ إِنْ أَرْسَلْتَهَا أَمْسَكُتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْفَكُهُ إِنْ أَمْسَكُتُ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْفَكُمُ إِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةً وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زُكُرِيَّاءَ عَنْ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةً وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زُكُرِيَّاءَ عَنْ

عُبَيْدِاللَّهِ وَقَالَ يَحْيَى وَبشْرٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ

ے شکایت کی، اور ایک خادم مانگنے آئیں، لیکن ان کو آیک نہیں ملے، توعائشہ ہے یہ حال بیان کیا، جب آنخضرت علیہ ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے عرض کیا، حضرت علی کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستر پر جا چکے تھے، میں اٹھنے لگا، تو آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو، پھر ہمارے در میان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، کیامیں تم دونوں کووہ چیز نہ بتا دوں جو تم دونوں کے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں اپنے بستر پر جاؤ، تو تینتیس باراللهٔ اکبراور تینتیس بار سجان الله اور تینتیس بارالحمد الله كهو، توية تمهارك لئے خادم سے بہتر ہے، اور شعبہ سے بواسطہ خالد، ابن سیرین منقول ہے کہ سجان اللہ چو نتیس بار کہو۔ باب ۷۴۹۔ سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کابیان۔ ۵ ۲۲ ساعبد الله بن يوسف،ليث، عقيل؛ ابن شهاب، عروه، حضرت عا کشہ رضی اللہ عنہا ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلى الله عليه وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں پر بھو تکتے اور معوذات پڑھ کراپنے جسم پر دونوں

### باب ٢٥٠-(يد باب ترهمة الباب سے خالى ب

ہاتھوں کومل کیتے۔

۱۲۳۲ احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمرٌ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہر برہؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت نے فرمایا، کہ جب تم میں ہے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے، تو اپنابستر جھاڑے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے، کہ کیاچیز اس کے پیچے اس میں واظل ہو گئے ہے پھر کہے باسمك رب الح یعنی اے پروردگار تیرے، ی نام ہے میں نے اپنا پہلور کھا، اور تیری، ی مد دے میں انے اٹھا وُنگا۔ اگر تو میری روح کو قبض کرے تو تیری، ی مد دے میں انے اٹھا وُنگا۔ اگر تو میری دوح کو قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس طرح کے تو تیکی کاروں کی حفاظت کر تاہے، ابوضم ہ اور اسملیل بن زکریا نے عبید اللہ سے اس کی متابعت میں روایت کی، اور یکی و بشر بواسط عبید اللہ، سعید ابو ہر برہ، آنخضرت علی ہے۔ روایت کی، اور یکی و بشر بواسط عبید اللہ، سعید ابو ہر برہ، آنخضرت علی ہے۔ روایت کرتے ہیں، اور

سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\* ١٥٧ بَابِ الدُّعَاءِ نِصْفُ اللَّيْلِ \* ١٢٤٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّهِ

حَدَّنَا مَالِثٌ عَنِ ابْنِ شَيْهَابٍ عَنْ أَبِي حَدَّنَا عَبْدَالُغِونِيزِ بَنَ عَبْدِاللهِ عَنْ أَبِي عَدْداللّهِ الْأَغَرِ وَأَبِي سَلَّمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَدْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ النَّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَتَنزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا تِبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللّيلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَسْتَغُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْظِية مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْظِية مَنْ يَسْتَغُورُنِي فَأَعْفِرَ لَهُ \*

٧٥٢ بَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْخَلَاءِ \*

مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِذَا دَحَلَ الْحَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُبُبِثِ وَالْحَبَائِثِ \* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُبُبِثِ وَالْحَبَائِثِ \*

٧٥٣ بَابِ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ \*

١٢٤٩ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُرَيْعِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرْيْدَةً عَنْ بُشَيْرٍ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيْدُ الِاسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِيغْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَغْفِرُ الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ أَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اس کو مالک و ابن عجلان نے بواسطہ سعید، ابوہر بریّ، نبی عظیمہ سے روایت کیا ہے۔ روایت کیاہے۔

باب ۵۱۔ آد هی رات سے پہلے دعاکر نے کابیان۔

۱۳۴۷۔ عبدالعزیز بن عبدالله، مالک، ابن شہاب، ابو عبدالله اغروابو
سلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابو ہریں سے روایت کرتے ہیں کہ
رسول الله عَلِی نے فرمایا، ہمارارب تبارک و تعالی ہر رات کو آسمان
دنیا پر اتر تاہے، جب کہ آخری تبائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا
ہے، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعامائے، تو ہیں اس کی دعا قبول کروں،
کون ہے، جو مجھ سے سوال کرے، تو ہیں اس کودے دوں، اور کون
ہے، جو مجھ سے بخشش جاہے، تو ہیں اس کودے دوں، اور کون

باب ۷۵۲ ـ پائخانه جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔

۱۲۳۸ محد بن عرعرہ، شعبہ، عبدالعزیز بن صبیب، حضرت انس بن مالک میں دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ آنخضرت علیہ جب بیت الخلاتشریف لے جاتے، تو فرماتے اللّٰهم انی اعو ذبك من الحبث و الحبائث.

#### باب ۷۵۳۔ صبح کوا مصنے پر کیارٹر ھے۔

۱۳۹۹ مسدد، بزیر بن زریع، حسین، عبدالله بن بریده، بشر بن کعب، شداد بن اول، نی عبدالله سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ تمام استغفار کاسر داریہ ہاللهم انت ربی لا اله الا انت حلقتنی و انا عبدك و انا علی عهدك و وعدك ما استطعت ابوء لك بنعمتك علی و ابوء لك بذنبی فاغفرلی فانه لا يعفر الذنوب الاانت اعوذ بك من شرما صنعت جب كوئی شخص الدنوب الاانت اعوذ بك من شرما صنعت جب كوئی شخص الله وعاء كوشام كے وقت پڑھے اور مر جائے، تو جنت ہیں داخل ہوگا، اور جب صبح كے وقت بڑھے، اور ای دن مر جائے، تو ای طرح (وہ بھی جنت میں داخل)

ہو گا۔

• ۱۲۵- ابونعیم، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت منطقه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، آنخضرت منطقه جب سونے کا اراوه کرتے، تو فرماتے باسمك المدهم اموت و احیی اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے الحمد لله الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیه النشور۔

۱۲۵۱ عبدان، ابو حمزه، منصور، ربعی بن حراش، خرشه بن حر حضرت ابو فرز سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، که آنخضرت علیقہ جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے، تو فرماتے اللهم باسمك اموت و احیی اور جب بیرار ہوتے تو فرماتے الحمد لله الذی احیانا بعد ما اماتنا و المیه النشور۔

باب ۵۵۷۔ نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

الاعداد عبدالله بن يوسف، ليث، يزيد، ابو الخير عبدالله بن عمرو، حضرت ابو بكر صديق سسس روايت كرتے بيں كه انهول في المخضرت عليه سسس عرض كياكه مجصے دعا سكسلا و يجئ، جو ميں اپنى نماز ميں پڑھاكرول، آپ في فرماياكه اللهم انى ظلمت نفسى ظلما كثير او لايغفر الذنوب الانت فاغفرلى مغفرة من عندك وارحمنى انك انت الغفور الرحيم پڑھاكرو، اور عمروفي بواسطه يزيدابوالخيرسے روايت كيا، كه انهوں في عبدالله بن عمرة ساكه حضرت ابو بكر في تحضرت الله بي عرض كيا۔

۲۵۳ ا علی، الک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کزتے ہیں کہ آیت و لا تجھر بصلوتك و لا تحامت

صَنَعْتُ إِذَا قَالَ حِينَ يُمْسِي فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنِّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ الْجَنِّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ اللَّهُ \*

١٢٥ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ رَبْعِيِّ بْنِ حِرَاشِ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ باسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَلَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ باسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ النَّشُورُ \*
 الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإلَيْهِ النَّشُورُ \*

١٢٥١ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةً عَنْ مَنْ وَمِورِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ باسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اللَّهُمَّ باسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ النَّهُمَّ باسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ النَّهُمُ النَّسُورُ \*

٧٥٤ بَابِ الدُّعَاء فِي الصَّلَاةِ \*
١٢٥٢ - حَدَّثَنَا عَبْدَاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرِ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِّيقِ رَضِي عَبْدِاللّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِّيقِ رَضِي اللّه عَنْهُ أَنَّهُ قَالً لِلنّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّهُمَّ عَلْمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّهُمَّ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّى ظَلَمْا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ إِلَيْ مَغْفِرُ مَنِي اللّهُ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَالَ وَاللّهِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ وَقَالَ عَمْرُو قَالَ أَبُو بَكُرٍ رَضِي عَمْرُو قَالَ أَبُو بَكُرٍ رَضِي اللّه عَنْه لِلنّبِي صَلّى الله عَنْه لِلنّبِي صَلّى الله عَلْهِ وَسَلّمَ \*

١٢٥٣ - حَدَّثْنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

سُعَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشُةَ ( وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

بهَا ) أُنْزِلَتْ فِي الدُّعَاءِ \*

٤٥٧- حَدَّنَنَا عُشْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَابِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ السَّلَامُ عَلَى فُلَان فَقَالَ لَنَا السَّلَامُ عَلَى فُلَان فَقَالَ لَنَا النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتُ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاقِ النَّيَةُ فَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاقِ اللَّهَ فَلَيْهِ السَّلَامِ فَإِذَا فَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاحِينَ فَإِذَا فَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاحِينَ فَإِذَا فَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاحِينَ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَه

٧٥٥ بَابِ الدُّعَاء بَعْدَ الصَّلَاةِ \*

١٢٥٥ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُور بالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ قَالَ كَيْفَ ذَاكَ قَالُوا صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا وَجَاهَدُوا كَمَا جَاهَدْنَا وَأَنْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرَ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ خَاءَ بَغْدَكُمْ وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بمِثْلُ مَا حَئْتُمْ بهِ إِنَّا مَنْ جَاءَ بمِثْلِهِ تُسَبِّحُونَ فِي دُبُر كُلُّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا وَتُكَيِّرُونَ عَشْرًا تَابَعَهُ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُمَيٌّ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ وَرَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِالْعَزيز ابْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءَ وَرَوَاهُ سُهُمْيلٌ عَنَ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

بھا، دعاء كے بارے ميں نازل ہوئى ہے۔

۱۲۵۳ عثمان بن ابی شیبه، جریر، منصور، ابو وائل، عبدالله سی روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، که ہم لوگ نماز میں پڑھا کرتے تھے،السلام علی فلاں، تو ہم سے ایک دن نی عظی نے فرمایا، که الله تعالی تو خود سلام ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹے، تو التحیات لله صالحین تک پڑھے، جب وہ یہ کہ گا، تو آسان اور زمین کے ہر اس بندے کو پہنے جائے گا، جو صالح ہوگا (پھر کے) اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمد ا عبده و رسوله پھرجود عاج اے پڑھے۔

باب200۔ نماز کے بعدد عایر مصنے کابیان۔

1601 اله الله دوایت کرتے ہیں، کہ لوگوں نے عرض کیا یار سول الله دولتمند لوگ تو درجات اور نعموں میں بڑھ گئے، آپ نے فرمایا کیو کر؟ انہوں نے درجات اور نعموں میں بڑھ گئے، آپ نے فرمایا کیو کر؟ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ نماز پڑھتے ہیں، جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور اپنا بچاہوا مال بھی خرچ کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس مال نہیں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی چیز بتلادوں جس کے ذریعہ تم ان کے برابر ہوجاؤ، جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان سے بڑھ جاؤ، جو تمہارے بعد آئیں، اور کوئی گزرے ہیں اور ان سے بڑھ جاؤ، جو تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے برابر نہیں ہوگا، گر وہ جواس کو پڑھ لے، ہر نماز کے بعد دس بار سجان اللہ اور دس بار الحمد للہ، اور دس بار اللہ اکبر کہو، عبید اس کی متابعت میں روایت کی، اور جریر نے عبد العزیز بن رفع ہے، انہوں نے ابو الدر داء سے روایت کی، اور اس کی متابعت میں روایت کی، اور جریر نے عبد العزیز بن رفع ہے، انہوں نے ابو الدر داء سے روایت کی، اور اس کی متابعت ہیں روایت کی، اور جریر نے ابو الدر داء سے روایت کی، اور اس کی متابعت ہیں روایت کی، اور جریر نے ابو الدر داء سے روایت کی، اور خری سے تابوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے ابو ہریں ہے۔ انہوں نے کی ہے۔

١٢٥٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَريرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعِ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرُةِ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ ٱلْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي ذُبُرٍ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ ۚ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ۚ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْء قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُور قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ \* ٧٥٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ﴾ وَمَنْ خَصَّ أَخَاهُ بِالدُّعَاءِ دُونَ نَفْسِهِ وَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ\* ١٥٧- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْم أَيَا عَامِرُ لُوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو بِهِمْ يُذَكِّرُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَذَكَرَ شَٰبِعْرًا غَيْرَ هَذَا وَلَكِنِّى لَمْ أَحْفَظُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكُوعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا مَتَّعْنَنَا بِهِ فَلَمَّا صَافَّ الْقَوْمَ قَاتَلُوهُمْ فَأُصِيبَ عَامِرٌ بِقَائِمَةِ سَيْفِ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَمَّا أَمْسَوْا أَوْقَدُواْ نَارًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَى أَيِّ شَيْء

۱۲۵۱ قتیه بن سعید، جریر، منصور، سیب بن رافع، وراد مغیره بن شعبه کے آزاد کرده غلام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مغیرہ نے معاویہ بن الی سفیان کو لکھ کر بھیجا، کہ رسول اللہ عنظیم ہم نماز کے بعد جب سلام پھیرتے، تویہ پڑھے لا اله الا الله و حده لاشریك له له الملك وله الحمد و هو علی كل شئی قدیر۔ الله م لا مانع لما اعطیت و لامعطی لما منعت و لاینفع الله مداور شعبه نے منصور سے روایت کیا ہے، کہ میں ذالحد منك الحداور شعبه نے منصور سے روایت کیا ہے، کہ میں نے مسیت سے سنا۔

باب 201-الله تعالی کے قول "وصل علیم" کابیان اوراس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کے لئے دعا کرے، اپنے کئے نہ کرے، اور ابو موکی نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے الله عبید ابی عامر کو بخش دے، اے الله عبد الله بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

تُوقِدُونَ فَالُوا عَلَى حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَكَسِّرُوهَا قَالَ رَجَّس يَـ رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَعْسِلُهَا قَالَ أَهُ ذَاكَ \*

١٢٥٨ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
 عَمْرٍو هُوَ ابْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى
 رَضِي اللَّه عَنْهما كَانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَمَ إِذَا أَتَاهُ رَجُلٌ بصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى آلِ فُلَان فَأَتَاهُ أَبِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى آلِ أَبِي أُوْفَى \*

١٢٥٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْس قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْحَلَصَةِ وَهُوَ نُصُبُ كَانُوا َ يَعْبُدُونَهُ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْحَيْلِ فَصَكَّ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ تُبِّنَّهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِّيًا قَالَ فَحَرَجْتُ فِي حَمْسِينَ فَارِسًا مِنْ أَحْمَسَ مِنْ قَوْمِي وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَانْطَلَقْتُ فِي عُصْبَةٍ مِنْ قَوْمِي فَأَتَيْنُهَا فَأَحْرَقْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ الَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَنَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَبِ فَدَعَا لِأَحْمَسَ وَخَيْلِهَا \* ١٢٦٠ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبيع حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'نَسَّ خَادِمُكَ قَالَ ٱللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَاركْ

لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ \* اللَّهُ عَنْمَانَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثْنَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَّانُنَا

گوشت بکارہے ہیں) آپ نے فرمایااس چیز کو پھینک دوجواس میں ہے،اور برتن کو توڑ ڈالو،ایک شخص نے عرض کیایار سول اللہ کیاہم اس گوشت کو پھینک دیں اور برتن کو دھوڈالیں، آپ نے فرمایا کہ ایسا ہی کرو۔

۱۲۵۸ مسلم، شعبه، عمرو، ابن الباو في في في روايت كرتے بيل كه نبي صلى الله عليه وسلم كے پاس جب كوئى صدقه لے كر آتا، تو آپ فرماتے يا الله آل فلال پر رحمت نازل فرما، چنانچه ميرے والد آپ كي پاس بچھ لے كر آئے، تو آپ نے فرمايا يا الله آل الباو في پر رحمت نازل فرما۔

۱۳۵۱۔ علی بن عبداللہ، سفیان، اسلعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر کوبیان کرتے ہوئے سناکہ مجھ سے رسول اللہ عظیمت فرمایا، کیاتم مجھے ذکی الخلصہ سے نجات نہیں دلاؤ کے، اوریہ آیت بت تھا جس کی لوگ عبادت کرتے تھے، اور اس کا نام کعبہ بمانیہ تھا میں نے عرض کیایار سول اللہ عظیمت میں ایسا آدمی ہوں کہ گھوڑے پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا، آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا، اور فرمایا، یا اللہ اس کو ثابت قدم بنا اور ہدایت کرنے والا اور ہدایت پایا ہوا بنا ماتھ نکلا، اور اکثر سفیان کو بایں الفاظ روایت کرتے سنا کہ مات کی عصبته من قومی) میں وہال پنچااور اس کو جلادیا فران کے خارش اور کہایار سول اللہ علیہ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہایار سول اللہ علیہ خدا کی شم میں آپ کے پاس اس وقت تک نہیں آیا جب تک کہ میں خدا کی شرح اسے نہیں بنا چھوڑا تو آپ نے احمس اور فرار کے ساوروں کے لئے دعا فرمائی۔

۱۲۹۰ سعید بن ربیع، شعبہ، قادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس سے سنا، کہ (میری والدہ) ام سلیم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وض کیا، انس آپ کا خادم ہے، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اس کا مال اور اولا و زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا، اس میں برکت عطا فرما۔

١٢٦١ عثمان بن الى شيبه ، عبده، مشام اين والدسي وه حضرت عا نَشُرُ

عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَدْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا \*

شُعْنَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ شُعْنَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللّهِ قَالَ قَسَمَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلَّ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهِ وَحْهُ اللّهِ فَأَخْبَرْتُ النّبِيَّ صَلّى اللّه عَيْهُ وَسَدَه وَحْهُ اللّه فَأَخْبَرْتُ النّبِيَّ صَلّى اللّه عَيْه وَحْهُ اللّه وَعَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ النّبِيَّ صَلّى اللّه وَجُهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللّه مُوسَى قَدْ أُوذِي وَجُهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللّه مُوسَى قَدْ أُوذِي بَأَكْثَرَ مِنْ هَدَا فَصَبَرَ \*

٧٥٧ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ السَّجْعِ فِي الدُّعَاء \*

آ ٢٦٣ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكُنِ حَدَّنَنَا حَبَانُ بْنُ هِلَالِ أَبُو حَبيبٍ حَدَّنَنَا عَرَّبُو الْرَبُيرُ بْنُ الْحِرِيبِ عَنْ هَارُونُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الزَّبُيرُ بْنُ الْحِرِيبِ عَنْ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتُ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ خَمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتُ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَلَا الْقُرْآنَ وَلَا خُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتُ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ وَلَا فَقُلَاثَ مِرَارٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أَلْفِينَاكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ أَلْفِينَاكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ أَنْفِيلًا عَلَيْهِمْ حَدِيثُهُمْ حَدِيثَهُمْ حَدِيثُهُمْ حَدِيثُهُمْ فَتُصِلَّهُمْ وَكُنْ أَنْصِتُ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدَّنْهُمْ وَهُمْ فَيَقُونَ اللَّهِ صَلَّى اللَّعَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّعَاءِ فَالْفُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّعَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعُلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي فَالْفُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعُلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي

٧٥٨ بَابُ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ

سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو معجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سا، تو آپ نے فرمایا،القداس شخص کو معجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سا، تو آپ نے فرمایا،القداس پررحم کرے،اس نے مجھے فلال فلال آیت یاد دلادی، جس کو میں فلال فلال سورت میں بھول گیاتھا۔

۱۲۲۱۔ حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ نبی عنظیم نے مال نمیمت تقسیم فرمایا، توایک شخص نے کبا کہ اس تقسیم سے خداک خوشنود کی مقصود نہیں ہے میں نے آخرت علی ہے سید بیان کیا تو آپ کو غصہ آگیا بیبال تک کہ غصہ کے آثار میں نے آپ کے چبرے پر دکھے، اور فرمایا کہ اللہ موسی (علیہ السلام) پر رحم کرے، جنہیں اس سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہول نے صبر کیا۔

## باب ۷۵۷۔ دعامیں قافیہ آرائی کی کراہت کابیان۔

۱۲۹۳ کی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابو حبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباسٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ہر جمعہ کو (ہفتہ میں) ایک باروعظ کہو،اگراس سے زیادہ چاہو، تو دوبار،اوراس سے بھی زیادہ کرناچ ہو، تو تین بار،لیکن لوگول کواس قر آن سے تھکانہ دو،اور میں تمہیں ایس کر تا ہوانہ پاؤک، کہ تم کسی جماعت کے پاس آؤ، جو اپی گفتگو میں مشغول ہوں،اور تم ان کی بات کائے کر انہیں وعظ کہنے لگو جس سے دہ پریشان ہو جائیں، بلکہ خاموش رہو،اور جب وہ تم سے وعظ کہنے کو دہ پریشان ہو جائیں، بلکہ خاموش رہو،اور جب وہ تم سے وعظ کہنے کو کہیں، اور اس کی خواہش ظاہر کریں، تو وعظ کہو، لیکن دید، میں قافیہ آرائی سے بچو، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ عین اس سے آختنا ب بی صحابہ کو دیکھا ہے، کہ اس طرح کرتے تھے، لین اس سے آختنا ب بی

باب ۷۵۸۔ یقین کے ساتھ دعا کرے،اس کئے کہ اللہ پر

كوئى جركر نيوالا نہيں۔

۱۲ ۲۴ مسدد، اسلعیل، عبدالعزیز، حضرت اس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعاما نگے، تو یقین کے ساتھ دعاما نگے، یہ نہ کہے کہ یا اللہ اگر تو چاہے، تو مجھ کو دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جر کرنے والا نہیں ہے۔

۱۲۱۵ عبداللہ بن مسلمہ ،مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا، کہ تم میں سے کوئی شخص ریانہ کہا کہ یااللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پررحم کراگر تو چاہے، یقین کے ساتھ مانگنا چاہئے، اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

باب 2۵۹۔ بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔

۱۲۲۲ عبداللہ بن پوسف، مالک، ابن شہاب، ابو عبید (ابن از ہر کے مولیٰ) حضرت ابو ہر رہے مولیٰ اللہ علیات کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیات کے فرمایا، کہوتم میں سے ہر شخص کی دعا مقبول ہوتی ہے بشر طیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے (اس لئے یہ نہ کہے کہ) میں نے دعا کی، لیکن قبول نہ ہوئی۔

باب ١٦٠ ـ دعا ميں ہاتھ اٹھانے كا بيان، اور ابو موئ "
اشعرى نے بيان كيا، كه نبى صلى الله عليه وسلم نے دعاكى، اور
آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے يہاں تك كه ميں نے آپ كے
بغلوں كى سفيدى ديكھى اور ابن عمر نے بيان كياكه نبى صلى
الله عليه وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، اور فرمايا يا الله
ميں اس فعل سے برى ہوں جو خالد نے كيا اور ابو عبدالله
(بخارى) نے اوليى كا قول نقل كيا، كه مجھ سے محمد بن جعفر
نے، انہوں نے يجيٰ بن سعيد اور شريك سے اور ان دونوں
نے انس سے ساوہ نبى صلى الله عليه وسلم سے روايت كرتے

لَهُ \*

١٢٦٤ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شَبْتُ فَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شَبْتُ فَا عَلْمَ فَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَمُسْتَكُمْ وَلَهُ \*

٥ ٢ ٦٥ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهِ عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ الْحَدُكُمُ اللَّهُمَّ الْعَفْرُ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ الْمُكْرَةِ لَلهُ \*

٧٥٩ ) بَاب يُسْتَحَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ نَعْجَا \* \*

١٢٦٦ حَدَّثَنَا عَبْدُالَهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ مَالِكٌ عَنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي \*

٧٦٠ بَاب رَفْعِ الْأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ وَقَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَبَعَ عَالِدٌ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَبَعَ عَالِدٌ قَالَ اللَّهُ مَعْمَدُ بْنُ جَعْفُو عَنْ يَحْيَى بْنِ حَدَّيْنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُو عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَشَرِيكٍ سَمِعَا أَنْسًا عَن النَّبِيِّ سَعِيدٍ وَشَرِيكٍ سَمِعًا أَنْسًا عَن النَّبِيِّ سَعِيدٍ وَشَرِيكٍ سَمِعًا أَنْسًا عَن النَّبِيِّ سَعِيدٍ وَشَرِيكٍ سَمِعًا أَنْسًا عَن النَّبِي اللَّهِ عَنْ يَحْيَى اللَّهِ عَنْ يَحْيَى النَّبِي

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ \*

٧٦١ بَابِ الدُّعَاءِ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةِ\*
١٢٦٧ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبِ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ الْحُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن اللَّهِ الْحُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلُ حَتَى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلُ عَمْلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلُ عَمْلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلُ عَمْلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلُ عَمْلُ اللَّهُمُ عَرَلُ الرَّجُلُ أَوْ عَمْلُ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَحَعَلَ السَّحَابُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُمْطِرُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ \* فَقَالً اللَّهُمُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُمْطِرُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ \* يَتَقَطَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُمْطِرُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ \* يَقَالَ اللَّهُمُ عَوْلَ الْمَدِينَةِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ \*

١٢٦٨ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْب حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيم عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَدَعَا وَاسْتَسْقَى ثُمَّ الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَدَعَا وَاسْتَسْقَى ثُمَّ السَّعَبْلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَب رِدَاءَهُ \*

٧٦٣ بَاب دَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ بِطُولِ الْغُمُرِ وَبِكَثْرَةِ مَالِهِ\* وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ بِطُولِ الْغُمُرِ وَبِكَثْرَةِ مَالِهِ\* ١٢٦٩ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَت أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنسَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَذَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ \*

٧٦٤ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ \* ١٢٧٠ جَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا

ہیں کہ آنخضرت علیہ نے اپند دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ باب ۲۱ کے قبلہ روہوئے بغیر دعاما نگنے کابیان۔

۱۲۶۷۔ محمد بن یعقوب، ابوعوانہ، قادہ انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ایک بار نبی سیالی جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، کہ یار سول اللہ سیالی ، اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں پر بارش ہو، آسان ابر آلود ہو گیا، اور بارش ہونے گی میہاں تک کہ لوگ اپنے گھروں کو نہیں پہنچ کئے تھے، دوسر سے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، تو وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے بھیر دے، ہم لوگ تو ڈوب گئے، آپ نے فرمایا، یااللہ ہمارے اردگرد برسااور ہم پرنہ برسا، چنانچہ بدلی مدینہ کے اردگرد منتشر ہونے گی برسااور ہم پرنہ برسا، چنانچہ بدلی مدینہ کے اردگرد منتشر ہونے گی ابرائی نہیں ہور ہی تھی۔ باب کا کے۔ قبلہ روہوکر دعا کرنے کا بیان۔

۱۲۶۸۔ مولی بن اساعیل، وہیب، عمرو بن یجی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عبداللہ اس عیدگاہ میں بارش کی دعاما نگنے کے لئے تشریف لائے چنانچہ آپ نے دعاکی، اور پانی مانگا، پھر قبلہ روہو گئے پھر آپ نے اپنی جیادر السلی۔ السلی۔

باب ۲۳ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کے لئے طول عمراور کثرت مال کی دعاکر نا۔

۱۲۹۹۔ عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قیادہ انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے کہا، یار سول اللہ عظیلیہ انس آپ نے انس آپ کا خادم ہے، آپ اس کے لئے دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا، یااللہ اس کے مال اور اس کی اولا دمیں زیادتی کر اور جو پچھ تو نے اس کوریا ہے اس میں اس کو برکت عطافر ما۔

باب ۲۲۴۔ تکلیف کے وقت دعا کرنے کا بیان۔ ۱۲۷۰۔ مسلم بن ابراہیم، ہشام، قیادہ،ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ \* السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ \* السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ \* السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ \* السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ \* السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي اللَّهِ عَلْ اللَّهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْ اللَّهُ وَسَلَّى اللَّهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبُّ

ٱلْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَرَبُّ الْأَرْضَ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَقَالَ

وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً مِثْلَهُ \*

٧٦٥ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ \*
١٢٧٢ حَدَّئُنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّئَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّئَنَا مَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّئَنَا مَلِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانُ حَدَّئِنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَا لَمْ هُرَيْوَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاء وَسُوءِ الْقَضَاء وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاء قَالَ سُفْيَانُ الْحَدِيثُ ثَلَاثٌ زَدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ \* ثَلَاثٌ زَدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِي \* ثَلَاثٌ زَدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّقَاءِ السَّهُ الْقَاهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْدَاءِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَالْتَهُ عَلَيْهِ الْمَالَةُ عَلَيْهِ الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالَةُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِ الْمَالِعُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُومَ الْمَالِقُومَ الْمُؤْمِ الْمَالِقُومُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمَالِقُومُ الْمَالَقُومُ الْمَالَعُومُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمَالَةُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْم

اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرُوهُ ابْنُ الزَّبَيْرِ فِي رِجَال مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِجَال مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيِّ قَطَّ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٍّ قَطَّ حَلَيْهِ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيِّرُ فَلَمَّا نَزَلَ عَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيِّرُ فَلَمَّا نَزَلَ

" ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعاکرتے تھے، لا اللہ الا اللہ الخ یعنی اللہ تعالیٰ کے سواکوئی معبود نہیں جو بہت بڑا حوصلے والا ہے، اللہ کے سواکوئی معبود نہیں، جو آسانوں اور زمین کارب ہے (اور) عرش عظیم کا رب ہے۔

ا کا۔ مسدد یکی ، شام بن ابی عبد الله ، قاده ، ابوالعالیه ، حضرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عبالت کلیف کے وقت بید دعا پڑھتے تھے۔ لا اله الا الله العظیم الحلیم، لا اله الا الله رب لا اله الا بالله رب العرش العظیم لا اله الا بالله رب السموات و رب الارض و رب العرش الكريم۔ اور وہب نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بواسطہ قادہ اس طرح بیان کیا۔

باب ٢٥ ١- سخت مصيبت سے پناه ما تكنے كابيان-

۱۲۷۲ علی بن عبدالله، سفیان، سی، ابوصالح، حضرت ابوبر روّهٔ سے
روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ رسول الله علیات سخت
مصیبت سے، اور بد بختی کے پانے، اور بری تقدیر اور دشمنوں کے
طعنے سے پناہ مانگتے تھے، سفیان کا بیان ہے کہ حدیث میں تین باتیں
تھیں، اس پر میں نے ایک زیادہ کر دی مجھے یاد نہیں کہ ان میں کون
سے۔

باب ٢٦ ٤- نبي صلى الله عليه وسلم كا اللهم الرفيق الاعلى كهة كردعاما نكنا\_

۱۲۷۳ سعید بن عفیر ،لیث، عقیل، ابن شهاب، سعید بن میتب اور عروه بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ علی این تندرسی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے، کہ ہر نبی کو وفات سے پہلے اس کا مقام جنت میں دکھلایا جاتا ہے، پھر اختیار دیا جاتا ہے چنا نچہ جب آنخضرت علی کی وفات ہوئی ہے، تواس وقت آپ کا سر میری ران پر تھا، تھوڑی دیر آپ پر عشی طاری ربی، پھر افاقہ ہوا، تو آپ نے اپی نگاہ حیبت کی طرف اٹھالی پھر اللہم الرفیق افاقہ ہوا، تو آپ نے اپی نگاہ حیبت کی طرف اٹھالی پھر اللہم الرفیق

بهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخُصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعُوَ وَعَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتُ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى \*

١٢٧٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدِ اكْتُوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ ١٢٧٦ - حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَام أُخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةً عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِّ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَس رَضِيي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّينَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ لِضُرُّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدًّا مُتَمَنِّيًا لِلْمَوْتِ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَخْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي\* ٧٦٨ بَابِ الدُّعَاءِ لِلصِّبْيَانِ بِالْبَرَكَةِ وَمَسْحٍ رُءُوسِهِمْ وَقَالَ أَبُو مُوسَى وُلِدَ لِي غُلَامٌ وَدَعَا لَهُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ \*

٢٧٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ

الاعلیٰ فرمایا، میں نے کہا، کہ آپ ممیں پیند نہیں فرماتے اور میں نے جان لیا کہ آپ ممیں پیند نہیں فرماتے تھے وہ سے تھا، جان لیا کہ آپ کے منہ سے آخری الفاظ جو نکلے وہ یہی تھے یعنی اللہم الرفیق الاعلی۔ یہی تھے یعنی اللہم الرفیق الاعلی۔

٧٤٧ ـ موت إور حيات كي دعاما نگنے كابيان \_

۲۷۱۔ مسدد، کی اسلیل، قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا، انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ علیہ ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے، تومیں اس کی دعا کرتا۔

1720 محمد بنمثنی، یحیٰ، اسلمیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں خبابؓ کے پاس آیا جنہوں نے اپنے پیٹ پرسات داغ لگوائے تھے، تو میں نے ان کو کہتے ہوئے ساکہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

۲۷۱۔ ابن سلام، اسلمیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس سلام، اسلمیل بن علیه، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی تا نے فرمایا، کہ تم میں سے کوئی شخص آنے والی تکلیف پر موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس کو موت کی تمنا کرنی ہی ہے تواس کو کہنا چاہئے، یا اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، اور مجھے اٹھالے جب کہ میر امر نامیرے لئے بہتر ہو۔

باب ۲۱۸۔ بچوں کے لئے برکت کی دعاکرنے، اور ان کے سر پر ہاتھ بھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ سنے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے برکت کی دعافر مائی۔

٤٤ ١٦ قتيبه بن سعيد، حاتم، جعد بن عبدالرحمٰن، سائب بن يزيدً

عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي حَالَتِي إلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَحَعْ فَصَرَبْتُ مِنْ وَحَعْ فَصَرَبْتُ مِنْ وَحَعْ فَصَرِبْتُ مِنْ وَحَعْ فَصَرِبْتُ مِنْ وَحَمْ فَصَرِبْتُ مِنْ وَحَمْ فَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَضُوئِهِ ثَمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ \*

١٢٧٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثُمَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدَّةُهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ هِشَامٌ مِنَ السُّوقِ فَيَشْتَرِي هِشَامٌ مِنَ السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامُ فَيلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيقُولَان الطَّعَامُ فَيلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيقُولَان أَشْرِكُنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَشْرِكُنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابِ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ \* لَكَ بَالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ أَلُورَيْزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُالغَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُالغَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِح بْن كَيْسَانَ عَن

ابْن شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبيع

وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بَثْرِهِمْ \*

١٢٨ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخَبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِي بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعًا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ مَا يَغْسِلْهُ \*

١٢٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا سُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ ضُعَيْر وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُّ مَسَحَ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي

سے روایت کرتے ہیں، کہ میری خالہ مجھ کور سول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی،اور عرض کیا، کہ یار سول اللہ علیہ میر ا
یہ بھانجا بیار ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، اور میرے لئے
بر کت کی دعا فرمائی پھر وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہواپائی
بیا، پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو اتو میں نے آپ کے دونوں
مونڈ ھوں کے در میان مہر نبوت کو دیکھا جو دلہن کے پردے کے
بٹن کی طرح تھی۔

۱۲۷۸۔ عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن انی ایوب، ابو عقیل سے روایت کرتے ہیں، کہ مجھ کو میرے دادا عبداللہ بن ہشام بازار کی طرف لے جاتے اور وہاں سے غلہ خریدتے، ان سے ابن زبیر اور ابن عمر ملتے، تو کہتے کہ ہم کو بھی شریک کر لو، اس لئے کہ نبی سیالی نے تہارے لئے برکت کی دعا کی ہے (بیدان کو شریک کر لیتے) اکثر ایا ہو تاکہ سواری پرلد اہوا غلہ گھر پرجوں کا توں سالم آتا۔

9 کا۔ عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیان ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے محمود بن رائع نے بیان کیا، کہ مجھ سے محمود بن رائع نے بیان کیا، یہ وقت ان کے کن یں رائع نے بیان کیا، یہ وہی ہیں، کہ ان کی کم سن کے وقت ان کے منہ پر کنویں سے پانی لے کر آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پر کئی کی تھی۔

۱۲۸۰ عبدان، عبدالله، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ کے پاس بچلائے جاتے تھے، اور آپ ان کے لئے دعا کرتے تھے، چنانچہ ایک بچہ لایا گیا تواس نے آپ کے کپڑے پر بیشاب کردیا، آپ نے پانی منگوایا کراس پر بہادیا، اوراس کودھویا نہیں۔

۱۲۸۱۔ ابو الیمان، شعیب، زہری، بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے عبداللہ بن نقلبہ نے جن کے سر پر رسول اللہ عظیمہ نے ہاتھ بھیرا تھا، بیان کیا، کہ انہوں نے سعد میں ابی و قاص کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

وَقَاصٍ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ \*

٧٦٩ بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٢٨٢ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا

الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَن بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةً فَقَالَ أَلَّا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا ۚ فَقُلْنَا ۚ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آل مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آل إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَحِيدٌ اللَّهُمُّ بَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُحِيدٌ \* ٣ ١٢٨ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِم وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحَدْرِيِّ قَالَ قَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَاً السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آل مُحَمَّدٍ كُمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ \*

٧٧٠ بَابِ هَلْ يُصَلَّى عَلَى غَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهِ تَعَالَى صَلَّى اللَّهِ تَعَالَى (وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ)\*
(وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ)\*
١٢٨٤ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا \*

# ٢٩ ٧ ـ نبي صلى الله عليه وسلم پر در ود تضيخ كابيان \_

الا ۱۲۸۳ ابراہیم بن حزه، ابن حازم اور دِراوردی، یزید، عبدالله بن خباب، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ ہم نے عرض کیا، یارسول الله علی ہم آپ کوسلام کرنا تو جائے ہیں، لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو، اللهم صل علی محمد عبدك و رسولك كما صلیت علی ابراهیم و بارك علی محمد و علی ال محمد کما بارکت علی ابراهیم و ال ابراهیم ۔

باب • 22 - کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسر ول پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وَصَلِّ عَلَيْهِمُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِمُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِمُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِمُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

لے صلوۃ وسلام کے صینوں کاغیر انبیاء پر اطلاق کے بارے میں حنفیہ اور بعض دوسرے اہل علم کی رائے یہ ہے کہ متقلاً توصر ف انبیاء کے بارے میں یہ سنقلاً ہو کر۔متقلاً بالنبع تویہ صیغے استعال کئے جاسکتے ہیں بینی انبیاء کے استعال کے تابع ہو کر۔متقلاً غیر انبیاء کیلئے سیغے استعال نہیں کئے جاسکتے۔

شُعْبَةُ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوفَى قَالَ كَانَ إِذَا أَتِي رَجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ أَبِي وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آل أَبِي أَوْفَى \* بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آل أَبِي أَوْفَى \* بصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آل أَبِي مَكْر عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرو عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْر عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرو بْنِ سَلَيْمِ الزَّرَفِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِيهِ عَنْ عَمْرو بْنِ سَلَيْمِ الزَّرَفِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِيهِ عَنْ عَمْرو السَّاعِدِي أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ السَّاعِدِي أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ السَّاعِدِي أَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ السَّاعِدِي أَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاعِدِي أَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاعِدِي أَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاعِدِي أَنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّعَلَى اللهُ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَالْواجِهِ وَذُرِيَّتِهِ كَمَا صَلَّابً عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّهُمْ قَالَ أَبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَأَرْوَاجِهِ وَذُرِيَّتِهِ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَكُمَا بَارَكُتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَأَوْلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْوَاجِهِ وَدُرِيَّتِهِ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّاكَ حَمِيدٌ وَالْمَاهِيمَ إِنَّاكَ حَمِيدٌ وَالْمَالِيمَ الْمَاهِيمَ إِنْ اللّهُ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ الْمَلْولَ اللّهِ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ الْمَالِيمَ اللّهِ الْمَالِيمَ الْمَالِيمِ مَا اللّهُ الْمَالِيمَ اللّهُ الْمَلْمَ اللّهُ الْمَالِيمَ اللهُ الْمَالِيمَ اللهُ الْمَلْمِ اللهُ الْمَلْمَ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المَلْمُ اللهُ المَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعْلَقُ اللهُ اللهُ المُعْلَقُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعَلَّقُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعْ

٧٧١ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آذَيْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً \*

٥ ١٢٨٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِن سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ \*

٧٧٢ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْفِتَنِ \*

٩٨٠ - حَدَّنَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّنَنَا هَفْ مَنْ عُمَرَ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ الْمَسْأَلَةَ فَغَضِبَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْء إلَّا بَيَّنَتُهُ لَكُمْ فَحَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ لَكُمْ فَحَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ

روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص نبی ﷺ کے پاس صدقہ لے کر آتا، تو آپ فرمات اللهم صل علیہ، چنانچ میرے والد جب صدقہ لے کر آپ کے پاس آئے، تو آپ نے فرمایا اللهم صل ان یعنی اے اللہ الجی اولی کی اولاد پر رحت نازل فرما۔

۱۲۸۵ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمروبن سلیم ذرقی، ابو حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ لوگوں نے عرض کیا، یاد سول اللہ! ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں آپ نے فرمایا، کہ اس طرح کہو، عَلَی مُحَمَّدٍ وَأَذْوَاحِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آل إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَذْوَاحِهِ وَذُرَّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آل إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَذْوَاحِهِ وَذُرَّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آل إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَحِيدٌ

باب اےے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یااللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے، تواہے اس کے واسطے کفارہ اور رحمت بنا دے۔

۱۲۸۱۔ احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیّب، حضرت ابو ہر ریوؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ یا اللہ جس ایما ندار کو میں نے برا بھلا کہا ہو، تو قیامت کے دن اس کو قربت کاذر بعد بنا۔

#### باب ۷۷۲۔ فتوں سے بناہ ما نگنے کابیان۔

۱۲۸۷ حفص بن عمر، ہشام، قادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے آنخضرت علی ہے کھ پوچھا شروع کیاجب لوگ بہت زیادہ سوال کرنے لگ تو آپ کو غصہ آگیا، اور منبر پر چڑھ کر فرمایا، آج تم مجھ سے جو بھی پوچھو کے میں اس کو کھول کربیان کر دول گا، راوی کا بیان ہے کہ میں دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو نظر آیا کہ ہر شخص اپنے کپڑے میں منہ لیکٹے ہوئے ہے، اور رورہا ہے، ان کہ ہر شخص اپنے کپڑے میں منہ لیکٹے ہوئے ہے، اور رورہا ہے، ان

رَجُلِ لَافَّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَإِذَا رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى الرِّجَالَ يُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ لَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ حُذَافَةٌ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَعُوذُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْبَعَيْرِ وَالشَّرِ كَالْيَوْمِ قَطَّ إِنَّهُ صُورَتْ لِي الْبَعَيْرِ وَالشَّرِ كَالْيَوْمِ قَطْ إِنَّهُ صُورَتْ لِي الْبَعَيْرِ وَالشَّرِ كَالْيَوْمِ وَكَانَ قَتَادَةُ وَالنَّارُ عَنْ الْبَعَيْدِ وَالنَّارُ عَنْ الْبَعَيْدِ وَالنَّارُ وَلَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللّهُ اللَّهُ الل

لَكُمْ تَسُوْكُمْ ﴾ \* النَّعَوُّذِ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ \* ١٢٨٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِّ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَنَّطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسُ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخُدُّمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَحْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نُزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَن وَالْعَجْزِ وَالْكَسَل وَالْبُحْل وَالْحُبْنِ وَضَلَعَ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالُ فَلَمْ أَزَلُ ٱخْدُمُهُ حَتَّى أَقَبُلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ خُيَى ۚ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ أَوْ كِسَاءِ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاءَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعً حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَّلِكَ بنَاءَهُ بهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدُّ قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ

میں ایک آدمی ایسا بھی تھاجس کولوگ لڑائی کے وقت اس کے باپ
کے علاوہ کی دوسرے کی طرف منسوب کرتے تھے چنانچہ اس نے
پوچھا، یار سول اللہ عقاقہ میر آباپ کون ہے! آپ نے فرمایا حذافہ! پھر
عمر کہنے لگے کہورضینا باللہ ربائے بعنی ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام
کے دین ہونے اور محمہ عقاقہ کے رسول ہونے پر راضی ہوئے ہم
فتنوں سے اللہ کی بناہ ما نگتے ہیں، تو آنخضرت عقاقہ نے فرمایا کہ میں
نے آج کی طرح کبھی خیر وشر نہیں دیکھا، میر سے سامنے جنت اور
جہنم کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے ان دونوں کودیوار
کے پیچھے دیکھا اور قمادہ اس حدیث کے بیان کرنے کے وقت یہ
آبیت بھی بیان کرتے تھے۔ یابھا الذین امنوا لا تسئلوا عن
انسیاء ان تبدل کم تسؤ کھ۔

باب ۲۷۷- اوگول کے غلبہ سے پناہ ما تکنے کابیان۔ ١٢٨٨ قتيمه بن سعيد ،اسلعيل بن جعفر ، عمر و بن ابي عمر ومطلب بن عبداللہ بن خطب کے مولی انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله عَن في الوطلح عن فرمايا، الني الركول ميس ايك لركا میری خدمت کے لئے دیدو چنانچہ ابوطلخہ مجھ کو اپنے پیچھے سوار کر ك لے كے جنانچ ميں رسول الله علي كى خدمت كرنے لكاجب بھى آپُ اترتے، تومیں آپ کو اکثریہ فرماتے ہوئے سنتاکہ اللهم انی اعوذبك من الهم والحزن والعجز والكسل والبحل والحبن و ضلع الدين و غلبة الرحال مين برابر آپكي فدمت میں رہایہاں تک کہ ہم جب خیبرے واپس ہوئے تو آپ نے صفیہ بنت جي كوساتھ لے كر جن سے نكاح كيا تھاميں آپ كود كي رہاتھا، کہ اپنی جادریا ممبل کا پردہ کر کے اپنے چیچے ان کو سوار کر لیتے تھے، یہاں تک کہ ہم جب مقام صہباء میں پہنچ، تو آپ نے حیس تیار کرا کراس کو دستر خوان پرر کھوایا، پھر مجھے بھیجا، تومیں لوگوں کو ہلا کرلے آیالوگوں نے کھانا کھایا، یہ ولیمہ کی دعوت تھی، پھر وہاں سے آگ برھے یہاں تک کہ جب احدیباڑ نظر آیا، تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے، اور ہم بھی اسے محبوب رکھتے ہیں جب مدینہ کے قریب بہنچ، تو فرمایا، یااللہ میں اس کے دونوں بہاڑوں کے در میان

يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِنْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمُ وَصَاعِهِمْ \*

وَصَاعِهِمْ \*
٧٧٤ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ \*
٧٧٨ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ \*
٩٤٠ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ خَدَّنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ خَلَادٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا فَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا وَالتَّهُ سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ \*

يَتَعَوَّدُ مِنْ عَذَابِ أَلْقَبْرِ \* عَدْنَنَا شُعْبَةُ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُصْعَبِ كَانَ سَعْدٌ يَأْمُرُ بِخَمْسِ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ بِخَمْسِ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُودُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُودُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ وَأَعُودُ اللَّهُمَّ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَالِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ \*

آرم آرا - حَدَّنَنَا عُشْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ مَحْرِزَانُ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا لِي عَجُوزَانُ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا لِي عَجُوزَانُ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا لِي اللَّهُ أَهْلَ أَهْلَ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبُونَ فِي قَبُورِهِمْ فَكَذَّبُونَ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَحَلَ عَلَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَحَلَ عَلَي اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبُهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ \*

کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح ابرا ہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا اے اللہ مدینہ والوں کو ان کے مدمیں، اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔

باب ٢٥٤ ـ عذاب قبرت پناه ما تكنے كابيان ـ
١٢٨٩ ـ حيدى، سفيان، موى بن عقبه، ام خالد بنت خالد سے دوايت كرتے ہيں، انہوں نے بيان كيا، كه بيں نے آنخضرت عليلة كوعذاب قبرت بناه ما تكتے ہوئے سنا (موى بن عقبہ نے كہا، كه ام خالد كے سواميں نے كہا كو خالد كے سواميں نے كہا كو خالد كے سواميں نے كى متعلق خالد كے سواميں نے كى كا خالد عليه وسلم سے سننے كے متعلق نہيں سنا)۔

۱۲۹۰ - آدم شعبه ، عبدالملک ، مصعب سے روایت کرتے ہیں کہ سعد پانچ باتوں سے پناہ ما تکنے کا تھم دیتے تھے ، اور ان پانچ باتوں کے متعلق آخصرت تنافق سے روایت کرتے تھے کہ آپ ان باتوں سے پناہ ما تکنے تھے (آپ فرماتے تھے کہ) اللهم انی اعوذ بك من البحل و اعوذ بك من البحل و اعوذ بك من الحبن و اعوذ بك ان ارد الى ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدجال و اعوذ بك من عذاب القبر۔

۱۹۱۱۔ عثان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابودائل، مسروق، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، کہ میرے پاس یہود مدینہ کی دو بوڑھی عور تیں آئیں ان دو نوں نے مجھ سے کہا، کہ قبر والے اپنی قبر وں میں عذاب دیئے جاتے ہیں تو میں نے ان کی تکذیب کی، اور اچھا نہیں سمجھا کہ ان کی تھدیق کروں، چنانچہ دود و نوں چلی گئیں، پھر میرے پاس نبی علی تشریف لائے، میں نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول پاس نبی علی تشریف لائے، میں اور آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ دو بوڑھی عور تیں آئی تھیں، اور آپ سے ساراواقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا ان دونوں نے ٹھیک کہا، بیٹک (لوگ) قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں جنہیں تمام چوپائے سنتے ہیں، چنانچہ اس کے عذاب دیئے جاتے ہیں جنہیں تمام چوپائے سنتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد میں نے آپ کو ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہا نگتے ہوئے دیکھا۔

٧٧٥ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا \*
 وَالْمَمَاتِ \*

١٢٩٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْمُرْمِ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْمُرْمِ وَالْهُرَمِ وَالْهُرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَالْمَرَمِ وَالْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ \*

٧٧٦ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ \*
٧٢٦ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَبْبُ
عَنْ هِشَام بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي
عَنْ هِشَام بْنِ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي
اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ اللَّهُمَ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ
وَالْمَأْثُم وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
الْفَقْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
الْفَيْنِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
الْفَيْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسْيِعِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِي
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيعِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِي
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسْرِيعِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِي
خَطَايَايَ بِمَاءَ النَّلُجِ وَالْبَرَدِ وَنَقٌ قَلْبِي مِنَ الدَّنسِ
خَطَايَاكِ كَمَا نَقَيْتَ النَّوْبَ الْلَّيْصَ مِنَ الدَّنسِ
وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

٧٧٧ كَسَالَى ) وَكَسَالَى وَاحِدٌ \*
وَالْكَسَلِ ( كُسَالَى ) وَكَسَالَى وَاحِدٌ \*
وَالْكَسَلِ ( كُسَالَى ) وَكَسَالَى وَاحِدٌ \*
مَا ١٩٤ - حَدَّنَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّنَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرُو قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّنَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرُو قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ اللَّهُمَّ إِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهُمَّ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ وَالْحَبْنِ

باب 220۔ زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مائلنے کا بیان۔

۱۲۹۲۔ مسدد معتمر ، معتمر کے والد ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں ، کہ آنخضرت علیہ فرماتے سے ، اللّهُمَّ إِنّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْمَدَّنِ وَالْهُرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ (میں عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ (میں عَذَابِ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ لُولُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَ

باب ۲ ۷۷۔ گناہ اور قرض سے پناہ مائکنے کابیان۔

۱۲۹۳ معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ آنخضرت علیہ دعا فرمائے سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ آنخضرت علیہ دعا فرمائے سے، کہ اللہم انی اعو ذبك الح یعنی اے اللہ ہیں تیری پناہ مانگاہوں، سستی اور برحابے اور گناہ اور قرض اور قبر کی آزمائش، اور عذاب سے اور مالداری عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شرے، اور تیری پناہ مانگاہوں فقر کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگاہوں فقر کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگاہوں کو برف اور اولے کے پانی سے وھودے اور میرے دل کو گندگی گناہوں سے صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا، اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ویسی ہی دوری کردے جیسی دوری تو نے مشرق و مغرب میں کی ہے۔

## باب ۷۷۷۔ بزدلی اور سستی سے پناہ ما نگنے کا بیان۔

۱۲۹۴۔ خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ آنخضرت عظیمی دعا میں کہتے تھے، اللهم انبی اعو ذبك بیااللہ میں تیری پناه مانگما ہوں، غم و حزن اور عجز و سستی اور بزدلی و مجل اور قرض کی گرال باری اور لوگول کے غلبہ سے )۔

وَالْبُخُلِ وَصَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ \* ٧٧٨ بَابُ التَّعَوَّذِ مِنَ الْبُخْلِ الْبُخْلُ وَالْبَخَلُ وَاحِدٌ مِثْلُ الْحُزْنِ وَالْحَزَنِ \*

٥٩٢٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِي اللَّه عَنْه كَانَ يَأْمُرُ بِهَوُلَاءُ الْحَمْسِ وَيُحَدِّثُهُ مَنَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنِيا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فَتْنَةِ الدُّنيَا وَأَعُوذُ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمْرِ وَأَعُوذُ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمْرِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلْهُ وَاللّهِ الْقَبْرِ \*

(أَرَاذِلُنَا) أَسْقَاطُنَا \* (أَرَاذِلُنَا) أَسْقَاطُنَا \* عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صَهْيَبٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ \*

٧٨٠ بَابُ الدُّعَاء برَفْع الْوَبَاء وَالْوَجَعِ \* ١٢٩٧ عَنْ فَعَ الْوَبَاء وَالْوَجَعِ \* ١٢٩٧ عَنْ هِشَام بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانُ عَنْ هِشَام بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَة كَمَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَة كَمَا طَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَة كَمَا عَبَيْت إِلَيْنَا الْمَدِينَة كَمَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا \* الْمُحَمْفة اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا \* الْمُمَاعِيلَ الْمُعَلِيلَ مَوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِلَيْمَا عَلَى الْمُعَلِيلَ الْمُمَاعِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعُونَةُ عَلَيْهِ فَي الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعْمِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعْمِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعْلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعْلِيلَ الْمُعَلِيلَ الْمُعْلِيلَ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلَ الْمُعْلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُلْمُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعِيلُ الْمُعْلِيلُ الْ

باب ۷۷۸- بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم)اور بخل (بانفتے) کے ایک ہی معنی ہیں، جیسے حزن اور حزن کے ایک ہی معنی ہیں۔

۱۲۹۵ محمد بن مثنی، غندر، شعبه، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی و قاص سے روایت کرتے ہیں، که سعد ان پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے) کا تھم دیتے تھے، اور ان کو نبی علیہ سے روایت کرتے تھے (وہ یہ ہیں) اے اللہ میں تیری پناہ مانگنا ہوں بنل سے، اور تیری پناہ مانگنا ہوں، اس بات سے کہ میں ارذل عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگنا ہوں، انکتا ہوں، دنیا کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگنا ہوں، وں، دنیا کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگنا ہوں، عذاب قبرسے۔

## باب ۷۷۷۔ ارذل عمر سے پناہ ما تکنے کابیان۔

۱۲۹۲۔ ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صهیب، انس بن مالک ً سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی پناہ ما تکتے ہے اور اس طرح فرماتے تھے، کہ اے اللہ میں تیری پناہ ما تکتا ہوں، بہت بڑھا ہے ہوں سستی و بزدلی ہے، اور تیری پناہ ما تکتا ہوں، بہت بڑھا ہے اور بخل ہے۔

باب ۸۰۷۔ وبااور تکلیف کودعاد ور کردیتی ہے۔

۱۹۷- محد بن بوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ نبی علیہ نے فرمایا، یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت بیدا کردے جبیبا کہ تونے مکہ کی محبت دی ہے، اور اس کے بخار کو جھنہ کی طرف منتقل کردے، یااللہ ہمارے مداور صاع میں برکت عطافرما۔

۹۸ اله موسی بن اسلمبیل،ایراهیم بن سعد،ابن شهاب،عامر بن سعدٌ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكُورَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتَ ِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى ۚ مِنَ الْوَجْعِ وَأَنَا ذُو مَالِ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بَثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَبشَطْرهِ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ ۚ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَٰذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةٌ تَبْتَغِى بِهَا وَجْهُ اللَّهِ إِلَّا أُجَرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ ٱلْخَلُّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُحَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بَهِ وَجْهَ اَللَّهِ إِلَّا ارْدَدْتَ دَرَجَةً وَرَفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى ۚ يَنْتَفِعَ بِكَ أَقُوامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمُّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدُّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ حَوْلَةَ قَالَ سَعْلًا رَثَى لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةً \*

٧٨١ بَابِ الِاسْتِعَاذَةِ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ \*

آ ٢٩٩ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ الْحُسَيْنُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِكَلَمَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَرَدً إِلَى أَرْذَلِ الْعُمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةِ اللَّهُ اللَّهُ الْعَمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةً اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةً اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْدِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُعْلِى الْمُعْمِلُ الْمُعْلِى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُنْ الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلِي اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعِلْمُ اللللْهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَلِّ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللْ

ہے روایت کرتے ہیں، کہ ان کے والد (سعد)نے بان کما کہ آنخضرت عليه ميرياس بياري مين جس مين مين قريب الموت تقا جتہ الوداع کے موقعہ پر میری عیادت کو تشریف لائے ، میں نے عرض کیایار مول الله علی مجمع جو تکلیف ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں لیکن بجز ایک بٹی کے کوئی وارث نہیں تو کیامیں ا پنادو تہائی مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، تومیں نے یو چھا نصف مال (خیرات کردوں) آگ نے فرمایا تہائی بہت زیادہ ہے، ور شاء کو مال دار چھوڑ نا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑ و کہ لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرتے پھریں اور تم اللہ کی رضا مندی کی خاطر جو بھی خرج کرو گے، اللہ اس کا اجر دے گا یبال تک کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دو گے ، میں نے کہامیں اینے دوستوں سے پیھیے چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ جس قدراللہ کی مرضی کے پیش نظر عمل کرو گے در جہاور بلندی میں زیادتی ہوتی جائے گی اور امیدہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے، اور مسلمان تم سے نفع اٹھائیں گے اور کا فروں کو نقصان پہنچے گا، یااللہ ہمارے صحابہ کی ہجرت بوری کردے اور ان کو پیچھے واپس نہ کر لیکن بے جارے سعد بن خولہ کی ہجرت پوری نہ ہوئی، سعد نے بیان کیا کہ آنخضرت علی کوان کے ملہ ہی میں انقال کے سبب بہت صدمہ

باب ۸۱ کے بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

۱۲۹۹ اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگو، جن کے ذریعہ آنخضرت الله پناہ مانگا کرتے تھے (وہ کلمات بہ ہیں) اللهم انبی اعوذ بك من الحبن و اعوذ بك من البخل و اعوذ بك من الدخل و اعوذ بك من از دالى ارذل العمر و اعوذ بك من فتنة الدنیا و عذاب القبر

وَكِيعٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّهُمَّ النَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ وَنَقَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ الْفُوْرِ وَمَنْ فِتْنَةِ الْمُنْدِ وَنَقَ قَلْبِي الْفُوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْحُطَايَايَ بِمَاءِ التَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقَ قَلْبِي الْمُعْرِ وَنَقَ قَلْبِي اللَّهُمَّ اللَّهُ مَنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَى النَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْحُطَايَايَ كَمَا يُنَقَى النَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْحَطَايَايَ كَمَا يُنَقَى النَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْحَرَابِ اللَّهُ مَنْ وَبَيْنَ حَطَايَايَ كَمَا اللَّهُ وَالْمَعْرِ بِ عَطَايَايَ كَمَا اللَّهُ وَالْمَعْرِ بِ عَطَايَايَ كَمَا اللَّهُ وَالْمَعْرِ بِ عَطَايَايَ كَمَا اللَّهُ وَالْمَعْرِ بِ الْمَعْشِرِقُ وَالْمَعْرِ اللَّهُ الْمَعْشِرِقُ وَالْمَعْرِ الْمَعْرَبِ الْمَعْشِرِقُ وَالْمَعْرِ بِ الْمُعْرِ اللَّهُ الْمَعْشِرِ الْمَعْشِرِقُ وَالْمَعْرِ الْمَعْرِ الْمَاعْرِ الْمَعْرِ الْمَعْرِ الْمُعْرِ الْمَاعِلَيْ الْمُعْرِ الْمَاعِلَى الْمُعْرِ الْمَعْرِ الْمُعْرِ الْمَاعِلَى الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمَاعِلَى الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمَعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْلِلَةِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمِنْ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمِنْ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُؤْمِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ الْمُعْرِ ا

٧٨٢ بَابِ الِاسْتِعَادَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى \* الْكَابُ الْمِاسْتِعَادَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى \* سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّدُ النَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنِي وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنِي وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنِي وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنِي وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنِي الْمَسْيِحِ الدَّجَّالِ \*

٧٨٣ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ \* الْتَعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ \* الْحَبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهَ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةِ النَّارِ وَقِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَلَيْهِ الْمَعْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَلَيْهِ الْمَعْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَلَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي الْمَعْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي اللَّهُمَّ اللَّهُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ الْمُعَلِي اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ الْعَلَمُ اللْمُعَلِي اللَّهُ اللْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعْم

• ۱۳۰۰ یکی بن موسی، وکیج، بشام بن عروه، عروه، حفرت عائشهٔ سے روایت کرتے بیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخفرت عائشهٔ یہ (وعا) پڑھا کرتے تھے۔ اللهم انی اعوذ بك من الكسل والهرم والمعثرم والمائم۔ اللهم انی اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر وعذاب القبر و شرفتنة الغنی و شرفتنة الفقر و من شر فتنة المسیح الدجال اللهم اغسل خطایای بماء الثلج والبرد ونق قلبی من الخطا یا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وباعد بینی و بین خطایای کما باعدت بین المشرق و المغرب۔

باب ۸۲-مال وارى كے فتنه سے پناه ما تكنے كابيان ا۱۳۰ موئى بن اساعيل، سلام بن افي مطبع، بشام، اپنو والد سے وه
اپنى خالد (حضرت عاكثة) سے روایت كرتے ہيں، انہوں نے بيان كيا
كه آنخضرت صلى الله عليه وسلم اس طرح پناه ما نگا كرتے تھے - اللهم
انى اعو ذبك من فتنة النار و من عذاب النار و اعو ذبك من فتنه
فتنة القبرو اعو ذبك من غذاب القبر و اعو ذبك من فتنه
الغنى و اعو ذبك من فتنة الفقر واعو ذبك من فتنة المسيح

باب ۷۸۳ فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کابیان۔

۲۰ ۱۳ - محر، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حفرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علی فی فرمایا کرتے تھے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگنا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب قبر سے، اور مال داری کے فتنہ کے شر سے، اور فقر کے فتنہ کے شر سے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگنا ہوں مسے دجال کے فتنہ کے شر سے یا اللہ میرے قلب کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو گنا ہوں سے صاف کردے، جس طرح تو دے اور میرے قلب کو گنا ہوں سے صاف کردے، جس طرح تو

اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقٌ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبِ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلُ وَالْمَأْنُم وَالْمَغْرَمِ \*

٧٨٤ بَاب الدُّعَاءِ بِكَثْرَةِ الْمَالِ مَعَ الْبَرَكَةِ \*

٦٣٠٣ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا غُنْدَرٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عُنْ أَنَسٍ عَنْ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسً خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ وَعَنْ هِشَامٍ بْنِ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ وَعَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنْسَ ابْنَ مَالِكِ مِنْلَهُ\*

١٣٠٤ حَدَّنَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَةُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْنَهُ \*

٧٨٥ بَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ الِاسْتِحَارَةِ \* الْمُوالِ ١٣٠٥ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ مُضْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِر رَضِي اللَّهَ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلَّمُنَا الِاسْتِحَارَةَ فِي الْأَمْرِ فَلْيَرْكُعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ مِنَ الْقُوْرَانِ إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكُعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ مِنَ الْقُورَانِ إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكُعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ مِنَ الْقُورُ وَلَيْقَدِرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ مَنْ فَضَيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ مَنْ فَضَيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ مَنْ فَضَيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ مَنْ فَضَيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ مَنْ فَضَيْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ عَلَامُ اللَّهُمَّ إِنَّ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کر دیا، اور میرے در میان اور میرے میں اور میرے در میان اور میرے گناہوں کے در میان ویسی ہی دوری کر دے جس طرح تونے مشرق و مغرب کے در میان دوری کر دی ہے، یا اللہ میں تجھے سے پناہ مانگتاہوں سستی اور گناہ اور قرض ہے۔

باب ۱۸۸۷۔ برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

۱۳۰۳ میر بن بشار، غندر، شعبه، قاده، انس ، ام سلیم سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم نے عرض کیایارسول الله علی انس آپ کا خادم ہے آپ الله سے اس کے حق میں دعافرمائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا اس میں برکت عطافرما، اور ہشام بن زیدسے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک کواس طرح بیان کرتے ہوئے سا۔

۳۰۱- ابوزید، سعید بن ربیج، شعبه، قمادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نہ انس سے ساکہ ام سلیم نے عرض کیا، انس آپ کا خادم ہے آپ نے فرمایا، یااللہ ان کے مال واولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے، اس میں برکت عطا فرما۔

باب۸۵۔استخارہ کے وقت دعاکرنے کابیان۔

۱۳۰۵ مطرف بن عبدالله ابومصعب، عبدالرحن بن الى الموال، محمد بن منكدر، حضرت جابر سے رویات كرتے بيں انہوں نے بيان كياكه آنخضرت علي ہم لوگوں كو تمام امور بيں استخاره كی تعليم كرتے ہے، جس طرح قرآن كی سورة سكھاتے تھے، جب تم بيں سے كوئی شخص كى كام كاراده كرے تو دور كعت نماز پڑھے، پير كم اللهم انى استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسالك من فضلك العظيم فانك تقدر و لا اقدرو تعلم و لا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لى في دينى و معاشى و عاقبة امرى ( يافر مايافى عاجل امرى و اجله ) فاقدرة لى وان كنت تعلم ان هذا الامر شرلى في دينى و اللهم وان كنت تعلم ان هذا الامر شرلى في دينى و اللهم وان كنت تعلم ان هذا الامر شرلى في دينى

خُيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجلِ أَمْرِي وَآجلِهِ فَاقْدُرُهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرَّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجلِ وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجلِ أَمْرِي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاصْرِفْنِي بِهِ وَاسْرِفْنِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِي اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللّ

٧٨٦ بَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْوُضُوءِ \* ١٣٠٦ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنَا أَبِي أَسِلَمَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاء فَنَوَضَّا بِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُ مَّ اجْعَلْهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ \* فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ \*

٧٨٧ بَابِ اللَّعَاء إِذَا عَلَا عَقَبَةً \*
حَمَّادُ بْنُ رَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِ فَكُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَر فَكُنَا وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي سَفَر فَكُنَا وَاللَّهِ عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا عَلَي أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا عَلَي وَلَكِنْ وَلَكِنْ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ يَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا عَلَيْ وَلَكِنْ وَلَا عُولًا عَلَيْهِ وَلَكِنْ عَنِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوتُهُ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَاللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوتُهُ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَاللَّهِ فَوَا وَلَا قُوتُهُ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَرْدَ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا عَلَى كَلِيمَةٍ هِي كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا كَاللَّهِ فَا وَلَا قُوتُهُ إِلَّا بِاللَّهِ فَقِالَ يَا لَكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِي كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا كَا حَوْلُ وَلَا وَلَا عَلَيْ إِلَا اللَّهِ عَلَى كَلِمَةً هِي كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا عَلَى كَلِمَةً هِي كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا عَلَى كَلِمَةً هِي كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ اللَّهِ عَلَى وَلَا قُولُهُ أَلَا بَاللَّهِ \*

ومعاشی و عاقبة امری (یا فرمایا فی عاجل امری واجله) فاصرفه عنی واصر فنی عنه واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضنی به ـ پیراس (وعا) کے بعدائی حاجت بیان کرے۔

## باب ۷۸۷۔ وضو کے وقت دعاکرنے کابیان۔

۱۳۰۱ - محمد بن علاء، ابواسامه، برید بن عبدالله، ابوبرده، حضرت ابوموسی شیستی ابوموسی شیستی ابوموسی کی سیستی نیسی البوموسی کی استالله! بیل مانگااور وضو کیا، پیمر دونول با تھ اٹھائے اور دعاکی که اے الله! عبیدانی عامر کو بخش دے، اور میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیسی، پیمر فرمایا کہ اے الله قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں سے اس کامر تبہ بلند کر۔

باب ک ۸۸ - بلند جگہ پر چڑھے وقت دعاکر نے کا بیان۔

۱۳۰۷ - سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثان، حضرت ابو موسیؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نی علی ہے۔

نی عیالی کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھے تو تکبیر کہتے، آنخضرت عیالی نے فرمایا کہ اے لوگو اپنا اوپر نری کرو، کہیر کہتے، آنخضرت عیالی نے نہم می بہرے اور عائب کو نہیں پکارتے بکہ تم اس کو پارتے ہو، جو سنے والا اور دیکھنے والا ہے، پھر میرے پاس تشریف پکارتے ہو، جو سنے والا اور دیکھنے والا ہے، پھر میرے پاس تشریف لاحول و لا قوۃ الا باللہ کہہ اس نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس لاحول و لا قوۃ الا باللہ کہہ اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا (راوی کوشک ہے کہ) آپ نے فرمایا کہ میں حمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا (راوی کوشک ہے کہ) آپ نے فرمایا کہ میں حمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ الا باللہ ہے۔

٧٨٨ بَابِ الدُّعَاءِ إِذَا هَبَطَ وَادِيًّا فِيهِ حَدِيثُ حَايِرٍ \*

٧٨٩ بَابِ الدُّعَاءِ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَوْ رَجَعَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ \* ١٣٠٨ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ١٣٠٨ - مَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

١٣٠٨ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوِ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوِ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفِ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ عَلَى كُلِّ شَرِيكَ لَهُ لَهُ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ المُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيَبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَاللَّهُ وَعْدَالًا خَزَابَ وَحْدَهُ \*

٧٩٠ بَابِ الدُّعَاء لِلْمُتَزَوِّجِ

١٣٠٩ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَزَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ أَوْ مَهْ قَالَ مَهْيَمْ أَوْ مَهْ قَالَ مَهْ وَزْنِ أَوْ مَهْ قَالَ مَا وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أُولِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ \*

رَيْدٍ عَنْ عَمْرُو عَنْ حَابِرِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ مَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ يَسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ يَسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ الْمَرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكُرًا أَمْ ثَيَبًا قُلْتُ ثَيْبًا قَالَ هَلَا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ تُسَعَ عَلَكُ أَبِي فَتَرَكَ تُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ تُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى باب ۷۸۸۔ کسی وادی میں اترنے کے وقت دعا پڑھنے کا بیان،اس کے متعلق حضرت جابڑگی حدیث ہے۔

بیاب ۷۸۹۔ سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے والسی کے وقت د عارز ھنے کا بیان۔

۱۰۰۱ اساعیل، مالک، نافع، عبدالله بن عرِّ سے روایت کرتے ہیں رسول الله صلی الله علیہ وسلم جب جہادیا تج یا عمرے سے واپس ہوتے، تو ہر اونجی زمین پر تین بار سکبریں کہتے ، پھر فرماتے لا الله الا الله وحده لاشریك له الخ یعن الله واحد کے سواكوئی معبود نہیں، اس كا كوئی شریك نہیں، اس كا ملك ہے اور اس کے لئے تحریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ہم) لوٹے والے، توبہ كرنے والے، عبادت كرنے والے، الله نے اپنا كرنے والے ہیں، الله نے اپنا كرنے والے ہیں، الله نے اپنا وعدہ سے كر د كھایا، اس نے اپنے بندے كی مددكی، اور فوجوں كو تنہا وعدہ سے كر د كھایا، اس نے اپنے بندے كی مددكی، اور فوجوں كو تنہا كست دى۔

باب ۹۰ ۷۔ دولہا کے لئے دعا کرنے کابیان۔

9 سا۔ مسدو، حماد بن زید، خابت، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نی میں اس سے عبد الرحل بن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو مہیم یامه فرمایا، یعنی کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک عورت سے ایک سطی کے برابر سونا کے عوض نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ بچھے برکت دے ولیمہ کی دعوت کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

۱۳۱۰ ابوالعمان، حماد بن زید، عمرو، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد وفات پاگئے اور سات یا نویٹیاں چھوڑی، میں نے ایک عورت سے نکاح کیا، تو نی عظیا نے نرمایا کو کیا تو نے نکاح کیا ہے؟
میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا یوہ میں نے کہا بیوہ ہیں نے کہا بیوہ ہیں نے کہا بیوہ ہیں نے کہا ہوں ہی نے فرمایا کہ کنواری سے کیوں نکاح نہ کیا، کہ تواس سے کھیلتا، اور وہ تجھ کو ہساتی، میں کھیلتا، اور وہ تجھ کو ہساتی، میں نے عرض کیا کہ میرے والد مر کئے، اور انہوں نے سات یا نویٹیاں چھوڑیں، اس لئے میں نے ناپہند کیا کہ ان کے پاس ان ہی جیسی لاکی

بِمِثْلِهِنَّ فَنَزَوَّ حْتُ الْمُرْأَةُ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقُلِ الْبُنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ \* مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ \* مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ \* ١٣١١ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْيَرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ الْبِي عَبْلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَجِي شَيْبَةً وَلَا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا قَالَ اللَّهِ اللَّهُمَّ وَمَدَّهُمْ إِذَا فَالَ باسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ وَمَدَّنْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَانَ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَانَ اللَّهِ اللَّهُمَّ وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ فَإِنَّهُ إِنَّ أَكِدًا \*

٧٩٢ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً \* وَسَلَّمَ رَبَّنَا عَبْدُالُوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنسِ قَالَ كَانَ أَكْثُرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِيَا عَذَابَ النَّارِ \*

٧٩٣ بَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا \* مَدَّنَنَا عَبِيدَةً بُنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةً بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصِ عَنْ أَبِيهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَوُلَاء الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلِّمُ الْكِتَابَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلِّمُ الْكِتَابَةُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ الْمُعْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمُعْرِ وَأَعُوذُ اللَّهُ اللَّهُمُ الْكَلْمَاتِ الْقَالَ الْعُمْرِ وَأَعُوذُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ الْعُمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَنَنَةِ اللَّهُ اللَّهُ وَعَذَابِ الْقَبْرِ \*

لاوک، چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جوان کی گرانی کرے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھے برکت عطافرمائے، ابن عیبنہ اور محر بن مسلم نے عمروسے بارک اللہ علیک کے الفاظ نقل نہیں گئے۔
باب ۹۱ کے جب اپنی ہیوئی کے پاس آئے تو کیا کہے۔
باس اے عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عبال نے فرمایا کہ اگر ان میں سے کوئی مخص اپنی ہیوئ کے پاس جانے (لیمن صحبت کرنے) کاارادہ کرے اور یہ پڑھے اللہم جنبنا الشیطان و حسب الشیطان ما رزقتنا (پھر) اگر اس صحبت سے کوئی اولا دمقدر ہے تواس کو شیطان کرمیں پہنچائے گا۔

باب 291\_ آنخضرت صلى الله عليه وسلم كا"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً "فرمانا\_

۱۳۱۲۔ مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ کی اکثر دعایہ تھی، اللهم ربنا الخ یعنی اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطاکر، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

باب ۹۳۔ دنیا کے فتنہ سے پناہ ما تگنے کا بیان۔

اسالا۔ فروہ بن الی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبدالملک بن عمیر، مصحب بن سعد بن الی و قاص، اپنے والد (سعد بن الی و قاص) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح تم لکھنا سکھتے ہواللہ مانی اعو ذبك النہ یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ مانگا ہوں اس بات سے تیری پناہ مانگا ہوں اس بات سے اور تیری پناہ مانگا ہوں و نیا کے فتنہ سے اور عربی مناہ مانگا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور عداب قبرے۔

باب ٩٩٨ ـ مكرر دعاكرنے كابيان ـ

١١١١- ابرابيم بن منذر، انسٌ بن عياض، بشام اين والدي وه حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں کہ رسول عظی پر جادو کیا گیا، يهال تك كد آب خيال كرتے كد ايك كام كر چكے، حالاً نكد نہيں كيا، چنانچہ آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا (اے عائشہ ) کیا تو جانتی ہے کہ اللہ نے مجھے وہ بات بتادی ہے جو میں دریافت کرنا حابتا تھا، حضرت عائشہ نے بوجھاوہ بات کیا تھی یار سول اللہ، آپ نے فرمایا میرے پاس دو آدی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی ہے یو چھا،اس آدمی کو کیا تکلیف ہے (دوسرے نے کہا) کہ اس پر جاد و کیا گیاہے (پہلے نے) پوچھا کس نے جاد و کیا، جواب دیالہید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جواب دیا تنگھی میں اور کنگھی سے نکلے ہوئے بالوں میں اور نہر تھجور کے غلاف میں (پہلے نے) یو چھا وہ کہاں ہے (دوسرے نے) کہا ذروان میں اور ذروان بی زرائق میں ایک کنواں ہے، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آنخضرت علی اس كنوي كے پاس تشريف لے گئے، چر حضرت عائشہ كے ياس اولے، تو فرمایا واللہ اس کا یانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے اور اس کے یاس تھجوروں کے درخت گویا شیطان کے سر ہیں، حضرت عاکشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ واپس آئے اور کویں کی حالت بیان کی تو میں نے عرض کیایار سول اللہ علیہ آپ نے اس کو نکال کیوں نہیں دیا؟ آپ کے فرمایا اللہ نے مجھے شفادے دی اور میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ لوگوں کو شریر برانگیختہ کروں، عیسیٰ بن یونس ولیٹ نے ہشام سے بواسطہ عروہ، عائشہ نقل کیا کہ آنخضرت پر کسی نے جادو كردياتو آپ نے دعا فرمائى، پھرپورى مديث بيان كى۔

باب 490۔ مشر کین پر بدد عاکر نے کا بیان، اور ابن مسعود اُ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے اللہ تو ان (کا فروں) کے خلاف یوسف علیہ السلام کے سات (قحط) کی طرح سات (قحط) کے ذریعہ ہماری مدد فرما، اور فرمایا یا اللہ ٧٩٤ بَابِ تَكْرِيرِ الدُّعَاءِ \*

١٣١٤ - حَدَّثَنَا ۚ إِبْرَاهِيمُ بَنُ مُنْذِر حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَأْسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُبَّ حَتَّى إِنَّهُ لَيُحَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ الشَّيْءَ وَمَا صَنَعَةُ وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا ذَٰاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُٰلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِّ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّةُ قَالَ لَبيدُ بْنُ الْأَعْصَم قَالَ فِي مَاذًا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفًّ طَلْعَةٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي ذَرْوَانَ وَذَرْوَانُ بِعْرٌ فِي بَنِي زُرَيْق قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَحْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِين قَالَتْ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا عَنِ الْبِثْرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا أَخْرَجْتُهُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللَّهُ وَكَرهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاس شَرًّا زَادَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صِبَّلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَدَعَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ \*

٧٩٥ بَابِ الدُّعَاءِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمُّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعِ كَسَبْعِ يُوسُفَ وَقَالَ اللَّهُمُّ عَلَيْكَ بِأَبِي

جَهْلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُمَّ الْعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْصَّلَاةِ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) \*

٥ ١٣١٥ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي عَنِ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِي اللَّه عَنْهُمَا قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْمُؤْمِ

الْأُحْزَابَ اَهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ \*
الْأَحْزَابَ اَهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ \*
هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ أَنَّ النبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لِمَنْ قَنْتَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ أَبِي مَنِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةً بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةً بْنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ مَا اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ الْهَالِمُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُمُ اللَّهُمَ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْمُوالِقُولِيْلُولُولُولُولُولُولُول

الله عَنه بَعَثَ الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّنَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّنَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّنَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّنَنَا الله عَنْ أَنَسٍ رَضِي الله عَنْ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةُ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فَأُصِيبُوا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى الله وَرَسُولَهُ الله وَرَسُولُهُ الله وَرَسُولُهُ عَنْ عُرُونَ عَن الزَّهُ وِي عَنْ عُرُونَ عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَ عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَ عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَنْ عُرُونَا مَعْمَرٌ عَن الزَّهُ وِي عَنْ عُرُونَ عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرْوَةً عَنْ عُرْوَةً عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرْوَةً عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ الرَّهُ وَي عَنْ الرَّهُ وَاللهُ وَاللهُ وَالْوَلَهُ عَنْ عُرُونَا عَنْ الرَّهُ اللهِ عَنْ عُرْونَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهُ اللهِ عَنْ عُرْونَا عَنْ اللهُ اللهُ وَالْوَلَهُ وَالْوَالَةُ وَالْتُهُ وَالْوَالِهُ وَالْوَلَهُ اللهِ عَلَى الرَّهُ الْعَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

ابو جہل پر لعنت فرما، اور ابن عمرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دعا فرمائی کہ یااللہ فلاں فلاں پر لعنت کر، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بیہ آیت نازل فرمائی۔

۵ ساراین سلام، و کیج، این ابی خالد، این ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیم نے احزاب پر بدد عاکی اور فرمایا کہ اے اللہ جو کتاب نازل کرنے والا ہے، اور جلد حساب لینے والا ہے، احزاب کو مشر لزل کر دے (قدم مسکست دے، ان کو ہز میت دے، اور ان کو مشر لزل کر دے (قدم دُکھادے)

۱۳۱۷۔ معاذ بن، فضالہ، ہشام، یکیٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہر یرہؓ سے
روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب
عشاء کی نماز میں آخری رکعت میں سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو
قنوت پڑھتے، اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے، یااللہ ولید بن
ولید کو نجات دے، اے اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ
کزور مسلمانوں کو نجات دے، یااللہ اپی گرفت کو مضر پر سخت کر،
اے اللہ ان (کافروں) کو یوسف علیہ السلام کی (قط سالی) کی طرح
قط سالی میں مثلا کردے۔

اسا۔ حسن بن رہیج، ابوالا حوص، عاصم، انس سے روایت کرتے بیل کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹا سادستہ بھیجا، ان لوگوں کو قراء کہا جاتا تھا، وہ لوگ قتل کردیئے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر ملول ہوئے کہ اتنا ملول ہوتے ہوئے کسی واقعہ پر میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا، چنانچہ نماز فجر میں آپ ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، اور فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافر مانی کی۔

۱۳۱۸ عبدالله بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حفرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بہود نبی عظیم کو سلام

عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْيَهُودُ يُسَلِّمُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أُولَمْ تَسْمَعْ مَا يَقُولُونَ قَالَ أُولَمْ تَسْمَعِي أَنِي أُرَدُّ ذَلِكِ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ وَعَلَيْكُمْ \*

١٣١٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَالْمُثَنَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عِبِيدَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ أَبِي طَالِب رضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ فَقَالَ مَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ فَقَالَ مَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ فَقَالَ مَلَا اللَّهُ عَبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَعَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ وَهِي صَلَاةً الْعُصْرِ \*

٧٩٧ بَابِ قَوْلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ \*

١٣٢١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ صَبَّاحِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي

کرتے تو کہتے "السام علیک" حفرت عائشہ نے ان کی یہ بات سمجھ لی،
توانہوں نے کہا کہ تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو، نبی علیقہ نے فرمایا
عائشہ جموڑو بھی، اللہ تعالی تمام امور میں نرمی کو پیند کر تا ہے،
حضرت عائشہ نے عرض کیا، اے اللہ کے نبی علیقہ کیا آپ نے نہیں
سنا، جوان لوگوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا، جو میں
نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے، میں نے کہا ہے "وعلیم" یعنی تم ہی پر

۱۳۱۹۔ محمد بن مثنی، انساری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم غزوہ خندق کے دن آنخضرت علیہ کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ ہے بھر دے، جس طرح ان لوگوں نے ہمیں در میانی نمازے غروب آ قاب تک رو کے رکھا، در میانی نمازے مراد نماز عصر ہے۔

باب ۷۹۲۔ مشر کین کے لئے بدد عاکرنے کابیان۔

• ۱۳۲۰ علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ طفیل بن عمر ورسول اللہ علی فدمت میں آئے اور عرض کیا یار سول اللہ دوس نے نافر مانی کی اور انکار کیا، اس لئے آپ ان لوگوں کے حق میں بدوعا سیجے، لوگوں کا خیال تھا کہ آپ ان لوگوں پر بددعا کریں گے (لیکن) آپ نے فرمایا، یااللہ اس کو ہدایت دے، اور ان کو (میرےیاس) لے آ۔

باب 294۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ "یا اللہ مجھے معاف کروے جومیں نے پہلے کیاہے اور جومیں نے اخیر میں کیاہے۔

۱۳۲۱۔ محمد بن بشار، عبد الملك بن صباح، شعبه، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ این والد (ابو موسیٰ ) سے وہ آنخضرت علیہ سے دوایت

إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بهَٰذَا الدُّعَاء رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيثَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بَهِ مِنَّى اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايُايَ وَعَمْدِيَ وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَقَالَ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ\* ١٣٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّىَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْمَحِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِ أَبِي مُوسَى وَأَبِيَ بُرْدَةَ أَحْسِبُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَأَنَ يَدْعُو َٱللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْيِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَحِدِّي وَخَطَايَاْيَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

٧٩٨ بَابِ الدُّعَاءِ فِي السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ \*

١٣٢٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بَيدِهِ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِدُهَا \* خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بَيدِهِ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِدُهَا \*

کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے میرے پروردگار
میری خطا میری جہالت اور ہر کام میں میری زیادتی کو معاف فرما،
کیونکہ آپ مجھ سے بہت زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ میری خطا میرے
عد آگناہ، میری جہالت اور فضول باتوں کو معاف فرما، کیونکہ یہ سب
میری جانب سے واقع ہوئی ہیں۔ اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ
اور اعلانیہ گناہ معاف فرما کیونکہ آپ ہی اول اور آخر ہیں اور آپ ہر
شے پر قادر ہیں۔ اور عبیداللہ بن معاذ نے اپنے والد سے بواسطہ
ابواسحاتی، ابوبردہ بن الی موئی، حضرت ابو موسی آ تخضرت صلی
اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

۱۳۲۲ محمد بن مثنی، عبیدا لله بن عبدالجید، اسرائیل، ابواسحاق، ابو بکر بن ابی موی و ابو برده، حضرت ابو موسی اشعری آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھاکرتے ہیں، اے الله میری خطا، میری جہالت، لور میری زیادتی معاف فرما، کیونکہ آپ میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اے الله میری فضول گوئی، میری کوشش، میری خطااور میری ارادة غلطیاں معاف فرما، کیونکہ یہ سب میرے ساتھ ممکن ہیں۔

باب ۷۹۸۔ جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کابیان۔

سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم علیہ نے نے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم علیہ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کی دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے، اور اینے ہاتھ سے اشارہ کیا گویاس کی کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

٧٩٩ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَحَابُ لَنَا فِي الْيَهُودِ وَلَا يُسْتَحَابُ لَهُمْ فِينَا \*

٦٣٢٤ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوهَابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتُوا عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُ وَعَلَيْكُمْ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَعَنْكُمُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ مِلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةً عَلَيْكِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكِ وَالْعُنْفَ أُو الْفُحْشَ قَالَتَ أُولَلُمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ أُولَمُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أَولَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ وَلَكُمْ وَلَكَ أَولَامُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَحَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيَ اللَّهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَلَا يَا عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلْهُمْ فِي اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَلَالَا اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ فَا اللَّهُ فَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَالْ اللَّهُ فَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَيْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُوا اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

٨٠٠ بَابِ التَّأْمِينِ \*

مُعَدِّنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفِيانُ قَالَ الزَّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمَّنُوا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمَّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُومِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ \*

٨١٠ بَابِ فَضْلِ النَّهْلِيلِ \*

١٣٢٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ سُمَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَّهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلُّ شَيْء قَدِيرٌ فِي يَوْم مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْر رِقَابٍ وَكَتِبَ لَهُ مِائَةً حَسَنَةٍ

باب ۹۹۷۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور ہمارے متعلق ان کی دعا مقبول نہیں ہوتی ہے۔

ساسا۔ قتیمہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابن الی ملیکہ، حضرت عاکثہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا ''السام علیک'' آپ نے فرمایا''وعلیم'' حضرت عاکشہ نے کہا''السام علیکم و لعنکم اللہ'' (تم پر ہلاکت ہو اور اللہ تم پر لعنت کرے '' اور تم پر اپنا غضب نازل کرے) رسول اللہ علیہ نے فرمایا، اسے عاکشہ اس کو چھوڑ و بھی زمی اختیار کرو، اور سختی سے بچویا فرمایا، اسے عاکشہ اس کو چھوڑ و بھی زمی اختیار کرو، اور سختی سے بچویا فرمایا، بدگوئی سے بچو، حضر عاکشہ نے عرض کیا، کیا آپ نے نہیں سنا، جوان برگوئی سے بہا؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سناجو میں نے جواب دیا، میری دعا ان کے حق میں مقبول ہوتی ہے لیکن ان کی دعا میر سے حق میں مقبول نہیں ہوتی۔

باب ٠٠٠ آمين كني كابيان

۱۳۲۵ علی بن عبدالله، سفیان، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابو ہر رہ فی میلید سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا (لیعنی امام) آمین کے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں، تو جس مخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تواس کے انگلے گناہ بخش دیئے جاتے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تواس کے انگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

باب ١٠٨- لااله الاالله كهني كي فضيلت كابيان-

۳۲۱ او مرت ابو ہریہ اللہ سی، ابوصالی حضرت ابو ہریہ اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یہ کلمات کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، ملک اللہ بی کا ہے اور اسی کے لائق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ ایک دن میں سوبار پڑھا تو اس کو دس غلام (کے آزاد کرنے)کا تو اب ملے گا، اور سوگناہ اس کے مٹادیے جاتے ہیں اور اس دن شام ہونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے کوئی آدمی افضل ہونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے کوئی آدمی افضل

وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَان يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكُثْرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَلِي زَائِدَةً عَنْ أَبِي إِسْجًاقَ عَنْ عَمْرُو بْن مَيْمُون قَالَ مَنْ قَالَ عَشْرًا كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةً وَحَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ السَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْن خُنَّيْم مِثْلُهُ فَقُلُّتُ لِلرَّبِيعِ مَمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالٌ مِنْ عَمْرُو بْنِ مَيْمُون فَأَتَّنْتُ عَمْرَو ابْنَ مَيْمُون فَقُلْتُ مِمَّنَّ سَمِعْنَةُ فَقَالَ مِن ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِن أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُّفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُون عَنْ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ۗ قَوْلَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى حَدُّنَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِر عَنْ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى َ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنَّ الشُّعْبِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ قَوْلَهُ وَقَالَ آدُّمُ حَدَّثَنَا شُعُّبَةُ حَدُّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةً سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنِ الرَّبيعِ ابْنِ خُتَيْمٍ وَعَمْرُو بْنِ مَيْمُونِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قُولُهُ وَقَالَ ٱلْأَعْمَشُ وَ حُصَيْنٌ غَنْ هِلَالَ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَوْلَهُ وَرُوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ٨٠٢ بَابِ فَضْلِ التَّسْبيح \* ١٣٢٧- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

نہ ہوگا، مگر وہ مخض جو اس سے زیادہ برھے، عبداللہ بن محمر نے بواسطه عبدالملك بن عمرو، عمر بن ابي زائده، ابواسحاق، عمرو بن ميمون ے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس نے (لااله الا الله وحده الخ)وس بار يرها تووه اس شخص كى طرح ب جواولاد اساعیل (علیہ السلام) سے وس غلاموں کو آزاد کرے، عمر بن ائی زائدہ، بواسطہ عبداللہ بن ابی السفر ، شعبی، رہیج بن خشیم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، شعمی کابیان ہے کہ میں نے رہیج سے پوچھا کہ تم نے کسی سے اس کوسناہے انہوں نے کہاابن الی لیلے سے ، میں ابن الی لیل کے پاس آیا، اور یو چھاکہ تم نے کس سے ساہے؟ انہوں نے کہا، ابوالوب انصاری سے جو اس کو آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے نقل کرتے ہیں،اور موکیٰ بواسطہ وہیب، داؤد، عامر، عبدالرحمٰن بن انی کیلی، ابوالوب نبی صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اساعیل نے بواسطہ محعمی رہیج ہے ان کا قول نقل کیا، آدم بواسطہ شعبه، عبد الملك بن ميسره، ملال بن يباف، ربيع بن خثيم وعمرو بن میمون، حضرت ابن مسعودؓ ہے ان کا قول نقل کرتے ہیں، اعمش و حصین، ہلال سے انہوں نے رہیج ہے، انہوں نے عبداللہ سے ان کا قول نقل کیا،ادرابو محمر حضرمی، بواسطه ابوابوبٌ نبی صلی الله علیه وسلم ہے روایت کرتے ہیں۔

باب ۸۰۲ سبحان الله روضي كى فضيلت كابيان ـ ۱۳۲۷ عبدالله بن مسلمه، مالك، سمى، ابوصالح، حضرت ابوهر برةً

مَالِكِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّهِ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِاقَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَابَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ \*

المُرَدِّةُ عَنْ عُمَارَةً عَنْ أَبِي زُرْعَةً عَنْ أَبِي وَرُبِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةً عَنْ أَبِي زُرْعَةً عَنْ أَبِي فَمَارَةً عَنْ أَبِي فَرَرَةً عَنِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ كَلِمَتَان خَفِيفَتَان عَلَى اللّهان ثَقِيلَتَان فِي كَلِمَتَان خَفِيفَتَان عَلَى اللّهان ثَقِيلَتَان فِي الْمِيزَان حَبِيبَتَان إِلَى الرّحْمَن سُبْحَانَ اللّهِ الْعَظِيم سُبْحَانَ اللّهِ وَبِحَمْدِهِ

٨٠٣ بَابِ فَضْلِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ \* اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ \* اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ \* اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالْذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالْذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَى وَالْمَيِّتِ \* وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَى وَالْمَيِّتِ \*

- ١٣٣٠ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هُرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَالِحٍ عَنْ أَبِي مَالِحٍ عَنْ أَبِي مَلَاثِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطَّرُق وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَاثِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطَّرُق يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذَّكْرِ فَإِذَا وَحَدُوا قَوْمَا يَلْتُمِسُونَ أَهْلَ الذَّكْرِ فَإِذَا وَحَدُوا قَوْمَا يَلْتُكِمُ وَلَا اللَّهُ تَنَادَوْا هَلُمُوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَصُولُونَ اللَّهَ مَنَادَوْا هَلُمُوا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَصُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُعَمَّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُونَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ وَلَيْمَ اللَّهِ مَا وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحَمِّدُونَكَ وَلَيْمَ لَوْ رَأُونِي قَالَ وَيُقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا وَيُعْمَدُونَكَ وَلَا وَيَعْمَدُونَكَ قَالَ وَيُقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا وَيُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأُونِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأُونِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ وَيَعْمَدُونَكَ وَلَا الْمَدَّ لَكَ عَالَونَ اللَّهِ مَا يَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ وَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا يَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ عَيَوْدُونَ لَا وَاللَّهِ مَا يَقُولُونَ لَكُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ عَيْدَةً لَا الْعَلَاقُولُونَ لَو رَأُونِي قَالَ عَيْمَالًا فَيَقُولُونَ لَكَ عَالَونَ لَيْكَالُونَ لَكَ عَلَالَ فَيَقُولُونَ الْمُولُونَ لَكَ عَلَالَ فَيَقُولُونَ الْوَالِمُ عَلَالَ فَيَقُولُ وَالْمَالِقُونَ لَا وَاللَّهُ عَلَالَ فَيَقُولُونَ الْمُؤْلِونَ لَا وَاللَّهُ عَلَى اللْهُ الْمُؤْلِقُ لَا وَاللَّهِ مَا الْمُؤْلِقُونَ الْمُؤْلِقُ لَلْكُولُونَ لَا وَاللَّهُ مَالَعُولُونَ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤُلِقُولُونَ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُولُونَ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونُ الْمُؤْلُونَ اللَّهُ الْمُؤْلُونُ اللَّهُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونُ الْمُؤُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سبحان الله و بحمدہ ایک دن میں سوبار کے تواس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۳۲۸۔ زہیر بن حرب ، ابن فضیل، عمارہ، ابوزر، حضرت ابوہر برق آ تخضرت علی ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، وو کلے ایسے ہیں جوزبان پر ملکے ہیں لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو مجبوب ہیں (وہ یہ ہیں) سبحان الله العظیم سبحان الله وبحمده۔

باب ۳۰۸۔اللہ بزرگ و برتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔
۱۳۲۹۔ محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابو بردہ، ابو مویٰ
سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے
فرمایا جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے، اور جو نہیں کرتا ہے، ان کی
مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے (یعنی یاد کرنے والاز ندہ اور نہیا کرنے
والام دہ ہے)

مسال قتید بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالی، ابو ہری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا اللہ کے چند فرشتے ہیں جو راستوں میں گھومتے ہیں، اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کی بہترہ کو ذکر الہی میں مشغول پاتے ہیں توایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں، اپی ضرورت کی طرف آؤ، آپ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو ایپ بروں سے ڈھک لیتے ہیں، اور آسان دنیا تک پہنے جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ ان کا رب بوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہ ہیں حالا نکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری شبیح و تعمیر اور حمد اور برائی بیان کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ فرما تا ہے، کیا انہوں نے جھے دیکھا ہے، فرشتے کہتے ہیں تی داگر وہ جھے دیکھا ہے، نرشتے کہتے ہیں گروہ کے خوالی کا کر رہے ہیں آگر آپ کو دیکھ لیتے بین آگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں آگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں آگر آپ کو دیکھ لیتے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں آگر آپ کو دیکھ لیتے تو کیا کرتے وہ فرائی یا پاکی بیان تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بردائی یا پاکی بیان تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بردائی یا پاکی بیان تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بردائی یا پاکی بیان تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بردائی یا پاکی بیان

وَأَشَدُّ لَكَ تُمْجيدًا وَتَحْمِيدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تُسْبيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأُوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأُوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأُوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأُوْهَا كَانُوا أَشَدُّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدُّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُونُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأُوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبٌّ مَا رَأُوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأُوْهَا كَانُوا أَشَدُّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدُّ لَهَا مُحَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأَشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمُلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُّ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بهم حَلِيسُهُمْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هَٰرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\*

٨٠٤ بَابِ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ \*
١٣٣١ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو
الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ اللَّيْمِانُ اللَّيْمِيُ عَنْ أَبِي مُوسَى النَّيْمِيُ عَنْ أَبِي مُوسَى النَّيْمِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى اللّه عَلَيْهِ النَّبِيُ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَلَمَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا عَلَيْهِ وَاللّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِنّاكُمْ لَا تَدْعُونَ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِنّاكُمْ لَا تَدْعُونَ عَلَيْهِ وَاللّهُ أَكْبُرُ قَالَ عَلَيْهِ قَالَ فَإِنّاكُمْ لَا تَدْعُونَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبًا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَاللّهِ أَلَا أَذُلُكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَيْهِ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ اللّهِ عَلَى كَلِمَةً مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةً مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةً مِنْ كُنْزِ الْجَنّةِ قَالَ عَلَى كَلِمَةً مِنْ كُنْذِ الْجَنّةِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ 
كرتے، آيم فرماياالله فرماتاب، وه محص سے كياماتكتے تھے، فرشتے کہتے ہیں وہ آپ ہے جنت مانگ رہے تھے، آپ نے فرمایا اللہ ان سے یوچھاہے کیاانہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں بخداانہوں نے جنت نہیں ویکھی، الله فرماتا ہے اگر وہ جنت ویکھ لیتے تو کیا كرتے، فرشتے كہتے ہيں كه اگروہ اسے ديكھ ليتے تواس كے بہت زيادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اس کی طرف ان کی ر غبت بہت زیادہ ہوتی ،اللہ فرما تا ہے کہ کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تے فرشتے کہتے ہیں جہنم سے، آپ نے فرمایا،الله فرماتاہ کہ انہوں نے اس کو دیکھاہے، فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں بخداانہوں نے نہیں دیکھاہے،اللہ فرما تاہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اے دیکھ لیتے تواس سے بہت زیادہ بھاگتے،اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا، آپ نے فرمایا کہ ان فرشتوں میں ے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلال مخص ان (ذکر کرنے والوں) میں نہیں تھابلکہ وہ کسی ضرورت کے لئے آیا تھااللہ فرما تاہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا، شعبہ نے اس حدیث کو اعمش سے روایت کیا، لیکن مر فوع نہیں بیان كيااور سهيل نے بواسطه اپنے والد انہوں نے ابو ہر ریاہ سے انہوں نے آنخضرت على سير مديث نقل كي-

باب ۱۹۰۸ - لا حُول و لا قُو ة إلّا بِاللهِ كَمْنِ كابيان - ۱۳۳۱ - محمد بن مقاتل، ابوالحن، عبدالله، سلمان تيمى، ابوعثان، حضرت ابومول اشعري سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عَلِی اُسْعری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا فیجر پر سوار تھے، جب ایک شخص اسی پہاڑی پر چڑھا تواس نے باواز بلند کہا، لاالہ الاالله اور الله اکبر، آپ نے فرمایا تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو، پھر فرمایا اے ابو موسیٰ، یا فرمایا اے الله کے بندے، نومیس نے کہا، کیا میں تجھے ایک ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کا فرانہ ہے، تومیس نے کہا، کیا میں تجھے ایک ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کا فرانہ ہے، تومیس نے کہا، اس آپ نے فرمایا "لاحول و لا قو ق الا بالله"۔

قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ \* ٥ - ٨ بَابِ لِلَّهِ مِائَةُ اسْمِ غَيْرَ وَاحِدٍ \* ١٣٣٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُّ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْحَنَّةَ وَهُوَ وَثْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ \* ٨٠٦ بَابِ الْمَوْعِظَةِ سَاعَةً بَعْدَ سَاعَةٍ\* ١٣٣٣ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ عَبْدَاللَّهِ إِذْ حَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا أَلَا تَجْلِسُ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَدْخُلُ فَأُخْرِجُ إِلَيْكُمْ صَاحِبَكُمْ وَإِلَّا حَفْتُ أَنَا فَحَلَسُتُ فُحَرَجَ عَبْدُاللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بيَدِهِ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أَخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ وَلَكِنَّهُ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنًا \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٨٠٧ بَاب مَا حَاءَ فِي الرِّقَاقِ وَاَنْ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ \*

١٣٣٤ - حَدَّنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا فَالَ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاعُ قَالَ عَبَّاسٌ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاعُ قَالَ عَبَّاسٌ الْعَنْبُرِيُّ حَدَّثَنَا صَفُوانُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةً \*

باب٥٠٨ الله تعالى كے ننانوے نام ہيں۔

۱۳۳۳ علی بن عبدالله، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر برہ است روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ الله تعالیٰ کے ننانوے اسم ہیں، ان کوجو محض زبانی یاد کر لیتاہے وہ جنت میں داخل ہوگا، اور الله تعالیٰ وترہے، اور وترکوہی پیند فرما تاہے۔

باب ۲ ۰ ۸۔ کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کابیان۔

ساسال عروبن حفص، حفص، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ (بن مسعودؓ) کا انظار کررہے سے یزید بن معاویہ آئے ہم نے کہا کیا تم نہیں بیٹھو گے،انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں اندر جاتا ہوں اور تمہارے پاس تمہارے ساتھی کو لے کر آتا ہوں، ورنہ میں آؤ نگا اور بیٹھ جاؤ نگا، چنانچہ عبداللہ بن مسعود نگلے اور وہ یزید بن معاویہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے سے ،وہ ہم لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں یہاں تم لوگوں کی موجودگی سے باخبر تھا کیئی مجھے جس چیز نے باہر نکلنے سے روکا وہ صرف یہ خیال تھا کہ نہیں ہمارے نی میں اس بات کا خیال رکھتے سے کہ کہیں ہمارے انگانے کا سبب نہ ہو جائے، آپ کو ناپند تھا۔

بسم اللدالرحن الرحيم

باب ۱۰۰۸ ول کو نرم کرنے والی باتوں کابیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

۱۳۳۴ کی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن الی ہند، سعید بن الی ہند، حضرت ابن عباس عبد روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمیں الیم ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمیں الیم ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسرے) خوش حالی، عباس عبر کی نے بواسط صفوان بن عیسی، عبداللہ بن سعید بن الی ہند، ابن عباس نے نبی علی سعید بن الی ہند، ابن عباس نے نبی علی سعید بن الی ہند، ابن عباس نے نبی علی سعید سے اس طرح روایت کی ہے۔

١٣٣٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قَرَّةً عَنْ أَنْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمُّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَأَصْلِحِ اللَّهُمُّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَأَصْلِحِ اللَّهُمُّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَأَصْلِحِ اللَّهُمُّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَأَصْلِحِ اللَّهُمُّ اللَّهُمَّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللْهُمُ اللَّهُمُ ُ اللَّهُمُ

١٣٣٦ - حَدَّنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّنَنَا الْفَضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّنَنَا أَبُو حَارِمٍ حَدَّنَنَا اللهِ حَارِمٍ حَدَّنَنَا اللهِ حَارِمٍ حَدَّنَنَا اللهِ عَلَيْهِ السَّاعِدِيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَق وَهُوَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التَّرَابَ وَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التَّرَابَ وَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرْ اللَّهُمَّ لَا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرْ لِللَّهُمَّ لَا عَيْشُ اللَّه عَيْشُ الْآخِرة فَاعْفِرْ لِللَّهُمَ مِثْلُهُ \* عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ \*

٨٠٨ بَاب مَثَلِ الْدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوْ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمُوالِ وَالْأُولَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمِغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضُوانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ) \*

الحَيَّاةُ الدَّنيَّا إِلَّا مَتَاعُ الغَرُورِ) "

١٣٣٧ - حَدَّنَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَة حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَة وَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ سَمُعُورُ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ حَيْرٌ مِنَ يَقُورُ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ حَيْرٌ مِنَ الدُّنَيَا وَمَا فِيهَا " وَلَعَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا "

٨٠٩ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

۱۳۳۵ محد بن بشار، غندر، شعبه، معاویه بن قره، حضرت انسُّ المخضرت علی که ای الله ای الله ای الله ای الله ای الله آپ نے فرمایا که ای الله آخرت بی کی زندگی زندگی ہے، اس لئے انصار اور مهاجرین کو تندرست حمروب۔

۱۳۳۷۔ احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابو عاذم، سہل بن سعد ساعدی ہے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ غزوہ خندق میں رسول اللہ علی ہے کہ حتم اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا، یااللہ آخرت ہی کی زندگی زندگی نہ اس لئے انسار اور مہا جرین کو بخش دے، سہل بن سعید نے نبی علی ہے۔ اس لئے طرح روایت کی ہے۔

باب ۸۰۸۔ آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دنیوی زندگی کھیل کود ہے، اور زینت ہے اور ایک دوسر سے پر فخر کرنا اور مال و اولاد کی زیادتی طلب کرنا ہے، جیسے حالت ایک مینہ کی، جو خوش لگا کرتا ہے کسانوں کو اس کا سبز ہ، پھر زور پر آتا ہے پھر دیکھے تو اس کو زر دہوگیا، پھر ہو جاتا ہے روندا ہوا گھاس اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضا مندی اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے یو نجی دغا کی۔

۱۳۳۷ عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بی ﷺ کو فرماتے ہوئے ناور دنیا کی تمام فرماتے ہوئے ساکہ جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور اللہ کی راہ میں صحیا شام کے وقت چلنا، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

باب ٨٠٩ نبي صلى الله عليه وسلم كا فرمانا، كه دنيا مين اس

طرح رہو، گویامسافریار استہ طے کرنے والے ہو۔

۱۳۳۸ علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عرق سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرامونڈھا پکڑ کر فرمایا، کہ تم دنیا میں اس طرح رہوگویاتم مسافر ہویار استہ طے کرنے والے ہواور ابن عرق کہتے تھے کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا نظار نہ کرو، اور جب مبح ہو جائے تو شام کا انظار نہ کرو اور ابنی صحت کے او قات سے اپنی مرض کے وقت کے لئے حصہ لے لے (یعنی اپنی صحت کے زمانہ میں اتنی عبادت کر کہ اگر مرض میں کی ہو جائے تو اس کو پورا کر میں اتنی عبادت کر کہ اگر مرض میں کی ہو جائے تو اس کو پورا کر سے) اور ابنی حیات کے وقت سے اپنی موت کے لئے پچھ حصہ لے لے۔

باب ۱۸۰۰میداوراس کی درازی کابیان اور الله تعالی کا قول،
کہ جو شخص جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا کو وہ
کامیاب رہا، اور دنیوی زندگی صرف دھو کے کا سامان ہے،
ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو
درازی عمر کی امیدا یمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم
ہو جائے گا اور حضرت علیؓ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے
والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک
کے لئے فرزند میں بھی آخرت کے فرزند ہو، دنیا کے فرزند بنو، دنیا کے فرزند
میں بھی آخرت کے فرزند ہو، دنیا کے فرزند میں میں اور کل
نہ بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل
حساب کا دن ہوگا، عمل کا نہیں "مزحزحہ" "مباعدہ" کے
معن میں ہے۔

۱۳۳۹۔ صدقہ بن فضل، کی ،سفیان،سفیان کے والد، منذر، رہیج بن ختیم،عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکل چار خطوں کی بنائی اور اس میں ایک خط جواس سے باہر ایک شکل جار خطوں کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی کیسریں اس طرف وَسَلَّمَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَادُ سَمَا \*

عَابِرُ سَبِيلٍ \* السّهِ اللهِ عَابِدُ اللهِ حَدَّنَنَا عَلِي بُنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّنَنَا مَعْ مُنَا اللّهُ عَبْدِاللّهِ بْنُ عَبْدِاللّهِ مُن عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللّه عَنْهِمَا قَالَ أَحَدَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَنْكِبِي وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَنْكِبِي وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَنْكِبِي وَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَرْضِكَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَوْتِكَ لَمَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَوْتِكَ لَمَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَوْتِكَ لَمَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَوْتِكَ لَا لَهُ فَيْدِاللّهِ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ لَكُونَ الْمُؤْتِكَ لَمُ وَمِنْ حَبَاتِكَ لِمَوْتِكَ لَا عَرَانَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمِنْ حَبَالَ لَاللّٰ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمِنْ حَبَاتِكَ لَلْهُ عَلَيْكُ وَمِنْ حَبَاتِكَ لَلْمَوْلُ الْمَالَةِ فَيْلُكُ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمُعْرِقِيلَ الْمَنْتِكِيلَ لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ لَا تَنْتِلْكُ الْمَالَةِ لَالْمُولُولُ وَلْمُ عُمْرَ يَقُولُ اللّهُ الْمُسْتِلَ وَلَا الْمُعْرِقِيلَ الْمُولِيلُ الْمُؤْتِكَ الْمُعْمِلُ الْمُعْلِقَالَ الْمُعْتِلَ الْمُعْتِلِيلًا الْمَالَةَ الْمُؤْتِكَ الْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ الْمُؤْتِلَ الْمُؤْتِلُ الْمُعْلِقُولُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الْمُؤْتِلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِلَ الْمُؤْتِلَ الْمُؤْتِلَ اللّهُ الْمُؤْتِلُولُ الللّهُ الْمُؤْتِلُ الللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ الْعَلَالِقُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ الْمُؤْتِلُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِلُولُ اللّ

تَعَالَى (فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأَدْحِلَ الْحَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْحَنَةَ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْخُرُورِ) وَقَوْلِهِ (ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا الْغُرُورِ) وَقَوْلِهِ (ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ) وَقَالَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبِ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبِ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَالْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَالْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ وَلَا عَمَلٌ (بِمُزَحْزِحِهِ) بِمُبَاعِدِهِ \*

١٣٣٩ - حَدَّثَنَا صَدَّقَةُ بْنُ الْفَصْلِ أَخْبَرَنَا يَحْبَرَنَا يَحْبَرَنَا يَحْبَرَنَا يَحْبَرَنَا يَحْبَرَنَا يَحْبَي بُنِ عَنْ عَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُنْذِر عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ وَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا \*

١٣٤٠ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنسِ أَلِي طَلْحَةَ عَنْ أَنسِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُو كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ \*
 هُو كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ \*

٨١١ بَابِ مَنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ لِقَوْلِهِ ( أَوَلَمْ نُعَمِّرْ كُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ) \*

١٣٤١ - حَدَّنَنِي عَبْدُالسَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّنَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْدَرَ الله إِلَى المْرِئِ أَجَلَهُ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْدَرَ الله إِلَى المْرِئِ أَجَلَهُ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْدَرَ الله إِلَى المْرِئِ أَجَلَهُ حَدَّى بَلَّعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ \*

١٣٤٢ - حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ

بنادیں، جو حصہ اس مر بع کے در میان تھا، اور فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے، جو اس کو گھیر ہے ہوئے ہے اور وہ خط جو باہر کو لکلا ہوا ہے، اس کی دراز آرزویں اور امیدیں ہیں اور یہ چھوٹی چھوٹی گیر سے لکیریں اغراض اور مصائب ہیں، اگر ایک سے ہی کر لکلا تو دوسر ہے میں پھنسا، اور اس کی شکل یہ بیں بھنسا، اور اس کی شکل یہ ہے)

• ۱۳۳۰ مسلم، جمام، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، که نبی صلی الله علیه وسلم نے چند خطوط تھنچ، اور فرمایا بیہ انسان کی طویل امیدیں ہیں، اور بیاس کی موت آموت ہے، اور وہ اس امید کی حالت میں رہتا ہے کہ اس کی موت آجاتی ہے۔

باب اا ۸۔ جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا،
کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جواس میں نصیحت حاصل
کرناچاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔
اسسا۔ عبدالسلام بن مطبر ، عمر بن علی، معن بن مجمد غفاری، سعید

۱۳۴۱۔ عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہر بر اُٹ بی علی ہے۔ روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جس شخص کو لمبی عمر دی، یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ عمیا تو اللہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا ہے، ابو حازم اور ابن عجلان نے اس کی متابعت میں سعید مقبری سے روایت کی ہے۔ (۱)

۱۳۴۲ علی بن عبدالله، ابو صفوان، عبدالله بن سعید، یونس، ابن شهاب، سعید بن مستب، حضرت ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہوتا ہے،

لے بعنی عنداللہ وہ سے عذر نہیں پیش کر سکنا کہ مجھے لمبی عمر نہیں ملی۔ یا مجھے عمل کرنے کا موقعہ نہیں طاجب اس کاعذر قبول نہیں توالی عالت میں استغفار ،احکامات کی بجا آور ی اور بالکلیہ آخرت کی طرف متوجہ ہو جانا جائے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًا فِي اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ قَالَ اللَّيثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةً \*

١٣٤٣ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبَرُ مَعَهُ اثْنَان حُبُّ الْمَالِ وَطُولُ الْعُمْرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً \*
 الْمَالِ وَطُولُ الْعُمْرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً \*

٨١٢ بَابِ الْعَمَٰلِ الَّذِي يُنْتَغَى بِهِ وَجُهُ اللَّهِ فِيهِ سَعْدٌ \*

١٣٤٤ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرُنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَحْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعُ وَزَعَمَ مَحْمُودٌ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلُو كَانَتْ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ ۚ بْنَ مَالِكِ الْأَنْصاريَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِم قَالَ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ ۚ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الَّنَّارَ \* ١٣٤٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِن عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّةُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبُهُ إِلَّا الْجَنَّةُ \*

٨١٣ بَابِ مَا يُحْذَرُ مِنْ زَهَرَةِ الدُّنيَا

دنیا کی محبت اور امید کی درازی، لیث نے کہا، کہ مجھ سے یونس نے بیان کیا، اور ابن وہب نے بونس سے بیان کیا، اور ابن شہاب، سعید و ابوسلمہ روایت کیا۔

باب ۸۱۲ اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیاجائے،اس بات میں سعد کی روایت ہے۔

سسس السسس معاذ بن اسد، عبدالله، معمر، زہری، محمود بن رہی ہے اور جے یاد ہے، کہ روایت کرتے ہیں، اور محمود بن رہے نے بیان کیا کہ مجھے یاد ہے، کہ رسول الله علیہ نے ہمارے گھر کے ڈول سے پانی پیا، اور میرے منہ پر کلی کی، محمود کا بیان ہے، کہ میں نے عتبان بن مالک، انصاری سے سا، انہوں نے کہا کہ میرے پاس رسول الله صلی الله علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جس بندے نے لاالہ الاالله۔ صرف الله تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے کہا، قیامت کے دن اس پر جہم کی آگ حرام ہوگی۔

۱۳۳۵ قتید، یعقوب بن عبدالرحمٰن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابو بریرهٔ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ فی فی اللہ علیہ فی کی مومن اللہ علیہ فی محبوب چیزاس دنیا ہے اٹھالیتا ہوں پھروہ ثواب کی نیت سے صبر کرے، تواس کا بدلہ جنت ہی ہے۔

باب ۸۱۳ د نیا کی زینت ہے بیخے ،اور اس کی طرف رغبت

#### كرنے كابيان۔

۲ ساراساعیل بن عبدالله،اساعیل بن ابراہیم بن عقبه، موسیٰ بن عقبہ ،ابن شہاب، عروہ بن زبیر ، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن عوف نے (جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور رسول الله علی کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے) بیان کیا، کہ ر سول الله عظی نے ابو عبیدہ بن جراح کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکبہ جزیہ لے آئیں،اور رسول اللہ عظیہ نے بحرین کے لوگوں سے صلح كرلى تقى اور علاء بن حضرمى كوان پرامير مقرر فرماياتها، چنانچه ابوعبيده بح ین سے مال لے کر آئے، انصاری نے ان کے آنے کی خبر سی تو صبح کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہوگئے، جب آپ ا نمازے فارغ ہوئے، تو یہ لوگ آپ کے سامنے آئے آپ نے جب ان لوگوں کو دیکھا تو آپ مسکرائے ،اور فرمایا میں گمان کر تاہوں کہ تم لوگ ابو عبیدہ کے آنے کی، اور پچھ لانے کی خبر س کر آئے مو؟ لو گوں نے کہا، ہاں یار سول الله عظافة ! آپ نے فرمایا، تو تمہیں خوش خیری ہو،اور تم امیدر کھو،اس چیز کی جو تمہیں خوش کردے گی، خدا کی قشم میں تمہارے فقر سے نہیں ڈر تاہوں لیکن میں ڈر تاہوں اس بات ے کہ دنیاتم پر کشادہ کردی جائے جس طرح تم ہے پہلے او گوں پر دنیا کشادہ کر دی گئی تھی، تو تم بھی رغبت کرنے لگو، جس طرح وہ رغبت کرنے لگے اور حمہیں غافل کردے، جس طرح ان لوگوں کوغا فل کر دیاتھا۔

۲۳۱۔ قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ایک دن باہر تشریف عام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ایک دن باہر تشریف لائے اور شہدا کے احد پر نماز پڑھی جس طرح جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں جنت میں تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں، اور میں تم پر گواہ ہوں، اور خدا کی قتم میں اس وقت این حوض کود کھے رہا ہوں اور محصے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، خدا کی قتم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں، ہوں، خدا کی قتم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں،

## وَالنَّنَافُسِ فِيهَا \*

١٣٤٦ - حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثِنِي إِسْمَاعِيلُ أَبْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرَ ۚ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْٰرَو بْنَّ عَوْف وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لَوَيَّ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةً بْنَ الْحَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بحزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عَبَيْدَةَ بِمَالِ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْهُ صَلَاةَ الصُّبُحَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمُ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ بِقُدُومٍ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَنَّهُ حَاءَ بشَىْء قَالُوا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأُمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَحْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ ٱلدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قُبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلَّهُتُّهُمْ \*

١٣٤٧ - حَدَّثَنَا قُتُنِيةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَبْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَى اللَّهَ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا انْصَرَفَ إِلَى خَوْضِي شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي

الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا \*

١٣٤٨ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَّاء بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُحْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ قِيلَ وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالَ زَهْرَةُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلِّ هَلْ يَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ عَنْ حَبِينِهِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَقَدُّ حَمِدْنَاهُ حِينَ طَلَعَ ذَلِكَ قَالَ لَا يَأْتِي الْعَيْرُ إِلَّا بِالْعَيْرِ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّا كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْحَصِرَةِ أَكَلَتَ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَاحْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقَّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَحَٰذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ \*

١٣٤٩ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَّ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا جَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّب قَالَ سَمِعْتُ عَنِ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ رَضِي اللَّه عَنْهما عَنِ النَّبيِّ صَلِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ خَيْرُكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ عَمْرَانُ فَمَا أَدْرِي قَالَ النبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ

کہ تم شرک کرنے لگو گے ، لیکن میں اس بات سے ڈر تا ہوں کہ تم · اس دنیا کی طرف رغبت نہ کرنے لگو۔

٨ ١١ ١١ اساهيل، مالك، زيد بن اسلم، عطاء بن يبار، ابوسعيد س روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ کے فرمایا کہ میں تمہارے متعلق جس چیز سے زیادہ ڈرتا ہوں، وہ زمین کی بر کتیں ہیں کسی نے پوچھاز مین کی بر کتیں کیا ہیں، آپ نے فرمایاد نیا کی زینت، ایک مخض نے عرض کیا، کیا خیرے شرپیدا ہوتا ہے، نبی سے فاموش ہو گئے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا، کہ آپ پر وحی نازل ہورہی ہے، پھر ا پی پیثانی سے پینہ یو نچھنے لگے، پھر فرمایاسوال کرنےوالا کہاں ہے؟ ابوسعید کابیان ہے کہ جنب اس سوال کاجواب آنخضرت علیہ سے ان توہم نے اللہ کی حمد بیان کی، آپ نے فرمایا کہ خیر سے خیر ہی پیدا ہو تا ہے، یہ مال سرسبر وشاداب اور شیریں گھانس کی مانند ہے، جو جانور اسے حرص سے زیادہ کھالے، تواسے سے ہلاکت کے قریب یا ہلاک کر دیتی ہے،اور جو پیٹ جمر کے کھائے،اور سورج کی طرف منه کرے جگالی کرے، اور لیداور پییٹاب کرے، پھر اگر کھائے تو آرام میں رہتاہے، ای طرح یہ مال ہے، کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا، اور حق بی میں خرج کیا، تو وہ بہترین ذریعہ ہے، اور جس نے اس کو ناحق لیا، تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھا تا ہے، لیکن آسوده تهيس موتاہے۔

 میں موٹایا ظاہر ہو گا۔

۱۳۵۰ عبدان، ابو حمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ آنخضرت علیات روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بہترین وہ لوگ ہیں، جو میر کے زمانہ میں ہیں، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے بعد آئیں گے جن کی گواہیاں ان کی قسموں پر، اور قسمیں گواہیوں پر سبقت لے مائم گی

۱۳۵۱۔ یکی بن موکی، وکیج، اساعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خباب سے سنا، اس دن ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ ہمیں موت کی دعا کرتا، محمد عَبِیل کے ساتھی گزر گئے، لیکن دنیا نے ان کے اعمال میں سے پچھ بھی کم نہیں ساتھی گزر گئے، لیکن دنیا نے ان کے اعمال میں سے پچھ بھی کم نہیں کیا، اور ہم نے دنیاسے وہ چیز حاصل کی ہے، جس کی بنیاد سوائے مٹی کے کچھ نہیں (یعنی اتنا مال ملا کہ بجز عمارت بنوانے کے اس کا کوئی مصرف نہیں یایا)۔

1001۔ محمد بن مثنی، یخیا، اساعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیااس وقت وہ اپنے باغ کی دیوار رکھ رہے تھے، انہوں نے کہا ہمارے وہ سامتی گزر گئے، دنیا نے ان کے عمل میں کچھ بھی کی نہیں کی، اور ان کے بعد ہم کو وہ چیز ملی ہے کہ جس کی جگہ سوائے مٹی کے میں کچھ نہیں پا تاہوں۔

۱۳۵۳ محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوداکل، خباب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول الله علی کے ساتھ ہجرت کی۔

باب ۱۸۴۸۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ ''اے لو گو!اللہ کا وعدہ سچاہے تو تمہیں دنیا کی زند گی دھو کہ میں نہ ڈال دے، اور نہ تمہیں بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ \*

١٣٥٠ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ شَهَادَتَهُمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ شَهَادَتَهُمْ \*

١٣٥١ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوَى يَوْمَعِذٍ سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِالْمَوْتِ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا أَنْ نَدْعُو بَالْمَوْتِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا بِشَيْء وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا مَا لَا نَحِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا النَّرَابِ \*

١٣٥٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْثَنَا يَحْثَنَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ التَّثِينَ خَبَّابًا وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْعًا وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ شَيْعًا لَا نَحِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التَّرَابَ \*

1٣٥٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَنِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَاثِلُ عَنْ خَبَّابٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَّةً \* رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَّةً \* ٨١٤ بَابٍ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقَّ فَلَا تَغُرَّنَكُمُ اللَّهِ حَقَّ فَلَا تَغُرَّنَكُمُ اللَّهِ حَقَّ فَلَا تَغُرَّنَكُمُ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنْكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ) جَمْعُهُ سُعُرٌّ قَالَ مُجَاهِدٌ (الْغَرُورُ) الشَّيْطَانُ \*

١٣٥٤ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا شَعْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ قَالَ أَحْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ الْقُرَشِيِّ قَالَ أَحْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ عُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَحْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بطَهُورٍ وَهُو جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ عَفَّانَ بطَهُورٍ وَهُو جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ وَهُو فِي هَذَا فَتَوضَّأً وَهُو فِي هَذَا الْمُحْدِلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَ صَلَّى الْمُصْعِدَ فَرَكَعَ الْمَحْدِلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَهُو فِي هَذَا الْمُحْدِلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَهُو فِي هَذَا رَكْعَتَلُسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَهُو فِي هَذَا الْمُحْدِلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَهُو فَي هَذَا وَرُكُعَ مَنْ ذَنْبِهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّوَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْتَرُو الْمُ وَقَالَ وَقَالَ لَا الْعَلَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا لَا عَلَامَ وَالْوَلَو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَى مَنْ فَلَا لَا لَا عَلَى مَنْ فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَالَ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَعُونَا لَا اللَّهُ عَلَى مَا لَعْلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَالَالَهُ عَلَا مَا اللَّهُ الْمَالَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَامِ اللَّهُ عَلَى الْ

١٣٥٥ - حَدَّتَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مِرْدَاسِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأُوَّلُ فَالْأُوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّهِرِ أَو التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالَةً قَالَ أَيمو عَبْدَ اللَّهِ يُقَالُ حُفَالَةٌ وَحُثَالَةٌ \*

٥ ١ ٨ بَاب ذَهَابِ الصَّالِحِينَ \*

٨١٦ بَابِ مَا يُتَّقَى مِنْ فِتْنَةِ الْمَالِ وَقُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

شیطان اللہ کی طرف سے غافل کر دے، بے شک، شیطان تمہارا دستمن ہے تم اسے دستمن بناؤ، وہ صرف اپنی جماعت کو بلا تاہے، تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں، سعیر کی جمع سعر ہے، مجاہدنے کہا، غرور، سے شیطان مرادہے۔

ساس سار المجمع بن حفص، شیبان، یکی، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذبن عبد الرحلن، حمران بن ابان سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عثمان کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا اس وقت وہ مقاعد پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے احجمی طرح وضو کیا پھر کہا، کہ میں نے آنخضرت علی کواسی جگہ دیکھا، کہ وضو کیا، اور احجمی طرح وضو کیا، اور احجمی طرح وضو کیا، اور احجمی طرح وضو کیا، کار مجد میں قرضو کیا پھر محبد میں آیا، اور دور کعت نماز پڑھی پھر بیٹھ گیا، تو اس کے اسکا گناہ بخش دیکے جائیں گے اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھو کہ میں نہ مبتلا ہو جاؤ۔

# باب۸۱۵۔ نیک لوگوں کے گزر جانے کابیان۔

۱۳۵۵ یکی بن حماد، ابوعوانه، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی نے فرمایا یہ نبی کار جائیں گے بھر ان کے بعد جو اچھے لوگ ہوں گے، (گزر جائیں گے) اور بقیہ خراب لوگ رہ جائیں گے، جیبے جو یا کھور کے آخر میس خراب باتی رہ جاتا ہے، اللہ ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرے گا، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا" حفالہ" اور "خالہ" کے ایک ہی معنی ہن یعنی ہر چز کا خراب حصہ۔

باب ۸۱۲ مال کے فتنے (۱) سے بیخے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "تمہار امال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے "

یے مال اور اولاد کو فتنہ اس اعتبار سے فرمایا ہے کہ مال اور اولاد میں دل جب مشغول ہو جاتا ہے تو عبادت البی اور یاد البی سے عافل ہو جاتا ہے اور مال واولاد کے ساتھ بنسبت دوسری چیزوں کے قلبی تعلق بھی زیادہ ہو تا ہے۔

ور. فِتنة )\*

١٣٥٦ - حَدَّثِنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكُرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْحَمِيصَةِ إِنْ أَعْطِيَ رَضِي وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ \*

١٣٥٧ - حَدَّنَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالِ لَابْتَغَى ثَالِتًا وَلَا يَمْنَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إلَّا اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ \* التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ \*

١٣٥٨ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلُدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلُدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ ادَمَ مِثْلُ وَالَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي مِنَ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي مِنَ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ \* يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ \*

٩ - ١٣٥٩ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْغُسِيلِ عَنْ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغُسِيلِ عَنْ عَبَّاسٍ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا كَانَ يَقُولُ لَوْ النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أَعْطِي وَادِيًا مَلْنَا

۱۳۵۱۔ یحیٰ بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابوصالح، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمی نے فرمایا، دینار و در ہم اور قطیفہ وخمیصہ (ریشمی چادر اور اونی کپڑوں) کے بندے ہلاک ہوں اگرانہیں میہ چیز ملتی ہیں توخوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہیں ملتی ہیں، توناراض ہو جاتے ہیں۔

الا البو عاصم، ابن جرتج، عطاء ابن عباسٌ سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے بی الفیقہ کو فرماتے ہوئے سا، کہ اگر آدمی کے پاس مال کی دووادیاں ہوں، تووہ تیسری تلاش کرے گا، اور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھرتی ہے، اور اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

۱۳۵۸ - محر، مخلد، ابن جرتج، عطاء، ابن عباسٌ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول عظیمہ کو فرماتے ہوئے سنا، کہ اگر انسان کے لئے ایک وادی کے برابر مال ہو، تو وہ چاہے گا، کہ اس کے پاس اتنابی اور بھی ہو، اور ابن آدم کی آنکھ مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور تو بہ کرنے والے کی تو بہ کوالقد تعالیٰ قبول فرما ناہے، حضرت ابن عباسؓ نے کہا، کہ مجھے یاد نہیں، کہ یہ قر آن میں ہے، یا نہیں، اور میں نے ابن زبیر کو یہ منبر پر کہتے ہوئے نا۔

100 ا۔ ابو نعیم، عبدالرحمٰن بن سلیمان بن غسیل (۱)، عباس بن سلیمان بن غسیل (۱)، عباس بن سهل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے ابن زبیر کو مکہ میں منبر پر کہتے ہوئے سنا، کہ اے لوگو، نبی عین فرماتے تھے کہ اگر ایک آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک وادی دے دی جائے، تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کے دین جائے، تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کے بیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالی تو بہ کرنے والے کی تو بہ کو بیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالی تو بہ کرنے والے کی تو بہ کو

۔ تغسیل سے تغسیل ملائکہ مر اد ہے اور مراد مشہور صحابی حضرت خظلہ بن الی عامر ہیں جو کہ غروہ احد میں شہید ہوئے۔ ان کے بیٹے کانام عبد اللہ ہے ، وہ صغار سی یہ میں سے میں۔

## قبول کر لیتاہے۔

۱۰ سال عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا، کہ اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہو تیں، اور اس کے منہ کو مٹی بی مجر سمتی ہے، اور اللہ تعالیٰ تو بہ کرنے والے کی تو بہ کو قبول کر لیتا ہے، اور ابوالولید نے بواسطہ حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس ، ابل سے نقل کیا، حضرت ابل نے کہا، کہ ہم سمجھتے تھے، کہ یہ قرآن میں سے نقل کیا، حضرت ابل میں سے یہاں تک کہ سورت "الہا کہ النگائر" نازل ہوئی۔

باب ١٩١٥ نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا، که یه مال ترو تازه
اور شیری ہے، اور الله تعالیٰ نے فرمایا که لوگوں کے لئے
مرغوب چیزوں کی، لیعنی عور توں اور اولاد، اور سونے چاندی
کے ڈھیروں اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور چوپایوں،
کھیتوں کی محبت خوشماکر کے دکھائی گئ ہے، یہ دنیا کی زندگانی
کاسامان ہے، حضرت عمر نے کہا، اے اللہ جس چیز سے تونے
ہمیں زینت بخش ہے، ہم اس سے خوش ہوتے ہیں اے اللہ!
میں تجھ سے دعاکر تاہوں، کہ میں اس کو مناسب طور پر خرج

۱۳ ۱۱ علی بن عبدالله، سفیان زہری، عردہ وسعید بن میتب عکیم بن حزام ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے آخضرت صلی الله علیہ وسلم سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر میں نے آپ سے بچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر آپ نے فرمایا (اور میں سفیان نے بایں لفظ روایت کیا، کہ آپ نے فرمایا ) اے حکیم سے مال ترو تازہ اور شیریں ہے اس لئے جو شخص اس کوا چھی نیت۔ سے لے مال ترو تازہ اور شیریں ہے اس لئے جو شخص اس کوا چھی نیت۔ سے لے

مِنْ ذَهَبٍ أَحَبُّ إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْضِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ \*

- ١٣٦٠ حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ لَلْهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْولِيدِ لَلّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْولِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنْ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسٍ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَنْ أَنسُ عَا

٨١٧ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَقَالَ الْمَالُ خَضِرَةٌ خُلُوةٌ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى (زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النَّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْظَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْحَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا اللَّهُمَّ إِنِّا لَا اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنَّا اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَ إِنَّا اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُ اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِيلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفُولَةُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ

١٣٦١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ ابْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ مَالُ وَرُبَّمَا

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلُوةٌ فَمَنْ أَحَذَهُ بِطِيبٍ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِسْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِسْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ النَّفُلُي \* النَّفْلَي \*

٨١٨ بَابِ مَا قَدَّمَ مِنْ مَالِهِ فَهُوَ لَهُ \*

١٣٦٢ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ النَّيْمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُويْدٍ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مُنَّا أَحَدُ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُ إِلَيْهِ قَالَ فَإِلَّ مَالُهُ مَا أَخَرَ \* مَالُهُ مَا أَخَرَ \* مَالُهُ مَا أَخَرَ \* مَالُهُ مَا أَخَرَ \* مَالُهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَرَ \*

٨١٩ بَابِ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْمُقِلُونَ وَفَوْلُهُ تَعَالَى ( مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ اللَّذُنَيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ اللَّدُنَيَا وَزِينَتَهَا نُوفِ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولَئِكَ النَّارُ اللَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَخَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ) \*

٦٣٦٣ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهُبٍ عَنْ أَبِي ذَرً رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِي مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَطَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِي مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَطَنَنْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ

گا،اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور جو شخص اس میں بخل کرے گا، تواس کواس میں برکت نہ ہوگی،اور وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھا تاہے،اور سیر نہیں ہو تااوراو پر والا ہاتھ ینچے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔

باب۸۱۸\_اپنامال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کر چکاوہی اس کاہے۔

۱۳ ۱۲ سا۔ عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابر اہیم تیمی، حارث بن سوید عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی نے نفی فرمایا کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کواس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیرا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص کواپناہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا، اس کا مال وہ ہے، جو وہ (اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کر چکااور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو وہ جو یہ چھے جھوڑ جائے گا۔

باب ۱۹۹ دنیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، توہم اس کے اعمال کا پور ابدلہ اس دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور اس میں ان لوگوں کو بچھ بھی کم نہیں دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جن کے لئے آخرت میں صرف آگ ہے، اور جو پچھ ان لوگوں نے کیا وہ اکارت جائے گا، اور جو پچھ وہ لوگ کررہے ہیں، وہ سب باطل ہے۔

سا ۱۳ ال قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب حضرت ابوذرؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ، کہ ایک رات میں باہر نکلا، تودیکھا کہ رسول اللہ عظی تنہا کہیں تشریف لے جا رہے ہیں، آپ کے ساتھ کوئی آدمی نہیں، میں نے خیال کیا۔ کہ شاید آپ اس چیز کو ناپند کرتے ہیں، کہ کوئی آپ کے ساتھ چلے اس لئے میں چاندنی میں آپ کے بیجھے چلا، آپ مڑے، توجھ کو دکھ لیا، فرمایا کون؟ میں نے جواب دیا، ابو ذراً اللہ مجھے آپ پر فدا

فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو ذَرٌّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا أَبَا ذُرٍّ تَعَالَهُ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْمُقِنُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعِ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا حَتَّى أَرْجعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ ۖ فَلَبِثَ عَنِّي فَأَطَالَ اللَّبْتَ ثُمًّ إِنِّي سَمِغُتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنَّ َسَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ ۚ فَلَمَّا حَاءَ لَمْ أَصْبَرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ حَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجُعُ ۚ إَلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَلِكَ حَبْريلُ عَلَيْهِ السَّلُامَ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ قَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جَبْرِيلُ وَإِنَّ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنِّى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْحَمْرَ قَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُالْعَزِيزِ بْنَ رُفَيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبِ بِهَذَا قَالَ َأَمُو عَبْدً اللَّهِ حَدِيثُ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ لَا يَصِحُ إِنَّمَا أَرَدْنَا لِلْمَعْرِفَةِ وَالصَّحِيخُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٌّ قِيلَ لِأَبِي عَبْدَاللَّهِ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُرْسَلِّ أَيْضًا لَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ حَدِيَتُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ اضْرَبُوا عَلَى حَدِيثِ أَبِي الدَّرَّدَاءِ هَذَا إِذَا مَاتَ قَالَ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ عَنْدُ الْمَوْتِ \*

كرے آپ نے فرماياے ابوذر آؤ، ميں آپ كے ساتھ تھوڑى دير تک چلتار ہا، آپؑ نے فرمایازیادہ مال والے قیامت کے دن نیکی کے امنتبار ہے مفلس بوں گے، مگر وہ شخص جس کواللہ نے مال دیاادراس نے اینے دائیں بائیں آ گے، پیچے اس کو خرچ کیا، اور نیک کا موں میں اس مال کو لگایا( تووہ شخص نیکی کے اعتبار سے بھی مالدار ہو گا) پھر میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر چلا، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ سہیں بیٹھ جاؤ مجھے ایسے میدان میں بٹھلایا، جس کے چاروں طرف بھر تھے، فرمایا کہ جب تک میں نہ لوٹوں اس وقت تک یہیں بیٹے رہو، آپ پھریلی زمین کی طرف چلے گئے، یہاں تک کہ میری نظر ہے غایب ہو گئے آپ نے وہاں بہت ویر لگائی، پھر میں نے ویکھا کہ آپ والیس تشریف لارہے ہیں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سا، کہ اگرچه چوری کی مو،اگرچه زناکیامو، جب آپ میرے پاس تشریف لے آئے، تو میں صبر نہ کر سکااور پوچھ ہی لیایا نبی اللہ عظی الجمع کواللہ تعالیٰ آپ یر فداکرے، آپ اس پھریلی زمین کی طرف کس ہے گفتگو فرمارے تھے، میں نے کئی کو آپ سے بات کرتے ہوئے نہیں سنا، آپً نے فرمایا، وہ جبریل علیہ السلام تھے میرے پاس پھریلی زمین میں آئے تھے،انہوں نے کہاکہ اپنیامت کو خوشخبر کی سادیجے کہ جو شخص مر گیا،ادراللہ کے ساتھ کسی کوشر یک نہیں بنایا، تووہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہااے جریل، اگرچہ چوری کی ہو، اور اگرچہ زنا کیا ہو، کہا ہاں! میں نے کہا، اگرچہ چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو، جریل علیہ السلام نے کہا، ہاں اگر چہ شراب پی ہو، نضر نے بواسطہ شعبه و حبیب بن ابی ثابت و اعمش و عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب ہے اس حدیث کوروایت کیا، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا، ابو صالح کی حدیث ابوالدر داء ہے مرسل ہے صحیح نہیں، صحیح ابوذر کی حدیث ہے، ابو عبداللہ (بخاری) سے عطاء بن بیار کی حدیث کے متعلق جو بواسطه ابی الدرداء منقول ہے یو چھا گیا، تو کہا کہ یہ بھی مرسل ہے، صحیح نہیں، اور صحیح ابوذر کی حدیث ہے اور کہا کہ ابودر داء کی حدیث پراتنااضافہ کروکہ یہ صرف اس صورت میں ہے کہ جب کوئی شخص مر گیا،اور مرتے وقت اس نے لاالہ الااللہ کہا۔

٨٢٠ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا\* ١٣٦٤- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبيع حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنَّ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النُّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ فَاسَٰتَقُبْلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٌّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ عِنْدِي مِثْلَ أُحُدٍ هَٰذَا ذَهَبًا تَمْضِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنِ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَاً وَهَكَذَاً وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ثُمَّ مَشَى فَقَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمينه وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تُبْرَحْ حَتَّى آتِيَكُ ثُمَّ انْطَنَقَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَارَى فَسَمِعْتُ صَوْتًا قَدِ ارْتَفَعَ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَٰذَكَرْتُ قَوْلَهُ لِي لِلَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أَتَانِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَحَوَّفْتُ فَذَكُرْتُ لَهُ فَقَالَ وَهَلْ سَمِعْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ حَبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّنِكَ لَا يُشْرُكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَٰقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ \*

باب ۸۲۰- نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا، که میں پسند نہیں کرتاکہ میرے پاس احدیباڑ کے برابر سونا ہو۔ ۱۳۶۳ صن بن ربیج، ابو الاحوص، اعمش، زید بن وہب ہے روایت کرتے میں، انہوں نے بیان کیا کہ ابو ذر نے کہا، کہ میں نی علی کے ساتھ مدینہ کی پھریلی زمین میں چلا جارہاتھا، ہمیں احد بہاڑ نظر آیا، آپ نے فرمایا، اے ابو ذراً میں نے عرض کیا، لبیک یا رسول الله عظی آب نے فرمایا، کہ مجھے اجھا نہیں لگنا، کہ میرے ماس اس احدیماڑ کے برابر سونا ہو، اور تین رات اس میں ہے بجز فرض کی ادائیگی کے ایک وینار بھی میرے پاس رہے، بلکہ میں اس کو الله کے بندول میں اس طرح اور اس طرح خرج کر دوں اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، پھر تھوڑی دریے نو فرمایا، زیادہ مالدار قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے مگروہ جس نے اس طرح اور اس طرح (دائیں بائیں اور پیھیے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) خرچ کیااور ایسے لوگ کم ہیں، پھر مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ تھہرے رہو جب تک میں نہ آؤں، پھر رات کی تاری میں آپ چلتے رہے بہال تک کہ آپ نظرے غائب ہو گئے میں نے ایک آواز سی جو بلند ہور ہی تھی، میں ڈراکہ نبی ﷺ کو کوئی عادثہ پیش آگیا میں نے طام کہ آپ کے پاس جاؤں پھر مجھے آپ کا فرمان یاد آگیا، که جب تک میں نه آؤں تم بہبیں تظہرے رہو، چنانچہ میں وہی تھہرار ہایباں تک کہ آپ میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کیایار سول اللہ ﷺ میں نے ایک آواز سی، میں ڈرا کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آیا ہو (میں نے آپ کے پاس جانا جاہا) لیکن مجھے آب کا تھم یاد آگیا آپ نے فرمایا کیا تم نے وہ آواز سی تھی؟ میں نے كها إل! آبَّ في فرماياكه وه جريل ته، جو ميرے ياس آئے تھ، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت میں سے کوئی شخص مر جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک نہ بنائے، تووہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہااگرچہ زنااور چوری کی ہو،انہوں نے کہا(ہاں)اگرچہ زنااور چوری

۲۵ ساله احمد بن شبیب، یونس ( دوسر ی سند )لیث یونس، ابن شباب،

١٣٦٥ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبِي عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ لَا تَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْعًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنِ \*

آ / Ñ بَاب الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( أَيَحْسَبُونَ أَنَّ مَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالُ وَبَنِينَ ) إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى ( مِنْ دُونَ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ) قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَعْمَلُوهَا \*

١٣٦٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو مَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَسَلَّمَ الْغَنَى غَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ \*

٨٢٢ بَابِ فَضْلِ الْفَقْرِ \*

٩٣٦٧- حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّنَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهُلِ بَنِ سَعُلَا السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَرَجُلُ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِيٍّ إِنْ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِيٍّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُشْفَعَ قَالَ خَطَبَ أَنْ يُشَفِّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں،
انہوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ عَنْ فَلْ نَا فَر مَایا، کہ اگر میرے پاس
احد بہاڑ کے برابر سونا ہوتا، تو مجھے پیند نہیں، کہ مجھ پر تین راتیں
اس طرح گزر ج کیں، کہ ان میں سے پچھ بھی میرے پاس ہو، بجزاس
کے جو میں ادائے قرض کے لئے رکھ لوں۔

باب ۸۲۱ ۔ تو گری دل کی تو گری ہے (تو گری بدل است نه بمال) اور الله تعالیٰ کا قول أید سببُونَ أَنَّ مَا نُمِدُهُمْ بِهِ مِنْ مَالُ وَبَنِينَ .....هُمْ لَهَا عَامِلُونَ تك ابن عيينه نَه كَها، كه جوانهوں نے نہيں كيا ہے، وہ اس كو ضرور كريں گے۔

۱۳۲۱ - احمد بن یونس، ابو بحر، ابو حصین، ابو صالح، ابو بریرہ ً آنخفرت عظیم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، مال و اسباب کی کثرت کے سبب سے تو نگری نہیں ہے، بلکہ تو نگری اصل میں دل کی تو نگری ہے۔

باب۸۲۲ فقر کی فضیلت(۱) کابیان۔

۱۳۱۷ - استمعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نبی علی کے پاس سے گزراتوایک شخص سے جو آپ کے پاس بیضا تھا، آپ نے فرمایا کہ اس شخص کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ تو اس نے کہا یہ شریف لوگوں میں سے ہے۔ یہ آدمی تو بخدااس لا کق ہے، کہ اگر نکاح کا پیغام بھیج، تو نکاح کیا جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش بیغام بھیج، تو نکاح کیا جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کی جائے، سہل کا بیان ہے، کہ رسول اللہ علی خاموش رہے، کھرایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے پھرایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے پھرایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے

ا اس باب کی احادیث میں فقر اور فقراء کی فضیلت مذکورہے، جبکہ ما قبل میں کتاب الدعوات کے تحت الیی دعائیں بھی مذکورہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فقرسے پناہ ما تگی ہے۔ ان دونوں قسموں کی روایات کو محدثین نے یوں جمع فرمایاہے کہ جس فقرسے پناہ ما تگی گئے ہے اس سے مراد وہ فقر ہے جس پر قناعت نہ ہو بلکہ شکوہ و شکایت ہو،اوراس فقر کی وجہ سے آدمی ایسے امور کرنے پر مجبور ہو جائے جواہل دین اور مروت کے لائق نہ ہو اور جس فقر کی فضیلت بیان کی گئے ہاس سے مراد وہ فقر ہے جس پر قناعت ہوادراس کے ساتھ شکوہ و شکایت نہ ہو۔

٦٣٦٨ - حَلَّثَنَا الْخُمَيْدِيُّ حَلَّثَنَا سُفْيَانُ حَلَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ عُدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذُ مِنْ أَجْرِهِ عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذُ مِنْ أَجْرِهِ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُخُدٍ وتَرَكَ نَمْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وتَرَكَ نَمْرَةً فَإِذَا عَطَيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا نَمَلًى نَمْرَةً وَإِذَا مَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّي رَأْسَهُ وَيَخْعَلَ عَلَى رَجْلَيْهِ مَنْهُمْ أَنْ نُغَطِّي رَأْسَهُ وَيَجْعَلَ عَلَى رَجْلَيْهِ مَنْهُمْ أَنْ نُغُطِّي رَأْسَهُ وَمِنَا مَنْ عَلَى رَجْلَيْهِ مَنْهُمْ اللَّهِ عَلَى مَا مَنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَا مَنْ عَلَى مَا لَهُ نَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا \*

٩ ١٣٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْن رَضِي اللَّه عَنْهِمًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّسَاءَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَعَوْفٌ وَقَالَ صَخْرٌ وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي رَجَاء عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ \*

أَبِي رَجَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ \* ابْنِ عَبَّاسٍ \* ابْنِ عَبَّاسٍ \* ابْنُ عَبْدُالْوَارِثِ الْمَاسِ - الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْهُ وَالله عَنْهُ الله عَنْهُ عَلَى خِوَال حَتَّى مَاتَ وَمَا

متعلق تمہاری کیارائے ہے؟اس نے جواب دیا کہ فقیر مسلمانوں میں سے ہے، بیاس لا کق نہیں کہ اس سے نکاح کیاجائے اگر یہ پیغام نکاح بھیج،اوراگر یہ سفارش کرے تواس کی سفارش قبول نہ کی جائے،اور اگروہ کوئی بات کہے، تواس کی بات بھی نہ نی جائے،رسول اللہ علیہ فیائے نے فرمایا، یہ شخص ساری دنیا (کے امیروں) سے بہتر ہے۔

۱۳۹۸ میدی، سفیان، اعمش، ابودائل کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں خباب کی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہی میان اجر اللہ ساتھ ہجرت کی ہمارا مقصد صرف خدا کی خوشنو د کی تھا، ہمارا اجر اللہ تعالیٰ ضرور دے گا، ہم میں سے بعض لوگ گزر گئے اور انہیں اس کا کچھ بدلہ اس د نیا میں نہ مل سکا، جن میں مصعب بن عمیر ہمی تھے، جو احد کے دن شہید ہوئے، انہوں نے ایک چادر چھوڑی جب ان کاسر اس سے ڈھکتے تو ان کے پاؤں کمل جاتے، اور جب ان کے پاؤں اس سے ڈھکتے تو ان کاسر کھل جاتا، چنا نچہ نبی عیاف نے ہمیں تم دیا کہ ان کاسر جھیا دیں اور ان کے پاؤں پر از خر (گھاس) رکھ دیں اور ہم میں سے بعض وہ ہیں جن کے میوے دنیا میں ہی بختہ ہو گئے، اور وہ ان کو چن بعض وہ ہیں جن کے میوے دنیا میں ہی بختہ ہو گئے، اور وہ ان کو چن رہے ہیں۔

۱۳۱۹ ابوالولید، سلم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین آنخضرت علی کے دروایت کرتے ہیں کہ ، آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا، تو دہاں اکثر فقیر لوگ نظر آئے، اور جہنم میں جھانکا تو دہاں اکثر عور توں کو پایا، ابوب اور عوف نے اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے اور صخر و حماد بیجے نے ، ابور جاء سے ، انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

۰۷ سال ابو معمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبه، قاده، حضرت انس سعد الله عروبه مقاده، حضرت الله سعد دوایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ آنحضرت الله سل کے نہ تو خوان پر کھایا، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔ چپاتی کھائی، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

أَكُلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ\*

١٣٧١ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ تُوفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْء يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفِّ لِي فَأَكَلْتُ مُنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلَّتُهُ فَفَنِي \*

٨٢٣ بَابِ كَيْفَ كَانَ عَيْشُ النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَتَحَلَّيهِمْ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَتَحَلَّيهِمْ مِنَ

١٣٧٢– حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمُ بِنَحْو مِنْ نِصْفِ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثُنَا عُمِّرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ أَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضَ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ ٱلْجُوَعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَريقِهم الَّذِي يَخُرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْر فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ فَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقُّ وَمَضَى فَتَبعْتُهُ فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلَ فَوَجَٰدَ لَبَنًا فِي قَدَح فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبِينُ قَالُوا أَهْدَاهُ لَكَ ۚ فُلَانٌ أَوْ فُلَانَةُ قَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ

اک ۱۳ - عبداللہ بن الی شیبہ ابواسامہ ، ہشام ، عروہ ، حضرت عائشہ فی دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ کی وفات ہو گئ اوراس وقت ہماری الماری میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو جاندار کے کھانے کے لائق ہو، مگر تھوڑے جو تھے جو کو میری الماری میں تھے ، جے میں بہت ونوں تک کھاتی رہی (ایک دن) میں نے ان کووزن کیا تو وہ ختم ہو گئے۔

باب ۸۲۳ نبی صلی الله علیه وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا

۲۷ ۱۳۷۲ ابولعیم (نے تقریباً اس حدیث کا نصف حصہ بیان کیا) عمر بن ذر، مجامد، ابور برر اسے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ الله کے سواکوئی معبود نہیں، میں جھوک کے مارے زمین پراپنے پیٹ کے بل لیٹ جاتا تھااور بھوک کے سبب سے اپنے پیٹ پر پھر باندھ لتناتها، میں ایک دن اس راستہ پر بیٹھ گیاجہاں ہے لوگ گزرتے تھے، حضرت ابو بکر گزرے تو میں نے ان سے کتاب الله کی ایک آیت یو چھی اور میں نے صرف اس غرض سے بوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ گزر گئے اور انہوں نے نہیں کیا (یعنی نہیں کھلایا) پھر میرے یاس سے حضرت عمر گزرے ان سے بھی کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی، میں نے صرف اس غرض ہے پوچھاتھا کہ مجھ کو کھانا کھلادیں، وہ بھی گزر گئے، اور مجھ کو کھانا نہیں کھلایا، پھر میرے پاس سے ابوالقاسم عَلِينَةً كُزرك، جب آپً نے مجھ كو ديكھا تو مسكرائے اور میرے دل میں (جو بات مھی اسے میرے چیرے سے آپ نے بجیان لیا) پھر فرمایا اے ابوہر ریو میں نے کہالبیک یار سول اللہ عظیہ، آپ نے فرمایاساتھ چلو،اور آپ آ کے برھے، میں بھی آپ کے پیچے ہولیا، آپ گھرمیں داخل ہوئے، میں نے بھی داخل ہونے کی اجازت جابی، مجھے بھی اجازت ملی،جب آپًاندر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک پیالہ میں دودھ دیکھا تو دریافت فرمایایہ کہاں سے آیا ہے،لوگوں نے بتایا کہ فلاں مر دیا فلاں عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا

ہے، آپ نے فرمایا اے ابوہر رہ میں نے عرض کیا، بیک یارسول الله على أتي نے فرمایا، اہل صف کے پاس جاؤاور انہیں میرے پاس بلالاؤ، ابو ہر بریہ کابیان ہے کہ اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے، وہ کسی گھر میں اور نہ کسی مال اور نہ کسی آدمی کے پاس جاتے تھے ( یعنی رہنے اور کھانے کا کوئی وسلم نہیں تھا) جب آنخضرت عظی کے یاس صدقہ آتاتو آپ ان کے پاس بھیج دیتے،اور آپ اس میں سے پچھ بھی نہ لیتے،اور جب آپ کے پاس ہدیہ آتا تو آپ ان کے پاس بھی تبھیجے اور آپ مجھی لیتے۔اور ان کواس میں شریک کرتے۔ مجھے برا معلوم ہوااور اینے جی میں کہا کہ اتناد ودھ اہل صفہ کو کس طرح کافی ہوگا۔ (۱) میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ اسے پیوں، تاکہ سیر ی حاصل ہو،جب اہل صفہ آئیں گے توبہ دودھ انہیں دے دول گا،اور میرے لئے کچھ بھی نہیں نج گالیکن اللہ اور اس کے رسول کا حکم ماننے کے سواکوئی چارہ کار بھی نہیں تھا چنانچہ میں اصحاب صفہ کے یاس آیا۔ اور ان کو بلالایا، ان لو گول نے اجازت جابی جب اجازت ملی تواندر آكراين اين جكهول يربيط كئة آپ نے فرمايا اے ابوہر!ميں نے کہالبیک یار سول اللہ ﷺ، آپ نے فرمایالو اور ان لوگوں میں تقسيم كردو، ابو ہر بر يكايان ہے كه ميس نے بياله ليا، ايك مخف كوديا جب وہ سیر ہو کر پی چکا تو اس نے بیالہ مجھے دیدیا میں نے وہ پیالہ دوسرے کو دیااس نے بھی خوب سیر ہو کر پیا، پھرپیالہ مجھے دیدیا (اس طرح سب بی چکے تو) نبی ﷺ کی باری آگئ تمام لوگ بی چکے تھے۔ آپ نے پیالہ لیا اور اپنے ہاتھ میں رکھا، میری طرف دیکھا اور مسكرائ اور فرمايات ابو برين نے كہاليك يار سول الله عظيم أب نے فرمایا اب میں اور تم باقی رہ گئے میں نے کہا، آپ نے کچ فرمایا یا رسول الله، آپ نے فرمایا بیٹھ اور پی، میں بیٹھ گیا اور پینے لگا، آپ فرماتے جاتے اور پی اور پی، یہاں تک کہ میں نے کہا قتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجاہے اب گنجائش نہیں، آپ نے فرمایا پیالہ مجھے دکھاؤیں نے وہ پیالہ آپ کو دیدیا۔ آپ نے

فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامُ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالِ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إَذَا أَتَنَّهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلُ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَنُّهُ هَلَٰدِيَّةٌ أَرْسَلَ إلَيْهِمْ وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذَلِكَ ۚ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَحَقُ أَنَا أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَن شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي فَكُنْتُ أَنَّا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسَى َأَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَن وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدٌّ فَأَنَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا هِرٌّ قُلْتُ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ فَأَعْطِهمْ قَالَ فَأَحَدْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أَعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ۗ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَويَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَىَ يَدِهِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اَللَّهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْعُدْ فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ اشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ فَأَرنِي فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ

لے چونکہ دورھ تھوڑا تھااس وجہ سے حضرت ابوہر برہؓ کے دل میں سیہ خدشہ پیداہوا کہ اگراصحاب صفہ کو ہلالیا گیاتو شاید میرے لئے دودھ نہ بچہ۔ حضورصلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانے بغیر حیارہ بھی نہ تھا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے دودھ میں ایسی برکت ڈالی کہ وہ دودھ سب کے لئے کافی ہو گیا۔

وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَصْلَةَ \*

١٣٧٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ اسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ إِنِّي لَأُوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبيلِ اللَّهِ وَرَأَيْنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحَبْسَةِ وَهَذَا السَّمُرُ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تَعَزَّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْبِي \* تَعَزَّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْبِي \* تَعَزَّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْبِي \* مَنْ عُنُو أَنْ عَنْ عَائِشَةً مَنْ مُنْدُ عَنْ عَائِشَةً وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُنْدُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بُرُ قَلَاثَ وَسَلّمَ مُنْدُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بُرُ قَلَاثَ لَيَالُ بَبَاعًا حَتَّى قُبضَ \*

٥٧٣٥ حَلَّثَنِيَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَلَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ هِلَالِ الْوَزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا أَكُلَ تَلْ مُحَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَتَيْنِ فِي يَوْمَ إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ \*
يَوْمَ إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ \*

النَّصْرُ عَنْ هِشَامِ قَالَ أَخْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءِ حَدَّنَنَا النَّصْرُ عَنْ هِشَامِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ عَنْ مَائِشَةً كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَم وَحَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ

- الله حَدَّنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّنَا فَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَا قَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَا قَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بعَيْنِهِ قَطَّ \*

١٣٧٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثْنَى حَدَّثَنَا

خداکا شکر اداکیااور بسم القد کہد کرنے ہوئے دودھ کو پی گئے۔

سا کے ۱۳ مسدد، یمیٰ، اساعیل، قیس، سعد سے روایت کرتے ہیں، وہ
کہتے تھے کہ عربول میں سب سے پہلا شخص میں ہوں جس نے القد
کی راہ میں تیر چلایا۔ ہم جہاد کرتے تھے مگر ہمارے پاس حبلہ کے بتوں
اور جھاؤ کے در خت کے سواکوئی چیز کھانے کی نہ تھی، اور ہمارے
آدمیوں کو بکری کی سی میٹکنیاں آتی تھیں، پھر بنواسداسلام لائے اور
اب مجھ کواسلام پر ملامت کرنے لگے، گویا ہماری اس وقت کی کوشش
رائگاں گئی۔

ساس ساس معنان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ محمد سیالیہ کی آل نے سیر ہو کر تین رات متواز گیہوں کی رونی نہیں کھائی۔ جب سے کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

12 - 10 اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آل محمد عظیہؓ نے کسی دن دو کھانے نہیں کھائے، مگریہ کہ ایک وقت چھوہارے ہوتے تھے۔

۷۱ سالہ احمد بن رجاء، نضر ، ہشام، عروہ، حضرت عائشةٌ سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللّٰہ کابستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر تھجور کی چھال بھری ہو ئی تھی۔

22 سا۔ ہدبہ بن خالد، ہمام بن یجی، قادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ہم انس بن مالک کے پاس آئے تود یکھا کہ ان کا باور چی ان کے پاس کھڑ اتھا، انہوں نے کہا کہ کھاؤ، میں نہیں جانتا کہ آخضرت علی نے تبلی روٹی دیکھی تھی، یہاں تک کہ آپ اللہ سے نباطے اور نہ آپ نے اپنی آکھوں سے بھنی ہوئی بکری بھی دیکھی تھی۔

۱۳۷۸ محمد مثنی، کیلی، مشام، عروه، عائشه سے روایت کرتے ہیں۔

يَحْيَى حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللَّحَيْمِ \*

١٣٧٩ - حَدَّنَنَ عَبْدُالْعَزِيز بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْمُويْسِيُّ حَدَّنِنِي ابْنُ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُويْسِيُّ حَدَّنِنِي ابْنُ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ غُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا فَالْتَ لِعُرُوةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى قَالْتِ لِغُرُوةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِ لَلَهُ لَكُنْ لِنَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ وَمَا أُوقِدَتْ فِي شَهْرُيُنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي فَعَلْمَ فَالَتِ الْمَسُودَانِ التَّهْرُ وَلَامَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبْيَاتِهِمْ فَيَسْقِينَاهُ \*

١٣٨٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ عَنْ أبيهِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أبيهِ زُرْعَةَ عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّم اللَّه عَلَيْه وَمَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَمَلَّم اللَّه عَلَيْه وَمَلَّا عَلَيْه وَمِي اللَّه عَلَيْه وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَمَلَّه اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَمِلْه اللَّه عَلَيْه وَمَلَّه اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَلَا عَلَيْهِ وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَلَا عَلَيْه وَمَلَّه اللَّه عَلَيْه وَلَا عَلَيْه وَلَا عَلَيْه وَلَا عَلَيْه وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عُلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَ

٨٢٤ بَابِ الْقَصْدِ وَالْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَا \*

١٣٨١- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَتُ أَبِي قَالَ شَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ

انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو آگ جلائے ہوئے ایک ایک مہینہ گزر جاتا تھا، صرف تھجوریں اور پانی استعال کرتے تھے، مکریہ کہ تھوڑاسا گوشت ہم لوگوں کے پاس آجاتا تھا تواس کو پکا لیتے۔

9 کا ۱۱۔ عبدالعزیز بن عبداللہ اولی، ابن ابی حازم، ابو حازم، یزید
بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ، سے روایت کرتے بیں انہوں نے
بیان کیا کہ حضرت عائشہ نے عروہ سے کہا کہ اے میرے بھانچ بم
لوگ دو مہینوں میں تین چاند دیکھتے تھے، اور رسول اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ علیہ کے
گھروں میں آگ ہی سلکتی تھی، عروہ کا بیان ہے کہ میں نے یو چھا پھر
زندگی کس طرح گزرتی تھی، انہوں نے کہا کہ چھوہارے اور پانی سے جو
مرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند انصاری پڑوی تھے ، اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ (ہدیتہ) بھیجا کرتے تھے، اور
آپوں کو پلادیتے تھے۔

۱۳۸۰ عبدالله بن محمد، محمد بن نضیل، فضیل، عماره، ابوزر عه، حضرت ابو بر ریهٔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله عظیم نے دعا کی که اے الله آل محمد کو قوت لا یموت دے ( یعنی صرف اتناجس سے ان کا گزر ہو سکے )

باب ۸۲۴\_اعتدال اور عمل پرمداومت کابیان\_(۱)

۱۳۸۱۔ عبدان، عبدان کے والد شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائش سے پوچھا کہ کون ساعمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے، انہوں نے کہاوہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، مسروق کا

اے احادیث میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ نیک عمل شروع کر کے اس پر مداومت کی جائے۔ایک حدیث میں میں یہ فرمایا گیا کہ وہ عمل جس پر مداومت اختیار کی جائے وہ بہتر ہے اگر چہ مقدار کے اعتبار سے کم ہی ہو۔ای طرح اپنی ہمت سے بڑھ کر نفلی عبادت کرنے سے بھی منع فر دیا گیا کیو نکہ اکتاکر کچھ ہی عرصہ بعد دہ محض بالکل عمل چھوڑ دے گا۔

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الدَّائِمُ قَالَ قُلْتُ فَأَيَّ حِين كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ\*

١٣٨٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ عَنْ هِشَامِ بَنِ غُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ \*

٦٣٨٣ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنجِّي أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ بَرْحُمَةٍ سَلَدُوا وَقَارِبُوا وَاعْدُوا وَشَيْءٌ مِنَ الدُّلُحَةِ وَالْقَصْدَ وَاعْدُوا \*

١٣٨٤ - حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبُةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَعَلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدُومُهُا وَإِنْ قَلَ \*

٥١٣٨٥ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ الْكَفُوا مِنَ اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ الْكَفُوا مِنَ اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ الْكَفُوا مِنَ اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَ وَقَالَ الْكَافُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ \*

١٣٨٦– حَدَّثَنِي غُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ

بیان ہے، پھر میں نے پوچھا کہ تبجد کے لئے کس وقت اٹھتے تھے، انہوں نے کہا، آپ اس وقت اٹھتے جب مرغ کی اذان سنتے۔

۱۳۸۲ قتید، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا، رسول اللہ علیقہ کو سب سے زیادہ محبوب وہ عمل تھا جس پر کہ آدمی ہیشگی کرے۔

ساس الرح میں کہ رسول اللہ علیہ مقبری، ابوہر رہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا تم میں سے کسی کواس کا عمل خوات نہیں دلائے گا۔ لوگول نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ علیہ ۔ آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحت میں ڈھانک لے، اپنے قول وعمل میں میانہ روی اختیا کرواور اللہ سے قربت اختیار کرو، اور صبح وشام اور رات کے آخری حصہ میں (عبادت کے لئے) نکلواعتدال کواختیار کرو، اعتدال کواختیار کرو، تو تم منزل مقصود تک بہنی جاؤگے۔

۱۳۸۳ عبدالعزیز بن عبدالله، سلیمان، موکیٰ بن عقبه، ابوسلمه، بن عبدالرحمٰن، حضرت عاکشهٔ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا، اعمال میں میانه روی اختیار کرواور الله کی قربت حاصل کرو، اور جان لو که تم میں سے کسی کواس کا عمل جنت میں واخل نہیں کرے گا، اور الله کے نزدیک سب سے پیندیدہ عمل وہ ہے جس پر مداومت کی جائے۔ اگر چہ کم ہو۔

۱۳۸۵ محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت علیقہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقہ سے کس نے پوچھا کہ کون ساعمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پہند ہے، آپ نے فرمایا، وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے،اگر چہ کم ہو،اور آپ نے فرمایا، کہ ان ہی اعمال کی پابندی کروجن کی تمہیں طاقت ہے۔

۱۳۸۷ عثان بن الی شیبه ، جریر ، منصور ، ابراہیم ، علقمہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ اے ام المومنین! آنخضرت صلی

سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمْلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَطِيعُ \*

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّنَنَ مُوسَى بْنُ عُفْبَةً مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّنَنَ مُوسَى بْنُ عُفْبَةً عَنْ أَبِي سَلَمَةً بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَٰلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ وَلَا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ وَلَا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ وَلَا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي اللَّهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَلِيْهِ وَسَلَمَةً عَنْ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَبِي وَسَلَمَةً عَنْ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَةً عَنْ وَسَلَمَ الله وَسَلَمَ عَنْ النَبِي وَسَلَمُ الله وَاللهُ مُجَاهِدٌ ( قَوْلًا سَدِيدًا ) وَسَدَادًا صِدْقًا \*

١٣٨٨ - حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ اللَّه عَنْه بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَقِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَقِي الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَيْتُ لَكُمُ الصَّلَاةَ الْجَدَارِ فَلَا أَرْيِتُ الْآنَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قُبُلِ هَذَا الْجَدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَمْ قَلَمْ أَرَ كَالْيُومِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ فَلَامُ كَالْيُومُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ عَلَى الْعَلَامُ الْمُعْلِمُ فَي الْحَيْرِ وَالشَّرِ فَلَامُ عَلَيْهُ الْمُسَامِعِيْرِ وَالشَّرِ فَلَالَوْمُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِ فَلَامَ عَلَى الْمُعَلِمُ فَلَامَ عَلَيْقِي فَلَامِ الْعَلَى وَلِيْعَالَامَ الْعَلَامُ وَلَامُ الْمَالَوْمُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِ فَلَا قَبْلَا الْمَالَوْمُ فِي الْعَلْلَ وَالْمَالَوْمُ فِي الْعَيْرِ وَالشَّرِ وَالْمَالَوْمُ فِي الْعَلْمَ وَالْمُرْبِي وَالْمَرْمُ فَي الْعَلْمَ الْمُسْتِلَةَ الْمُسْتِهِ الْعَلْمَ الْمُ الْمُ الْمُنْتُونِ وَلِي الْمُولِ اللْمُعَلِي وَالْمَالَامُ الْمُنْهِ فَي الْمُعْتِي وَالْمُرْمِ وَالْمَالَامُ الْمُعْرِولُ وَالْمَرْمِ وَالْمَالَامُ الْمُعَلَامُ الْمُعْلَامِ الْمُعْلِمُ الْمُعْمِ الْمُعْلَامِ وَالْمَالِمُ الْمُعْلَامِ الْمَالَامُ الْمُعْلَامِ الْمُعْرِقِي وَالْمِنْ الْمُعْلَامِ الْمُعْلَامِ الْمُعْلَامِ الْمُعْلَامِ الْمُعْلَامُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَامِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمِ الْمُعْرَامِ وَلَمْ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَمِ الْمُعْلَمِ الْمُعْلَمِي

٨٢٥ َ بَابِ الرَّجَاءِ مَعَ الْحَوْفِ وَقَالَ

اللہ علیہ وسلم کا کیا طریقہ تھا، کیا کوئی دن کسی عبادت کے لئے مخصوص تھا، انہوں نے جواب دیا نہیں (بلکہ) آپ کے عمل میں مداومت تھی ادرتم میں ہے کون شخص کر سکتا ہے، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کر سکتے تھے۔

۱۳۸۷ علی بن عبداللہ، محمد بن زبر قان، موک بن عقبہ، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن، عائشہ نبی علیہ سے روایت کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اعمال میں میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کی قربت اختیار کرو اور منہ سمہیں خوشخری ہو کہ کسی کا عمل اسے جنت میں نہیں بہنچائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یار سول اللہ علیہ آپ نے فرمایا وگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یار سول اللہ علیہ آپ نے فرمایا محمد کو بھی نہیں، مگر بیہ کہ اللہ بخشش اور مہر بانی (کے سابیہ میں) دھانپ لے۔ علی بن عبداللہ نے کہا میں گمان کر تا ہوں کہ بیہ حدیث دھانپ لے۔ علی بن عبداللہ نے کہا میں گمان کر تا ہوں کہ بیہ حدیث عاشی سے منقول ہے۔ اس نے ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت عاشیہ سے نقل کی۔ اور عفان نے کہا کہ مجھ سے وہیب نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، ابو سلمہ، عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کی، آپ نے فرمایا کہ اعتدال اختیار کرو۔ اور ثواب کی خوشخر ک نقل کی، آپ نے فرمایا کہ اعتدال اختیار کرو۔ اور ثواب کی خوشخر ک بیاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا، اور سدیداصد قا کے معنی میں ہے لینی بیاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا، اور سدیداصد قا کے معنی میں ہے لینی بیاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا، اور سدیداصد قا کے معنی میں ہے لینی بیاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا، اور سدیداصد قا کے معنی میں ہے لینی بیاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا، اور سدیداصد قا کے معنی میں ہے لینی بیا

السب المسال المراہیم بن منذر، محمد بن فلے فلے اللہ بن علی، حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں، میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علی ہے ہم لوگوں کو ایک دن نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے، پھر اپنے ہاتھ سے متجد کے قبلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی جب کہ میں تم لوگوں کو نماز پڑھارہا تھا، تو اس دیوار کے آگے مجھے جنت اور دوزخ دکھائی گئے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر وشر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر وشر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر وشر نہیں دیکھا ہے۔

باب ٨٢٥ خوف كے ساتھ اميد كابيان، سفيان نے كہاك

سُفْيَانُ مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ أَشَدُّ عَلَيَّ مِنْ ( لَسْتُمْ عَلَى شَيْء حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ)\* وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ)\* وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ بِنَ مَعْدِ حَدَّثَنَا قُتُيْبَةً بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْبَيةً بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرٍ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍ و بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي مَعْدِ اللَّهِ صَلَّم يَقُولُ إِنَّ اللَّه حَلَقَ اللَّهِ مَنَ اللَّه حَلَقَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّه حَلَقَ اللَّهِ مَنَ اللَّه حَلَقَ اللَّهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ الْمُؤْمِنُ مِنَ النَّالِ فِي اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ الْمُؤْمِنُ مِنَ النَّالِ فِي عَنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ النَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ الْمُؤْمِنُ مِنَ النَّالِ \*

٨٢٦ بَابُ الصَّبْرِ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ وَقَوْلِهِ عَنَّ وَجَلَّ ( إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ) وَقَالَ عُمَرُ وَجَدْنَا خَيْرَ عَيْشِنَا بِالصَّبْرِ \*

آبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ النَّهُ النَّهُ الْعَبْرُنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْشِيُّ أَنَا اللَّهِ عَلَيْهِ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْء نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْء أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرِ لَا أَدَّخِرُهُ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرِ لَا أَدَّخِرُهُ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرِ لَا أَدَّخِرُهُ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَ يُعِفْهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطَوا عَطَوا عَمْرَهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَ مِنَ الصَّبْرِ \*

قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمیں خوف نہیں ہوتا، (وہ آیت سے ہے) کسٹنہ عکمی شیء حَتَّی تُقِیمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْ جیلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَیْکُمْ مِنْ رَبِّکُہْ۔ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْ جیلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَیْکُمْ مِنْ رَبِّکُہْ۔ ۱۳۸۹۔ قتیہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمٰن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله علی کو فرماتے ہوئے ساکہ الله تعالی نے جس دن رحمت کو پیدا کیا تو اس دن اس کے سوچھے الله تعالی نے جس دن رحمت کو پیدا کیا تو اس دن اس کے سوچھے حصہ بھیج دیا آگر کا فرکل رحمت کا جان لیت، جو الله تعالی کے پاس ہے، تو جنہ سے مایوس نہ ہوتے اور اگر ایمان دار الله تعالی کے پاس کے بوری عذاب کی خر جان لیس۔ تو جنہم سے (بھی بھی) بے خوف نہ بوری عذاب کی خبر جان لیس۔ تو جنہم سے (بھی بھی) بے خوف نہ ہوں۔

باب ۸۲۲ محرمات الہيہ سے رو کئے کابيان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ )صبر کرنے والوں کوان کا جر بغير حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر ؓنے کہا، کہ ہم نے بہتر زندگی صبر میں پائی۔

۱۳۹۰-ابوالیمان، شعیب، زمری، عطار بن یزیدلیثی، ابوسعید نے ان سے بیان کیا کہ، انصار کے بچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مائگ۔ تو آپ نے ہر شخص کو بچھ دیا۔ یہاں تک کہ جو بچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے تمام چیزیں خرج کر دیں اب میر سے باس بچھ مال نہیں رہا۔ میں تم سے چھپاکر نہیں رکھتا۔ تم میں سے جو شخص سوال سے بچنا رہا۔ میں تم سے چھپاکر نہیں رکھتا۔ تم میں سے جو شخص سوال سے بچنا وابت تو اللہ تعالی اس کو بچاتا ہے اور جو شخص صبر کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالی اسے مبر دے دیتا ہے اور جو شخص استغنائظاہر کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے غنی کردیتا ہے اور مبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز تمہیں اللہ تعالی اسے غنی کردیتا ہے اور مبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز تمہیں نہیں دی گئی۔

١٣٩١ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُعْرَةَ بْنَ شُعْبَةً يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ أَوْ تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا \* فَيَقُولُ أَفَلَا الرَّبِيعُ بْنُ خَبْدًا شَكُورًا \* فَهُو حَسْبُهُ ) قَالَ الرَّبِيعُ بْنُ خُنَدْ مِنْ كَثَيْمٍ مِنْ كُلِّ مَا ضَاقَ عَلَى النَّاسِ \*

١٣٩٢ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى طُبَيْرٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرٍ حِسَابٍ هُم اللَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتُوكَكُلُونَ \* يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتُوكَكُلُونَ \*

٨٢٨ بَاب مَا يُكْرَهُ مِنْ قِيلَ وَقَالَ \*
١٣٩٣ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّنَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةً وَقُلْمَانٌ وَرَجُلِّ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةً وَقُلْمَانٌ وَرَجُلِّ ثَالِثٌ أَيْضًا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةً أَنَّ مُعَاوِيةً كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَن اكْتُبُ إِلَى إَلَى الْمُغِيرَةِ مَن الصَّلَة فَالَ فَكَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءَ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَكُولُ اللَّهُ وَلَهُ وَلَهُ وَكُولُ وَلَهُ وَكُولُ وَكُولُ وَكُولُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَا وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقُالَ وَكُولُ وَكُولُ اللَّهُ وَلَا وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقُالَ وَكَالًا وَكَالَ وَكَانَ اللَّهُ وَلَا وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقُالَ وَكَالًا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا وَكَانَ وَكُولُ اللَّهُ وَلَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقُالَ وَكَالًا وَكَانَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الْكُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَلْكُولُ وَلَالَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِلَالَ اللَّهُ الْ

۱۳۹۱۔ خلاد بن یکی، مسع ، ذیاد بن علاقہ ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے ساکہ نبی علیقہ نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے یا پھول جاتے ، اس کے متعلق آپ سے کہا جاتا کہ آپ اس قدر تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں تو آپ فرماتے کیا ہیں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

باب ۸۲۷ جو شخص الله تعالی پر بھروسہ (۱) کرے، توالله تعالی اس کو کافی ہے، رہیج بن خثیم نے کہا کہ (یہ) ہر اس مشکل میں (ہے) جوانسان کو پیش آئے۔

۱۳۹۲ اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حسین بن عبدالرحلٰ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کو کہتے ہوئے سناکہ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹا ہوا تھا۔ تو انہوں نے ابن عباسؓ سے نقل کیا کہ آنخضرت میں بغیر عباسؓ نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جماڑ پھونک نہیں کرتے، اور نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر بھر وسہ کرتے ہیں۔

باب ۸۲۸۔ قیل و قال کے مکر وہ ہونے کابیان۔

۱۳۹۳ علی بن مسلم، ہشیم نے متعدد آدمیوں سے جن میں مغیرہ اور فلاں اور ایک تیسرے شخص سے انہوں نے شعبی سے شعبی نے وراد کاتب مغیرہ سے نقل کیا کہ معادیہ نے مغیرہ کو لکھ بھیجا، کہ سول اللہ علیہ سے جو حدیث تم نے سی ہو،وہ مجھے لکھ بھیجو، چنانچہ مغیرہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو نماز سے فارغ بونے ان کو لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو نماز سے فارغ بونے کے وقت تین باریہ پڑھتے ہوئے سنا، لا الله الا الله و حدہ لاشریک له له الملك وله الحمد و هو علی كل شئ قدیر "اور قبل و قال اور بہت زیادہ سوال كرنے اور مال كو ضائع كرنے سے اور منع فرماتے تھے اور جو چیز دینا ضرور كى ہے۔ اس كونہ دینے سے اور مائى كى نافرمانى كرنے، اور بیٹیوں كو زندہ در گور كرنے سے (منع ماؤں كى نافرمانى كرنے، اور بیٹیوں كو زندہ در گور كرنے سے (منع

لے اس باب سے مقصودیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھر وسہ کیا جائے۔ توکل کامعنی یہ ہے کہ آدمی کی نظرا پنی کوشش اپنی محنت اپنی د کان وغیر ہ پر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر نظر ہو۔ توکل کامعنی یہ نہیں ہے کہ اپنے معاش کے ظاہری اسباب کو ہی چھوڑ دیا جائے۔اگریہ معنی جو تا توصحا بہ کرامؓ، مزار عت، تجارت وغیرہ افتیار نہ فرماتے۔

وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَمَنْعِ وَهَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ
وَوَأُدِ الْبَنَاتِ وَعَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
عُمَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ وَرَّادًا يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٨٢٩ بَاب حِفْظِ اللَّسَانِ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ باللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْل إلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ) \*

١٣٩٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّنَنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ سَمِعَ أَبَا حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَضْمَنْ لَيَ مَا بَيْنَ رَجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْحَنَّةُ \* بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْحَنَّةُ \* بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْحَنَّةُ \* بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْحَنَّةُ \* مَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ أَبِي سَلَّمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَضِي اللَّه عَنْه عَنْه أَبِي سَلَّمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَضِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ أَبِي سَلَّمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَالْيُومِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومِ الْآخِرِ فَلْيَقُلُ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُمُتُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ الْآخِرِ فَلَا يُؤْفِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ فَي وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَلَا يُؤْمِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَاللَّهُ وَالْمُ وَالْمَوْمُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَالْمَاهُ وَالْمُؤْمِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ وَالْمَاهُ وَالْمَوْمِ الْلَهِ وَالْمَوْمِ الْمَامِودُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ اللَّهُ وَالْمِهُ وَالْمَعْمِ الْمَالَةِ وَلَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمُومُ الْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامِ وَالْمَامُ وَمَنْ كَانَ يُومُونُ وَالْمَامِ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمُومُ الْمُومُ وَمَنْ كَانَ يُومُونُ وَالْمَامِ وَالْمَامُ وَالْمُ وَالْمَامُ وَالْمُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامِ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمُوالِهُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَامُ وَالْمَا لَلَهُ وَالْمَامُ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ اَلْآخِرِ فَلْيُكُرِمْ ضَيْفَهُ \*

- ١٣٩٦ حَدَّثَنَا اللَّهِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثَ
حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحِ
الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعَ أُذْنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الضَّيَافَةُ
ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ جَائِزَتُهُ قِيلَ مَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ
وَلَيْلَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

فرماتے تھے)اور ہشیم سے روایت ہے کہ ہم سے عبدالملک بن عمیر نے بیان کیا۔انہوں نے فرمایا کہ میں نے وراد سے سنا، دواس حدیث کو مغیر اُٹ ے، دو آ تخضرت علیات سے روایت کرتے تھے۔

باب ۸۲۹۔ زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالی، جس کے لئے کوئی محافظ تیار نہ ہو)۔

۱۳۹۴۔ محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابوحازم، سہل بن سعد رسول اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ) کا ضامن ہو تو میں اس کے لئے جنت کاضامن ہوں۔

۱۳۹۵ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمه حضرت ابوہر ری اس عبدالله، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمه حضرت ابوہر ری ای کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ جو شخص الله اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تواس کو چاہئے کہ الحجی بات کے ورنہ خاموش رہے اور جو شخص الله تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوس کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص الله اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرے۔

۱۳۹۱۔ ابوالولید، لیٹ، سعید مقبری، ابوشر تک مخزاع سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دونوں کانوں نے اس کو آنخضرت سے سا ہو اور میرے قلب نے اس کو محفوظ رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مہمانداری تین دن ہے اسے اس کا جائزہ دو۔ کسی نے پوچھا اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دن اور رات ہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی

فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ \*

١٣٩٧ - حَدَّنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ النَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ بالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُ بِهَا فِي النَّارِ بالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُ بِهَا فِي النَّارِ بالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِق \*

١٣٩٨ - حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُنِيرِ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ يَعْنِي النَّضِ حَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي النَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ لَا الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَل اللَّهِ لَل اللَّهِ لَل اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ لَل اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ لَل اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ \*

٨٣٠ بَابِ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ \*
١٣٩٩ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه وَعُلْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ رَجُلِّ عَنْهُ \*

٨٣١ بَابِ الْخَوْفِ مِنَ اللَّهِ \*

١٤٠٠ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُنْصُورِ عَنْ رِبْعِي عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بُسہ ءُ الظَّرَّ بِعَمَلِهِ

عزت کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو عاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

۱۳۹۷ - ابراہیم بن حمزہ، ابن الی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ
بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی حضرت ابوہر بریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ
انہوں نے رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ بعض وقت
گفتگو کر تاہے اور اس کے متیجہ پر غور نہیں کر تاہے اور اس کی وجہ
سے پھسل کر جہنم میں چلا جاتاہے حالا نکہ وہ اس سے اتناد ور ہو تاہے
جتنی دوری کہ مشرق (اور مغرب) کے در میان ہوتی ہے۔

۱۳۹۸ عبدالله بن منیر،ابوالنضر ،عبدالرحن بن عبدالله بن دینار،
عبدالله بن دینار،ابو صالح، حضرت ابو ہریر اُٹ نبی علی سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ (بعض وقت) بندہاللہ کی رضامند ی
کی بات کر تاہے اور اس کی اس کو پرواہ بھی شہیں ہوتی لیکن اس کے
سبب سے اللہ تعالی اس کے در جات بلند کر تاہے اور بعض وقت بندہ
اللہ تعالی کوناراض کرنے والی بات بولتاہے اور اس کی پرواہ نہیں کر تا

باب ۸۳۰۔اللہ کے ڈرسے رونے کابیان۔

99 سار محمد بن بشار، یجی عبید الله، خبیب بن عبدالرحمٰن، حفص بن عاصم، حضرت الوہر مریّ نبی علی الله سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں جن پر الله تعالی اپنی رحمت کا سابہ ڈالتا ہے۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو الله تعالی کاذکر کرے تواس کی آئھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

#### باب ۸۳۱ الله عدار ف كابيان

۰۰ ۱۴۰۰ عثان بن ابی شبیہ ، جریر، منصور ، ربعی ، حذیفہ ، نبی عظیمہ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھاجوا پنا اعمال کو براسمجھتا تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مرجاوک تو مجھے غبار بناکر گرمی کے دنوں میں سمندر میں

فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَخُذُونِي فَلَرُّونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمِ صَائِفٍ فَفَعَلُوا بِهِ فَجَمَعَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا خَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ مَا حَمَلَنِي إِلَّا مَحَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ \*

١٤٠١ - حَلََّتُنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِالْغَافِرِ عَنْ أَبَى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّهَ عَنْه عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنُّ كَأَنَّ سَلَفَ أَوْ قَبْلَكُمْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا يَعْنِي أَعْطَاهُ قَالَ فَلَمَّا حُضِرَ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا فَسَّرَهَا قَتَادَةً لَمْ يَلَّخِرْ وَإِنْ يَقْدَمْ عَلَى اللَّهِ يُعَدِّنْهُ فَانْظُرُوا فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَأَخَذَ مَوَاثِيَقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا فَقَالَ اللَّهُ كُنْ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَحَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ اللَّهُ فَحَدَّثْتُ أَبًا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فَأَذْرُونِهِ ۚ ۚ لِلْبَحْرِ أَوْ كُمَا حَدَّثَ وَقَالَ مُعَاذٌّ حَدَّتِما أَبُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ' حُدْرِيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

\* ٨٣٢ بَابِ الِانْتِهَاءِ عَنِ الله عَاصِي \* اللهُ عَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ وَاللّهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثْلِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثْلِي مَثَلِي مَثَلُم مَثْلِي مَثَلًا مَا بَعَنْنَ اللّهُ كَمَنَا مَثَلِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثْلِي مَثَلًا مَا بَعَنْنَ اللّه كَمَنَا مَثَلِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَثْلِي

ڈال دینا، چنانچہ لوگوں نے اس کے ساتھ یہی کیا۔اللہ تعالیٰ نے اس (کے تمام اجزاء) کو جمع کیا۔ پھر فرمایا۔ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا۔اس نے عرض کیا کہ میں نے صرف آپ کے خوف کی وجہ سے ایساکیا اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

ا ۱۴۰ موکی، معتمر ، معتمر کے والد، عقبہ بن عبدالغافر، ابو سعید خدریؓ نبی ﷺ ہے روایت کرتے ہیں کہ آپؓ نے گزشتہ امتوں میں ہے ایک شخص کے متعلق فرمایا کہ اللہ نے اے مال واولا دوے رکھا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تواپنی اولاد سے یو چھا۔ میں کیساباب تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ اچھے باپ!اس آدمی نے کہا، کہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی جمع نہیں کی۔ ( قنادہ نے لم پیشر کی تفسیر لم ید خربیان کی )اور الله تعالی کے پاس جاؤں گا۔ تووہ مجھے عذاب دے گا۔ اس لئے دیکھوجب میں مرجوں ، تو مجھے جلادینا، یہاں تک کہ میں بالکل کو کلہ ہو جاؤں، نو مجھے پین دیناو فاستحقونی یا فاسبکونی فرمایا۔ (راوی کوشک ہے) پھر جب تیز ہوا چلے تو مجھ کواس میں اڑادینا۔ان لوگوں نے اس کا پختہ وعدہ کیا۔ قتم ہے میرے پروردگار کی کہ ان لوگوں نے اس کے مطابق کیا۔ پھر الله تعالی نے فرمایا که "موجا"ای ونت وہ آدی کھڑا موجود تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے بندے مخصے کس چیز نے اس کام پر آمادہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کے سبب سے میں نے ایساکیا خافتک یا فرق منک فرمایا (راوی کوشک ہے)۔ پس اس کی تلافی اس طرح کی کہ اللہ نے اس پر رحم کیامیں نے ابو عثان سے یہ حدیث بیان کی۔ توانہوں نے کہا کہ میں نے سلمان سے اس کو سنا ہے۔ مگر یہ کہ فاذرونی فی البحر کا اضافہ كيااور معاذ نے بواسطه شعبه، قاده، عقبه، ابوسعيد، آنخضرت عليه ہے یہ حدیث نقل کی۔

باب ٨٣٢ - گناموں سے بازر بنے كابيان -

۲۰ ۱۳۰ محمد بن علاء الواسامه ، برید بن عبدالله بن الی برده ، ابو برده ، الو برده ، الو برده ، الو برده ، الو موسی فی سے روایت کرتے ہیں که رسول الله عظامی فی مثال اور اس کی مثال جو الله نے مجھے دے کر بھیجا ہے اس شخص کی طرح ہے جواپی قوم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے لشکر دیکھا ہے اور میں متہیں کھلا ڈرانے والا ہوں اس لئے تم بچو، تم

فَقَالَ رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَا النَّجَاءَ فَأَطَاعَتْهُ طَائِفَةٌ فَأَدْلَجُوا عَلَى مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبْتُهُ طَائِفَةٌ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ \*

١٤٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَل رَجُل اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ ٱلْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَحَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ بخُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا \* ٤٠٤ُ - حَلَّاتُنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبُّدَاللَّهِ بْنَ عَمْرو يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ \* ٨٣٣ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا \*

٥ . ٤ . - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ الشِهَابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا\*

١٤٠٦ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ اللَّه عَلْهُ

بچو،ا یک جماعت نے اس کا کہنامانا۔اور رات ہی کو کسی محفوظ مقام کی طرف نکل پڑے۔ان لوگول نے نجات پائی۔ایک جماعت نے اسے جھوٹا سمجھا۔ صبح کے وقت لشکر ان پر آن پڑا۔اور انہیں قتل کر دیا۔

۳۰ ۱۱ ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالر من، حضرت ابوہری اُوہری اُوہری اُلا عظیم کے دوایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ عظیم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی ہے کہ جس نے آگ سلگائی۔ پس اس کے ارد گر دروشنی کھیل گئی۔ تو پروانے اور وہ کی انہیں کیئے۔ وہ آدی انہیں کیئے۔ وہ آدی انہیں کیئے کر باہر نکالنے لگا اور وہ اس پر غالب آکر اس آگ ہیں گرے جاتے ہو۔ جاتے ہو۔ اس میں داخل ہوئے جاتے ہو۔

۴۰ ۱۱- ابو تعیم، زکریا، عامر، عبدالرحمٰن بن عمروے روایت کرتے بیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں اور مہاجروہ ہے جواللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔

باب ۸۳۳ آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که جو کچھ میں جانتا ہوں اگرتم بھی جان لیتے تو تم بہت کم ہنتے اور بہت زیادہ روتے۔

۵۰ ۱۳۰ یکی بن بکیر،لیث، عقیل،ابن شہاب،سعید بن میتب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہر برہؓ بیان کرتے ہے کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ اگرتم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تم بہت کم بہت اور بہت زیادہ روتے۔

۱۳۰۷۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، موئ بن انس، انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگرتم جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تمہیں ہنسی کم آتی۔ اور زیاده رونا آتا۔

باب ۸۳۴۔ دوزخ شہو توں سے ڈھانکی گئی ہے۔ ۷۰ ۱۲۔ اسلعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر یرڈھے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیقے نے فرمایا۔ دوزخ شہو توں سے ڈھائلی گئی ہے اور جنت مصیبتوں سے چھپی ہوئی ہے۔

باب ۸۳۵ جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تیوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

۸۰ ۱۸۰۸ موی بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابوواکل، حضرت عبدالله رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیم کے فرمایا کہ جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جو تیوں کے تشمے سے بھی زیادہ تم سے قریب ہے۔

9 - ۱۲۰ محمد بن مثنی، غندر، شعبه، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمه، حضرت ابو بر روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کے شعروں میں بیہ مصرعہ سب سے زیادہ سچاہے کہ آگاہ ہو جاؤتمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے سواباطل ہیں۔

باب ۱-۸۳۱س کی طرف نظر کرنا چاہئے جو (مال و دولت میں) بیت ہواس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال و دولت میں) بدھاہواہو۔

۱۳۱۰۔ اسلحیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریر ہے ہے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس کودیکھے جومال اور صورت کے لحاظ سے اس پر فضیلت رکھتا ہے تو اس شخص کو بھی دیکھنا چاہئے۔ (۱) جو اس سے مال اور صورت میں بہت ہو۔ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا\*

٨٣٤ بَاب حُجبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ \* ١٤٠٧ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُجَّبَتِ النَّارُ بالشُّهَوَاتِ وَحُجبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ \* ٨٣٥ بَابِ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ \* ١٤٠٨ – حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَاثِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِيِّ اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَّى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ \* ١٤٠٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْن عُمَيْر عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبيُّ صَلَّى اَللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءَ مَا حَلَا اللَّهَ بَاطِلُ \* ٨٣٦ بَابِ لِيَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفُلَ مِنْهُ وَلَا يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ \*

١٤١٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْحَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ\*
 فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ\*

ل اپنے سے ٹیچلے درجے والے کودیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں اسے میسر ہوں ان پر شکر ادا کرنے کی توفیق نصیب ہوگی اور ان نعمتوں کی قدر ہوگی جبکہ اوپر والے کودیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری ہوگی۔

٨٣٧ بَاب مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ أَوْ بِسَيِّئَةٍ \*
١٤١١ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ
حَدَّثَنَا جَعْدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو
رَجَاءِ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّسٍ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا
عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا
يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّه كَنَبِهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ
كَتَب الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيْنَ ذَلِكَ فَمَنْ
هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلةً فَإِنْ هُو هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلةً فَإِنْ هُو هَمْ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عَنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلةً فَإِنْ فَعُو هَمْ بِهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً فَلَمْ فَعُمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً فَإِنْ عَمْلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
يَعْمَلُهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلةً فَإِنْ هُو هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عَنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلةً فَإِنْ هُو هَمْ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
هُو هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً \*
اللَّهُ لَهُ سَيْنَةً وَاحِدَةً \*

١٤١٢ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقَ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ صَلَّى اللَّه يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُهْلِكَاتِ \*

٨٣٩ بَابِ الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ وَمَا يُخَافُ مِنْهَا \*

١٤١٣ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشِ الْأَلْهَانِيُّ

باب ۸۳۷ نیکی پابرائی کاارادہ کرنے کابیان۔

اا ۱۱ ا ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینارابو عثان، ابور جاء عطار دی، حضرت ابن عباسٌ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عیلی اللہ بزرگ و برتر کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دیں ہیں۔ پھر ان کو بیان کر دیا ہے خالی نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دیں ہیں۔ پھر ان کو بیان کر دیا ہی خالی ہیں گیا۔ تواللہ تعالی اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہواور عمل نہیں کیا۔ تواللہ تعالی اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہواں دی اگر اس نے نیکی کر کے عمل بھی کر لیا تواس کے لئے اللہ تعالی دس شخص نے نیکیوں سے لے کر سات سوگنا تک لکھ دیتا ہے۔ اور جس شخص نے کسی برائی کاارادہ کیااور اس پر عمل نہیں کیا۔ تواللہ تعالی اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ لیتا ہے (۱) اور اگر نیت کر کے عمل بھی کر لیا تواس کے لئے لئے لئے لئے ایک برائی لکھ لیتا ہے (۱) اور اگر نیت کر کے عمل بھی کر لیا تواس

باب۸۳۸۔ گناہوں کو حقیر سمجھنے سے بچنے کابیان۔

۱۳۱۲ - ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ تم لوگ ایسے کام کرتے ہوجو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں، حالانکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگ انہیں موبقات میں شار کرتے تھے۔ ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا، کہ موبقات سے مرادمبلکات ( یعنی ہلاک کرنے والی ہیں)۔

باب ۸۳۹۔ اعمال خاتے پر موقوف ہیں ، اور خاتے سے ڈرنے کابیان۔

۱۳۱۳ء علی بن عیاش، ابو غسان ، ابو حازم ، سہل بن سعد ساعدی سے

ا حدیث پاک کامفہوم ہے ہے کہ محض نیکی کرنے کے ارادہ سے نیکی لکھی جاتی ہے مگر محض گناہ کے ارادے سے گناہ نہیں لکھا جاتا۔ اس کی تشریح فرماتے ہوئے علمائے است نے تفصیل ہے فرمائی ہے کہ اگر گناہ کرنے کا پختہ ارادہ نہیں ہے محض خیال ہے یا پختہ ارادہ تو کر لیا تھا مگر بعد میں ارادہ بدل گیا تب تواس کا گناہ نہیں لکھا جاتا جیسا کہ اس حدیث میں فرمایا گیا۔ لیکن اگر کسی ظاہری عملی گنہ کا پختہ ارادہ کر لیا اور ارادہ بدلا نہیں لیکن کسی مانع کی وجہ سے وہ گناہ نہ کر سکا تو پھر اس ارادہ گناہ کا گناہ لکھا جاتا ہے جو کہ عملا گناہ کرنے سے کم ہو تا ہے اس کی سز اخواہ دنیا میں کسی شکل میں دیدی جائے یا تحریب میں عتاب کی صورت میں یاعذاب کی صورت میں ہو۔ (فتح الباری جلدا اصفحہ ۲۷۳)

الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو حَارَمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الْمُشْلِمِينَ غَنَاءً الْمُشْلِمِينَ غَنَاءً الْمُشْلِمِينَ غَنَاءً الْمُشْلِمِينَ غَنَاءً الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَتَبَعَهُ رَجُلٌ فَلَمْ يَزَلُ عَلَى ذَلِكَ حَتَى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَالَ عَلَيْهِ عَلَى ذَلِكَ حَتَى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَالَ بَذُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى بَذُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى بَذُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى بَدُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى بَدُى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى النَّاسِ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَهُو النَّاسُ عَمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَهُو وَيَعْمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَهُو وَيَعْمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَهُو وَيَعْمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَهُو مَنْ أَهْلِ النَّارِ وَهُو مَنْ أَهْلِ الْنَارِ وَهُو مِنْ أَهْلِ الْنَارِ وَهُو مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَهُو مِنْ أَهْلِ الْنَارِ وَهُو الْمَالُ بِحَواتِيمِهَا \*

٨٤٠ كَابِ ٱلْعُزْلَةُ رَاحَةٌ مِنْ خُلَاطِ السُّوءِ \*

١٤١٤ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مَحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا اللَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا اللَّهِ وَقَالَ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ رَجُلٌ جَاهَدَ بَنَفْسِهِ وَمَالِهِ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ رَجُلٌ جَاهَدَ بَنَفْسِهِ وَمَالِهِ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ وَرَجُلٌ فَي النَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ كَثِيرٍ وَالنَّعْمَانُ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيُّ وَسَلَيْمَ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَسَلَيْمَانُ بْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَسَلَيْمٍ وَمَالِهِ عَنِ النَّعْمَانُ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْمَرٌ عَنِ النَّهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْمَرٌ عَنِ النَّهِ فَي النَّهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُعْمَلًا مُونُسُ وَابُنُ مُسَافِرٍ وَيَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَابْنُ شِهَابٍ وَابْنُ شِهَابٍ وَابْنُ شِهَابٍ وَابْنُ شِهَابٍ وَابْنُ شَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَابْنُ شَهِابٍ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَيَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَابْنُ شَهِابٍ وَابْنُ شَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهابِ

روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے ایک شخص کودیکھاجو مشرکین سے جنگ کررہاتھااور ثروت کے اعتبار سے بوٹ مسلمانوں میں سے تھا آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوز خی آدمی کو دیکھناچاہے تواس کو دیکھ لے۔ ایک آدمی اس کے پیچھے ہو گیا۔ وہ اس طرح جنگ کر تارہا کہ زخی ہو گیا۔ اور تکلیف کی زیادتی کے سبب سے جلد مر جاناچاہا۔ تواس نے اپنی تلوار کی دھارا پے سینہ پررکھ کر زور سے دبایا۔ تیہاں تک کہ تلوار پار ہو گئی (اور مر گیا) آخضرت بیکھنے نے فرمایا کہ بندہ ایسے کام کرتا ہے جسے دوسر سے لوگ جنت کا عمل سیجھتے ہیں حالا نکہ وہ دوز خی ہوتا ہے اور (کوئی بندہ) ایسے کام کرتا ہے جس کے سبب سے لوگ اسے دوز خی سیجھتے ہیں حالا نکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔ اور اور مراد خاتمہ پر ہے۔

باب ۸۴۰۔ گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بیچنے کا ذریعہ یہ

۱۳۱۲ ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے بوچھا یا رسول اللہ (دوسری سند) محمہ بن بوسف، اوزائ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آخضرت اللہ! کون آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس اللہ! کون آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس نے اپنی جان وہال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹا ہوا اپنی جان وہال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹا ہوا اپنی جان وہال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹا محفوظ محتا ہے۔ زبیدی اور سلیمان بن کثیر اور نعمان نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور معمر نے بواسطہ زہری، عطاء یا عبید اللہ ، ابوسعیڈ، آنخضرت علیہ نقل کیا اور یونس وابن مسافر و کی بن سعید نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء سے ، انہوں نے تخصرت کے کسی صحابی سے ، اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے نقل کیا۔

عَنْ عَطَاءِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَعْصَعَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَى النَّهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلِ اللّهِ عَلَيْهِ مَالِ الرَّجُلِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبَالِ وَمَواقِعَ الْفَطْرِ يَفِرُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ \*

٨٤١ بَابِ رَفْعِ ٱلْأَمَانَةِ \*

111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ حَدَّثَنَا فَكَانُ بُنُ عَلِيٍّ عَنْ فَكَانُحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَة قَالَ وَسَلَّمَ إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَة قَالَ كَيْفِ كَيْفِ أَضَاعَتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُسْنِدَ كَيْفِ النَّامِ أَلْمُ إِلَى غَيْر أَهْلِهِ فَانْتَظِر السَّاعَة \*

سُهُنيَانُ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّدُ بِنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا سُهُنيَانُ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حُدَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه غَلْيهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي النَّخِرُ فَلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقَبَّضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَطُلُ أَثْرُهُا مِثْلَ الْمَحْلِ حَجَمْرِ فَلَا وَخُرَجُتُهُ عَلَى رَجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا فَلَا مَعْلَ الْمَحْلِ حَجَمْرِ وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءً فَيُصِبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا وَلَاسَ يَتَبَايَعُونَ فَلَا وَكُنْ أَنَالُ إِنَّ فِي بَنِي وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءً فَيُصِبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءً فَيُصِبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكُولُ الْمَانَةُ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءً فَيُصِبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا إِنَّ فِي بَنِي يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي

۱۳۱۵۔ ابو تعیم، ماجنون، عبدالرحمٰن بن ابی صعصعه، ابو صعصعه، ابو صعصعه، ابو صعصعه، ابو صعصعه، ابو صعصعه، ابو صعصعه ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں پر ایک ایسازمانہ آئے گاکہ مسلمان آدی کا بہترین مال بکریوں کا ریوڑ ہوگا جسے لے کروہ پہاڑکی چومیوں پر اور بارش ہونے کی جگہ پر چلا جائے گا۔ اپنے دین کو فتوں سے بھگالے جائے گا۔

#### باب ۸۴۱۔ امانت اٹھ جانے کابیان۔

۱۳۱۸۔ محد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن بیار، حضرت ابوہر میرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب امانت ضائع ہوجائے تو قیامت کا انظار کرو۔ بوچھااس کا ضائع ہوناکس طرح ہے یارسول اللہ علیہ آپ نے فرمایا کہ جب کام نااہل کے سپر دکیاجائے تو قیامت کا انظار کرو۔

فُلَان رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلُهُ وَمَا أَطْرَفُهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِنْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَل مِنْ إِيمَان وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أَبْلِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ عَلَيًّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيًّ عَلَيًّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أَبَابِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفَلَانًا \*

111 - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجَدُ فِيهَا رَاحِلَةً \*

٣ ٨٤ بَابِ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ \*

٨٤٣ بَاب مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللَّه \*

١٤٢٠ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ
 حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ
 بْنِ جَبَلِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَيْنَمَا أَنَا رَدِيفُ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا
 آخِرَةُ الرَّحْل فَقَالَ يَا مُعَادُ قُلْتُ لَبَيْكَ لَبَيْكَ يَا

ہے اور کس کے متعلق کہا جائیگا کہ کس قدر عاقل ہے کس قدر اللہ اس کے ول میں رائی بھر ظریف ہے اور کس قدر شجاع ہے حالا نکہ اس کے ول میں رائی بھر بھی ایمان نہ ہواور ہم پر ایک زمانہ ایسا گزر چکا ہے کہ کسی کے ہاتھ خرید و فروخت کرنے میں بچھ پرواہ نہ ہوتی تھی۔ اگر مسلمان ہو تا تو اس کو اسلام اور نصرانی ہو تا تو اس کے مددگار گر اہی ہے باز رکھتے لیکن آ جکل فلاں فلاں (یعنی خاص) لوگوں ہے ہی خرید و فروخت کر تاہوں۔

۱۳۱۸ - ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عبراللہ، حضرت عبداللہ بن عبراللہ بن عبر اللہ علی کہ میں نے بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جیب رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے ساکہ لوگ ایسے ہوں گے جیب اونٹ کہ سینکڑوں کی تعداد ہولیکن سواری کے قابل کوئی نہ ہو۔

باب ۲ م۸ ریاءاور شهرت کابیان۔

۱۳۱۹۔ مسدد، کی ، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابولغیم، سفیان، سلمہ، جندب سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے علاوہ کی اور سے میں نے یہ نہیں سنامیں ان کے قریب پہنچا توان کو کہتے ہوئے سنا کہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شہرت کی خواہش سے کوئی کام کیا تواللہ اس کو شہرت عطا کرے گا اور جس نے دکھاوے کی غرض سے کوئی کام کیا تواللہ اس کی خمود کردے گا۔

باب ۸۴۳-اس شخص کابیان جواللّه کی اطاعت میں کو شش کریے۔

۰۱۳۲۰ بدبہ بن خالد، ہمام، قادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نی علاق کے پیچے سوار تھا، میر اور آپ کے در میان صرف پالان کی لکڑی حاکل تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ علیہ وسعد یک، آپ نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہوکہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ

رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمُّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بْنَ جَبَلِ قُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عَبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ قَالَ هَلَ قَالَ يَا مُعَادُ بْنَ جَبَلِ قَالَ هَلَ قُلْتُ لَيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلَ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ لَيَّا اللَّهِ أَنْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهِ أَنْ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ لَا لَهُ أَنْ مَنُ اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهِ أَنْ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ لَا لَيْهِ إِنَا لَكُولُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهِ أَنْ اللَّهُ أَنْ اللَّهِ أَنْ اللَّهُ أَنْ مُعَالًا لَا اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ أَنْ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ أَنْ الْمُعَادُ عَلَى اللَّهِ أَنْ اللَّهُ أَنْ الْعَنْ اللَّهُ أَنْ مُنْ اللَّهُ إِلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَالُولُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا عَلَى اللَّهُ الْعَلَا عَلَى اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا عُلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

### ٨٤٤ بَابِ النُّوَاضُع \*

الله عَنْه الله عَنْه الله عَنْه الله عَنْه الله عَنْه وَمَنْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَس رَضِي الله عَنْه وَمَنَّه وَسَلَّم نَافَةٌ قَالَ ح كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم نَافَةٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَحْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَأَبُو حَالِدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَحْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَأَبُو حَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم تُسمَّى الْعَضْبَاء وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَحَاء أَعْرَابِي تُسمَّى الْعَضْبَاء فَعَلَا وَكَانَتْ لَا تُسْبَقَه فَعَاه أَعْرَابِي عَلَى الله عَلَيْه وَسَلَّم الله عَلَيْه وَسَلَّم الله عَلَيْه وَسَلَّم الله عَلَيْه وَسَلَّم الله عَلَيْه وَسَلَّم الله عَلَيْه وَسَلَّم إِنَّ حَقًّا عَلَى الله الله عَلَيْه وَسَلَّم إِنَّ حَقًّا عَلَى الله أَنْ الله أَنْ الله عَلَيْه وَسَلَّم إِنَّ حَقًّا عَلَى الله أَنْ الله أَنْ الله عَلَيْه وَسَلَّم إِنَّ حَقًّا عَلَى الله أَنْ

٧٤ ٢٢ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنَّتُهُ

اوراس کے رسول علیہ زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کاحق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا۔ اے معاذین جبل! میں نے کہا کہ لیک یارسول اللہ علیہ وسعدیک، آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے اس کام کو کرلیس تو اللہ پربندے کا کیا حق ہے؟ ہیں نے کہا اللہ اور اس کے رسول علیہ نیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پریہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

## باب ١٨٨ وتواضع كابيان\_

۱۳۲۱ ۔ مالک بن اساعیل، زهر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیا کی ایک او ننمی تھی (دوسری سند) محمد، فزاری وابو خالد، احمر، حمید طویل حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیا کی ایک او نٹی تھی جس کانام عضباء تھا کوئی جانوراس کے آگے نہ بڑھ سکتا تھا ایک اعرائی ای ایٹ او نٹی تھی ایٹ او نٹی کی جانوراس کے آگے بوھ گیا۔ مسلمانوں کو یہ شاق گزرا، اور کہنے لگے کہ عضباء چیچے رہ گی رسول اللہ علیا نے فرمایا شات گردا، ورکم نیا میں جس چیز کو بلند کرے تواس کو آخر میں کہ اللہ پرحق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو بلند کرے تواس کو آخر میں بیت کردے۔

۱۳۲۲ محمد بن عثمان بن کرامة، خالد بن مخلد، سلیمان بن ہلال، شریک بن عبداللہ بن ابی خرامت مطاء، ابوہر روائے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشنی کی میں اس سے اعلان جنگ کر تاہوں۔ اور میر ابندہ میر ک فرض کی ہوئی چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کر تاہے اور میر ابندہ ہمیشہ نوا فل کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کر تاہے، یہاں بندہ ہمیشہ نوا فل کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کر تاہے، یہاں

بالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءَ أَحَبَّ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءَ عَبْدِي بِشَيْءَ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبُتُهُ كُنْتُ سَمْعُهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ اللَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ اللَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ اللَّهِ اللَّهُ وَلَئِنِ النَّهُ وَلَئِنِ اللَّهُ وَلَئِنِ اللَّهُ وَلَيْنِ اللَّهُ وَلَئِنِ اللَّهُ وَلَئِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ شَيْءً أَنَا اللَّهُ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكُرَهُ اللَّهُ وَلَيْنِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ (وَمَا وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ (وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْء قَدِيرٌ) \* أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْء قَدِيرٌ) \* أَقُو جَدَّنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مُرْيَمَ حَدَّنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَيُشِيرُ بإصبَّعَيْهِ فَيَمُدُ بِهِمَا \* وَالسَّاعَة هَكَذَا وَيُشِيرُ بإصبَّعَيْهِ فَيَمُدُ بِهِمَا \* حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَدُ عَنْ قَتَادَةً وَالسَّاعَة كَهَاتَيْنِ \* وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَة كَهَاتَيْنِ \* وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَة كَهَاتَيْنِ \* وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَة كَهَاتَيْنِ \*

١٤٢٥ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي إَصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ \* إِصْبَعَيْنِ \* يَعْنِي إصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ \*

تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آئھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آئھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں (۱) اور اگر مجھ سے پناہ مانگے تو پناہ دیتا ہوں اور جس کام کو کرنے والا ہو تا ہوں اس کے کرنے میں مجھے ترود نہیں ہوتا۔ جس قدر مجھے نفس مومن سے تردد ہوتا ہے کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں

باب ۸۴۵ - نبی صلی الله علیه و سلم کا فرمانا که میں اور قیامت اس طرح بیجے گئے ہیں جس طرح بید دوانگلیال، اور قیامت کا معامله بس آئکھ کے جھیکنے کی طرح بلکه اس سے بھی جلد ہوگ، بیشک الله تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۳۲۳ سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابو حازم، سہل سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیقہ نے فرمایا۔ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا، پھران دونوں کو بھیلایا۔

۱۳۲۴۔ عبداللہ محمد بعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قادہ و ابوالتیاح، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی نے نے فرمایا میں بھیجا گیا ہوا، حالا نکہ قیامت ان دونوں انگیوں کی طرح ہے۔

۱۴۲۵ یکیٰ بن پوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابوصالح، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں، حالانکہ قیامت ان دونوں بعنی انگلیوں کی طرح ہے۔ اسر ائیل نے بواسطہ ابو حصین اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

لے ہاتھ ، پاؤں وغیرہ ہونے کامطلب یہ ہے کہ وہ مخص اپنے تمام اعضاء کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور خوشنو دی حاصل کرنے میں لگائے رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نافر مانی کے کاموں سے بیچنے کی کوشش کر تاہے۔ یامطلب یہ ہے کہ جس طرح انسانی اعضاء اس کے لئے معاون ہوتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ کی نصرت اور خصوصی مدد اس کے ساتھ ہو جاتی ہے۔

٨٤٦ بَاب

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنس عَنْ عُبَادَةَ بْنِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنس عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَاللَّهُ لِقَاءَهُ وَاللَّهُ لِقَاءَهُ وَاللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ الْمَوْتُ بُشِر برضُوان اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ الْمَوْتَ الْمَوْتَ الْمَوْتَ الْمَوْتَ بُشِر برضُوان اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

باب ٨٨٢-(يه باب ترجمة الباب سے خالى )

الا ۱۳۲۲ ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالر حمٰن، ابوہریہ سے موالا اللہ علیہ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ آ قاب مغرب سے طلوع نہ ہواور جب لوگ آ قاب مغرب سے طلوع ہو تاہواد کیے لیس کے توسارے لوگ ایمان کے آئیس کے تیکن ایساوقت ہوگا جس میں کسی شخص کا ایمان اس کو نفع نہ پہنچائے گا۔ جب تک کہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو اور قیامت اس طرح قائم ہو جائے گی کہ دو آدمی (خرید و فروخت نہیں پائیس کے اور کوئی شخص او نمٹنی کا دودھ لے کر چلا اور نہ اس کو لیسٹ سے اور کوئی شخص او نمٹنی کا دودھ لے کر چلا ہوگا اور اپنے مواور کو پلانے کے لئے حوض تیار کر رہا ہوگا اور اپنے قائم ہو جائے گی ایک جانور و پلانے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی ایک جانور کو پلانے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

باب ۸۴۷ جو محض الله کی ملاقات کو بیند کرتا ہے الله تعالی اس سے ملنے کو پیند کرتا ہے (۱)۔

سامت، نی علی سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی ملا قات کو پہند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پہند کرتا ہے اور جو شخص اللہ کو ناپہند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپہند کرتا ہے۔ حضرت عائشہ یا آپ کی کسی دوسری ہوی نے مرش کیا کہ ہم تو موت کو برا سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا۔ بات یہ نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس مومن کی وفات کا وشخری دی جاتا ہے تو اس کو اللہ کی رضا مندی اور بزرگی کی خوشخری دی جاتی ہے چنانچہ جو چیز اس کے آگے ہوتی ہے اس سے خوشخری دی جات سے معلوم نہیں ہوتی اور وہ اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے بہتر کوئی چیز سے معلوم نہیں ہوتی اور وہ اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس

ا بعض شراح نے لکھاہے کہ جب عزرائیل (ملک الموت) حضرت ابراہیم کے پاس ان کی روح قبض کرنے کیلئے آئے توانہوں نے ملک الموت سے کہا کہ بھلا کوئی دوست اپنے دوست کو موت دیتا ہے یہ جواب سن کر حضرت عزرائیل واپس آھئے تواللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم کی طرف وحی ہوئی کہ کوئی دوست اپنے دوست سے ملا قات کونا پند کر تا ہے؟ اس پر حضرت ابراہیم نے ملک الموت سے کہا کہ میری روح قبض کرو (فتح الباری صفحہ ۴۰ ۳۰ جلد ۱۱)

وَأَحَبُ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ الشِّرِ بَعَذَابِ اللَّهِ وَعُقُرَيَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهُ اللَّهِ مَمَّا أَمَامَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ وَكَرِهَ اللَّهُ وَقَالُ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ زُرَارَةً عَنْ شُعْبَةً وَقَالُ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ زُرَارَةً عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشِهِ وَسَلَّمٌ عَنْ عَائِشَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ عَنْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ أَبُو أَسَامَةً عَنْ أَبِي مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنَا أَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَبِي اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ أَبِي مَنْ أَبِي اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ مَنْ أَبِي مَنْ أَبِي اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ مَنْ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ أَبِي كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِلَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَهُ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لَهُ لَعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لِعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَا لَا لَهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَا عَلَهُ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَلَهُ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَا لَهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَلَهُ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَ اللَّهُ لَعَاءَا

اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرُوهُ بْنُ الزُّيْشِ فِي رِحَالً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُو صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُو صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِي قَطَّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُعَيَّرُ فَلَمَ الْجَنَّةِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ فَلَمَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَحْتَارُنَا فَعَلَى فَخِذِي عُشِي عَلَيْهِ وَعَرَفْتُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَحْتَارُنَا وَعَرَفْتُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَحْتَارُنَا وَعَرَفْتُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْدُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ النَّامِيقَ قَالَتُهُ مَالَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ النَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ النَّهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ النَّهُمُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ النَّهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ اللَّهُمُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ اللَّهُمُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْمُعْلَى عُلَى اللَّهُمُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ اللَّهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ الرَّفِيقَ الْمُ اللَّهُمُ الرَّفِيقَ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ الرَّفِيقَ الْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

٨٤٨ بَاب سَكَرَاتِ الْمَوْتِ \*

١٤٣٠ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُون حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرُو ذَكُوانَ مَوْلَى عَائِشَةً أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيً

سے ملنے کو پیند کر تاہے اور کا فرکی موت کا جب وقت آتا ہے تواللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر سنائی جاتی ہے اس کے سامنے جو چیز ہوتی ہے اس سے زیادہ نا گوار کوئی چیز نہیں ہوتی، چنانچہ وہ القد سے ملنے کو الپند کر تا ہے، ابوداؤد اور عمر و نے شعبہ سے اس کو مختصر أنقل کیا اور سعید نے بواسطہ قیادہ زرارہ، سعید، عائش نبی میں اللہ سے روایت کیا۔

۸۲۸ محمد بن علاء، ابواسامه، برید، ابوبرده، حضرت ابوموسی، آخضرت سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو آدمی اللہ سے طنے کو پہند کر تاہے اور جو شخص اللہ سے طنے کو پہند کر تاہے۔ سے سائے کونا پہند کر تاہے۔

۱۳۲۹ کی بن بکیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، سعید بن میتب وعروه بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے چند اہل علم کی موجودگی میں بیان کیا کہ، حضرت عائشہ زوجہ نی علی نے فرمایا کہ رسول اللہ علی اپنی تندرستی کی حالت میں فرماتے تھے کہ کسی نی علیہ السلام کی اس وقت تک وفات نہیں ہوئی جب تک کہ اس کو جنت میں اس کی جگہ نہ دکھادی گئی، پھر (زندگی اور موت میں) اختیار دیا گیا جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کامر میری راان پر تھوڑی دیر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا تو آپ نے حیا آب پر تھوڑی دیر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا تو آپ نے حیات کی طرف نگاہ اٹھائی، پھر فرمایا "اللهم الرفیق الاعلی" میں نے میت کی طرف نگاہ اٹھائی، پھر فرمایا "اللهم الرفیق الاعلی" میں نے اس کے اور میں نے سمجھ لیا کہ وہی بات ہے جو آپ اب ہمیں اختیار نہ کریں گے اور میں نے سمجھ لیا کہ وہی بات ہے جو آپ ہم سے فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ الرفیق الاعلی"۔

الرفیق الاعلی"۔

باب۸۴۸\_سکرات موت کابیان۔

۰۳۱/۱- محد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیه، ابوعمروذ کوان حضرت عاکشهٔ کے آزاد کردہ غلام حضرت عاکشهٔ کے متعلق بیان کرتے ہیں، وہ فرماتی خیس که رسول الله علیا ہے سامنے آپ کے انقال کے وقت رکوہ یا (رادی کوشک ہے) علبہ یعنی سامنے آپ کے انقال کے وقت رکوہ یا (رادی کوشک ہے) علبہ یعنی

اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْبَةٌ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكُوةٌ أَوْ عُلْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ يَشُكُ عُمَرُ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاء فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَاء فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَّهُ فَحَعَلَ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَّهُ فَحَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ قَالَ أَبِمُو عَبْد اللَّهِ الْعُلْبَةُ مِنَ الْحَشَبِ يَدُهُ قَالَ أَبِمُو عَبْد اللَّهِ الْعُلْبَةُ مِنَ الْحَشَبِ وَالرَّحُوةُ مِنَ الْخَشَبِ وَالرَّحُوةُ مِنَ الْأَدَمِ \*

الالاً - حَدَّثِنِيَ صَدَقْةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةً عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْأَعْرَابِ جُفَاةً يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ مَتَى السَّاعَةُ فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُنْزِي مَوْتَهُمْ تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي مَوْتَهُمْ \*

مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرُو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ عَمْرُو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ابْنِ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ابْنِ رَسُولَ رَبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ وَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحٌ وَالْمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ الْعَبْدُ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللّهِ وَالْعَبْدُ الْفَاحِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْفَاحِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْفَاحِرُ وَالدَّوابُ \*

المُعَدَّدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِرَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةً حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ عَنْ أَبِي قَتَادَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَسُلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَسُلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَسُلَّمَ يَحُ \*

ا یک برتن تھا، جس میں آپ اپن دونوں ہاتھ پانی میں والتے اور اور ان کو اپنے چہرے پر ملتے، اور فرماتے لا الله الا الله به شک موت میں بڑی تکلیف ہے، چھر اپنے ہاتھ کو کھڑ اکر کے فرمایا اللهم الرفیق الاعلی یہاں تک کہ آپ کی روح (مبارک) قبض ہوگی اور آپ کا ہاتھ (مبارک) جھک گیا۔

اسمال صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ اعرابیوں میں سے پچھ لوگ نظے پاؤں آنخضرت علیہ کی خدمت میں آتے اور پوچھتے کہ قیامت کب ہوگی، آپ ان کے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے، کہ آگریہ شخص زندہ رہا تو اس پر بڑھایا نہیں آئے گا یہاں تک کہ تم پر قیامت آجائے گی، ہشام نے کہا یعنی موت آجائے گی۔

الاس الموقاده بن ربعی انساری مے دوایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے میں انساری کے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے میں انسازہ رسول اللہ عظیمہ کے پاس سے گزراتو آپ نے فرمایا، یہ "مستر تے" ہے یا" مستر اح منہ ہے "لوگوں نے سوال کیا، یا رسول اللہ عظیمہ "مستر تے" اور مستراح منہ "کیا ہے ۔ آپ نے جواب دیا کہ مومن بندہ دنیا کی مشتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالیٰ کی محتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالیٰ کی محتوں اور شیر، اور در خت اور بدکار بند مے سے اللہ تعالیٰ کی تمان بندے اور شر، اور در خت اور چوپائے (غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی تمان مخلوق) آرام پانا چاہتا ہے ہوں۔

سا ۱۴ سدد، کیلی، عبدربه بن سعید، محمد بن عمرو بن طلحله ، ابن کعب، ابو قادةً سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا که آنخضرت علیقہ نے فرمایا مردہ "مستر تے اور مستراح منه" ہوتا ہے، ایمان دار آرام یانا چاہتا ہے۔

١٤٣٤ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرُو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجعُ اثْنَان وَيَبْقى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقى عَمَلُهُ \*

١٤٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُّكُمْ عُرِضَ عَلَيْهِ مَفْعَدُهُ غُدُوةً وَعَشِيًّا إِمَّا النَّارُ وَإِمَّا الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ إِلَيْهِ \* الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ إِلَيْهِ \* الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ إِلَيْهِ \* عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْ اإِلَى مَا قَدَّمُوا \*

۳ ۱۲۳ میدی ، سفیان ، عبدالله بن ابی بکر بن عمر و بن حزم ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں ،ان کو کہتے ہوئے ساکہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں ، دو تو لوث آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہ جاتی ہے ، اس کے گھر کے لوگ ،اور اس کی دولت ،اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔

۱۳۳۵۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، ابوب، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے توضیح وشام اس کا ٹھکانا جنت یا جہنم میں اس کو د کھلایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے، یہاں تک کہ تم (اپنی قبر سے) اٹھائے جاؤگے۔

۱۳۳۷ علی بن جعد، شعبہ ،اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیاتہ وسلم نے فرمایا کہ مر دوں کو برا بھلانہ کہو،اس لئے کہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ گئے جو انہوں نے کیاتھا۔

الحمد لله که چھبیسواں پارہ ختم ہوا

## ستا ئىسوال يارە

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَ ( زَحْرَةٌ ) صَيْحَةٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ ( النَّاقُورِ ) الصُّورِ (الرَّاحِفَةُ ) النَّفْحُةُ الْأُولَى وَ (الرَّادِفَةُ) النَّفْحَةُ النَّافِكِةَ النَّافِيةَ \*

١٤٣٧ - حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ وَعَبْدِالرَّحْمَٰنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَان رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ فِي أُوَّل مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشُ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مُوسَى فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَأَنَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ \* ١٤٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَن الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ النَّاسُ حِينَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قَامَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بالْعَرْش فَمَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ

# ستائيسوال ياره

بسم التّدالرحمٰن الرحيم

باب ۸۴۹ صور پھو نکنے کابیان، مجاہد نے کہا کہ صور ہوت کی طرح کی ایک چیز ہے، "زجرة" کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس ی نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے "راحفة" سے مراد کہلی پھونک ہے اور "رادفة" سے مراد دوسری پھونک ہے۔

١٣٣٧ عبدالعزيز بن عبدالله، ابراتيم بن سعد، ابن شهاب، ابوسلمہ بن عبدالر حمٰن و عبدالر حمٰن اعرج حضرت ابوہر روہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، ان میں سے ایک تو مسلمان تھا اور دوسر ا یبودی تھامسلمان نے کہا کہ قشم ہے اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو تمام دنیاوالول پر فضیلت بخشی۔ یہودی نے کہافتم ہے اس ذات کی جس نے موی علیہ السلام کو تمام دنیاوالوں پر فضیلیت بخشی، مسلمان کواس پر غصہ آگیااور بہودی کے چبرے پر طمانچہ تھینج مارا۔ بہودی نبی علی کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ سے اپنااور مسلمان کامعاملہ بیان کیا تو رسول الله علی نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دواس لئے کہ سب لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے تومیں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا،اس وقت دیکھوں گا، کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں، میں نہیں جانتا، کہ آیاموی علیہ السلام بے ہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آگئے، یاان لوگوں میں سے ہول گے جنھیں اللہ نے بے ہو شی سے متثنی کر دیا ہو گا۔

۱۳۳۸ - ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہری آسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ آنخضرت علی نے فرمایا، کہ جب سارے لوگ بے ہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آکر دیکھوں گا، کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کنارہ پکڑے ہوش میں ابیں جانیا، کہ وہ بے ہوش ہونے والوا میں نہیں جانیا، کہ وہ بے ہوش ہونے والوا میں نہیں جانیا، کہ وہ بے ہوش ہونے والوا میں سے

٩ - ١٤٣٩ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ\*

١٤٤٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ حَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالُ عَنْ زَيْدِ بْن أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدً الْجُدْرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَتَكَفَّوُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَر نُزُّلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتَى رَجُلُّ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُحْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاحِدُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بإِدَامِهِمْ قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذًا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا \* ١٤٤١ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِم قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بُنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ

تھ (یا نہیں)۔اسے ابو سعید نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔ باب ۸۵۰۔اللہ تعالی زمین کواپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمرؓ سے ،انہوں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

۳۹ اله محمد بن مقاتل، عبدالله، يونس، زهرى، سعيد بن ميتب حضرت ابو هر رية، آخضرت عليه سے روايت كرتے هيں، كه آپ في فرمايا الله تعالى (قيامت كے دن) زمين كو مضى ميں لے گا، اور آسان كو اپنے دائيں ہاتھ سے لپيٹ دے گا، پھر فرمائے گا، كه ميں بادشاہ موں، شاہان زمين كہال هيں؟

ما ۱۳۸۰ یکی بن بگیر، لیف، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سالئے نے فرمایا کہ زمین قیامت کے دن ایک روٹی کی طرح ہوگی کہ اللہ تعالی اس کواپنہ ہمیں جنت والوں کی مہمانی کے لئے سمیٹ لے گاجس طرح تم میں سے ایک شخص سفر میں اپنی روٹی اپنہ ہمیں سمیٹ لیتا ہے، یہود میں سے ایک شخص سفر میں اپنی روٹی اپنہ ہمیں میں سمیٹ ایس ہوتے کہ دن اہل جنت کی اللہ دعوت کے متعلق آپ کو خبر نہ دوں! آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح نبی تھا نے فرمایا ہاں! اس نے کہا تھا اس کے کہا، نبی تھا نے تماری طرف و یکھا، پھر ہنسے کہا تھا کہ دندان مبارک ظاہر ہوگئے پھر فرمایا کیا میں تم کوان کے سالن کے متعلق بتلاؤں! آپ نے فرمایا کہ ان کا سالن کے متعلق بتلاؤں! آپ نے فرمایا کہ ان کا سالن بیل اور چھلی میں جن کی گیجی سے ستر ہزار آدمی کھا کیس گے۔ بیل اور چھلی میں جن کی گیجی سے ستر ہزار آدمی کھا کیس گے۔ بیل اور چھلی میں جن کی گیجی سے ستر ہزار آدمی کھا کیس گے۔

ا ۱۳۴۱۔ سعید بن ابی مریم، محد بن جعفر ، ابوحازم، سہل بن سعد ﷺ کو روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے دن سفید، چٹی زمین پر ہوگا جو سفید گیہوں کی روٹی کی طرح ہوگی، اور سہل ؓ یا کسی اور نے کہا

که اس میں کسی کا حصنڈ انہیں ہو گا۔

باب،۸۵۱ حشر کی کیفیت کابیان۔

۱۳۲۲ معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، ابوہری آئی علیہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں کا حشر تین طرح پر ہوگا ایک گروہ ان لوگوں کا ہوگا ، دوسر اگروہ ان لوگوں کا ہوگا ، کہ کسی اونٹ پر تین اور کسی پر چار کسی پر دس کہ کسی اونٹ پر تین اور کسی پر چار کسی پر دس آگ اکٹھا کرے آدمی سوار ہوں گے اور بقیہ وہ لوگ ہوں گے جنھیں آگ اکٹھا کرے گی، جہاں وہ لیٹی گی اور جہاں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ شام کریں گے وہ میں کرے گی۔ اور جہاں وہ شام کریں گے وہ میں کرے گی۔

۳۳ ۱۰ عبدالله بن محمد ، یونس بن محمد بغدادی ، شیبان ، قاده ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں ، کہ ایک شخص نے عرض کیا اے الله کے نبی ، کا فروں کا حشر چہروں کے بل کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا کیا وہ ذات جس نے دنیا میں اس کوپاؤں کے بل چلایا اس بات پر قادر نہیں ہے ، کہ اس کو قیامت کے دن چہرے پر چلائے ، قیادہ نے کہ اس کو قیامت کے دن چہرے پر چلائے ، قیادہ نے کہا ہاں! قتم ہے اینے پروردگار کی عزت کی (ضرور قادر ہے)

۱۳۳۳ علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عبال سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ یقینا اللہ تعالیٰ سے ملو کے اس حال میں کہ تم نظے پاؤں، نظے بدن، پیادہ پا اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ہوگے۔ سفیان نے کہا کہ ہم اس حدیث کوان حدیثوں میں شار کرتے ہیں جوابن عباس نے نبی عیالیہ سے سنی ہیں۔

۱۳۳۵ قتید بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک تم اللہ سے ننگے پیر اور ننگے جسم اور بغیر ختنہ کئے ہوئے طنے والے ہو۔ اور بغیر ختنہ کئے ہوئے طنے والے ہو۔

الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضِ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيًّ قَالَ سَهْلُ أَوْ غَيْرُهُ لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ \* ٨٥٨ بَابِ كَيْفَ الْحَشْرُ \*

٢٤٤٢ - حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَاثِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانَ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرُ بَقِيتَهُمُ النَّالُ بَعِيرٍ وَيَحْشُرُ بَقِيتَهُمُ النَّالُ بَعِيرٍ وَيَحْشُرُ بَقِيتَهُمُ النَّالُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُمْسِي بَاتُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي

١٤٤٣ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا شَيْبَانُ عَنْ فُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجُهِهِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى عَلَى وَجُهِهِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيهُ عَلَى وَجُهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةٍ رَبِّنَا \* وَحُهْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةٍ رَبِّنَا \* وَحُمْرٌ وَ سَمِعْتُ النَّي عَلَي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَلَي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَلَيْ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُّسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُّسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً عُرُلًا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِمَّا نَعُدُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ النَّبَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَبُولُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمْ مِنَ النَّبِيِّ \*

سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ \*

1880 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ صَلَّى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرُلًا \*

١٤٤٦ - حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَا فَعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النَّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً عُرْلًا (كَمَا بَدَأْنَا أُوَّلَ خَلْق نُعِيدُهُ ) الْآية وَإِنَّ أُوَّلَ كَمَا بَدَأْنَا أُوَّلَ خَلْق نُعِيدُهُ ) الْآية وَإِنَّ أُوَّلَ الْخَلَاثِقِ يُكْسَى يَوْمً الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيْحَاءُ برِجَال مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشَّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشَّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الشَّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الشَّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الشَّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ ( وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا لُمُعْدُدُ فَلَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ ( وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا فَدَيْ الْهِ ( الْحَكِيمُ ) قَالَ دُمْتُ فِيهِمْ ) إِلَى قَرْلِهِ ( الْحَكِيمُ ) قَالَ فَيُقَالِهِمْ فَيَقَالِهِمْ أَنْ فَيَالُوا مُرْتَدِينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ \*

حَدَّنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّنَا فَيْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّنَا حَالِمُ بْنُ أَبِي عَلِيدُ بْنُ أَبِي مَلَيْكَةً قَالَ صَغِيرَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةً قَالَ حَدَّنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةً قَالَ عَائِشَةً رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلْهَا قَالَتْ عَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرِّجَالُ وَالنَّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضَهُمْ ذَاكِ \* اللَّهُ عَنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ \* فَقَالَ اللَّهِ عَنْ عَمْرِ وَكَنَا شَعْبَةً عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ و غَنْدِ وَمَالِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ و غَمْرِ و غَنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و فَعَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرُ و فَعَمْرُ و غَمْرُ و غَمْرِ و غَمْرُ و فَعَمْرُ و فَعْمُ و فَعَمْرُ و فَعَالَ فَعَالِهُ فَقَلْتُ عُنْ أَمْرُ و فَلَهُ فَا فَعَالَ فَالْمَاءُ فَا فَعُلْ فَعْمُ و فَالْمُ فَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَمْ و فَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ فَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْرُ و فَعْمُ و فَعْمُ و فَالْمُ عَمْرُ و فَالْمَالِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَم

۲ ۱۳۳۲ مُحمد بن بشار، غندر، شعبه، مغیره بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ ہمارے در میان نی علیہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، فرمایا کہ تمہاراحشر اس حال میں ہوگا کہ تم نگلے پاؤں اور نگلے جسم ہو کے (الله فرماتا ہے کہ) ہم نے کہلی مرتبہ جس طرح پیدا کیا تھااسی طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے، آخر آیت تک اور قیامت کے دن سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام لباس یہنائے جائیں گے(ا)، میری امت کے نیچھ لوگ لائے جائیں گے بائیں ہاتھ والے ہوں کے (بعنی اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا)اور ان کا مواخذہ کیا جائے گامیں عرض کروں گا، کہ اے میرے پرور دگار ید میری امت ہے اللہ تعالی فرمائے گاکہ تم نہیں جانے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگاریه میری امت ہے، الله تعالی فرمائے گاکه تم نہیں جانے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، جو عبد صالح (لعنی عیسیٰ) کریں گے میں ان پر گواہ تھاجب تک کہ میں ان میں رہااللہ کے قول الحکیم تک آپ نے فرمایا کہ پھریہ جواب دیاجائے گاکہ بیالوگ ہمیشہ روگر دانی کرتے رہے ہیں۔

۱۳۲۷ قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائش نے بیان کیا، کہ رسول اللہ اللہ اللہ اللہ کے فرمایا کہ تم نگ پاؤں، نگے بدن اور بغیر ختنہ کئے ہوئے اٹھائے جاؤ گے، حضرت عائش کا بیان ہے، کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ مر دعورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے، آپ نے فرمایا وہ وقت اس سے زیادہ سخت ہوگا کہ وہ اس کا قصد بھی کر شکیں (یعنی اس وقت کی سختی کے سبب ہوگا کہ وہ اس کا قصد بھی کر شکیں (یعنی اس وقت کی سختی کے سبب کوئی کئی کی طرف متوجہ ہی نہ ہو سکے گا۔

۱۳۴۸ محر بن بشار، غندر، شعبه،الواسخق،عمرو بن میمون،عبدالله سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علی کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے،

ا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گااس کی تحکمت بعض نے یہ لکھی ہے کہ جب انہیں، آگ میں ڈالا گیا تھااس وقت ان کالباس اتارلیا گیا تھااس بناپر سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا بعض نے یہ حکمت بیان کی کہ شلوار کے ساتھ ستر ڈھانبنے کی سنت سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شروع فرمائی اس کے صلہ میں یہ فضیلت عطاموئی۔

بْنِ مَيْمُونَ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ فِي قَبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَلَنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُسْلِمَةً وَقَلْنَا أَنْ الْحَلَّةَ اللهِ الْجَنَّةِ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي حَلْدِ التَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءَ فِي حَلْدِ التَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءَ فِي حَلْدِ التَّوْرِ الْأَصْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءَ فِي حَلْدِ التَّوْرِ الْأَصْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءَ فِي حَلْدِ التَّوْرِ الْأَحْمَر \*

فِي جلّدِ النَّوْرِ الْأَحْمَرِ \*
عَنْ سَلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرِ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ عَنْ سَلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرِ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَيْكَ ذَرِيَّتُهُ فَيُقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ الْبَيْكَ ذَرَيِّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ لَبَيْكَ ذَرِيِّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ اللَّهِ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا ذَرَبُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا وَرَبِ كُمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ وَسَعْدَنَ فَقَالُوا يَا وَرَسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي النَّوْرِ الْأَسْوَدِ \* وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي النَّوْرِ الْأَسْوَدِ \* وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي النَّوْرِ الْأَسْوَدِ \* وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمْتِي فِي اللَّهُ وَلَا اللَّهِ إِنَّا أَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَنَّ وَجَلَّ ( إِنَّ أَنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ فَيَوْلُ اللَّهُ وَلَيْتُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَوْلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُو

رُورَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَوسَى حَدَّنَنَا حَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَقُولُ

تو آپ نے فرمایا، کیاتم پند کرتے ہو، کہ تم اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو، ہم نے جواب دیاہاں! آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اہل جنت کا نصف ہو، ہم نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا حت ہو اس ذات کی جس کے قضہ قدرت میں محمد (عظیہ) کی جان ہے جمعے امید ہے کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، اور بات یہ ہے کہ جنت میں مسلمان ہی داخل ہو سکتا ہے، اور تم اہل شرک کے مقابلہ میں اس طرح ہو جس طرح سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال یاسر خ بیل کی کھال پر سفید بال یاسر خ بیل کی کھال پر سفید بال یاسر خ بیل کی کھال پر ساوہ بال ہو تاہے۔

۱۳۳۹ استعیل، برادر استعیل، ثور، ابوالغیث، ابوہریہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیفہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے آدم علیہ السلام کو پکارا جائے گا، وہ اپنی ذریت کو دیکھیں گے ان سے کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم ہیں (اس پکار کے جواب میں) آدم علیہ السلام عرض کریں گے، لبیک وسعد یک!اللہ تعالی فرمائے گا، جہنم میں جو تمہاری ذریت بھیجی جائے گی اس کو نکالو (علیحہ ہ کرو) حضرت میں جو تمہاری ذریت بھیجی جائے گی اس کو نکالو (علیحہ ہ کرو) حضرت آدم عرض کریں گے اب پروردگار کس قدر نکالوں، اللہ تعالی فرمائے گاہر سومیں سے ننانوے کو نکالو، لوگوں نے عرض کیا، یار سول اللہ جب گاہر سومیں نانوے آدمی نکال لئے جائیں گے تو ہم میں سے بم سوسے ننانوے آدمی نکال لئے جائیں گے تو ہم میں سے کتنے باتی رہ جائیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ دوسری امتوں کے مقابلہ میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جوسیاہ بیل کے جمم پر ہو۔ میں میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جوسیاہ بیل کے جمم پر ہو۔ میں میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جوسیاہ بیل کے جمم پر ہو۔ میں ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالی کا قول کہ بے شک قیامت کا زلز لہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالی کا قول کہ ) آنے والی آگئی (اور) قریب آگئی قیامت۔

۱۳۵۰ یوسف بن موئ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا، اللہ تعالی فرمائے گا۔ اے آدم !آدم علیہ السلام عرض کریں گے، لبیک و سعد یک! خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔اللہ تعالی فرمائے گادوزخ میں تھیجنے کے لئے لوگوں کو نکال۔ آدم علیہ السلام عرض کریں گے، کس

أَخْرِجْ بَعْثُ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ ( وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلِ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ) فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَا ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ أَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَا خُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَاللّهِ وَكَبَرْنَا وَلَدِي نَفْسِي بِيدِهِ إِنِي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا تُكْرَنُوا فَالَ فَحَيدُنَا اللّهَ وَكَبَرْنَا وَلَلّهِ وَكَبَرْنَا اللّهَ وَكَبَرْنَا وَلَلْهُ وَكَبَرْنَا اللّهَ وَكَبَرْنَا اللّهَ وَكَبَرْنَا تَكُونُوا تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا تَكُونُوا السَّعْرَةِ الْبَيْضَاء فِي جَلْدِ التَّوْرِ النَّاسُودِ أَو الرَّفْمَةِ فِي ذِرَاع الْجِمَارِ \* فَي جِلْدِ التَّوْرِ الْمُرْتَاعُ الْجَمَارِ \* فَي جِلْدِ التَّوْرِ اللَّهُ وَكَالَ أَلْمُ مِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ فِي ذِرَاع الْجَمَارِ \* فَي خِلْدِ التَّوْرِ الْمُ الْمَامِ عُمُورَ أَو الرَّفَمَةِ فِي ذِرَاع الْحِمَارِ \*

٨٥٣ بَاَب قَوْل اللَّهِ تَعَالَى ﴿ أَلَا يَظُنُّ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ أَلَا يَظُنُّ الْوَهُمَ الْفَاكَ إِنَّهُمْ مَبْغُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﴿ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴾ قَالَ الْوُصُلَّاتُ فِي الدُّنْيَا \*

1801 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عِسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ فَي اللَّه عَنْهُمَ أَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ) قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ \*

١٤٥٢ - حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ

قدرااللہ تعالی فرمائے گاہر ہزار میں سے نوسو ننانوے (آپ فرمائے ہیں کہ) یہ وقت ہوگا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا،اور ہر حمل والی اپنا حمل گرادے گی اور تم لوگوں کو غشی کی حالت میں پاؤ گے، حالا نکہ وہ بہ ہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ صحابہ کو یہ امر بہت گراں گزرااور انہوں نے عرض کیایار سول اللہ (وہ ایک آدمی) ہم میں سے کون ہوگا، آپ نے فرمایا تمہیں خوش خبری ہوکہ یاجوج ہم میں سے ایک فرد ہوگا، پھر فرمایا قسم ہوں کہ تم ایک بزار،اور تم میں سے ایک فرد ہوگا، پھر فرمایا قسم ہوں کہ تم الل جنت کے تہائی ہوگے، ہم نے الحمد للہ اور اللہ اکبر کہا پھر آپ نے فرمایا قسم ہوں کہ تم اللہ جنت ہوگے، دیگر امتوں کے بھر آپ نے میں امید کرتا ہوں کہ تم نصف اہل جنت ہوگے، دیگر امتوں کے استفیار سے تمہاری مثال ایس ہے، جیسے سفید بال سیاہ بیل کی کھال میں یاسفید داغ جو گدھے کی آگی ران میں ہو تا ہے۔

باب ۸۵۳۔ اللہ تعالی کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ ہوں کے جس دن ہیں کہ وہ لوگ رب اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباسؓ نے کہاو تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (کا فروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے )اور کہاکہ میل جول صرف دنیا

۱۳۵۱۔ استعیل بن ابان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی الله عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آ تخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اپنے آدھے کانوں تک پینہ میں غرق ہوں گے۔

۱۳۵۲ عبدالعزیز بن عبدالله، سلیمان، ثور بن زید، ابولغیث حضرت ابو ہریرہ رضی الله عند سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن پسینہ میں غرق ہو

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا ويُلْحِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ \*

٨٥٤ بَابِ الْقِصَاصِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ ( الْحَاقَةُ ) لِأَنَّ فِيهَا التَّوَابَ وَحَوَاقَّ الْأُمُورِ الْحَاقَةُ ) وَاحِدٌ وَ الْمَاقَةُ ) وَاحِدٌ وَ ( الْفَارِعَة ) وَالْغَاشِيَةُ وَ ( الصَّاخَةُ ) وَالتَّغَابُنُ عَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ \* وَالتَّغَابُنُ عَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ \* وَالتَّغَابُنُ عَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ \* وَالتَّغَابُنُ عَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ \* وَالتَّغَابُنُ عَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَدَّ بَنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي شَقِيقٌ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ حَدَّثَنَا النَّعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ مَدَّاللَّهِ وَسَلَّمَ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَلْقَ الْعَلَيْمِ وَاللْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْمَلُونَ الْقَلْقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَيْهِ وَاللَهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْهِ وَالْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْمُعَلِيْمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ ا

١٤٥٤ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعَيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلُهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ \*

مَدُورِ مَدَّنَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلِّ ) قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْمُتَوكِّلِ النَّاجِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلْيهِ وَسَلَّم يَخْلُصُ الْمُوْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيْحَبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيْعَلَى فَيْعَلِي فَيْعَلِي إِذَا هُذَبُوا وَنُقُوا أَذِنَ

جا کینگے یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر گز چیل جائے گااور ان کے منہ تک پہنچ کران کے کانوں تک پہنچ جائے گا۔

باب ۸۵۸۔ قیامت میں قصاص کئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس کئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور عاشیہ اور صافحہ کے ایک ہی معنی ہیں، اور حاقہ وزخ والوں کو فراموش کردینا۔

۱۳۵۳ عبر بن حفص، اعمش شقیق، حفرت عبدالله رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا حائےگا۔

۱۳۵۳۔ اسلمبیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو، تواس سے معاف کرالے اس سے قبل کہ اس کے بھائی کے لئے اس کی نیکیاں لے لی جائیں اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تواس کے (مظلوم) بھائی کے گناہ اس دن اس پر ڈال دیئے جائیں گے اس لئے کہ اس دن در ہم ودینار نہ ہوں گے۔

۵۵ ۱۸ صلت بن محمر، یزید بن زریع نے بیان کیا (و نزعنا ما فی صدورهم من غل) سعید، قاده، ابوالتوکل ناجی حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا، که مومن دوز خ سے چھٹکارا پائیں گے تو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگا، تو ایک کو دوسر سے سے بدلہ دلا دیا جائے گاجو انہوں نے ایک دوسر سے برلہ دلا دیا جائے گاجو انہوں نے ایک دوسر سے پر دنیا میں مظالم کئے ہوں گے، یہاں تک کہ جب وہ پاک وصاف ہو جائیں گے، توانہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ جائے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ جائے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ جائے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ جائے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالے گی قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی الله علیہ حالیہ حالیہ کی حسل کے قبطہ میں محمد صلی الله علیہ حالیہ حالیہ کی جس کے قبطہ میں محمد صلی الله علیہ حالیہ کی حسل کی جس کے قبطہ میں محمد صلی الله علیہ حالیہ کی حسل کی جس کے قبطہ میں محمد صلی الله علیہ حالیہ کی حسل کی جس کے قبطہ میں حالیہ کی حسل کی جس کے قبطہ کی حسل کی جس کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل کی حسل

لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُّهُمْ أُهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا \*

٨٥٥ بَاب مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّى \*

٢ ٩ ٢ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُشْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَهَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَهَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ النِّحِسَابَ عُذَّبَ قَالَتْ قُلْتُ أَلْيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى ( فَسَوْفَ يُحَاسَبُ عَلَيْسِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى ( فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حَاسَبُ عَسَابًا يَسِيرًا) قَالَ ذَلِكِ الْعَرْضُ\*

٧- حَدَّنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّنَنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَ وَأَيُّوبُ وَصَالِحُ بْنُ رُسُنَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٤٥٨ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مَنْصُورِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةً رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بَنُ أَبِي مُلَيْكَةً حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدَّ يُحَاسَبُ مَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَلَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدَّ يُحَاسَبُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ أَلَيْسَ فَقَالَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَحَدَّ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ بَعَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ النَّهِ أَلَيْسَ أَحَدَّ يُنَاقَسُ الْحِسَابَ يَوْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ النَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ الْعَرْضُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنَاقَسُ الْحِسَابَ يَوْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فَلِكِ اللَّهِ الْعَرْضُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنَاقَسُ الْحَسَابَ يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَنْ أَوْقِي كَوْمَابَ يَوْمَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ إِنَّهُ الْمُعَلِي وَلَيْسَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّالًا مَنْ الْعَرْضُ وَلَيْسَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا يَعْنَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَنْ أَوْلَتُ عَلَيْهِ وَسَلَامًا مَنْ أَوْقِي كَالِكُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامًا عَلَيْهِ وَسَلَامًا عَلَيْهِ وَسَلَامًا عَلَيْهِ وَسَلَّامً عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَامًا عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامًا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالَ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

وسلم کی جان ہے ہر شخص جنت میں اپنے گھر کو دنیا کے گھر سے زیادہ پیچانے گلہ

باب ۸۸۵۔ جس کے حساب میں بوچھ پچھ کی گئی تو اس عذاب ہوگا۔

۱۳۵۷۔ عبداللہ بن مولی، عثان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نبی علیہ سے مائٹہ نبی علیہ جس کے عائشہ نبی بیل کے حساب میں پوچھ کچھ کی گئی تواسے عذاب ہوگا حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کا قول نہیں ہے کہ عنقریب آسان حساب ہوگا، آپ نے فرمایا یہ توصرف پیش ہے۔

۱۳۵۷۔ عمرو بن علی، کی عثان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخصرت علیہ سے اس محضرت علیہ سے اس محضرت علیہ ماور ایوب و صالح بن رستم نے بواسطہ ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ آخضرت عائشہ کضرت عائشہ کے سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

۱۳۵۸ استی بن منصور، روح بن عباده، حاتم بن ابی صغیره، عبدالله

نبن ابی ملیکه، قاسم بن محمر، حضرت عائشهٔ سے روایت کرتے ہیں،
انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن

جس محض کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔ میں نے عرض
کیا یا رسول الله کیا الله تعالی نے یہ نہیں فرمایا کہ جس محض کا نامہ
اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو عقریب اس سے ہلکا
حساب لیا جائے گا، رسول الله علیہ نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے اور
قیامت کے دن جس محض کے حساب کی
گئی تواسے عذاب
دیا جائے گا۔

الْقِيَامَةِ إِلَّا عُذِّبَ \*

١٤٥٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بَنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسٍ بَنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَر حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكُ رَضِي سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يُحَادُ بُالْكَافِر يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ كَانَ يَقُولُ يَحَادُ بَلْكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ كَانَ يَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ مَنْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ سَئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ \*

قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْثَمَةُ عَنْ قَالَ حَدَّثِنِي حَيْثَمَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِم قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّمُهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا يَرَى شَيْئًا قُدَّامَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَسْتَقْبُلُهُ النَّالُ وَلَوْ بِشِقً يَمْرَو عَنْ حَيْثَمَةً فَمَنْ عَمْرُو عَنْ حَيْثَمَةً عَنْ عَمْرُو عَنْ حَيْثَمَةً عَنْ عَدِي مِنْ مَا مِنْكُمْ أَنْ يَتَقِي النَّارَ وَلَوْ بِشِقً عَنْ عَدِي مَنْ عَدِي مُنْ مَا عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَا النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْ عَدِي مَنْ عَدِي مَنْ عَدِي مَا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ النَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَّمَ النَّارَ ثُمَ الْمَوْلُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقُ عَلَى اللَّهُ عَمَنْ لَمُ مُنَا النَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقُ النَّالَ وَلَوْ النَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقٍ فَالَ النَّهُ وَا النَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقٍ فَالَ النَّهُ وَالنَّارَ وَلَوْ بِشِقً تَمْرَقٍ فَمَنْ لَمُ يَحِدْ فَبِكُلِمَةٍ طَيْبَةٍ \*

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةِ طَيِّبَةٍ \* مَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةِ طَيِّبَةٍ \* مَنْ عُونَ أَلْفًا الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرٍ حِسَابٍ \*

َا ٦ َ اَ - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حِ قَالَ أَبو عَبْد اللَّهِ و حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنِ

90 سار علی بن عبداللہ، معاذ بن ہشام، قادہ، حضرت الس رضی اللہ عنہ آنخضرت علی بن عبداللہ، معاذ بن ہشام، قادہ، حضرت اللہ عنہ بن معمر، روح بن عبادہ، سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب کافر کو لایا جائے گا تواس سے کہا جائے گا کہ بناؤ، اگر تمہارے پاس ذمین کے برابر سونا ہوتا توتم اس کو بدلے میں دے کر (عذاب سے) چھکارا حاصل کرتے! وہ کے گاہاں! تواس سے کہا جائے گا گا ہے۔

۱۲۱۰ عربن حفص، حفص، اعمش خیشه، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سیالی نے فرمایاتم میں سے ہر آدمی سے اللہ قیامت کے دن گفتگو فرمائے گااس طرح کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا پھر وہ نظر اٹھائے گا تواپ آگے پچھ نہیں دیکھے گا، پھر اپنے سامنے نظر کرے گا، تو دوزخ اس کے سامنے نظر کرے گا، تو دوزخ اس کے سامنے آگے گا، اس لئے تم میں سے جو شخص آگ سے بچنا چاہ (تو وہ بیجی) اگرچہ تھجور کے ایک نکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اعمش بواسطہ عمر خیشہ، عدی بن حاتم، نبی عیالیہ سے روایت کرتے ہیں، اواسطہ عمر خیشہ آگ سے بچو، پھر اپنامنہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر آپ نے منہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر اپنامنہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، کھر رکے ایک کہ ہم آگ ہے بچو، کھر رکے ایک کلائے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو آگ ہے بچو سے میں میں ہواور جس شخص کو یہ میں میں ہواور جس شخص کو یہ میں میں بواجوں کے ذریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں میں بواجوں کے ذریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں میں بواجوں کے ذریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بیات کی کہ دیا ہو میں بیاتوں کے ذریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بواجوں کے دریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بواجوں کے دریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بواجوں کے دریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بواجوں کے دریعہ کیوں نہ ہواور جس شخص کو یہ میں بواجوں کیا ہو ہوں کہ دوریعہ کیوں کیا ہوں کہ دوریعہ کیا ہو ہوں کیا ہو ہوں کیا ہو ہو کیا ہوں کہ دوریعہ کیا تھر کیا ہوں کو دوریعہ کیا ہو ہو کیا گھر کے کہ دوریعہ کیا ہو کہ دوریعہ کوری کیا گھر کے کہ دوریعہ کیا ہو کیا گھر کیا گھر کے کہ دوریعہ کیا تو کوری کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر کیا گھر

باب ۸۵۷۔ جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

الاسهار عمران بن میسره، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، مشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں، چنانچہ نبی

قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْن جُبَيْرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاس قَالَ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى َّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْأُمَّةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُ مُعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُ مَعَهُ الْعَشَرَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ ۖ وَالنَّبِيُّ يَمُرُ وَحْدَهُ فَنَظُرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قُلْتُ يَا حَبْرِيلُ هَوُكًاء أُمَّتِي قَالَ لًا وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قَالَ هَوُكَاءَ أُمَّتُكَ وَهَوُكَاء سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانُوالَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكُّلُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَن فَقًالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ \* ۖ ١٤٦٢ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُصِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نُمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةٌ \*

گزرنے لگے کسی کے ساتھ ایک امت تھی، کسی کے ساتھ ایک گروہ تھااور کسی کے ساتھ دس اور کسی کے ساتھ پانچے آدمی،اور کوئی تنہا جا رہے تھے پھر میں نے نظراتھائی، توایک بڑی جماعت پر نظریروی تو میں نے کہا، اے جریل یہ میری امت ہے! جریل علیہ السلام نے کہا نہیں، افق کی طرف دیکھئے میں نے دیکھا، ایک بڑی جماعت نظر آئی، جریل علیہ السلام نے کہایہ آپ کی امت ہے اور یہ ان کے آ گے جو ستر ہزارہیں (۱) ان کانہ حساب ہو گااور نہ ان پر عذاب ہو گا۔ میں نے یو چھاکیوں! جبریل علیہ السلام نے کہا، کہ وہ لوگ داغ نہیں لگواتے تص اورنه جمال پھونک کرتے ہیں اورنہ شگون لیتے تھے اور صرف اینے رب پر بھروسہ کرتے تھے، عکاشہ بن محصن آپ کے سامنے کھڑے ہوگئے اور عرض کیا، اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان لوگوں میں بنا دے، آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کوان لوگوں میں بنادے، پھر ایک دوسراآدی کھڑ اہوااور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ ہے دعا بیجے کہ مجھ کو بھی ان او گول میں بنادے، آپ نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔ ۲۲ سماله معاذ بن اسد، عبدالله، بونس، زهری، سعید بن میتب، ابوہر یرا است کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ عظافہ کو فرماتے ہوئے سنا، کہ میری امت میں ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت داخل ہوگی، ان کے چبرے اس طرح جیکتے ہو نگے جس طرح چود ہویں کا جاند چکتا ہے، ابوہر برہ کا بیان ہے کہ عکاشہ (۲) بن محصن اسدى اين جادر الهائ موسة اتفے ادر عرض كيايار سول الله! الله سے دعا کیجئے کہ مجھ کوان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا،اے الله اس کوان میں بنادے، پھرانصار میں سے ایک مخص کھڑا ہوااور عرض كيايار سول الله! الله ب دعا يجيح ، كه مجھ كوان ميں بنادے آپ نے فرمایاکہ عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔

ا ایک حدیث میں آیا ہے کہ جنتیوں کی کل ایک سو میں صفیں ہوں گی جن میں سے اسی صفیں اس امت کے لوگوں کی ہوں گی۔

عضرت عکاشہ ابتدائی طور پر مسلمان ہونے والے صحابہ میں سے ہیں بدر میں بھی شریک ہوئے طاہر کی طور پر بھی بڑے خوبصورت تھے
بہترین شہوار تھے بدر کے دن لڑتے ہوئے ان کی تلوار ٹوٹ گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکڑی عطافر مائی اور فرمایا کہ اس سے لڑائی
کرو تو وہ ان کے ہاتھ میں جاتے ہی تلوار بن گئی، کمی انتہائی سفید تلوار بعد میں انہوں نے اسی تلوار کے ساتھ جنگوں میں حصہ لیا اور ۱۲ھ
میں مرتدین کے ساتھ لڑائی کے دوران شہید ہونے تک وہ تکوار ان کے باس ہی رہی۔

١٤٦٣ - حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّنَنَا أَبُو غَسَانَ قَالَ حَدَّنِنِي أَبُو حَازِمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ لِيَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ لِيَدْخُلَ أَلَّهُمْ وَآخِرُهُمُ مِائَةِ أَلْفِ شَكَّ فِي أَجَدِهِمَا مُتَمَاسِكِينَ آخِذً بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ حَتَّى يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمُ الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ \* الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ \* الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ \* يَعْشُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ عَنِ النَّيْ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَلْكُ الْنَارِ النَّارِ النَّارِ ثُمَّ يَقُومُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَالَعْلُ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ لَهُمْ مُ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ الْعَرْمُ وَيَهُمْ عَلَى الْمَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَى مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْنَارِ الْعَرْمُ الْمَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْمَالِعِ عَلَى الْمَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْمَالِيَا لَيْ الْمَوْتَ وَيَا أَهُمْ الْمَوْتَ وَيَا أَهُمْ الْنَارِ الْمَوْتَ وَيَا أَلَالَالَ الْمَوْتَ وَيَا أَهُمْ الْمَالِعِي الْمَالِعُولَ الْمَالِعُ الْمَالِعُ الْمَوْتَ وَيَا أَهُمْ الْمَالِعُولَ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولَ الْمَالِعُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُولُ

1870 حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ حُلُودٌ لَا مَوْتَ \* لِأَهْلِ النَّارِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ \* سَعِيدٍ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعِيدِ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ مَوْتَ عَدْنَتُ بِأَرْضٍ أَقَمْتُ مُوتًا مَوْتَ عَدْنَتُ بِأَرْضٍ أَقَمْتُ مَوْتَ عَدْنَتُ بِأَرْضٍ أَقَمْتُ مَوْتَ عَدْنَتُ بِأَرْضٍ أَقَمْتُ مَوْتَ عَدْنَتُ بِأَرْضٍ أَقَمْتُ وَمِدْقً ) فِي وَمِنْهُ الْمَعْدِنُ ( فِي مَقْعَدِ صِدْقً ) فِي مَنْبتِ صِدْقً ) فِي مَنْبتِ صِدْق \*

أَحَدُّنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثُمِ حَدَّنَا عَثْمَانُ بْنُ الْهَيْثُمِ حَدَّنَا عَوْفٌ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النّبِيِّ عَوْفٌ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ قَالَ اطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطْلَعْتُ فِي

۳۲ الد سعید بن ابی مریم، ابو عسان، ابو حازم، سبل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سیالت نے فرمایا کہ میری امت میں ستر ہزار، یا فرمایا سات لا کھ (راوی کوشک ہے) آدمی جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ آن میں سے اگلے اور پچھلے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے، اور ان کے چرے چودھویں تاریخ جنت میں داخل ہو جائیں گے، اور ان کے چرے چودھویں تاریخ کے چاندی طرح چیکتے ہوں گے۔

۱۳۹۳ علی بن عبدالله، یحقوب بن ابراہیم، صالح، نافع، ابن عرر آ آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں واخل ہوں گے تو ان کے در میان ایک پکار نے والا پکار کر کم گاکہ اے دوزخ والو! یہاں موت نہیں والو! یہاں موت نہیں ہے، اور اے جنت والو! یہاں موت نہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

۲۵ ۱۳ او الوالیمان، شعیب، الوالزناد، اعرج، حضرت الوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ نبی اللہ نے فرمایا کہ جنت والوں سے کہا جائے گا، کہ اے جنت والوا یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں اور دوزخ والو، یہاں ہمیشہ رہنا ہے میں کہا جائے گا، کہ اے دوزخ والو، یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے۔

باب 202۔ جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مجھلی کی کلجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا،مقعد صدق میں، "معدن" اس سے ماخوذہے، لیعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

۳۲۷ اور عثمان بن بیشم، عوف، ابور جاء عمران آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثر فقراء کو پایااور جب دوزخ میں جھانکا تو میں نے دیکھا کہ وہاں زیادہ رہنے والی عور تیں تھیں۔

النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّسَاءَ \* 187٧ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْعِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْعِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْحَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ مَنْ دَحَلَهَا الْمَسَاكِينَ وَأَصْحَابُ الْحَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ الْمَسَاكِينَ وَأَصْحَابُ الْحَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ الْمَسَاكِينَ وَأَصْحَابُ الْحَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ وَقُمْتُ أَصْحَابَ النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةً مَنْ دَحَلَهَا النَّسَاءُ \*

أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ

١٤٦٨ - حَدَّثُنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ

وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ حِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُخْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذَبِّحُ ثُمَّ يُنَادِي

مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْحَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَرْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ \*

١٤٦٩ - حَدَّنَنَا مُعَادُ بَنُ أَسَدِ أَخُبَرَنَا عَبْدُاللّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَيْسِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحَلْمِيِّ قَالَ وَسَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ نَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ فَيَقُولُ هَلْ فَيَقُولُ مَلْ مَنْ فَيَقُولُ مَلْ مَنْ فَيَقُولُ أَنَا لَا نَوْضَى وَقَدْ أَعْطَيْنَنَا مَا لَمْ تُعْطِيكُمْ أَفْطَيْنَنَا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا مَا لَمْ تَعْطِيكُمْ أَفْطَيْنَنَا مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبٌ وَأَيُ مَنْ فَلِكَ فَيَقُولُ أَنَا مَنْ خَلْكُ فَيْقُولُ أَجِلًا عَلَيْكُمْ وَعَدْهُ أَبِيلًا عَلَيْكُمْ وَعَدْهُ أَبِدًا \*

. - ١٤٧٠ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ

۱۳۲۷ مسدد، اسلعیل، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت اسامه، آخضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، (تودیکھا کہ) وہاں داخل ہونے والے زیادہ ترسکین تیے، اور مال والے محبوس تیے، سوائے دوز خیوں کے کہ ان کو دوزخ میں لے جانے کا تھم دے دیا گیا تھا، اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا، تودیکھا کہ وہاں داخل ہونے والوں میں اکثر عور تیں تھیں۔

۸۲ ۱۳ معاذ بن اسد عبدالله، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، ابن عمر الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله علی الله الله علی الله الله علی الله داخل مو و الله و دوزخ اور داخل مو و اکنی سال الله علی ایک الله و دوزخ اور جنت کے در میان رکھی جائے گی، پھر ذرج کی جائے گی پھر ایک جنت کے در میان رکھی جائے گی، پھر ذرج کی جائے گی پھر ایک بیال موت نہیں، اور ایک الله دوزخ والویہال موت نہیں، ور جنت والول کی خوش میں اضافہ مو جائے گا۔

۱۹۲۱۔ معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن بیار ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی ہے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ لوگ عنوش کریں گے، اے ہمارے پروردگار لبیک و سعدیک، پھر اللہ تعالی فرمائے گاکہ ایم و سعدیک، پھر اللہ تعالی فرمائے گاکیا ہم کو گئے فوش ہو، وہ لوگ کہیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں کہ جب تو نے ہمیں وہ چیز عطاکی ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی، اللہ تعالی فرمائے گاکہ میں شہیں اس سے بہتر کیا چیز عطاکہ وں گا، وہ لوگ پوچیں گے کہ اے رب اس سے بہتر کیا چیز عطاکہ وں گا، وہ لوگ پوچیں گے کہ اے رب اس سے بہتر کیا چیز عطاکہ وں گا، وہ لوگ پوچیں ہے کہ اے رب اس سے بہتر کیا چیز عطاکہ وہ کی بعد میں تم پر بھی ناراض نہ ہوں گا۔

۱۳۵۰ عبدالله بن محمد، معاویه بن عمرو، ابو اسطی حمید سے روایت
 کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیامیں نے انس کو کہتے ہوئے ساکہ حادثہ

حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرِ وَهُوَ غُلَامٌ فَحَاءَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنْي فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبَرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُنَ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَّعُ فَقَالَ وَيُحَلَّ أَوَهَبَلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا حَنَانٌ كَثِيرَةً وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ\* ١٤٧١ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أُخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَي الْكَافِر مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّام للرَّاكِبِ الْمُسْرِع وَقَالَ إسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بَنُ سَلَمَةً حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَارْم عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْحَنَّةِ لَشَحَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلُّهَا مِائَةَ عَام لَا يَقْطَعُهَا قَالَ أَبُو حَازِم فَحَدَّثْتُ بهِ النَّعْمَانَ أَبْنَ أَبِي عَيَّاشِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَحَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِاتَةً عَامٍ مَا يَقُطُعُهَا \* ١٤٧٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عُبْدُالْعَزيز عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِم أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ \* ١٤٧٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللُّه عَلَيْهِ ۚ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ

بدر کے دن شہید ہوئے تو وہ کمن تھے ان کی والدہ نبی عظیمہ کا خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیایار سول اللہ آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کامر تبد میرے دل میں کیا ہے، اگر وہ جنت میں ہوا تو میں صبر کروں گی اور اگر دوسری جگہ ہوا تو آپ مبر کروں گی اور اگر دوسری جگہ ہوا تو آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے ویحك یا هبست فرمایا (لیمن احمق) کیا جنت ایک ہی ہے، جنتیں تو بہت سی ہی ہیں اور وہ جنت الفردوس میں ہوگا۔

اے ۱۲ معاذ بن اسد، فضل بن موک، فضیل، ابو حازم حضرت ابو ہر روہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، کہ کافر کے دونوں مونڈ ھوں کے در میان تیزر فقار سوار سے بین دن کی مسافت ہوگ، اور اسحاق بن ابراہیم نے بواسطہ مغیرہ بن سلمہ، وہیب، ابو حازم، سہل بن سعد رسول اللہ عبالتہ ہوگا کہ جس کے سابہ میں سوار سو فرمایا کہ جنت میں ایک در خت ہوگا کہ جس کے سابہ میں سوار سو سال تک چلے گا، اور اس کاسفر بھی ختم نہ ہوگا، ابو حازم کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی توانہوں نے بیان میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی توانہوں نے بیان کیا، کہ جھے سے ابو سعید نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک در خت ہوگا کہ (اس کے سابہ میں) تیز نواز، پھر تیلے گھوڑ ہے پر سوار سوسال تک چلے پھر بھی اس کاسفر ختم نہ ہوگا۔

۲۵ ۱۳ و قتید، عبدالعزیز، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزاریا (فرمایا) سات لاکھ آوی جنت میں داخل ہوں گے (ابوحازم کا بیان ہے، کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے ستر ہزاریاسات لاکھ فرمائے) ایک دوسرے کا ہاتھ کپڑے ہوئے ہوں گے، جب تک ان کے پچھلے داخل نہ ہول گے داخل نہ ہول گے داخل نہ ہول گے داخل نہ ہول گے۔ ان کے چہرے چودھویں دات کے چاند کی طرح چیکتے ہوں گے۔ ان کے چہرے وو ھویں دات کے چاند کی طرح چیکتے ہوں گے۔ ان کے جبراللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، اپنے والد سے وہ سہل سے اور سہل آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت والے جنت میں بالا خانہ والوں کو اس طرح آپ نے فرمایا جنت والے جنت میں بالا خانہ والوں کو اس طرح

الْغُرَفَ فِي الْحَنَّةِ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاء قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي ِ تَمَاهِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدُّثُ وَيَزِيذُ فِيهِ كُمَا تَرَاءَوْنَ الْكُوْكَبَ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ \*

١٤٧٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّار حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِأَهْوَن أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا َ فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي \* ١٤٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرو عَنْ حَابر رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِٱلشَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمُ الثَّعَارِيرُ قُلْتُ مَا الثَّعَارَيرُ قَالَ الضَّغَابيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ فَقُلْتُ لِعَمْرُو بْن دِينًار أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ سُمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ '

١٤٧٦ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثُنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُجُ قَوْمُ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا مَسَّهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ فَيَدُّخُلُونَ

الْحَنَّةُ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْحَهَنَّمِيِّينَ \*

و تکھیں گے جس طرح تم آسان پر ستاروں کو دیکھتے ہو، میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے نعمان بن الی عیاش سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا، کہ میں نے ابوسعید کو بیان کرتے ہوئے شا،اور اتنا زیادہ بیان کیا، کہ جس طرح تم ڈوبنے والے ستارے کو مشرقی اور مغربی افق برد یکھتے ہو۔

سم کے سمار محمد بن بشار، غندر، شعبہ ، ابو عمران، انس بن مالک رضی الله عنه آنخضرت ﷺ ہے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ الله تعالیٰ قیامت کے دن سب سے کم عذاب والے سے فرمائے گاکہ اگر تمہارے پاس زمین کے برابر کوئی چیز (دولت) ہوتی تو کیا تم اسے وے کراینے کو عذاب سے حچراتے۔وہ جواب دے گاہاں!اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے اس سے ہلکی چیز جاہی تھی، جب کہ تم آدم کے صلب میں تھا۔ وہ بیہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا کیکن تو نے انکار کر دیااور میرے ساتھ شریک بنایا۔

۵۷ ۱/۱ ابوالعمان، حماد، عمرو، جابرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت نے عظی فرمایا کہ شفاعت کے ذریعہ کچھ لوگ دوزخ ہے نکلیں گے ،اس طرح کہ وہ ثعار سر ہوں گے۔ میں نے یو چھا ثعار ہر کیا ہے؟ آپ نے فرمایاضغابیں ہے،ان کے منہ جھڑ گئے ہوں گے،حماد کا بیان ہے کہ میں نے عمرو بن دینار سے یو چھا کیا آپ نے جابر بن عبداللہ سے سا ہے کہ ، آنخضرت علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگ شفاعت کے ذریعہ دوزخ ہے نکلیں گے ،انہوں نے کہاماں!

۲۷ ۱۳۷۲ مدید بن خالد، همام، قماده، حضرت انس بن مالک نبی عظیمی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ چھ لوگ عذاب پانے کے بعد دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہوں گے اور جنت والے ان کودوز خی پکاریں گے۔(۱)

لے ان لوگوں کا بیر نام کسی استقام یا عار و لانے کے لئے نہیں ہو گا بلکہ الله تعالیٰ کی اس نعمت کی یاد دہانی کے لئے ،و گا کہ الله تعالیٰ نے اپنے فضل نے ان لوگوں کو جہنم میلے چیشکارا عطافر مادیا تاکہ اس نعمت کویاد کر کے وہ لوگ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے شکر اداکریں۔ دوسری روایت میں اس بات کی صراحت بے اللہ وولوگ الله تعالی سے ان نام کے ازالے کے لئے دعافر مائیں گے تواللہ تعالی ان سے وونام دور فرمادینگے۔

١٤٧٧ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٍ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَحَلَ أَهْلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَاللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَاللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ حَرْدَل مِنْ إِيمَان فَأَخْرِجُوهُ فَيَنْجُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَيَاةِ فَيَنْجُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي فَي نَهْرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي خَمِيلِ السَّيْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ حَمِيدٍ السَّيْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفَرًاءَ مُلْتُويَةً \*

18٧٨ - حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا غُنْدَرٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ غُنْدَرٌ حَدَّنَنا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَ صَلَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلُ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلُ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُةً \*

١٤٧٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ رَجَاء حَدَّثَنَا بِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلُ عَلَى أَعْمِى عَدَمَيْهِ حَمْرَتَانَ يَعْلِي يَقُولُ إِنَّ مَعْمَ وَمَعْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمَا دِمَاعُهُ كَمَا يَعْلِي الْمِرْجَلُ وَالْقُمْقُمُ \* مِنْهُمَا دِمَاعُهُ كَمَا يَعْلِي الْمِرْجَلُ وَالْقُمْقُمُ \* مِنْهُمَا دِمَاعُهُ كَمَا يَعْلِي الْمِرْجَلُ وَالْقُمْقُمُ \* مَنْهَا دُمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّالَ فَأَشَاحَ بُوجُهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ اتَقُوا النَّالَ وَلَوْ بِشِقَ تَمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيْبَةٍ \* وَلَوْ بِشِقَ تَمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبكَلِمَةٍ طَيْبَةٍ \* وَلَوْ بِشِقَ تَمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبكَلِمَةٍ طَيْبَةٍ \* وَلَوْ بِشِقَ تَمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبكَلِمَةً طَيْبَةً الْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَمَوْقَ خَدَّانَا ابْنُ

کے ۱۹ موک، وہیب، عمر بن یجیٰ، یجیٰ، حضرت ابوسعید خدریُّ سے روایت کرتے ہیں، کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو،اس کو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ ان کو نکالا جائے گا تو وہ کو کلے کی مائند تکلیں گے، تو ان کو نہر حیات میں ڈال دیا جائے گا اور وہ اس طرح ترو تازہ ہو جائیں گے جیسا کہ دریا کے کنارے کے کوڑے کرکٹ میں ترو تازہ دانہ اگتا ہے، اور آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ کیاتم و کیھے خبیل کہ وہ دانہ لپٹا ہوازر د نکتا ہے۔

۸۷ ۱۳ - محمد بن بشار، غندر، شعبه ،ابواسخق، نعمان، آنخضرت علی است روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے ساکہ قیامت کے دن سب سے بلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاؤں پر چنگاری رکھی ہوئی ہوگی اور اس سے اس کا دماغ کھولتا ہوگا، جس طرح ہانڈی جوش مارتی ہے۔

9 - ۱۳۷۹ عبداللہ بن رجاء، اسر ائیل، ابو اسحاق، نعمان بن بشر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ملک عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاؤں پر دو چٹگاریاں رکھی ہوں گی اور ان دونوں کے سبب سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھانا ہے۔ کھائے گاجس طرح ہانڈی یا گھڑا جوش کھانا ہے۔

۰۸ساله سلیمان بن حرب، شعبه، عمرو، خیشمه، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علقہ نے دوزخ کاذکر کیا تواپنامنہ پھیرلیا اوراس سے پناہ مانگی، پھر فرمایا کہ دوزخ سے بچو،اگرچہ محجور کے ایک محرب ہو تو محرب کی میسر نہ ہو تو احربی باتوں کے ذریعہ کیوں نہ ہو اور جس محض کو یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی باتوں کے ذریعہ (اس سے بچے)۔

۸۱ ۱۸ ار آبراهیم بن حمزه، این ابی حازم در اور دی، یزید، عبدالله بن

خباب، حضرت ابوسجید خدریؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ عظافہ سے سناکہ آپ کے پاس آپ کے چپاابوطالب کاذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا شاید قیامت کے دن ان کو میری شفاعت کام آئے کہ آگ ان کے مختوں تک ہوگی اور اس سے ان کا دماغ کھولتا ہوگا۔

۸۲ ۱۲ میدد، ابوعوانه، قاده، انس سے روایت کرتے ہیں که نبی اكرم علي في فرمايك الله قيامت ك دن لوكوں كو جمع كرے كا تو لوگ کہیں گے کہ کاش کوئی ہماری شفاعت اللہ کے دربار میں کرتا، تاكه جم اپنی اس جگه سے نجات پاتے چنانچہ وہ لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ کواللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیااور آپ میں اپنی روح پھو کی اور فرشتوں کو حکم دیا چنانچے انہوں نے آپ کو سجدہ کیا تو آپ ہمارے پروردگار کی جناب میں ہماری سفارش کریں، آوم علیہ السلام فرمائیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی غلطی كاذكركريس مع اور فرمائيس مع كه نوح عليه السلام كے پاس جاؤوه سب سے پہلے رسول ہیں جن کواللہ نے مبعوث کیا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کاذکر کرکے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں، تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤجن کو اللہ نے خلیل بنایا۔ چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں کے تووہ اپنی غلطی کاذکر كرك فرمائيں فكے كه ميں اس لاكل نہيں تم موسىٰ عليه السلام كے پاس جاؤجن سے اللہ نے کلام فرمایا، لوگ ان کے پاس آئیں گے تووہ فرماکیں گے میں آج اس قابل نہیں اور اپی علطی کا ذکر کر کے فرِ ما ئیں گے کہ عبیلی علیہ السلام کے پاس جاؤ،لوگ عبیلی علیہ السلام آئیں تو فرمائیں کے (۱) میں آج اس قابل نہیں تم محمر عظافہ کے پاس

أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بُنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنه أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُحْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَعْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ \*

١٤٨٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لُو اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبُّنَا حَتَّى يُربِحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي حَلَقَكَ اللَّهُ بَيْدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَاثِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتُهُ وَيَقُولُ اثْنُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُول بَعَثَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُّ خَطِيئَتَهُ اثْتُوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّحَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيفَتَهُ اثْتُوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ حَطِيئَتُهُ اثْتُوا عِيسَى فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ اثْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدُّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخُّرُ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّيَ فَإِذَا رَأَيْتُهُ

ا انبیاء معصوم ہیں جان پوچھ کر کمی نمی سے سے بھی کی گناہ کا صدور نہیں ہو االبتہ انبیاء مقربین کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہونے کی بنا پر بعض خلاف اولیٰ کام اور امور اجتہادیہ کواپی خطاء سمجھ کر اللہ تعالی سے اس پر توبہ واستغفار کرتے رہتے ہیں۔ اس حدیث میں بھی انبیاء کی جن خطاؤں کا تذکرہ ہے وہ بھی ایسے ہیں جو لاعلمی میں، بھول کر صاور ہو کیں یا امور اجتہادیہ میں یا خلاف اولیٰ امور میں، حضرت آدم علیہ السلام کی خطاء سے مر ادا ہے کا فربیٹے کے لئے اللہ تعالی سے سفارش کرنا ہے، حضرت ابر اہیم کی خطاء سے مر ادان کی وہ تین با تیں ہیں جو بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہیں۔ حضرت موک کی خطاء سے مر ادان کی وہ تین با تیں ہیں جو بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہیں۔ حضرت موک کی خطاء سے مر اد قبطی کو قتل کرنا ہے جو کہ بغیر ارادہ کے ان سے صاور ہوا۔ حضرت عیسیٰ کے عذر کرنے کی وجہ یہ لکھی گئی ہے کہ چو نکہ دنیا ہیں ان کے مانے والوں نے انہیں بھی (بقیہ اسطے صفحہ پر)

وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَعْ تُشَفَعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بَتَحْمِيدِ يُعَلِّمُنِي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا ثُمَّ أَحْوِدُ أَخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْحِلُهُمُ الْجَنَةُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي التَّالِئَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ حَتَى فَأَقَعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي التَّالِئَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ حَتَى مَا بَقِي فِي النَّالِيَةِ أَوِ الرَّابِعةِ حَتَى مَا بَقِي فِي النَّالِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْفُرْآنُ وَكَانَ مَا اللَّهِ فَي النَّالِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْفُرْآنُ وَكَانَ وَخَبَ عَلَيْهِ النَّالِدَةُ وَي النَّالِ أَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ النَّالِةُ فَي النَّالِيَةِ أَو الرَّابِعَةِ حَتَى مَا اللَّهُ اللَّهُ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْفُرْآنُ وَكَانَ وَخَبَ عَلَيْهِ الْمُؤْدُ \*

الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاء حَدَّثَنَا فَيِ عِمْرَانُ بْنُ حُصِيْنِ رَضِي اللَّه عَنْهُمَا عَنِ النَّهِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدُخُلُونَ الْحَنَّة يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ \* وَسَلَّمَ فَيَدُخُلُونَ الْحَقَيْة مَتَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَر عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسِ أَنَّ أُمَّ حَارِثَة أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَة يَوْمَ بَدْرِ أَصَابَهُ غَرْبُ سَهُم فَقَالَتْ يَا وَسُلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَة يَوْمَ بَدْرِ أَصَابَهُ غَرْبُ سَهُم فَقَالَتْ يَا وَسُلُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَة مِنْ قَلْبِي رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَة مِنْ قَلْبِي رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَة مِنْ قَلْبِي

جاؤجن کے اگلے اور پھھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں تولوگ میرے یاس آئیں گے۔ میں اپنے برور دگارے اجازت طلب کروں گاجب میں اللہ کو دیکھوں گا تو سجدے میں گریڑوں گا جب تک اللہ جاہے گا مجھ کو (اس حالت میں) جھوڑ دے گا، پھر کہا جائے گا کہ اپنا سر اٹھاؤ، ما تگو شمہیں دیا جائے گا اور کہو سنا جائے گا اور شفاعت کرو قبول کی جائے گی، تو میں اپناسر اٹھاؤں گا،اپنے پرور د گار کی حمد بیان کروں گا جواللد مجھ كوسكھائے گا، چرين شفاعت كروں كا تواللد ميرے لئے حد مقرر فرمائے گا، پھر میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گااور سجدے میں اس طرح گر یژوں گا، تیسری یا چوتھی باراس طرح کروں گایہاں تک کہ دوزخ میں کوئی شخص باقی نہیں رہے گا، بجزاس کے جس کو قر آن نے روک ر کھا ہوگا،اور قمارہ اس کی تفییر بیان کرتے تھے کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کے ہمیشہ رہنے کا حکم ( قر آن میں ) بیان کیا گیا ہے۔ ۱۳۸۳ مسدد، کچل، حسن بن ذکوان، ابور جاء، عمران بن حصیق ر ضی اللّٰد عنہماہے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیّٰ نے فرمایا کہ محمر صلی اللہ کی شفاعت کے ذریعہ سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی، پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جن کو (جنت کے رہنے والے)جہنیوں کے نام سے بلائیں گے۔

مه ۱۳۸۸ قتید، اسلمیل بن جعفر، حمید، حفرت انسؓ ب روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حارثہؓ کی والدہ نبی سیالیہؓ کی خدمت میں حاضر ہو کیں اور حضرت حارثہؓ جنگ میں ایک تیر ب شہید ہوگئے تھے، انہوں نے عرض کیا کہ رسول اللہ آپ حارثہؓ کا مقام میرے دل میں جانتے ہیں اگر وہ جنت میں ہوگا تو میں اس پرنہ مقام میرے دل میں جانتے ہیں اگر وہ جنت میں ہوگا تو میں اس پرنہ

(بقیہ کچھلاصفیہ)معبود بنالیا تھااس لئے انہیں اس بات کاڈر ہو گا کہ کہیں اس بارے میں ان سے پوچھ نہ لیا جائے۔اگر چہ اس میں ان کا کوئی اختیار شامل نہ تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش سے اول حساب و کتاب شروع ہوگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے گنبگار جہنیوں کے بارے میں حق تعالیٰ کی بارگاہ میں شفاعت فرمائیں گے۔ ابتداؤ ہر ننانوے گنبگاروں میں ایک کے بارے میں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور زیادہ سفارش فرماتے رہیں گے حتی کہ یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش قبول کرلی جائے گی کہ ہروہ شخص جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگائی کو بھی جہنم سے نکالنے کافیصلہ کر دیا جائے گا۔

فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ وَإِلَّا سَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا هَبَلْتِ أَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ هِيَ إِنَّهَا جَنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى: وَقَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبيلِ اللّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَم مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْلِ الْجَنَّةِ اللَّكَنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَلَعَتْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَم مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا اللّهُ نَا وَمَا فِيهَا وَلَمَلَأَتْ مَا اللّهِ مَا رَجُعَالًا حَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَمَلَاتُ مَا اللّهِ مَا رَجُعَالًا حَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللّهِ الْحِمَارَ حَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللّهِ الْمُعْمَا وَلَمَلَأَتْ مَا اللّهِ أَنْ وَمَا فِيهَا وَلَنْ مِينَا اللّهِ اللّهُ مَا وَلَمَا فِيهَا يَعْنِي الْحِمَارَ حَيْرٌ مِنَ اللّهُ مَا وَلَعَيْمَا وَلَكَالًا مَا اللّهِ اللّهُ وَمَا فِيهَا اللّهُ اللّهِ اللّهُ وَمَا فِيهَا اللّهُ اللّهُ مَا وَلَمَا وَلَا فِيهَا اللّهُ مُنْ اللّهُ الْمُلْوَقِقَالَ اللّهُ فِي اللّهُ اللّهِ اللّهُ وَمَا فِيهَا اللّهُ اللّهُ الْمُعَالَى اللّهُ وَمَا فِيهَا \*

١٤٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذَخُلُ أَحَدٌ الْجَنَّةَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارِ أَحَدٌ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْخَنَّةِ لَوْ أَحْدَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْخَنَّةِ لَوْ أَحْسَرَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً \*

١٤٨٦ - حَدَّنَّنَا قُتْيَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنا وَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنا وَسُمِيدٍ الْمُقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرو عَنْ سَعِيدِ بُنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا تُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ فَلَا اللَّهُ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي مَنْ قَالَ لَا يَسْأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِطًا مِنْ قِبَلَ نَفْسِهِ \*

١٤٨٧ - حَدَّثَنَّا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبِيدَةً اللهِ عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَنْه وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ

روؤں گی ورنہ عفریب آپ دیکھیں گے کہ میں کیاکرتی ہوں، آپ نے فرمایا، احمق کیا جنت ایک ہی ہے؟ جنتیں تو بہت سی ہیں وُہ تو فردوس اعلیٰ میں ہوگا۔ اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں صبح کویا شام کو چلنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں ایک قدم برابر یا کمان کے فاصلہ کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اگر جنتی عور توں میں سے ایک عورت دنیا کی طرف جھانک کر دکھے اگر جنتی عور توں میں سے ایک عورت دنیا کی طرف جھانک کر دکھے لے توساری زمین روش ہو جائے، اور خوشبوت بھر جائے اور جنت کی اور حق بہتر ہے۔

۱۳۸۵ ۔ ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہر ریڑہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیقہ نے فرمایا کہ جنت میں جو شخص بھی داخل ہو گا دوزخ میں اس کا ٹھکانا اس کو دکھلا دیا جائے گا اگر وہ برائی کرتا، تاکہ وہ زیادہ شکر کرے اور جو شخص بھی دوزخ میں داخل کیا جائے گا اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا، اگر وہ نیکی کرتا، تاکہ اس کو حسرت ہو۔

۱۳۸۷ قتیبہ بن سعید، اسلمعیل بن جعفر، عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہر برہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیایار سول اللہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کون شخص حاصل کرے گا؟ آپ نے فرمایا کہ اے ابوہر برہ میر اخیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص مجھ سے اس بات کے متعلق سوال نہیں کرے گا۔ اس سبب سے کہ میں نے تم کو حدیث پر بہت زیادہ حریص دیکھا، قیامت کے دن میری شفاعت کی سعادت کا سب سے زیادہ حاصل کرنے والا وہ شخص ہوگا جس نے لاالہ الاللہ صدق ول سے خلوص کے ساتھ کہا ہو۔

۱۳۸۷ عثان بن الی شیبه، جریر، منصور، ابراہیم، عبیده، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیق نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں، جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گااور سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگاوہ آدمی ہوگا جو دوزخ سے او ندھے منہ نکلے گا

خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ كَبُواً فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُحَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُحَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ مَلْقَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى اللَّهِ أَنَّهَا لَالنَّينَا وَعَشَرَةً أَمْنَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ مِنْي أَوْ تَضْحَكُ مِنْي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَنْي وَمَلَى اللَّهِ مَنْكَ مَنْ وَكَانَ يَقُولُ قَلْقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ مَنْولَ الْجَنَّة وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ مَنْولَ الْجَنَّة وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ مَنْولَ الْجَنَّة وَسَلَّمَ فَكُولُ ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْولَ الْجَنَّة عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ مَنْولَ الْجَنَّة وَسَلَّمَ فَلَا أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْولَ لَا أَنْ يَقُولُ ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْهَا لَمُ اللَّهُ مَنْولَةً ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْ مَنْ الْمَلِكُ مَنْهَا لَاللَّهُ مَنْ مَنْ الْمَلِكُ فَيْقُولُ ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْ الْمَلِكُ مَنْ الْمَلِكُ مَنْ الْمَلِكُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعْتُولُ الْمَالِي الْمُعْلِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِي اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمَالِقُلُهُ الْمُؤْلُ الْمَالِقُلُولُ الْمَالِقُولُ الْمَلِكُ وَاللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَلِكُ مَنْ الْمَالِكُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلُولُ الْمَلِكُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمَلْفُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللْمُ

18۸۸ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ عَنِ الْعَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بشَيْء \*

۸٥٨ بَابِ الصِّرَاطُ جَسْرُ جَهَنَّمَ \* مَنْ الْمَعْيْبٌ مَالَّا الْعَيْبٌ مَا الْرَّهُ الْمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّنَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَنْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ عَطَاء بْنِ يَزِيدَ اللَّيْتِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ عَلَا اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ قَالَ أَنَاسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ قَالَ يَوْمَ

اوراللہ تعالی فرمائے گا، جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤوہ جنت میں آئے گا تواس کو خیال آئے گا کہ وہ بھری ہوئی ہے، چنا نچہ وہ لوٹ جائے گا اور عرض کرے گایارب میں نے اس کو بھرا ہواپایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ جااور جنت میں داخل ہو جا، وہ جنت میں جائے گا تواس کو خیال ہو گا کہ جری ہوئی ہے چنانچہ وہ لوٹ جائے گا اور عرض کرے گایارب میں نے اس کو بھرا ہواپایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ جااور جنت میں داخل ہو جا۔ وہ جنت میں جائے گا تواس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہوئی کے بھری ہوئی کے بھری ہوئی کے بھر وہایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے پروردگار میں نے اس کو بھرا ہواپایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا۔ جا جنت میں واخل ہو جا تیرے کو بھرا ہواپایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا۔ جا جنت میں واخل ہو جا تیرے کو بھرا ہواپایا۔ اللہ تعالی فرمائے گا۔ جا جنت میں واخل ہو جا تیرے کے دنیائے دنیائے دنیائے دنیائے دنیائے کو دنیائے مثل دس گنا ہے۔ وہ کہے گا کیا آپ بھی سے نداق کرتے ہیں یا ہنی مثل دس گنا ہے ہوں جادت میں اللہ عظام ہو گا کہا تا تاتھا کہ یہ جنت والوں کا ادنی مرتبہ ہے۔

۸۸ ۱۳۸۸ مسدد، ابوعوانه، عبدالملک، عبدالله بن حارث بن نو فل حضرت صلی حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے عرض کیا کہ کیا آپ نے حضرت ابوطالب کو پچھ فائدہ پہنچاہا۔

## باب ۸۵۸۔ صراط جہنم کابل ہے۔(۱)

ا قاضی نفنیل بن عیاض پل صراط کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی لمبائی پندرہ ہزار سال کی مسافت کے برابرہے جس میں سے پانچ ہزار سال کی مسافت ہموار ، پانچ ہزار سال کی چڑھائی، پانچ ہزار سال کی اترائی ہوگی اور وہ بال سے باریک تلوار سے تیز ہوگا۔ ہوتی ہے جبکہ اس بربادل نہ ہولوگوں نے عرض کیا نہیں یار سول اللہ، آپ نے فرمایاتم قیامت کے دن کو ای طرح دیکھو گے اللہ تعالی لوگوں کو جمع کرے گااور فرمائے گاکہ جو شخص جس چیز کی عبادت کر تا تھااس کے ساتھ ہو جائے، چنانچہ سورج کی عبادت کرنے والاسورج کے ساتھ اور چاند کی عبادت کرنے والا چاند کے ساتھ اور بتوں کی پرستش کرنے والا بتوں کے ساتھ ہو جائے گا اور یہ امت باتی رہ جائے گی جس میں اس امت کے منافقین بھی ہو نگے تواللہ تعالی ان کے پاس اس کے علاوہ صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے پھر الله تعالی فرمائے گامیں تمہارا پرور د گار ہوں تو وہ لوگ کہیں گے ، ہمتجھ سے اللہ کی بناہ ما لگتے ہیں ہم اس جگه رہیں گے جب تک که مارا یروردگار ہمارے یاس نہ آئے گاجب ہمارے یاس ہمارا پروردگار آئے گا تو ہم لوگ اس کو پہچان لیس گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے اور کے گاکہ میں تمہارا رب ہوں تووہ لوگ کہیں گے کہ تو ہمار ارب ہے اور وہ لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کابل قائم کیاجائے گا۔سبسے پہلے میں گزرول گااور تمام رسولول کی دعااس دکن اللهم سلّم سلّم ہوگی۔ اور اس کے ساتھ سعدان کے کانٹے کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھیے ہیں؟ لوگوں نے کہاہاں! یار سول الله! آپ نے فرمایا کہ وہ سعد اان کے کانٹے کی طرح ہوں گے مگر اس کی بڑائی ک مقدار الله کے سواکوئی نہیں جانتا۔ وہ کانے ان کو ان کے اعمال کے موافق اچک لیں گے،ان میں سے بعض اپنے عمل کے باعث ہلاک ہونے والے ہوں گے اور بعض کے اعمال رائی کے برابر ( قلیل) موں گے، پھروہ نجات یائے گایہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے فیلے سے فارغ ہو جائے گااور لاالہ الاللہ (اللہ کے سواکوئی معبود نہیں) کی شہادت دینے والوں میں سے جس شخص کو نکالنا جاہے گا، فرشتوں کو تھم دے گا کہ ان کو (جہنم) سے نکالیں، فرشتے ان کو سجدے کے نشانات کے باعث بہچانیں کے اور اللہ تعالی نے آگ پر حرام کر دیاہے کہ ابن آدم کے سجدے کے نشان کو کھائے، چنانچہ فرشتے ان کو نکالیں گے ،اس حال میں کہ وہ کو کلہ کی طرح ہوں گے ، پھر ان ہریانی بہایا جائے گا جسے ماء الحیات کہا جا تاہے اور وہ اس طرح

الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَلَالِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنَّ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ ٱلْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بَاللَّهِ مَنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذًا أَتَانَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتُ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ جَسْرُ جَهَنَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أُوَّلَ مَنْ يُحيزُ وَدُعَاءُ الرُّسُل يَوْمَتِنْدٍ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمْ وَبهِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَان أَمَا رَأَيْتُمْ شُوْكَ السَّعْدَان قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَان غَيْرَ أَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدَّرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ ۖ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ مِنْهُمُ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ ٱلْمُحَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاء بَيْنَ عِبَادِهِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّار مَنْ أَرَادَ أَنْ يُحْرِجَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِنَّا اللَّهُ أَمَرَ ۖ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَىَ النَّارِ ۚ أَنْ تَأْكُلَ مِنِ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُحْرِجُونَهُمْ قَدِ آمْتُحِشُوا فَيُصَلُّ عَلَيْهِمْ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ

الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ قَشَبَنِيَ رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِيَ ذَكَاؤُهَا فَاصْرَفْ وَجْهِي عَن النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ فَيَقُولُ لَعَلَّكَ ۚ إِنْ أَعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُصْرِفُ وَجْهَهُ عَى النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبٍّ قَرِّبْنِي إِلَىَ بَابَ الْحَنَّةِ فَيَقُولُ أَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنُّ لَّا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ ابْنَ آدَمَ مَا أُغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو فَيَقُولُ لَعَلَّى إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ ۚ فَيُعْطِي اللَّهَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ أَذْخِلْنِي الْجَنَّةَ ثُمَّ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلُكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بالدُّحُول فِيهَا فَإِذًا دَخَلَ فِيهَا قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَلَاً فَيَتُمَنِّي ثُمَّ يُقَالُ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَلَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيَقُولُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّحُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا قَالَ عَطَاءٌ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً حَفِظْتُ مِثْلُهُ مَعَهُ \*

ترو تازہ ہو جائیں گے جس طرح کہ دریا کے کنارے کوڑے کرکٹ میں داندا گتاہے۔ایک شخص دوزخ کی طرف رخ کر کے کھڑ ارہے گا اور عرض کرے گا اے پروردگار مجھے اس کی ہوانے حملس دیا ہے اور اس کی چیک نے جلادیا ہے اس لئے میر اچرہ دوزخ کی طرف ہے چھیر دے، پس وہ اللہ سے دعا كرتار ہے كاتواللہ تعالى فرمائے كاكہ اگر ميس تم کوید دیدوں تو مجھے امید ہے کہ تواس کے علاوہ بھی مائے گا۔ وہ عرض كرے كاكه نہيں تيرى عزت كى قتم ميں تجھ سے اس كے علاوہ نہيں مانگوں گا چنانچہ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا، پھراس کے بعد عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے کے قریب کردے، اللہ تعالی فرمائے گاکیا تونے یہ نہیں کہاتھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا،اے آدم!افسوس تجھ پر کہ تونے عہد شکنی کی، وہ اس طرح دعا کرتارہے گا،اللہ تعالی فرمائے گا کہ مجھے امید ہے کہ اگر میں تجھ کویہ دیدوں تواس کے علاوہ تو مجھ سے کوئی سوال نہ کرے گاوہ شخص عرض کرے گاتیری عزت کی قشم اب اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہ کروں گا پھر اللہ سے عہدو پیان باندھے گا کہ اس کے سوا کچھے سوال نہیں کرے گا۔ پس اللہ اس کو جنت کے دروازہ کے قریب کر دے گا، پس جب اس چیز کود کھے گاجو جنت میں ہے تو جب تک اللہ جاہے گاوہ خاموش رہے گا پھر عرض کرے گایارب مجھے جنت میں داخل کر دے، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تونے نہیں کہاتھا کہ اباس کے علاوہ کچھ نہیں مانگے گا،افسوس!اے ابن آدم تونے وعدہ کے خلاف کیا۔ وہ عرض کرے گا۔ یارب مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا۔ وہ اس طرح دعاکر تارہے گا یہاں تک کہ الله تعالى بنے گا، جب الله تعالى بنے گا تواس كو جنت ميں داخل مونے کی اجازت دے دے گا، جب وہ جنت میں داخل ہو گا تو اس سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تیری آرزو ہو بیان کر ،وہ اپنی آرزو بیان کرے گا پھر اس ہے کہاجائے گاکہ آرزو کر، چنانچہ وہ آرزوبیان کرے گایہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تواللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ یہ تیری (آرزو) ہے اور اتنائی اور بھی، ابوہری اُ نے کہا کہ یہ مرد جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والوں میں ہوگا۔ عطاء کا بیان ہے کہ ابوسعید خدر کا ابوہر رہ کے یاس بیٹے ہوئے تھے۔ حدیث

میں کوئی اختلاف نہیں کیا، یہاں تک کہ جب هذا لك ومثله معه تک پہنچ توابوسعید نے کہا کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سناہ کہ هذا لك وعشره امثاله (یعنی یہ لے لے اس جیسی دس اور لے لے)۔ ابوہر ریوہ نے کہا کہ میں نے مثله معه (اس جیسی اور بھی )یاور کھاہے۔

باب ۸۵۹۔ حوض کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک ہم نے تھے کو کو تر عطا کیا ہے، اور عبد اللہ بن زید نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبر کرو، یہاں تک کہ تم مجھ سے حوض پر ملو۔

۱۹۷۹۔ یکی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ، (بن مسعود)
آخضرت بیل ہے سے روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا کہ) میں
حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا (دوسری سند) عمرو بن علی، محمہ بن
جعفر، شعبہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنه
آخضرت بیل ہے سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں حوض
پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا، تم میں سے چندلوگ (میرے) سامنے
لائے جائیں گے، اور پھر مجھ سے علیمہ اگر دیتے جائیں گے تو میں
کہوں گا کہ اے میرے پروردگار! یہ میری امت میں سے ہیں تو مجھے
جواب ملے گا کہ تم نہیں جانے، جو پچھ انہوں نے تمہارے بعد کیا
جواب ملے گا کہ تم نہیں جانے، جو پچھ انہوں نے تمہارے بعد کیا
حصین نے بواسطہ ابووائل سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور
حصین نے بواسطہ ابووائل، حضرت حذیفہ آ تخضرت میں نے اللہ نے اللہ کیا ہے۔

۱۴۹۱۔ مسدد، کی ، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں که آپ نے فرمایا تمہارے سامنے حوض (کو ثراتنی دوری پر) ہوگا جتنی دوری جرباءاور اذرح کے درمیان ہے۔

۱۳۹۲ عمرو بن محمد، ہشیم، ابو بشر و عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنهما سے روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ کو ٹرسے (مراد) خیر کثیر ہے، جواللہ تعالیٰ نے آپ کو دی

٩ ه ٨ بَابِ فِي الْحَوْضِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ﴾ وَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ\* ١٤٩٠ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيق عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُيكُمْ عَلَى الْحَوْض و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَٰدَّتُنَا ۚ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر ۚ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنَّ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلِ عَنْ عَبْدَاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْض وَلَيُرْفَعَنَّ مَعِي رِجَالٌ مِنْكُمْ ثُمَّ لَيُحْتَلَجُنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ تَابَعَهُ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَاثِل وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَاثِل عَنْ خُذُيْفَةَ عَٰنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١٤٩١- ۚ حَدَّثُنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَامَكُمْ حَوْضٌ كُمَا بَيْنَ حَرْبَاءَ وَأُذْرُحَ\* ١٤٩٢- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بشْر وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْه

قَالَ الْكَوْتَرُ الْحَيْرُ الْكَثِيرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ الْهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرِ قُلْتُ لِسَعِيدٍ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنَ الْحَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ \*

١٤٩٣ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ عَلَيْهِ عَبْدُاللّهِ بْنُ عَمْرو قَالَ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مُسِيرَةُ شَهْر مَاوُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مُسِيرَةُ شَهْر مَاوُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ وَكِيزَانُهُ كَنُحُومِ السَّمَاء مَنْ شَرب مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا \* كَنُحُومِ السَّمَاء مَنْ شَرب مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا \* كَنُحُومِ السَّمَاء مَنْ شَرب مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا \* ابْنُ وَهْبِ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اللّه عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِي اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى الله عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَة وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُحُومِ السَّمَاء \*

آءَهُ آ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَ وَحَدَّثَنَا هُدُبَةً بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ عَنِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَنسُ بْنَهَ حَافَتَاهُ قَبَابُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

١٤٩٦ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنْ أَنسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأْفُولُ أَصْحَابِي فَيَقُولُ لَا

ہ، ابوالبشر کابیان ہے کہ میں نے سعید سے کہاکہ لوگ مگمان کرتے ہیں، کہ جنت میں ایک نہر ہے، سعید نے کہا کہ دہ نہر جو جنت میں ہے منجملہ خیر کے ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطاء کیا ہے۔

۱۳۹۳۔ سعید ابن مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبد اللہ بن عرر و سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ میرا حوض تین مہینے کی مسافت کے برابر ہے، اس کا پانی دورہ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار اور اس کے کوزے آسان کے ستاروں کی طرح ہیں، جو محض اس سے پی لے اس کو بھی پاس نہ گے گی۔

۱۹۳۷۔ سعید بن عفیر ،ابن و جب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمی نے فرمایا کہ میرے حوض کی مقدار (مسافت) اتن ہے جتنی ایلہ اور صنعائے یمن کے در میان ہے اور وہاں لوٹے اتن تعداد میں ہیں جتنے کہ آسان میں ستارے ہیں۔

۱۹۹۵۔ ابو الولید، ہمام، قادہ، حضرت انس آنخضرت علی سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) ہدبہ بن خالد، ہمام، قادہ، حضرت انس بن خالد، ہمام، قادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔ آپ علی شنے نے فرمایا کہ میں جنت میں سیر کر رہا تھا تو ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں طرف کھو کھلے موتوں کے گنبدہ ہوئے تھے، میں نے پوچھا، اے جریل یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا یہی حوض کو ثرہے جو آپ کے رب نے آپ کو عطاء کیا ہے، اس کی مٹی یا خوشبو مشک کی تھی، ہدبہ کو شک ہوا (کہ آپ نے طین یاطیب میں سے کون سالفظ فرمایا)۔

۱۹۹۲ مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبدالعزیز، انس نی علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے پہلے ان کو پہلے ن اوں کی جھالوں اوں کے اور پہلے ن ان کو پہلے ن لوں گا وہ میرے سامنے سے تھینی کرلے جائے جائیں گے، تومیں کہوں گا کہ میری امت کے لوگ ہیں۔اللہ تعالی فرمائے گاتم نہیں جانتے کہ

انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا ہے۔

٩٤ ١١ سعيد بن ابي مريم، محد بن مطرف، ابوحازم، سهل بن سعدٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخطرت علیہ نے فرمایا که میں حوض پر تہارا پیش خیمه ہوں گا۔ اور جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ بے گااور جس نے پی لیا تواس کو تبھی پیاس نہ ِ مَک کی۔ میرے سامنے تجھ لوگ اتریں گے جن کومیں بیجیان لوں گا اور وہ لوگ مجھے بہجیان لیں گے پھر میرے اور ان کے در میان (پردہ) حاكل مو جائے گا۔ ابوحازم نے بيان كياكه مجھ سے نعمان بن ابى عیاش نے سنا تو کہا کیا تم نے سہل سے اس طرح سنا ہے میں نے کہاہاں۔ انہوں نے کہامیں ابوسعید خدری پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو اتنازیادہ بیان کرتے ہوئے سناکہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں کہوں گا، کہ بیلوگ مجھ سے ہیں، پس کہاجائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعدان لوگوں نے کیا کیا ہے، میں کہوں گاکہ الله کی رحمت سے بعید ہو وہ مخض جس نے میرے بعد تبدیلی کی۔ ابن عباس فے کہا تھاسے مراد بعد ہونا ہے، سحبتی بعید کے معنی میں ہے اور اسحقہ کے معنی ہیں،اس کو دور کیااور احمد بن شبیب بن سعید الحنظى نے بواسط سعيد تعظى، يونس، ابن شهاب، سعيد بن ميتب، حضرت ابوہر برہؓ ہے نقل کیا وہ حدیث بیان کرتے تھے، رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے قیامت کے دن اتریں گے ، پھر وہ حوض کو ٹرسے جدا کر دیئے جائیں گے، تومیں کہوں گا، یارب یہ میری امت کے لوگ ہیں توجواب ملے گاکہ تمہیںاس کاعلم نہیں جوان لوگوں نے تمہارے بعد نئ بات پیدا کی،وہلوگ دین سے پھر گئے تھے۔

۱۳۹۸۔ احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن میتب سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ حوض پر اتریں گے پھر وہ اس سے جدا کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ اے رب! یہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالی فرمائے گا کہ متہیں اس کاعلم نہیں جو تہارے بعد ان لوگوں نے نئی بات پیدا کی۔ وہ لوگ اپنے دین سے پھر گئے، اور

تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ \*

٩٧ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّنَنِي أَبُو حَارِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَغْدِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ ۚ وَسَلَّمَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى ۖ الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرَبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأُ أَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقُوامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُجَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمَ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشِ فَقَالَ هَكَّذُا سَمِعْتَ مِنْ سَهْلِ فَقُلَّتُ نَعَمْ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزِيدُ فِيَهَا فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدُكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس سُحْقًا بُعْدًا يُقَالُ سَحِيقٌ بَعِيدٌ سَحَقَهُ وَأَسْحَقَهُ أَبْعَدَهُ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَبَطِيُّ حَدَّثْنَا أبي عَنْ يُونَسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْن الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَردُ عَلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلِّمُونَ عَن الْحَوْض فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمُ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى \*

٩٨٠ - حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحْ حَدَّنَنَا ابْنُ وَهْبِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنُ شِهَابِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّقُونَ عَنْهُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

إِنَّهُمُ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى وَقَالَ شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحْلَوْنَ وَقَالَ عُقَيْلٌ فَيُحَلِّثُونَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِع عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ ٩ ٩ ٤ - حَدَّثَنَا ۚ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثِنِي هِلَالُ بْنُ عَلِي عَنْ عَطَّاء ابْن يَسَار عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ إِذًا زُمُرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ فَقُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّار وَاللَّهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمُ ارْتَكُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى ثُمَّ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهِ قُلْتُ مَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمُ اَرْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى فَلَا أُرَاهُ يَخْلُصُ مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ \*

رَ مَهُ ١٥٠٠ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَلَيْ حُمْنِ عَنْ حَفْصٍ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ صَلَّى اللَّهِ هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي \*

٥٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا فَعْلَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ \*

١٥٠٢ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

شعیب نے زہری سے نقل کیا کہ حضرت ابوہر رہ ہ نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیحلون کا لفظ نقل کیا ہے اور زبیدی نے بواسطہ زہری، محمد بن علی، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت ابوہر رہ ہ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

• ۱۵۰ ابرائیم بن منذر،انس بن عیاض، عبیدالله، خبیب، حفص بن عاصم، حفزت ابوہر بری اس بن عیاض عبیدالله، خبیب، حفص بن عاصم، حفزت ابوہر نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے نے فرمایا کہ میرے گھراور میرے منبر کے در میان مستحدت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اور میر امنبر میرے حوض کو ژپرہے۔

۱۵۰۱۔ عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب (رضی الله عنه) سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت میں کوش پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ ہوں گا۔

۱۵۰۲ عمروین خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبه رضی الله عنه ہے

عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ فَصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمَيْتِ ثُمَّ وَأَنَا الْمَيْدِ عَلَى الْمَيْتِ ثُمَّ وَأَنَا الْمَيْدِ عَلَى الْمَيْتِ ثُمَّ وَأَنَا الْمَيْدِ عَلَى الْمَيْتِ مُوانِي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْأَرْضِ أَوْ اللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْأَرْضِ أَوْ اللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْأَرْضِ أَوْ اللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ مَفَاتِيحَ الْمُؤْفِقِ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَسْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَسْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ

٣٠٥٠ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَوْثُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعُهُ قَالَ الْأَوانِي قَالَ لَا قَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعُهُ قَالَ الْأَوانِي قَالَ لَا قَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآئِيَةُ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآئِيَةُ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآئِيَةُ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآئِيَةُ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآئِينَةُ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ لُرَى فَيهِ الْآئِيةَ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ لُولَ اللّهُ عَلَيْهِ الْآئِيةَ مِثْلَ الْكَوَائِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ لَيْ الْمُولِيْةِ الْوَلَادِ الْمُونَانِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ لَوْلَ الْمُسْتَوْرِدُ لَيْ قَالَ الْعُنْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا قَالَ لَا عَالَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللّهُ الْعُرْدُ لُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُولِ الْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْرَاقُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُولِ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ ال

مَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ الْفِع اللَّهِ عَنْ الْفِع اللَّهِ عَمْرَ عَلَى اللَّهُ عَنْ الْفِع اللَّهِ عَمْرَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبُنُ أَبِي مُرَيَّمَ عَنْ اَلْفِع عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحُوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ وَسَيْقُ حَدُّ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِي وَمِنْ أَمَّتِي فَيُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ أَبِي مُلَيْكُمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَكَانَ البُنُ عَلَى أَعْقَابِهُمْ وَنَ عَلَى الْعَقِبِ \*

روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو احد والوں پر آپ نے نماز پڑھی۔ جس طرح مردے پر (نماز) پڑھتے ہیں، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں، اور اللہ کی قتم ! کہ میں اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے۔ یا (فرمایا) زمین کی تنجیاں دی گئیں اور خدا کی قتم مجھے تمہارے متعلق اس بات کا اندیشہ نہیں کہ میرے بعد شرک کرنے لگو گے لیکن میں ڈرتا ہوں کہ تم اس (دنیا) کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

ساه ۱۵ - علی بن عبدالله، حرمی بن عماره، شعبه، معبد بن خالد حارشه بن و مهب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آخضرت علی کے فرماتے ہوئے سالہ آپ نے حوض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قدر مدینہ اور صنعاء کے در میان (فاصلہ) ہوئے فرمایا کہ جس قدر مدینہ اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے، انہوں نے معبد بن خالد سے انہوں نے حارثہ سے انہوں نے آخضرت نے معبد بن خالد سے انہوں نے حارثہ سے انہوں نے آخضرت در میان (کا فاصلہ ساکہ آپ کے حوض کا فاصلہ صنعاء اور مدینہ کے در میان (کا فاصلہ) ہے ان سے مستور دنے کہا کیا تم نے وہ نہیں سناجو اوانی نے کہا ہے؟ کہا نہیں، مستور دنے کہا کہ اس میں بر تن ستاروں کی طرح نظر آئیں گے۔

۱۵۰۴ سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکه، اساء بنت ابی بر شرای سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نی میلانے نے فرمایا میں حوض کو ثر پر رہوں گا، یہاں تک کہ میں ویکھوں گا، کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور پچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑ کر لے جائے جائیں گے تو میں عرض کروں گا، یارب! وہ جھے سے ہیں اور میری امت میں ہیں، تو جواب دیا جائے گا کہ کیا تم جانتے ہو، جو ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا ہے؟ خدا کی قتم! یہ النے پاؤں پھرتے رہے ہیں۔ ابن ابی ملیکہ دعا کرتے تھے کہ یااللہ ہم تیری پناہ ما تکتے ہیں اس بات سے کہ ہم النے پاؤں پھر یں یا ہم دین کے معاملہ میں فتنہ میں پڑ جائیں۔ اعقاب کم تنکصون کے معنی ہیں کہ تم اپنی ایڑھیوں میں پڑ جائیں۔ اعقاب کم تنکصون کے معنی ہیں کہ تم اپنی ایڑھیوں کے بل واپس ہو جاؤگے۔

# بىماللدالرحمٰنالرحيم ك**تابالقدر**

#### ٨٢٠ تقدير كابيان ـ (١)

۵۰۵- ابوالوليد، مشام بن عبد الملك، شعبه، سليمان اعمش، زيد بن وہب عبداللہ سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ علیہ علیہ نے جو صادق و مصدوق ہیں، فرمایا کہ تم میں سے ہرایک شخص اپنی مال کے پیپ میں جالیس دن تک جمع رہتا ہے پھر یہ چالیس دن میں بستہ خون کی شکل میں ہو جا تاہے، پھر چالیس دن میں گوشت کالو تھڑا ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرشتہ کو بھیجنا ہے اور جار چیزوں لعنی رزق، موت، بدبخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق لکھنے کا تھم دیا جاتا ہے، بخداتم میں ایک یا (فرمایا) آدمی دوز خیوں کا کام کر تار ہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے در میان ایک ہاتھ یا گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر کتاب (نوشتہ تقتریر) غالب آ جاتی ہے پس وہ جنتیوں کے عمل کر تار ہتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتار ہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے در میان ایک یاد و گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے،اس پر کتاب غالب آ جاتی ہے پس وہ دوز خیوں کے عمل كرنے لگتا ہے اور دوزخ ميں داخل ہو جاتا ہے، آدم نے الاذراع یعی صرف ایک گز کالفظ نقل کیاہے۔

۲۰۵۱۔ سلیمان بن حرب، حماد، عبید الله بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی الله عنه آنخضرت علیات سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ الله تعالیٰ رحم پر ایک فرشته مقرر فرمادیتا ہے وہ عرض کرتا ہے یارب نطفه (قرار دیا گیا) ہے یارب علقہ (بستہ خون ہو گیا ہے) یا رب مضغه (خون کالو تھڑا ہو گیا) ہے، جب الله تعالیٰ ان کی خلقت رب مضغه (خون کالو تھڑا ہو گیا) ہے، جب الله تعالیٰ ان کی خلقت

# بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْقَدَر

### ٨٦٠ بَابِ فِي الْقَدَر \*

١٥٠٥ - حَدَّثَنَا أَبُو َ الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي سُلَّيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهُوَ سَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَتُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ بِرِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَحَدُّكُمْ أَوِ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ بَاعٍ أَوْ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْحَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ ۚ ذِرَاعِ أَوْ ذِرَاعَيْنِ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارَ فَيَدْخُلُهَا قَالَ آدَمُ إِنَّا ذِرَاعٌ \*

آ • ١٥ - حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَكًا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُل اللَّه بِالرَّحِمِ مَلكًا فَيْقُولُ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ

اِ تقدیر کے متعلق چند ہاتیں ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ (۱) تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے لیتی یہ عقیدہ رکھنا کہ ہر امر خیر اور امر شر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہو تا ہے۔ (۲) تقدیر اللہ تعالیٰ نے اپنے علم از لی کی بنا پر بنائی اس سے انسان اپنے عمل میں ایسے مجبور محض نہیں بیں کہ انہیں اپنے افعال میں کسی قتم کا اختیار ہی حاصل نہ ہو بلکہ لوگ اپنے اختیار سے ہی افعال کا کسب کرتے ہیں۔ (۳) تقدیر پر اجمالاً ایمان لانا تو ضروری ہے لیکن تقدیر کے بارے میں زیادہ بحث و مباحثہ اور کھود و کرید کرنے سے ممانعت کی گئی ہے۔

مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَذَكُرٌ أَمْ أَنْنَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ وَبَا الرِّزْقُ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَدِ \* فَمَا الْأَجُلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ \* فَمَا الْأَدِ فَمَا اللَّهِ مَلَى عِلْمِ اللَّهِ (وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ اللَّهِ هُرَيْرَةَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ فَهُمُ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ بَمَا أَنْتَ لَاقً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

١٥٠٧ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ السِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَجُلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْعُرَفُ أَهْلُ الْعَامِلُونَ قَالَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ أَوْ لِمَا يُسِرِّ لَهُ \*

٨٦٢ بَابِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِنَ\*

٨٠٥٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الله عَنْهِمَا قَالَ سُعِلَ عَنِ الله عَنْهِمَا قَالَ سُعِلً النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ \* الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ \* الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ \* اللَّيْتُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلِينَ \*

پوری کرناچاہتاہے تو فرشتہ کہتاہے یارب مرد ہوگایا عورت، بدبخت ہوگایا نیک بخت، چنانچہ جس قدر رزق اور زندگی ہوگی وہ اس وقت لکھ دی جاتی ہے، جب وہ اپنی مال کے پیٹے میں ہو تاہے۔

باب ١٨١ قلم الله كَ حَمَم پر خَنْك ہو چكا ہے (اور الله كا قول كه "الله نے اس كو گر اه كر ديا ہے باوجود يكه وه اس كو جانتا ہے) اور ابو ہر برہ نے بيان كيا كه مجھ سے نبی صلی الله نے فرمایا، قلم خنگ ہو چكا ہے جس چيز كے ساتھ تم ملنے والے ہو۔ ابن عباس نے كہا كه لَهَا سَابِقُونَ كے معنی بيں ان كے لئے سعادت پہلے سے مقدر ہو چكی ہے۔

2+10- آدم، شعبہ، یزیدرشک، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمران بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا جنت والے دوز خیوں سے پیچان لئے جائیں گے، آپ نے فرمایا ہاں! اس نے عرض کیا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کریں؟ آپ نے فرمایا کہ ہر شخص عمل کرتا ہے جس کیلئے پیدا کیا گیا ہے باجو چیزاس کے لئے آسان کی گئی ہے۔

باب ۸۲۲۔ اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے جو وہ کرنے والے تھے۔

۱۵۰۸ محمد بن بشار، غندر، شعبه ،ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ الله تعالی زیادہ جانتا ہے اس چیز کو جو وہ کرنے والے تھے۔

9-01۔ یکیٰ بن بکیر،لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت الوہر ریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی تھے۔ مشر کین کی اولاد کے متعلق بوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ اس چیز کوزیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

١٥١١ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكَحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا \*

١٥١٢ - حَدَّثَنَا مَالِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَالِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَنْ السَّرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ عَنْ أَبِي عُشْمَانَ عَنْ أَسِيمَ قَالَكُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ وَعِنْدَهُ سَعْدٌ وَأَبِي بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذٌ أَنَّ ابْنَهَا يَجُودُ بَنَفْسِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهَا لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى كُلُّ بِأَجَلُ فَلْتَصْبُرْ وَلْتَحْنَسِبْ \*

اعظى كُلْ بَاجُلِ قَلْتُصَبِّرُ وَلَنْحَنْسِبُ الْحَلَّ قَلْتُصَبِّرُ وَلَنْحَنْسِبُ الْحَبْرُنَا عَبْدُاللّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللّهِ بْنُ مُحَيْرِيزِ الجُمْحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ عَبْدُاللّهِ بْنُ مُحَيْرِيزِ الجُمْحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا وَنُحِبُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا وَنُحِبُّ

۱۵۱۔ اسحاق بن ابراہیم ، عبدالرزاق ، معمر ، ہمام ، حضرت ابوہر برہ اُ سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے نے فرمایا بچہ فطرت ہی پر پیداہو تا ہے بھراس کے والدین اس کو یہودی یا نصرانی بنالیتے ہیں جسیا کہ چوپایہ بچے دیتا ہے ، کیا تم اس میں کسی کو کان کثاباتے ہو، جب تک کہ تم اس کے کان خودنہ کاٹ دو، لوگوں نے عرض کیا، یار سول اللہ اس کے متعلق بتا کیں جو کمسنی ہی کی حالت میں مرجائے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالی زیادہ جانتا ہے جودہ کرتے تھے۔

باب ٨٦٣- الله تعالى كا قول كه الله كا تهم ايك قدر معين كم ساتھ ہے۔

اا ۱۵ ۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق نہ چاہے تاکہ اس کی رکائی سے نجات حاصل کرے بلکہ وہ نکاح کرلے اس لئے کہ اس کو وہی ملے گا جواس کے لئے مقدر ہو چکاہے۔

ا ۱۵۱ مالک بن اسلعیل، اسر ائیل، عاصم، ابو عثان، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی عظیم کے پاس بیٹا ہوا تھااور آپ کے پاس سعد ، ابی بن کعب اور معاد ہمی موجود تھے کہ آپ کی ایک صاحبز ادی کا بھیجا ہوا ایک شخص حاضر ہوااور عرض کیا کہ ان کا ایک بیجہ نزع کی حالت میں ہے۔ آپ نے کہلا بھیجا کہ اللہ کی ہی وہ چیز ہے جواس نے لی، اور اللہ بی کی وہ چیز ہے جواس نے دی، ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے، لہذااسے چاہئے کہ صبر کرے اور اسے ثواب سمجھ۔

ا ۱۵۱۳ حبان بن موسیٰ، عبدالله، یونس، زہری، عبدالله بن محیریز جمی، حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس اثناء میں ہم آنخضرت عظی کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ انصار میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیایا رسول اللہ ہم لونڈیوں کے پاس جاتے ہیں، اور مال سے محبت کرتے ہیں، آپ عزل کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ عظی نے فرمایا کیا تم یہ کرتے ہو،

الْمَالَ كَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعُلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِي كَائِنَةٌ \*

1014 حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّنَنَا مُفْيَانُ عَنِ أَبِي وَاثِلِ عَنْ حُدُنِهَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ لَقَدْ خَطَبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْعًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ مَنْ الشَّيْءَ قَدْ نُسِيتُ فَأَعْرَفُ مَا يَعْرِفُ الرَّحُلُ الشَّيْءَ قَدْ نُسِيتُ فَأَعْرَفُ مَا يَعْرِفُ الرَّحُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَآهُ فَعَرَفَهُ \*

٥ ١٥ ١ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي
 الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّه عَنْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدِ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مِن الْقَوْمِ أَلَا نَتَّكِلُ يَا وَمُعَدًّ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيسَرَّ ثُمَّ قَرَأً رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيسَرَّ ثُمَّ قَرَأً رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيسَرَّ ثُمَّ قَرَأً رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيسَرَّ ثُمَّ قَرَأً وَلَا مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَاتَّقَى ) الْآيَة \*

٨٦٤ بَابِ الْعَمَلُ بِالْخَوَاتِيمِ \* ١٥١٦ - حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ

بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْهُ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَلَيْهِ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ

\* أَشَدُّ الْقِتَالَ وَكَثُرَتْ بهِ الْحَرَاحُ فَأَثْبَتَتُهُ فَحَاءَ

اگر تم اس کونہ کرو تو تم پر کوئی فرق نہیں ( یعنی تمہاراعزل کر نااور نہ کرنا برابر ہے) اس لئے کہ جس جان کا پیدا ہو نااللہ تعالی نے لکھ دیا ہے، وہ پیدا ہو کررہے گی۔

ا ۱۵۱۰ موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کے سامنے خطبہ دیا تو قیامت تک ہونے والی کوئی بات بھی نہیں چھوڑی، جس کو یادر کھنا تھا، اس نے یادر کھااور جس کو بھولنا تھا وہ بھول گیا، اگر میں کوئی ایسی چیز دکھے لیتا ہوں جس کو میں بھول گیا ہو تا ہوں تو میں اسے ایسے بہچانتا ہوں جس طرح کہ ایک شخص (کسی کو) بہچان ایت ہو جاتا ہے پھر اس کو جب دیکھتا ہے تو بہچان لیتا ہے۔

1010۔ عبدان، ابو حمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالر حمٰن سلمی، حضرت علیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علیٰ کے پاس بیٹے ہوئے تھے اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے زمین کو کرید رہے تھے آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کا شمکانہ جنت یا دوز ن نہ لکھ دیا گیا ہو جماعت میں سے ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ پھر ہم (اس پر) بھر وسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم عمل کرواس لئے کہ ہر شخص کو وہی عمل آپ آسان ہے (جس کیلئے پیدا کیا گیا) بھر آیت، فاً مَا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى وَاتَّا مَنْ أعظى

باب۸۲۴ عمل خاتے پر موقوف ہے۔

۱۵۱۲ حبان بن موسیٰ، عبدالله، معمر، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہر ریوہ رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول الله علی کے ساتھ خیبر میں تھے تورسول الله علی کے ساتھ خیبر میں تھے تورسول الله علی کے ساتھ خیبر میں تھے تورسول کا دعوی کر تا تھا فرمایا کہ یہ اہل نار میں سے ہے، جب لڑائی کا وقت آیا تواس آو می نے بہت زیادہ جنگ کی اور اس کو بہت زیادہ زخم آئے اور اس نے ثابت قدمی دکھائی۔ آنخضرت علی کے صحابہ میں سے ایک مخص آخضرت علی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یارسول الله شخص آخضرت علی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یارسول الله

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَدَّثُتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ لَلَّهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلِمَ الْحَرَاحِ فَأَهْوَى عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلِمَ الْحَرَاحِ فَأَهْوَى عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْحَرَاحِ فَأَهْوَى عَلَى وَسُولِ اللَّهِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَلَالُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ لَيَوْ يَلْ مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُكُ فَقَالُ الْمَوْمِنَ وَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالًا لَيَوْمَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالًا لَوْقَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَلَالًا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِكَالُ لَيَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَلَالًا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامَ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَامَ عَلَيْهِ وَسُلَلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُولُ الْمَا عَلَي

١٥١٧ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّنيي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهِلٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنَ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الرَّجُل مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مَنَ الْقَوْمُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَال مِنْ أَشَدٌ النَّاسِ عَلَىَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرَحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابَةً سَيْقِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتَ لِفُلَانِ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُل مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنِ ٱلْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ فَلَّمَّا جُرحَ اسْتَعْجَلَ

آپ نے جس شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ اہل نار میں سے ہے، اس نے اللہ کی راہ میں بہت شخت جنگ کی ہے اور اس کی وجہ سے بہت زخمی ہو گیا ہے، اب آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں۔ آنخضر ت علی نے فرمایا کہ سن لووہ اہل نار میں سے ہے، بعض مسلمانوں کو اس میں شبہ ہونے لگا۔ وہ آدمی ابھی اس حال میں تھا کہ اس نے زخم کی میں شبہ ہونے لگا۔ وہ آدمی ابھی اس حال میں تھا کہ اس نے زخم کی تکلیف محسوس کی اس نے اپناہا تھ ترکش کی طرف بڑھایا ور اس سے ایک تیر سے بچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خد مت میں دوڑ کر گئے اور ان لوگوں منے عرض کیا یار سول اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات سے کر دکھائی، فلاں شخص نے اپنی گردن کا ہے کر وورکش کرئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال کھڑے ہو کر اعلان کردو کہ جنت میں مومن ہی داخل ہو گا اور اللہ اس دین کی فاجر اعلان کردو کہ جنت میں مومن ہی داخل ہو گا اور اللہ اس دین کی فاجر اعلیٰ سے بھی مدد کر تاہے۔

ا ١٥١ سعيد بن ابي مريم، ابو غسان، ابو حازم، سبل سے روايت کرتے ہیں کہ ایک شخص ایک غزوہ میں آنخضرت علی کے ساتھ شریک تھااور مسلمانوں کی طرف سے بہت شدت سے جنگ کر رہا تھا۔ آنخضرت ﷺ نے دیکھا تو فرمایا کہ جو کوئی دوزخی آدمی کو دیکھنا چا ہتا ہے تو وہ اس کو دیکھے لے ، مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کے ساتھ ہو گیا،اور وہ مشرکوں کے ساتھ سختی سے جنگ کررہاتھا یہاں تک کہ وہ زخمی ہو گیااور جلدی سے مرنا جاہا۔اس نے تلوار کی دھار اینے سینے پررکھ کر دبائی بہال تک کہ وہ مونڈھوں سے نکل گئ (اور مر گیا)۔ وہ آدمی آنخضرت علی خدمت میں روتا ہوا آیااور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول بیب، آپ نے فرمایا کیا بات ہے۔اس نے عرض کیا کہ آپ نے فلاں شخص کے متعلق فرما دیا تھا کہ جو کوئی دوزخی آدمی کو دیکھنا جا ہتا ہے وہ اس کو دیکھ لے، حالا ککہ وہ ہم میں مسلمانوں کی طرف سے بہت سخت جنگ کرنے والا تھا چنانچہ میں نے سمجھا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں مرے گا، پھر جب وہ زخی ہوا تواس نے جلدی سے مرنا جابااور خود کشی کرلی تو آتخضرت علیہ نے (اس بات کو من کر) فرمایا کہ بندہ دوز خیوں کے

الْمَوْتَ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ الْخَوَاتِيمِ \*

٨٦٥ بَابِ إِلْقَاءِ النَّذْرِ الْعَبْدَ إِلَى الْقَدَرِ\*
١٥١٨ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْعًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ \*

9 - ١٥١٩ حَدَّنَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ بْنِ مُنَبَّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْء لَمْ يَكُنْ قَدْرُتُهُ لَهُ قَدْرُتُهُ لَهُ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ \*

٨٦٦ َ بَابُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ \*

١٥٢٠ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَدَّاءُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا نَصْعَدُ شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَعْلُو اللَّهِ صَلَّى اللَّه شَرَفًا وَلَا نَعْلُو بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اللَّه أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ اللَّهُ عَلَاللَهِ عَبْدَاللَّهِ إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَاللَّهِ إِنَّا عَبْدَاللَّهِ إِنَّانَ يَا عَبْدَاللَّهِ عَلَيْلُ إِنَّهُ عَلَى يَا عَبْدَاللَّهِ إِنَّا عَبْدَاللَّهِ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لَا تَدْعُونَ أَسَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَاللَهِ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْلًا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ يَا عَبْدَاللَّهِ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْعُلُولُ الْمُعَلِي الْمُعِلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْعُلُولُ الْمُعَلِى الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُعَلِى الْمُعَلِي الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْ

عمل كرتا ہے حالا نكه وہ جنت والول ميں سے ہوتا ہے اور (بات سے ہے كه )اعمال خاتم پر موقوف ہيں۔

باب ۸۲۵ نزر کابندے کو قدر کے حوالے کردیے کابیان۔
۱۵۱۸ ابو نعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنهما
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے نزر ماننے سے منع فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو دفع نہیں کرسکتی صرف اس کے ذریعہ سے بخیل کامال خرج ہو تا ہے۔

1019۔ بشر بن محمد، عبداللد، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہر برہ اُ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی ہے جو میں نے اس کی نقد بر میں نہیں لکھ دی ہے لیکن اس کے پاس نقد بر لاتی ہے اور میں نے وہ (نذر) بھی اس کی نقد بر میں لکھ دی ہے تاکہ بخیل سے (اس کامال) خرج کراؤں۔

باب ۸۲۲ گناہ سے بیخے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی ہے۔

• ۱۵۲۔ محمد بن مقاتل ابوالحن، عبدالله، خالد حذاء، ابوعثان نہدی حضرت ابو موگ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک غزوہ میں ہم لوگ رسول الله علیہ کے ساتھ تھے تو ہم لوگ جب بھی کسی بلند جگہ پر چڑھتے اور بلند ہوتے یا کسی وادی میں اترتے تو ہم لوگ باواز بلند تئبیر کہتے، حضرت ابو موکی کابیان ہے کہ آنخضرت بوگ بجب ہم لوگوں سے قریب ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو! اپنی جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہوتم تو جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہوتم تو اس کو پکارتے ہوجو سننے والا، دیکھنے والا ہے، پھر فرمایا کہ اے عبدالله بن قیس کیا میں تم کو وہ کلمہ نہ بتاووں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے ہوہ" لاحول ولا قوۃ الا باللہ"ہے۔

بْنَ قَيْسِ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً هِيَ مِنْ كُنُوزِ الْحَنَّةِ لَا حُوْلَ وَلَا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ \*

٨٦٧ بَابِ الْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ عَاصِمَ اللَّهُ عَاصِمٌ مَانِعٌ قَالَ مُجَاهِدٌ ( سَدًّا ) عَنِ الْحَبِّقِ يَتَرَدُّونَ فِي الضَّلَالَةِ ( دَسَّاهَا ) أَغُواهَا \*

1971 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ حَلِيفَةٌ إِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضُّهُ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ \*

٨٦٨ بَابِ ( وَحَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ) ( أَنَّهُ لَنْ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ) ( أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ ) (وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ) وَقَالَ مَنْصُورُ بُنُ النَّعْمَانِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بْنُ النَّعْمَانِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ( وَجِرْمٌ ) بالْحَبَشِيَّةِ وَجَبَ \*

( وحِرِم ) بالحبسية وجب عَنْ الله حَدَّنَنا حَدَّنَنا حَدَّنَنا حَدَّنَنا حَدَّنَنا حَدَّنَنا حَدُّالًا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُس عَنْ عَبْدُالرَّرَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُس عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طَاوُس عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْمًا أَشْبَهَ بَاللَّهُم مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّ اللَّه كَتَب عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَهُ مِنَ الزِّنَا النِّسَ النَّفْرُ اللَّهُ كَتَب عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزَنَا اللَّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذَّبُهُ وَقَالَ شَبَابَةُ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقًا لَ شَبَابَةُ حَدَّلَنَا وَرْقَاعُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

باب ٨٦٧ معصوم وہ ہے جس كواللہ بچائے، عاصم كے معنى ہيں روكنے والااور مجاہد نے كہاكہ سد أعن الحق كے معنى ہيں كہ وہ گمراہى ميں ادھر جيران ہوں گے، وساہاكے معنى، اس كو گمرہ كرديا۔

ا ۱۵۲ عبدان، عبدالله، بونس، زہری، ابو سلمه، حضرت ابوسعید خدری (رضی الله عنه) آنخضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے وو آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی خلیفه نہیں بنایا جاتا گر اس کے لئے دو باطن ہوتے ہیں۔ ایک باطن تو اسے خیر کا تھم دیتا ہے اور اس کی رغبت دلا تاہے، دوسر اباطن اس کوشر کا تھم دیتا ہے اور شرکی طرف ابھار تاہے اور معصوم وہ ہے جے الله محفوظ رکھے۔

باب ۸۲۸۔ (اللہ کا قول کہ)جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیااس پر حرام ہے کہ وہ لوٹ جائے (نیز)جو لوگ تہاری قوم میں سے ایمان لا چکے ہیں،ان کے سوااب کوئی ایمان نہیں لائے گا (نیز) وہ صرف بد کار بیچ ہی جنیں گے اور منصور بن نعمان نے بواسطہ عکر مہ،ابن عباس سے نقل کیا کہ حبثی زبان میں حرم کے معنی ہیں واجب ہونا۔

ا ۱۵۲۲ محمود بن غیلان، عبدالرازق، معمر، ابن طاوس، طاوس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے زیادہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی جو حضرت ابوہر ریھ نے آنخضرت سیالی سے نفال کی ہے نہیں دیکھی جو حضرت ابوہر ریھ نے آنخضرت سیالی سے نفال کی ہے کہ اللہ تعالی نے ابن آدم پر زناکا حصہ لکھ دیا ہے جس کو وہ یقینا پائے گا چنا نچہ آنکھ کا زناد کھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے اور نفس اس کی تمنا ور خواہش کر تاہے اور فرج اس کی تصدیق اور تکذیب کرتا ہے اور شب ہو شاہ ہے ہو سے دوایت کیا ہے۔

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ( وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ ) \*

٦٥٢٣ - حَدَّنَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي الله عَنْهِمَا ( وَمَا جَعَلْنَا الرُّوْيَا الْتِي أَرْيُنَاكَ إِلَّا فِيْنَ أُرِيْهَا رَسُولُ وَيَنَةً لِلنَّاسِ ) قَالَ هِيَ رُوْيَا عَيْنِ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً أُسْرِيَ بِهِ إِلَى اللَّهِ اللهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

٨٧٠ َ بَابِ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى عِنْدَ اللَّه \*

مُثَنَّانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا حَيَّبُنَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْحَنَّةِ قَالَ لَهُ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ قَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا قَالَ سُفَيَانُ مُوسَى فَلَاثًا قَالَ سُفَيَانُ مُوسَى فَلَاثًا قَالَ سُفَيَانُ مُوسَى فَلَاثًا قَالَ سُفَيَانُ مُوسَى فَلَاثًا قَالَ سُفَيَانُ حَدَّقَ اللَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنِ النَّهُ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ \* عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ \*

١٥٢٥ – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَان حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ

باب ۸۲۹۔ (اللہ تعالیٰ کا قول کہ ) ہم نے جو خواب بچھ کو د کھلایاوہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لئے تھا۔

الله عنها الله وقيا الله عن الله على الله عنه عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله عنها الله وقيا الله عنها الله وقيا الله عنها الله وقيا الله عنها الله وقيا الله عنها الله عليه وسلم كواس رات و كهايا جس عن بيت المقدس كي طرف لے جائے گئے تھے اور ابن عباس (رضى على الله عنها) نے كہا كه قرآن عيس "شجرة ملعونه" سے مراد زقوم كا در خت ہے۔

باب ۸۷۰۔ آدم اور موسیٰ علیہاالسلام کا اللہ کے نزدیک گفتگو کرنے کابیان(۱)۔

المراء على بن عبدالله، سفيان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہرية آخر عليه آخضرت علية سے روايت كرتے ہيں، آپ نے فرمايا كه آدم عليه السلام اور موئ عليه السلام نے بحث كى چنانچه موئ عليه السلام نے محروم كيا اور كہا اے آدم! آپ ہمارے باپ ہيں، ہميں آپ نے محروم كيا اور جنت سے نكلوايا، آدم عليه السلام نے فرمايا، اے موئ! تم كوالله تعالى نے اپنے كلام كے ذريعه برگزيده كيا اور اپنے ہاتھ سے تمہارے لئے كواكائي تم جھے اس بات پر ملامت كرتے ہو جواللہ نے ميرى تقديم ميں كله اكيا تم جھے الله الله براس بيشتر ہى لكھ دى تھى، چنانچه آدم عليه السلام، موئ عليه السلام پر اس بحث ميں غالب رہے۔ يہ تين بار آپ نے مثل نقل كيا۔

باب اے ۸۔ جس کواللہ دے ،اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ ۱۵۲۵۔ محمد بن سنان ، فلیج ،عبدہ بن ابی لبابہ ، دراد مغیرہ بن شعبہ کے

ے حضرت موئ "اور حضرت آدم " کے مابین یہ گفتگو کب ہوئی تھی؟اس بارے میں متعددا قوال ہیں۔(ا)ایک رائے یہ ہے کہ یہ حضرت موئ کے زمادیا تھایا ان کی قبر کو حضرت موئ پر منکشف فرمادیا تھایا حضرت آدم کی خواب میں زیارت ہوئی تھی تب یہ گفتگو ہوئی۔(۲) دوسری رائے یہ ہے کہ یہ گفتگو حضرت موئ کی وفات کے بعد ہوئی جب عالم ارواح میں دونوں نبیوں کی باہمی ملا قات ہوئی۔

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةً عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةً قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ فَأَمْلَى عَلَيَ الْمُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمُ مَا الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمُ مَا الْعَلَى الْمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مَنْعَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةً أَنَ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَلِى مُعَاوِيَةً فَسَمِعْتُهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ الْقَوْلُ \*

٨٧٢ بَابِ مَنْ تَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى (قُلْ أَعُوذُ بَرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)\*

1077 - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَسُوءَ الْقَضَاءِ وَسَمَاتَةِ الْأَعْدَاء \*

٨٧٣ بَاب ( َيَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ)\*

١٥٢٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِم عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ \*

١٥٢٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبَشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنِ

آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ امیر معاویہ نے مغیرہ کو لکھ بھیجا کہ جھے لکھ بھیجو جو تم نے بی عیالیہ کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سناہے، چنانچہ مغیرہ نے مجھ سے لکھوایا، انہوں نے کہا کہ میں نے بی عیالیہ کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا الاالہ الا اللہ اللہ نعین اللہ کے سواکوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کاکوئی شریب نہیں، اللہ جے تو دے اس کاکوئی روکنے والا نہیں اور کو شش کرنے والے کوکوشش نفع نہیں پہنچائے گی، ابن جربج کا بیان ہے کہ جھے والے کوکوشش نفع نہیں پہنچائے گی، ابن جربج کا بیان ہے کہ جھے سے عبدہ نے بیان کیا کہ جھے سے یہ وراد نے بیان کیا، پھر اس کے بعد میں معاویہ نے پاس گیا تو میں نے ان کواس دعا کے پڑھنے کا حکم دیتے ہیں معاویہ نے کہا گئے میں معاویہ نے کہا تو میں نے ان کواس دعا کے پڑھنے کا حکم دیتے ہوئے سا۔

باب ۸۷۲ اس مخص کا بیان جو بد بختی کی پستی اور بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مائے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میں مخلو قات کے شر سے صبح کی روشنی کے رب کی یاہ مائکتا ہوں۔

1021 مسدد، سفیان، سی، ابو صالح، حضرت ابو ہر برہ ، آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مصیبت کی سختی اور بدیختی کے پانے، اور تقدیر کی برائی اور دشمنوں کے طعنے سے اللہ بارک و تعالی کی پناہ مانگو۔

باب ۸۷۳ اللہ تعالی انسان اور اس کے قلب کے در میان حاکل ہو تاہے۔

۱۵۲۷۔ محمد بن مقاتل، ابوالحن، عبدالله، مویٰ بن عقبہ، سالم، کم محضرت عبدالله محمد بن عقبہ، سالم، کم محضرت عبدالله محسرت عبدالله محسل کھایا کرتے متصے لا ومقلب القلوب لینی (قتم ہے ولوں کے پھیمرنے والے کی)۔

۱۵۲۸ علی بن حفص و بشر بن محد، عبدالله، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمْرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَبَّادٍ خَبَاْتُ لَكَ خَبِينًا قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ الدُّخُ قَالَ عُمْرُ افْذَنْ لِي الْخُسَأُ فَلَنْ يَكُنْ هُوَ فَلَا تُطِيقُهُ فَأَصْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَا تُطِيقُهُ وَإِنْ لَكَ فِي قَتْلِهِ \* وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ \* كَتَب اللَّهُ لَنَا ) قَضَى قَالَ مُحَاهِدٌ كَتَب اللَّهُ كَتَب اللَّهُ لَنَا ) قَضَى قَالَ مُحَاهِدٌ (بِفَاتِنِينَ ) بمُضِلِّينَ إِلَّا مَنْ كَتَب اللَّهُ لَنَا ) قَضَى قَالَ مُحَاهِدٌ (بِفَاتِنِينَ ) بمُضِلِّينَ إِلَّا مَنْ كَتَب اللَّهُ اللَّهُ يَصْلَى الْحَجِيمَ (قَدَّرَ فَهَدَى) قَدَّرَ اللَّهُ يَصُلَى الْحَجِيمَ (قَدَّرَ فَهَدَى) قَدَّرَ اللَّهُ يَصُلَى الْحَجِيمَ (قَدَّرَ فَهَدَى) قَدَّرَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْمُولِيةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولَاتِهِ اللَّهُ الْمُولِيقِيمَا \*

١٥٢٩ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْطَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بَنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّه عَنْهَا أَخْبَرَتُهُ أَنَّهَا سَأَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ مَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَحَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِيهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِيهِ مَا يَعْمَرُ أَيْهُ لَا يَحْرُبُ مِنَ الْبَلَدِ صَابِرًا مَا كَتَبَ اللَّهُ مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَحْرِ شَهِيدٍ \*

٥٧٥ بَاب ( وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانِي لَوْلَا أَنْ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ) \*

١٥٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَرِيرٌ

آ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد سے فرمایا کہ میں نے اپ ول میں ایک بات چھپار کی ہے۔ اس نے کہاوہ دھوال ہے، آپ نے فرمایا خاموش رہ توابی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا، عرص نے عرض کیا کہ اجازت دیجئے تومیں اس کی گردن اڑا دول، آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دواگریہ وہی ہے توہم اس کی طاقت نہیں رکھتے اور اگروہ نہیں ہے تواس کے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی بھلائی نہیں۔ باب ۲۵۸۔ (آیت) آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں وہی پہنچ گاجو باب ۲۵۸۔ (آیت) آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں وہی پہنچ گاجو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، کتب کے معنی ہیں فیصلہ کر دیا، فاتنین کے معنی ہیں گراہ ہونے والے (الله مَنُ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ) کے معنی ہیں گر جس کا جہنم میں داخل ہونا اللہ نے لکھ دیا ہے، قدر فہدی کے معنی ہیں کہ بد بختی اور نیک ہنتی تقدیر میں جانور کو چراگاہ تک پہنچادیا۔

1019 اسحاق بن ابراہیم خطلی، نضر ، داو بن الی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یجیٰ بن بعمر ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنها ہے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ سے طاعون کے بارے میں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ سے جواللہ تعالی بھیجا ہے جس پر چہاگیا تو آپ نے فرمایا وہ ایک عذاب ہے جواللہ تعالی بھیجا ہے جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کور حمت بنادیتا ہے، بندہ اگر جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کور حمت بنادیتا ہے، بندہ اگر جس شہر میں ہو جہاں طاعون ہو اور وہ وہاں تھہر ارہے اور صبر کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ بیا گئے در کار ثواب خیال کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ بیا گئے در کے کہ اسے وہی چیز بہنچ گی جو اللہ تعالی نے اس کی تقدیر میں کھیدی ہے تواس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

باب ۸۷۵\_(الله تعالیٰ کا قول که) ہم ہدایت پانے والے نه ہوتے،اگرالله مجھے ہدایت نه دیتا (نیز)اگرالله مجھے ہدایت دیتا تومیں متقین میں سے ہو تا۔

• ۱۵۳ ابوالنعمان، جرير، حازم، ابي اسحاق، حضرت براء بن عازب

هُوَ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ الْحَنْدَقِ يَنْقُلُ مَعَنَا التَّرَابَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا\*

# بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْأَيْمَانِ وَالنَّذُورِ

٨٧٦ بَابِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ باللَّغُو فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إطْعَامُ عَشَرَةٍ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجَدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّام ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آياتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ \* ١٥٣١– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَبُو الْحَسَن أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُوزَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكُر رَضِي اللَّه عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَحْنَثُ فِي يَمِينِ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ وَقَالَ لَا أَخْلِفُ عَلَى يَمِين فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خُيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي ۗ ١٥٣٢ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ خَدَّثَنَا الْحَسَنُ

سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خندق کے دن دیکھا کہ ہمارے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ خدا کی قتم اگر اللہ تعالی ہمیں ہدایت نہ کر تا تو نہ ہم روزہ رکھتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم پر سکینہ نازل فرماور اگر ہم (دشمن کے) مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور مشرکین نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب ان لوگوں نے آزمائش کاارادہ کیا تو ہم نے انکار کردیا۔

# بىماللەالرىخىنالرىچىم قىسمول اور نذرول كابيان

باب ٢ ٧ ٨ - قسموں اور نذروں كا بيان - الله تعالى كا قول كه الله تعالى تنهارى لغو قسموں پر تنهارا مواخذہ نہيں كرے گا بلكہ ان قسموں كا مواخذہ كرے گاجو تم قصد كر كے كھاؤتواس كا كفارہ دس مسكينوں كو كھانا كھلانا ہے، اوسط درجہ كاجو تم اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو، ياان كو كيڑا بہنانا، ياا يك غلام آزاد كرنا ہے جس شخص كو يہ ميسر نہ ہو تو تين روزے ركھنا ہے يہ تنهارى قسموں كا كفارہ ہے جبكہ تم قسم كھاؤاورا پنى قسموں كا حفاظت كرو، اسى طرح الله تعالى تمہارے لئے اپنى نشانياں حفاظت كرو، اسى طرح الله تعالى تمہارے لئے اپنى نشانياں بيان كرتا ہے شايد كہ تم شكر گزار بن جاؤ۔

ا ۱۵۳ محمد بن مقاتل ابوالحن، عبدالله، بشام بن عروه، عروه محمدت حضرت عائشة سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی الله عنه بھی قتم نہیں توڑتے تھے، یہاں تک کہ الله نے کفارہ میمین کی آیت نازل فرمائی اور انہوں نے کہا کہ میں جس چیز پر بھی قتم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں خیر پاتا ہوں تو میں اس چیز کو اختیار کرتا ہوں جو خیر ہوتی ہے اور میں اپنی قتم کا کفارہ دے دیتا

۱۵۳۲ ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمٰن بن سمرة سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میں اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةً لَا تَسْأَلُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةً لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ وَكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا عَيْرَهَا مِنْهَا فَكَفِرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأُتِ الَّذِي هُو خَيْرًا مِنْهَا فَكَفَرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأُتِ الَّذِي هُو خَيْرٌ \*

١٥٣٣– حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ حَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيُّ صَّلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَيثُنَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَلْبَتُ ثُمَّ أُتِيَ بِثَلَاثِ ذُوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَحَمَلَنَا عَلَيْهَا فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللَّهِ لَا يُبَارَكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَارْجَعُوا بَنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُذَكِّرُهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلُتُكُمْ بَلِ اللَّهُ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَخَلِفُ عَلَى يَمْيِنُ فَأَرَى غُيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنَّ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينى \*

١٥٣٤ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبُهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بهِ أَبُوهُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْنَبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ رَسُولُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ رَسُولُ

نے فرمایا کہ اے عبدالر حمٰن بن سمرہ امارت طلب نہ کر،اس لئے کہ اگر شہبیں طلب کرنے کے بعد امارت دے دی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانئے شہبیں مل جائے تو تمہاری مدو کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قشم کھاؤ اور بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قشم کا کفارہ اداکرواور وہ چیز کروجو اس سے بہتر سے۔

سو۱۵۳سابوالنعمان، حماد بن زيد، غيلان بن جرير، ابو برده اپنے والد ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی عظام کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیاتو آپ نے فرمایا بخدامیں شہیں سواری نہیں دول گااور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں شہبیں سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم تھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم مشہریں، پھر آپ کے پاس تین خوبصورت او نشیال لائی تمکیں، ہم کو آپ نے ان پر سوار کیا جب ہم علے تو ہم نے کہایا ہم میں سے کس نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ ہوگی ہم نبی عظی کی خدمت میں سواری مانکے آئے تھے تو آپ نے قتم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی ملاق کی خدمت میں واپس چلیں اور آپ کو یاد ولائیں، چنانچہ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے حمہیں سوار نہیں کیاہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے شہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قتم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہو تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں ادر جو بہتر ہے وہ کرلیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کرلیتا ہوں جو بہتر ہے،اوراپی قتم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

۱۵۳۴ اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن مدبہ حضرت الوہر ریرہ رضی اللہ عند آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) آخر میں ہیں (لیکن) قیامت کے دن آگے ہوں گے، پھر رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اپنے گھروالوں کے معاملہ میں تمہاراانی قسموں پر مصرر ہنا

اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِي كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ \* أَنْ يُعْطِي كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ \* ٥٣٥ - حَدَّثَنَا يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ يَعْنَى عَنْ عِكْرِمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ يَعْنِي يَعْنِي مَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَلَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَلَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَلَجَّ فِي أَهْلِهِ بِيمِهِ \* فَهُو أَعْظُمُ إِثْمًا لِيَبَرَّ يَعْنِي الْكَفَّارَةُ \*

٨٧٧ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللَّهِ ۚ

٥٣٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ بَعَثَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَالَ إِنْ كُنتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ وَإِنْ كَنتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ وَإِنْ كَنتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ وَإِنْ كَنتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَحَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحِبً لَمِنْ أَحَبً النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبً لَلْمِنْ أَحَبً النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبً النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبً النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبً النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ \*

٨٧٨ َ بَاب كَيْفَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَعْدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةً قَالَ أَبُو بَرُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیادہ گناہ کی بات ہے بہ نسبت اس کے کہ کفارہ ادا کردوجو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیاہے۔

1000 اسحاق بن ابراہیم، یجیٰ بن صالح، معاویہ، یجیٰ، عکرمہ، ابوہر ریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھروالوں کے معاملہ میں قتم پر مصر رہے تو وہ بہت گنہگارہ (۱) اس کو چاہئے کہ قتم کو پاک کرے یعنی کفارہ اداکرے۔

باب کے ۸۷ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دائم اللہ ( لیتن قشم ہے خدا کی ) فرمانا۔

۲ ۱۵۳۱ قتید بن سعید، اساعیل بن جعفر، عبدالله بن دینار، ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے ایک لشکر بھیجا اور اسامہ بن زید کو اس پر امیر مقرر فرمایا۔ بعض لوگوں نے ان کی سر داری پر طعن کیا تورسول الله علی کھڑے ہو تو کھڑے ہو تو اس کی سر داری پر بھی طعن کرتے ہو تو اس سے پہلے اس کے باپ کی سر داری پر بھی طعن کر چکے ہو قتم ہے خدا کی کہ وہ امارت کا مستحق تھا اور لوگوں میں میرے نزدیک بہت زیادہ محبوب تھا اور اس کے بعد یہ (یعنی حضرت اسامہ پر اوگوں میں سرے زیادہ میرے نزدیک محبوب ہے۔

باب ۸۷۸۔ نبی صلی اللہ کی قتم کس طرح کی تھی، اور حضرت سلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلی اللہ علیہ وسلم نے والذی نفسی بیدہ فرمایا اور ابو قادۃ نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاواللہ کہا، جہال پر واللہ اور باللہ اور تاللہ کہا، جہال پر واللہ اور باللہ اور تاللہ کہا جاتا ہے۔

لے مرادیہ ہے کہ قتم کو پوراکرنے اور قتم نہ توڑنے میں گھروالوں کا ضرر ہو تواہے یہ جاہئے کہ اپنی قتم کو توڑدے اور گھروالوں کو ضرر ہے۔ بچائے بشر طیکہ قتم کو توڑنے میں کسی گناہ کاار تکاب نہ کرناپڑے۔

لَهُ اللَّهِ إِذًا يُقَالُ وَاللَّهِ وَبِاللَّهِ وَتَاللَّهِ \* اللَّهِ اللَّهِ وَتَاللَّهِ \* ١٩٣٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبُةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ \*

١٥٣٨ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ جَابِر بْنِ سَمْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ عَشْرَى فَلَا قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كَسُرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي اللَّهِ \*

٣٩٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيَّرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ عَسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَتُنْفَقَنَ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ \* مُحَمَّدٍ بَيْدِهِ لَتُنْفَقَنَ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ \* مُحَمَّدٌ أَعْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٌ أَعْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٌ أَعْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّهِ عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللَّه عَلْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أُمَّةً مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَمَّةً مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْمَ لَهُ وَلَيْلًا \*

١٥٤١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثِنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثِنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّةُ عَبْدَاللّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذَ بِيدِ عُمَرَ مَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذَ بِيدِ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَّ الله عَلَيْهِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ لَيْ الله عَلَيْهِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ لَأَنْتَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ اللهِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا

2001 محد بن بوسف، سفیان، موی بن عقبه ، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ کی والے فقم یہ تھی، لاو مقلب القلوب (قتم ہے دلوں کے پھیر نے والے کی)۔

۱۵۳۸ موی، ابو عوانہ، عبدالملک، جابر بن سمرہ، نبی سی اللہ ہے روایت کرتے ہیں کہ جب قیصر ہلاک ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا اور جب کسری ہلاک ہوگیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کسری نہ ہوگا فتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرج کئے جائیں گے۔

1009۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، ابوہری ٹا ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیقہ نے جب کسری ہلاک ہوگیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہوگیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ قسم ہاس فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ قسم ہاس فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ فسم ہے اس فرات کی جس کے قضہ میں محمد علیقہ کی جان ہے کہ ان دونوں کے فرانے اللہ کی راہ میں خرج کئے جا کمیں گے۔

• ۱۵۴۰ محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظی نے فرمایا کہ اے محمد عظی کامت خدا کی قسم اگرتم جان لیتے جومیں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم بینتے۔

ا ۱۵۴ ۔ یکی بن سلیمان، ابن وہب، حیوق، ابو عقیل زہرہ بن معبد،
اپند دادا عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا
کہ ہم آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ حضرت عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، حضرت عمر نے آپ سے عرض کیایار سول اللہ آپ بجز میری جان کے تمام چیزوں سے زیادہ جمھے کو محبوب ہیں تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے (تمہار اایمان کا مل

نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللَّهِ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ لَأَنْ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ \*

١٥٤٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْن شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْن عَبْدِاللَّهِ بْن عُتْبَةَ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أُحْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ احْتَصَمَا إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَّالَ أَحَدُهُمَا اقْض بَيْنَنَا بكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْض بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمُ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَحِيرُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَّيْتُ مِنْهُ بمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ ۖ الْعِلْمُ فَأَحْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ٱبْنِي حَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامِ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بيدِهِ لَأَقْضِينَ بَيْنَكُمَا بكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأُمِرَ أُنَيْسٌ الْأَسْلَمِيُّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَر فَإِن اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا \* ٣ُ ١٥٤ - حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي

يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

أَرَأَيْتُمْ إِنَّ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ

خَيْرًا مِنْ تَمِيمٍ وَعَامِرٍ بْنِ صَعْصَعَةً وَغَطَفَانَ

نہیں) جب تک کہ میں تمہاری جان سے بھی زیادہ تہیں محبوب نہ ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کیا کہ اب خدا کی قتم آپ مجھ کو میری جان سے بھی زیادہ عربی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب اے عمر! (تمہاراایمان کامل ہے)۔

۱۵۴۲ اساعیل، مالک، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود،ابوہر مریعٌ،زید بن خالدہ ہے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ دو آ دمی رسول اللہ علیہ کی خدمت میں جھڑتے ہوئے آ ئان میں ایک نے کہا ہارے در میان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور ہمیں اجازت دیجئے کہ میں عرض کروں۔ آپ نے فرمایا کہ بیان کراس نے کہا کہ میر ابیٹااس کے ہاں مز دور تھامالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مز دور ہے میرے بیٹے نے اس کی بیوی ہے زناکیا،لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیاجائے گا، میں نے سو بمری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑ الیا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا توان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کوسو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا اور سنگسار تواس کی بیوی کو کیا جائے گا تور سول الله عظیفے نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہار افیصلہ کتاب الله کے مطابق کروں گا، تمہاری بکری اور لونڈی متہیں واپس کی جاتی ہے اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کردیااورانیس اسلمی کو تھم دیا کہ اس دوسرے کی ہوی کے یاں جائے، اگر وہ اعتراف کرے تو اسے رجم کر دیاجائے اس نے اعتراف كرليا تواسے رجم كرديا كيا۔

سامه الله عبد الله بن محمد، وبب، شعبه، محمد بن ابی یعقوب، عبدالر حمٰن بن ابی مجمد الله عبد الله عبدالر حمٰن بن ابی مجره این والد ابی مجرهٔ سے، وه آنخضرت علی الله مزینه روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا که بناؤاگر اسلم اور غفار اور مزینه اور جبینه (قبیلول کے نام ہیں) قبیله تمیم اور عامر بن صعصعه اور غطفان اور اسد سے بہتر ہول تو وہ لوگ گھائے اور نقصان میں عطفان اور اسد سے بہتر ہول تو وہ لوگ گھائے اور نقصان میں مول۔ آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں

میری جان ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

۱۵۴۳ ابوالیمان، شعیب، زہری، عردہ، ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ مطاف نے ایک شخص کو عامل بناکر بھیجا، عامل جب اپنے کام سے فارغ ہو چکا تو آپ کی خدمت میں آیااور عرض کیا کہ یار سول اللہ! یہ آپ کا ہے اور پیر مجھے ہدیہ بھیجا گیاہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنے باپ اور اپنی مال کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہے پھر دیکھتے کہ تجھے مدیبہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، پھر رسول اللہ عظافہ عشاء کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہوئے، تشہد پڑھااور اللہ کی تعریف بیان کی جس کاوہ مستحق ہے، پھر فرمایا، اما بعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر جیجے ہیں وہ ہمارے یاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے۔ وہ اینے مال باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجاجا تاہے یا نہیں۔ قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو مخص بھی کوئی چیزاس میں رکھ کر لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گاکہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہواادر اگر گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بحری ہے تو میاتی ہوئی آئے گی۔ میں نے (تم لوگوں کو) پہنچادیا ہے۔ ابو حمید کا بیان ہے کہ يحرر سول الله صلى الله عليه وسلم في إنها باتھ اٹھايا يہاں تک كه جم. لوگوں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، ابو حمید نے کہاکہ میرے ساتھ اس کوزید بن فابت نے بھی نبی صلی الله علیه وسلم سے ساءان ہے بوجھ لو۔

1000۔ ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابوہر ریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (علیقہ ) کی جان ہے، اگرتم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم بینتے۔

۱۵۳۷۔ عمر بن حفص، حفص، اعمش،معرور، ابوذرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں پہنچا،اس وقت آپ کعبہ کے

وأسَلاٍ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ ١٥٤٤ - حَدَّثُنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا. شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةٌ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ لَهُ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبيكَ وَأُمِّكَ فَنَطْرْتَ أَيُهْدَى لَكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةٌ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بيَدِهِ لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ َ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا لَهَا خُوارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُوهُ \*

٥٤٥ - حَدَّنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَاأَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكَتُمْ قَلِيلًا \* تَعْلَمُونَ مَاأَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكَتُمْ قَلِيلًا \* تَعْلَمُونَ مَاأَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكَتُمْ قَلِيلًا \* حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي خَرُ

قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ يَقُولُ هُمُ الْأَحْسَرُونَ هُمُ الْأَحْسَرُونَ هُمُ الْأَحْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْأَحْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ مَنَ اللَّهُ مَا شَأْنِي أَيْرَى فِيَّ شَيْءٌ مَا شَأْنِي أَيْرَى فِيَّ شَيْءٌ مَا شَأْنِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَهُو يَقُولُ فَمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ قَالَ الْأَكْرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا \*

١٥٤٧– حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَن الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِفَارِس يُحَاهِدُ فِي سَبيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلِ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءً اللَّهُ لَحَاهَدُوا فِي سَبيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ \* ١٥٤٨- حَلَّتُنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَص عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارْبٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَريَر فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ وَيَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهَا وَلِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ حَيْرٌ مِنْهَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ۖ \*

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ \* ٤٩ ه ١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْر حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ

سایہ میں فرمارہ عظے کہ وہ لوگ گھائے میں ہیں قتم ہے کعبہ کے پروردگار کی کہ وہ لوگ گھائے میں ہیں، میں نے عرض کیا کہ میری کیا حالت ہے؟ کیا ہجے سے کوئی بات نظر آئی ہے؟ کیا بات ہے؟ چنا نچہ میں آپ کے پاس بیٹھ گیااور آپ بیہ فرماتے جاتے تھے، میں آپ کو خاموش نہ کر سکااور جب تک اللہ نے چاہا مجھ پر غم کی کیفیت طاری رہی۔ میں نے عرض کیایار سول اللہ میر سے مال باب آپ پر فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ جوزیادہ مال والے ہیں مگر وہ جواس طرح اور اس طرح اور اس طرح ( خرج کرتے ہیں)۔ میں ماہ کہ ابو ہریہ ابو ہریہ اللہ عظیقے نے فرمایا، سلیمان علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیقے نے فرمایا، سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ ہیں اپنی نوے ہو یوں میں سے ہرایک کے پاس رات میں جاد کریں گے، ان کے سامتی نے کہا انشاء اللہ کہ اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے سامتی نے کہا انشاء اللہ کہ اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے سامتی نے کہا انشاء اللہ کین انہوں نے ایک ناتمام بچے این میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ایک ناتمام بچے این میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچے ایک ناتمام بھی ناتمام بی ایک ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بی ناتمام بھی ناتمام بیں ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی ناتمام بھی نات

۱۵۴۸ محمد، ابوالا حوص، ابو اسحاق، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ نبی عظیم کو ریشم کا ایک نگرا ہدیہ بھیجا گیالوگ اس کو ہاتھوں ہاتھ لے رہے، تھے اور اس کی نری اور خوبصورتی کو تعجب کی نگاہ سے دکھے رہے تھے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، لوگوں نے جواب دیاہاں یار سول اللہ، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ سعد کے دومال جنت میں اس سے بہتر ہیں، شعبہ اور اسر ائیل نے ابواسخت کے واسطہ سے (جوروایت کی اس میں) والذی نفسی بیدہ (قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میری جان ہے) کے الفاظ بیان نہیں کے واسطہ سے (جوروایت کی اس میں) والذی نفسی بیدہ (قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میری جان ہے) کے الفاظ بیان نہیں

جنا۔اور قتم ہے اس ذات کی جس کے قصنہ میں محمد عظیم کی جان ہے

کہ اگروہ انشاء اللہ کہتے (توسب کے بیے پیدا ہوتے) اور شہوار ہو کر

الله کی راہ میں سب کے سب جہاد کرتے۔

۱۵۳۹ یجیٰ بن بکیر ،لیٹ، یونس،ا بن شہاب، عروہ بن زبیر ، حضر ت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند

الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ هِنْدَ بَنْتَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ مِمَّا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ أَخْبَاءِ أَوْ خِبَاءِ أَوْ خِبَاءِ أَوْ خِبَاءِ أَوْ يَنِلُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَاءِكُ أَوْ خِبَائِكُ أَوْ خِبَائِكَ شَكَّ يَحْيَى ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ أَهْلُ خَبَائِكَ شَكَّ يَحْيَى ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ أَهْلُ خَبَاءِ أَوْ خِبَائِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى أَهْلُ أَعْلِ أَحْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَاللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسَلِّكُ فَهَلْ عَلَيَ حَرَجٌ أَنْ أَطْعِمَ مِنِ الَّذِي لَهُ مَسِلِكُ فَهَلْ عَلَيَ حَرَجٌ أَنْ أَطْعِمَ مِنِ الَّذِي لَهُ قَالَ لَا إِلَّا اللَّهِ عَلَيْ وَسُلُمُ وَفِ \*

آوَ اَ حَدَّنِي اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّنَنَا الْمُرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضِيفٌ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ مِنْ أَدَم يَمَانِ إِذْ قَالَ لِأَصْحَابِهِ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ مِنْ أَدْم يَمَانِ إِذْ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَلَى ثَكُونُوا رُبُعَ أَهْلُ الْحَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الْحَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الْحَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الْحَنَّةِ الْمُنْ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي قَالُوا بَلَى لَا مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِي قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُ الْحَنَّةِ الْحَالَةِ الْمَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالَ الْحَنَّةِ الْمِنْ الْحَنَّةِ الْمَالُوا بَلَى قَالُ الْحَنَّةِ الْمِنْ الْمُنَاقِ الْمُنْ الْمُحَالِّةِ الْمَالُوا بَلَى اللَّهُ الْمُحَالِةِ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعَلِّ الْمَالُوا بَلَى اللَّهُ الْمُنْ أَلُولُ الْمُنَاقِ الْمُنْ الْمُنَاقُ الْمُنْ الْمُعْرَادُهِ إِلَى اللَّهُ الْمُ الْمُعَالِقُولُوا اللَّهُ الْمُعْتَلُولُوا اللَّهُ الْمُولُولُولُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْلُولُ الْمُعْتَلِقُولُ الْمُعْتَلِقُولُ الْمُعْلُولُ اللَّهُ الْمُعْلُولُ الْمُ الْمُعَلِيْدِهِ إِلَيْهِ الْمُعْلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْمَالُولُوا اللَّهُ الْمُعْمَالُولُوا اللَّهُ الْمُعْلُولُ الْمُعْرَالِيْ الْمُعْلُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلُولُولُوا اللَّهُ الْمُلُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِيلُوا اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِيلُوا الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِيلُوا الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِيلُوا الْمُعْلِى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلُولُ الْمُعْلُولُ الْمُعْلِيلُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِلَالِمُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعِلِلِهُ الْمُعْلُولُ

١٥٥١ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ عَبْدِالرَّ حْمَنِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّ حْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اللَّهِ وَلَكَ لَهُ وَكَلَّ لَلَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ وَلَكَ لَهُ وَكَا لَكُ لَكُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَنْ لَكُ لَكُ لَكُ لَكُ لَكُ لَكُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُوآن

١٥٥٢- حَدَّثَنِيَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّالُ

بنت عتبہ بن ربعہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! (ایک وقت قاکہ)
روئے زمین پر مجھے سب سے پہندیہ تھا کہ آپ کے خیمہ والے (لیمیٰ
آپ کے تابع لوگ) ذلیل ہوں لیکن آج مجھے اس سے زیادہ پہندیدہ
کوئی بات نہیں کہ آپ کے خیمہ کے لوگ غالب ہوں۔ رسول اللہ
علیہ نے فرمایا قتم ہے، اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (سیالیہ) کی
جان ہے اس میں ابھی اور ترقی ہوگ۔ ہند نے عرض کیایارسول اللہ
ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لئے اس بات میں کوئی حرج
ہے، اگر میں اس کے مال میں سے (اس کی اولاد کو) کو کھلاؤں، آپ
نے فرمایا نہیں بشر طیکہ دستور کے مطابق ہو۔

• 102- احمد بن عثان، شر تك بن مسلمه، ابراہیم، ابراہیم كے والد، ابواسخق، عمروبن میمون، حضرت عبدالله بن مسعودر ضى الله عنه سے روایت كرتے ہیں انہوں نے بیان كیا كہ ایك بار آنخضرت صلى الله عليه وسلم يمانی چرے كایك خیمہ سے اپنی پیٹے لگائے ہوئے تھے تو آپ نے اپنے ساتھیوں نے فرمایا كیا تم اس بات پر راضى ہوكہ تم الل جنت كا چو تھا حصہ ہو لوگوں نے كہا جی بال! آپ نے فرمایا كیا تم لوگ بیند كرتے ہوكہ تم الل جنت كا تیسر احصہ ہو؟ لوگوں نے جواب دیا جی بال! آپ نے فرمایا حتم میں محمد بولوگوں نے جواب دیا جی بال! آپ نے فرمایا حتم ہے اس ذات كی جس كے تبضہ میں محمد (علیمیہ) كی جان ہے مجھے امید ہے كہ تم لوگ الل جنت كے نصف ہو نگے۔

1001۔ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن،ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو قل ہواللہ احد پڑھتے ہوئے سنااور وہ اس کو بار بار پڑھ رہا تھا جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ مخض (اس سورت کی تلاوت) کو کم سمجھ رہا تھا تو رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ (سورت) تہائی قرآن کے برابرہے۔

۱۵۵۲ اسحاق، حبان، بهام، قناده، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ \*

آوه ١٥٥٣ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بْن زَيْدٍ عَنْ أَنْسَ بْن مَالِكِ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا أَوْلَادٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ إِنَّى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ إِنَّى مَا النَّاسِ إِلَى قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ \* إِنَّاسٍ إِلَى قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ \* إِنَّا لَكُمْ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ \* \*

١٥٥٤ حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي مَالِكِ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبِ يَحْلِفُ بأبيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ فِي رَكْبِ يَحْلِفُ بأبيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُ بأبيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْ أَلْهُ لَلْهَ عَلَيْهُ اللَّه أَوْ لِيَصَمْتُ \*

٥٥٥- حَدَّنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ حَدَّنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ وَهُبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنَهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا كَنْهَا تَبْعَهُ عُقَيْلٌ وَالزَّبَيْدِيُّ وَسَلَّمَ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا قَالَ مُجَاهِدٌ ( أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عَلْمٍ ) يَأْثُرُ عِلْمًا تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالزَّبَيْدِيُّ وَإِسْخَاقُ الْكَلْبِي عَنِ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ عُمَنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرً "

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے شاکہ تم رکوع اور سجدے کو پور اکرو، قتم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں تمہیں پیچھے سے دیکھنا ہوں، جب کہ تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

1000۔ اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ انصار کی ایک عورت آخضرت علیا کی خدمت میں آئی جس کے ساتھ اس کی اولاد تھی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتم ہاں ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔ آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

باب ۸۷۹-اینے بابوں کی قشم نبر کھاؤ۔

1000۔ سعید بن عفیر ،ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر ، حضرت عمر سے موایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے ساکہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں این بایوں کی قتم کھانے سے منع فرما تا ہے، حضرت عمر کا بیان ہے کہ قتم ہے خدا کی جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہتے ساہے نہ قصد آاور نہ بھول کر میں نے (باپ کی) قتم کھائی، مجاہد نے کہا،او اٹارہ من علم سے مراویا ٹر علما ہے، عقیل و زبیدی اور اسحاق کلبی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے،اور ابن اسحاق کلبی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے،اور ابن عینہ اور معمر نے بواسطہ سالم، ابن عمر حضرت عمر نی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

١٥٥٦- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَار قَالَ سَمِعْتُ عَبُّدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ \* ١٥٥٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَم قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا ٱلْحَيِّ مِنُ جَرْم وَبَيْنِّ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرَيِّ فَقُرِّبَ ۚ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَةُ رَجُلٌ مِنْ َبَنِي تَيْمَ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنَ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَّى الْطَّعَام فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلُهُ فَقَالَ قُمْ فَلَأُحَدِّثُنَّكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَفَر مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فِقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمُلُكُمْ وَمَا عَنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بنَهْبِ إبل فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ ٱلْأَشْغَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْس ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا أَنْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنًا حَلَفَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْمِلُنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلُنَا رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا

نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا ۖ أَتَيْنَاكَ

لِتَحْمِلْنَا فَحَلَفْتَ أَنَّ لَا تَحْمِلْنَا وَمَا عِنْدَكَ

مَا تَحْمِلُنَا فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمُ وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى

يَمِين فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي

هُوَ خُيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا \*

۱۵۵۱۔ موسیٰ بن اساعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوں ان کو بیان کرتے ہوئی ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ اپنے بابوں کی فتم نہ کھایا کژو۔

100- قتيب، عبدالوباب، ايوب، ابو قلاب، قاسم تميى، زبرم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جرم اور اشعریوں کے قبیلوں کے در میان بھائی جارہ اور دوستی تھی ہم ابو موسیٰ اشعری کے یاس تھے کہ ان کے پاس کھانالایا گیاجس میں مرغی کا گوشت تھا، بی تمیم کاایک شخص ان کے پاس تھاجس کارنگ سرخ تھا،اس کو کھانے پر بلایا تواس نے کہا کہ میں نے اس کو نجاست کھاتے ہوئے دیکھاہے تو میری طبیعت متنفر ہوگئ میں نے قتم کھائی کہ مرغی نہیں کھاؤں گا، انہوں نے کہا کہ اٹھ میں تھ سے اس کی بابت حدیث بیان کروں گاکہ میں رسول اللہ عظیہ کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری ما لکنے کے لئے آیا آپ نے فرمایا کہ خداکی قتم میں تمہیں سوار نہیں کروں گااور نہ میرے یاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار كرون، آنخضرت على كي إس مال غنيمت كے اونت آئے، آپ نے ہمارے متعلق دریافت فرمایا اشعری کہاں ہیں؟ اور ہمارے لئے یا چی اچھی او نٹنیوں کے دینے کا حکم دیا، جب ہم چلے تو ہم نے کہا کہ ہم نے یہ کیا کیا؟رسول اللہ عَلَی نے فتم کھائی تھی کہ ہم کوسواری نہیں دیں گے اور خدان کے پاس کوئی سواری ہے، جس پر ہمیں سوار کریں، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سواری عنایت کی شاید ہم قتم بھول گئے۔ خداکی قشم اس صورت میں ہم لوگ فلاح نہیں یائیں گے، ہم لوگ آپ کے پاس واپس لوٹے تو ہم لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس سواری کی غرض سے آئے تھے، آپ نے قتم کھائی کہ ہم لوگوں کو سواری نہیں دیں گے اور نہ آپ کے پاس کوئی چیز ہے جس پر آپ سوار کریں، آپ نے فرمایا میں نے حمہیں سوار نہیں کیالیکن اللہ نے ممہیں سوار کیا، بخدامیں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور اس کے سواد وسری بات میں بھلائی ہو تو میں اسی صور<sup>ت</sup> کو اختیار کر تاہوں جو بہتر ہے اور میں قتم توڑدیتا ہوں۔

٨٨٠ بَاب لَا يُحْلَفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى
 وَلَا بالطَّواغِيتِ \*

٥٥٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِسْنَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَلِفِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَتَصَدَّقٌ \*

٨٨١ بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى الشَّيْءِ وَإِنْ لَمْ يُحَلَّفُ\*

٩ ٥٥٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ حَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَيَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفَّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ حَوَاتِيمَ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى كَفَّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْحَاتِمَ لَلَهُ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَا حِلْ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاحِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَهَذَ النَّاسُ حَوَاتِيمَهُمْ \*

الْإِسْلَامِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ الْإِسْلَامِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْغُزَّى فَلْيَقُلْ اللَّهُ وَلَمْ يَنْسُبُهُ إِلَى الْكُفْرِ \* لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يَنْسُبُهُ إِلَى الْكُفْرِ \* لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يَنْسُبُهُ إِلَى الْكُفْرِ \* لَا إِلَهَ إِلَى الْكُفْرِ \* وَمَنْ اللَّهُ عَلَى بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بُنُ أَسِدٍ حَدَّثَنَا وُمُعَلِّى بَنُ أَسِدٍ حَدَّثَنَا وُمُعَلِّى بَنِ الضَّحَاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَهُو كَمَا وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَهُو كَمَا قَالَ قَالَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذْبٍ بِهِ قَالَ قَالَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذْبٍ بِهِ قَالَ قَالَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذْبً بِهِ قَالَ قَالَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذْبٍ بِهِ قَالَ قَالَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذْبً بِهِ

باب ۸۸۰ کوئی هخص لات و عزی اور بتول کی قتم نه کھائے۔'

100۸۔ عبداللہ بن محمر، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالر حمٰن، حضرت الوہر ریہ وضی اللہ عنه، آنخضرت علی اللہ اللہ حمٰن، حضرت علی اللہ اللہ اللہ عنه، آنخضرت علی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کہنا چاہئے اور جو شخص اپنے میں ماتھی ہے کہے کہ آؤجوا کھیلیں تواس کو صدقہ دینا چاہئے (تاکہ اس کے قول گناہ کا کفارہ ہو جائے)۔

باب ٨٨١ بغير قتم كھلائے ہوئے قتم كھانے كابيان۔

1009۔ قتیبہ، لیف، نافع، حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیفہ نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اوراس کو پہنتے تھاس کا گلینہ ہاتھ کے اندر کی طرف رہتا چنا نچہ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ پھر آپ منبر پر بیٹھے اور اسے اتار دیا اور فرمایا کہ میں یہ انگوشی پہنتا تھا اور اس کے تگینہ کو اندر کی طرف رکھتا تھا، پھر اس کو پھینک دیا اور فرمایا کہ خدا کی قشم میں اس کو بھی نہ پہنوں گا، لوگوں نے بھی اپنی انگوشھیاں بھینک دیں۔

باب ۸۸۲ اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سواد وسر ہے فد ہب کی قتم کھائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لات و عزی کی قتم کھائے تواسے لاالہ الاللہ کہنا چاہئے اور اس کو کفر کی طرف منسوب نہیں کیا گیا۔

۱۵۶۰۔ معلی بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی سی اللہ نے فرمایا کہ جو ملت اسلام کے سواکسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے تو وہ ویا ہی ہے جیسااس نے کہااور فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قبل کیا تو اس کو جہم کی آگ میں اس سے عذاب دیا جائے گا اور

رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْر فَهُوَ كَقَتْلِهِ \* اللّهُ مَا شَاءَ اللّهُ وَشِيْتَ وَهَلْ يَقُولُ أَنَا بِاللّهِ ثُمَّ بِكَ وَشِيْتَ وَهَلْ يَقُولُ أَنَا بِاللّهِ ثُمَّ بِكَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَاصِم حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا فِهُ بَنُ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا فَمُرَاةً عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةً أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةً أَنَّهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ

تُلَاثُةً فِي بَنِي إسْرَائِيلَ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ

يَبْنَلِيَهُمْ فَبَعَثَ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ

تَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فَلَا بَلَاغَ لِي إِلَّا

فِي نَار جَهَنَّمَ وَلَغْنُ الْمُؤْمِن كَقَتْلِهِ وَمَنْ

بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ \* مَابَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتَحَدِّثُنِي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ فِي الرُّوْيَا لَتُحَدِّثُنِي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ فِي الرُّوْيَا قَالَ لَا تُقْسِمْ \*

مومن پر لعنت کرنااس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے مومن کو کفر کے ساتھ متہم کیا تو ہ اس کے قتل کی طرح ہے۔ باب ۱۹۸۳ ۔ یہ نہ کہے جو اللہ چاہے اور جو تو چاہے اور کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں اللہ کے سبب سے یا تیرے سبب سے ہول (یعنی خدا کے فضل و کرم سے جی سکتا ہوں پھر تمہاری مدد سے زندگی گزار سکتا ہوں) اور عمر و بن عاصم نے بواسطہ ما سطح بن عرہ الجو ہر رہ سے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے اقل کیا کہ انہوں نے بی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ بی اسر ائیل کے تین آو میول کو اللہ تعالی نے آزمانا حالیہ فرشتے کو بھیجاجو کوڑی کے پاس آیا تو اس نے کہا حوالے کہ میر سے اسباب منقطع ہوگئے اور اب میر سے لئے سوائے خدا کے پھر تھہارے اور کوئی نہیں ہے ، پھر پوری حدیث خدا کے پھر تھہارے اور کوئی نہیں ہے ، پھر پوری حدیث فقل کی۔

باب ۸۸۴۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے اللہ کی کی قسمیں کھائیں اور ابن عباسؓ نے بیان کیا حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ بخد ایار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے بتلادیں جو میں نے خواب کی تعبیر میں غلطی کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قسم نہ دو۔

۱۲۵۱۔ قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت برائم آنخضرت عظیم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن بثار، غندر، شعیب، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیم کے بوراکرنے کا تھم دیا۔

۱۵۶۲ حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ سے روایت کر مقتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمہ کے ساتھ اسامہ بن زید، سعد

يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ بنْتًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتُ إِلَيْهِ وَمَعَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ وَأُبَيٌّ أَنَّ ابْنِي قَدِ احْتُضِرَ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَىٰء عِنْدَهُ مُسَمَّى فَلْتَصْبَرْ وَتَحْتَسِبْ فَأَرْسُلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَعَدَ رُفِعَ إِلَّيْهِ فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ وَنَفْسُ الصَّبيِّ جُنْتُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ إِنَّمَا يَرْخَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ \* ١٥٦٣- خَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَن ابْن شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ تَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّهَ الْقَسَمِ\* ١٥٦٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْن حَالِدٍ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى ۖ أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٌّ مُسْتَكْبِرٍ \*

٥٨٨ · بَابِ إِذَا قَالَ أَشْهَدُ ۗ بِاللَّهِ أَوْ شَهَدُ ۗ بِاللَّهِ أَوْ شَهِدْتُ بِاللَّهِ \*

٥٠ ٦٥ - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ سُعِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

اورانی بیٹے ہوئے تھ تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ مرا بحد مرنے کے قریب ہے اس لئے آپ میرے پاس تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اللہ ہی کے لئے ہے جووہ لے اور جو وہ دے اور ہر چیز اس کے نزدیک مقرر ہے۔اس کئے وہ صبر کرے اور اس کو ثواب سمجھے۔ پھر (آپ کی صاحبز ادی نے) قتم دے کر کہلا بھیجا کہ تشریف لائے، آپ کھڑے ہوگئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے (وہاں پننچ کر) جب آپ بیٹھے تو وہ بچہ آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس کو اپنی گود میں بھلایا، بیچ ک سائس اکھٹر رہی تھی، رسول اللہ ﷺ کی دونوں آئکھوں سے آنسو روال ہو گئے، سعد نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا بیر رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ جس بندے کے دل میں حاہتا ہے رکھ دیتاہے،اوراللہ تعالی صرف اپنے مہربان بندوں پر بی رحم کر تاہے۔ ١٥٢٣ اساعيل، مالك، ابن شهاب، ابن ميتب، حضرت ابو هريرةً ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بیچ مر جائیں (اوروہ صِبر کرے) تو آگاے صرف قتم (۱) بوری کرنے کے لئے چھوئے گی۔

۱۵۹۴ محمد بن مثنی، غندر، شعبه، معبد بن خالد، حارثه بن و بسب روایت کرتے ہیں، انہول نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تم کو جنتی لوگ نه بتا دوں وہ کمزور اور مظلوم ہیں، کہ اگروہ کسی بات پراللہ کی قتم کھالیں تواللہ اے پوراکر دیتا ہے اور دوزخ میں جانے والے مغرور اور سرکش اور متکبر لوگ ہیں۔

باب ۸۸۵۔ جب کوئی شخص کیے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا۔

1010۔ سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی نے بی علی ہے او چھا لوگوں میں کون افضل ہے، آپ نے فرمایا کہ میرے زمانہ کے لوگ

ا اس قتم سے مراد قران کریم کی بیر آیت ہے "وَإِنْ مِنْكُمُ إِلَّا وَارِدُهَا"۔ (ترجمہ)اور نہیں ہے تم میں سے كوئى جونہ پنچاس تك۔

وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ \*

٨٨٦ بَابِ عَهْدِ اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ \*
١٥٦٦ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَي يَمِينِ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِع بِهَا مَالَ رَجُل مُسْلِم عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِع بِهَا مَالَ رَجُل مُسْلِم اللَّه تَصْدِيقَةُ ( إِنَّ اللَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ) اللَّهُ تَصْدِيقَةُ ( إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ) فَالَ سُلِيمَانُ فِي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَتُ بُنُ قَيْسٍ اللَّه مَا يُحَدِّثُهُ فَي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَتُ بُنُ قَيْسٍ اللَّه عَالُوا لَهُ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُهُ فِي وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِغْرٍ اللَّه عَلَى فِي بِغْرٍ كَانَتَ نُزَلَتْ فِي وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِغْرٍ كَانَتَ نُزَلَتْ فِي وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِغْرٍ كَانَتَ نُزَلَتْ فِي وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِغْرٍ كَانَتَ مُنْ اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه اللَّه عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه عَلَى اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

٨٨٧ بَابِ الْحَلِفِ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَصِفَاتِهِ وَكَلِمَاتِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُولُ أَعُوذُ مَنَّ النَّبِيِّ بِعِزَّتِكَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ النَّهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرف وَجُهِي عَنِ النَّارِ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ وَجُهي عَنِ النَّارِ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ عَيْرَهَا وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّهِ لَكَ ذَلِكَ عَيْرَهَا وَقَالَ أَيُّوبُ وَعَزَّتِكَ لَا أَسْكَلَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْنَالِهِ وَقَالَ أَيُّوبُ وَعِزَّتِكَ لَا عَرْبَكِكَ لَا عَنْ بَرَكَتِكَ لَا عَنْ بَرَكَتِكَ \*

پھر وہ لوگ جواس کے بعد آئیں گے ، پھر جولوگ اس کے بعد آئیں گے ، پھرایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قتم سے اور ان کی قتم ان کی شہادت سے سبقت کرے گی، ابراہیم نے بیان کیا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ جب کہ ہم کمن تھے ہم کو گواہی اور عہد میں قتم کھانے سے منع کرتے تھے۔

باب ۸۸۹-الله برزگ و برتر کے عہد (قشم) کا بیان۔
عبد الله نبی علی بنار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان و منصور، ابو واکل،
عبد الله نبی علی ہے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو شخص
الله کی جو ٹی قشم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال (یا فرمایا
الله کی جو ٹی قشم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال (یا فرمایا
ہوائی کا مال) ہضم کرے تو الله اس سے اس حال ہیں ملے گا کہ اس پر
الله غضب ناک ہوگا۔ چنا نچہ الله تعالی نے اس کی تصدیق ہیں یہ
آیت نازل فرمائی کہ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ يعنی جولوگ کہ
الله کے عہد کے ساتھ فریدتے ہیں۔ سلیمان نے اپنی حدیث میں
الله کے عہد کے ساتھ فریدتے ہیں۔ سلیمان نے اپنی حدیث میں
بیان کیا کہ افعث بن قیس گزرے تو بچھا کہ تم سے عبدالله کیا بیان
میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی ہے، ہمارے
میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی ہے، ہمارے
میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی ہے، ہمارے
درمیان ایک کنویں کے بارے میں تنازع تھا۔

باب ک ۸۸ الله کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قتم کھانے کا بیان اور ابن عباس نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیہ وسلم فرماتے تھے اعوذ بعزتك تیری عزت کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اور ابوہر برہؓ نے نبی صلی الله علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص جنت اور دوزخ کے در میان باقی رہ جائے گاتو وہ عرض کرے گااے پروردگار میر اچرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے، قتم ہے تیری عزت کی میں اس کے علاوہ تچھ سے پھیر دے، قتم ہے تیری عزت کی میں اس کے علاوہ تچھ وسلم نے فرمایا الله تعالی فرمائے گاتیرے لئے یہ ہے اور اس جیسی دس ہیں اور ابوب نے کہا قتم ہے تیری عزت کی مجھے جیسی دس ہیں اور ابوب نے کہا قتم ہے تیری عزت کی مجھے جیری عزت کی مجھے جیری برکت سے بے نیازی نہیں ہے۔

707۷ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ ( تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ) حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضَ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً \*

٨٨٨ بَابِ قَوْلِ الرَّجُلِ لَعَمْرُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( لَعَمْرُكَ ) لَعَيْشُكَ \*

٥٦٨ - حَدَّثَنَا الْأُويْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالَ حَدَّثَنَا عَبُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النَّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزَّبْيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بُنَ وَقَ صَ وَعُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَرْوَةً وَقَ النَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَلْمِ اللَّهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَدَيثِ مَا قَالُوا فَبَرَّاهَا اللَّهُ وَكُلِّ عَالَهُ اللَّهُ وَكُلِّ حَدَيثِ مَا قَالُوا فَبَرَّاهَا اللَّهُ وَكُلِّ حَدَيثِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَدَيثِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُعْذَرَ مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُعْذَرَ مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بَنَ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَبْدِاللَّهِ بُنَ عَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ \*

٨٨٩ بَاب ( لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغُو فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ) \* كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ) \* ١٩٦٥ - حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا ( لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ

۱۵۲۷۔ آدم، شیبان، قادہ،انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہمیشہ "بل من مزید" (اور پھھ اور پھھ) کہتی رہے گی یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا تو دوزخ کے گی کہ "بس بس" قتم تیری عزت کی ادراس کے بعض ھے بعض ہے مل جائیں گے۔ شعبہ نے قادہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

یہ حدیث روایت کی ہے۔ باب ۸۸۸۔ کسی شخص کا"لعمر الله" کہنے کا بیان۔ ابن عباس ً نے کہالعمر ک لیعنی تیری زندگی کی قتم۔

۱۵۲۸- اولی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ک، جائ، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر و سعید بن میتب، و علقمہ بن و قاص، و عبیداللہ بن عبداللہ سے حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) نوجہ آنخضرت علی ہے واقعہ افک کے متعلق جب کہ لوگوں نے ان کے متعلق جب کہ لوگوں نے ان کے متعلق جو کچھ کہنا تھا کہااور اللہ تعالیٰ نے ان کی بر اُت ظاہر کر دی۔ ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک عکرا بیان کیا کہ آنخضرت علیہ کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی سے بدلہ لینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسید بن حفیر کھڑے ہوئے گھر سعد بن عبادہ کی نسبت کہاکہ قتم ہے خداکی کہ ہم اس کو قتل کر دیں گے۔

باب ۸۸۹۔ (الله تعالی کا قول که )الله کیمین لغو(۱) میں تمہارا مواخذه نہیں کرے گالیکن تمہارا مواخذه ان قسموں پر کرے گاجو تمہارے دل نے کیا ہے اور الله بخشے والا بر دبار ہے۔ ۱۵۲۹۔ محمد بن مثنی کی بشام، عروه، حضرت عائشہ رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت "لایؤ احذ کم الله باللغو فی ایمانکم النع لاوالله اور بلی والله" کہنے کے الله باللغو فی ایمانکم النع لاوالله اور بلی والله" کہنے کے

لے کمین نفو کیاہے؟اس کی تفسیر میں علماءو فقہا کے متعددا قوال میں سے چندیہ ہیں۔(۱)ماضی کے کسی کام پراپنے آپ کوسچاخیال کرتے ہوئے قتم کھانا جبکہ حقیقت میں وہ کام ایسے نہ ہو، فقہا حنفیہ نے اس تفسیر کوتر جج دی ہے۔(۲) بغیر ارادے کے عاد تأزبان سے الفاظ قتم نکل جنا۔(۳) غصہ کی حالت میں قتم کھانا (۴) کسی کام کے نہ کرنے کی قتم کھائی بعد میں اپنی قتم کو بھول کروہ کام کرلے۔

بارے میں نازل ہوئی ہے۔

باب ۱۹۹۰ جب کوئی شخص بھول کر قتم کے خلاف کرے اور اللہ تعالی کا قول کہ "تم پر کوئی گناہ نہیں،اس میں جو بھول کر کرو"اور میر ااس پر مواخذہ نہ کر وجو میں بھول گیا۔

• کا۔ خلاد بن یجیٰ، مسعر، قادہ، زرارہ بن ادفی، حضرت ابوہریں اُ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ (آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے وسوسہ کویادل میں آئے والے خیالات کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا، یا گفتگونہ کی۔

ا ۱۵۵ و عثمان بن بیشم یا محمد، ابن جریج، ابن شهاب، عیسیٰ بن طلحه، عبدالله بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت بیلی نے کرے دن خطبہ دے رہے تھے اس دوران میں ایک شخص آپ کے سامنے کھڑ ابوااور عرض کیایار سول اللہ میں گمان کرتا تھا کہ فلال فلال رکن ہے، پھر گمان کرتا تھا کہ فلال فلال رکن ہے، پھر ایک دوسر اشخص کھڑ ابوااور عرض کیایار سول اللہ! میں خیال کرتا تھا کہ فلال فلال عمل ہے، یہ تین آدمی تھے، کہ فلال فلال عمل ہے، یہ تین آدمی تھے، پس آنخضرت بیل فلال فلال فلال قلال اس دن آدمی تھے، کیس آنخضرت بیل نے فرمایا اب کرلو، کوئی حرج نہیں اور اس دن آب ہے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اب کرلو، کوئی حرج نہیں ہے۔

1021۔ احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنما سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی سے لیائے سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے طواف زیارت کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے دوسرے آدمی نے عرض کیا کہ میں نے ذرج کرنے سے پہلے سر منڈ الیا ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، تیسرے نے عرض کیا کہ میں نے ذری سے نہلے میں انے درمی سے پہلے ذری کرلیا ہے آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، تیسرے نے عرض کیا کہ میں نے درمی سے پہلے ذری کرلیا ہے آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ) قَالَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي قَوْلِهِ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ \*

٨٩٠ بَابِ إِذَا حَنِثَ نَاسِيًا فِي الْأَيْمَانِ
 وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
 فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ) وَقَالَ ( لَا تُؤَاخِذْنِي
 بمَا نَسِيتُ ) \*

٠٥٧- حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى مَسْعَرٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِلْمُتِي عَمَّا وَسُوسَتْ أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ \*

١٥٧١ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثِنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّنَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّنَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُو يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُو يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ كَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ كَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ كُذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آحَرُ فَقَالَ اللَّهِ كُذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَوْلَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَنْ اللَّهِ كُذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَوْلَ اللَّهِ كُذَا وَكَذَا وَكُونَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ وَلَا حَرَاهُ وَلَا حَرَجَ عَنْ شَيْءً وَلَا خَرَاهُ وَلَا حَرَاهً وَلَا حَرَاهً وَلَا حَرَاهُ وَلَا حَرَاهُ وَلَا حَرَاهُ وَلَا حَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا وَلَا وَلَا عَلَا وَلَا عَرَاهُ وَلَا وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَرَاهُ وَلَا وَلَا عَرَاهُ وَلَا عَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَ

يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ \* ١٩٧٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ عَنْ عَطَاء عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهما قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنْ أَرْمِي قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِي قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِي قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ أَنْ أَرْمِي قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ خَرَجَ قَالَ الْعَرَجَ \*

١٥٧٣ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُور حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنَّ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجَدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ٱرْجعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَحَعَ فَصَلَّى ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ فِي التَّالِثَةِ فَأَعْلِمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِعِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبُل الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا تَّيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنَ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاحِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَويَ وَتَطْمَئِنَّ حَالِسًا ئُمَّ اَسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَويَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا\* ٥٧٤ - حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاء حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسْهِر عَنْ هِشَام بْن عُرْوَةَ عَنْ أَبيهِ عَنَّ عَائِشَةَ رَّضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أَحُدٍ هَزِيمَةً تُعْرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخُ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَحَعَتْ أُولَاهُمْ فَاحْتَلَدَتْ هِيَ وَأُحْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَان فَإِذَا هُوَ بأَبيهِ فَقَالَ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا انْحَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ ۖ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةُ خَيْر حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ \*

١٥٧٥ - حَدَّنَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا أَبُو أَسَامَةً قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ أَبُو أُسَامَةً قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه قَالً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكُلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ

۱۵۷۴۔ فردہ ابن الی المغر او، علی بن مسعر ، ہشام بن عروہ، عروہ حفرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ غزوہ احد میں مشرکوں کو علانیہ شکست ہوئی۔ ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندے اپنے پیچے و کیھو۔ چنانچہ وہ لوگ پیچے کی طرف پلئے اور پیچے کی طرف پلئے اور پیچے کی طرف کو گوں پر بل پڑے۔ حذیفہ بن یمان کے نے اپ بیل فرف وہ لوگ وہ کی کر کہا کہ (مسلمانو) یہ میرے باپ بیل کیان وہ لوگ وہاں سے نہیں ہے، یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا۔ حضرت حذیفہ نے کہا کہ اللہ تم کو بخش دے۔ عروہ کا بیان ہے کہ حضرت حذیفہ گو (اپنے باپ کے اس طرح مارے جانے کا) قاتی رہا۔

1020 - بوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابو ہریرۃ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھالے وہ اپناروزہ پوراکرے اس لئے کہ اللہ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

اللَّهُ وَسَقَاهُ \*

١٩٧٦ - حَدَّنَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنَا آبُنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنَا آبُنُ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ أَبْنِ بُحَيْنَة قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَّاتِهِ فَلَمَّا قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَّاتِهِ فَلَمَّا قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَّاتِهِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتِهِ فَلَمَّا وَسَلَّمَ تُسْلِيمَهُ فَكَبَرَ وَسَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَرَ وَسَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ \*

١٥٧٧ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ عَبْدَالْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِالصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بهِمْ صَلَاةً الظَّهْرِ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْهَا قَالَ مَنْصُورٌ لَا أَدْرِي إِبْرَاهِيمُ وَهِمَ أَمْ عَلْقَمَةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ عَلْقَمَةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ عَلْقَمَةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْنِ ثُمَّ الصَّلَاةُ اللَّهِ أَعْمَى نَدَدُ فِي كَذَا وَكَذَا وَكَذَا قَالَ فَسَحَدَ بهمْ سَحْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتِ ثُمَّ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتِ ثُمَّ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا عَلَيْتِ ثُمَّ قَالَ وَمَا فَيَتَحَرَّى الصَّوابَ فَيُتِمْ مَا عَلَيْ عَلَيْتِهِ أَمْ نَقُصَ فَيَتَحَرَّى الصَّوابَ فَيُتِمْ مَا عَلَيْتُ مَا يَسْحُدُ سَجْدَتَيْن \*

٨٥٧٨ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَحْبَرِنِي سَعِيدُ بْنُ بَحُبَيْرِ عَلَّانَ أَخْبَرِنِي سَعِيدُ بْنُ بَحُبَيْرِ عَلَّالًا أَخْبُرِنِي سَعِيدُ بْنُ بُنَ بْنُ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَيُّ بْنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ( لَا تُوَاحِذُنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا وَسَلَّمَ قَالَ ( لَا تُوَاحِذُنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِفْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ) قَالَ كَانَتِ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا - قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَتَب مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا - قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَتَب مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا - قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَتَب إِلَيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ مِنْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ مُعَاذٍ مِنْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ

۱۵۷۱۔ آدم بن الجالیاس، ابن البی ذہب، زہری، اعرج، عبد اللہ بن بحسینہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو تحضرت علی ہے نماز پڑھائی اور پہلی دور کعت میں بیٹھنے ہے پہلے کھڑے ہوگئے اور اسی طرح نماز جاری رکھی۔ جب آپ نماز پوری کر چکے تولوگوں نے آپ نماز پوری کر چکے تولوگوں نے آپ کے سلام کرنے کا انظار کیا۔ پ نے سکبیر کہی اور سلام سے پہلے سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھا کر سکبیر اور سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا ور سلام بھیرا۔

2421۔ اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن عبدالعمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت نے ان لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ پس اس میں کی یازیادتی ہو گئ، ابراہیم نے کہا کہ میں نہیں جانا کہ ابراہیم یاعلقمہ کو وہم ہو گیا۔ عرض کیا گیایار سول اللہ کیا نماز میں کی ک گئ یا آپ بھول گئے ہیں! آپ نے پوچھا کیا بات ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے۔ پھر آپ نے اس فرح نماز پڑھی ہے۔ پھر آپ نے اس فرح نماز پڑھی ہے۔ پھر آپ نے بین جے یاد نہیں رہا کہ اپنی نماز میں اس نے زیادتی کی ہے یا کمی ک ہیں جے۔وہ گمان غالب کے مطابق عمل کرے اور جو باتی رہ گیاہے اسے پوراکرے پھر دو سجدے کرے۔

۱۸۵۱۔ حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس ،افی بن کعب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ الب بن کعب نے رسول اللہ علیہ سے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پہلی بار اعتراض کرنانسیان کے سبب سے تھا۔ ابو عبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ میرے پاس محمد بن بشار نے لکھ بھیجا کہ کہ ہم سے معاذ بن جبل نے کہا کہ میرے پاس محمد بن بشار نے لکھ بھیجا کہ کہ ہم سے معاذ بن جبل نے بواسطہ ابن عون، شعبی سے روایت کیا کہ حضرت براء بن عازب کے ہاں کچھ مہمان تھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے براء بن عازب کے ہاں کچھ مہمان تھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے این کے لئے ذی کریں۔ اس سے قبل کہ این عارغ ہو تاکہ مہمان کھائیں۔ چنانچہ گھروالوں نے نماز سے انہاں کے انہوں نے نماز سے قبل کہ

عَارْبٍ وَكَانَ عِنْدَهُمْ ضَيْفٌ لَهُمْ فَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يَذْبَحُوا قَبْلَ أَنْ يَرْجعَ لِيَأْكُلَ ضَيْفُهُمْ فَذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا ۚ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الذَّبْحَ ۖ فَقَالَ ۚ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْم فَكَانَ ابْنُ عَوْنِ يَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانَ عَنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ وَيُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْن سِيرِينَ بمِثْل هَذَا الْحَدِيثِ وَيَقِفُ فِي هَٰذَا َالْمَكَّانَ وَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتِ الرُّخْصَةُ غَيْرَهُ أَمْ لَا رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ١٥٨٠ - حَدَّثَنَّا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيُّ صَّلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمُ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ فَلْيُبَدِّلْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَدْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ \*

٨٩١ أَبَابُ الْيَمِينِ الْغَمُوسِ ( وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ) دَخَلًا مَكْرًا وَخِيَانَةً \*

١٥٨١ - حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ النَّغْبِيَّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ النَّفْسِ الْإَشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ \*

٨٩٢ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّ الَّذِينَ

920۔ سلیمان بن حرب، شعبہ ،اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں محمد عظیقہ کے پاس موجود تھا۔ آپ نے عید کے دن نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس شخص نے ذبح کر لیا ہے اس کو چاہئے کہ اس کے بدلے دوسر اذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا اس کو چاہئے کہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

باب ۸۹۱ مین غموس کا بیان اور الله تعالی کا قول که اپنی قسموں کو آپس میں مکر و خیانت نه بناؤ که قدم ثابت ہونے کے بعد ڈگمگا جائیں اور بیہ سبب اس کے که تم نے الله کی راہ سے روکا برائی کو چکھواور تمہارے لئے در دناک عذاب ہے۔ دخلا کے معنی مکر و خیانت ہے۔

۱۵۸۰ محمد بن مقاتل، نضر، شعبه، فراس، شعبی، حضرت عبدالله بن عمرٌ و آنخضرت صلی الله علیه وسلم ہے روایت کرتے ہیں که آپ نے فرمایا کبائز (یہ ہیں)۔(۱)الله تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔(۲) ماں باپ کی نافرمانی کرنا (۳) کسی نفس کا قتل کرنا، (۴) جھوٹی قشم کھانا۔

باب۸۹۲۔اللہ تعالٰی کا قول کہ بیشک جولوگ اللہ کے عہد اور

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا وَلَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزكِّمُهُ (وَلَا تَحْعُلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) وَقَوْلِهِ حَلَّ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) وَقَوْلِهِ حَلَّ ذِكْرُهُ ( وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ وَلَا تَشْتُمُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَشْتُمُوا اللَّهِ اللَّهِ إِلَّا لَا يَعْمُوا اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ) \* وَأُولُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ حَعَلَيْكُمْ كَفِيلًا ) \* حَعَلْتُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ) \*

١٥٨١– حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ َ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّه عَنْه َقَالَ قَالَ ۚ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِين صَبْر يَقْتَطِعُ بهَا مَالَ امْرِئ مُسْلِم لَقِىَ اللَّهُ وَهُوُّ عَلَيْهِ غَضَّبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تُصْدِيقً ذَلِكَ (إنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًّا قَلِيلًا ) إِلَى آخِر الْآيَةِ فَدَخَلَ الْأَشْعَتُ بْنُ قَيْس فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ ٱبُو عَبْدِالرَّحْمَن فَقَالُوا كَذَا ۚ وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزَلَتْ كَانَتْ لِي َبِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٌّ لِي فَأَتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ فَقَالَ بَيِّنتُكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِين صَبْر وَهُوَ فِيهَا فَاحِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئُ مُسْلِمُ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقَيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ۗ \*

انی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی قیت خریدتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے گفتگو فرمائے گااور نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گااور نہ انہیں یاک کرے گااور ان کے لئے در دناک عذاب ہے اور اللہ بزرگ و برتر کا قول کہ اللہ کواپنی قسموں کا سپر نہ بنادُ کہ تم نیکی کرتے ہوادر تقویٰ کرتے ہواورلوگوں کے در میان اصلاح کرتے ہواور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے عہد کے ذریعہ قیمت وصول نہ کرو بے شک جو پچھ اللہ کے نزدیک ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہےاگر تم جانتے ہواور اپنے عہد کو پورا کروجب کہ تم معاہدہ کر داور اپنی قسموں کوان کے مشحکم کرنے کے بعد نہ توڑو، حالا نکہ تم نے اللہ کواپنے او پر کفیل بنایا ہے۔ ا۵۸۱ موسیٰ ابن اسلعیل، ابو غوانه، اعمش، ابو وائل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ جس تخص نے جھوٹی قتم اس لئے کھائی کہ کسی مسلمان کامال اڑائے تووہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہو گا

روایت کرتے ہیں امہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ جس شخص نے جموثی فتم اس لئے کھائی کہ کسی مسلمان کامال اڑائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا چنا نچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں بیہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک جولوگ اللہ کے عہداورا پی قسموں کے ساتھ تھوڑاسا معادضہ وصول کرتے ہیں (آخر آیت تک) اشعت بن قیس آئے تو پوچھا کہ عبدالرحمٰن تم لوگوں ہے کیا بیان کرتے ہیں۔ لوگوں نے بتایا کہ اس طرح بیان کرتے ہیں۔ لوگوں نے بتایا کہ اس طرح بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا بیہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی میرے اور میرے بچپازاد بھائی کے در میان ایک کنویں کر متعلق نزاع تھا چنانچہ میں رسول اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر بواتو آپ نے فرمایا توگواہ پیش کریاوہ فتم کھائے۔ میں نے عرض کیا ہواتو آپ نے فرمایا توگواہ پیش کریاوہ فتم کھائے۔ میں نے عرض کیا کہ یو آدمی فتم کھائے اور وہ اپنی فتم میں جھوٹا ہو تاکہ کسی مسلمان کا کہ جو آدمی فتم کھائے اور وہ اپنی فتم میں جھوٹا ہو تاکہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو قیامت کے دن اللہ اس سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا۔

٨٩٢ بَابِ الْيَمِينِ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَفِي الْمَعْصِيَةِ وَفِي الْغَضَبِ \*

١٥٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي الْبَيِ الْبَي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُودَةَ عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْء وَوَافَقْتُهُ وَهُو عَلَى اللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْء وَوَافَقْتُهُ وَهُو غَضَبَانُ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقُ إِلَى أَصْحَابِكَ غَضْبَانُ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقُ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم يَحْمِلُكُمْ \*

١٥٨٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَ و حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَاً عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ النَّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُرُورَةً بَّنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ ٱلْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصِ وَعُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْن عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَأَئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإَفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ( إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ) الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلُّهَا فِي بَرَاءَتِي فَقَالَ أَبُو بَكْر الصِّدِّيقُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَح لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَح شَيْئًا أَبَدًّا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَاثِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿ وَكَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَصْل مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى ﴾ الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجُعُ إِلَى مِسْطَحِ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا عَنْهُ أَبَدًا\*

١٥٨٤ - حُدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ

باب ۸۹۲ اس چیز میں قتم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔اور گناہ کی قتم اور غصہ کی قتم کا بیان۔

1001 محمد بن علاء، ابواسامه، برید، ابی برده، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے ساتھیوں نے بی علیہ کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں آپ سے سواری ماگوں، جس وقت میں آپ کی خدمت میں بہنچاس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا خداکی فتم میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا (پھر اس کے بعد) جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد) جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ ایٹ ساتھیوں کے پاس جاکر کہو کہ اللہ یا اللہ کے رسول تمہیں سواری دیتے ہیں۔

١٥٨٣ عبدالعزيز، ابراميم، صالح، ابن شهاب، ح، حجاج، عبدالله بن عمر نمیری، پونس بن بزید ایلی، زبری، عروه بن زبیر و سعید بن میتب، وعلقمہ بن و قاص و عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے حضرت عائشٌ زوجہ آنخضرت علیہ کے واقعہ افک کے متعلق (جب کہ لو گوں نے ان پر تہمت لگائی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی بر أت ظاہر کر دی) روایت کرتے ہیں۔ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا یک ایک مکرا میان کیا (حضرت عائشٌ کا بیان ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے ان الذين جاء وابا الافا الخ يورى وس آيتي ميرى برآت ميس نازل فرمائیں۔حضرت ابو بحر صدیق مطح کی ذات میں قرابت کی دجہ ہے خرچ کیا کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ خدا کی قشم اب منطح کی ذات پر کچھ بھی خرج نہ کروں گا، جبکہ عائشہ پر بہتان باندھنے میں وہ بھی شریک ہوا تو اللہ تعالی نے سے آیت نازل فرمائی۔ ولا یاتل اولوا الفضل منكم و السعة ان يونوا اولى القربيٰ الْحُ حَفْرت ابُو كُبُرٌّ نے کہاکہ خدا کی قتم میں پند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو بخش دے، پھر منظح کو دوبارہ حسب دستور سابق خرچ دینا شر وع کیااور کہا کہ خداکی قشم میں اس خرج کو مجھی بھی بند نہیں کروں گا۔

۱۵۸۴ ابومعمر، عبدالوارث، الوب، قاسم، زہدم سے روایت

حَدَّنَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَر مِنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَر مِنَ الْأَشْعَرِيِّيْنَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا لِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا \*

٨٩٣ بَابِ إِذَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَتَكُلَّمُ الْيُومَ فَصَلَّى أَوْ قَرَأَ أَوْ سَبَّحَ أَوْ كَبَرَ أَوْ حَمِدَ أَوْ هَلَّلَ فَهُوَ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَتَبَ النَّهِ سَوَاءَ بَيْنَا وَسُفَيَانَ وَبَيْنَا مَحَاهِدٌ كَلِمَةٍ سَوَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ وَسَلَّمَ إِلَى وَقَالَ مُجَاهِدٌ كَلِمَةً سَوَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

٥٨٥ أ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبِ الْوَفَاةُ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أَحَاجُ لَكَ بِهَاعِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اللَّهُ كَلِمَةً أَحَاجُ لَكَ بِهَاعِنْدَ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ اللَّهُ كَلِمَةً أَحَاجُ لَكَ بِهَاعِنْدَ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَعْقَاعِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَعْقَاعِ مَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ مَالَ مَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ مِن الْمِيزَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَي الْمِيزَانَ خَفِيفَتَانَ فِي الْمِيزَانَ خَيْبَتَانَ فِي الْمِيزَانَ خَيْبِيَانَ فِي الْمِيزَانَ خَيْبِيَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ حَبْيَتَانَ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَبِحَمْدِهِ وَبِحَمْدِهَ وَبِحَمْدِهَ

كرتے ہيں كہ ہم ابو موك اشعرى كے ياس بيٹھے ہوئے تھے توانہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ عظم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے حاضر ہوا۔ میں جب حاضر ہوااس وقت آپ غصہ میں تھے۔ ہم نے آپ سے سواری مانگی، تو آپ نے قشم کھائی کہ ہم کوسواری نہ دیں گے۔ پھر فرمایا کہ خداکی قشم! میں کسی بات پراللہ کی مثیت کے مطابق قتم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف میں یا تاہوں تو ہی کر تاہوں جو بہتر ہے اور قتم کو توڑ دیتاہوں۔ باب ۸۹۳۔ جب کوئی شخص کیے کہ خدا کی قشم میں آج کلام تہیں کروں گا، پھراس نے نماز پڑھی یا قرات کی یا سجان اللہ، يا الله اكبريا الحمد ملله يا لااله اللائلة كها تو وه قشم كي اس نيت پر محمول ہوگی اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر کلام جار ہیں۔ سجان اللہ، الحمد لله، الالله اور الله اكبر- ابوسفيان نے كہاكه نبي صلى الله عليه وسلم نے ہر قل کو لکھ بھیجا کہ اس کلمہ کی طرف آؤجو ہمارے اور تمہارے در میان مشترک ہے اور مجاہد نے کہا کہ تقویٰ کا کلمه لااله الاالثدہے۔

1000۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، میتب ہے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا توان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ لاالہ اللہ کہہ و بجئے میں اللہ کے نزدیک اس کے ذریعہ آپ کے لئے گفتگو کروں گا۔

۱۵۸۷- قتبید بن سعید، محمد بن فضیل، عماره بن قعقاع، ابوزرعه، حضرت ابوہر بروٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله عظیمہ نے فرمایا که دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر ملکے ہیں (لیکن) تول میں بھاری ہیں اور خداوند تعالیٰ کو محبوب ہیں (وہ کلمات یہ ہیں)۔ سجان الله و بحمده سجان الله العظیم۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ \*

١٥٨٧ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَنْ عَنْ عَنْ عَقْقِق عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّهِ نِدًّا أُدْجِلَ النّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّهِ نِدًّا أُدْجِلَ النّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلّهِ نِدًّا أُدْجِلَ النّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلّهِ نِدًّا أُدْجِلَ النّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى

١٩ بَابِ مَنْ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ
 عَلَى أَهْلِهِ شَهْرًا وَكَانَ الشَّهْرُ تِسْعًا
 وَعِشْرِينَ \*

٨٥ ١ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسِ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتِ انْفُكَّتُ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتِ انْفُكَّتُ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولُ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ رَسُولُ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ \*

٥٩٨ بَابِ إِنْ حَلَفَ أَنْ لَا يَشْرَبَ بَيِنَا فَشَرِبَ طِلَاءً أَوْ سَكَرًا أَوْ عَصِيرًا لَمْ يَحْنَتُ فِي قَوْل بَعْضِ النَّاسِ وَلَيْسَتْ هَذِهِ بَأَنْبِذَةٍ عِنْدَهُ \*

٢٥٨٩ - حَدَّنَنِي عَلِيٌّ سَمِعَ عَبْدَالْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ صَاحِبَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ أَعْرَسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتِ الْعَرُوسُ خَادِمَهُمْ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ هَلْ تَدْرُونَ مَ سَقَتْهُ قَالَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمْرًا فِي تَوْرٍ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ \* تَوْرٍ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ \*

2001 موی بن اساعیل، عبدالواحد، اعمش، شقیق، عبدالله سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمہ نے ایک کلمہ فرمایا اور میں نے دوسر الاسی قیاس پر) کہا (آپ نے فرمایا کہ) جو شخص اس حال میں مر جائے کہ اللہ تعالیٰ کاشریک بناتا ہو تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا کہ جو شخص اس حال میں مر جائے کہ دہ اللہ کاشریک نہ بنائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

باب ۸۹۴ اس شخص کا بیان جو قتم کھائے کہ وہ اپنی ہوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے اور مہینہ انتیس دن کا ہو۔

۱۵۸۸ عبدالعزیز بن عبدالله، سلیمان بن بلال، حمید، حفرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی نے عظیم ای بویوں سے ایلاء کیا اور آپ کا پیر اترا ہوا تھا۔ آپ بالا خانہ میں انتیس دن تک مقیم رہے پھر اتر آئے۔ لوگوں نے عرض کیایار سول الله علیم آپ نے ایک ماہ تک ایلاء کیا تھا تو آپ نے فرمایا کہ مہینہ انتیس دن کا بھی ہو تاہے۔

باب ۸۹۵۔ اگر کوئی شخص قتم کھائے کہ میں نبید نہیں پول گاادراس نے طلاء ماسکر ماعصر کی لیا تو بعض ( یعنی حنفیہ ) کے قول کے مطابق اس کی قتم نہیں ٹوٹے گی اور یہ ان کے نزدیک نبیذ میں داخل نہیں۔

۱۵۸۹ علی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت اللہ کے صحابی ابو اسید ؓ نے شادی کی تو آنخضرت اللہ کی دعوت کی ان کی دلہن خدمت کررہی تھی۔ سہل ؓ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے آپ کو کیا پلایا؟ میں نے ایک بر تن میں رات کو تھجوریں بھگودیں بہال تک کہ جب صبح ہوگی تو وہی میں نے آپ کو پلایا۔

•١٥٩- محمر بن مقاتل، عبدالله، اساعيل بن ابي خالد، شعبي، عكرمه،

عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ
الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي
اللَّهُ عَنْهِمَا عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَانَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنَا\* مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنَا\* مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنَا\* مَا كَلَ تَمْرًا بِخُبْزٍ وَمَا يَكُونُ مِنَ الْأَدْمِ\*

1091 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنْ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبَعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرُ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَاقِشَةَ بِهَذَا \*

٩٩ ٢ - حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ عَنْ إِسْحَاقَ بَنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْء فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ بَيْمَ أَرْسَلُكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ أَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلُكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ مَعُهُ قُومُوا فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْنِ يَهِمْ

حضرت ابن عباس رضی الله عنهما، حضرت سودهٌ زوجه آنخضرت علیهٔ سے روایت کرتے ہیں۔ انہول نے بیان کیا کہ ہماری ایک بکری مر گئی ہم نے اس کی کھال کو دباغت (رنگ) دے دیا پھر ہم اس میں برابر نبیذ بناتے رہے یہاں تک وہ پرانی ہوگئی۔

باب ۸۹۲۔ جب کوئی شخص قتم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا پھراس نے روٹی کے ساتھ چھوہارہ یاسالن کے طور پراستعال ہونے والی چیز کھائی۔

1091 محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمٰن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مدایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد علا تھ گھر والوں کے سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی سیر ہو کر تین دن (متواتر) نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کو جالے اور ابن کثیر نے بواسطہ سفیان، عبدالرحمٰن، عابس، حضرت عائشہ یہ حدیث نقل کی۔

1091 قتیہ، مالک، اسخق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک ہے رسول روایت کرتے ہیں کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے مجھے بھوک کااثر معلوم ہوا۔
اللہ کی ﷺ کمرور آواز سن ہے جس سے مجھے بھوک کااثر معلوم ہوا۔
تمہارے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے؟ ام سلیم نے کہا ہاں۔ پھر جو کی چند روٹیاں نکالیس، پھر اپنا دوپٹہ لے کر اس کے ایک کونہ میں روٹی پیٹ دی۔ پھر مجھے رسول اللہ عیائی کے باس بھیجا چنا نچہ میں گیا تو میں نے رسول اللہ عیائی کو معجد میں پایااور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔
نے رسول اللہ عیائی کو معجد میں پایااور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔
میں ان لوگوں کے سامنے جا کھڑ ابھوا تورسول اللہ عیائی نے فرمایا کیا مہمیں ابوطلحہ نے بھیجا ہے میں نے کہا جی ہاں! رسول اللہ عیائی نے فرمایا کیا اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اٹھو، چنا نچہ میہ لوگ روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے تھا۔ یہاں تک کہ میں ابوطلحہ کے پاس پہنچا اور ان کو کھا کی خبر کی۔ تو ابوطلحہ نے کہا کہ اللہ عیائی چیز نہیں جو آپ کو کھلا کیں خبر کی۔ تو ابوطلحہ نے کہا کہ اللہ اللہ والے جا تھوں ابوطلحہ جا سے ابوطلحہ جا ہو اللہ عیائی اللہ عیائی اللہ عیائی اللہ عیائی تشریف لے تو میں اور ہمارے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں جو آپ کو کھلا کیں تو ام سلیم نے کہا کہ اللہ اللہ عیائی کہا کہ اللہ اللہ واللہ عیائی اللہ عیائی ابوطلحہ جا تھے ہیں۔ ابوطلحہ جا تے ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تے ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلحہ جا تو ہیں۔ ابوطلاحہ جا تو ہیں۔ ابوطلے جا تو ہیں۔ ابوطلے جا تو ہیں۔ ابوطلوحہ کے تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی تو ہیں۔ ابولی کی

حَتَّى حِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْ يَةَ يَا أُمَّ سُلَيْم قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْم مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَٰلِكَ الْحُبْزِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٌ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتُهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ اثْذُنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَّ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكُلَ الْقُوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَ الْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا \*

٨٩٧ بَابِ النِّيَّةِ فِي الْأَيْمَانِ \*

١٥٩٣ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا عَبْدُالُوهَابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَبْدُالُوهَابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصٍ اللَّيْتِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ سَمِعْتُ مُنَ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هُوجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِحْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هُوجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هُوجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ كَانَتْ وَاللَّهُ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهِ وَمُنْ كَانَتْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهِ وَرَسُولُهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْكُولُولُهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا لَالْمُولِهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَوْلُولُهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

کررسول اللہ علی ہے۔ ملے۔ رسول اللہ علی اور ابوطلحہ دونوں آئے یہاں تک کہ دونوں اندر داخل ہوئے اور رسول اللہ علی نے فرمایا کہ اے ام سلیم نے دونوں اندر داخل ہوئے اور رسول اللہ نے وہی روثی کہ اے ام سلیم نے دہی روثی کو پیش کی۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس روئی کو کلڑے مکر نے کا حکم دیا توروثی مکڑے کلڑے کی گی اور ام سلیم نے اپنی کی سے کھی نچوڑ کر نکالا، اور اس کو اس میں ملایا۔ پھر رسول اللہ علی نے اس پر پھے پڑھاجو کھے اللہ تعالی نے چاہا۔ پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلاؤ چنا نچہ لوگ اندر بلائے گئے توان لوگوں نے سیر اندر) بلاؤ، چنا نچہ وہ لوگ بلائے گئے۔ اس طرح (دس دس آدمیوں کو اندر) بلاؤ، چنا نچہ وہ لوگ بلائے گئے۔ اس طرح (دس دس آدمیوں کو اندر) بلاؤ، چنا نچہ وہ لوگ بلائے گئے۔ اس طرح (دس دس آدمیوں کو اندر) بلاؤ، چنا نچہ وہ لوگ بلائے گئے۔ اس طرح (دس دس کر کے) اس آئی آدمی ہے۔

### باب۸۹۷ قسمول میں نیت کا بیان۔

سا۵۹ و تتیه بن سعید، عبدالوہاب، کیلی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن و قاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال نیت پر موقوف ہیں اور انسان کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف رسول کی طرف ہو تا کہ وہ اسے پالے یا ہوگی اور جس شخص کی ہجرت دنیا کی طرف ہو تا کہ وہ اسے پالے یا کسی عورت کی طرف ہو تا کہ اس سے شادی کرلے تو اس کی ہجرت اس کے ہوئے کی ہے کہ اس سے شادی کرلے تو اس کی ہجرت اس کی ہجرت کی طرف ہو تا کہ اس سے شادی کرلے تو اس کی ہجرت اس کی ہجرت کی۔

۸۹۸ بَابِ إِذَا أَهْدَى مَالَهُ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ وَالتَّوْبَةِ \*

١٥٩٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ ﴿ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلَّفُوا ﴾ فَقَالَ فِي آخِر حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أُنِّي أَنْحَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ \* ٨٩٩ بَابِ إِذَا حَرَّمَ طَعَامَهُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاةً أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ﴾ وَقَوْلُهُ ﴿ لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ) \*

٥٩٥ - حَدَّنَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَرْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ ويَشْرَبُ عَنْدَ وَيُنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ ويَشْرَبُ عَنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَفْصَةً أَنَّ أَيْنَا وَحَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ فَوْلَ أَنَا وَحَفْصَةً وَلَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغَافِيرَ أَكُلْتَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَقَالَتُ فَوَالَتُ فَكُنُ وَعُلَى إِنْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ فَرَانِ وَمَوْ وَقَالَتُ فَوْلَا لَا بَلْ شَرَبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَاتِ بَنْتِ

باب ۸۹۸۔ جب کوئی اپنامال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ • کردے۔

۱۵۹۳- احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبدالله بن کعب سے روایت ہے کہ بن عبدالله بن کعب سے روایت ہے کہ کعب جب نابینا ہوگئے تو ایک صاحبزاد ہے ان کو پکڑ کر لے جاتے، کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی اس روایت میں جوان تعب معنات ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ تین حفرات کے متعلق ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے اپنی حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ میری تو بہ سے کہ ابنامال اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف صدقہ دے کراس سے دست بر آ ہو تا ہوں تو نی عقبات نے فرمایا ابنا بھی مال اپنے واسطے رکھ کے کہ یہ تیرے لئے بہتر ہے۔

باب ۹۹۸۔ جب کوئی تخص کھانے کی چیز حرام کرلے اور اللہ کا قول کہ اے نبی تم کیوں اس چیز کواپنی بیویوں کی رضاجوئی کے لئے حرام کرتے ہوجو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے اور اللہ بخشنے والا مہر بان ہے اللہ نے تمہارے لئے اپنی قسموں کو کھولنا مقرر فرمادیا ہے اور اللہ کا قول کہ پاک اشیاء کو حرام نہ کر وجو اللہ نے حلال کی ہیں۔

1090۔ حسن بن محمر ، حجابی ، ابن جر سی ، عطاء ، عبیدہ بن عمیر ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی تھیں کہ نبی عظیمہ زینب بنت جش کے پاس شہر نے تھے اور ان کے پاس شہد پیتے تھے تو ہم نے اور هصہ نے باہم مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس ہمی نبی عظیمہ تشریف لا کیں تو وہ کہے کہ آپ کے منہ سے مفافیر کی ہو آر ہی ہے۔ کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ نبی عظیمہ ان میں سے ایک کے پاس تر یف لا کے تو آپ سے یہی کہا۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جش کے پاس شہد بیاہے اور اب پھر کبھی شہدنہ بیوں نے زینب بنت جش کے پاس شہد بیاہے اور اب پھر کبھی شہدنہ بیوں کا تو یہ آیت یا النہی لم تحرم ما احل الله لك نازل ہوئی۔ ان تتو با الی الله الی محضرت عاکشہ و حصہ سے خطاب ھے۔ واذا

جَحْشِ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَأَتَ ﴿ يَا اَ اللَّهِ اللَّهِ لَكَ اللَّهِ لَكَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ لَكَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ 
٩٠٠ بَابِ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ وَقُوْلِهِ (يُوفُونَ بالنَّذْر ) \*

آه ۹ آ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا فَكَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ فَلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ أَوْلَمْ يُنْهَوْا عَنِ النَّذْرِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرِ مِنَ الْبَحِيلِ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُلَمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرِ مِنَ الْبَحِيلِ \* يُؤخّرُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَحِيلِ \* مَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنُ مُرَّةً سَلْمًا عَنْ النَّذِرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَكَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنُ مُرَّةً عَيْدًا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُرَّةً عَيْدًا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُرَّةً عَيْدًا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُرَّةً عَنْ النَّذِرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَكَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنُ مُرَةً فَي النَّبِي صَلَّى اللَّه عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَكَ اللَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَا إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا عَلَى اللَّه عَنْ النَّذِرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَا وَلَكِيْهُ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذِرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَا إِنَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَا اللَّهُ لَا يَرُدُ شَيْعًا وَلَا اللَّهُ لِهُ وَسَلَامًا عَنْ الْنَحْوِلَ \*

وَلَكِنْهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ \* مَلَى الْبَحِيلِ \* حَدَّنَنا شُعَيْبٌ حَدَّنَنا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا شَعَيْبٌ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْنَ آدَمَ النَّذُرُ بِشَيْءَ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ النَّذُرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيَسْتَخْرِجُ لِللَّهِ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ فُدُرً لَهُ فَيَسْتَخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُورْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ \*

٩٠١ بَابِ إِثْمِ مَنْ لَا يَفِي بِالنَّذْرِ \* ١٩٩٩ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنُ يَحْيَى بْنِ

اسرالنبی الی بعض ازواجہ حدیثا آپ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے کہ بلکہ میں نے شہد بیا ہے اور مجھ سے ابراہیم بن موی نے بواسطہ ہشام بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے قتم کھالی ہے کہ اب مجھی نہ بیوں گااس کی خبر کسی کونہ کرنا (لیکن انہوں نے ظاہر کردیا)۔

باب ۹۰۰۔ نذر پوری کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں۔

1091 یکی بن صالح ، قلیح بن سلیمان ، سعید بن حارث ، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں۔ ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا لوگوں کو نذر سے منع نہیں کیا گیا ہے۔ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کونہ تو مقدم کر سکتی ہے اور نہ موخر کر سکتی ہے صرف نذر کے ذریعہ بخیل کا مال خرج کرایا جاتا ہے۔

1092۔ خلاد بن کی کی سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر عن روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کی چیز کو دفع نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعہ بخیل کامال خرج ہوجا تاہے۔

۱۵۹۸۔ ابوالیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جواس کی تقدیر میں نہ ہو لکین نذراس کو قدر میں ڈال ویتی ہے جواس کی تقدیر میں لکھا گیا ہے۔ اس طرح اللہ تعالی بخیل کامال نکلوا تا ہے اور وہ ایسی چیز ویے لگتا ہے جو پہلے نہ ویتا تھا۔

باب ۹۰۱-اس شخص کا گناه جو نذر پوری نه کرے۔ ۱۵۹۹ مسدد، نیجیٰ، شعبه، ابو جمرہ، زہدم بن مصرب، عمران بن

سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَبِعْتُ عِمْرَانَ ابْنَ حُصْيْنِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا يَجِيءُ قَوْمٌ يَنْذِرُونَ وَلَا يَهُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُمُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُوثِيمُهُ السِّمَنُ \*

٩٠٢ بَابِ النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ ( وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَذْرِ فَإِنَّ الْفَقْتُمْ مِنْ نَذْرِ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ) \* اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ) \* طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْها عَنِ النبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّه فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّه فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّه فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيهِ \*

٩٠٣ بَابِ إِذَا نَذَرَ أَوْ حَلَفَ أَنْ لَا يُكَلِّمَ إِنْسَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَ \*

17.۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِل أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذُرْتُ فِي الْحَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْف بِنَذْرِكَ \*

٩٠٤ َ بَابٍ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ وَأَمَرَ

حصین آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں، پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے۔ عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے اپنے قرن کے بعد دو قرن یا تین قرن کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے اپنے قرن کے بعد دو قرن یا تین قرن کاذکر فرمایا، پھر الی قوم آئے گی جو نذر مانے گی اور اسے پورا نہیں کرے گی اور وہ لوگ امانت میں خیانت کریں گے اور گواہی دیں گے، حالا نکہ انہیں گواہی دینے کونہ کہا جائے گا اور ان میں موٹایا ظاہر ہو جائے گا۔

باب۹۰۲ طاعت میں نذر ماننے کا بیان (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ )جو تم نے خرچ کیا ہے یا جو تم نے نذر مانی ہے اللہ اس کو جانتاہے اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔

باب ۳۰۰- جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر (۱) مانی یا قتم کھائی کہ فلال شخص سے گفتگو نہ کرے گا پھر وہ مسلمان ہو گیا۔

۱۹۰۱۔ محمد بن مقاتل ابوالحن، عبدالله، عبیدالله بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فق کیا، حضرت ابن عمر نے عرض کیا، یارسول الله! میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی کہ ایک رات خانہ کعبہ میں اعتکاف کروں گاتو آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کر۔

باب ۹۰۴۔اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمہ نذر

لے جاہلیت کی مانی ہوئی نذر پر کفارہ واجب ہو تا ہے یا نہیں اس بارے میں فقہا کے مابین اختلاف ہے دونوں طرف کے فقہا کا استد لال احادیث مبار کہ سے ہے ملاحظہ ہو۔ (فتح الباری صفحہ ۴۹ م جلداا،علاءالسنن صفحہ ۴۳۸ جلداا۔

ابْنُ عُمَرَ امْرَأَةً جَعَلَتْ أُمُّهَا عَلَى نَفْسِهَا صَلِّي عَنْهَا وَقَالَ صَلِّي عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسَ نَحُّوَهُ \*

٦٠٠٢ حَدَّنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبِّدُاللَّهِ بْنُ عَبِّدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللل

٣٠٠٣ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسُ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ أَتَى رَجُلُّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي قَدْ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ضَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنُ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللَّه فَهُوَ أَحَقُ بِالْقَضَاء \*

٩٠٥ بَابَ النَّذْرِ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَفِي

﴿ ١٦٠٤ - حَدَّنَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ عَائِشَةَ طَلْحَةَ بْنِ عَنْدَالْمَهُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللّهُ عَنها قالت قَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيهُ فَمَا يَعْصِهِ \*

٥ - ١٦٠٥ حَدَّثَنَا مُسلَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ
 حُمَيْدٍ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
 الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ
 مَنَ نَفْسَهُ وَرَآهُ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ

واجب ہواور ابن عمرؓ نے ایک عورت کو جس کی ماں نے قباء میں نماز پڑھنے کی نذر مانی تھی کہا کہ اس کی طرف سے نماز پڑھ لے اور ابن عباس نے بھی اسی طرح کیا۔

۱۹۰۲ ـ ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیدالله بن عبدالله، عبدالله بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ انساری نے آنخضرت علیہ سے نذر کے متعلق مسله دریافت کیاجو ان کی ماں کے ذمہ واجب الادا تھی اور دہ اس کے اداکر نے سے پہلے مرگئ تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ مال کی طرف سے نذر اداکرے اور یہ بھی بعد میں مسنون ہوگیا۔

العدار آدم، شعبہ ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنخضرت ہیں کی خدمت میں عاضر ہواادر عرض کیا کہ میری ماں نے فج کرنے کی خدمت میں عاضر ہواادر عرض کیا کہ میری ماں نے فج کرنے کی نذر مانی تھی اور وہ مر گئی تو آنخضرت ہیں نے نہا قرض ہو تا تو کیا تو اس کی طرف سے (قرض) ادا کر تا؟ اس نے کہا ہیں! آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق ادا کر اس لئے کہ وہ ادا کئے جانے کا زیادہ مستحق ہے۔

باب ۹۰۵ معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نه ہو۔

۱۹۰۴-ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیفہ نے فرمایا جس شخص نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہئے کہ اس کی اطاعت کرے گا تو جاہئے کہ اس کی اطاعت کرے اور جس نے نذر مانی کہ اس کی نافرمانی کرے تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

۱۹۰۵۔ مسدد، یحیٰ، حمید، ثابت، انس ؓ آنخضرت علی ہے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کا پی جان کو عذاب میں ڈالنے سے اللہ تعالی بے نیاز ہے آپ نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا اور فرازی نے بواسطہ حمید ثابت حضرت انس ؓ

نقل کیا۔

عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ \* ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّسٍ أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ الْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنْ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ النّبي مَوسَى أَخْبَرَنِي هِشَامٌ أَنَّ النّبي مَلَى اللّه عَنْهِمَا أَنَّ النّبيَّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدِهِ نَقْطَعَهَا النّبي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي مَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي عَنِهِ مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ النّبي عَنِهِ مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ تُمْ أَمَرَهُ أَنْ

١٦٠٨ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلُ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَيُسُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَيُسُومَ فَقَالَ وَلَيْسَعُظِلَ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَيُعْمَى عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ عَبْدُالُوهَا بَو وَلْيَقُعُدُ وَلَيْتِمَ صَوْمَهُ قَالَ عَبْدُالُوهَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٩٠ُ٦ بَابِ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ أَيَّامًا فَوَافَقَ النَّحْرَ أَوِ الْفِطْرَ \*

٩ - ١٦٠٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ الْأَسْلَمِيْ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِى اللَّه عَنْهِمَا سُئِلَ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِى اللَّه عَنْهِمَا سُئِلَ

۱۹۰۷۔ ابوعاصم، ابن جرتے، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عیف نے ایک شخص کو دیکھا کہ رسی یا کسی اور چیز کے ساتھ طواف کر رہاتھا تو آپ نے اس کو کاٹ دیا۔

2 • 11 - ابراہیم بن موئی، ہشام، ابن جر ہے، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ سے روایت کر نے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت علی جب کہ طواف کر رہے تھے ایک شخص کے پاس سے گزرے جوایک آدمی کو (طواف کی حالت میں) ایک رس کے ساتھ جواس کی ناک میں تھی، ان کو بنکار ہاتھا تواس رسی کو نبی علی نے اپنے دایت مبارک سے کاٹ ڈالا، پھراسی کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھ سے ہنکا کرلے جائے۔

۱۲۰۸ - موک بن اساعیل، وہیب، ایوب، عکر مد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بارنی سیان خطبہ دے رہے تھے ایک شخص کو دیکھ کہ وہ کھڑا ہے آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تولوگوں نے بتایا کہ ابواسر ائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا س کو محم دو کہ بات چیت کرے اور سایہ میں آئے اور بیٹے جائے اور اپنا روزہ پوراکرے، عبد الوہاب نے بواسطہ ایوب عکر مہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا۔

باب۹۰۲-اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے اور ان میں یوم نحریا یوم فطر آ جائے۔

11.9 محمر بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موک بن عقبه، حکیم بن ابی حره اسلمی سے روایت کرتے ہیں که عبدالله بن عمرٌ سے اس شخص کی بابت بوچھا گیا جس نے نذر مانی که فلاں فلاں دن روزہ رکھے گااور ان دنوں میں یوم اضحیٰ (یعنی قربانی کادن) یا یوم فطر کادن

عَنْ رَجُلِ نَذَرَ أَنْ لَا يَأْتِي عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا صَامَ فَوَافَقَ يَوْمُ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّهِ أُسْوَةً حَسَنَةٌ) لَمْ يَكُنْ يَصُومُ يَوْمُ الْأَصْحَى وَالْفِطْرِ وَلَايَرَى صِيَامَهُمَا \* يَصُومُ يَوْمُ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ وَلَايَرَى صِيَامَهُمَا \* يَصُومُ يَوْمُ الْمَصْلَمَةَ حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةً حَدَّنَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْلَمَةً وَدُومُ اللّهُ وَقَالً فَقَالً مَنْ اللّهُ بُوفَاء النّهُ وَ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَوْمُ النّحْرِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَوْمُ النّحْرِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ يَوْمُ النّحْرِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَهُ عَلَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ عَلَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثِلًا لَا مَنْ اللّهُ لَا يَزِيدُ عَلَهُ عَلَهُ وَقَالَ مَعْدُومُ اللّهُ عَا لَهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثْلُهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَثَالًا مَا مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُولُهُ لَا يَزِيدُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

٩٠٧ بَاب هَلْ يَدْخُلُ فِي الْأَيْمَانِ وَالنَّدُورِ الْأَرْضُ وَالْغَنَمُ وَالزُّرُوعُ وَالْنَّدُورِ الْأَرْضُ وَالْغَنَمُ وَالزُّرُوعُ وَالْأَمْتِعَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ لِلنّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُ أَنْفُسَ مِنْهُ قَالَ إِنْ أُصِبْ مَالًا قَطُ أَنْفُسَ مِنْهُ قَالَ إِنْ شَيْتَ جَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا مُوالِي وَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِلنّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ أَحْبُ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَسَدَّمْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ أَخُوالِي إلِيَّ بَيْرُحَاءَ لِحَائِطٍ لَهُ مُسْتَقْبِلَةِ الْمَسْجِدِ \*

مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَحْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ حَيْبَرَ فَلَمْ نَعْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا وَسَلَّمَ يَوْمُ حَيْبَرَ فَلَمْ نَعْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ الْمُوالَ وَالثِّيَابَ وَالْمَتَاعَ فَأَمْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضَّبَيْبِ يُفَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ بَنِي الضَّبَيْبِ يُفَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ بَنِي الضَّبَيْبِ يُفَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ

آ جائے تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ آپ یوم اضحٰ اور یوم فطر میں روزہ نہ رکھتے تھے اور نہان دنوں میں روزہ رکھنے کو جائز سجھتے تھے۔

۱۹۱۰ عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ تھاان سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نزر ہائی ہے کہ ہر منگل اور بدھ کے روزروزہ رکھوں گاجب تک زندہ رہوں گااور اس دن میں بقر عید کادن آگیا (تو کیا کروں) انہوں نے کہا کہ اللہ نزر یوری کرنے کا حکم دیا اور ہمیں منع کیا گیا کہ یوم نجر میں روزے رکھیں۔ دوبارہ اس کے متعلق سوال کیا تو یہی جواب دیا، اس نے زیادہ کھی نہیں کہا۔

باب ١٩٠٥ کیا قسموں اور نذروں میں زمین، بکریاں، کھیتی اور اسباب داخل ہوں گے اور ابن عمر نے کہا کہ حضرت عمر نے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے الیم زمین ملی ہے جس سے نفیس کوئی مال مجھے بھی نہیں ملا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو جاہے تواصل مال کوروک رکھ اور اس کا نفع صدقہ کردے۔ ابوطلحہ نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو سب سے زیادہ محبوب مال ہیر حا ، رہے وہ باغ جس کارخ مسجد کی طرف ہے۔

۱۱۱ ا۔ اساعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث (ابن مطیع کے آزاد کر دہ غلام) حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن نگلے۔ ہم لوگوں کو مال واسباب اور کیڑوں کے علاوہ سونا، جاندی، غنیمت میں نہیں ملا۔ بی ضبیب میں سے ایک شخص نے جس کانام رف عہ بن زید تھار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدعم نامی ایک غلام مدیہ میں بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی القری کی طرف روانہ بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی القری کی طرف روانہ

اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوجَّهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَوَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَوَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَوَادِي الْقُرَى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهُمٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهُمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالنَّهُ الْمَعَانِمِ لَمْ تُصِبُهَا الْمَقَاسِمُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا لَتَسَعْمَ ذَلِكَ النَّاسُ يَوْمَ حَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبُهَا الْمَقَاسِمُ لَيَوْمَ حَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبُهَا الْمَقَاسِمُ لَيْ النَّيْ النَّيْمَ لَمْ تُصِبُهَا الْمَقَاسِمُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُيْنِ إِلَى النَّيْسِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُيْنِ إِلَى النَّيِيِّ حَلَى النَّاسُ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مِنْ نَارِ عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مِنْ نَارِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مِنْ نَارِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُونَ مِنْ نَارِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مِنْ نَارِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مِنْ نَارِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَرَاكُ مَنْ الْ

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## كِتَاب كَفَّارَاتِ الْأَيْمَان

٩٠٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( فَكَفَّارَتُهُ السَّبِيُّ السَّبِيُّ عِشَرَةِ مَسَاكِينَ ) وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ (فَفِلْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكِ ) وَمُا كُورُمَةَ وَيُذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ أَوْ فَصَاحِبُهُ مِاللَّه عَلَيْهِ الْخِيَارِ وَقَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ الْفِدْيَةِ \*

١٦١٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهِ اللهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ عَوْن عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئے یہاں تک کہ جب آپ دادی القریٰ میں پہنچے گئے مدعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کجادے اتار رہاتھا کہ یکا یک ایک تیر آگر اس کو لگا جس نے اس کو مار ڈالا۔ لوگوں نے کہا اس کو جنت کی خوشخبری ہو، رسول اللہ نے فرمایا ہر گزنہیں فتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ صافہ جو اس نے مال غنیمت میں سے خیبر کے دن تقسیم ہونے سے پہنے لے لیا تھا اس پر (آگ میں سے خیبر کے دن تقسیم ہونے سے پہنے لے لیا تھا اس پر (آگ کی طرح) شعلہ زن ہے۔ جب یہ بات لوگوں نے سی توایک آدمی ایک تسمہ یادو تسمہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ آگ کا ایک تسمہ ہے یا آگ کے دو تشم ہیں۔

# بسماللہ الرحمٰن الرحیم قسموں کے کفارے کا بیان

باب ۹۰۸-اورالله تعالی کا قول که اس کا کفاره دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اور جب سے آیت نازل ہوئی تو آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے تھم دیا که فدیه روزے رکھنا، یاصد قه دینا، یا قربانی ہے اور حضرت ابن عباس وعطاء، و عکر مه سے منقول ہے که قرآن میں جہاں جہاں او او (یعنی یا یا) کا لفظ آیا ہے وہاں انسان کو اختیار ہے اور آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے کعب کو فدیه میں اختیار دیا تھا۔

۱۱۲ ا۔ احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبد الرحمٰن بن ابی لیا کعب بن عجر ہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں بی صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کیا تجھے کیڑے تکلیف دیتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہال آپ نے فرمایا کہ (سر منڈ اکر) فدید

فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ أَيُوْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ وأَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْن عَنْ أَيُّوبَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَالنَّسُكُ شَاةٌ وَالْمَسَاكِينُ سِتَّةٌ \*

٩٠٩ بَابِ قَوْلِهِ تَعَالَى ( قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ) مَتَى تَحِبُ الْكَفَّارَةُ عَلَى الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ \*

مَنْ مَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ عَنْ مُمْيْدُ مِنْ فِيهِ عَنْ حُمَيْدِ نِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَمَيْدِ نِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَمَيْدِ نِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَمَيْهِ وَسَلَّمَ حَاءَ رَجُلُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكُتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَأْنِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَسْتَطِيعُ تُعْتِقُ رَقِبَةً قَالَ المَا الْمَا الْمَعْمِ سَيَّيْنَ مُتَتَابِعَيْنِ فَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِم سَيِّينَ مُتَتَابِعَيْنِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْرَق فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ مِنَا فَطَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْرَق فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ بِهِ قَالَ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْرَق فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ بِهِ قَالَ الْمِكْتُلُ الْفَعَمُ مِنَا فَضَحِكَ النّبِيُّ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْرَق فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ بِهِ قَالَ الْمِكْتُلُ الْقَالَ الْعَلَيْدِ وَسَلَّم فَالَ الْعَمْدُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم حَتَّى النّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم حَتَّى اللَّه عَلَيْه أَلْكُ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم حَتَّى اللَّه عَلَيْه أَلْ الْعَمْه عِيَالَك \*

١٦١٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْه قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قالَ وَقَعْتُ نَاهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجدُ رَقَبَةً قالَ وَقَعْتُ رَقَبَةً

میں روزے رکھ یاصد قد دے، یا قربانی کراور مجھ سے ابن عون نے ابو ب کا قول نقل کیا کہ روزے تین دن رکھے یا بحری کی قربانی کرے یاچھ مسکینوں کو (کھانا) کھلائے۔

باب ٩٠٩ ـ الله تعالى كا قول كه الله تعالى نے تم پر تمہارى قسموں كا كھولنا مقرر كر ديا ہے اور الله تعالى تمہار اكار ساز به اور وہ جانبے والا حكمت والا ہے اور غنی اور فقير پر كب كفاره واجب ہو تاہے۔

ااا المار علی بن عبدالله، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحلٰ، حضر ابوہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آخص آخص روا اور عرض کیا کہ میں تو اخضرت علی کے خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تیری کیا حالت ہے، اس نے کہا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی۔ آپ نے فرمایا کیا توا دو مہینے متواتر رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی۔ آپ نے فرمایا کیا تو و مہینے متواتر روز ہو سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو و مہینے متواتر مکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ جاؤوہ بیٹھ گیا۔ نبی شائل کی عرق کھور لائی گئی، عرق ایک جاؤوہ بیٹھ گیا۔ نبی شائل کے باس ایک عرق کھور لائی گئی، عرق ایک بوچھا کیا اپنے ہے زیادہ مختاج کو دول۔ نبی شائل ہے بیاں تک کہ آپ نے دانوں کو اول کو کھا دے۔

باب ۹۱۰-اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔

۱۹۱۷۔ محد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زبری، حید بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوبر برہ ہے۔ دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوااور اس نے عرض کیا کہ میں ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی ہوی سے رمضان میں صحبت کرلی۔ آپ نے چھا کیا تیر بے یاس غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرمایا کیا تو دومہینے متواتر روزے رکھ

قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِينَ مِسْكَينًا قَالَ لَا قَالَ فَحَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِسْكَينًا قَالَ لَا قَالَ فَحَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِعَرَق وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اذْهَبُ بَهِ قَالَ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنّا يَا بَهَذَا فَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنّا يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِي بَعَثَكَ بالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَسُولَ اللّهِ وَالّذِي بَعَثَكَ بالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُهُ مَنْ لَا يَتْهُا اذْهَبُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلُهُ لَا اللّهِ فَالْمُعِمْهُ أَهْلَادَ . \*

٩١١ بَاب يُعْطِي فِي الْكَفَّارَةِ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ قَريبًا كَانَ أَوْ بَعِيدًا \*

د ١٦١٥ - حَدَّنَنا عَبْدُاللّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنا سُفْيَانُ عَنِ الرُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي شَفْيَانُ عَنِ الرُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ هَلْ تَجَدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ لَا عَلَى اللّه عَلَيْهِ قَالَ لَا أَجِدُ فَأَتِي النّبِيُ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدّقُ وَسَلّمَ بِعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدّقُ بِهِ فَقَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مَنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ مِنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرَ مَنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ أَلَا فَقَرُ مَنَا مَا بَيْنَ لَابَتَهَا أَفْقَرُ

مَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَكَتِهِ وَمَا تَوَارَثَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَكَتِهِ وَمَا تَوَارَثَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذَلِكَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْن \* أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذَلِكَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْن \* 1717 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

سکتاہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ مسکینوں کو گھانا گھلا سکتاہے؟ اس نے کہا نہیں، استے میں انسار میں سے ایک آدی ایک عرق گھجور لے کر آیا۔ (عرق ایک پیانہ ہے) آپ نے فرمایا سکو لے جا اور صدقہ کر۔ اس نے پوچھا یار سول اللہ اپنے سے زیادہ عاجت مند کو دوں؟ فتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ ساتھ بھجاہے کہ مدینہ کی دونوں پھر لی زمینوں کے در میان کو گھر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ جا اور اپنے گھروالوں کو گھلا۔

بابا91۔ کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے ہوںیادور کے۔

110ء عبداللہ بن مسلمہ، سفیان، زبری، حمید، ابوہر یرہ سے روایت

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی عظیم کی خدمت میں
حاضر ہوا در عرض کیا کہ میں ہلاک ہوگیا۔ آپ نے فرمایا تیری کیا
حالت ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت
کرلی۔ آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس غلام آزاد کرنے کے لئے ہے؟
اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تو دو مہینے کے روز ہے مسلل
دکھ سکتاہے اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا توساٹھ مسکینوں کو
کھانا کھلا سکتاہے۔ اس نے کہا میرے پاس نہیں۔ نبی عظیم کے پاس
ایک عرق کھور لائی گئی۔ آپ نے فرمایا اس کو لے جاکر صدقہ کر۔
ایک عرق کھور لائی گئی۔ آپ نے فرمایا اس کو روں۔ یہاں کی دونوں
اس نے پوچھاکیا اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں۔ یہاں کی دونوں
پھر یلی زمینوں کے در میان کوئی ہم سے زیادہ مختاج نہیں، پھر فرمایا

باب ۹۱۲۔ مدینہ کے صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت اور اس امر کا بیان جو اہل مدینہ میں نسلاً بعد نسل منتقل ہوتی آئی ہیں۔

۱۱۲۱۔ عثمان بن الی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالر حمٰن، سائب بن بزید سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک صاح ایک مداور تمہارے مرکا ایک تہائی ہو تا تھا پھر عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں اس میں زیادتی ق

گئی۔

۱۹۱۷ منذر بن ولید جاردری، ابو قتیه سلم، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں تے بیان کیا کہ ابن عمرٌ رمضان کی زکوۃ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدیعنی پہلی مدسے اور قسم کے کفارہ میں (بھی) آنخضر تصلی اللہ علیہ وسلم کے مدسے دیا کرتے تھے۔ ابو قتیمہ نے کہا کہ ہم سے مالک نے کہا کہ ہمارا مدتمہارے مدسے بڑا ہے اور ہم آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے مدمیں فضل دیکھتے ہیں اور مجھ سے مالک نے کہا کہ اگر تمہارے پاس امیر نے آکر مد آنخضر تصلی اللہ علیہ وسلم کے مدسے چھوٹا مقرر کر دیا توکس چیز سے تم دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آئی نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب انہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنکضر تصلی اللہ علیہ وسلم کے مدبی کے برابر ہو جائے گا۔

۱۲۱۸ عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے میں کہ رسول اللبصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ ان کو ان کے پیانہ اور صاع اور مدمیس برکت عطافرما۔

باب ۱۹۳۰ الله تعالی کا قول که یاایک غلام کا آزاد کرنا ہے اور
اس امر کا بیان که کس قسم کاغلام آزاد کرنا بہتر ہے۔
۱۹۱۹ محمد ، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابو غسان، محمد بن مطرف،
زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانه، حضرت ابو ہر یرہ اُ آنحضرت عظیم کی تراوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے توالقد تعالی اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا، یہاں تک کہ اس کی شرم گاہ کواس کی شرم گاہ وَسَلَّمَ مُدًّا وَتُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَن عُمَرَ بْن عَبْدِالْعَزيز \*

رَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزيزِ \* مَدَّنَنا مُنْدِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَارُودِيُ حَدَّنَنا مَالِكٌ عَنْ حَدَّنَنا مَالِكٌ عَنْ الْفِعِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي زَكَاةَ رَمَضَانَ بَمُدُّ النَّبِيِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي زَكَاةَ رَمَضَانَ بِمُدَّ النَّبِيِ قَالَ مَالِكٌ مَنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِّ الْأُولِ بِمُدِّ النَّبِيِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِّ الْأُولِ وَفَي. كَفَّارَةِ الْيَمِينِ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدِّمَ قَالَ أَنِي مَالِكٌ مُدُّنَا أَعْظَمُ وَسَدَّمَ قَالَ أَبُو فَتَيْبَةً قَالَ لَنَا مَالِكٌ مُدُّنا أَعْظَمُ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لُو صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ حَنَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ حَنَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَيْنِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ الْأَمْرَ إِنَّمَا يَعُودُ إِلَى مُدَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ الْأَمْرَ إِنَّمَا يَعُودُ إِلَى مُدَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٦١٨ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهمْ وَصَاعِهمْ وَمُدِّهِمْ \*

٩١٣ بَابَ قَوْل اللَّهِ تَعَالَى ( أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ) وَأَيُّ الرِّقَابِ أَزْكَى \*

- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسَلِّهِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ مُسْلِهِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ زُيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِي بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَنِي بْنِ حُسَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِي صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَدَمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّه بِكُلِّ عُضْوِ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّه بِكُلِّ عُضْوِ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّه بِكُلِّ عُضْوِ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ

النَّار حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ \*

٩ ١٤ بَابِ عَتْقِ الْمُدَبَّرِ وَأُمِّ الْوَلَدِ وَالْمُكَاتَبِ فِي الْكَفَّارَةِ وَعِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا وَأَلَمُ الْوَلَدِ\* وَقَالَ طَاوُسٌ يُحْزِئُ الْمُدَبَّرُ وَأُمُّ الْوَلَدِ\* وَقَالَ طَاوُسٌ يُحْزِئُ الْمُدَبَّرُ وَأُمُّ الْوَلَدِ\* بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرو عَنْ حَابِرَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَلَكُمْ لِكُمْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَلَكُمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْرُهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْرُهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّكَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِاللّهِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ عَبْدِاللّهِ مَنْ النَّحَامِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ النَّحَامِ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِاللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِاللّهِ مَنْ عَبْدِاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَبْدِاللّهِ عَلْهُ وَلَ عَبْدِاللّهِ عَلْهُ وَلَ عَبْدِاللّهِ عَلَيْهِ وَعَلْمَ عَلْهُ مَالِكُهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبْدِاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ عَمْولَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَالْمَالَ مَنْ عَبْدِاللّهِ عَلَيْهُ وَلَا عَبْدُ اللّهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَالَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَالِلْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَالَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ وَالْعَلَاهِ عَلَالَهُ لَا عَلَى اللّهُ عَلَالَهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَا عَلَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالَهُ عَلَاهُ عَلَاهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَاهُ عَلَا عَلَالَه

٩١٥ بَابِ إِذَا أَعْتَقَ فِي الْكَفَّارَةِ لِمَنْ يَكُونُ وَلَاؤُهُ \*

1771 - حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا شُكْبُهُ عَنِ الْأَسْوَدِ شُعْبَهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَعُوا عَلَيْهَا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنِّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ \*

١٦٦ بَابِ الِاسْتِثْنَاء فِي الْأَيْمَان \* مَادُّ مَا بَابِ الِاسْتِثْنَاء فِي الْأَيْمَان \* عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ مِسَلِم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ وَاللَّهِ لَا مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبَشَنَا مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبَشَنا مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبَشَنا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَتِي بِإِبلِ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِةِ ذَوْدٍ فَلَمَّا الْطَلَقْنَا قَالَ بَعْظَمُ لَلهُ لَنَا بِشَلَاثَةِ ذَوْدٍ فَلَمَّا اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا مَا رَسُولَ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا مِل اللَّه لَنَا بَعْضَلَ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّه لَنَا أَتَيْنَا وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ اللَّهُ لَنَا أَنَا اللَّهُ اللَّهُ لَنَا اللَّهُ اللَّهُ لَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ اللَّهُ لَنَا أَوْلَالًا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

باب ۱۹۱۳ کفارہ میں مکاتب اور ام ولد اور مد بر اور ولد الزناد کے آزاد کرنے کا بیان، اور طاؤس نے کہا کہ مد بر اور ام ولد بھی کافی ہوگا۔

• ۱۹۲۱۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابڑے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مد ہر کیا۔ اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خرید تا ہے۔ نعیم بن نحان نے آٹھ سودر ہم کے بدلے اس کو خرید لیا۔ میں نے جابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ ایک قبطی غلام تھا اور پہلے بی سال مرگیا۔

باب ۹۱۲ جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تواس کی ولا کس کیلئے ہے۔

ا الآدار سلیمان بن حرب، شعبه، تکم، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خریدنا چاہا تو (اس کے مالکوں نے)اس کی ولاء کی شرط اپنے لئے کی، حضرت عائشہ نے یہ نبی علیہ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خریدلو۔ ولاء تو اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

### باب٩١٦ فتم مين انشاءالله كهنه كابيان \_

۱۹۲۲ قتیہ بن سعید، حماد، غیلان بن جریر، ابوبردہ بن ابی موک، ابو موک اشعری سعید، حماد، غیلان بن جریر، ابوبردہ بن ابی موک ، ابو موک اشعری سعد کی ساتھ نبی سی کہ میں اشعریوں کی جماعت کے ساتھ نبی سی کہ بخد امیں حمہیں سواری نہیں دوں گا، میرے پاس کوئی چیز نبیں، جو حمہیں سواری کے لئے دوں، پھر جم تھہرے جب تک اللہ نہیں، جو حمہیں سواری کے لئے دوں، پھر جم تھہرے جب تک اللہ نے پاس کچھ اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہمیں تین اونٹ دیے جانے کا تھم دیا، جب ہم روانہ ہوئے تو ہم میں سے بعض نے بعض سے کہا کہ اللہ ہمیں برکت نہ دے گا ہم رسول اللہ سی کے فدمت میں سواری ما تکنے آئے تھے آپ نے قتم کھائی کہ جمیں خدمت میں سواری ما تکنے آئے تھے آپ نے قتم کھائی کہ جمیں خدمت میں سواری ما تکنے آئے تھے آپ نے قتم کھائی کہ جمیں

فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَحَمَلَنَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكُرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلَتُكُمْ بَلِ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ لَا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ لَا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ لَا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ لَا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ لَا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ اللَّهِ اللَّهِ كَالِي كَاللَّهِ لَا اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ أَنْ أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللْهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ الْأَنْ أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ أَنْ أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللَّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ لَا أَنْ لَاللّهُ لَا أَنْ لَا أَنْهُمْ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْهُ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْهُ لَا أَنْهُ لَاللّهُ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْهُ لَا أَنْ لَا أَنْ لَا أَنْهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَنْهُ لَا أَنْ اللّهُ لَا أَ

آبو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّاتُنا حَمَّادٌ وَقَالَ إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَرْتُ \*
 وَكَفَرْتُ \*

سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرِ عَنْ طَاوُسِ سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرِ عَنْ طَاوُسِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلِّ تَلِدُ غُلَامًا لِللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمَلَكَ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَسِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمَلَكَ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَنَسِي فَطَافَ بِهِنَ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ بولَدٍ إِنَّا فَطَافَ بِهِنَ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ بولَدٍ إِنَّا فَطَافَ بِهِنَ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ بولَدٍ إِنَّا قَالَ لَوْ هُرَيْرَةً يَرُويهِ قَالَ لَوْ هُرَيْرَةً يَرُويهِ قَالَ لَوْ هُرَيْرَةً قَالَ رَسُولُ وَاللَّهُ لَمْ يَحْنَثُ وَكَانَ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَثْنَى وَحَدِيثِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَثْنَى وَحَدَاثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَو اسْتَثْنَى وَحَدَاثُ وَحَدَاثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَو اسْتَثْنَى وَحَدِيثِ وَحَدَاثَ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةً \*

٩١٧ بَابِ الْكَفَّارَةِ قَبْلَ الْحِنْثِ وَبَعْدَهُ\*

سواری نہ دیں گے اس کے باوجود ہمیں سواری دی، ابو موک کا بیان ہے کہ ہم نبی میلائے کے پاس والیس آئے اور آپ سے یہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے مہمیں سواری نہیں دی اور بخد ااگر اللہ نے چاہا میں کسی بات پر قتم کھا تا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف پا تا ہوں تو میں اپنی قتم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کر تا ہوں جو بھلا ہو۔

۱۹۲۳ - ابوالنعمان، حماد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا گر میں اپنی فتم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کر تا ہوں جو بہتر ہے یا یہ فرمایا کہ اتیت الذی هو حیر و کفرت (معنی وہی ہیں قدرے الفاظ کا تغیر ہے)۔

الم ۱۹۲۸ علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام بن جیر، طاوس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے ابوہر روق سے ساکہ سلیمان علیہ السلام نے کہا میں ایک رات ہیں نوے ہیویوں میں سے ہرایک کے پاس جاوُل گاہر ایک کو بچہ پیدا ہو گاجواللہ کی راہ میں جہاد کرے گاان کے ساتھی بعنی بقول سفیان فرشتے نے کہا کہ آپ انشاءاللہ کہہ و بیجئے لیکن وہ بھول گئے اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے ۔ ان میں سے کسی عورت کو بچہ پیدا نہیں ہوا بجز ایک عورت کے جو ایک نا تمام بچہ جن ۔ ابوہر یرق روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ عین نے فرمایا کہ اگر وہ قسم میں انشاءاللہ کہہ لیتے تو ان کی قسم نہ ٹو متی اور اپنا مقصد بھی وہ اسٹنا کرتے بعنی انشاءاللہ کہہ لیتے تو (اپنے مقصد میں کامیاب ہو وہ اسٹنا کرتے بعنی انشاءاللہ کہہ لیتے تو (اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے) اور ہمیں ابوالزناد نے بواسطہ اعر ج ابوہر یرق کی طرح حدیث جاتے) اور ہمیں ابوالزناد نے بواسطہ اعر ج ابوہر یرق کی طرح حدیث بیان کی۔

باب ۱۹۱۷ فتم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کابیان(۱)۔

ا قتم کا کفارہ قتم توڑنے سے پہلے اداکیا جاسکتا ہے یا نہیں اس بارے میں فقہااور محدثین کے اقوال مختلف ہیں۔ (۱) ہر طرح کا کفارہ دا کیا جاسکتا ہے۔ (۳) صرف کفارہ مایید قتم توڑنے سے پہلے اداکیا جاسکتا ہے۔ (۳) فقہا حفیہ کی رائے یہ ہے کہ کسی قتم کا کفارہ قتم توڑنے سے پہلے ادا نہیں کیا جاسکتا بلکہ حانث ہونے کے بعد ہی کفارہ اداکیا جائے۔ فقہا حفیہ کا استدلال متعدد روایات و آثار سے ہے۔ ملاحظہ ہو (اعلاء السنن صفحہ ۲ سے جلد اللہ متحکملہ فتح المہم صفحہ ۱۸۸ جلد ۲۔

١٩٢٥ على بن حجر، اساعيل بن ابرابيم، ابوب، قاسم تميمي، زمرم جری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ کے پاس تھے اور ہماری اوراس قبیلہ جرم کے در میان محبت اور لین دین تھا،راوی کابیان ہے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیاان کے کھانے میں مرغی کا گوشت تھا۔ اس جماعت میں بنی تیم اللہ کا ایک شخص سرخ رنگ کا تھا، رومی کی طرح تھا، وہ کھانے کے پاس نہیں گیا۔ ابو موی نے اس ہے کہا کہ قریب آ جاوَاس کئے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کواس کا گوشت کھاتے دیکھا ہے اس نے کہاکہ میں نے اس کو الی چیز (نجاست) کھاتے دیکھا ہے جس سے میری طبیعت تنفر ہوگئ تو میں نے قتم کھالی کہ میں یہ مجھی نہ کھاؤں گا۔ ابو مویٰ نے کہاکہ قریب آ جاؤمیں تم ہے اس کے متعلق بیان کروں گا۔ ہم اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواری مانگنے حاضر ہوئے۔اس دقت آپ صدقہ کے اونٹ تقسیم کررہے تھے۔ابوب کا بیان ہے کہ مجھے خیال ہے کہ انہوں نے بیربیان کیا کہ اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے آپ نے فرمایا بخدامیں ممہیں سواری نہیں دول گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جو تہمیں سواری کے لئے دول۔ ابو موی کابیان ہے کہ چلنے لگے تو آپ کے یاس غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے فرمایاوہ اشعری کباں ہیں؟ چنانچہ ہم آئے تو ہمیں پانچ خوبصورت اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا۔ ہم اونٹوں کو لے كررواند ہوئے توميں نے اپنے ساتھيوں سے كہاكہ بم رسول الله عظی کے پاس سواری مانگنے آئے تھے آپ نے قتم کھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر ہم کو بلایا اور سواری دیدی (شاید) رسول الله علي الله علي الله علي الله علي الله علي الله علي الله علي الله علي كو آپ کی قشم سے غافل رکھا توفلاح نہیں پائیں گے اس لئے ہم آپ کے پاس پھر چلیں اور آپ کو قشم یاد دلائیں۔ ہم واپس آئے اور عرض کیایار سول اللہ ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے آپ نے قشم کھائی کہ ہمیں سوار کی نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سوار کی دی ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قتم بھول گئے آپ نے فرمایا کہ جاؤ تمہیں اللہ نے سواری دی ہے۔ بخد ااگر اللہ نے چاہامیں نے جب بھی کسی بات پر قتم کھائی اور بھلائی اس کے خلاف پائی تو میں نے وہی

١٦٢٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْر حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنَّ الْقَاسِم ٱلتَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمُ الْحَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى ۛوَكَانَ بَيْنَنَاً وَبَيْنَ هَٰذَا الْحَيِّ مِنْ جَرُهُمْ إِخَاءٌ وَمَعْرُوفٌ قَالَ فَقُدُمَ طَعَامٌ قَالَ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْغَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ ادْنُ أُحْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأُتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بنَهْبِ إبل فَقِيلَ أَيْنَ هَوُلَاء الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَ ۖ لَنَا بِحَمْسِ ذَوْدٍ ۚ غُرَّ الذُّرَىَ قَالَ فَانْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسُتُحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا فَحَمَلَنَا نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا ارْحِعُوا بِنَا إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُذَكِّرْهُ يَمِينَهُ فَرِجَعْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَظَنَنَّا أَوْ فَعَرَفْنَا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ قَالَ انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللَّهُ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَخْلِفُ عَلَى يَمِينِ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا

مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلُتُهَا تَابَعَهُ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمِ الْكُلَيْبِيِّ \* وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُعِلَّةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُعْلِمُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلِيلُولُولُولُولُولُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّلْمُ اللَ

١٦٢٦ - خَدَّثَنَا قُتُيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوهَابِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ بِهَذَا\*

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَم بِهَذَا \*
حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَم بِهَذَا \*
حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَم بِهَذَا \*
عَدْمَالُ بْنُ عُمْرَ بْنِ فَارِسِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنَ عَنِ عُدْمَالُ بْنُ عُمْرَ بْنِ فَارِسِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالً قَالً وَالْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالً قَالً وَاللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ الْبُهَا الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكِلْتَ إِلَيْهَا عَلْهُ مَسْأَلَةٍ وَكِلْتَ إِلَيْهَا فَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ عَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ عَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ اللّهِ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ اللّهَ عَلَى يَمِينِ فَرَا أَيْتَ عَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ اللّهِ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ عَيْرَهَا حَيْرًا وَإِذَا حَلَقْتَ اللّهُ اللّهُ عَنْ يَمِينِكَ مَنْ اللّهِ عَلْمَ وَالْمَالُونَ وَعَنْ وَتَابَعَهُ وَسِمَاكُ بُنُ حَرْبِ وَحُمَيْدٌ وَقَتَادَةً وَمَمْصُورٌ وَهِشَامٌ وَالرَّبِيعُ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْفَرَائِض

٩١٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أُولَادِكُمْ لِلذَّكْرِ مِثْلُ حَظَّ اللَّاثَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ الْأُنْتَيْنِ فَلَهُنَّ وَاحِدَةً فَلَهَا ثُلُثنا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النَّصْفُ وَلِأَبُويْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا النَّصْفُ وَلِأَبُويْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السَّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثْهُ أَبُواهُ فَلِأُمَّهِ لِمُ

1777۔ قتید، عبدالوہاب، ابوب، ابو قلاب، قاسم تمین زمدم سے اس حدیث کوروایت کرتے ہیں۔

۱۹۲۷۔ ابو معمر ، عبدالوارث ، ابوب ، قاسم ، زہرم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

۱۹۲۸۔ محمد بن عبداللہ، عثان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالر حمٰن بن سمرة سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امارت کی طلب نہ کرواس لئے کہ اگر شہبیں بلا مائے مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور اگر ما بگئے سے ملی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور جب تم کسی بات پر قسم کا کھاؤاور جھلائی اس کے غیر میں پاؤ تو وہی کر وجو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔ اشہل نے ابن عون سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور یونہ و قادہ و منصور وہشام آور ربیج نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

## بىماللەالرىخى الرحيم كتاب الفر ائض

باب ۱۹۱۸ - الله تعالی کا قول که الله تعالی تم کو تھم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں کہ لڑکے کا حصہ دولڑ کیوں کے حصہ کے برابر، پس اگر صرف لڑکیاں ہوں تو اگر ووسے زیادہ ہوں تو ان کو دو تہائی ملے گااس مال سے جو کہ مورث چھوڑ کر مرااور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گااور ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے میت کے کچھ اولاد نہ ہو اوراس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تواس کی مال کا اوراس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تواس کی مال کا

التُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بهَا أَوْ دَيْن آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَريضَةً مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنِ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إَنْ لَمْ يَكُنُّ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنِ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّالَةً أَو امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُحْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي النُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْن غَيْرَ مُضَارٌّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ)\*

١٦٢٩ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ حَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّهَ عَنْهِمَا يَقُولُ مَرضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک تہائی ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی بہن ہوں تواس کی مال کوچھٹا حصہ ملے گا(اور باقی باپ کا)وصیت یوری كرنے كے بعد كه ميت اس كى وصيت كر جائے يادين كے بعد تمہارے اصول و فروع جن کو تم پورے طور پر نہیں جان سکتے کہ ان میں کون ساتم کو نفع پہنچانے میں نزدیک تر ہے ہیہ تحكم منجانب الله مقرر كرديا كيا، بالفينن الله تعالى بزے علم اور حکمت والے ہیں اور تمہیں آ دھاملے گااس ترکہ پکاجو تمہاری یببیاں چھوڑ جائیں اگران کے کچھ اولاد نہ ہو اور اگر ان کے کچھ اولاد ہو تو پھرتم کوان کے ترکہ سے چوتھائی ملے گا (پیہ میراث) وصیت (کے قدر مال) نکالنے کے بعد کہ وہاس کی وصیت کر جائیں یا دین کے بعد (ملے گی) ان بیبیوں کو چو تھائی ملے گااس تر کہ کاجو تم چھوڑ جاؤاگر تمہارے کچھ اولاد نہ ہو،ادر اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو پھران کو تمہارے ترکہ میں سے آ تھوال حصہ ملے گا۔ وصیت نکالنے کے بعد کہ تم جو وصیت کر جاؤیا دین کے بعد اور اگر میت جس کی میراث دوسروں کو ملے گی خواہ میت مرد ہویا عورت ایسا ہوجس کے اصول و فروع نہ ہوں اور اس کے ایک بھائی یا بہن (اخیانی) ہو توان میں سے ہرایک کوچھٹا حصہ ملے گا،اوراگر زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے۔ وصیت بوری کرنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جائے یادین کے بعد بشر طیکہ کسی کوضرر نہ پہنچے ہیہ تھکم کیا گیاہے خدا کی طرف سے اور اللّٰد جاننے والے حکمت والے ہیں۔

١٣٦٩ قتيبه بن سعيد، سفيان، محمد بن منكدر، جابر بن عبدالله الله روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیار ہوا تو رسول اللہ صلی الله علیه وسلم اور حضرت ابو بکرٌ میری عیادت کو تشریف لائے اور دونوں پیادہ یا تھے دونوں میرے یاس تشریف لائے ، تو میں بے

٩١٩ بَاب تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ وَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرِ تَعَلَّمُوا قَبْلَ الظَّانِّينَ مَهْ · الَّذِينَ يَتَكُلَّمُونَ بالظَّنِّ \*

آ ١٦٣٠ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبِ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُس عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا عَبَادَ اللّهِ إِخْوَانًا \* تَبَاغَضُوا وَلَا تَكَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّهِ إِخْوَانًا \* تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّهِ إِخْوَانًا \* مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ 
وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ \*
مِشَامٌ أَخْبِرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ اَعْبَدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ الله عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِدٍ يَطُلُبَان الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِدٍ يَطُلُبَان الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِدٍ يَطُلُبَان الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ بَعْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ بَعْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ بَكُمْ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْفَقُهُ فِيهِ إلّا صَنَعْتُهُ قَالَ أَبُو مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَصْفَقُهُ فِيهِ إلّا صَنَعْتُهُ قَالَ أَبُو مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَصْفَقُهُ فِيهِ إلّا صَنَعْتُهُ قَالَ أَلِهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَصْفَعُهُ فِيهِ إلّا صَنَعْتُهُ قَالَ أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَصْفَعُهُ فِيهِ إلّا صَنَعْتُهُ قَالَ فَهَ فَلَهُ مَا تَرَقُ مُا تَرَقُ مُا تَرَقُ مُ مَا تَتَ \*

ہوش کی حالت میں تھا۔ رسول القد ﷺ نے وضو کیا اور اپنے وضو کا پائی مجھ پر بہایہ۔ مجھے ہوش آیا تومیں نے عرض کیایار سول القد میں اپنی مجھ پر بہایہ۔ مجھے ہوش آیا تومیں کس طرح فیصلہ کروں! آپ نے کوئی جواب مجھے عنایت نہیں فرمایا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

باب، 919 فرائض کی تعلیم کابیان اور عقبہ بن عامر نے کہا کہ ظانین لیعنی ان لوگول سے پہلے علم حاصل کر وجو ظن سے گفتگو کرتے ہیں۔

• ۱۹۳۰ موکی بن اساعیل، و جیب، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریڑے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ تم مگان سے بچواس لئے کہ مگان سب سے جھوٹی بات ہے اور نہ کسی کی عیب جوئی کرواور نہ کسی کی برائی کی ثوہ میں گئے رہواور نہ ایک دوسرے سے بغض رکھواور نہ بیٹھ بیچھے برائی بیان کرواور اللہ کے بندے بھائی بھائی بھائی ہو جاؤ۔

باب ۱۹۲۰ نبی صلّی الله علیه وسلم نے فرمایا که جمارا کوئی وارث نه ہو گااور جو کچھ ہم نے چھوڑاوہ صدقہ ہے۔

ا ۱۹۳۱ عبد الله بن محمہ ، ہشام ، معمر زہری ، عروہ ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت فاطمہ اور حضرت عباس حضرت ابو بکر کے پاس رسول الله صلی الله علیہ وسلم (کے عباس حضرت ابو بکر نے پاس رسول الله صلی الله علیہ وسلم (ک زمین سے اور خیبر سے اپنا حصہ طلب کر رہے تھے تو ان دونوں سے حضرت ابو بکر نے کہا کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ناکہ ہماراکوئی وارث نہ ہوگا، اور جو پچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے صرف اس مال سے آل محمہ ( عیلی کی کھائیں گے۔ حضرت ابو بکر نے کہا کہ خداکی قتم! میں نے آخضرت صلی الله علیہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو نہیں چھوڑ تاہوں چنانچہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو نہیں چھوڑ دیا اور ان سے گفتگو حضرت فاطمہ نے حضرت ابو بکر سے مانا جلنا چھوڑ دیا اور ان سے گفتگو حضرت کا حضرت کا حصرت کا حضرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کے حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کا حصرت کے حصرت کے حصرت کے حصرت کیا کہا کہ و خات یا گئیں۔

١٦٣٢ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَخْبَرُنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ \*

١٦٣٣ – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْل عَن ابْن شِهَابٍ قَالَ أُخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسَ بِّن الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلَّتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلُ عَلَى عُمَرَ فَأَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِالرَّحْمَن وَالزُّبَيْر وَسَعْدٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ هَلُ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيّْنِي وَبَيْنَ هَذَا قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بإِذْبِهُ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَّسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ يُريدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ فَقَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَٰلِكَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِي وَعَبَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلَكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْء بشَىْء لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ ( مَّا أَفَاءُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ قَدِيرٌ ﴾ فَكَانَتْ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا ذُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى

بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ هَذَا الْمَال

۱۹۳۲ استعیل بن ابان، ابن مبارک، یونس، زبری، عروه، حضرت عائشهٔ دروایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقی انتقاد کے فرمایا کہ جمارا کوئی وارث نہ ہوگا اور جو کچھ ہم نے جھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

١٩٣٣ - بيچلٰ بن بكير،ليث، عقيل،ابن شهاب سے روايت كرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک بن اوس بن حدثان نے بیان کیااور محد بن جبیر بن مطعم نے مجھ سے ان کی بیر حدیث بیان کی تھی، چنانچہ میں چل کران کے پاس پہنچااور ان سے بو چھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عمر کے پاس گیا،ان کے پاس ان کے دربان ىر فا پنچےاور كہاكه آپ حضرت عثانٌ وعبدالر حمٰنٌ وزبيرٌ وسعدٌ كواند به آنے کی اجازت دیتے ہیں ؟ انہوں نے کہاہاں! چنانچہ ان حضرات کو اندر بلایا گیا، پھر دربان نے کہا کیا آپ حضرت علی و عباس کو اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہا ہاں، حضرت عباسٌ نے کہا اے امیر المومنین! ہمارے اور ان کے در میان فیصلہ کر دیجئے۔ حضرت عمر نے کہا میں تم کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں جس کے تھم سے آسان و زمین قائم ہیں، کیاتم جانتے ہو کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا،اور جو ہم نے جھوڑ اوہ صدقہ ہے اور اس سے مراد آپ علیہ کی ذات تھی،اس جماعت نے فرمایا کہ آپ نے ایسا فرمایا ہے۔ پھر حضرت علیؓ وعباسؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ آپ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے یہ فرمایا ہے ان دونوں نے جواب دیا ہاں! آپ نے یہ فرمایا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہاکہ اب میں آپ لو گوں سے اس کے متعلق بیان کر تاہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس فی میں اپنے رسول علی کے کو مخصوص کیا تھا آپ کے عدوہ کسی کو نہیں دیا چنانچہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا، ما افاء الله علی رسولہ 🛚 توبیہ خاص رسول الله کے لئے تھا، قتم ہے خداکی کہ آپ نے تمہارے سوا کسی کے لئے اس کو محفوظ نہیں کیا،اورنہ تم پر کسی کوٹر جیح دی بلکہ تم ہی کو دیتے اور تفسیم کرتے رہے یہاں تک کہ بیر مال باقی رہا تو نبی علی اس مال سے اپنے گھر والول کے لئے ایک سال کا خرچہ نکال لیتے ، پھر باتی مال ،اللہ کے اور مال کی طرح خرچ کرتے اور رسول اللہ عَلِیْنَهُ اپنیز ندگی جمری کرتے رہے، میں تم کو خدا کی قشم دے کر یو چھتا

نفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالَ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٌّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا باللهِ هَلْ تَعْلَمَان ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ فَتَوَفِّي اللَّهُ نَبيَّهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكُر أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا فَعَمِلَ بَمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ وَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضْتُهَا سَنَتُيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا مَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ حِنْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا خُمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنِ ابْنِ أَحِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنَّ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ فَتَلْتَمِسَان مِنْي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بإذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَادْفَعَاهَا إِلْيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا \*

١٦٣٤ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكُتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَعُونَةِ عَامِلِي فَهُو صَدَقَةٌ \* نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَعُونَةِ عَامِلِي فَهُو صَدَقَةٌ \* مَالِكٍ عَنْ مُرُوةَ عَنْ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةً مَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةً مَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةً مَنْ مَالِكٍ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهُ وَسَلَّمَ حِينَ تُوفِقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهُ وَسَلَّمَ حِينَ تُوفِقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوفِقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوفِقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَينَ تُوفِقِي رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدُنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدُنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى

موں کہ تم اس بات کو جانتے ہو؟ان لو گوں نے کہاباں! پھر حضرت علی وعباسؓ کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ میں آپ دونوں کو خدا کا واسطه دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ دونوں اس بات کو جانتے ہیں؟ ان دونوں نے کہاہاں! پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو و فات دے دی، تو حضرت ابو بکڑنے کہا کہ میں اللہ کے رسول کاولی ہوں، چنانچہ انہوں نے اس پر قبضہ کیااور اس طرح کرتے رہے جس طرح رسول الله عَلَيْكُ نِهِ كَياتُها كِيمِ اللهُ تعالىٰ نے حضرت ابو بكر كُوو فات دے دى، تومیں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ولی کاولی ہوں، اور میں اس پر قابض ہوااور دو سال تک اسی طرح کر تار ہا جس طرح رسول اللہ عَلِينَةُ اور حضرت ابو بكرٌ كرتے تھے پھر اب آپ دونوں ميرے پاس آئے ہیں، اور آپ دونوں کا مقصود ایک ہی ہے اور تم دونوں کامعاملہ كمال إلى عبال آب مجهد الني بيتيج كاحمد طلب كرت ہیں، اوریہ (حضرت علیؓ) مجھ سے اپنی بیوی کا حصہ مانگتے ہیں، جو انہیںا پنے والد ہے پہنچتا ہے ، میں کہتا ہوں کہ اگر آپ دونوں جاہتے ہیں تو میں آپ کو دے دوں اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ آپ دونوں مجھ سے چاہتے ہیں توقعم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے علم سے آسان وزمین قائم ہے، میں قیامت تک اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتااگر آپ دونوں (اس کے انتظام ہے) عاجز ہیں تو پھر مجھے واپس کر دیجئے ، میں اس کا نظام کرلوں گا۔

۱۹۳۳ اساعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر براہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میر اور شرد دینار) کی طرح تقسیم نہ کیا جے اور جو پچھ میر کی بیویوں کے خرچ سے اور میرے کارکن کے صرف سے نے رہے وہ صد قد ہے۔

1900 عبداللد بن مسلمه، مالك، ابن شباب، عروه، حضرت عائشه رضى الله عنها سے روایت كرتے بيں، انہوں نے بيان كيا كه جب رسول الله عليقة كى وفات ہو گئ تو آنخضرت عليقة كى بيويوں نے حضرت عثمان كو حضرت ابو بكڑ كے پاس جميجنا جاہا تاكه ان سے اپنی ميراث طلب كريں۔ حضرت عائشة نے كہاكه كيار سول الله عليقة نے ميراث طلب كريں۔ حضرت عائشة نے كہاكه كيار سول الله عليقة نے

أَبِي بَكْرِ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاتَهُنَّ فَقَالَتْ عَائِشَةً أَيُّسْ قَدُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ \*

٩٢١ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ \*

٦٣٦ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُوسُلُمَةً عَنْ يُوسُلُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكُ وَفَاءً فَعَلَيْنَا قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلُورَتَتِهِ \*

وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا تَرَكَ رَجُلٌ أَوِ الْمَهِ وَأَمَّهِ الْمَرَأَةُ بِنْتًا فَلَهَا النَّصْفُ وَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ الْمُرَأَةُ بِنْتًا فَلَهَا النَّصْفُ وَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ الْمُرَأَةُ بِنْتًا فَلَهُنَّ النَّلُثَانِ وَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ بُدِئَ بِمَنْ شَرِكَهُمْ فَيُؤْتَى فَرِيضَتَهُ فَمَا بَقِيَ فَلِلذَّكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْتَيَيْنِ \* فَمَا بَقِيَ فَلِلذَّكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْتَيَيْنِ \* فَمَا بَقِي فَلِلذَّكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْتَيَيْنِ \* وَهُنْ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَهُنْ الله عَنْهما عَنِ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي صَلّى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَلَى الله عَنْهما عَنِ النّبِي مَا الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي عَنِ الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي مَا الله عَنْهما فَمَا الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي مَا الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي عَنِ الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي عَنْ الْمِنْ الله عَنْهما فَمَا عَنِ النّبِي عَنِ الْمَلَالَة عَلْمَا فَمَا اللهُ الله عَنْهما فَمَا الله عَنْهما فَمَا الله عَنْهما فَمَا عَلَى اللهما فَمَا عَلَى اللّهم عَنْهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا عَلْهما فَمَا اللهما فَمَا اللّه عَنْهما فَمَا اللّه عَنْهما فَمَا اللّهم عَنْهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللّهما فَمَا اللّهما فَمَا اللّه المِنْهما فَمَا اللّهم اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللّهما فَمَا اللهما فَمَا المَنْهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا المِنْهما فَمَا اللهما فَمَا المَنْهما فَمَا اللهما فَمَا اللهما فَمَا المَالِهما فَمَا المَالِهما فَمَا اللهما فَمَا المَالِهما فَمَا المَالِهما فَمَا

٩٢٣ بَابِ مِيرَاثِ الْبَنَاتِ \*

٦٦٣٨- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْن أَبِي وَقَاصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِمَكَةَ

یہ نہیں فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گااور جو کچھ ہم نے جھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

باب ۱۹۲۱ نبی صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که جو شخص مال حجورت تووه اس کے گھروالوں کا ہے۔

۱۹۳۹۔ عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہر ریو گئے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومنوں کا میں ان کی جانوں سے زیادہ دوست ہوں، جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور سامان نہ چھوڑا جس سے قرض پورا ہوسکے تو اس کا ادا کرنا میرے ذمے ہے اور جس نے کوئی مال چھوڑا تو وہ اس کے وار توں کا سے۔

باب ۹۲۲۔ باپ اور مال کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان اور زید بن ثابتؓ نے کہا کہ اگر کوئی مر دیا عورت بیٹی چھوڑے تواس کونصف ملے گا،اور اگران کے ساتھ کوئی بیٹا بھی ہو تو پہلے شرکاء کو دے کر باقی سے مر د کو دو حصہ اور عورت کوایک حصہ دیاجائے گا۔

۱۹۳۷۔ موی بن اساعیل، وہیب، ابن طاؤی، طاؤی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچا دوجو باتی رہے وہ سب نے زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔(۱)

۹۲۳\_لڑ کیوں کی میراث کابیان۔

۱۹۳۸۔ حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن الی و قاص، سعد بن الی و قاص، سعد بن الی و قاص سعد بن الی و قاص سے میں مرنے میں انہوں نے بیان کیا کہ میں مرنے کے قریب تھا، آنخضرت المنظمی میری

لے اس سے مر اد کون سار شتہ دار ہےاس کے تعین میں مختلف اقوال ہیں، من جملہ ان میں سے ایک بیہ ہے کہ مر ادعصبات ہیں جن میں سے دور والار شتہ دار قریبی رشتہ دار کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔

مَرَصًا فَأَسْفُيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا ۚ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَٰدَّقُ بِثُلُثَىْ مَالِي قَالَ لَا َقَالَ قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا ۚ قُلْتُ النُّكُتُ قَالَ النُّكُتُ كَبيرٌ إنَّكَ إنْ تَرَكْتَ وَلَدَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكِ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللَّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْحَلُّفُ عَنْ هِجْرَتِي فَقَالَ لَنْ تُحَلُّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُريدُ بهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بهِ رفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّ أَنْ تُخَلُّفَ بَعْدِي حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقُوامٌ وَيُضِرُّ بِكَ آخِرُونَ لَكِن الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ قَالَ سُفْيَانُ وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ َبَنِي عَامِر بْن لُوَكِ \*

٩ - ٦٣٩ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ أَشَعْتُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَانَا مُعَادُ بَنُ جَبَلِ بِالْيَمَنِ مُعَلِّمًا وَأَمِيرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ تُوفِّقَي وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الِابْنَةَ رَجُلٍ تُوفِّقَ فَأَعْطَى الِابْنَةَ النَّصْفَ \*

٩٢٤ بَابِ مِيرَاثِ ابْنِ الِابْنِ إِذَا لَمْ يَكُنِ ابْنٌ وَقَالَ زَيْدٌ وَلَدُ الْأَبْنَاءَ بِمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ إِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُمْ وَلَدٌ ذَكَرُهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأُنْتَاهُمْ كَأَنْتَاهُمْ يَرِثُونَ كَمَا يَرِثُونَ وَيَحْجُبُونَ كَمَا يَحْجُبُونَ وَلَا يَرِثُ وَلَدُ الِابْنِ مَعَ الِابْنِ \*

عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیایار سول اللہ عَلِیُّکہ میرے پاس بہت مال ہے اور میر اوارث بجز میری بیٹی کے اور کوئی نہیں، کیامیں دو تہائی مال صدقه کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا تہائی ال صدقه کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں نے عرض کیا تبائی؟ آپ نے فرمایا تبائی بہت ہے،اگر تواپنی اولاد کو ماید ار چھوڑے توبیاس سے بہتر ہے کہ ان کو تنگدست چھوڑے کہ لوگوں ہے بھیک مانگتے پھریں اور تم جو خرچ بھی کرتے ہواس کااجر تتہبیں ملے گایہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو میں نے عرض کیایار سول اللہ عظیم میں جرت سے بیچے رہ جاؤل گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم پیچھے رہ کرجو عمل بھی اللہ کی خوشنودی کے لئے كروك اس ك دريعه الله تهارى بلندى اور درجه ميس زيادتى عطا فرمائے گااور امید ہے کہ تم میرے پیچھے رہو گے توبہت سے لوگوں كوتم سے نفع بہنچے گااور بہت ہے لوگول كوتم سے نقصان بہنچے گا، كيكن یجارہ سعد بن خولہ چو نکہ ان کا انتقال مکہ میں ہو گیااس لئے ان کے حق میں دعائے رحمت فرماتے تھے۔ سفیان نے کہاکہ سعد بن خولہ بی عامر بن لوئی کے ایک فرد تھے۔

۱۹۳۹ محمود، ابوالنظر ، ابو معاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل کمین میں معلم اور امیر ہو کر آئے تو ہم نے ان سے اس شخص کے متعلق بوچھاجو فوت ہو گیااورا یک بیٹی اور ایک بہن چھوڑ گیا توانہوں نے بیٹی کونصف اور بہن کونصف دلایا۔

باب ۱۹۲۳ پوتے کی میراث کابیان جبکہ بیٹانہ ہواور زیدنے کہا کہ بیٹول کی اولاد بمنز لہ اولاد کے ہے جبکہ ان کے علاوہ کوئی بیٹانہ ہو، پوتے بیٹول کی طرح اور پوتیاں بیٹیوں کی طرح بیں اور وہ اس طرح ترکہ پاتے ہیں اور جس طرح بیٹے اور وں کو محروم کرتے ہیں اور عیٹے کی اولاد بیٹے کی موجود گی میں ترکہ کی مستحق نہ ہوگی۔

١٦٤٠ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلِ ذَكْرٍ \*

٩٢٥ بَابَ مِيرَاثِ ابْنَةِ الِابْنِ مَعَ بنْتٍ \* الْمَابُ مَعَ بنْتٍ \* الْمَابُ مَعَ بَنْتٍ \* الْمَابُ مَعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسِ سَمِعْتُ هُزَيْلْ بْنَ شُرَخْبِيلَ قَالَ سُئِلَ أَبُو مُوسِّى عَنْ بنْتٍ وَابْنَةِ ابْنِ وَأُخْتِ فَقَالَ لِلْبنْتِ النّصْفُ وَأْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَتْ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُخْبرَ بقَوْلَ أَبِي فَسَيْتَ ابْنِي صَلّى مُسَعِّدٍ فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ النّهِ صَلّى النّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِلْابْنَةِ النّافِي فَلَا أُخْتِ فَأَلْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِلْابْنَةِ الْبَيْ النّافِيقِ فَلِلْأُخْتِ فَأَلْنَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِلْابْنَةِ الْبَيْ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا السّدُسُ تَكْمِلَةَ النّائِينِ وَمَا بَقِي فَلِلْأُخْتِ فَأَلْنَالًا لَا اللّهُ مُوسَى فَأَخْبَرُ نَاهُ بِقُولُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا السّدُسُ تَكْمِلَةً النّائِينِ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ \*

٩٢٦ بَاب مِيرَاثِ الْحَدُّ مَعَ الْأَبِ وَالْإِحْوَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَالْبِنُ الزَّبَيْرِ الْحَدُّ أَبِّ وَقَرَّأَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( وَابْنُ الزَّبَيْرِ الْحَدُّ أَبِ وَقَرَّأَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( يَا بَيْنِي آدَمَ ) ( وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي يَا بَنِي آدَمَ ) ( وَاتَّبَعْتُ مِلَّةً آبَائِي يَا بَنِي آدَمَ ) وَلَمْ يُذَكَرُ أَنَّ أَحَدًا حَالَفَ أَبَا بَكْرٍ فِي يُذْكُرْ أَنَّ أَحَدًا حَالَفَ أَبَا بَكْرٍ فِي زَمَانِهِ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوافِرُونَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي وَسَلَّمَ مُتَوافِرُونَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنُ ابْنَ وَيَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنَ وَيَالًا ابْنَ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنَ وَيَالًا ابْنَ عَبَاسٍ يَرِثُنِي ابْنَ ابْنَ وَيَالًا أَرِثُ أَنَا ابْنَ ابْنَ وَيُلِي وَابْنِ ابْنِي وَيُذِكِدُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِي وَابْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدٍ أَقَاوِيلُ مُحْتَلِفَةً \*

• ١٦٢٠ مسلم بن ابراہيم، وہيب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كياكه رسول الله عليہ الله عليہ اللہ عليہ اللہ عليہ اللہ عليہ اللہ علیہ مستحق كو پنجاد واور جو باقی بيجوہ قريب كے مروك لئے ہے۔

باب۹۲۵ بیٹی کی موجود گی میں نواسی کی میراث کابیان۔ ۱۶۲۱۔ آدم، شعبہ ،ابو قیس، ہزیل بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو موسیٰ ہے بیٹی ، نواسی اور بہن کی میراث کے متعلق یو چھاگیا توانہوں نے کہاکہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے اور تم ابن مسعودٌ کے پاس جاکر پو چھو، یقین ہے وہ بھی میری ہی طرح بیان کریں گے۔ چنانچہ ابن مسعود ہے بوچھا گیا۔ اور ابو موی کا قول بیان کیا گیا توانہوں نے کہا کہ میں اس صورت میں گمراہ ہو جاؤں گااور ہدایت نہ پاؤں گامیں تو تحمہیں وہ تھم روں گاجو نبی عظی نے تھم دیا ہے، بیٹی کو آدھااور نوای کو چھٹا حصہ ملے گا۔ یہ دو تہائی ہو گئیں باقی آیک تہائی بہن کو ملے گا۔ ہم لوگ مویٰ کے پاس آئے اور ان کوابن مسعود کے قول کی خبر دی توانبوں نے کہاکہ مجھ سے نہ پوچھوجب تک کہ وہ عالم تم میں موجود ہیں۔ باب ۹۲۲ باپ اور بھائی کی موجود گی میں دادا کی میراث کا بیان اور ابو بکڑ وابن عباسؓ وابن زبیرؓ نے کہا کہ دادا باپ کی طرح ہے اور ابن عباسؓ نے پڑھا۔ یا بنی ادم (اے آوم کے بیٹو)اورواتبعت ملة ابراهیم و اسحق و یعقوب (اور میں نے اپنے بابوں ابراہیم، اسطی ولیقوب کی ملت کی پیروی کی)اور کسی نے بھی نہیں بیان کیا کہ حضرت ابو بکڑ کے زمانہ میں کسی نے ان کی مخالفت کی ہو حالا تکہ اس زمانہ میں صحابہ کثیر تعداد میں موجود تھے اور ابن عباس نے کہاکہ میر ایو تامیر اوارث ہو گا، بھائی نہ ہو گا۔اور میں اپنے پوتے کا وارث نہ ہوں گااور حضرت عمرٌ و علیؓ وابن مسعودؓ و زید ہے مختلف اقوال منقول ہیں۔

بَقِيَ فَلِأُولَىٰ رَجُلِ ذَكَرٍ \* ١٦٤٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَا تَحَدُّدُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَا تَحَدُّدُ أَنْ لَا أَوْ قَالَ خَيْرٌ فَانَهُ أَنْزَلَهُ أَبًا أَوْ قَالَ فَضَاهُ أَبًا \*

9 مَعَ الْوَلَدِ مَعَ الْوَلَدِ مَعَ الْوَلَدِ وَعَيْرِه \*

وَرْقَاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ وَمِثُفَ عَنْ ابْنِ وَرُقَاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهَمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ لِلْوَلِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظً اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظً اللَّهُ مَنْ وَالرَّبُعَ وَلِلزَّوْجِ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لِلْمَرْأَةِ النَّمُنَ وَالرَّبُعَ وَلِلزَّوْجِ السَّلُمُ وَالرَّبُعَ وَلِلزَّوْجِ اللَّهُ مَا السَّلُمُ وَالرَّبُعَ لَا لِلْمَرْأَةِ النَّمُنَ وَالرَّبُعَ وَلِلزَّوْجِ اللَّهُ مَا السَّلُمُ وَالرَّبُعَ لَا لِلْمَرْأَةِ النَّمُنَ وَالرَّبُعَ وَلِلزَّوْجِ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا وَالرَّبُعَ لَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّامُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ الللَّهُ اللْمُؤْمِ الللْهُ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ اللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ اللْمُؤْمِ الللْمُ اللَّهُ اللللْمُ اللْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ الللْمُ اللْمُؤْمُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ الللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ ا

٩٢٨ بَاب مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ مَعَ الْوَلَدِ وَغَيْرِهِ \* الْوَلَدِ وَغَيْرِهِ \*

٥ ٤ ١ - . حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيْتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى لَهَا بِالْغُرَّةِ تُوفِّنِتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

۱۹۳۲ سلیمان بن حرب، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس آپ نے فرمایا کہ عباس آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچاد واور جو چ جائے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

سا۱۹۳۳ - ابو معمر، عبدالوارث، ابوب، عکرمد، حضرت ابن عباس است روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے یہ جو فرمایا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بنا تا تو ان (ابو بکر) کو بنا تا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے (افضل یا خیر کالفظ بیان کیاراوی کو شک ہے) نہوں نے وادا کو بمنز لہ باپ کے قرار دیا ہے - (انزله ابنا یافضاه ابنا) بیان کیا۔

باب ے ۹۲ \_ اولاد وغیرہ کی موجود گی میں شوہر کی میراث کا

۱۹۳۳ محر بن بوسف، ورقاء، ابن ابی کیج، عطاء، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ پہلے مال اولاد کے لئے اور وصیت والدین کے لئے تھی، اللہ تعالی نے اس کو منسوخ کر کے وہ چیز لائی جو اس سے بہتر ہے چنانچہ مر دول کو عور تول کا دوچند حصہ مقرر کیا اور والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ مقرر کیا اور بیوی کے لئے (اگر میں اولاد ہو) توجو تھا حصہ مقرر کیا۔ اور شوہر کے لئے (اگر اولاد نہ ہو) توجو تھا حصہ مقرر کیا۔ اور مقرم کیا۔ اور مقرم کیا۔

باب ۹۲۸\_ اولاد وغیره کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کابیان۔

1960۔ قتیبہ ،لیٹ، ابن شہاب، ابن میتب، حضرت ابوہر یو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے بی لویان کی ایک عورت کے بچ کے متعلق جو کچامر گیاتھاخون بہاایک غلام یالونڈی دینے کا تھم دیا۔ پھر وہ عورت جس پر آنخضرت علیہ فلام یالونڈی دینے کا تھم دیا۔ پھر وہ عورت جس پر آنخضرت علیہ اس کی نے تھم صادر فرمایا تھا، مرگی۔ تورسول اللہ علیہ نے تھم دیا کہ اس کی میراث اس کے بیول اور شوہر کے لئے ہے اور خون بہااس کے میراث اس کے بیول اور شوہر کے لئے ہے اور خون بہااس کے

عصبہ کے لئے ہے۔

باب ۹۲۹ ـ بیٹیوں کی موجود گی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان ـ

۱۹۴۲۔ بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، سلیمان، ابراہیم، اسوڈ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معاذ بن جبل نے ہمارے در میان رسول اللہ علی کے زمانہ میں حکم دیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے۔ پھر سلیمان نے بیان کیا کہ انہوں نے ہمارے لئے فیصلہ کیا (لیکن) رسول اللہ علی کے زمانہ کاذکر نہیں کیا۔

۱۹۴۷۔ عمر و عباس، عبدالر حمٰن، سفیان، ابو قیس، ہزیل ؓ نے کہا کہ میں اس میں وہ فیصلہ کروں گاجو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ بیٹی کے لئے چھٹا حصہ اور جو باتی بیچ وہ بہن کے لئے جھٹا حصہ اور جو باتی بیچ وہ بہن کے لئے ہے۔

باب • ۹۳- چند بہنوں اور ایک بہن کی میر اث کابیان۔
۱۹۳۸ عبداللہ بن عثان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حفرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس آ مخضرت عیاق تشریف لائے اور اس وقت میں مریض تھا۔ آپ نے وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو کیا پھر مجھ پر اپنے وضو کا پانی حیمے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یار سول اللہ عیاقہ میری بہنیں ہیں۔ اس پر فرائض کی آیت نازل ہوئی۔

باب ۹۳۱۔ (اللہ تعالیٰ کا قول کہ )اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتو کی پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ شہیں کلالہ کے متعلق علم دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص مرجائے اور اس کی اولاد نہ ہواور اس کی ایک بہن ہو تو بہن کے لئے اس کا نصف ہے اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْحِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا \*

٩٢٩ بَاب مِيرَاثُ الْأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَ الْبَنَاتِ عَصَرَةٌ \*

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْرَاهِيمَ عَنِ الْلَّشُودِ قَالَ قَضَى فِينَا مُعَادُ بْنُ جَبَلِ عَلَي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّصْفُ لِلْاَبْنَةِ وَالنَّصْفُ لِلْاَخْتِ ثُمَّ قَالَ سُلَيْمَانُ قَضَى فِينَا وَلَمْ يَذْكُرُ عَلَى قَالَ سُلَيْمَانُ قَضَى فِينَا وَلَمْ يَذْكُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَبْدُاللَّهِ لَأَقْضِينَ فِيهَا بِقَضَاءِ عَبْدُاللَّهِ لَأَقْضِينَ فِيهَا بِقَضَاءِ عَبْدُاللَّهِ لَأَقْضِينَ فِيهَا بِقَضَاءِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّي شَعْنَاء مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّي النَّي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ النَّيْ النَّيْ النَّانِي السَّدُسُ وَمَا بَقِي فَلِلْأُخْتِ \*

٩٣٠ بَاب مِيرَاثِ الْأَحَوَاتِ وَالْإِخْوَةِ \* مَهْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا شَعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِي اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِي اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَدَعَا بوَضُوء فَتَوَضَّأَ ثُمَّ نَضَعَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِي أَخَوَاتٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ \* عَلَيْ اللَّهُ إِنْ امْرُو هَلَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنْ امْرُو هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ فَهُو يَرَثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَهُو يَرَثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَاللَّهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَا لَا لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ قَالًا وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَإِنْ فَاللَّهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَإِنْ فَا أَنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ فَا أَنَالًا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثَّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّ كَرِمِمِثُلُ حَظِ الْأَنْفَيْنِ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ) \*

١٦٤٩ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النَّسَاءِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) \* (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) \* (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) \* (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُغْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) \* وَاللَّهُ عَمِّ الْحَدُهُمَا أَخْ لِلْأُمِّ وَاللَّهُ عَلِيٍّ لِلزَّوْجِ وَاللَّهُ عَلِيٍّ لِلزَّوْجِ النَّهُ السَّدُسُ وَمَا النَّهُ السَّدُسُ وَمَا النَّهُ السَّدُسُ وَمَا النَّهُ السَّدُسُ وَمَا بَقِيهَ بَيْنَهُمَا نِصْفَانَ \*

مَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينِ عَنْ أَبِي صَالِحِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ عَنْ أَبِي مَالِيهِ وَسُلَّمَ أَنَا أَوْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًا أَوْ ضَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًا أَوْ ضَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًا أَوْ ضَمَاعًا فَأَنَا وَلِيهُ فَلِأَدْعَى لَهُ الْكُلُّ الْعِيَالُ \* ضَمَاعًا فَأَنَا وَلِيهُ فَلِأَدْعَى لَهُ الْكُلُّ الْعِيَالُ \* مَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ النّبِي مَا اللّهِ عَنْ رَوْحٍ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ النّبِي مَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بَاهْلِها فَمَا تَرَكَتِ النّبي مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بَأَهْلِها فَمَا تَرَكَتِ النّبي مَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بَأَهْلِها فَمَا تَرَكَتِ النّبي مَالَى الْمُعَالِيقُولَ مَا تَرَكَتِ النّبي مَا فَلَا أَوْلَى رَجُلٍّ ذَكَرٍ \*

٩٣٣ بَاب ذَوِي الْأَرْحَامِ \*

١٦٥٢ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اللهِ مَاللهِ عَالَ اللهِ مَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّلَاثَنَا اللهِ عَدَّثَنَا اللهِ عَدَّلَاثُنَا اللهِ عَلَيْنَا اللهِ عَدَّلَاثُنَا اللهِ عَدَّلَاثُنَا اللهِ عَدَّلَاثُنَا اللهِ عَدَّلَاثُنَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهُ عَلَى اللهِ عَدَاللهِ عَدَاللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهِ عَدَاللهِ عَدَّلَاثُونَا اللهُ عَدَاللهُ  عَدَاللهُ عَلَيْنُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَالِهُ عَلَالِهُ عَدَاللّهُ عَدَالِهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَدَاللّهُ عَا

جووہ چھوڑے اور وہ اس بہن کا وارث ہوگا، اگر اس کی اولاد نہ ہو۔ اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان کے لئے دو ثلث ہے اس کا جو وہ چھوڑے اور اگر چند بھائی بہن ہوں تو مر دکے لئے عورت کا دو چند ہے۔ اللہ تعالی تمہارے لئے بیان کر تاہے تاکہ گمر اہ نہ ہو جاؤاور اللہ ہر چیز کو جانبے والا ہے۔

۱۲۳۹ عبید الله بن موئ، اسر ائیل، ابواننحن، حضرت براءرضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخر میں جو آیت نازل ہوئی ہے وہ سورة نساء کی آخری آیت یستفتونك قل الله یفتیکم فی الكلالة الخازل ہوئی۔

باب ۱۹۳۲ عورت کے چھازاد بھائیوں کا بیان کہ ایک ان میں سے مال شریک بھائی ہو اور دوسر اشوہر ہو اور حضرت علی نے کہا کہ شوہر کو نصف اور مال شریک بھائی کو چھٹا حصہ طعی اور باقی ان دونوں کے در میان آدھا آدھا تقسیم ہوگا۔ ۱۲۵۰ محمود، عبیداللہ، اسر ائیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہر برہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور مال چھوڑ جائے تو اس کا مال اس کے عصبہ کے لئے اور جس نے قرض چھوڑ امیں اس کا ولی ہو مجھ سے طلب کیا جائے۔

۱۲۵- امید بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبدالله بن طاوس، طاوس، طاوس، طاوس، حضرت الله سے روایت کرتے ہیں اوس نے آپ نے آپ نے آپ نے مستحق کو پہنچا دو اور جو کچھ باقی نے جائے دو اور جو کچھ باقی نے جائے دو اور جو کچھ باقی نے جائے دو زیادہ قر بی مر د کے لئے ہے۔

باب ٩٣٣ \_ ذوى الارحام كابيان \_

۱۷۵۲۔ آمخق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے اسامہ سے کہاکہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ ،سعید بن جبیر، حضرت ابن عباسؓ

طَلْحَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَاسِ (وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي) ( وَالَّذِينَ عَاقَدَتُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ فَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيُّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُحُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُحُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزِلَتْ (وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي) قَالَ نَسَخَتْهَا (وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ ) \*

٩٣٤ بَاب مِيرَاثِ الْمُلَاعَنَةِ \*

٦٦٥٣ - حَدَّنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ أَمْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بَالْمَرْأَةِ \*

ُ ٩٣٥ بَابِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ حُرَّةً كَانَتْ أَوْ أَمَةً \*

رَو اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ عُرُواَةً عَنْ عَائِشَةً مَالِكٌ عَنِ اللهِ عَنْ عُرُواَةً عَنْ عَائِشَةً رَضِي اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ عَهِدَ إِلَى رَضِي اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِي فَاقْبَضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ اللهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيْ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيْ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَى فَي فِرَاشِهِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةً أَخِي وَابْنُ ولِيدَةٍ أَبِي وَلِيدَةٍ أَبِي وَلِيدَةٍ وَسَلَّمَ فَوَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ وَالْهِ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةً أَخِي وَابْنُ ولِيدَةٍ أَبِي وَلِيدَةٍ وَسَلَّمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةً الْنَ وَمُعَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ زَمْعَةً اللهِ فَقَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ زَمْعَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ زَمْعَةً الْمَا وَسُعَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ وَمُعَةً وَسَلَى وَلَكَ يَا عَبْدُ بُنَ وَمُعَةً وَالْمَا اللهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ وَمُعَلَّا وَالْمَعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هُو لَكَ يَا عَبْدُ بُنَ وَالْمَعَةً وَسَلَمَ اللّهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى إِلَيْهِ وَلَكَ عَلَى فَا عَبْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَالِهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهِ اللّهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

آیت ولکل جعلنا موالی والذین عقدت ایمانکم کے متعلق بیان کیا کہ مہاجرین جب مدینہ آئے تھے تو انساری مہاجرکا (اور مہاجر انساری) کا ذوی الارحام کو چھوڑ کر اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہوجا تاجو آنخضرت عظیم نے ان کے درمیان قائم کردیا تھا۔ جب آیت ولکل جعلنا موالی تازل ہوئی تو اس نے والذین عاقدت ایمانکم کومنسوخ کردیا۔

باب ۹۳۴ لعان کرنے والوں کی میراث کابیان۔

سام ۱۹۵۳۔ یکی بن قزعہ ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بیچے سے انکار کیا تو آنخضرت وسلم نے ان دونوں کے در میان تفریق کرادی اور بچہ عورت کود لادیا۔

باب ۹۳۵\_ بچه عورت کو ملے گاخواہ وہ (عورت) آزاد ہویا لونڈی ہو۔

۱۱۵۳ عبراللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عاکشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ نے اپنے بھائی سعد کو وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میر اے اس لئے اس پر قبضہ کر لینا جب فتح مکہ کے سال اس کو سعد نے لیے لیا تو کہا یہ میر اجھیجا ہے۔ میر ے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی۔ عبد بن زمعہ کوٹرے ہوئے اور کہا کہ میر ابھائی ہے اس لئے کہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ دونوں اپنا مقدمہ نبی عظیق کی خدمت میں لے گئے۔ سعد نے عرض کیا یار سول اللہ میر اجھیجا ہے۔ بھائی نے اس کے متعلق ہمیں وصیت کی تھی۔ عبد بن زمعہ بن زمعہ نے اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی عظیق نے فرمایا اے عبد بن زمعہ بی اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی عظیق نے فرمایا اے عبد بن زمعہ بی ستیر اے لئے اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی عظیق نے نبر ایوا ور زانی کے لئے ستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے ستیر اے لؤگا اس کی اس کیا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ور زانی کے لئے سیر پر پیدا ہوا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہو تا ہ

الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتجبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتجبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتّى لَقِيَ اللَّهَ \* ٥ ١٦٥٥ - حَدَّنَنا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ \*

٩٣٦ بَه بِ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَمِيرَاثُ

اللَّقِيطِ وَقَالَ عُمَرُ اللَّقِيطُ حُرِّ \*
1707 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمَسْوَدِ عَنْ عِنِ الْمَسْوَدِ عَنْ عِنِ الْمَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَلَنَا هُو لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هُو لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هُدِي لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُو لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هُدِي لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُو لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا الْجَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا \* هُدَكَمُ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا \* الْجَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا \* الْجَكَمُ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا \* حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّنَا الِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ عَمْرَ عَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

٩٣٧ بَاب مِيرَاثِ السَّائِبَةِ \*

لِمَنْ أَعْتَقَ \*

١٦٥٨ - حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ فَالَ إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيَّبُونَ وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ \*
 الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ \*

النُّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ۚ إِنَّمَا الْوَلَاءُ

١٦٥٩ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ لِتُعْتِقَهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا, وَلَاءَهَا فَقَالَتْ يَا

پھر ہے۔ پھر سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ اس سے پردہ کیا کرواس لئے کہ آپ نے اس میں عتبہ سے مشابہت دیکھی تھی چنانچہ اس بچ نے حضرت سودہؓ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

1700 مسدو، یکی اشعبہ، کمر بن زیاد، ابوہر روا آ تخضرت علی اللہ میں کہ آپ نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے بستر پرپیدا ہو۔

باب ۹۳۲ ولاءاس کے لئے ہے جو آزاد کرے اور لقیط کی میراث کابیان۔حضرت عمرؓ نے کہا کہ لقیط آزاد ہے۔

1907۔ حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حفرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بریرہ کو خرید ناچاہا تو بی سے نے نے فرمایا کہ خرید لوکہ ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرب اور بریرہ کو ایک بکری جیجی گئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ حکم کابیان ہے کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حکم کا قول مرسل ہے ابن عباس نے کہا کہ میں نے اس کو غلام دیکھا۔

باب ٩٣٥ ـ سائبه كي ميراث كابيان ـ

۱۹۵۸ قبیصہ بن عقبہ ،سفیان،ابو قیس، ہزیل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسلمان سائبہ نہیں کرتے ہیں۔ ہیں اور جاہلیت کے لوگ ( یعنی مشر کین )سائبہ کرتے ہیں۔

۱۹۵۹۔ موسیٰ، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشؓ نے بریرؓ کو آزاد کرنے کے سے خریدنا چاہا دراس کے مالکوں نے اس کے ولاء کی شرط اپنے لئے کرلی۔ حضرت عائشؓ نے عرض کیا یارسول اللہ میں بریرؓ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا

رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا وَإِنَّ الْمُعْتَقِهَا وَإِنَّ الْمُعْتَقِهَا فَإِنَّمَا الْمُعْلَقِ اللَّمْنَ قَالَ الْمُعْتَقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ قَالَ أَعْطَى الشَّمَنَ قَالَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَنَّهَا قَالَ وَخَيْرَتْ فَاخْتَارَتْ فَاشْتَرَتْهَا وَقَالَتْ لَوْ أَعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا نَفْسَهَا وَقَالَتْ لَوْ أَعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ قَالَ الْأَسُودُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرَّا فَوْلُ الْبِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ قَوْلُ الْبِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحَ \*

٩٣٨ بَابِ إِثْمِ مَنْ تَبَرًّأ مِنْ مَوَالِيهِ \*

١٦٦٠- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَريرٌ عَن الْأَعْمَش عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّه عَنْه مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ غَيْرَ هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ فَأَخْرَجَهَا فَإِذَا فِيهَا أَشْيَاءُ مِنَ الْحرَاحَاتِ وَأَسْنَانِ الْإِبلِ قَالَ وَفِيهَا الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلِّي تُؤْرٍّ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَّى قَوْمًا بغَيْر إِذْن مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسَ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ \*

١٦٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَنْ عَبْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ أَبْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه

چاہتی ہوں اور اس کے مالک اس کی ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ (خرید کر) اس کو آزاہ کر دو۔ اس لئے کہ ولاء تواس کے لئے ہے جو آزاد کرے یا آپ نے فرمایا کہ قیمت دے، اسود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا۔ پھرانہوں نے بریرہ کو (شوہر کے ساتھ رہنے یانہ رہنے) کا اختیار دیا) تو بریرہ نے اپنی ذات کو اختیار کیا اور کہا کہ اگر مجھے اتنی رقم دی جاتی تو میں بھی اس کے ساتھ نہ رہتی۔ اسود نے کہا کہ اس کا شوہر آزاد تھا۔ اسود کا قول منقطع ہے اور ابن عباس کا قول کہ میں نے اس کو غلام دیکھا، زیادہ صحیح ہے۔

باب ۹۳۸۔ جوابیخ مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے، اس کا گناہ۔

١٢١٠ قتيم بن سعيد، جرير، اعمش، ابراجيم تيمي اي والد س روایت کرتے ہیں انہو ل نے بیان کیا کہ حضرت علیٰ نے کہا کہ مارے پاس کتاب اللہ کے سواکوئی چیز نہیں ہے جے ہم پراھیں سوائے اس صحیفہ کے اس کو انہوں نے نکالا تو اس میں زخموں اور اونٹوں کے متعلق چند باتیں لکھی تھیں اور اس میں لکھاتھا کہ عیر ہے لے کر ثور تک مدینہ حرم ہے جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی نتی بات پیدا کرنے والے کو پناہ دی تواس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گااور مسلمانوں کاذمہ ایک ہے اور جس نے کسی قوم سے اینے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوستی کی تو اس پر اللہ تعالی اور فر شتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ کیا جائے گااور مسلمانوں کاذمہ ایک ہے ( یعنی اگر کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دے دی تو گویاسب مسلمانوں نے اس کو پناہ دی)۔ ایک ادنیٰ مسلمان بھی یہ کرسکتاہے جس نے کسی مسلمان کی پناہ کو توڑا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہوگا۔

۱۹۹۱۔ ابو نعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر عصر روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت سے کے دلاء کی

خرید و فرو خت اوراس کی ہبدسے منع فر مایا۔

باب ٩٣٩- جب كوئى (كافر)كسى مسلمان كے ہاتھ پراسلام لائے تو حسن اس كے لئے ولاء نہيں سجھتے تھے اور نبی صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمایا كہ ولاء اس كے لئے ہے جو آزاد كرے اور تميم دارى سے بطريق رفع منقول ہے كہ آپ نے فرمایا وہ اور لوگوں كے اعتبار سے اس میں موت اور زندگانی میں زیادہ قریب ہے اور لوگوں نے اس خبر كی صحت میں اختلاف كيا ہے۔

۱۹۱۲ قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنی چائی تواس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس کواس شرط پر بیچتے ہیں کہ اس کی ولاء ہمارے لئے ہوگی۔ انہوں نے رسول اللہ علی ہے ذکر کیا تو آپ علی نے فرمایا ہمارے لئے یہ چیز مانع نہیں، ولاء اس کے لئے ہوگی جو آزاد کرے۔

الاا محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا ہے کہ میں نے بریرہ کو خرید ناچاہا تواس کے مالکوں نے اس کی ولاء کی شرطاپ نے لئے کرلی۔ حضرت عائشہ نے یہ بی علی ہے ہیں کی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید کر آزاد کردو، اس لئے کہ ولاء اس کے لئے ہے جو چاندی (یعنی قیمت) دے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا۔ پھر اس کورسول اللہ علی نے نہا کہ میں اس کے ماتھ رہے یانہ رہے کا اختیار دیا تواس نے کہا کہ اگروہ مجھ کوا تنا اتنادے تو بھی میں اس کے کا اختیار دیا تواس نے کہا کہ اگروہ مجھ کوا تنا اتنادے تو بھی میں اس کے یاس نہ رہوں، پھراس نے اینے آپ کواختیار کیا۔

باب • ۹۴-اس امر کابیان که عورت ولاء کی حفد ار ہو گی۔ ۱۹۷۴۔ حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ نے بریرہؓ کو عَنْهِمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ \*

٩٣٩ بَاب إِذَا أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ وَكَانَ النَّبِيُّ الْحَسَنُ لَا يَرَى لَهُ وِلَايَةً وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَيُذْكُرُ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَفَعَهُ قَالَ هُوَ وَيُذَكَّرُ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَفَعَهُ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ وَاحْتَلَفُوا فِي صِحَّةِ هَذَا الْحَبَرِ \*

1777 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَبَيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُلِمَنْ أَعْتَقَ \*

مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَافِشَةَ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَافِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ فَاشْتَهُا لَوْرَقَ قَالَتْ فَأَعْتَقَتُهَا الْوَلَةِ فَالَتْ فَاعْتَقَتُهَا فَالَتْ فَالَتْ فَاعْتَقَتُهَا وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ قَالَتْ فَوْ فَالَتْ فَاعْتَقَتُهَا وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَلَتُهُا وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَلَتُهُا وَسَلَّمَ فَالَتْ فَوْ فَاخَتَارَتْ وَسُلِّهِ مَنْ زَوْجَهَا فَقَالَتْ لُو وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانِي كَذَا وَكَذَا مَا بِتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ لُو أَعْشَهَا قَالَ وَكَذَا مَا بِتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ لَوْمُهَا خُرًّا \*

٩٤٠ بَابِ مَا يَرِثُ النَّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ \* ١٦٦٤ - حَدَّنَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه

عَنْهِمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةً أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةً فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ يَشْتَرِطُونَ الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ \*

- ١٦٦٥ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى

الْوَرِقَ وَوَلِيَ النَّعْمَةَ \*

٩٤١ بَاب مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
 وَابْنُ إِلْأُخْتِ مِنْهُمْ

1777 - حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ مَالِكٍ مُعَاوِيَهُ بْنُ فُرَةً وَقَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنَّفُسِهِمْ أَوْ كَمَا قَالَ \* قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنَّفُسِهِمْ أَوْ كَمَا قَالَ \* مَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّه

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ \* قَالَ اللَّهِمِ قَالَ وَكَانَ شُرَيْحٌ يُورِّتُ الْأَسِيرِ قَالَ وَكَانَ شُرَيْحٌ يُورِّتُ الْأَسِيرَ فِي أَيْدِي الْعَدُوِّ شُرَيْحٌ الْعَدُوِ

وَيَقُولُ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ أَحِزْ وَصِيَّةً الْأَسِيرِ وَعَتَاقَهُ

وَمَا صَغَعَ فِي مَالِهِ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ عَنْ دِينِهِ

فَإِنَّمَا هُوَ مَالُّهُ يَصْنَعُ فِيهِ مَا يَشَاءُ \*

٨٦٦٦ - حَدَّنَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلَّا فَإِلَيْنَا \*

خریدنے کاارادہ کیا توانہوں نے آنخضرت علیہ سے عرض کیا کہ وہ لوگ ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں تو نبی علیہ نے فرمایا کہ اس کو خریدلواس لئے کہ ولاءاس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

۱۹۲۵۔ ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابر ابیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ ولاءاس کے لئے ہے جو چاندی (قیت) دے اور جو ولی نعت ہے۔

باب ۹۴۱۔ کسی قوم کا آزاد کر دہان ہی میں سے ہے اور بہن کا بیٹا بھی ان ہی میں سے ہے۔

۱۹۲۹۔ آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ و قادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ سیالی نے فرمایا کہ کسی قوم کا آزاد کردہ انہی میں سے ہے ناجیسا آپ نے فرمایا۔

۱۹۷۷۔ ابوالولید، شعبہ، قادہ، انس بن مالک، نبی عظیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کی بہن کا بیٹا ان ہی میں سے ہے۔ (منهم یا من انفسم فرمایا)۔

باب ۱۹۳۲ قیدی کی میراث کا بیان - شر ت کوشمن کے قبضہ میں اسیر آدمی کو ترکہ دلاتے اور کہتے کہ اس کو اس سے زیادہ ضرورت ہے۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا کہ قیدی کی وصیت اور اس کے آزاد کرنے کو اور اپنے مال میں اس کے تمام تصرفات کو جائز سمجھوجب تک کہ وہ اپنے دین سے نہ پھرے، اس کئے کہ وہ اس کامال ہے جو چاہے اس میں تصرف کرے۔ اس کئے کہ وہ اس کامال ہے جو چاہے اس میں تصرف کرے۔ اس کئے کہ وہ اس کامال ہے جو چاہے اس میں تصرف کرے۔ اس کے اور جس نے فرمایا کہ جس نے مال علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس نے مال چوڑ اوہ اس کے وار ثول کا ہے اور جس نے ترض چھوڑ اوہ میرے نہ سے دوار تول کا ہے اور جس نے ترض چھوڑ اوہ میرے

٩٤٣ بَابِ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَإِذَا أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ لَقُسْمَ الْمِيرَاتُ فَلَا مِيرَاتَ لَهُ \*

1779 حَدَّنَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ عَنْ ابْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ \*

٩٤٤ بَاب مِيرَاثِ الْعَبْدِ النَّصْرَانِيِّ وَالْمُكَاتَبِ النَّصْرَانِيِّ وَإِثْمِ مَنِ انْتَفَى مِنْ وَلَده \*

٩٤٥ بَاب مَنِ ادَّعَى أَخًا أُوِ ابْنَ أَخٍ \*

آبُ ١٦٧٠ حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتِ احْتَصَمَ سَعْدُ ابْنُ أَبِي وَقَاصِ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةً فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ مَنَا اللَّهِ ابْنُ أَخِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي غُنْبَةَ بْنِ أَبِي هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقِالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْولَدُ صَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْ وَسُلَم إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْ وَسُلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا الْولَدُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا الْولَدُ مَنَا اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا الْولَدُ مَنَ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا الْولَدُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْ وَلِكَ يَا عَبْدُ بُنَ زَمْعَةَ الْولَدُ عَنَ اللَّهُ عَلَيْ وَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةً وَطُ \*

٩٤٦ كَاب مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ \*

باب ۹۴۳۔ مسلمان کا فرکا اور کا فر مسلمان کا وارث نہ ہوگا اور جب کوئی شخص میراث کی سے پہلے مسلمان ہو جائے تواس کوئر کہ نہ ملے گا۔

۱۲۲۹۔ ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثان، حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیم نے فرمایا کہ مسلمان کا فر کا اور کا فر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

باب ۹۴۴۔ نفرانی غلام اور نفرانی مکاتب کی میر اٹ کابیان اوراس شخص کا گناہ جواپنے بچے کاانکار کرے۔

باب،۹۳۵۔اس شخص کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا ہونے کادعویٰ کرے۔

1171- 1741 قتیہ بن سعید، لیف، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی و قاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھڑنے نے گے۔ سعد نے کہایار سول اللہ یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی و قاص کا بیٹا۔ ۔۔ اس نے جھے وصیت کی تھی کہ اس کا بیٹا ہے۔ اس کی صورت ملاحظہ فرمائے۔ عبداللہ بن زمعہ نے کہایار سول اللہ یہ بیرا بھائی ہے۔ مشربہ بیا آبوا ہے۔ رسول اللہ میرے باپ کے بستر پراس کی لونڈی سے بیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ میرے باپ کے بستر پراس کی لونڈی سے بیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اے عبداللہ یہ تمہار الزکا ہے، لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو۔ اور زانی کے لئے پھر ہے اور اے سودہ اس کے جس پردہ کیا کرو۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ اس نے سودہ کو بھی نہیں بردہ کیا کرو۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ اس نے سودہ کو بھی نہیں

رِ باب ۲ م۹۰ اس شخص کابیان جو غیر کوابناباپ بنائے۔(۱)

لے اس حدیث اور اس سے ماقبل والی حدیث میں جو وعید ہے وہ ایسے آدمی کیلئے ہے جو جان بوجھ کر اپنے نشب میں اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرے۔اس وعید میں ایسا شخص شامل نہیں ہے جو غیر باپ کی طرف منسوب مشہور (بقیہ اگلاصفحہ پر)

١٦٧١ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه وَلُ مَن ادَّعَى إِلَى غَيْر أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهُ لِلَّهِ بَكُرَةً فَقَالٍ وَأَنَا سَمِعَتْهُ أَذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم \* قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم \* وَهُنِ عَمْرُو عَنْ جَعْفَر بْن رَبِيعَة وَهُنَ عَنْ النَّبِي صَلَّى عَمْرُو عَنْ جَعْفَر بْن رَبِيعَة وَسَلَّم عَنْ عَرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُو كُفُرٌ \* فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُو كُفُرٌ \*

٩٤٧ بَابِ إِذَا اَدَّعَتِ الْمَرْأَةُ البَّنَا \*
١٦٧٣ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ الْمُرَاتَانِ مَعَهُمَا الْنَاهُمَا فَقَالَتْ اللَّهُ عَلَيْهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بَابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ اللَّهُ عَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَا خَبْرَتَاهُ فَقَالَ السَّلَامِ فَا خَبْرَتَاهُ فَقَالَ السَّعُينِ أَشْقَهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى السَّعْرَى اللَّهُ هُو الْبُنَهَا فَقَضَى بِهِ لِلصَّغْرَى قَالَ اللَّهُ هُو اللَّهُ إِنْ سَبِعْتُ لِللَّهُ عَلَى قَالَ اللَّهُ اللَّهُ أَلِي قَالًا إِنْ سَبِعْتُ لِللَّهُ عَرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً وَاللَّهِ إِنْ سَبِعْتُ لِللَّهُ مَا فَالَةٍ إِنْ سَبِعْتُ لِللَّهُ مَا فَالَةً إِنْ سَبِعْتُ لِللَّهُ مُنَ اللَّهُ إِنْ سَبِعْتُ لِلَاهُ إِنْ سَبِعْتُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ الْهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالَ الْمَالِي اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالَةُ الْمَالُولُ الْمَالِي اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمَالِي الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالَ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالَ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمُولُولُ الْمُقَالُ اللَّهُ الْمَالُو

ا ۱۹۷۱۔ مسدو، خالد بن عبداللہ، خالد، ابو عثان، حضرت سعد یہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت علیہ کو فرماتے ہوئے ساکہ جو شخص کسی غیر شخص کو اپنا باپ بنا لے اور وہ جانتا ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس پر حرام ہے۔ سعد کا بیان ہے اس کو ابو بکر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو میرے دونوں کانوں نے اور میرے قلب نے رسول اللہ علیہ سے سااور محفوظ رکھا۔

۱۱۷۲ اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہر ریرہ آئخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے باپوں سے اعراض نہ کرواس لئے کہ اپنے باپ سے اعراض کرنا (اور غیرکی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا) کفرہے۔

باب ۷۴۷۔ جب عورت سی بیٹے کاد عو کی کرے۔

سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ کے نے بی اللہ علیہ کے نے بی اللہ علیہ کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ دو عور تیں تھیں جن کے ساتھ ان کے بیج بھی تھے۔ایک بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بیچ کو لے بھاگا۔ اس نے اپنی ساتھ والی سے کہا کہ وہ تیرے بیچ کو لے گیا ہے۔ دونوں اپنا مقدمہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس لے گئیں توانہوں نے بوئی کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر دونوں نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس میں فیصلہ کر دیا پھر دونوں نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس کو میں اس کو دونوں نے در میان تقسیم کر دوں۔ چھوٹی نے کہا ایسانہ کیجئے اللہ آپ پر رحم کر ے۔ وہ اس کا بیٹا ہے ، سلیمان علیہ السلام نے اس سے حالت بیان کی توانہوں نے کہا ایسانہ کے جن میں فیصلہ دے دیا۔ ابو ہر بری کا بیان ہے کہ خدا کی اس چھوٹی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ ابو ہر بری کا بیان ہے کہ خدا کی قسم سکین کا لفظاسی دن سا۔ ہم اسے پہلے مدیہ کہا کرتے تھے۔

مشہور ہوگیا۔ قصد آاپی نبیت غیر باپ کی طرف ندکر تاہو جیسے حضرت مقد ادبن اسد، اب اسود (ان کے باپ کانام نہیں ہے) ان کے باپ کانام تو عمو بن تغلبہ ہے۔ اصل میں جاہلیت میں متنبی (منہ بولا بیٹا) بنانے کارواج تھااور کسی کو متنبی بنالیتا تھا تو پھر باپ کی جگہ اس کانام لیاجا تا تھا۔ سور ۃ احزاب کی ابتدائی آیات کے نزول کے بعد حقیقی باپ کی طرف نسبت شروع کردی گئی مگر بعض لوگوں میں وہ سابقہ نام ہی مشہور رہااور پہچان کے لئے وہی چلار ہا۔ حضرت مقید ادبن اسود سے نام کی بھی یہی وجہ تھی۔

بالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا ٱلْمُدْيَةَ \*

٩٤٨ بَابِ الْقَائِفِ \*

١٦٧٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُحَرِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ عَطْهُا مِنْ بَعْض \*

٥١٦٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُع كَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَّزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أَسَامَةً بْنَ رَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُما فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْحُدُودِ وَمَا يُحْذَرُ مِنَ الْحُدُودِ

٩٤٩ بَابِ لَا يُشْرَبُ الْخَمْرُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُنْزَعُ مِنْهُ نُورُ الْإِيمَانِ فِي الزِّنَا \* ١٦٧٦ – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

باب،۹۴۸ قیافه شناس کابیان۔

۱۹۷۷۔ قتید بن سعید،لیث،ابن شہاب، عروہ،حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (ایک دن) رسول اللہ عنہا ہے ارب کیا کہ وایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آپ کے رسول اللہ علی ہارے پاس خوش خوش تشریف لائے۔ آپ کے چہرے کے نشانات چمک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں دیکھا تو دیکھا تو دیکھا تو کہا کہ بید دونوں قدم ایک دوسرے سے ہیں۔(ا)۔

1940۔ قتیمہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حفرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ عظیہ ایک دن قشریف لائے تو آپ بہت خوش تصاور فرمایا۔ اے عائش کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مجز زید کجی آیا اور اسامہ اور زید کو دیکھا اور ان دونوں پر ایک چادر بڑی تھی جس سے دہ اپ سروں کو چھپائے ہوئے تھے اور ان کے پیر کھلے ہوئے تھے تو اس نے کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے ہیں۔

بىماللەالرحمٰنالرحیم **حدوداور حدود**سسے مینے کابیان

باب ۹۴۹۔ شراب نہ پی جائے اور ابن عباسؓ نے کہا کہ زنا سے نور ایمان جاتار ہتاہے۔ سے نور ایمان جاتار ہتاہے۔ ۱۲۷۷۔ یجیٰ بن بکیر، لیٹ، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر عبدالرحمٰن،

ا چونکہ حضرت زیرؓ نہایت سفید تھے اور ان کے بیٹے حضرت اسامہؓ نہایت سیاہ تھے، توان کے باہمی نسب میں شک کرتے تھے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کود کھ ہو تا۔ ایک مرتبہ عرب کامشہور تیافہ شناس آیااوران باپ بیٹاد ونوں کے پاؤں دیکھ کر کہنے لگا کہ یہ باپ بیٹا و نوں کے پاؤں دیکھ کر کہنے لگا کہ یہ باپ بیٹے کے پاؤں ہیں تو چو نکہ اس کی بات او گوں کو خامزش کرانے کے لئے کافی تھی اس بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔

عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمُن عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَشْرِفُ وَهُو مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُو مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ الْنِهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُو مُؤْمِنٌ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةً فَي النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا النَّهُبَةً \*

٩٥٠ بَاب مَا جَاءَ فِي ضَرْبِ شَارِبِ
 ١٠٠ \*

١٦٧٨ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّنَنَا عَبْدُالُوهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَيْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جَيءَ بالنَّعَيْمَانِ أَوْ بابْنِ النَّعَيْمَانِ أَوْ بابْنِ النَّعَيْمَانِ أَوْ بابْنِ النَّعَيْمَانِ أَوْ بابْنِ وَالنَّعَيْمَانِ أَلْهُ عَلَيْهِ وَالنَّعَيْمَانِ مَنْ كَانَ بالْبَيْتِ أَنْ يَضْرُبُوهُ قَالَ وَصَلَّمَ مَنْ كَانَ بالْبَيْتِ أَنْ يَضْرُبُوهُ قَالَ فَضَرَبُوهُ فَالنَّ فَضَرَبُوهُ النَّعَالِ \*

٩٥٢ بَابِ الضَّرْبِ بِالْجَرِيْدِ وَالنَّعَالِ \* ١٦٧٩ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ حَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ

حضرت ابوہر رہ ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا،
زانی زنا نہیں کر تاہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ اور نہ شراب
پینے والا شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔ اور نہ چوری
کرنے والا چوری کر تاہے اس حال میں کہ مومن ہو۔ اور نہ اچکا چکنے
کے وقت جب لوگ اس کی طرف آئے اٹھاتے ہیں مومن رہتا ہے۔
اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن میتب وابو سلمہ حضرت ابوہر رہ الفظ ، آخضرت علی ہے۔ اس طرح منقول ہے گر اس میں نہبہ کا لفظ نہیں ہے۔

باب ۹۵۰۔ شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے۔

علاا۔ حفص بن عمر: ہشام، قادہ، حضرت انس، آنخضرت علیہ، آخضرت علیہ، آخضرت علیہ، آخضرت علیہ دہ ہے۔ حد ادم، شعبہ، قادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے شراب پینے والے کو چھڑ یوں اور جو تیوں سے مارا ہے اور حضرت ابو بکڑنے نے چینے والے کو چھڑ یوں اور جو تیوں سے مارا ہے اور حضرت ابو بکڑنے نے چالیس کوڑے لگائے ہیں۔

باب ۹۵ - جو هخص تمم دے کہ گھر میں حدلگائی جائے اس کا بیان-

۱۲۷۸۔ قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن الجی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیٹے کو روایت کرتے ہیں انہوں نے بیٹے کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آن تخضرت علیہ نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے تھم دیا کہ اس کوماریں۔ لوگوں نے اس کومارا، میں بھی اس کوجو تیاں مار نے والوں میں سے تھا۔

باب ۹۵۲\_ حیمٹر یوں اور جو تیوں سے مارنے کا بیان۔ ۱۹۷۹ سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ابوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِّىَ بنَعَيْمَانَ أَوْ بابْن نُعَيْمَانَ وَهُوَ سَكُرَانُ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنَّ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ بِالْحَرِيدِ وَالنَّعَالِ وَكَنْتُ فِيمَنْ ضَرَّبَهُ \*

١٦٨٠ - حَدَّثُنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ قَالَ حَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِّيدِ وَالنَّعَالِ وَخَلَدَ أَبُو بَكْرِ أَرْبَعِينَ \*

١٦٨١ - حَدَّثُنَّا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اَلَلَّه عَنْه أُتِيَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ برَجُل قَدْ شَربَ قَالَ ٱضْرُبُوهُ قَالَ ٱبُو هُرَيْرَةَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بَنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ \*

١٦٨٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِين سَمِعْتُ غُمَيْرَ بْنَ سَعِيدٍ النَّحَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوتَ فَأَجدَ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْر فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنُّهُ \*

آنخضرت ﷺ کے پاس نعیمان یا بن نعیمان کو نشه کی حالت میں لایا گیا(۱) تو آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوااور جولوگ گھر میں تھے آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس کوماریں۔ چنانچہ لو گوں نے اس کو چھڑیوں اور جو تیوں سے مار ااور ان مار نے والوں میں سے میں بھی تھا۔

١٦٨٠ مسلم، بشام، قاده، حضرت انسٌّ سے روایت كرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے پر چھڑیوں اور جو تیوں سے مار ااور حضرت ابو بکڑنے جالیس کوڑے

١٩٨١ قتيبه، ابوضمره الس، يزيد بن مإد، محمد بن ابراهيم، ابوسلمه، حضرت ابوہر ریو ایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ کے پاس ایک مخص لایا گیاجو شراب ہے ہوئے تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو مارو۔حضرت ابوہر بریہ کا بیان ہے کہ ہمیں سے بعض اس کوہا تھ سے اور کوئی جو تیوں سے اور کوئی اپنے کیڑوں سے مار رہا تھا۔ جب مار چکے تو کسی نے کہااللہ تعالی تحقی رسوا کرے۔ آپ نے فرمایا کہ اس طرح نه کهواور شیطان کیاس پر مدونه کرو\_

١٨٨١ ـ عبدالله بن عبدالوباب، خالد بن حارث، سفيان، ابو حفين، عمیر بن سعد تخعی ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ بن الی طالب کو کہتے ہوئے سنا کہ میں جس مختص پر حد قائم كرون اور وه مر جائے تو مجھ كورنج نه ہوگا، بجز شراب پينے والے کے کہ اگروہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا کیونکہ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی ہے (بلکہ اس کوحا کم کی رائے پر چھوڑاہے)۔

١٦٨٣ - حَدَّثَنَا مَكِّي بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ١٩٨٣ - كلى بن ابراجيم، جدد، يزيد بن نصيف، سائب بن يزيد ت

لے جمہور علماء و فقہا کی رائے یہ ہے کہ شار ب خمر کو حداس وقت لگائی جائے گی جب اس کا نشہ اتر چکا ہو تاکہ حد کاجو مقصد ہے کہ اسے تنبیہ ہو اور تکلیف ہو وہ حاصل ہو جائے۔ نشہ کی حالت میں حد لگانے سے تواسے اندازہ ہی نہیں ہو گا۔اس حدیث سے بظاہریہ معلوم ہور ہاہے کہ نعیمان کوحالت نشہ میں ہی حدلگائی گئی تھی۔ جمہور علاءاس بارے میں بیر فرماتے ہیں کہ اصل میں راوی کامقصد حدلگانے کا سبب ذکر کرناہے کہ وہ چو نکہ نشہ کی حالت میں پکڑا گیا تھااوراس نے نشہ آور چیز یعنی شراب پی رکھی تھی ہیہ مقصد نہیں ہے کہ عین حد کی حالت میر ۶۰۰ نشہ میں تھا۔

الْحُعَيْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُؤْتَى بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمْرَةٍ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةٍ عُمَرَ فَنَقُومُ إلَيْهِ بَايْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كُنَّانَ آخِرُ إِمْرَةٍ عُمَرَ فَحَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ \*

٩٩٣ بَاب مَا يُكُرَهُ مِنْ لَعْن شَارِبِ الْحَمْرِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بِحَارِجٍ مِنَ الْمِلَّةِ \*
١٦٨٤ - حَدَّنَنا يَحْيَى بَنُ بُكْيْرِ حَدَّنَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّنَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَي أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هِلَالُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلُمَ عَلْ عَهْدِ النّبِي مَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَاللّهِ وَكَانَ يُلَقِّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْخِكُ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النّبِي النَّرَابِ فَأَتِي اللّهِ مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ طَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النّبِي الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النّبِي الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النّبِي الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَاللّهِ مَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ وَرَسُولَهُ \*

١٦٨٥ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ جَعْفُرِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمی کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر گل خلافت کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر گل خلافت کے زمانہ میں ہم لوگ شر اب پینے والے کو لاتے تو ہم لوگ ہاتھوں، جو تیوں اور چادروں سے اسے مارتے تھے۔ حضرت عمر کی خلافت کا آخری زمانہ آیا تو انہوں نے ویادہ سرکشی کی اور فسق کرنا شروع کیا تو انہوں نے استی (۸۰) کوڑے لگوائے۔

باب ۹۵۳۔ شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے اور یہ کہ دین سے خارج نہیں ہے۔

۱۹۸۴- یکی بن بکیر، لیث، خالد بن بزید، سعید بن ابی هلال، زید بن اسلم این والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کے زمانے میں جس کا نام عبدالله اور لقب حمار تھا اور رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو ہنایا کر تا تھا اور آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے اس کو شراب پینے کے سبب کوڑے لگوائے تھے ایک دن پھر نشہ کی حالت میں لایا گیا آپ نے اس کو کوڑے (۱) مارے جانے کا تھم دیا تو اسے کوڑے لگوائے شخص نے کہا کہ اس پر الله کی کوڑے لگوائے میں کا یا جاتا ہے۔ آخضرت میں الایا جاتا ہے۔ آخضرت میں جانیا میں جانیا ہوں کہ وہ الله اور اس کے رسول صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو، خدا کی قشم میں جانیا ہوں کہ وہ الله اور اس کے رسول صلی الله علیہ وسلم سے محبت کر تاہے۔

۱۹۸۵ نی بن عبدالله بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ماد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہر ریا ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے

لے شراب خمری کوئی حد مقررہے یا نہیں؟ آگرہے تو کتی؟ اس بارے میں علاء دین کی آراء مختلف ہیں، ائمہ اربعہ اور اکثر فقہا کی رائے یہ ہے کہ اس کی حد مقرر ہے بعض سلف کی رائے یہ ہے کہ اس کی حد مقرر نہیں ہے۔ اور بعض احادیث سے بظاہر یہی معلوم ہو تاہے ہے کہ اس کی حد مقرر نہیں ہے۔ تواحادیث کے بارے میں جب قرائن سے شراب کا پینا ثابت کی حد مقرر نہیں ہے۔ تواحادیث کے بارے میں جب قرائن سے شراب کا پینا ثابت ہو رہا تھا مگر اس پر جبوت شرعی نہ ہواس بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد جاری نہیں فرمائی، بطور تعزیر کے تھوڑی بہت عبیہ فرما دی۔ پھر جمہور کے ہاں شرب خمر کی حد تو مقرر ہے محر کتنی ہے اس بارے میں ائمہ کی آراء مختلف ہیں اور تمام ائمہ کی آراء کی بنیا واحادیث و آثار ہیں۔ علاءاحناف کی رائے کے متد لات اور دوسری آراء کے متد لات کے جواب کیلئے ملاحظہ ہو ( جملہ فق المہم صفحہ ۸۸ م جلد ۲۔ اعلاء السن جلد ۱۳۳ جلد ۱۱۔

مُحَمَّدِ بْن إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

١٦٨٦- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارقُ حِينَ يَسْرقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ \*

كَانُو ا يَرَوْ نَ أَنَّهُ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ \*

هُرَيْرَةَ قَالَ أَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بسَكْرَانَ فَأَمَرَ بضَرْبه فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِيَدِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرُبُهُ بَنَعْلِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرُبُهُ بِتُوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مَا لَهُ أَخْزَاهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا عَوْنَ الشَّيْطَانِ عَلَى أَحِيكُمْ \*

٤ ٩ ٩ بَابِ السَّارق حِينَ يَسْرقُ \*

ه ٩٥٥ بَابِ لَعْنِ السَّارِقِ إِذَا لَمْ يُسَمَّ \* ١٦٨٧ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص بْن غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارَقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلُ فَتُقْطَعُ يَدُهُ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانُوا يَرَوَ فَ أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيدِ وَالْحَبْلُ

٩٥٦ بَابِ الْحُدُودُ كَفَّارَةٌ \*

١٦٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْحَوُّلَانِيٍّ عَنْ عُبَادَةً `بن اَلصَّامِتِ رَضِيَ اللَّه عَنْه قَالَ

بیان کیا کہ آنخضرت علیہ کے پاس ایک شخص نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اس کومارنے کا حکم دیا چنانچہ ہم میں سے کوئی اس کو این ہاتھ سے اور کوئی اپنی جو تیوں ہے اور کوئی اینے کیڑوں سے مار رہاتھا۔ جب ہم فارغ ہو بچکے توایک مخص نے کہا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے۔الله تعالى اس كورسواكرے۔رسول الله علي في فرماياكه اين بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بنو۔

باب ۹۵۳۔چور کابیان جب وہ چوری کر تاہے۔

١٨٨٦ عمر بن على، عبدالله بن داؤد، فضيل بن غزوان، عكرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما آنخضرت علی ہے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کر تااس حال میں کہ وہ مومن ہو،ادر چورچوری نہیں کر تا،اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔

باب٩٥٥ ـ چور كانام لے كراس پر لعنت كرنے كابيان ـ ١٨٨٧ عمر بن حفص بن غياث، حفص بن غياث، اعمش، ابوصالح، حفرت ابوہر برہؓ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ چور پر لعنت کر تاہے جوایک بیضہ چرائے ادر اس کا ہاتھ کا ٹا جائے ، ادر ایک رسی چرائے ادر اس کا ہاتھ کاٹاجائے،اعمش نے کہا کہ لوگ (محدثین) سمجھتے تھے کہ بیضہ سے مر اد حدید (لعنی لوب کاخود ) ہے اور رسی سے مر ادہ ہے جس کی قیمت کئی در ہم ہو۔

ف:حضور صلی الله علیه وسلم نے چوری کی مذمت بیان فرمائی ہے کہ چوری کرنا برا فعل ہے خواہوہ چوری تھوڑی چیز کی ہویازیادہ کی، سستی چیز کی ہویا مہنگی چیز کی، کیونکہ چھوٹی چیزوں کی چوری ہے ہی بڑی چیزوں کی چوری کی عادت بنتی ہے اور بڑی چیز کی چوری کرنے ہے ہاتھ کان دیاجا تاہے تو چھوٹی چھوٹی چیزیں جیسے انڈو،ری وغیرہ قطع ید کاسبب بن گئ۔

#### باب٩٥٦- حدود كفاره ميں۔

۱۲۸۸ محمد بن پوسف، ابن عیبنه، زہری، ابوادرلیس خولانی، عبادہ بن صامت ہے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی علی کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھے تھے تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو۔اس بات

كُنّا عَنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ كُلُّهَا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُو كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ عَذَبَهُ \*

٩٥٧ بَابِ ظَهْرُ الْمُؤْمِنِ حِمَّى إِلَّا فِي حَدًّ أَوْ حَقٍّ \*

١٦٨٩ - حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أَيُّ شَهْرِ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا اللَّهِ سَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمِ عَلَيْكُمْ نَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ فَوْنَ اللَّهَ تَبَارِكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ فَوْنَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ فَوْنَ اللَّهَ تَبَارِكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ فَوْنَ اللَّهَ تَبَارِكَ وَتَعَالَى قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ فَوْ وَيُلَكُمْ فَا أَلُو هَلَ بَلْعَتُ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي بَلِي فَالَ اللَّهُ مَا أَلُوا أَلَا مَلْ مُؤْمِلُكُمْ أَوْ وَيُلَكُمْ لَا يَعْمُ فَالًا نَعَمْ قَالَ وَيُحَكُمُ أَوْ وَيُلَكُمْ لَا يَعْمُ وَالَى مَرْمَةً بَلُوا بَعْمَى بَعْضَكُمْ وَقَالَ وَيُحْكُمْ أَوْ وَيُلَكُمْ لَا يَعْمَ وَقَالَ اللَّهُ مَا يُعْمَى بَعْضَكُمْ وَقَالَ الْعَلْ مَا يُعْمَلُوا بَعْمُ مَا أَوْ وَيُلَكُمْ لَا مَلْ مَعْمَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا لَا عَلْلَ مَعْمَى اللَّهُ مَا أَوْ وَيُلَكُمُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَوْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

٩٥٨ بَاب إِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالِانْتِقَامِ لِحُرُمَاتِ اللَّهِ \*

٠١٦٩٠ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُرْوَةً اللَّيْثُ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خُيْرَ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خُيْرَ

پر کہ اللہ تعالی کا کسی کو شریک نہ بناؤ۔ اور نہ چوری کروگے اور نہ زنا کروگے اور نہ زنا کروگے اور بہ زنا کروگے اور بہ پوری آیت تلاوت فرمائی۔ تم میں سے جو شخص اس کو پیر اگرے تواس کا جراللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جو الکہ بہوااور اس کا بدلہ لیا گیا، تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جو شخص ان میں ہے کسی چیز کامر تکب ہوااور اللہ تعالیٰ نے اس کو چھپایا تواس کو اختیار ہے جاہے وہ بخش دے اور جاہے عذاب دے۔

باب ٩٥٤ صدياحق كے سوا مسلمان كى بيٹھ كے محفوظ مونے كابيان-

1708 میں عبداللہ عاصم بن علی، عاصم بن محمہ، واقد بن محمہ، واقد بن محمہ اللہ اللہ علیہ والد سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبتہ الوداع میں فرمایا لوگو! تم کون سے مہینے کو حرمت والا سیحتے ہو؟ لوگوں نے جواب دیا اس مہینے کو، آپ نے فرمایا کہ کس شہر کوعزت والا سیحتے ہو؟ سب نے کہا کہ اس شہر کو، آپ نے فرمایا کہ اس شہر کو، آپ نے فرمایا کہ اللہ حرمت والا سیحتے ہو؟ سب نے کہااس دن کو۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ جس تارک و تعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری آبو کی ہیں جس خرام تمہارا آب کا دن تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں حرام ہیں۔ سنو! کیا میں نے پہنچاویا۔ تین ہار آپ نے یہ فرمایا اور ہم بار لوگوں نے جو اب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا۔ تمہاری تابی ہو، میں سنو! کیا میں دوسرے کی گرد نیں نہ مارنا۔

باب ۹۵۸۔ حدود قائم کرنے کا اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام کینے کابیان۔

۱۹۰ الدیکی بن بکیر، عقبل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ کو جب بھی دو امروں کے در میان اختیار دیا گیا تو ان میں سے آسان صورت کو

النّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا أَمْ يَأْثُمْ فَإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ الْإِثْمُ كَانَ الْإِثْمُ كَانَ الْعَصْبِهِ فِي كَانَ الْعَصْبِهِ فِي اللهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْء يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطَّ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللّهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّهِ \*

٩٥٩ بَابِ إِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَى

الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ \* الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ \* عَنِ الْبِنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَهُ أَنَّ اللَّيثُ عَنِ الْبِنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَهُ أَنَّ أَسَامَةً كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْسَامَةَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْسَامَةَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ اللَّهُ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ الشَّرِيفَ وَيَتْرُكُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ الشَّرِيفَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةً فَعَلَتْ يَكِمَا \* فَعَلَتْ ذَلِكَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا \*

٩٦٠ بَاب كَرَاهِيَة الشَّفَاعَةِ فِي الْحَدِّ إِذَا رُفِعَ إِلَى السُّلْطَانِ \*

إِ اللّهِ عَنْ اَبُنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً اللّهِ عُنْ عُرُوةً عَنْ عَائِشَةً اللّهِ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً اللّهِ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً اللّهِ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً الْمَحْرُومِيَّةُ النَّتِي سرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلّمُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَنْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَحْتَرئُ عَلَيْهِ إِلّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَحْتَرئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَحْتَرئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَحْتَرئُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّهِ ثَمَّ اللّهِ مَنْ حُدُودِ صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ صَلَّى اللّهِ مَنْ حُدُودِ صَلَّى اللّهِ مَنْ عُلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ السَّالَ اللّهُ اللّهُ مِنْ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ السَّوَ اللسَّرَقَ السَّرَقَ السَّوَ الْعَلَى السَّولَ اللّهُ السَّولَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقِ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّرَقَ السَّولَ السَّلَا السَّلَةُ السَّرَقَ السَرَقَ السَّرَقَ السَرَقَ السَّرَاقِ السَّرَقُ الْسَلَامِ السَّلَةُ السَّوْلَ السَّوْلَ السَّوْلَ السَلَّالَ السَّالَ السَّاسُ السَلَّالَ السَلَّالَ السَّاسُ السَّلَ السَّولَ السَلَّالَ السَّاسُ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ اللّهُ السَلَّالَ السَلَّالَ اللّهُ السَلَّامُ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَاسُ اللّهُ السَاسُ السُولَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ الللّهُ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ السَلَّالَ اللّهُ ا

اختیار کیاجب تک کہ وہ گناہ کی بات نہ ہو۔ اگر گناہ کی بات ہوتی تواس سے بہت زیادہ دور رہتے۔ خدا کی قشم آپ نے بھی اپنے لئے انتقام نہیں لیا۔ جب تک کہ محر مات الہیہ کی خلاف ورزی نہ ہواور جب اس کی خلاف ورزی کی ہو تواللہ کے لئے انتقام لیتے۔

باب۹۵۹۔ شریف اور وضیع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کابیان۔

۱۹۹۱۔ ابو الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت اسامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کی سفارش کی تو آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے تو میں ہلاک ہو گئیں اس لئے کہ وہ وضع (چھوٹے لوگوں پر) حد جاری کرتے تھے اور شریف کو چھوڑ دیتے تھے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قضہ میں میری جان ہے کہ اگر فاطمہ یہ کرتی تو میں اس کے جس کے قضہ میں میری جان ہے کہ اگر فاطمہ یہ کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کا نا۔

باب ۹۲۰ جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حدمیں سفارش کرنے کا بیان۔

۱۹۹۲ - سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ قریش کو ایک مخزومی عورت کا بہت خیال تھا جس نے چوری کی تھی۔ لوگوں نے کہا کہ کون رسول اللہ علیہ سے سوااور گفتگو کرے گا۔ رسول اللہ علیہ کے محبوب حضرت اسامہ کے سوااور کون اس کی جرائت کر سکتا تھا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ علیہ ہے کون اس کی جرائت کر سکتا تھا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ علیہ ہے گفتگو کی۔ آپ نے فرمایا تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو، پھر آپ کھڑے ہو کوئ شریف چوری کرتا، تو وہ لوگ اسے قومیں بلاک ہو گئیں جب کوئی شریف چوری کرتا، تو وہ لوگ اسے چھوڑ دیے تھے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کہ چوری کرتی چوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کون کی کوری کرتے اور قسم ہے خداکی اگر (۱) فاطمہ شبت مجمد علیہ کی چوری کرتی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کے کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کون کی کون کی کون کی کون کر کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی

لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال بیان فرماتے ہوئے اپنی بیٹیوں میں سے صرف حضرت فاطمہ کانام اس لئے لیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے لاڈل بیٹی تھی اور اس لئے بھی کہ اس وقت دوسر کی بیٹیاں وفات یا چکی تھیں اور ان کانام بھی چور کی کرنے والی عورت کے نام کی مثل تھا۔

تو محمد عنظی اس کے بھی ہاتھ کاٹ ڈالتے۔

باب ۱۹۹۱ الله تعالیٰ کا قول که چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کا دواور کتنی مقدار میں ہاتھ کاٹا جائے اور حضرت علی نے پہنچے ہے ہاتھ کاٹا۔ ایک عورت کے متعلق جس نے چوری کی تھی اوراس کا بایاں ہاتھ کاٹا گیاتھا تو قادہ نے کہا کہ اس کے سواکوئی سزا نہیں ہے۔ کاٹا گیاتھا تو قادہ نے کہا کہ اس کے سواکوئی سزا نہیں ہے۔ مسالہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائش نے دوایت کرتی ہیں کہ آنحضرت عائش نے فرمایا ہاتھ چو تھائی دیناریاس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔ عبدالرحمن بن خالد اور زہری سے برادر زادہ اور معمر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

۱۹۹۳۔ اساعیل بن ابی اولیس، ابن وہب، یونس، ابن شباب، عروہ بن زبیر وعمرہ حضرت علیقہ سے روایت کر دہ کر دہ کر دہ کر دہ کر دہ عرات علیقہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چور کا ہاتھ ایک دینار کی چوتھائی میں کاٹا جائے (یااس قیت کی کوئی اور چیز چوری کرنے یر)

1990۔ عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، کیلی، محمد بن عبدالر حمٰن انصاری، عمرہ بنت عبدالر حمٰن، حضرت عائشہؓ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا (چوری کرنے والے کا) ہاتھ چوتھا کی دینار پر کاٹ دیاجائے گا۔
دیاجائے گا۔

1991۔ عثمان بن الی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کے زمانہ میں ذہال یا حجفہ کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کا ٹاجاتا تھا۔ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بَنْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم سَرَقَتْ لَقَطعَ مُحَمَّدٌ يَدَها \* وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُ وَا أَيْدِيَهُمَا ) وَفِي كُمْ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعَ عَلِيٌّ مِنَ الْكَفِّ وَقَالَ يُقْطعَ عَلِيٌّ مِنَ الْكَفِّ وَقَالَ قَتَادَةُ فِي امْرَأَةٍ سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ قَقُطِعَتْ شِمَالُهَا لَيْسَ إِلَّا ذَلِكَ \*

١٦٩٣ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِمَةً عَنْ عَائِشَةً قَالَ النّبيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فساعِدًا تَابَعَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ \*

١٦٩٤ - حَدَّنَناً إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْفَةً عَنْ عَائِشَةً عَن عَنْ عُرْوَةً بْنِ الزَّبْيْرِ وَعَمْرَةً عَنْ عَائِشَةَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ \*

السارِق فِي رَبِيعِ بِيهَ رَبِيعِ عَنْ مَنْ مَيْسَرَةً حَدَّنَا عَمْرًالُ بْنُ مَيْسَرَةً حَدَّنَا عَمْرًالُ بْنُ مَيْسَرَةً حَدَّنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَبْدُالُوّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةً بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّنَتُهُ أَنَّ عَائِشَةً عَنْ عَمْرَةً بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّنَتُهُ أَنَّ عَائِشَة مَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْبَدُ فِي رَبُع دِينَارٍ \* عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْبَدُ فِي رَبُع دِينَارٍ \* عَبْدَةُ عَنْ أَبِي شَيْبَةً حَدَّنَنا عَنْهَامُ بْنِ عُرُوةً عَنْ أَبِي شَيْبَةً حَدَّنَنا عَنْهَامُ بْنِ عُرُوةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبْدَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبْدَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَنْهُ اللَّه عَلْيَةٍ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلْمَ عَلْمُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا

فِي ثَمَنِ مِجَنُّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسِ\*

١٦٩٧ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ خَدَّثُنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ \*

١٦٩٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدَاللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِق فِي عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِق فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو تَمَنٍ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا \*
 عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا \*

199 - حَدَّنَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنا اللهِ أَسَامَةَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرُوةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِق عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ الْمِحَنِّ تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذَا ثَمَنِ \*

بُنُ أَنْسٍ عَنْ نَافِع مَوْلَى عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ بَنُ أَنْسٍ عَنْ نَافِع مَوْلَى عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ مَنْ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللّه عَنْهما أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَطَعَ فِي رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَطَعَ فِي مِحَنِّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللّيْثُ حَدَّنْنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* السّحَاقَ وَقَالَ اللّيثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي مِحَنِّ قَالَ مَعْمَرَ قَالَ مَثَالَةُ وَسَلّمَ فِي مِحَنِّ قَالَ مَنْ مُنَهُ ثَلَاثُهُ دَرَاهِمَ \*

١٧٠٢ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ عَبْدِاللَّهِ قَالَ وَعَلْمَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنِّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ \*

۱۲۹۷ عثمان، حمید بن عبدالرحمٰن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشتْ ہے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

۱۲۹۸ - محد بن مقاتل، عبدالله، بشام بن عروه، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جحفہ یاڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کا ٹاجا تا تھااور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی ہے اس کو وکیع نے اور ابن ادریس نے ہشام سے، انہوں نے ایپ والد سے مرسلاروایت کیا ہے۔

۱۹۹۹ یوسف بن موکیٰ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیہؓ کے زمانے میں حجفہ یاڈھال کی قیمت ہے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کا ٹا جاتا تھااور ان دونوں میں ہے ہرایک قیمت والی تھی۔

۱-۱-۱ساعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کر دہ غلام) حضرت عبد اللہ بن عمر کے آزاد کر دہ غلام) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے ڈھال (کی چوری) میں ہاتھ کا ٹا،اس کی قیمت تین درہم تھی۔

ا • 2 ا۔ موکیٰ بن اساعیل، جو بریہ، نافع، حضرت ابن عمر (رضی الله عنها) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کا ٹاجس کی قیت تین درہم متھی۔

۱۵۰۱۔ مسدد، بیجی ، عبید الله ، نافع، حضرت عبد الله (رضی الله عنه)
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آنخضرت صلی الله
علیہ وسلم نے ڈھال (کی چوری) میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین
درہم تھی۔

١٧٠٣ حَدَّنَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّنَنَا أَبُو ضَمْرَةً حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةً عَنْ نَافِعِ أَنَّ عَبْدَاللّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللّه عَنْهما قَالَ قَطَعَ النّبِيُ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدَ سَارِق فَطَعَ النّبِيُ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدَ سَارِق فِي مِحَنَّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* فِي مِحَنَّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ \* حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً مَسَمِعْتُ أَبًا صَالِح قَالَ سَمِعْتُ أَبًا هُرَيْرَةً فَالَ عَبْدُالُو احِدِ حَدَّثَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا هُرَيْرَةً وَلَا عَبْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَعَنِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَعَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْهُ أَلْهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ \* وَيَسْرِقُ اللّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبُيْضَةَ فَتُقُطَعُ يَدُهُ \* وَيَسْرِقُ اللّهُ السَّارِقُ يَسُرُقُ الْبُيْضَةَ فَتُقُطَعُ يَدُهُ \* وَيَسْرِقُ اللّهُ المَارِقُ يُسْرِقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيَعْمَدُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلُ فَتُقْطَعُ يَدُهُ \*

٩٦٢ بَابِ تُوْبَةِ السَّارِق \*

٥ - ١٧ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَن ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ امْرَأَةٍ قَالَتُ عَائِشَةُ وَكَانَتُ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ أَوْبَتُهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَعُ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْلُونُ وَسُلِيلُهُ فَالْتَ الْعَلَيْمِ وَسُلُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا إِلَيْهُ وَسُلَّمَ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْلَعُ فَيْ الْمَاقِ قَالَتْ عَالِمُ اللَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْلُونُ فَا أَنْ فَعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعْ اللْهُ عَلَيْهِ وَسُلَعْ اللْهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللْهُ عَلَيْهِ وَسُلْمُ اللْعَلَيْمَ وَسُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللْعَلَقُ الْعَلْمُ وَالْمُؤْمِ اللْعُلِيْمِ وَسُلْمَ اللْعَلَامِ وَالْمُؤْمِ وَالْعَالَةُ الْعَلَامِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

٦٠٧٠ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ السَّامِتِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أَبُايعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا بِاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا بِاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا بَاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا بَاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا بَاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَشْرُكُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا

سودا۔ ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهانے بیان کیا کہ آنخضرت علیات کیا کہ آنخضرت علیات نے چور کا ہاتھ ڈھال (کی چوری) میں کا ٹا، اس کی قیمت (۱) تین درہم تھی، محمد بن اسحاق نے اس کی متابعت میں روایت کی اور لیٹ نے کہا کہ مجھ سے نافع نے "قمنہ" کے بجائے دقیمہ "کالفظ نقل کیا۔

۱۹۰۷ موی بن اساعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح حضرت ابوم یره (رضی الله عنه) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا الله تعالیٰ نے چور پر لعنت کی ہے جوانڈہ چرالے اور اس کا ہاتھ کا ٹاجائے اور رسی چرالے اور اس کا ہاتھ کا ٹاجائے کا ٹاجائے۔

# باب ۲۹۲ ـ چورکی توبه کابیان ـ

4-21۔ اساعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کاہاتھ کاٹا۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ وہ عورت اس کے بعد آتی تھی اور میں اس کی حاجت آنخضرت علیہ کے سامنے پیش کرتی تھی، اس عورت نے تو بہ کی اور بہت انچھی تو بہ کی۔

۲۰۱۱۔ عبداللہ بن محمد جعنی، ہشام بن بوسف، معمر، زہری، الوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ نبی سے اللہ سے ساتھ بی سے اللہ سے ساتھ ہیں کہ سیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کمی چیز کوشر یک نہ بناؤ کے اور نہ چوری کرو گے اور نہ اللہ کے ساتھ کمی چیز کوشر یک نہ بناؤ کے اور نہ چھچے کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے، اور حکم شرع میں میری نافر مانی نہ کرو گے تم میں سے جس شخص نے اور حکم شرع میں میری نافر مانی نہ کرو گے تم میں سے جس شخص نے

"ا" چوری کی بنا پرجوہاتھ کو کا ٹاجاتاہے تواس کا نصاب کیاہے؟ بینی کتنی چیز کی چوری کی جائے، کتنی مالیت کی دہجیز ہو توہاتھ کا ٹاجائے گااس بارے میں فقہاوا نمہ کے اقوال بارہ کے قریب ہیں۔ فقہاء حنفیہ نے اولہ کثیرہ کی بناپر دس درہم کی مالیت کو نصاب قرار دیاہے۔ ولا کل کے لئے ملاحظہ ہو ( بھملہ فتح المملہم صفحہ ۷۸ حاجلہ ۲۰۱۲ مالاءالسنن صفحہ ۲۴۲ جلد ۱۱۔

بُهُتَّانَ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا يَعْصُونِي فِي مَعْرُوفِ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي اللَّذُنْيَا فَهُو كَفَّارَةٌ لَهُ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَبُهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَبُهُ وَكُلُ مَحْدُودِ مَا قُطِعَ يَدُهُ قَبَلَتْ شَهَادَتُهُ وَكُلُ مَحْدُودٍ كَذَلِكَ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ كَلُودٍ كَذَلُكَ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ كَلُودٍ كَذَلُكَ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ كَلُودٍ كَذَلُكَ إِذَا تَابَ اللَّهِ إِذَا تَابَ اللَّهُ إِذَا لَكُ شَهَادَتُهُ وَكُلُ مَحْدُودٍ كَذَلُكَ إِذَا تَابَ اللَّهُ إِذَا تَابَ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ إِنْ اللَّهُ إِنَا اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ إِنْ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَوْلَا اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاكُ اللَّهُ إِذَا لَاللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِذَا لَاكُونَ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ إِنْ اللَّهُ الْكُولِكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْعُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

ا پناوعدہ پوراکیا تو اس کا اجراللہ کے ذمہ ہے اور جو شخص ان میں سے
کسی چیز کا مر تکب ہوا اور دنیا میں اس کو اس کی سز ادے دی گئ تو وہ
اس کے لئے کفارہ ہے اور پاکی کا ذریعہ ہے اور جس شخص کی ستر پوشی
اللہ نے کی تو وہ اللہ کے اختیار میں ہے، اگر چاہے تو اسے عذاب نہ
دے اور اگر چاہے تو اس کو بخش دے۔ ابو عبد اللہ ( بخاری ) نے کہا کہ
اگر چہ ہا تھ کا نے جانے کے بعد تو بہ کرے تو اس کی شہادت مقبول
بوگ اور ہر وہ شخص جس پر حدلگائی گئی اس کا بی تھم ہے کہ جب تو بہ
کرے تو اس کی شہادت مقبول ہوگی۔

الحمد للدكه ستائيسواں پارہ ختم ہوا

# اٹھا ئىسوال يارە

بسم اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم الْمُحَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالرِّدَّةِ ٩٦٣ بَابِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّمَا حَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفُواْ مِنَ الْأَرْضِ ﴾ \* ١٧٠٧ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْحَرْمِيُّ عَنْ أَنُسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكُل فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِبْلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإبلَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيَنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا \* ٩٦٤ بَابِ لَمْ يَحْسِمِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الرِّدَّةِ حَتَّى هَلَكُوا \*

٨٠١ - حَدَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى
 حَدَّنَنَا الْوَلِيدُ حَدَّنِي الْأُوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ
 أبي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلِّي اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَطَعَ الْعُرَنِيِّينَ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا\*
 ٩٦٥ بَابِ لَمْ يُسْقَ الْمُرْتَدُّونَ

# اٹھا ئىسوال يارە

## بسم الله الرحمٰن الرحيم

جنگ کرنے دالے کا فراور مرید کابیان

باب ۹۲۳۔ اللہ تعالیٰ کا قبل کہ اس کے سواکوئی بات نہیں کہ ان لو گوں کی سز اجو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں پیہ ہے کہ وہ قل کردئے جائیں یاسولی دئے جائیں یاان کے ہاتھ پاؤں خلاف سے کائے جائیں یا جلاو طن کئے جائیں۔ ے • کـ ا علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم،اوزاعی، کیچیٰ بن انی کثیر،ابو قلابہ جرمی حضرت انسؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نی عظیم کی خدمت میں عمل کے لوگ حاضر ہوئے اور اسلام لاے۔ مدینہ کی آب و ہوا ان کے موافق نہ آئی تو آپ نے ان لوگوں کو تھم دیا کہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دورھ پئیں، انہوں نے اسی طرح کیا اور تندرست ہوگئے، پھر وہلوگ مرید ہوگئے اور آپ کے چرواہوں کو قتل کر کے مولیثی لے بھاگے۔ آپ نے ان کے بیٹھیے آدمی بھیجاوہ لائے گئے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹواد یئے اور ان کی آئکھیں پھڑوادیں اور ان کو (کاٹنے کی جگہ پر) داغ نہیں لگوایا یہاں تک کہ مر گئے۔ باب ۹۲۴ نبی صلی الله علیه وسلم نے مرتد جنگ کرنے والوں کے داغ نہیں لگوائے بہاں تک کہ وہ ہلاک ہو گئے۔

۸۰۱۔ محمد بن صلت ،ابو یعلی، ولید،اوزاعی، یجیٰ،ابو قلابہ، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے اہل عرینہ کے (ہاتھ پاؤں) کٹواد ئے اور ان لو گوں کو داغ نہیں لگوایا یہاں تک کہ وہ لوگ مرگئے۔

باب ٩٦٥ اس چيز كابيان كه آپ نے مرتد محاربين كوياني

الْمُحَارِبُونَ حَتَّى مَاتُوا \*

١٧٠٩- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عُكْلُ عَلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنُوا فِيُّ الصُّفَّةِ فَاحْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْغِنَا رِسْلًا ذَقَالَ مَا أَجِدُ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بإبل رَسُول اللَّهِ فَأْتَوْهَا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَمِنُوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَأَتَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّرِيخُ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارهِمْ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِيَ بهمْ فَأَمَرَ بمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَمَهُمْ ثُمَّ أُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْنَسْقُونَ فَمَا سُقُوا حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ \* ٩٦٦ بَابُ سَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ الْمُحَارِبِينَ \*

مَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَلِكُ عَنْ أَيْسِ بْنِ مَلِكُ عَنْ أَيْسِ بْنِ مَلِكُ عَنْ أَيْسِ بْنِ مَلِكُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكُلِ أَوْ قَالَ عُرَيْنَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مُرَيْنَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ عُكُلِ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ قَالَ مِنْ عُكُلِ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَشَرَبُوا حَتَّى إِذَا بَرِئُوا قَتَلُوا الرَّاعِي وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ خَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدُوةً فَبَعَثَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدُوةً فَبَعَثَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدُوةً فَبَعَثَ لَا اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدُوةً فَبَعَثَ اللَّهُ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى جِيءَ الطَّلَبَ فِي إِثْرَهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَلَّهُمْ وَسَمَرَ الْمَدَّ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسَقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ فَلَا يُسْقَوْنَ

نہیں بلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

باب ۹۲۲ نبی صلی الله علیه وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آئیسیس پھوڑوانے کا بیان۔

اکا۔ قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عکل کی ایک جماعت یا کہا عرینہ کی ایک جماعت یا کہا عرینہ کی ایک جماعت اکبو قلابہ کا بیان ہے کہ وہ عکل ہی کے تھے ) دینہ آئی۔ ان کے واسطے نبی میلائے نے او نٹیوں کا حکم دیا اور انہیں حکم دیا کہ ان او نٹیوں کے پاس جا ئیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پئیں، انہوں نے پیا یہاں تک کہ جب وہ تندرست ہوگئے تو چرواہے کو قت خر ملی تو ان کے مویشیوں کو لے بھا گے، نبی میلائے کو صبح کے وقت خر ملی تو ان کے پیچھے تلاش کرنے کے لئے آدمی جھیجے۔ ابھی دن بلند بھی نہیں ہوا تھا کہ وہ کہ کہ دیا کہ وہ بیا پھران کی آنگھیں پھوڑوا دیں اور انہیں گرم زبین میں ڈال دیا۔ وہ یانی ما تلتے رہے لیکن انہیں نہیں دیا گیا۔ ابو قلابہ نے کہا کہ یہ وہ یائی ما تکتے رہے لیکن انہیں نہیں دیا گیا۔ ابو قلابہ نے کہا کہ یہ وہ

قَالَ أَبُو قِلَابَةَ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ \*

٩ ٦٧ بَاب فَضْل مَنْ تَرَكَ الْفَوَاحِشَ \*

الاا- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرُنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلَّهِمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلَّهِ يَوْمَ لَا طِلَّ إِلَّا ظِلَّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ ظِلَّ إِلَّا ظِلَّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ فَلُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَان تَحَابًا وَوَرَجُلٌ فَكُم اللَّهِ فِي خَلَاء فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ فَكُم اللَّهُ فِي خَلَاء فَفَاضَتْ مَنْعِبِ وَرَجُلٌ فَكُم اللَّه فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَان تَحَابًا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبِ فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبِ وَرَجُلٌ تَعْلَمُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ الْمَالَةُ إِنِي أَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمُ وَرَجُلٌ تُصَدِّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمُ وَرَجُلٌ تُصَدِّقُ بَعِينَهُ \*

١٧١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيهَ قَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِي حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ عُمَرُ بْنُ عَلِي حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِحْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِحْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ رَحْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحَيْدُهِ تَوَكَّلُ لِي مَا بَيْنَ رِحْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحَيْدُهِ تَوَكَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ \*

جماعت ہے جس نے چوری کی تھی اور قتل کیا تھااور ایمان لانے کے بعد کا فرہو گئے تھے اور اللہ اور اس کے رسول علیقہ سے جنگ کی تھی۔ باب کا ۲۹ ۔ اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا۔

اا کا۔ محمد بن سلام، عبداللہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمٰن، حفص بن عاصم حضرت ابوہر روہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی ہے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالی سات قسم کے آدمیوں کو اینے سایہ میں لے گاجس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ امام عادل اور وہ جو ان جس نے اپنی جو انی اللہ کی راہ میں صرف کی ہو، اور وہ مر دجس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی میں مرف کی ہو، اور وہ مر دجس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی ہوا ہے اور وہ دو آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو او وہ دو آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو اور وہ دو آدمی جس کا در وہ جو کہ وہ تیں میں خدا کے لئے مجت کریں، اور وہ ہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور وہ جو پوشیدگی سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیادیا۔

۱۱۵۱۔ محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسر ی سند خلیفہ، عمر بن علی،
ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سلطنت کے اس کے بیائے کے اس کے خرمایا کہ جو شخص میرے لئے اس چیز کا ضامن ہو جائے جو اس کی دونوں ٹاگوں کے در میان ہے ( یعنی شرم گاہ) اور وہ چیز کہ اس کے دونوں چیڑوں کے در میان ہے ( یعنی زبان ) تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔

باب ٩٦٨ ـ زنا كرنے والوں كے گناه كا بيان اور الله تعالى كا قول كه وه لوگ زنا نہين كرتے ہيں اور زنا كے قريب نه جاؤ ـ اس كئے كه وه فخش اور برار استہ ہے، ہم سے داؤد بن شبيب نے بواسطہ ہمام، قاده، حضرت انس كا قول نقل كيا ہے۔ انہوں نے كہا كہ ميں تم سے الى حديث بيان كروں گاجو تم سے كوئى شخص مير بے بعد بيان نہ كرے گا، ميں نے اس كو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ وَإِمَّا قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا الْحَهْلُ وَيُشْرَبَ الْحَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِلْحَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ\*

١٧١٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى َّاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسِ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنُ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ \* ٤ - ١٧١ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَن الْأَعْمَش عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْنِي الزَّانِي حَيِنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ \* ١٧١٥– حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِيٍ وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذُّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتَلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرمارہے سے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھالیا جائے گااور جہالت بھیل جائے گااور ناکی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں شراب کو پیا جائے گااور زناکی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں گے اور عور توں کی زیادتی ہو جائے گی یہاں تک کہ بچپاس عور توں برایک نگران ہوگا۔

سااے ا۔ محمد بن مثنیٰ، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکر مد،
ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ
کوئی بندہ زنا نہیں کر تاجب کہ وہ زنا کرے اور مومن ہو، اور کوئی چور
چوری نہیں کر تااس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہیں شراب پیتا
ہے جس وقت کہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ مومن ہو، اور کوئی
تا قل قل نہیں کر تااس حال میں کہ وہ مومن ہو، عکر مہ نے بیان
کیا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ کس طرح اس سے
ایمان مین خی لیاجا تاہے، انہوں نے کہا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں کو
ایمان مین خوب کے در میان ڈال کر پھر ان کو نکالا اور اگر تو بہ کرلے، تواس
طرح اس کی طرف لوٹ آتا ہے اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔
مارے اس کی طرف لوٹ آتا ہے اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔
مرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آتخضرت علیہ نے فرمایا کہ زنا
کرنے والا زنا نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور کوئی
گریوں ہو دور تو بہ اس

۵ا کا۔ عمر و بن علی ، یجی ، سفیان ، منصور وسلیمان ، ابو وائل ، ابو میسر ہ ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کون ساگناہ سب سے بڑا ہے ؟ آپ علی اللہ کا شریک بنائے حالا نکہ ای نے تجھے بیدا کیا ہے۔ میں نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا ہے کہ تواپنے بیدا کیا ہے۔ میں سبب سے قتل کر ڈالے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گا، میں نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا ہے کہ کوئی اپنے پڑوی کی میں نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا ہے کہ کوئی اپنے پڑوی کی میں نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا ہے کہ کوئی اپنے پڑوی کی

قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَاثِلِ عَنْ عَبْدِاللّهِ فَلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ مِثْلَهُ قَالً عَنْ عَبْدِاللّهِ فَلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ مِثْلَهُ قَالً عَنْ مَنْوَ فَذَكُرْتُهُ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ اللّهُ عَمْشِ وَمَنْصُور وَوَاصِلِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُور وَوَاصِلِ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعَّهُ دَعْهُ \* عَنْ اللّهُ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعَّهُ دَعْهُ \* عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعْهُ دَعْهُ فَعَلَى عَنْ اللّهُ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةً قَالَ دَعْهُ دَعْهُ اللّهُ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةً قَالَ دَعْهُ دَعْهُ اللّهُ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةً قَالَ دَعْهُ حَدَّهُ حَدَّهُ اللّهُ عَنْ مَنْ زَنَى بِأَخْتِهِ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّالًى اللّهُ النّه عَنْ زَنَى بِأَخْتِهِ حَدَّهُ حَدَّهُ حَدَّهُ اللّهُ الذَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

١٧١٦ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْه حِين رَجَمَ الْمَرْأَةَ يَوْمَ الْجُمْعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي\* نَعَمْ قُلْتُ قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي\* غَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ جَابِر جَدَّتَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَنِي مَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُدَّنَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنِي فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجْمَ وَكَانَ قَدْ أُخْصِنَ \*

٩٧٠ بَابِ لَا يُرْجَمُ الْمَجْهُونُ

ہوی سے زنا کرے۔ یجیٰ نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ ابو واکل حضرت عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اور اسی طرح بیان کیا، عروہ نے کہا کہ میں نے اس کو عبدالرحمٰن سے بیان کیااور انہوں نے ہم سے بواسطہ سفیان، اعمش و منصور واصل، ابو میسرہ حدیث بیان کی تھی تو انہوں نے کہا کہ اسے چھوڑ دواسے چھوڑ دو۔

باب ٩٦٩ ـ شادى شده (زانى) كو سنگسار (۱) كرنے كا بيان، حسن نے كہاكہ جس نے اپنى بہن سے زناكيا، اسے بھى زناہى كى حد لگے گى۔

۱۷۱۱۔ آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت علی نے جعہ کے دن ایک عورت کو سنگسار کیا تو کہا کہ میں نے اس کورسول اللہ علیہ کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔

ا ۱۷۱- اسحاق، خالد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے میان اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے پوچھا سور ہونور سے پہلے یااس کے بعد، انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

۱۵۱۸۔ محمد بن مقاتل، عبدالله، یونس، ابن شهاب، ابو سلمه بن عبدالله انساری سے روایت کرتے ہیں عبدالرحمٰن حضرت جابر بن عبدالله انسام کاایک شخص رسول الله علیہ کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے زن کیا ہے اور خدمت میں حاضر ہوااور اس نے بیان کیا کہ میں نے زن کیا ہے اور اپنی خار مر تبدا پنے گناہ کا اعتراف اپنے آپ پر چار شہاد تیں دیں (یعنی چار مر تبدا پنے گناہ کا اعتراف کیا) اس کے متعلق آئخضرت علیہ نے نگسار کرنے کا حکم دیا تو دہ سنگسار کیا گیااور وہ شادی شدہ تھا۔

باب ۱۹۷۰ مجنون مر د وعورت کو سَنکسار نہیں کیا بائے گا۔

لے رجم کا ثبوت احادیث متواترہ سے ہے، باون صحابہ ارجم کی روایات کو نقل فرمانے والے ہیں جس کی وجہ سے رہے علم علائے امت کے در میان اجماعی ہے اور پوری امت کااس کے ثبوت پر اجماع ہے ( سملہ فتح الملهم صفحہ ۱۲سے جلد ۲۔

وَالْمَدَ \* وَنَهُ وَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمْرَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنِ الْمَحْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يُدْرِكَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَدْرِكَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ \*

اللّبْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مَلْمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَضِي اللَّه عَنْه قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنْيْتُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَنْيْتُ مُرَّاتٍ فَلَمَّا شَهَادَاتٍ دَعَاهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبكَ مَرَّاتٍ فَلَمَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبكَ مَرَّاتٍ مَنْ شَهادَاتٍ دَعَاهُ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ خُنُونٌ قَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ الْبَنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ مَعْمُ وَمَنْ مَ فَالَ ابْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ وَمَنْ أَوْمَ حَمْنَاهُ إِلَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ وَمِكَامُ أَوْمَ حَمْنَاهُ إِلْكَوَرَةُ فَرَحَمْنَاهُ إِلْعَاهِرِ الْحَجَرُةُ فَرَحَمْنَاهُ إِلَا عَالِمُ الْحَجَرُةُ فَرَحَمْنَاهُ إِلَيْ الْمَالِكُونَ وَفَرَاحِمْنَاهُ إِلَيْ الْمَعْلِي فَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْمُعَلِي فَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْعَاهِرِ الْحَجَرَةُ فَرَحَمْنَاهُ الْمُعْتَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا الْفَاقِولُ الْمُعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا أَوْلَوا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَالَقُولَ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْم

١٧٢٠ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْهُ الْبِي شِهَابٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ احْتَصَمَ سَعْدٌ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ زَادَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ \*
لَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ \*

١٧٢١ - حَدَّثَنَا آَدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

حضرت علی نے حضرت عمر سے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ دیوانے سے دیوانے سے جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آئے اور پچے سے جب تک جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والے سے جب تک کہ بیدارنہ ہو جائے قلم اٹھالیا گیا ہے۔

الاله یکی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ و سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آخضرت میں آخضرت میں آیا، اس وقت آپ مسجد میں تشریف فرمانتے، اس نے آپ کو پکارااور کہا کہ یارسول اللہ علیہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے جار بار یہی کلمات دہرائے۔ جب وہ اپنے آپ پر چار شہاد ہیں دے چکا تو نبی میں آپ نے فرمایا کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا ہاں! نبی علیہ نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا ہاں! نبی علیہ نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے کہ جھے سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبداللہ سے ساکہ انہوں نے کہا میں بھی ان سکسار کر نے والوں میں تھااور مقام مصلی میں ہم نے اسے مقام حرہ میں پر لیا اور سکسار کردیا۔

## باب اعورزانی کے لئے بیتر ہیں۔

• ۱۵۱- ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں کہ سعد اور ابن زمعہ کے در میان (ایک لڑکے کے) متعلق اختلاف ہوا تو نبی علق نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ وہ تمہارا لڑکا ہے، لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو، اور اے سودہ تم اس سے پر دہ کیا کر و، اور قتیمہ نے بواسطہ لیث اتنازیادہ بیان کیا کہ زائی کے لئے پھر ہیں۔

ریں اللہ اللہ معید، محمد بن زیاد، حضرت ابوہر ریوں سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ واللہ والے میں انہوں نے بیان کیا کہ والے کا سے اور زانی کے لئے بھر ہیں۔

وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ \*

٩٧٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ عَنْهِمَا قَالَ أَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِي وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ أَحْدَثَا جَمِيعًا فَقَالَ وَسَلَّمَ بِيَهُودِي وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ أَحْدَثَا جَمِيعًا فَقَالَ لَهُمْ مَا تَجدُونَ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا إِنَّ أَحْبَارَنَا لَهُمْ مَا تَجدُونَ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا إِنَّ أَحْبَارَنَا اللَّهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأَتِي بِهَا أَحْدَثُوا تَحْمَيمَ الْوَجْهِ وَالتَّجْبِيةِ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَامِ ادْعُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأْتِي بِهَا فَوَضَّعَ أَحَدُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأَتِي بِهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأَتِي بِهَا يَقْرَأُ مَا قَبْلُهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سَلَامِ وَمَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجَمَا قَالَ اللَّهُ مَلَامِ وَمَا عَنْدَ الْبَلَاطِ فَرَأَيْتُ الْيَهُودِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُعُمَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجُمَا قَالَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجُومَا عَنْدَ الْبَلَاطِ فَرَأَيْتُ الْيَهُودِيَّ أَعْنَا عَلَيْهَا \*

٩٧٣ بَابِ الرَّحْمِ بِالْمُصَلَّى \*
الْمُصَلَّى عَبْدُالرَّزَاق الْحَبْرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الخَبْرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ اللَّهِ جَابِرِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلَّى فَلَمَّ الْذَلْقَتْهُ الْجِحَارَةُ فَرَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمَرَ فَلَكَ الْمُصَلَّى فَلَمَّ الْذَلْقَتْهُ الْجِحَارَةُ فَرَ أَبُو عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ لَمْ يَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى وَوَالُو الْوَالْ رَوْالُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

## باب ٩٤٢ بلاط مين سنگسار كرنے كابيان ـ

الا المن الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عمر رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیا ہے کے پاس ایک یہودی مرداور ایک یہودن عورت لائی گی انہوں نے زناکیا تھا۔ آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنی کتاب میں کیا تھم پاتے ہوا نہوں نے کہا کہ ہمارے علماء نے چہرے کا کتاب میں کیا تھم پاتے ہوا نہوں نے کہا کہ ہمارے علماء نے چہرے کا سیاہ کرنا اور گدھے پر الٹا سوار کرنا بتایا ہے، عبداللہ بن سلام نے عراق اللہ ان کو تورات لانے کا تھم دیں، چنانچہ تورات لائی گئ ان میں سے ایک نے سنگسار کی آیت پر ابناہا تھ رکھ دیا اور اس کے آگے اور چھے پڑھنا شروع کیا۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کہ ابنا ہاتھ کے شخصرت علیا نے ان دونوں کے سنگسار کی آیت تھی چنانچہ آن دونوں کے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے گا تھم دیا اور دونوں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا ور توں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا ور توں سے سنگسار کرنے کا تھم دیا ور دونوں سے سنگسار کرنے گا تھم دیا ور توں سے سنگسار کئے گئے۔ میں نے یہودی مرد کودیکھا کہ عورت پر جھکا پڑ تا تھا۔

## باب ٩٤٣ عيد گاه مين سنگسار كرنے كابيان\_

ساکا۔ محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص نبی عظیمہ
کی خدمت میں حاضر ہوااور زناکا اقرار کیا۔ نبی عظیمہ نے اس سے منہ
پھیر لیا۔ یہاں تک کہ اس نے اپناو پر چار بار شہاد تیں دیں تو نبی
عظیمہ نے اس سے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ
نے اس کے سنگسار کئے جانے کا حکم دیا تو اسے عید گاہ میں سنگسار کیا
گیا، جب اسے پھر پڑے تو بھاگالیکن پکڑا گیااور رجم کیا گیا یہاں تک
کہ مر گیا۔ نبی عظیمہ نے اس کا بھلائی کے ساتھ ذکر فرمایااور اس پر نماؤ،
پڑھی، یونس اور ابن جرت نے زہری فصلی علیہ (اس پر نماؤ،
پڑھی) نقل نہیں کیا۔

مَعْمَرٌ قِيْلَ لَهُ رَوَاهُ غَيْرُ مَعْمَرٍ قَالَ لَا \*
٩٧٤ بَابٍ مَنْ أَصَابٍ ذَنْبًا دُونَ الْحَدِّ فَأَخْبَرَ الْإِمَامَ فَلَا عُقُوبَةَ عَلَيْهِ بَعْدَ التَّوْبَةِ إِذَا حَاءَ مُسْتَفْتِيًا قَالَ عَطَاةً لَمْ يُعَاقِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجِ وَلَمْ يُعَاقِبُهُ النَّبِيُّ وَلَمْ فَي رَمَضَانَ وَلَمْ يُعَاقِبُهُ النَّبِي عَامِعَ فِي رَمَضَانَ وَلَمْ يُعَاقِبُهُ النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجِ وَلَمْ يُعَاقِبُهُ اللَّهِ عَمْرُ صَاحِبَ الظَّبْيِ وَفِيهِ عَنْ أَبِي عَلَيْهِ وَمَلَّى عَلَيْهِ وَمَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّى

١٧٢٤– حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَن ابْن شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْن عَبْدِالرَّحْمَن عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ أَمْ فَقَالَ هَا ْ تَحدُ ، قَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنَ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْن جَعْفَر بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ غَائِشَةَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ اخْتَرَقْتُ قَالَ مِمَّ ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ لَهُ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَجَلَسَ وَأَتَاهُ إِنْسَانٌ يَسُونُ حِمَارًا وَمَعَهُ طَعَامٌ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ فَكُلُوهُ قَالَ أَيمُو عَبْد اللَّهِ

باب ۱۹۷۴ جو شخص کسی ایسے گناہ کام تکب ہو جس میں حد نہیں اور امام کواس کی خبر کی تو تو بہ کرنے کے بعد اس پر کوئی حد نہیں، جبکہ وہ تھم دریافت کرنے آئے، عطاء کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سزا نہیں دی اور ابن جر تئے نے کہا کہ آپ نے اس شخص کو سزا نہیں دی جس نے رمضان میں (اپنی بیوی سے) جماع کر لیا تھا اور حضرت عمر نے بحالت احرام ہرنی شکار کرنے والے کو سزا نہیں دی اور اس باب میں بواسطہ ابو عثان ابن مسعود یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۲۲۳ ار قتید، لید، ابن شاب، حمید بن عبدالرحمٰن حفرت ابو ہر ری ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مختص نے اپی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا پھراس نے رسول اللہ علیہ ہے مسله دریافت کیا تو آپ علی کے فرمایا کہ توسائھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اور لپیٹ نے بواسطہ عمرو بن حارث، عبدالرحمٰن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر،عباد بن عبدالله بن زبیرٌ، حضرت عائشٌ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی میلیٹ کی خدمت میں حاضر ہو كرعرض كياكه ميں ہلاك ہوگيا، آپ نے يوچھاكيو كر؟اس نے كبا میں نے اپنی بوی سے رمضان میں جماع کر لیا، آپ نے اس سے فرمایا کہ صدقہ کر اس نے کہامیرے پاس کچھ نہیں، پھر وہ بیٹھ گیا آپ کے پاس ایک شخص گدھا ہانکتا ہوا آیا اس کے پاس غلہ تھا، عبدالر حن نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کون ساغلہ تھاجو آپ کی خدمت میں لے کر آیا تھا۔ آپ نے فرمایاوہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے؟اس نے کہامیں یہاں ہوں آپ نے فرمایا سے لے کر خیرات کراس نے پوچھاکیاایے سے زیادہ حاجت مند کو دوں؟ میرے گھر والوں کے پاس کھانا نہیں ہے، آپ نے فرمایا سے کھاؤ، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ کیبلی صدیث زیادہ واضح ہے جس میں اطعم اهلك کے الفاظ ،ں۔

الْحَدِيثُ الْأُوَّلُ أَبْيَنُ قَوْلُهُ أَطْعِمْ أَهْلَكَ \*

٩٧٥ بَابِ إِذَا أَقَرَّ بِالْحَدِّ وَلَمْ يُبَيِّنْ هَلْ لِلْإِمَامِ أَنْ يَسْتُرَ عَلَيْهِ \*

٥ / ٧٧ - حَدَّنَنَا عَبْدُالْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ الْكِلَابِيُّ حَدَّنَنَا هَمَّامُ بُنُ يَخْيَى حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاءَهُ رَحُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدَّا فَأَقِمْ عَلَيْ وَسَلَّمَ السَّيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ فَطَقَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا قَصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَلَمَ الْكَهِ إِنِّي أَصَبْتُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ مَنْ عَلَى اللَّه قَالَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَا لَكَ ذَنْبَكَ حَدًّا فَالَ نَعِمْ قَالَ فَإِنَّ اللَّه قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ مَتَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَ ذَنْبَكَ مَعْمَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهُ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبُكَ مَتَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْكَافَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْكَافَ اللَّهُ عَلَى الْكَافَ الْكَافَ الْكَافَ الْكَافَ الْكَافَ الْكَافَ الْلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْكَافَ اللَّهُ عَلَى الْكَافَ الْكَافَ الْمَالَعُ الْكَافَ الْكَافَ الْكَافَ الْمَلْكَ الْكَافَ الْلَهُ الْكَافَ الْمَافَلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

٩٧٦ بَاب هَلْ يَقُولُ الْإِمَامُ لِلْمُقِرِّ لَعَلَّكَ لَمَسْتَ أَوْ غَمَزْتَ \*

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ صَمَعْتُ الْجُعْفِيُّ صَمَعْتُ يَعْلَىٰ بْنُ حَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَىٰ بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ لَمَّا أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكِ أَنْبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكِ أَنْبُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكِ أَنْبُلُتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكَ فَبَلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ يَطُونِ اللَّهِ قَالَ أَيْكُتُهَا لَا يَكْنِي قَالَ لَي كُنْبِي

٩٧٧ بَابِ سُؤَالِ الْإِمَامِ الْمُقِرَّ هَلْ أَحْصَنْتَ \*

١٧٢٧– حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي

باب ٩٤٥- اگر كوكی شخص حد كا قرار كرے اور اسے ظاہر نه كرے و كو كہا كہ امام كواختيار ہے كہ اس كى پر دہ يوشى كرے و ١٤٢٥ عبدالقد و س بن محمد، عمر و بن عاصم كلا بى، ہمام بن يجيٰ، اسخق بن عبدالله بن ابى طلحه حضرت انس بن مالك رضى الله عنه و سلم روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كيا كہ ميں نبى صلى الله عليه و سلم كے پاس تھا توايك شخص نے آكر عرض كيا كہ يار سول الله ميں حد والے گناہ كامر تكب ہوا ہوں اس لئے آپ مجھ پر حد قائم كيجے، آپ نے اس ہوا ہوں اس لئے آپ مجھ پر حد قائم كيجے، آپ نے اس ہوا ہوں اس لئے آپ محمد پر حد قائم كيجے، آپ تواس آدمى نے آخضرت صلى الله عليه و سلم ماز سے فارغ ہو چكے تو وہ آپ تواس آدمى نے آخضرت صلى الله عليه و سلم ماز سے فارغ ہو چكے تو وہ آپ تواس آدمى مناز ہوا ہوں اس لئے آپ كتاب الله كى حد مجھ پر قائم كي مراجوں اس لئے آپ كتاب الله كى حد مجھ پر قائم كي ہوا ہوں اس لئے آپ كتاب الله كى حد مجھ پر قائم كي ہے۔ آپ نے فرمايا كه الله نے تيرے گناہ كويا قائم كي مد تيرى حد كو بخش ديا۔

باب ۲ ع۹۔ کیاامام ا قرار کرنے والے سے بیر کہہ سکتاہے کہ شاید تونے حجیواہو گامااشارہ کیاہو گا۔

1214 عبداللہ بن محمہ جعفی، و جب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکر مہ ابن عبال سے روایت کرتے ہیں کہ جب ماعز بن مالک نبی علی من عبال سے علیہ من عاصر ہوااور زناکاا قرار کیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ شاید تو نے بوسہ لیا ہے یااشارہ کیا ہے یاد یکھا ہے، اس نے کہا نبیس یار سول اللہ! آپ نے فرمایا کیا تو نے اس سے صحبت کی ہے؟ لیعنی بغیر کس کنا بہ کے (صراحة) دریافت فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد آپ نے اس کے سنگار کئے جانے کا حکم دیا۔

باب ے 92۔ اقرار کرنے والے سے امام کادریافت کرناکہ کیا توشادی شدہ ہے؟

۲۲۲ - سعيد بن عفير ،ليث، عبد الرحمٰن بن خالد ، ابن شهاب، اون

اللَّيْثُ حَدَّنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلِّ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَاعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

٩٧٨ بَابِ الِاعْتِرَافِ بِالزِّنَا \* مَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ مَنْ فِي الزُّهْرِيِّ قَالَ الْمُرْيَرِةَ وَزَيْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ بَنَ خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا فَقَامَ حَصْمُهُ وَكَانَ وَسَلَّمَ فَقَامَ حَصْمُهُ وَكَانَ اللَّهِ فَقَامَ حَصْمُهُ وَكَانَ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ اللَّهِ وَأَذَنْ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ عَسِيفًا عَلَى اللَّهِ فَقَامَ حَسْمُهُ وَكَانَ عَسِيفًا عَلَى اللَّهِ فَقَامَ حَسْمُهُ وَكَانَ عَسِيفًا عَلَى اللَّهِ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى اللَّهِ وَأَذَنْ هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِاتَةِ شَاهٍ وَخَدُرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي حَلْدَ مِاتَةٍ وَتَغْرِيبَ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْدِهِ لَأَقْضِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّي حَلْدَ مِاتَةٍ وَتَغْرِيبَ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِينَ عَلَى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْضِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْفِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْفِينَ الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الرَّحْمَ فَقَالَ النَّهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْفِينَ الْمَاتِهُ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْفِينَ الْمَاتِهُ وَسَلَمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَأَقْفِينَا اللَّهُ الْمُؤْتِهِ الْمَاتِهُ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْدِهِ لَا اللَّهُ الْمُؤْتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهُ وَسَلَى الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمُؤْتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهُ وَالْمَاتِهُ وَالْمَاتِهُ وَالْتُهُ وَالْمَاتِهُ وَالْمَاتِهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهُ وَالْمَاتِهُ وَلَا اللَّهِ الْمَاتِهِ الْمَاتِهُ وَالْمَاتِهُ وَالْمَاتِهُ وَالْمُولَا الْمُؤْتِي اللَّهِ الْمَاتِهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاتِهُ الْمَاتِهُ وَالْمَالَةُ الْمَالَا اللَّهُ الْمَاتِهُ الْمَاتُونَ الْمَاتِهُ الْمَال

میتب وابو سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہر روہ نے بیان کیا کہ ایک شخص آنخضرت علیہ کے پاس آیااوراس وقت آپ مجد میں تھے۔اس نے پکار کر کہایار سول اللہ! میں نے زناکیا ہے۔ نبی علیہ ایااور کہا کہ یار سول اللہ میں نے زناکیا ہے! آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ پھر وہ آپ کے سامنے دوسری طرف سے آیااور کہا کہ یار سول اللہ میں نے زناکیا ہے! آپ نے اس سے منہ رسول اللہ میں نے زناکیا ہے، آپ نے پھر اعراض فرمایا تو پھر چو تھی مسلوف سے آیا جب وہ اپنے آیا جب وہ اپنے آپ پر چار مرتبہ طرف سے آپ کے سامنے آیا جب وہ اپنے آپ پر چار مرتبہ شہادت دے چکا تو نبی علیہ نے اس نے ایا در فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہوگیا ہے، اس نے کہا بھی یار سول اللہ! آپ نے فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہوگیا ہے، اس نے کہا بھی ہاں یار سول اللہ! آپ نے فرمایا کہ تو شادی شدہ سنگیار کردو،ابن شہاب کا بیان ہے کہ جھے سے اس شخص نے بیان کیا کہ جس نے جابر کو کہتے ساکہ ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اس چھر گے تو بھاگ نگلا، ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اس چھر گے تو بھاگ نگلا، ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اس چھر گے تو بھاگ نگلا، ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اسے چھر گے تو بھاگ نگلا، ہم نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اسے چھر گے تو بھاگ نگلا، ہم نے اسے مقام حرہ میں پالیا اور سنگیار کردیا۔

#### باب ۸ ع ۹ دنا کا قرار کرنے کابیان۔

۲۵۱۱ علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبیداللہ، حضرت الوہر ریہ و زید بن خالہ ہے روایت کرتے ہیں کہ ہم نی علیہ کے پاس سے کہ ایک شخص نے گھڑے ہو کہ کہا کہ میں آپ کو قتم دے کر کہتا ہوں کہ ہمارے در میان کتاب اللہ کے موافق فیصلہ کر دیجئے اور مجھے کر شرک کرائیا ہیان کراس نے کہا کہ میر ابیٹااس کے ہاں مز دوری پر تھااس کی بیوی کے ساتھ (میرے بیٹے نے) زناکیا، ایک سو بحریاں اور ایک خادم میں نے فدیہ ہیں دے دیا پھر میں نے اہل علم سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے کو ایک سوکوڑے گئیں گے اور ایک سال کیلئے جلاوطن میں بوناپڑے گا وار ایک سال کیلئے جلاوطن میں بوناپڑے گا ورای سوکوڑے گئیں گے اور ایک سال کیلئے جلاوطن تو تہ ہیں در میان ایس کی بیوی کور جم کیا جائے گا۔ نبی عیل تمہارے در میان دات کی قتم جس کے قبضہ میں میر می جان ہے میں تمہارے در میان واپس کے جاتے ہیں، اور تمہارے بیٹے کوایک سوکوڑے گئیں گ

بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ حَلَّ ذِكْرُهُ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْحَادِمُ رَدُّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ حَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنَ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا قُلْتُ لِسُفْيَانَ لَمْ يَقُلُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَالَ الشَّكُ فِيهَا مِنَ الزُّهْرِيِّ فَرُبَّمَا قُلْتُهَا وَرُبَّمَا سَكَتُ \*

الله عَلَيْ بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سَهْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَلْدِاللَّهِ عَنِ الْبَنِ عَبَلْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَلْدِاللَّهِ عَنِ اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ فَائِلٌ لَا نَجدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُوا فَائِلٌ لَا نَجدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُوا بَرْكُ فَريضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقِّ بَرَنُكِ فَريضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقِّ لَلِهِ فَيَضِلُوا عَلَى مَنْ زَنِى وَقَدْ أَحْصَنَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنْ زَنِى وَقَدْ أَحْصَنَ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَو الِاعْتِرَافُ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حَفِظْتُ أَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ كَذَا حَفِظْتُ أَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ \*

٩٧٩ بَابِ رَجْمِ الْحُبْلَى مِنَ الزِّنَا إِذَا أَحْصَنَتْ \*

٠ ١٧٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدَة بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُنْبَة بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَنَاسِ قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ رِجَالًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا الْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا الْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا الْمُهُمَّ عَبْدُ عُمَرَ بْنِ الْمُؤْمِنِينَ هَلَ الْمَوْمِنِينَ هَلَ اللَّهُ عُمْدُ اللَّهُ مِنِينَ هَلَ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ مِنِينَ هَلْ لَكَ عَبْدُ اللَّهُ مُنِينَ هَلْ لَكَ اللَّهُ مُنَانَ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَايَعْتُ فِي فَلَانِ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَايَعْتُ فِي فَلَانِ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَايَعْتُ

اورا یک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا۔اوراے شخص تو صبحاس کی بیوی کے پاس جا،اگر وہ اقرار کر لے تواس کور جم کر دو،وہ فتح اس عورت کے پاس گیا، اس نے اقرار کر لیا تواس کور جم کر دیا۔ بخاری کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے کہا کیاز ہری نے یہ بیان نہیں کیا کہ فاخبر ونی ان علیٰ ابنی الرجم (کہ انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے) سفیان نے کہا کہ مجھے اس میں زہری سے خنے کے متعلق شک ہے کہی میں اس کو کہتا ہوں اور بھی خاموش رہتا ہوں۔

1279 علی بن عبدالله، سفیان، زہری، عبیدالله، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر نے کہا جھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ لوگوں پراییا آئے گاکہ ایک کہنے والا کہے گا کہ ہم کتاب الله میں رجم کا حکم نہیں پاتے، چنانچہ وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ خبر دار رجم واجب ہے اس پر جس نے زنا کیا اور شادی شدہ ہو بشر طیکہ اس پر گواہی قائم ہو جائے یا حمل ہو جائے یا قرار ہو، شعبان نے کہا کہ اس طرح میں نے یاد کیا ہے من لو کہ رسول الله عیافیہ نے رجم کیا ہے اور طرح میں نے بعد ہم نے بھی سنگار کیا ہے۔

باب ۹۷۹۔ شادی شدہ عورت کو زنا سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کابیان۔

• ۳۵۱۔ عبدالعزیز بن عبدالقد، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیامیں کہ مہاجرین کے کچھ لوگوں کو پڑھا تاتھا جن میں عبدالرحمٰن بن عوف بھی تھے۔ ایک دن میں ان کے گھر میں بیٹھا تھا اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تھے اس جج میں جو (حضرت عمر نے) آخری بار کیا تھا، عبدالرحمٰن میرے پاس میں جو (حضرت عمر نے) آخری بار کیا تھا، عبدالرحمٰن میرے پاس لوٹ کر آئے اور کہا کہ کاش! تم اس شخص کو دیکھتے جو آج امیر المومنین کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ کو فلال کی بیعت کے متعلق خبر ہے جو کہتاہے کہ اگر عمر مر جائیں تومیں فلال کی بیعت کر لوں، خدا کی قسم ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی جو پوری ہو گئے۔ چنا نچہ کر لوں، خدا کی قسم ابو بکر کی بیعت اتفاقیہ تھی جو پوری ہو گئے۔ چنا نچہ

حضرت عمرٌ کو غصہ آگیا پھر کہا کہ انشاءاللہ میں شام کے وقت لو گوں میں کھڑا ہوں گااور ان کو ڈراؤں گاجو مسلمانوں کے امور کو غصب كرن حاية بيں۔ عبدالرحمٰن كابيان ہے كه ميں نے كباكه اے امير المومنین ایبانه کیجئے اس لئے که موسم حج میں جب که عام اور پت قتم کے لوگ جمع ہو جاتے ہیں جس وقت آپ کھڑے ہوں گے تو ال قتم کے لوگول کی اکثریت آپ کے پاس ہو گی اور مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کھڑے ہو کر جو بات کہیں گے،اس کواڑا کر ہر طر ف لے جائیں گے اور اس کی حفاظت نہیں کریں گے اور اس کو اس کے (مناسب) مقام پر نہیں رکھیں گے۔ اس لئے آپ انتظار کریں، یبال تک که آپ مدینه پنجین،اس لئے که وه دارالبجرت والسنّت ہے۔ صرف سمجھدار اور سربر آوردہ لوگوں کے سامنے آپ جو کہنا چاہیں کہیں تاکہ اہل عیم آپؑ کی گفتگو کو محفوظ رکھیں اور اس کواس کے مناسب مقام پر رکھیں۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ خدا کی قتم!اگر اللہ نے جاہا تو مدینہ میں سب سے پہلے میں ہی بیان کروں گا۔ ابن عباسٌ كابيان ہے كه بم لوگ ذى الحجه كے آخريس مديند يہني، جب جمعه كا دن آیا تو آفتاب کے ڈھلتے ہی ہم معجد کی طرف جیدی ہے روانہ ہوئے یہال تک کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو منبر کے ستون کے پاس بیٹھا ہوا پایا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا، میرا گشناان کے گفنے سے مل ہوا تھا، فور أبى حضرت عمر بن خطاب آئے۔ جب میں نے ان کو آتے دیکھا تو میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل ہے کہا کہ آج حضرت عمرٌا یک ایس بات کہیں گے جوانہوں نے کھی نہیں کہی ہوگی جب سے خلیفہ ہوئے ہیں، سعیدنے میری بات سے انکار کیااور کہا کہ مجھے امید نہیں ہے کہ ایس بات کہیں گے جواس سے پہلے نہ کہی ہو۔ چنانچہ حضرت عمرٌ منبر پر بیٹھ گئے، جب لوگ خاموش ہوگئے تو کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمدییان کی جس کاوہ مستحل ہے چھر کہااما بعد! میں تم ہے ایس بات کہنے والا ہوں جس کا کہنا میرے مقدر میں نہ تھا۔ میں بیر نہیں جانتا کہ شاید بیہ میری موت کے آ گے ہو جس نے اس کو سمجھااور باد کیا تووہ جہاں بھی ہینچے دوسروں ہے بیان کرے اور جس شخص کو خطرہ ہو کہ وہ اس کو نہیں سمجھے گا تو میں کسی کے لئے حلال نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ میرے متعلق حجھوٹ

فْمَانًا فَوَاللَّهِ مَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرِ إِلَّا فَلْتَةً فَتَمَّتْ فَغَضِبَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ إَنَّى إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَقَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلَاء الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ أُمُورَهُمْ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَن فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ فَإَنَّهُمْ هُم الَّذِينَ يَغْلِّبُونَ عَلَّى قُرْبِكَ حِينَ تَقُومُ فِي النَّاسِ وَأَنَا أَحْشَى أَنْ تَقُومَ فَتَقُولَ مَقَالَةً يُطَّيِّرُهَا عَنْثَ كُلُّ مُطَيِّر وَأَنْ لَا يَعُوهَا وَأَنْ لَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهًا فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ فَتَحْلُصَ بأَهْلِ الْفِقَّهِ وَأَشْرَافِ َالنَّاسِ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكَّنًا فَيعِي أَهْلُ الْعِلْمِ مَقَالَتَكَ وِيَضَعُونَهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَقَالَ عُمَّرُ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَقُومَنَّ بِذَلِكَ أُوَّلَ مَقَامٍ أَقُومُهُ بَالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عُقْبِ ذِي الْحَجَّةِ فَلَمَّا كَّانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ حَتَّى أَجدَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بْن عَمْرُو بْن نُفَيْلِ جَالِسًا إَلَى رُكُن الْمِنْبَر فَجَنَسْتُ حَوْلَهُ تُمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتُهُ فَلَمُ أَنْسَبْ أَنْ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ مُقْبِلًا قُلْتُ لِسَعِيدِ بْن زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلِ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ مَقَالَةً لَمْ يَقُلْهَا مُنْذُ اسْتُحْلِفً فَأَنْكُرَ عَلَىَّ وَقَالَ مَا عَسَيْتَ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ قَبْلُهُ فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَائِلٌ لَكُمْ مَقَالَةً قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَذُرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ أَحَلِي فَمَنْ عَقَلَهَا وَوَعَاهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ خَشِيَ أَنْ لَا يَعْقِلَهَا فَلَا أُحِلُّ

بولے۔ بے شک اللہ تعالی نے محمد علیقیہ کوحق کے ساتھ بھیجاہے اور ان پر اللہ نے اپنی کتاب نازل کی ہے۔ اللہ نے جو آیت نازل کی اس میں رجم کی بھی آیت تھی، ہم نے اس کو پڑھااور سمجھ اور محفوظ ر کھا، آنخضرت علیہ نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی ان کے بعد سنگسار کیا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگوں پر مدت دراز کے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گاکہ ایک کہنے والا کہے گاکہ خداکی قتم ہم آیت رجم کتاب الله میں نہیں پاتے وہ اس فرض کو حجھوڑ کر گمر اہ ہو گاجو اللہ نے نازل کیا ہے اور رجم کتاب اللہ میں زنا کرنے والے مردوعورت پر جبد شادی ہوں، واجب ہے بشر طیکہ گواہ قائم ہو جائیں یا حمل قرار پا . جائے یاا قرار کرے ، پھر ہم کتاب اللہ میں جو پڑھتے تھے اس میں ہے بھی تھاکہ تم اپنے باپوں نے نفرت نہ کرو کیونکہ تمہارااپنے باپوں ے نفرت کرنا تمبارے کئے کفرے۔ یابی فرمایا کہ بے شک تمبارے لئے یہ کفرے کہ تم اپنے باپول سے نفرت کرو۔ پھر س او کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کروجس طرح میسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغه کیا گیااورتم صرف الله کابندهاوراس کا رسول کہو پھر کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی کہتاہے کہ خدا کی قشم اگر عمرٌ مر جائیں، تو میں فلاں کی بیعت کرلوں، تتہمیں کوئی شخص ٹیہ کہہ کر دھو کہ نہ دے۔ کہ ابو بکڑ کی بیعت اتفاقیہ تھی اور پھر وہ پوری ہو گئی، س لو کہ وہ الی ہی تھی لیکن اللہ نے اس کے شر ہے م م اور تم میں ہے کوئی شخص نہیں جس میں ابو بکڑ کہیں فضیلت ہو، جس شخص نے کسی کے باتھ پر مسلمانوں سے مشورہ کئے بغیر بیت کرلی تواس کیبیعت نہ کی جائے۔ اس خوف سے وہ قتل کر د ئے جائیں جس وقت اللہ نے اپنے نبی عظیمی کو وفات دے دی تو اس وقت وہ ہم سب ہے بہتر تھے مگر انصار نے ہماری مخالفت کی اور سارے لوگ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور حضرت علیؓ و زبیرٌ نے بھی ہماری مخالفت کی اور مہاجرین ابو بکڑ کے پاس جمع ہوئے تو میں نے ابو بکڑ سے کہا کہ اے ابو بکڑ ہم لوگ اپنے انصار بھ نیوں کے پاس چلیں، ہم لوگ انصار کے پاس جانے کے ارادے سے چلے جب ہم ان کے قریب پہنچ توان میں سے دو نیک بخت آدمی ہم سے ملے۔ ان دونوں نے وہ بیان کیا جس کی طرف وہ لوگ ماکل تھے، پھرانہوں

لِأَحَدٍ أَنْ يَكُذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ آيَةُ الرَّحْم فَقَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحَمْنَا بَعْدَهُ فَأَحْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَاللَّهِ مَا نَحدُ آيَةَ الرَّحْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِيُّوا بَتَرْكِ فَريَضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَالرَّحْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أُحْصِنَ مِنَ الرِّحَالِ وَالنَّسَاء إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أُو الِاعْتِرَافُ ثُمَّ إَنَّا كُنَّا نَقْرَأُ فِيمَا نَقْرَأُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَنْ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَوْ إِنَّ كُفَّرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطُّرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلًا مِنْكُمْ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَلَا يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ أَنْ يَقُولَ إِنَّمَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرِ فَلْتَةً وَتَمَّتْ أَلَا وَإِنَّهَا قَدْ كَانَتْ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ اللَّهَ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ تُقْطَعُ الْأَعْنَاقُ إِلَيْهِ مِثْلُ أَبِي بَكْرِ مَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَنْ غَيْر مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينُ فَلَا يُبَايَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي َ بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تَوَفَّى اللَّهُ نَبيَّهُ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَنْصَارَ خَالَفُونًا وَاجْتَمَعُوا بِأَسْرِهِمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةً وَخَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَمَنْ مَعَهُمَّا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى َ أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ ٱنْطَلِقُ ۚ بَنَا إِلَى إِخْوَانِنَا ۗهَٰؤُلَاء ً مِنَ الْأَنْصَارُ فَانْطَلَقْنَاۚ نُرِيدُهُمْ ۚ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَّهُمْ لَقِيَنَا مِنْهُمْ

نے یو چھااے جماعت مہاجرین کہاں کا قصد ہے، ہم نے کہا کہ اپنے ان انصاری بھائوں کے پاس جانا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے لئے مناسب نہیں کہ ان کے قریب جاؤتم اپنے امر کا فیصلہ كرو، ميں نے كہا خداكى قتم بم ان كے پاس جائيں گے ، چنانچہ بم چلے یبال تک که سقیفہ بن ساعدہ میں ہمان کے پاس پنیج توایک آدمی کو ان کے در میان دیکھاکہ کمبل میں لیٹاپڑاہے میں نے کہایہ کون ہے؟ انہوں نے کہا سعد بن عبادہ۔ میں نے اس سے یو جھاان کو کیا ہوا! لو گول نے کہا کہ ان کو بخار ہے۔ ہم تھوڑی ہی دیر بیٹھے تھے کہ ان کا خطیب کلمه شهادت پڑھنے لگا اور الله کی حمد و ثنا بیان کی جس کا وہ سز اوار ہے۔ پھر کہااہا بعد! ہم ابتد کے انصار اور اسلام کے کشکر ہیں اور تم اے مباجرین وہ گروہ ہو کہ تمباری قوم کے کچھ آدمی فقر کی حاست میں اس ارادہ سے نکلے کہ ہمیں ہاری جڑے جدا کر دیں اور ہماری حکومت ہم سے لے لیں۔ جب وہ خاموش ہوا تو میں نے بولنا حابا۔ میں نے ایک بات سوچ رکھی کہ جس کو میں ابو بکڑ کے سامنے بیان کرنا چاہتا تھا۔اور میں ان کا ایک حد تک لحاظ کرتا تھا۔ جب میں نے بولنا چاہا تو ابو بکڑنے گفتگو کی، وہ مجھ سے زیادہ بر د بار اور باد قار تھے۔ خدا کی قشم جو بات میری مجھ میں اچھی معلوم ہوتی تھی ای طرٹ یا اس سے بہتر پیرایہ میں فی البدیہ بیان کی یہال تک کہ وہ دپ ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ تم لوگوں نے جو خوبیاں بیان کی ہیں تم اُن کے اہل ہو لیکن یہ امر (خلافت) صرف قریش کے لئے مخصوص ہے۔ یہ لوگ عرب میں نسب اور گھر کے لحاظ سے اوسط میں، میں تمہارے لئے ان دو آدمیوں میں ایک سے راضی ہوں،ان دونوں میں کسی سے بیعت کرلو چنانچہ انہوں نے میر ااور ابوعبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑااور وہ ہمارے در میان بیٹے ہوئے تھے۔ (عمر کہتے ہیں) مجھے اس کے علاوہ ان کی کوئی بات ناگوار نہ ہوئی۔ خداکی قشم میں اس جماعت کی سر داری پر جس میں ابو بکر ہوں اپنی گردن اڑ ائے جنے کو ترجیح دیتہ تھا۔ یااللہ گر میر ایہ نفس موت کے وقت مجھے اس چیز کو اچھا کر د کھائے جس کو میں اب نہیں پاتا ہوں،انصار میں سے ایک کہنے والے نے کہاکہ ہم اس کی جڑاور اس کے بڑے ستون ہیں اے قریش ایک امیر ہم میں ہے ہو،اورایک تم میں ہے۔ شوروغل زیادہ

رَجُلَان صَالِحَان فَذَكَرًا مَا تَمَالَأَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُريدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْنَا نُريدُ إخْوَانَنَا هَوُلَاء مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَاً لَا عَلَيْكُمْ أَنَّ لَا ۚ تَقْرُبُوهُمُ اقَصُوا أَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ مُزَمَّلٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةً فَقُلْتُ مَا نَهُ قَالُوا يُوعَثُ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَلِيلًا تَشَهَّدَ خَطِيبُهُمْ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ وَكَتِيبَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ وَقَدْ دَفَّتْ دَاَّفَّةٌ مِنْ قَوْمِكُمْ فَإِذَا لَهُمْ يُريدُونَ أَنْ يَخْتَرَلُونَا مِنْ أَصْلِنَا ۚ وَأَنَّ يَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ قَدْ َزَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَنَتْنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَكُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنُّ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرِ عَلَى رَسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ وَتَكَلَّمَ أَبُو َّبَكْرٍ فَكَانَ هُوَ أَخْلَمَ مِنِّي وَأُوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِّنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبُتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَ فِي بَدِيهَتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ مِنْهَا َحَتَّىَ سَكَتَ فَقَالَ مَا ذَكَرْتُمْ فِيكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ يُعْرَفَ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا لِهَذًا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشِ هُمْ أُوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايعُوا أَيَّهُمَا شِئْتُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بْيْنَنَا فَلَمْ أَكُرَهُ مِمَّا قَالَ عَيْرَهَا كُانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنْقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ مِنْ إِثْمَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَأَمَّرَ عَلَى قَوْم فِيهِمْ أَبُوَ بَكُرِ اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ تُسَوِّلَ إِلَىَّ نَفْسِيً عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لَا أُجدُهُ

الْآنَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا جُلْيُلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُنَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ الْمُحَكَّكُ وَعُنَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَا الْعَظُ وَارْتَفَعَتِ الْمُصُواتُ حَتَى فَرِقْتُ مِنَ الِاخْتِلَافِ فَقُلْتُ الْنَصَارُ وَنَزَوْنَا الْسُطْ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا الْسُطْ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا مَايَعْتُهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ عَلَى سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ عَلَى سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً فَقَالَ اللّه سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَتَل اللّه سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَتَل اللّه سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَتَل اللّه سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَتَل اللّه سَعْدَ بْنَ عُبَادَةً قَالَ عَلَى مَا وَجَدُننا فِيمَا حَضَرْنَا مِنْ أَمْر أَقُوى مِنْ مُبَايَعَةٍ أَبِي بَكْرِ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنُ بَيْعَةً أَنْ يُبَايعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا الْقَوْمَ وَلَمْ فَيَكُونُ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَلَى عَلَى اللّه مُنْ بَايعَ رَجُلًا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا اللّهِ عَلَى مَا لَا يُعْدَلُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ مُنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى ع

٩٨٠ بَابِ الْبِكْرَانِ يُحْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ (الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا وَلَيْشَهُدْ عَذَابَهُمَا زَانِيَةً لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا وَالْ اللَّهُ مِنْ فَلِكَ عَلَى وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا وَالْمَوْمِينَ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا وَالْمَوْمِينَ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا وَالْمَوْمِينَ الْرَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةٌ فِي الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةَ رَأْفَةٌ فِي إِلَّا الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةٌ فِي إِلَا الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةٌ فِي إِلَا الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةٌ فِي إِلَا اللَّهُ الْمَوْمُ الْحَدِّ الْحَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةٌ فِي إِلَا اللَّهُ الْمَالَةُ الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأْفَةً فِي الْحَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأَفَةً فِي الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ ابْنُ عُينَنَةً رَأَفَةً فَا الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ ) قَالَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمُونِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمِؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُنِينَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونِينَ أَلَامُونَا الْمُؤْمِينَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُونُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِينَ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُولُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ ا

١٧٣١ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَبْدُالُعَوِيزِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ سُدِاللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِي

باب ۱۹۸۰ غیر شادی شدہ مرد و عورت کو در سے لگائے جائیں گے۔ زانی عورت اور زانی مرد میں گے۔ زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہرایک کوسو کوڑے لگاؤاور اللہ کے دین میں تم کوان پر رحم نہ آئے۔ اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ اور چاہئے کہ مومنین کی ایک جماعت ان دونوں کی سزا کے موقع پر حاضر رہے۔ اور زانی سوائے زانیہ یا مشرکہ کے اور کسی عورت سے نکاح نہ کرے اور زانی عورت سے سوائے زانی یا مشرکہ کے اور کوئی مرد نکاح نہ کرے اور اف سوائے زانیہ یا سے سوائے زانی یا مشرکہ کے اور کوئی مرد نکاح نہ کرے اور سے مرادہ کہ حدود قائم کرنے میں تم کور حم نہ آئے۔ سے مرادہ کہ حدود قائم کرنے میں تم کور حم نہ آئے۔ اس عینہ من نید بن اساعیل، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن

قَالَ سَمِعْتُ النّبيّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِبِمِنْ زَنَى وَلَمُ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عام قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةً بْنُ الزُّبيْرِ أَنَّ عُمَرَ نُنَ الْحَطَابِ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلُ تِلْكَ السُّنَّةَ \*

١٧٣٢ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْه أَنَّ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بنَفْي عَامٍ بِإقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ \* زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بنَفْي عَامٍ بِإقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ \* زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بنَفْي عَامٍ بِإقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ \* رَبّى وَلَمْ بَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَيْنَ \* رَضِي اللّه عَنْهِ مَنْ عَكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ هِشَامٌ حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا وَلَيْعَ وَلِيهِ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ مَنْ اللّه عَنْهِ مَا قَالَ لَعَنَ اللّهِي صَلّى اللّه عَنْهِ وَسَلّمَ الْمُحَنَّيْنِ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتٍ مِنَ النَّهِ وَسَلّمَ الْمُحَنَّيْنِ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النّسَاء وَقَالَ أَحْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلُهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلُهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلُانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا \*

٩٨٢ بَاب مَنْ أَمَرَ غَيْرَ الْإِمَامِ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ غَائبًا عَنْهُ \*

١٧٣٤ - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَثْبٍ عَنِ الرُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ هُرَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَاءَ إِلَى النَّبِيُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ يَا رَسُولَ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِكِتَابِ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا اللَّهِ بِكَتَابِ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّحْمَ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّحْمَ

کرنے کوایک سوکوڑے مارنے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کرنے کا تھم (۱) دے رہے تھے۔ ابن شباب نے کہاکہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب نے جلاوطن کیااور پھریہی طریقہ جاری رہا۔

۳۵۱ ا کی ایث، عقیل، ابن شباب، سعید بن میتب، حضرت ابو بر برهٔ سے روایت کرتے بین که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے غیر شادی شدہ زانی کے بارے ایک سال کی جلا وطنی کی حد کا فیصله فرمایا۔

باب ۱۹۸۱ کنہگار وں اور ہیجؤوں کو شہر بدر کرنے کا بیان۔
سام ۱۷۳ مسلم بن ابراہیم ، ہشام ، کین ، عکرمہ ، حضرت ابن عبائ سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مر دوں میں سے مختوں (یعنی عور توں کی مشابہت کرنے والے) پراور عور توں میں سے مر دوں کی شکل اختیار کرنے والوں پر لعنت کی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ ان کوایخ گھروں سے نکال دواور فلال فلال کو نکال دو۔

باب ۱۹۸۲ اس شخص کا بیان جس کی غیر موجود گی میں امام حدلگانے کا حکم دے۔

الم ۱۷۳ می علی این الی ذئب، زبری عبیدا بلد، ابو بریر و وزید این خالد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی بی علی کی خدمت میں حاضر ہوااس وقت آپ بیٹے ہوئے تھے۔ اس نے کہا کہ یار سول الله ، الله کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرد ہے ہے۔ پھر فریق مخالف نے کھڑے ہو کہ کہا کہ یاسول الله علی آپ کتاب کھڑے ہو کر کہا کہ اس نے ٹھیک کہا کہ یاسول الله علی آپ کتاب الله کے مطابق فیصلہ کرد ہے ہے۔ میر ابیٹااس کے ہاں مزدور تھی، اس کی بوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے پر رجم ہوں سے میرے بیٹے پر رجم ہوں نے کہا میرے بیٹے پر رجم ہیں دی۔ پھر میں نے میں دی۔ پھر میں نے میں دی۔ پھر میں نے

ل علاء حنفیہ کے یہاں جلاوطنی حد کا حصہ نہیں ہے بلکہ امام کی مصلحت پر موقوف ہے اگروہ مناسب سمجھے تو کر دے نہ مناسب سمجھے تو نہ کرے۔ حنفیہ کاستدلال متعدداعادیث اور آثار صحابہ ہے ہے۔ ملاحظہ ہو ( تھملہ فتح الملہم صفحہ ۷۰ ۴ جلد ۲۔

فَافَتَدَيْتُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بيدِهِ لَأَقْضِينَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدُّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَارْجُمْهَا فَعُدَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا \*

٩٨٣ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَيْمَانُكُمْ مِنْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضَكُمْ مِنْ بَعْضَ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ فَانْكِحُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْلَانِ فَإِذَا مُحْصَنَاتٍ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ أَحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ بِصْفَ مُمَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ مَا مْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( غَيْرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( غَيْرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( غَيْرَ مَنْكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( غَيْرَ مُحَدَاتٍ ) زَوَانِي ( وَلَا مُتَخِذَاتِ مُنَاتِ مَا عَلَى الْمُحَمَّنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ وَلَا مُتَخِذَاتٍ مُنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ وَلَا مُتَحِذَاتِ ) أَخِلًاءَ \*

٩٨٤ ُ بَابِ إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ \*

١٧٣٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُنْهَا عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ خَالِدٍ رَضِي بْنِ عُنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالَةُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامَ عُلِيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْعَلَامُ وَاللَّهُ وَالْعَلَامُ وَاللَّهُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعُلْمُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ عِلْمُ اللَّهُ وَالْعَلَامُ وَاللَّهُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالَامُ وَاللّهُ وَالْعَلَامِ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَامُ وَالْعُلْمُ اللّهِ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلْمُ وَالْ

اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بینے کو ایک سو در ہے لگیں گے اور ایک سال کی جلاو طنی! آپ عین نے فر مایا اس ذات کی قتم جس کے قبضہ میں میر کی جان ہے کہ میں کتاب اللہ کے مطابق تمہمارا فیصلہ کروں گا، بمریاں اور لونڈی تو تمہمیں واپس کی جاتی ہے اور تم اے انیس تیرے بیٹے پر سودرے اور ایک سال کی جلاو طنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح کو جاؤ اور اسے رجم کر دو، چنہ نچہ انیس سنج گئے اور اسے رجم کر دیا۔

باب ۹۸۳-اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جوشخص اس کی قدرت نہ رکھا ہو کہ آزاد مسلمان عور توں سے شادی کرے اور تواس کو چاہئے کہ اپنی مومن لونڈیوں سے نکاح کرے اور اللہ تنہارے ایمان کو جانے والا ہے۔ تم میں سے بعض بعض سے بیں توان سے ان کے مالکول کی اجازت سے نکاح کرو۔ اور ان کا مہر دستور کے مطابق دے دو، وہ پاک دامن ہوں، اور ان کا مہر دستور کے مطابق دے دوست بنانے والی ہوں، پس زنا کرنے والی نہ ہوں اور نہ خفیہ دوست بنانے والی ہوں، پس جب وہ شادی کرلیس تواگر وہ ذناکی مر سکبہوں توان پر آزاد جب وہ شادی کرلیس تواگر وہ ذناکی مر سکبہوں توان پر آزاد بیت تمہارے لئے بہتر ہے اور سے ڈرتا ہواور اگرتم صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہر بان ہے۔

باب ۹۸۴ ۔ لونڈی کے زناکرنے کابیان۔

۵۳۵۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ اللہ علیہ اللہ عبداللہ بن عبداللہ اللہ علیہ اللہ علی اللہ علیہ سے ابو ہر مری وزید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ سے فرمایا لونڈی کا حکم پوچھا گیا جوزنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو۔ آپ نے فرمایا کہ جب وہ زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو درے لگاؤ کھر اس کو بچے دو، اگر چہ بالوں کی ایک

قَالَ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ التَّالِثَةَ أُو الرَّابِعَةِ \*

٩٨٥ َ بَابُ لَا يُتَرَّبُ عَلَى الْأُمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَا تُنْفَى \*

١٧٣٦ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اللَّهُ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدُهَا وَلَا فَلْيَجْلِدُهَا وَلَا فَلْيَجْلِدُهَا وَلَا يُثَرِّبُ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدُهَا وَلَا يُثَرِّبُ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدُهَا وَلَا يُثَرِّبُ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ النَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ يُثَرِّبُ النَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعِيدٍ عَنْ شَعِيدٍ عَنْ شَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

رس کے عوض کیوں نہ ہو۔ ابن شہاب کابیان ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے بیہ تیسری یاچو تھی مرتبہ کے بعد فرمایا۔

باب،۹۸۵۔اگر لونڈی زناکرے تواس کی ملامت نہ کی جائے اور نہاہے جلاوطن کیاجائے۔

۱۳۱۵۔ عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابو ہر برہ ہے دوایت کرتے ہیں کہ ان کو کہتے ہوئے ساکہ نبی عظیمت نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اس درے لگائے اور ملامت نہ کرے، پھر اگر زنا کرے تو اس کو درے لگائے اور اس کو ملامت نہ کرے، پھر اگر تیسری بارزنا کرے تو اس کو اس کو بچہ دینا چاہئے اگرچہ بالوں کی ایک رس کے عوض ہو۔ اسلیمل بن امیہ نے بواسطہ سعید، حضرت ابوہر برہ نبی علیم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

ف: الیی باندی کو بیچنے کا حکم وجو بی نہیں استحبابی ہے جو کہ علاج اور ذریعہ کے طور پر ہے کہ بیچنے سے شایدوہ اس عادت کو جیموڑ دے کیونکہ بسااو قات گناہ میں ملوث ہونے کا لیک سبب ماحول کااثر ہو تاہے۔ماحول کے بدلنے سے بھی گناہ جیموٹ جاتا ہے۔

باب ۹۸۲\_ ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان کے زنا کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

ے ۱۵۳ موسیٰ بن اساعیل، عبدالواحد، شیبانی ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن ادنی سے رجم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نی عظیم نے سنگسار کیا ہے پھر میں نے پوچھا کہ سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے یااس کے بعد؟ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔ علی بن مسہر و خالد بن عبداللہ و محاربی و عبیدہ بن حمید نے شیبانی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور بعض نے سورہ اکدہ کانام لیا، لیکن پہلا صحیح ہے۔

۱۷۳۸۔اسلعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود رسول اللہ علیہ کی خدمت میں آئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مر داور عورت نے زنا کیا ہے۔ آنخضرت علیہ کے ٩٨٦ بَابِ أَحْكَامِ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَإِحْصَانِهِمْ الذَّارِ وَرُفِعُوا إِلَى الْإِمَامِ \* إِذَا زَنُوْا وَرُفِعُوا إِلَى الْإِمَامِ \*

مُ مَا مَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْسَى مَا بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالُواحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ الرَّحْمِ فَقَالَ رَجَمَ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلُ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلُ النّبِيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلُ النّبِيُ صَلّى الله عَلَيْ بْنُ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَالْمُحَارِبِيُّ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَالْمُحَارِبِيُّ وَقَالَ مَا يُدَةً وَالْأُولُ أَصِحُ \* وَعَلَيْهُ مُ الْمَائِدَةِ وَالْأُولُ أَصَحُ \* \*

١٧٣٨ - حَلَّتَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِ مَا أَنَّهُ قَالُ إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَدُونَ فِي التُّوْرَاةِ فِي شَأْن الرَّحْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُحْلَدُونَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَام كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّحْمَ فَأَتُوا بِلَّوْرَاةِ فَيَهَا الرَّحْمَ فَأَتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ اللَّهْمِ فَقَرَأً مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَام ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّحْمِ فَأَمُر بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ الرَّحْمِ فَأَمُوا يَحْبَى عَلَى اللَّه عَلَيْهِ الرَّحْمِ فَأَمُر بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُحِماً فَرَأَيْتُ الرَّحُلُ يَحْنِي عَلَى الْمَوْأَةِ وَسَلَّمَ فَرُحِماً فَرَأَيْتُ الرَّحُلُ يَحْنِي عَلَى الْمَوْأَةِ وَسَلَّمَ فَرُحِما فَرَأَيْتُ الرَّحُلُ يَحْنِي عَلَى الْمَوْأَةِ يَهُا الْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُحِما فَرَأَيْتُ الرَّحُلُ يَحْنِي عَلَى الْمَوْأَةِ يَهُا الْمَوْأَةِ وَسَلَّمَ فَرُحِما فَرَأَيْتُ الرَّحُلُ يَحْنِي عَلَى الْمَوْأَةِ يَهُمَا الْمَوْمَ أَوْمَا الْحِجَارَةَ الْمَوْرَاقِ فَيْهَا الْحَجَارَةَ فَيْهَا الْحَجَارَةَ فَيْهِا الْحَجَارَةَ فَيْهَا الْحَجَارَةَ فَيْهِا الْحَجَارَةَ فَيْهَا الْحَجَارَةَ وَلَا اللّهِ مَا اللّهِ عَلَى الْمَوْأَةِ وَالْمَا الْحَجَارَةَ الْمَوْمَا الْحَجَارَةَ الْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْهَا عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ الْهَا عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى الْمَوْمَا الْمُحَمِّلُولُ الْمَالَةُ الْمُعْلَى الْمَوْلَةُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُحَمِّلُهُ الْمُعْرَاقِهُمُ اللّهُ الْمَالَةُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلّمُ اللّهُ الْمَالَةُ الْمُعْرَاقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُولُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُولُهُ الْمُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعْلَقُولُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْ

٩٨٧ بَابِ إِذَا رَمَى امْرَأَتَهُ أَوِ امْرَأَةَ غَيْرِهِ بِالزِّنَا عِنْدَ الْحَاكِمِ وَالنَّاسِ هَلْ عَلَى الْحَاكِمِ أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْهَا فَيَسْأَلَهَا عَمَّا رُمِيَتْ بِهِ \*

١٧٣٩ - حَدَّنَا عَبْدُالَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدَاللَّهِ بْنِ عَبْدَاللَّهِ بْنِ عَبْدَاللَّهِ بْنِ عَلْدَةً بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنْهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخِرُ وَهُو أَفْقَهُهُمَا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ عَلَيهًا اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ عَلِيهًا عَلَى اللَّهِ فَأَذَنْ لِي أَنْ عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَمِيفُ النَّهِ وَأَذَنْ لِي أَنْ عَمِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَمِيفُ النَّهِ وَأَذَنْ لِي أَنْ عَمِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَمِيفُ النَّهِ اللَّهِ فَأَذْنَى الرَّحْمَ عَلَى الْبَيْ الرَّحْمَ فَافَتْدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِحَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِي الرَّحْمَ فَافَتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةً شَاةٍ وَبِحَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِي الرَّحْمَ مَا عَلَى الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى اللَّهُ مَا أَنْ مَا عَلَى اللَّهِ مَالُدَ أَهُلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى أَنْ مَا عَلَى النَّهُ مَا أَنْ مَا عَلَى اللَّهُ مَا أَنْ مَا عَلَى الْمَالُونُ الْمَالُونُ إِلَى اللَّهُ الْمَالُونُ اللَّهُ الْمَالُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُونُ الْمَالُونُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُونُ الْمَالُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

نے ان سے فرمایا کہ ہم ان کو ذکیل کرتے ہیں اور درے لگاتے ہو؟
انہوں نے کہا کہ ہم ان کو ذکیل کرتے ہیں اور درے لگاتے ہیں۔
عبداللہ بن سلام نے کہا کہ ہم جھونے ہواس میں تو سنگسار کرنے کا حکم ہے چنانچہ وہ لوگ تورات لے کر آئے اور اسے کھولا۔ ان میں سے ایک شخص نے اپناہا تھ رجم کی آیت پرر کھ دیااواس کے آگے ہیں۔
سے ایک شخص نے اپناہا تھ رجم کی آیت پرر کھ دیااواس کے آگے اپناہا تھ اٹھاؤ، اس نے ہیں ہا کہ اپناہا تھ اٹھاؤ، اس نے اپناہا تھ اٹھایا تو وہیں پررجم کی آیت تھی۔ ان لوگوں نے کہا کہ اب محمد شکسار کئے جانے کا حکم دیا گیا تو وہ سنگسار کئے گئے۔ میں نے اس مر دکود یکھا کہ عورت پر جھکا پڑتا تھا تا کہ اس کو پھر سے بچائے۔

باب ٩٨٧ جب كوئى شخص اپنى يادوسرے كى بيوى پر حاكم يا لوگوں كے نزديك زناكى تهمت لگائے تو كيا حاكم اس عورت كے پاس كسى شخص كو بھيج سكتاہے تاكہ اس سے تہمت كے متعلق دريافت كرے۔

9 ساکا۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ

بن عتبہ بن مسعود، ابوہر یرہ وزید بن خالد ہے روایت کرتے ہیں کہ

دو آدمی رسول اللہ عَنِی کی خدمت میں جھاڑتے آئے۔ ایک نے کہا

کہ ہمارے در میان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرد تیجئے اور دوسر اجو

مہمحمدار تھا کہا کہ ہمارے در میان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر

دیجئے اور مجھے اجازت دیجئے کہ میں عرض کروں تو آپ نے فرمایا کہ

میان کر۔ اس نے کہا کہ میر ابیٹائس کے ہاں مزدوری پر تھا۔ (مالک یان کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) میرے بیئے نے اس کی بیوی

کے ساتھ زناگیا، لوگوں نے مجھے خبر دی کہ میرے بیئے پر رجم ہے۔

میں نے ایک سو بکریاں اور ایک لونڈی فدید کے طور پر دی۔ پھر میں

نے اہل علم سے بو چھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کوایک سو

درے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا اور اس

ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِينَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنْمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدُ ابْنَهُ مِاقَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِي امْرَأَةَ الْآخِرِ فَإِن اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا \*

مُهُ أَوْ غَيْرَهُ وَنَ السُّلْطَانِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ دُونَ السُّلْطَانِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَأْرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعُهُ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعُهُ فَإِنْ أَبِى فَلْيُقَاتِلْهُ وَفَعَلَهُ أَبُو سَعِيدٍ \* فَإِنْ أَبِى فَلْيُقَاتِلْهُ وَفَعَلَهُ أَبُو سَعِيدٍ \* فَإِنْ أَبِي مَالِكٌ عَنْ مَالِكٌ عَنْ مَالِكٌ عَنْ عَائِشَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَلْمَ اللَّهُ عَنْه وَرَسُولُ قَالَتْ جَاءَ أَبُو بَكُر رَضِي اللَّه عَنْه وَرَسُولُ قَالَتْ جَاءَ أَبُو بَكُر رَضِي اللَّه عَنْه وَرَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى

فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاء فَعَاتَبَنِى

وَجَعَلَ يَطْغُنُ بيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَأَ يَمْنَعُنِي

مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ \* الْفُرْقَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ \* الْفُرُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّنَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَنْ الْقَاسِمِ حَدَّنَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَنكَرَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ أَوْجَعَنِي نَحْوَهُ لَكَزَ وَوَكَزَ وَاحِدٌ \*

٩٨٩ ۗ بَاب مَنْ رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے در میان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا اور تمہاری بکریاں اور لونڈی متمہیں واپس کی جاتی ہے اور اس کے بینے کو سودرے لگوائے اور سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو تھم دیا کہ اس دوسرے ک بیوی کے پاس جائیں اگر دوا قرار کرے تواسے سنگسار کر دو،اس نے اقرار کیا تواسے سنگسار کر دیا گیا۔

باب ۹۸۸۔ سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کویا دوسر وں کوادب سکھائے۔ ابو سعید نے نبی علیقی سے نقل کیا کہ جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کے سامنے سے کوئی گزرناچاہے تواس کو دفعہ کرے اور نہ مانے تواس سے لڑے اور ابو سعید نے اس طرح کیا بھی ہے۔

۰۷۵۱۔ اساعیل، مالک، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہُّ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر ؓ آئے اس وقت رسول اللہ عَلَیْ ایناسر مبارک میری ران پررکھ ہوئے تھے، انہوں نے کہا تو نے رسول اللہ عَلیْ کواس حال میں روک ہے کہ وہ پانی کے پاس نہیں ہیں اور مجھ پر ناراض ہوئے اور اپنے ہاتھ سے میری کو کھوں میں مارنے لگے۔ اور مجھ کو ملنے سے کوئی چیز مانع نہ میری ران پر سر رکھ ہوئے تھی سوائے اس کے کہ رسول اللہ عَلیْ میری ران پر سر رکھ ہوئے تھے، چنانچے اللہ تعالیٰ نے آیت تیم نازل فرمائی۔

اسم کا۔ یکی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر آئے اور زور سے گھونسہ مارنے گے اور کہا تو نے لوگوں کوہار کی خاطر روک لیا۔ رسول اللہ علیق کے بونے کی وجہ سے میری موت تھی اور مجھے اس گھونسے نے تکلیف میں مبتلا کر دیا پھر اس کی مثل حدیث بیان کی۔

باب ۹۸۹۔ اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی

فَقَتَلَهُ \*

١٧٤٢ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ بِالسَّيْفِ رَأَيْتُ بَالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النِّبِيَّ صَدِّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالُ أَنَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعْدٍ لَأَنَا وَسَلّمَ فَقَالُ أَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعْدٍ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنَى \*

٩٩٠ بَاب مَا جَاءَ فِي التَّعْرِيضِ \* ١٧٤٣ حَدَّنْنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَسَلُلَ هَلْ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ مَا فَقَالَ هَلْ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا مِنْ أَوْرَقَ أَلُوا نَعَمْ قَالَ مَا خَمْرٌ قَالَ هَلْ فَيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنِي كَانَ ذَلِكَ قَالَ أَرَاهُ عِرْقٌ \* فَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ \*

٩٩١ بَابِ كَمِ التَّعْزِيرُ وَالْأَدَبُ \*
١٧٤٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ اللَّيثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ شَكِيْمَانَ بْنِ يَسَارُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّه عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ طَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ حَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ \*

آدمی کودیکھے اور اسے قتل کر دے۔

۲ ۲ کاتب مغیرہ سے دوراد مغیرہ کے کاتب مغیرہ سے رواد مغیرہ کے کاتب مغیرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی ہیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو اسے تلوار سے قتل کردوں۔ جب آنخضرت عظیم کویہ خبر کینجی تو آپ نے فرمایا کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، میں اس سے زیادہ باغیرت ہوں اور اللہ تعالی مجھ سے زیادہ باغیرت ہے۔

باب ٩٩٠ تعريض کے متعلق جو منقول ہے۔

باب ۹۹۱ ـ تعزیر اورادب کی مقدار کابیان ـ

۳ ۲۵ الله عبدالله بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبدالله ، ابو هر برهٔ عبدالله ، ابو هر برهٔ عبدالله ، ابو هر برهٔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی اشاد فرمایا کرتے تھے کہ حدودالله کے سوا (کسی گناه کی سز امیں) دس دروں (ا) سے زیادہ نہ مارا جائے۔

لے جمہور علماء و نقبہانے اس صدیث پاک کے ظاہر پر عمل نہیں فرمایااور دس سے زیادہ تغذاد میں مارنے کو بھی جائز قرار دیاہے، پھر تعداد تنقی ہے؟ اس باب میں علماء کے اقوال مختلف ہیں۔ (۱) امام اور حاکم کی رائے اور صوابدید پر ہے۔ (۲) چالیس سے کم کم۔ (۳) تمیں تک۔ (۴) ۱۸۰س سے کم۔ (۵) سوتک۔اور میہ حدیث پاک اجماع صحابہ کی بناپر منسوخ ہے (فتح الباری صفحہ ۵۰ اجلد۲)

د ١٧٤ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُقُوبَةَ فَوْقَ عَشْرِ ضَرَبَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ \*

١٧٤٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي

انْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثُهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارِ إِذْ جَاءَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ حَابِرِ فَحَدَّثَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارِ ثُمَّ أَقُّبُلَ عَلَيْنَا كُلُّيْمَانُ بْنُ يَسَارِ فَقَالَ حَدَّثَنِّي عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ جَابِر أَنَّ أَبَاهُ حَدُّتُهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَأَلَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَحْلِدُوا فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدُّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ \* ١٧٤٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَّا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً رَضِيي اللَّه عَنْه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوصَالِ فَقَالَ لَهُ رجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوَاصِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبُواْ أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا أَلْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ بهمْ حِينَ أَبَوْا تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

١٧٤٨ - حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

4/21۔ عمرو بن علی، نضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبدالرحمٰن بن جابراس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے آخضرت علیقہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ حدوداللہ کے سوامیں دس دروں سے زیادہ سز انہیں ہے۔

۲ م ۱ ا کے بار میں سلیمان، ابن و جب، عمر و، بکیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایک بار میں سلیمان، ابن و جب، عمر و، بکیر کا قول نقل کرتے ہیں ان کے باس عبدالرحمٰن بن جابر آئے اور انہوں نے سلیمان بن بیار سلیمان بن بیار ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ مجھ سے عبدالرحمٰن بن جابر نے بیان کیا اور انہوں نے ان کے والد نے بیان کیا۔ انہوں نے ابو بردہ انصاری سے اور انہوں نے بی والد نے بیان کیا۔ انہوں نے ابو بردہ انسان کے حدود کے ماسوا میں دس دروں سے زیادہ نہ مارو۔

2 ۲ 2 ۱ کی بن بگیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو ہر برہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیا نے صوم وصال یعنی متواتر کئی دن تک روزے رکھنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تویار سول اللہ! مسلسل روزے رکھتے ہیں تورسول اللہ علیا گئی ہے فرمایا تم میں سے کون مجھ جیسا ہے ؟ میں تو رات گزار تاہوں اس حال میں کہ میر ارب مجھ کو پلاتا ہے اور کھلاتا ہے، جب لوگ صوم وصال رکھنے سے بازنہ آئے تو آپ نے ان کے ساتھ روزہ رکھا، پھر دو سر ادن بھی ملایا پھر لوگوں نے چاند دکھ لیا تو آپ نے ان کے ساتھ روزہ رکھا، پھر دو سر ادن بھی ملایا پھر لوگوں نے چاند دکھ لیا تو بین نے فرمایا کہ اگر چاند دیر سے دکھائی دیتا تو میں تم پر اور زیادہ کرتا اور یہ آپ نے نوا میں نے نوا میں نے نوا میں نے نوا میں کی متابعت میں روایت کی اور عبد الرحمٰن بن خالد نے ہوا۔ طہ ابن شباب سعید ابو ہر ہرہ نی سے نقل کیا۔

۸ م) ۱۷ عیاش بن ولید، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ

عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا حِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤُوُوهُ إِلَى رَحَالِهِمْ \*

٩ ١٧٤٩ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْء يُؤْتَى إلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَلَ مِنْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ \* إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَلَ مِنْ خُرُمَاتِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ \* إلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَمَ لِلَّهِ \* إلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَمَ لِلَّهِ \* إلَيْه عَنْ أَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ وَاللَّطْخَ وَاللَّهْخَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

وَالتُّهَمَةَ بغَيْر بَيِّنَةٍ \*

٠ ١٧٥ - حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ حَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ زَوْجُهَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكُنْتُهَا قَالَ فَحَفِظْتُ ذَاكَ مِنَ الزُّهْرِيِّ إِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُو وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ جَاءَتْ بِهِ لِلَّذِي يُكْرَهُ \*

١٥٥١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا شَفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ هِي الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْ غَيْدٍ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً عَنْ عَيْر بَيِّنَةٍ قَالَ لَا يَلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتُ \*

عن غير بينة قال لا تِلك امراه اعلنت محدَّنَنا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنا اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنا اللَّيثُ حَدَّنَنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّيثُ حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبْدَ اللَّهَ عَنْهِمَا ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ عَنْهُمَا ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ عَنْهُمَا ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ

رسول عظیم کے زمانہ میں مار کھاتے تھے جبکہ اناج اندازے سے (بغیر وزن کے) خریدتے تاکہ وہ ان غلوں کو خریدار کی جگہ پر نہ جج دیں جب تک کہ وہ اپنے ٹھکانے پرنہ آئیں۔

9 مما۔ عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عاکشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات کی خاطر کسی مقدمہ میں جو آپ کے پاس ہو تا انتقام نہیں لیا جب تک کہ خدا کی حرمتوں کی پردہ دری نہ ہوتی (اور جب ایس ہوتا تو) اللہ کے لئے انتقام لیتے۔

باب ۹۹۲۔ اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا۔

ا22ا۔ علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عبال نے دولعان کرنے والوں کاذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے کہا کہ وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ عنی شداد نے کہا کہ وہ عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ عنی نے ارشاد فرمایا تھا کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگار کرتی تھی۔ کرتا۔ نہوں نے کہا کہ وہ عورت اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

۱۷۵۲ عبدالله بن بوسف، لیث، یکی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی عیلی کے سامنے لعان کرنے کاذکر کیا گیا تو قاسم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ بات کہی، پھر واپس چلا گیا۔ اور

لنُّسِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدَيٌّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو أَنَّهُ وَحَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِنَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْم سَبطَ الشَّعَر وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدِلًا كَثِيرَ النَّحْم فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبيهًا بالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابِّن عَبَّاس فِي الْمَجْلِس هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَحَمْتُ أَحَدًا بغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَحَمْتُ هَٰذِهِ فَقَالَ لَا تِنْكَ امْرَأَةٌ كَانَتُ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ \*

٩٩٣ بَاب رَمْيِ الْمُحْصَنَاتِ ( وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ( وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شَهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا شَهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبُلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ الْفَاسِقُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( إِنَّ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) ( إِنَّ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنِيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ) \*

١٧٥٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُلُيْمَانُ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اس کے پاس اس قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کرنے لگا کہ اس نے بین ہوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا ہے تو عاصم نے کہا کہ میں اس میں صرف اپنے بڑے بول کے باعث مبتلا کیا گیا چنانچہ وہ اس کو نبی بیس صرف اپنے بڑے بول کے باعث مبتلا کیا گیا چنانچہ وہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا۔ وہ شخص خود توزرد کم گوشت والا اور سید ہے بالوں والا تھا اور وہ شخص جس کے متعلق دعویٰ کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ پایا ہے گندم گون بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا تو آنخضرت تیاف کہ اس کو اپنی شوی کے ساتھ پایا ہے گندم گون بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا اس عورت نے اس کے ہم صورت بچہ جنا جس کے متعلق اس کے شوہر نے بیان کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا ہے تو آنخضرت شوہر نے بیان کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا ہے تو آنخضرت معلق نبی عوائی نے در میان لعان کر ایا۔ ایک شخص نے جو اس متعلق نبی عوائی نے فرمایا تھا کہ آگر میں کسی کو بغیر گواہ کے شار کر تا انہوں نے کہا نہیں بلکہ وہ عورت تھی جو اسلام متعلق نبی عوائی کرتی تھی۔
تواس کو سکسار کرتا۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ وہ عورت تھی جو اسلام میں اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

باب ۹۹۳۔ شادی شدہ عورت کو زنا کے متہم کرنے کا بیان۔
اور جو لوگ شادی شدہ عورت پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار
گواہ نہیں لاتے تو ان کو اس کوڑے مار واور ان کی گواہی بھی
قبول نہ کر واور ایسے لوگ فاسق ہیں مگر جھوں نے اس کے
بعد تو بہ کی اور اصلاح کی تواللہ تعالیٰ بخشنے والا مہر بان ہے، بے
شک جو پاکدامن، غافل مومن عور توں پر زنا کی تہمت
لگاتے ہیں اور آخرت میں ان پر لعنت ہوگی اور ان کے لئے
بڑاعذاب ہے۔

ا المار عبد العزیز بن عبد الله، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابو ہر برہ فنی عظیمہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ست مہلک چیزوں سے بچو، لوگوں نے عرض کیا کہ یار سول الله وہ

اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسَّحْرُ وَقَتْلُ النَّهُ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا النَّهُ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّولِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَدْفُ المُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ \*

#### ٩٩٤ بَابِ قَذْفِ الْعَبيدِ \*

١٧٥٤ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُو بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ\*

٩٩٥ بَابِ هَلْ يَأْمُرُ الْإِمَامُ رَجُلًا فَيَضْرِبُ
 الْحَدَّ غَائِبًا عَنْهُ وَقَدْ فَعَلَهُ عُمَرُ \*

٥٥ ١٥ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا ابْنُ عُيَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحُهَنِيِ قَالًا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النّبِي صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا مَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ النّبِي صَلَّى اللّهِ فَقَالَ النّبِي صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ اللّهِ فَقَالَ النّبِي صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ وَأَذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَلَى الْمَرْأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْ أَهْلِ هَذَا فَزَنَى بِالْمَرْأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّى بِالْمَرْأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَى علَى الْمُرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى الْمُرَأَتِهِ مَانَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى الْمُرَاقِ هَذَا لَا لَكُونَ مَا اللّهِ الْعِلْمِ فَقَالَ وَالّذِي نَفْسِي بِيدِهِ مَ الْمَأَقْ هَالَ وَالْحَادِمُ وَأَنَّ عَلَى الْمُرَاقِ هَذَا لَا لِمُعْلَقِ مَا الْعَلْمِ فَلَا لَالِهِ الْمِائَةُ وَالْحَادِمُ وَالْحَادِمُ وَالْتَعْ مَلُولُ الْعَلْمِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ مَا أَقُولِينَ أَنْ وَالْحَادِمُ وَلَا مَا الْمَائَةُ وَالْحَادِمُ وَلَقَ الْمَائَةُ وَالْحَادِمُ وَلَا مَالَةً وَالْحَادِمُ وَلَا مَالَةً وَالْحَادِمُ وَلَا مَالَةً وَالْحَادِمُ وَلَا مَالَاتُ وَالْحَادِمُ وَالْعَالِي الْمُعْلَى الْمَائِقَةُ وَالْحَادِمُ وَلَا الْعَلْمَ وَالْحَادِمُ وَلَا الْمَائِلَةُ وَالْحَالَالِهِ الْمَائِلَةُ وَالْحَالَالِهُ الْمُؤَلِّ الْمَائِلَةُ وَلَيْتُ وَلَا مَالِهُ الْمُؤْولِ فَالْمَالَةُ وَالْمَائِلُولُ الْمَائِلُولُ الْعِلْمِ الْمُؤْلُولِ الْمَائِقُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهِ الْمَالِي الْمَائِلَةُ وَالْمَالِقُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمَائِلُ وَالْمَالَةُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُ

کیا چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادواور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کا سوائے حق کے قتل کرنا اور سود کھانا اور بیٹم کا مال کھانا اور جنگ کے دن پشت پھیر کر بھا گن اور غافل، مومن، پاک دامن عور توں پرزناکی تہت لگانا۔

#### باب ٩٩٩ ـ غلامول پر تهمت لگانے کابیان ـ

مسدد، کیلی بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابو ہریرہ اُ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوالقاسم علیقہ کو فرماتے ہوئے ساکہ جس نے اپنے غلام پر تہمت لگائی اور وہ اس تہمت سے بری تھا تو قیامت کے دن اس کو کوڑے لگیس گے۔ مگر رہے کہ وہ غلام ایسا ہی ہو جیسا کہ اس کے مالک نے کہا۔

باب۹۹۵۔ کیاامام کسی شخص کو حکم دے سکتاہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے اور حضرت عمرؓ نے ایسا کیاہے۔ ۵۵ اله محمد بن یوسف، ابن عیبینه، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبہ ،حضرت ابوہر میرٌ وزید بن خالد جہنی ہے روایت کرتے ہیں۔ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قشم دیتا ہوں کہ ہمارے در میان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردیں اس کا فریق جو اس سے زیادہ سمجھ دار تھا کھڑا ہوا اور کہا کہ یہ ٹھیک کہتا ہے آپ ہمارے ورمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر و سیجئے اور اے اللہ کے رسول مجھے (عرض کرنے کی) اجازت دیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کر۔اس نے کہا کہ میر ابیٹااس کے گھر میں مز دوری پر تھااس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا۔ میں نے ایک خاد م اور سو بكرياں فديہ ميں ديں۔ ميں نے اہل عم سے يو حيھا توانہوں نے بتاياكہ میرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال کی جلاو طنی ہے اور اس ک ہوی کو سنگسار کیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق تمہارا فیصله کروں گا، تمہاری بکریاں اور خادم تخصے واپس ملے گا اور تیرے

عَلَيْكَ وَعَلَى الْبِنَ جَلْدُ مِاثَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامِ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى الْمِرَأَةِ هَذَا فَسَلْهَا فَإِنَّ اعْتَرَفَتْ فَرَحَمَهَا \* اعْتَرَفَتْ فَرَحَمَهَا \* بسْم الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بسْم الله الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَتَابِ اللَّيَاتِ

٩٩٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَمَنْ يَقْتُنُ مُوْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ ) \* ١٧٥٦ حَدَّتَمَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَن الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنَ شُرَحْبَيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَأْلَ رَجُلٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لَنَّهِ نِدًّا وَهُوَ حَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ تُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةً أَنْ يَطْعُمَ مَعَنَ قَالَ ثُمُّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ حَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَحَلَّ تَصْدِيقُهَا ﴿ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴾ الْآيَةَ \* ١٧٥٧ -حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْن عَمْرُو بْن سَعِيدِ بْن الْعَاْصِ عَنْ أَبِيهِ عَن ابْن عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا نَمْ يُصِبْ دَمَّا حَرَامًا \* ١٧٥٨ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورالَّنِي لَا مَحْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا

سَفْكُ الدَّم الْحَرَام بغَيْر حِلَّهِ \*

بیٹے پر سودرے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور اے انیس صبح اس کی بیوی کے پاس جاؤاگر وہ اقرار کرے تواسے رجم کر دو۔ عورت نے اقرار کیا تواہے رجم کر دیا۔

## بسم الله الرحمٰن الرحيم خون بها كابيان

باب،۹۹۲۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو قصد أ قتل کیا تواس کا بدلہ جہنم ہے۔

1401 قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابو واکل، عمر و بن شرجیل سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیایا رسول اللہ کون ساگناہ اللہ کے نزدیک بہت بڑاہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہ تواللہ کا شریک بنائے، حالا نکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے اس نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ توا پی اولاد کو قبل کرے۔ اس ڈرمایا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا پھر تیرے ساتھ کھائے گی، اس نے بوچھا پھر کون سا؟ آپ نے اس فرمایا پھر تیر اللہ تعالی نے اس کی تصدیق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی کہ جولوگ اللہ تعالی کی تصدیق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی کہ جولوگ اللہ تعالی کے ساتھ کی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہیں قبل کرتے اس جان کو جے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں اس جان کو جے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں کرتے۔ تا آخر آیت۔

2021۔ علی، اسلحق بن سعید بن عمر و بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے میں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن جمیشہ کشادگی میں رہتا ہے جب تک کہ وہ خون ناحق نہیں کر تا ہے۔

۱۷۵۸۔ احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی کو ناحق قتل کرنا،ان مہلک امور میں سے ہے جن میں کہ پڑنے والے کا نکلنا بہت ہی د شوار ہے۔

٩ - ١٧٥٩ حَدَّنَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِل عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّاعِيْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوَّلُ مَا يُقْضَى النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ \*

١٧٦٠- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزيدَ أَنَّ عُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّنُهُ أَنَّ الْمَقْدَادَ بْنَ عَمْرو الْكِنْدِيُّ حَلِيفَ بَنِي زُهْرَةَ حَدَّنَهُ وَكَأَنَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَقِيتُ كَافِرًا فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ يَدِي بَالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بشَجَرَةٍ وَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ آقْتُلُهُ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ طَرَحَ إِحْدَى يَدَيُّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا آقَتُلُهُ قَالَ لَا تَقُتُلُهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلُهُ وَأَنْتَ بمَنْزَلَتِهِ ۚ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتُهُ الَّتِي قَالَ وَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَّادِ إِذَا كَانَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يُخْفِي إِيمَانَهُ مَعَ قَوْم كُفَّار فَأَظْهَرَ إِيمَانَهُ فَقَتَلْتُهُ فَكَذَّلِكَ كُنْتَ أَنْتَ تُحْفِي إِيمَانَكَ بِمَكَّةَ مِنْ قَبْلُ \* ٩٩٧ ُبَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَمَنْ

209 میداللہ بن موی ، اعمش ، ابو وائل ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ سب سے پہلے لوگوں کے ان مقدمات کے فیصلے کئے جائیں گے جو قتل کے متعلق ہوں گے۔

۱۷۱۰ عبدان، عبدالله، بونس، زهري، عطاء بن مزيد، عبيدالله بن عدی، مقداد بن عمر و کندی بن زہرہ کے حلیف سے جو کہ رسول اللہ صلی الله علیه وسلم کے ساتھ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے، روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا مارسول الله اگر میں کسی کا فریسے ملول اور وہ میرے ساتھ جنگ کرے اور تلوار سے میر اہاتھ کاٹ دے۔ پھر در خت کی آڑ میں پناہ لے کر کھے کہ میں اللہ کا مطیع ہوا ( یعنی اسلام لے آیا) تو کیا اس کے اس طرح کہنے کے بعد اس کو قتل کردوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو قتل نہ کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ یار سول الله!اس نے میراایک ہاتھ کاٹ ڈالا، پھریہ کلمہ اس نے میراہاتھ کا نے کے بعد کہاہے، کیامیں (پھر بھی)اس کو قتل (ند) کروں۔ آپ نے فرمایا ہاں! اے قتل نہ کرو۔ اگر تم نے اسے قتل کیا تووہ تمہاری جگہ قتل كرنے ہے قبل والى حالت ميں ہو گااور تم اس كے كلمہ كہنے ہے (۱) قبل والی حالت میں ہو گے۔ حبیب بن الی عمرہ نے سعید سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقداد سے فرمایا کہ جب کوئی مومن کھخص اینان کو کافروں کے ساتھ چھیائے ہوئے ہواوراس نے اپنے ایمان کو ظاہر کر دیا پھر تم نے اسے قل کر دیا تو اس طرح تم بھی مکہ میں پہلے اپنا ایمان چھاتے پھرتے تھے۔

باب ١٩٤٧ الله تعالى كا قول ومَنُ أَحْياهَا (٢) ابن عباس

ل معنی یہ کہ اباگراس حالت میں تونے قتل کر دیا تو جیسے وہ پہلے کفر کی حالت میں مباح الدم تھااب تم ایک مسلمان کو قتل کرنے کی وجہ سے مباح الدم ہو جاؤ گے۔

ا اس آیت کا ابتدائی حصہ ''مَنُ قَتَلَ نَفَسًا بِغَیْرِ نَفُسِ اَوُ فَسَادٍ فِی الْاَرُضِ فَکَانَّمَا قَتَلَ النَّاسَ حَمِیعًا''ہے جس میں یہ مفہوم ہے کہ ناحق کی ایک جان کا قتل سارے لوگوں کے قتل کی طرح ہے ،یا تواس اعتبارے سے کہ ایک کا قتل بھی جہنم میں لیے انے والا ہے جیسا کہ سارے لوگوں کا قتل جہنم میں لیجانے والا ہے یااس اعتبارے کہ جوایک کے قتل کی سزاہے وہی سب کے قتل کی سزاہے۔

أَحْيَاهَا) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ حَرَّمَ قَتْلَهَا إِلَّا بِحْقُ (فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا)\* إلّا بِحْقُ (فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا)\* 1٧٦١ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقِ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ النّبِيِّ صَلّى عَنْ عَبْدِاللّهِ رضِي اللّه عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْه عَنِ النّبِيِّ صَلّى عَنْه عَنْ النّبِيِّ صَلّى الله عَنْه عَنِ النّبِي عَلَيْه الله عَنْه عَنْ النّبِي عَلَى الله عَنْه عَنْ النّبِي عَلَى الله عَنْه عَنْه الله عَنْه عَنْ النّبِي عَلَى الله عَنْه عَنْ النّبِي عَلَى الله عَنْه عَنْ النّبِي عَلَيْهِ وَسَنّهَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفُسٌ إِلَّا كَانَ

آ٧٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ \*

1٧٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا غُنْدُرِ حَدَّثَنَا غُنْدُرِ حَدَّثَنَا غُنْدُرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ النَّبَيُّ صَلَّم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ النَّتِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو بَكُرَةً وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم \*

نے کہا کہ جس کا سوائے حق کے قتل کرناحرام ہے اس کو بچا لیاتواس سے تمام لوگ زندہ رہے۔

14 کا۔ قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، سروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو جان بھی قتل کی جاتی ہے اس (کے گناہ) کا ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (یعنی قابل) پر ہو تاہے۔

14 کا۔ ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیمہ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کافرنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

سالا کا۔ محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوذرعہ بن عمرو بن جرر یہ بن جرو بن جرو بن جریہ دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلی نے جمتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ وگوں کو خاموش کردو (پھر فرمایا) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔ ابو بکرہ اور ابن عباس نے اس کو تخضرت میلی ہے۔ میلی ہے۔

۱۹۲۷ میر بن بیثار، محمد بن جعفر، شعبه، فراس، شعبی، عبدالله بن عمروسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی شائی نے فرمایا کہ کبیرہ (گناہ یہ ہیں) الله کے ساتھ کسی کوشر یک بنانا، اور والدین کی نافرمانی یا فرمایا کہ کمیین عموس اس میں شعبہ کوشک ہوا ہے اور معاذ نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا۔ کبیرہ گناہ (یہ میں) اللہ کاکسی کوشر یک بنانا اور کمین عموس اور والدین کی نافرمانی یا فرمایا اور جان کا قبل کرنا۔

١٤٦٥ اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبه، عبيدالله بن الي بكر،

عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّنَنَا شُعْبَةً حَدَّنَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ أبي بَكْرٍ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ حِ و حَدَّنَنَا عَمْرٌ و وَهُوَ ابْنُ مَرْزُوق حَدَّئَنَا شُعْبَةً عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِّكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقُولُ الزُّورِ أَوْ قَالَ وَشَهَادَةً الزُّورِ \*

مُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةً بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِي اللَّه سَمِعْتُ أُسَامَةً بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةً قَالَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ أَنَا فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ أَنَا فَكَفَّ عَنْهُ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِيُ فَطَعَنْتُهُ بُرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَكَفَّ عَنْهُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِي لَمْ اللَّه قَالَ لَي اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ لَا اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ الْهُ اللَّه اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه قَالَ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه قَالَ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه قَالَ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه ال

١٧٦٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيثُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْحَيْرِ عَنِ الطَّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةً بْنِ الصَّامِتِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ إِنِّي مِنَ النَّقَبَاء الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْعًا وَلَا نَسْرُقَ وَلَا نَزْنِي وَلَا نَقْتُلَ النَّفُسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفُسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِي

حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیہ فی ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ (بیہ ہیں) (دوسری سند) عمر، شعبہ، ابن ابی بکر، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت شیشہ نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک بنانااور جان کو قتل کرنااور والدین کی نافر مانی کرنا اور جھوٹ بولنایا فرمایا جھوٹی گوائی دینا۔

۲۲ کا۔ عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ عنہما ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کور سول اللہ عنہ ہے نے جہینہ کے ایک قبیلہ کی طرف جنگ کے لئے بھیجا، ہم لوگوں نے ضبح ہوتے ہی ان پر حملہ کر دیا اور ان کو فکست وے دی۔ ان کا بیان ہے کہ میں اور ایک انصاری اس قبیلہ کے ایک آدمی کے مقابل ہوئے۔ جب ہم نے اس پر حملہ کیا تو اس نے کہالااللہ الاللہ۔ اسامہ کا بیان ہے کہ انصاری تو اس ہے رک گئے کہالااللہ الاللہ۔ اسامہ کا بیان ہے کہ انصاری تو اس سے رک گئے کین میں نے اس کو مارا سیبال تک کہ میں نے اس کو قبر کو قبل کر دیا۔ جب ہم واپس آئے اور نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو یہ خبر میں تو آپ نے بعد بھی قبل کر دیا۔ میں نے کہایار سول اللہ (صلی اللہ علیہ و سلم) اس نے صرف اپنی جان بچانے کے لئے یہ کہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اسے لا الہ الاللہ کہنے کے بعد قبل کر دیا۔ آپ ای فرمایا کیا تو نے اسے لا الہ الاللہ کہنے کے بعد قبل کر دیا۔ آپ ای طرح بار بار فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ میں آر زو کرنے لگا کہ کاش قرمایا کیا حسلمان نہ ہوا ہو تا۔

۱۷۱۵۔ عبداللہ بن بوسف، لیث، بزید، ابوالخیر، صابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں اللہ عنہ سے ہوں جضوں نے رسول اللہ عنائق سے بیان کیا کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جضوں نے رسول اللہ عنائق سے بیعت کی تھی۔ ہم لوگوں نے اس بات پر بیعت کی کہ کسی چیز کواللہ کا شریک نہ بنائیں گے اور نہ زناگریں گے اور نہ زناگریں گے اور نہ دناگریں گے اور نہ دناگریں گے اور نہ دناگریں گے دور نہ کسی جان کو قتل کریں گے جے اللہ تعالی نے حرام کیا ہے۔ اور نہ لوٹ مار کریں گے اور نہ کا لیا تو ہمارے مار کریں گے اور نہ کا لیا تو ہمارے مار کریں گے اور نہ کا لیا تو ہمارے

بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ \*

١٧٦٨ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُويْرِيةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي جُويْرِيةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٧٦٩- حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَن الْحَسَن عَن الْأَحْنَفِ بْن قَيْس قَالَ ذَهَبُّتُ لِأَنْصُرَ هَذًا الرَّجُلَ فَلَقِينِي أَبُو ۚ بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُريدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَان بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يًا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَهَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُول قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ \* ٩٩٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يُمَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَىٰءٌ فَاتَّبَاعٌ بالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بإحْسَان ذَلِكَ تَحْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَن اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ) \*

٩٩٩ بَابُ سُؤَالِ الْقَاتِلِ حَتَّى يُقِرَّ وَالْإِقْرَارِ فِي الْحُدُودِ \*

١٧٧٠- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّثَنَا

لئے جنت ہے اور اگر ان میں سے کسی کے مر تکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

1210۔ موسیٰ بن اسلفیل، جو بریہ، نافع، حفرت عبداللہ ﷺ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایاوہ ہم میں سے نہیں ہے اس کو حضرت ابو مولی نے آنخضرت علی ہے۔

19 کا حید الرحمٰن بن مبارک، حاد بن زید، ایوب و یونس، حسن، احنف بن قیس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں اس شخص کی مدد کرنے چلا تو مجھے ابو بکر طے اور پوچھا کہاں کا قصد ہے میں نے کہا کہ اس آدمی کی مدد کرنے کو۔ انہوں نے کہا کہ لوٹ جا، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ عظیم کو فرماتے ہوئے سناہے کہ قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! (قاتل کو تو خیر دوزخ میں ہوناہی چاہئے) لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔

باب ۹۹۸۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! مقولوں کے متعلق تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت، پس جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو دستور کے موافق اتباع کرناہے اور خوبی کے ساتھ اس کی طرف بہنچا دینا ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور حت ہے جو شخص اس کے بعد حدسے بڑھے تواس کے اور حمت ہے جو شخص اس کے بعد حدسے بڑھے تواس کے لئے در دناک عذاب ہے۔

باب ۹۹۹۔ قاتل ہے سوال کرنا، یہاں تک کہ وہ اقرار کرے اور حدود میں اقرار کرنے کابیان۔

• ١٥٥١ حجاج بن منهال، جام، قاده، انس بن مالك سے روايت

هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفَلَانٌ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفَلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقَرَّ بِهِ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ \*

١٠٠٠ بَابِ إِذَا قَتَلَ بِحَجَرٍ أَوْ بِعَصًا \* الْحِدَرِ أَوْ بِعَصًا \* الْحَدِرِ أَوْ بِعَصًا \* الْحَرِيَّ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْحَرِيَّ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنسِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنسِ عَنْ شَعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنسِ عَنْ جَارِيَةً عَلَىٰ هَا لَا خَرَ مَاهَا يَهُودِيًّ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَمَاهَا يَهُودِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهَا رَمَّقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ مَلَى وَأَسَهَا فَقَالَ لَهَا لَا قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي التَّالِثَةِ فَلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي التَّالِثَةِ فَلَانٌ قَتَلَكِ وَمُعَتْ رَأْسَهَا فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ الْحَجَرَيْنِ \*

النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِاللَّمِّنِ اللَّهُ اللَّهُ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْحُرُوحَ قِصَاصَ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُو كَالْحُرُوحَ قِصَاصَ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُو كَافَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ) \*

١٧٧٢ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةً عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئ مُسْلِم يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پھر وں کے درمیان رکھ کر کچل دیا تو اس لڑکی سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ ایسا کس نے کیا؟ اس نے کہافلاں یا فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس کو آنخضرت سے لیے کے پاس لایا گیا۔ پوچھنے پر اس نے اقرار کرلیا تواس کا سر پھر سے کچلا گیا۔

باب ۱۰۰۰ دجب کوئی کسی کو پھر یاڈ نڈے سے قبل کردے۔
اکے ا۔ محمد بن عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام بن زید بن انس
اپ داداانس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑی زیور پہنے
ہوئے مدینہ سے نگل۔ ایک یہودی نے اسے پھر پھینک کرمارا۔ وہ نبی
عیالیہ کی خدمت میں لائی گئ۔ ابھی کچھ جان اس میں باقی تھی۔ اس
سے رسول اللہ عیالیہ نے پوچھا کہ کیا تجھے فلاں نے قبل کیا ہے؟ اس
نے اپناسر (انکار میں) ہلادیا، پھر دوبارہ آپ نے اس سے پوچھا کہ
فلاں نے تجھے قبل کیا ہے؟ تواس نے اپ سے ساشارہ کیا کہ نہیں،
فلاں نے تجھے قبل کیا ہے؟ تواس نے اپ سر سے اشارہ کیا کہ نہیں،
پھر آپ نے اس سے تیسری بار فرمایا کہ فلاں نے تجھ کومارا ہے؟ تو
اس نے اپناسر نیچ کر دیا۔ چنانچہ اس یہودی کو آپ نے بلایا اور دو

باب ا • • ا ـ الله تعالى كا قول كه جان كے بدلے جان ، اور آئكھ كے بدلے آئكھ ، اور كان كے بدلے كائ ، اور كان كے بدلے كان اور دانت كے بدلے دانت اور زخموں كے بھى بدلے كان اور دانت كے بدلے دانت اور زخموں كے بھى بدلے ہيں پس جس نے صدقہ كيا تو وہ كفارہ ہے اور جس نے اس كے مطابق فيصلہ نہيں كيا جو الله تعالى نے نازل كيا ہے تو ايسے لوگ ظالم ہيں ـ

بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَيِّبُ الزَّانِي وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْحَمَاعَةِ \*

١٠٠٢ بَابِ مَنْ أَقَادَ بِالْحَجَرِ \*

١٧٧٣ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَشَّارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَشَّارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ هَشَامٍ بْنِ رَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللّه عَنْه أَنَّ يَهُودِيًّا فَتَلَلَ جَارِيةً عَنَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهَا رَمَقٌ بِهَا إِلَى النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهَا رَمَقٌ فَقَالًا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا فَقَالًا الثّابِيةَ فَأَسْارَت بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا النّابِيَةَ فَأَسْارَت بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا النّابِيةَ فَأَسْارَت بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ النّبِي صَلّى اللّه عَنْهِ وَسَلّم بِحَجَرَيْن \*

١٠٠٣ بَابِ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ \*

ذَكْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

(جائز ہے) جان کے بدلے جان، اور شادی شدہ زانی اور دین ہے نکلنے والا، جماعت کو حچھوڑنے والا۔

### باب ۱۰۰۲۔ پھر سے مار ڈالنے کے قصاص کابیان۔

ساک ا۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کوزیور کی وجہ سے جو وہ پہنے ہوئے تھی، چھر سے قتل کر دیا۔ آنخضرت علی تھی۔ آپ کے پاس وہ لڑکی لائی گئی، اس وقت اس میں پھھ جان باقی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا کچھے فلال نے قتل کیا ہے ؟اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ نہیں، پھر دوسر کی بار آپ نے پوچھا تواس نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ پھر تیسری بار آپ نے پوچھا سواس نے سر سے اشارہ کیا کہ باں! چنانچہ اس کو آنخضرت مسلی اللہ علیہ وسلم نے دو پھر وں سے قتل کرادیا۔

باب ۱۰۰۳۔ جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا، تو اس کو دو امر ( یعنی دیت وقصاص ) میں سے ایک کااختیار ہے۔

۲۵۷۱ دابو نعیم - شیبان، کین، ابو سلمه، حضر تابو بریرة سے روایت کرتے ہیں کہ خزاعہ کے لوگوں نے ایک شخص کو قبل کر دیا (دوسری سند) عبداللہ بن رجا، حرب، کین، ابو سلمه، حضرت ابو بریرة سے روایت کرتے ہیں کہ فخ مکہ کے سال خزاعہ نے بی لیث کے ایک آدمی کو جابلیت کے خون کے بدلہ میں قبل کر دیا۔ رسول اللہ علی فیر کے بول اللہ عیالات کہ کو ہا تھی سے روک دیا۔ ور اور فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ کو ہا تھی سے روک دیا۔ دیا اور مومنوں کو مسلط کر دیا۔ خبر دار ہو جاؤ کہ یہاں قبل کرنانہ تو ہم سے قبل کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میر سے بعد کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میر سے بعد کسی کے لئے حلال ہوا، سن لو! کہ اس وقت وہ پہنے کی اور خرام ہے اس کا کوئی کا نثانہ اکھیڑ ا جائے اور نہ اس کا در خت کا ٹا جائے اور نہ یہاں کی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے گر جو اعلان کر نے جائے اور نہ یہاں کی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے گر جو اعلان کر نے والا ہو،ادر جس کا کوئی آدمی قبل کیا گیا تو اس کو دوامر میں سے ایک کا اختیار ہے، یا تو خون بہا دیا جائے، یا قصاص لے۔ اہل یمن میں سے ایک گا تھیں جس کا نام ابو شاہ تھا کھڑ ابوا، ادر عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک شخص جس کا نام ابو شاہ تھا کھڑ ابوا، ادر عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک شخص جس کا نام ابو شاہ تھا کھڑ ابوا، ادر عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک شخص جس کا نام ابو شاہ تھا کھڑ ابوا، ادر عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک شخص جس کا نام ابو شاہ تھا کھڑ ابوا، ادر عرض کیا کہ یارسول اللہ ایک شخص

الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَثَبُوا لِأَبِي شَاهٍ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّمَا مَخْعُلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَتَابَعَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَتَابَعَهُ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ عَبْيْدُاللّهِ إِمَّا أَنْ يُقْرَبُهُ أَلِهُ إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهُلُ اللّهِ إِمَّا أَنْ يَقْدَ أَهُلُ اللّهِ إِمَّا أَنْ

يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ \*
و ١٧٧٥ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيانُ عَنْ عَمْرٍ وَعَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي عَنْ عَمْرٍ وَعَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ وَي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ وَي اللَّهُ لِهَذِهِ قِصَاصٌ وَي الْقَتْلَى ) قَصَاصٌ فِي الْقَتْلَى ) إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ ( فَمَنْ عُفِي لَهُ مِنْ أَحِيهِ شَيْءٌ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ ( فَمَنْ عُفِي لَهُ مِنْ أَحِيهِ شَيْءٌ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ ( فَمَنْ عُفِي لَهُ مِنْ أَحِيهِ شَيْءٌ ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيةَ فِي الْعَمْدِ قَالَ ( فَاتَبًا عُ بِالْمَعْرُوفِ ) أَنْ يَطْلُبَ بِمَعْرُوفِ ) أَنْ يَطْلُبَ بِمَعْرُوفِ وَ وَيُؤَدِّي بَإِخْسَان \*

ُ ١٠٠٤ بَابِ مَنْ طَلَبَ دَمَ امْرِئِ بِغَيْرِ حَقٍّ \*

١٧٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ نَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْإِسْلَامِ سُنَةً مُلْحِدٌ فِي الْإِسْلَامِ سُنَةً الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَلِّبُ دَمِ أَمْرِيْ بِغَيْرِ حَقً لِيُهَرِيقَ دَمَهُ \*

٥٠٠٠ بَابِ الْعَفْوِ فِي الْخَطَإِ بَعْدَ الْحَطَإِ بَعْدَ الْمَوْتِ \*

مالیقی یہ ہمارے لئے لکھوا و بیجے، تو رسول اللہ علیقی نے فرمایا کہ ابوشاہ کے لئے لکھ دو۔ پھر فریش میں سے ایک آدمی کھرا ہوا اور عرض کیا کہ یار سول اللہ! مگراذ خر (کی اجازت دیجے )اس لئے کہ ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں کے سے استعال کرتے ہیں قرآپ نے فرمایا کہ (اچھا) سوائے اذخر کے (یعنی اسے اکھیز سکتے ہو) ور مبیداللہ نے شیبان سے ،الفیل کے لفظ میں اس کی متابعت کی ہے اور بعض نے ابونیم سے ،الفیل کا لفظ نقل کیا ہے اور عبیداللہ نے اوال یقد بعد اللہ الفیل کا لفظ نقل کیا ہے اور عبیداللہ نے اوال یقد بعد اللہ الفیل کا یکن مقتول کے وارث قصاص لیس )۔

2221 قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، مجابد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بی اسرائیل میں قصاص تحا اور دیت کا دستور نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے فرمایا ہے گئیٹ علیٰ گئی اُلے تعنیٰ تم میں قبل پر قصاص گئیٹ علیٰ گئی اُلے بیان کیا ہے۔ حضرت ابن عباس نے بیان کیا ہے کہ عفویہ ہے کہ قبل عمر میں بھی خون بہا قبول کر لیا جائے اور یہ بھی فرمایا کہ اتباع بالمعروف سے مرادیہ ہے کہ دستور کے مطابق طلب کرے اور بہانی ای ای میابت بی اجھے طریقہ سے اواکرے۔

باب ۱۰۰۴۔ اس شخص کابیان جو کسی کاخون ناحق کرنا جاہے۔

1221۔ ابولیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عبال ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عبیلیہ نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض (یعنی برا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک تین شخص ہیں۔ (۱) حرم میں ظلم کرنے والا۔ (۲) اسلام میں جا ہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا۔ (۳) اور کی شخص کا خون ناحق طلب کرنے والا تاکہ اس کا خون میں جا ہے۔

باب ۱۰۰۵۔ قتل خطامیں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان۔

١٧٧٧ - حَدَّثَنَا فَرُوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاء حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرِ عَنْ هِشَام عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ حَ و حَدَّثَنِي هُرَمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ حَ و حَدَّثَنِي هُرُ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ عُرُورَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ صَرَخَ إِيْكِيلِسُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَخْرَاهُمْ حَتَّى أَخْرَاهُمْ حَتَّى أَخْرَاهُمْ حَتَّى قَنْوا الْيَمَانِ فَقَالَ حُذَيْفَةً أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةً أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حَذَيْفَةً أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حَدَيْفَةً أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حَذَيْفَةً أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ مَنْ مَنْ مَنْ لَكُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ انْهَزَمَ مِنْهُمْ قَوْمٌ حَتَّى لَحِقُوا بِالطَّائِفِ \*

كَانَ لِمُؤْمِنِ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُولً لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُولً لَكُمْ وَهُو مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُولًا لَكُمْ وَهُو مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ مَيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُومِنَةً وَإِنْ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ مُؤْمِنةٍ فَمَنْ لَمْ يَحِدُ فَصِيامُ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَحِدُ فَصِيامُ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ مَتَابِعَيْنِ مَنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا مُ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ مَكِيمًا فَي مِنْ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا)\*

١٠٠٧ بَابِ إِذَا أَقَرَّ بِالْقَتْلِ مَرَّةً قُتِلَ بِهِ\*

2221۔ فروۃ، علی بن مسہر، ہشام، اپ والدے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی، (دوسری سند) محمد بن حرب، ابو مروان یجیٰ بن ابی زکریا ہشام، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ احد کے دن البیس نے لوگوں میں آواز دی کہ اے خدا کے بند و! اپنے پیچے والوں کو دیکھو، چنانچہ آگے کے لوگ پیچھے والوں کی طرف متوجہ ہوگئے یہاں تک کہ لوگوں نے بمان کو قبل کر دیا۔ حذیفہ نے کہا میرے باپ ہیں، لیکن انہوں نے قبل کر بی ڈالا۔ میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، لیکن انہوں نے قبل کر بی ڈالا۔ مدیفہ نے کہا اللہ تم کو معاف کرے، ان میں سے پچھ اس طرح مفاف کرے، ان میں سے پچھ اس طرح بھاگے کہ طاکف بینی کو کریاہ ہی۔

باب ٢٠٠١ الله تعالی کا قول که نہیں جائز ہے کسی مومن کو قبل کرے مگر غلطی سے اور جس نے کسی مومن کو قبل کرے مگر غلطی سے اور جس نے کسی مومن کو غلطی سے قبل کیا تو ایک مومن غلام کا آزاد کرناہے مگریہ کہ وہ لوگ معاف کریں پس اگر وہ اس قوم میں سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور وہ مسلمان ہے تو ایک مومن غلام کا آزاد کرناہے اور اگر اس قوم میں سے ہے کہ تمہارے اور ان کے در میان معاہدہ ہے تو فدیہ اس کے مالکوں کے حوالے کیا جائے گا اور ایک مومن غلام کا آزاد کرناہے اور جس کویہ میسرنہ ہو تو دو مہینے متواتر روزے رکھنا میں، تو بہ ہے اللہ تعالی سے اور الله تعالی جانے والا حکمت بیں، تو بہ ہے اللہ تعالی سے اور الله تعالی جانے والا حکمت والا ہے۔

باب ے • • ا۔ جب ایک بار قتل کا قرار کرے تواس کو قتل کر دیا جائے گا۔

۱۷۷۸ اسحاق، حبان، ہمام، قادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے ایک لڑی کا کامر دو پھر ول کے در میان رکھ کر کچل دیا۔ اسسے پوچھا گیا کہ کس نے تیرے ساتھ ایباکیا ہے کیا فلاں فلاں شخص نے کیا ہے؟ یہاں

أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأُوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ وَقَدْ قَالَ هَمَّامٌ بِحَجَرَيْنِ \*

١٠٠٨ بَابِ قَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ \*
حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلُ يَهُودِيًّا بِحَارِيَةٍ قَتَلُها عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا \* قَتَلَ يَهُودِيًّا بِحَارِيةٍ قَتَلُها عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا \* وَالنِّسَاء فِي الْحَرَاحَاتِ وَقَالَ أَهْلُ وَالنِّسَاء فِي الْحَرَاحَاتِ وَقَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ يُقْتَلُ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ وَيُذْكُرُ عَنْ عُمْرَ تُقَادُ الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ فِي كُلِّ عَمْرَ بُنُ عَبْدِالْعَزِيزِ وَإِبْرَاحٍ عَمْ وَبَهَا مِنَ الْحِرَاحِ وَبَهِ قَالَ عُمْرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمُ وَبَعْ مَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمُ وَبَعْ مَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمُ وَبَعْ وَاللَّ النَّبِيُّ صَلَّى وَالْمَرْأَةِ وَتُمَرَّ حَتْ أَصْحَابِهِ وَجَرَحَتْ وَالْرَاهِ مَالًى النَّبِيُّ صَلَّى وَالْمَرْأَةِ وَلَيْمَ مَلَى الْرَبِيعُ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى مَا لَوْمَالَ النَّبِي صَلَّى الْرَبِيعِ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الرَّبِيعِ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الرَّبِيعُ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى صَلَّى الْمُرْتَعِ وَالْمَورَاحِ الْمَعْرَادِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَجَرَحَتْ وَالْمَرْاحِ الرَّبِيعِ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ مَا الْمَعْرِيزِ وَإِبْرَاهِ مَلَى الْمَالَى النَّهِ مَا الْمَالَى النَّهِ مَا الْمَقَالَ النَّهُ مَا الْمَالَى النَّهِ مَالَا اللَّهُ مَلَى الْمَعْرِيزِ وَالْمَالَةُ الْمَالَةُ مَا الْمَوْلَةُ الْمَالَةُ مَالِهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ اللَّهُ مَا لَالْمَالَةُ الْعَرِيزِ وَإِلَوْ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ اللَّهُ مَا لَهُ مَا لَمُ الْمَالَةُ الْمَالِيْ وَالْمَالَةُ اللَّهُ عَلَى الْمَالَةُ الْمَالِيْ وَالْمَوْلِيْ وَالْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ اللَّهُ مَا الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَ

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ \* مَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا شَفْيَانُ حَدَّنَنَا مُوسَى حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا سُفْيَانُ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَا لَلَّهُ عَنْهَا قَالَتُ لَلَّهُ عَنْهَا قَالَتُ لَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَلَّ تَلِدُّونِي فَقَالَ لَلَّ كَرَاهِيَةُ الْمَريضِ لِلدَّواءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَلَّ يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدُكُمْ \*

. ١٠١٠ بَابِ مَنْ أَخَذَ حَقَّهُ أَوِ اقْتَصَّ دُونَ السُّلْطَانِ \*

تک کہ ایک بہودی کا نام لیا گیا تو اس نے اپنے سرے اشارہ کیا۔ یہودی حاضر کیا گیا تو اس نے اقرار کیا۔ آنخضرت علی نے حکم دیا تو اس کاسر پھر سے کچلا گیااور ہمام نے بتایا کہ دو پھر وں سے کچلا گیا۔

باب ۱۰۰۸- عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان۔ ۱۹۷۷- مسدد، بزید بن زریع، سعید، قادہ، حضرت انس بن مالک ً سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علیقے نے ایک یہودی کو ایک لڑکی کے عوض قتل کر ایا تھا جس نے اس لڑکی کو زیور کی وجہ ہے قتل کر دیا تھا۔

باب ٩٠٠١ مر دعورت كدر ميان زخمول مين قصاص لينے كابيان اور اہل علم نے كہاكہ مر دعورت كے بدلے قتل كيا جائے اور حضرت عمر سے منقول ہے كہ عورت كا قصاص مر د سے ہر قتل عد ميں ياس سے كم ترزخمی ہونے كی صورت ميں ليا جائے گا، عمر بن عبدالعزيز اور ابر اہيم اور ابوالز نادنے اينے اصحاب سے يہی نقل كيا ہے اور رہيج كی بہن نے ايك آدمی كوزخمی كر ڈالا۔ آنخضرت صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا كہ قصاص لو۔

۱۷۸۰ عربن علی، یجی ، سفیان، موسی بن ابی عائشہ، عبیداللہ بن عبداللہ عن عبداللہ عن عبداللہ عن عبداللہ عن عبداللہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جم نے نبی علی کے منہ مبارک میں حالت بیاری میں دواڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے دوانہ بلاؤہم نے خیال کیا کہ مریض دواکونالبند کرتا ہی ہے۔ (لہذا آپ نے منع فرمایا) جب ہوش میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بغیر دوائی بلائے ہوئے بجز عباس کے اور تم میں موجود نہ تھے۔ باتی نہ رہاں گئے کہ دو تم میں موجود نہ تھے۔

باب ۱۰۱۰ اس شخص کا بیان جو اپناحق لے یا باد شاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے۔

-١٧٨١ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآجِرُونَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآجِرُونَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآجِرُونَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَ الطَّلَعَ فِي السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِإِسْنَادِهِ لَو اطَّلَعَ فِي السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِإِسْنَادِهِ لَو اطَّلَعَ فِي فَي نَيْتُ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ \* فَقَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ \* فَقَالَتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ \* فَقَلْتُ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِ صَلَّى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى مَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّدَ إِلَيْهِ مِشْقَصًا فَقُلْتُ مَنْ مَنْ مَالِكٍ \*

١٠١٢ ً بَابِ إِذَا قَتَلَ نَفْسَهُ خَطَأً فَلَا ديَةَ لَهُ \*

١٧٨٤ - حَدَّنَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةً قَالَ خَرَجْنَا مَعَ لَنْبِي صَلَّمَ إَلَى خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيِّ صَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ رَجُلٌ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۸۷۱۔ ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریۃ ہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سناکہ ہم ظہور کے انتبارے آخر ہیں لیکن جنت میں داخل ہونے کے اعتبارے اول ہوں گے۔اور اسی اسناد سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص تیرے گھر میں جھا تکے اور اجازت نہ لے اور تو پھر سے اس کو مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

۱۷۸۲۔ مسدد، بیخی، حمید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آ تخضرت علی کے گھر میں جھانکا تو آپ نے اس کی طرف تیر کا پھل مارنے کے لئے اٹھایا۔ میں نے بیان کیا انہوں نے کہاکہ انس بن مالک نے بیان کیا۔

باب ۱۱۰۱۔ آگر کوئی شخص ہجوم میں مرجائیا قتل ہوجائے۔
۱۹۸۱۔ اسحاق بن منصور ، ابواسامہ ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت
عائش سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ احد میں مشرکوں کو
شکست ہوئی تو ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندو! اپنے چیچے دیکھو۔
چنانچہ آگے کے لوگ پلٹے اور پیچے والوں سے جنگ ہونے گی تو
حذیفہ کی نظرا چانک اپنے باپ پر گی ، کہنے گئے کہ اے خدا کے بندو!
یہ تو میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ
خدا کی قتم وہ لوگ نہ مانے یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا، حذیفہ نے
کہا کہ اللہ تمہیں بخش دے۔ عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کے دل میں
مرتے دم تک والد کے مرنے کا افسوس رہا۔

باب ۱۰۱۲۔ جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں ہے۔

۱۷۸۴ می بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی علی کے ساتھ خیبر کی طرف چلے، جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عام !اپنے کچھ شعر ہمیں ساؤ چنا نچہ وہ شعر سنانے لگے۔ نبی علی نے نرمایا کہ کون ہنکانے والا ہے لوگوں نے جواب دیا کہ عام ! آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، لوگوں نے جواب دیا کہ عام ! آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، لوگوں

مَنِ السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنَا أَمْنَعْتَنَا بِهِ فَأُصِيبَ صَبِيحَةً سُنْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيُّ اللَّهِ فَلَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا خَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَب مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ يَزيدُهُ عَلَيْهِ \*

٣ُ ١٠١ بَابِ إِذَا عَضَّ رَجُلًا فَوَقَعَتْ ثَنَانَاهُ \*

٥١٧٨٥ حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّنَنَا شُعْبَهُ حَدَّنَنَا شُعْبَهُ حَدَّنَنَا فَعَنْ عَنْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بْنَ أُوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا فَنَالَ يَعَضُّ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ \* أَخَدُكُمُ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ \* أَخَدُكُمُ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ \* عَنْ عَظَاء عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجِ عَنْ عَظَاء عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجِ عَنْ عَظَاء عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجِ قَالَ خَرَجُدُ فَانْتَزَعَ عَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ هُ فَالْ خَرَجُلٌ فَانْتَزَعَ عَنْ عَلْهُ وَسَلّمَ \* فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ \*

١٠١٤ بَاب ( السِّنَّ بالسِّنِّ ) \*
 ١٧٨٧ - حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ
 عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ ابْنَهَ البَّضْرِ
 لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتُوا النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ \*

١٠١٥ بَابِ دِيَةِ الْأَصَابِعِ \*

١٧٨٨ - حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ۖ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ نے ہمیں اس سے فائدہ حاصل کرنے کا موقع کیوں نہیں دیا۔ پھر اسی رات کی صبح کو عامر شہید ہوگئے، لوگوں نے کہا کہ ان کے اعمال ضائع ہوگئے کہ انہوں نے خود اپنے آپ کو قتل کیا۔ جب میں واپس چلا تولوگ یہی تذکرہ کر رہ صفح کہ عامر کے اعمال ضائع ہوگئے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا نبی اللہ عظیہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوا اور عرض کیا کہ یا نبی اللہ عظیہ میرے ماں باپ آپ پر قربان لوگ کہتے ہیں کہ عامر کا عمل اکارت گیا۔ آپ نے فرمایا جو ایس کہنا ہے وہ جمو ٹا ہے اس کے لئے دوہر ااجر ہے۔ وہ کو شش کرنے والا جہاد کرنے والا تجاد کرنے والا تھا اور اس کے دانت گر باب ساما۔ جب کوئی کسی کو کا نے اور اس کے دانت گر جائیں۔

۱۷۸۵۔ آدم، شعبہ، قادہ، زرارہ بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا پس اس نے اپناہا تھ اس کے منہ سے تھینج لیا تواس کے دوا گلے دانت گرگئے۔ وہ اپنامقد مہ نبی تھین کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کواس طرح کا فنا ہے جس طرح اونٹ کا فنا ہے، تمہیں خون بہانہیں ملے گا۔

۱۷۸۷۔ ابوعاصم، ابن جرتج، عطاء، صفوان بن یعلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک غزوہ میں نکلا توایک شخص نے دانت سے کاٹاس کے اگلے دو دانت گر گئے، آنخضرت علیہ نے اس کو باطل قرار دیا۔

باب ۱۰۱۴ دانت کے بدلے دانت۔

۱۷۸۷۔ انصاری، حمید، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نضر کی بیٹی نے ایک لڑی کو ایک طمانچہ مارا تواس کے اسگلے دودانت ٹوٹ گئے۔ وہ لوگ نبی عظیم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص کا حکم دیا۔

باب۱۰۱۵ انگلیوں کی دیت کابیان۔

۱۷۸۸ - آدم، شعبہ، قادہ، عکرمہ، حضرت ابن عبال ؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عَلِیلِنَّہ نے ارشاد فرمایا کہ ۔ په اور په برابر ہیں یعنی چینگلیااورانگو ٹھا۔

۱۷۸۹۔ محمد بن بشار، ابن الی عدی، شعبہ، قادہ، عکرمہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت سے اس کی مثل سنا ہے۔

باب ۱۰۱۱ جب چندلوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیاان سب سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گااور مطرف نے شعبی سے نقل کیا کہ دو آدمیوں نے ایک شخص کے متعلق گواہی دی کہ اس نے چوری کی ہے تو حضرت علیؓ نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا۔ پھر وہ ایک دوسرے آدمی کولے کر آئے اور کہا کہ ہم سے غلطی ہوئی (چوریہ ہے) حضرت علی نے ان دونوں کی شہادت باطل کی،اوران ہے پہلے کو دیت دلوائی اور کہا کہ اگر میں جانتاکہ تم نے قصد أاپيا كيا ہے تو میں تمہارے ہاتھ كوا دیتا۔ اور مجھ سے ابن بشار نے بواسطہ یجیٰ، عبید الله ، نافع ، ابن عرٌ نقل کیا که ایک لژ کاپوشیده طور پر قتل کیا گیا تو حضرت عمرٌ نے فرمایا کہ اگر اس میں تمام اہل صنعا شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کرادیتااور مغیرہ بن حکیم نے اپنے والد سے نقل کیا کہ جار آ دمیوں نے ایک بچے کو قتل کر دیا تو حضرت عرر ناسي طرح فرمايااور ابو بكر وابن زبير وعلى وسويد بن مقرن نے طمانچہ کا قصاص دلایا ہے اور حضرت عمر نے کوڑوں کا قصاص دلاما ہے اور حضرت علی نے تین کوڑوں کا قصاص د لایا ہے اور شر یک نے کوڑوں اور نو چنے کا قصاص دلایا ہے۔ • 4 ڪا۔ مسدد ، نيجيٰ، سفيان ، موسیٰ ابن ابي عائشہ ، عبيدالله بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے ر سول الله علی کے آپ کی بھاری میں دوا پلائی اور آپ اشارے سے فرونے لگے کہ مجھے دوا نہ پلاؤ۔ حضرت عائشہ کابیان ہے کہ ہم نے

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْحَنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ \*

١٠١٦ بَابِ إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ مِنْ رَجُل هَلْ يُعَاقِبُ أَوْ يَقْتَصُّ مِنْهُمْ كُلُّهمْ وَقَالَ مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلَيْنِ شَهِدًا عَلَى رَجُل أَنَّهُ سَرَقَ فَقَطَعَهُ عَلِيٌّ ثُمَّ جَاءَا بآخَرَ وَقَالًا ٱخْطَأْنَا فَأَبْطَلَ شَهَادَتَهُمَا وَأُخِذَا بِدِيَةِ الْأَوَّل وَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمَا تَعَمَّدْتُمَا لَقَطَعْتُكُمَا وَقَالَ لِي ابْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِالَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنَ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عُنْهِمَا أَنَّ غُلَامًا ۚ قُتِلَ غِيلَةً فَقَالَ عُمَرُ لَو اشْتَرَكَ فِيهَا أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ وَقَالَ مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيم عَنْ أَبِيهِ إِنَّ أَرْبَعَةً قَتَلُوا صَبيًّا فَقَالَ عُمَرُ مِثْنَهُ وَأَقَادَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلِيٌّ وَسُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّن مِنْ لَطْمَةٍ وَأَقَادَ عُمَرُ مِنْ ضَرْبَةٍ بالدِّرَّةِ وَأَقَادَ عَلِيٌّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَسْوَاطٍ وَاقْتَصَّ شُرَيْحٌ مِنْ سَوْطٍ وَخُمُوش\*

١٧٩٠ حدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

وَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا لَا تَلُدُّونِي قَالَ فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَريضِ بِالدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْ تَلُدُّونِي قَالَ أَقُلْنَا كَرَاهِيَةٌ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدُ كُمْ \*

أَنْ قَيْسٍ قَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ وَقَالَ الْبُنُ أَبِي مَلَكَةَ لَمْ يُقِدْ بِهَا مُعَاوِيَةُ وَكَتَبَ عُمَرُ مُلَيْكَةَ لَمْ يُقِدْ بِهَا مُعَاوِيَةُ وَكَتَبَ عُمَرُ بُنُ عَبْدِالْعَزِيزِ إِلَى عَدِيٍّ بْنِ أَرْطَاةً وَكَتَبَ عُمَرُ وَكَانَ أَمَّرَهُ عَلَى الْبَصْرَةِ فِي قَتِيلٍ وُجِدَ وَكَانَ أَمَّرَهُ عَلَى الْبَصْرَةِ فِي قَتِيلٍ وُجِدَ وَكَانَ أَمَّرَهُ عَلَى الْبَصْرَةِ فِي قَتِيلٍ وُجِدَ عَنْدَ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ السَّمَّانِينَ إِنْ وَجَدَ أَصْحَابُهُ بَيِّنَةً وَإِلَّا فَلَا تَظْلِمِ النَّاسَ فَإِلَّ فَلَا تَظْلِمِ النَّاسَ فَإِلَّ هَذَا لَا يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \* هَذَا لَا يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \* هَذَا لَا يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \* هَذَا لَا يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ \* مُدَا لَا يَعْمُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

١٧٩١ - حَدَّنَنَا أَبُو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبَيْدٍ عَنْ بَشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَجُلًا مِنَ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا وَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَقَالُوا لِلَّذِي وُجدَ فِيهِمْ قَدْ قَتَلُنا وَلَا عَلِمَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَلِمَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَلِمَنَا قَالُوا فَقَالُوا فَي وَحَدَ فِيهِمْ فَقَالُوا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدُنَا أَحَدَنَا وَلَا عَلِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدُنَا أَحَدَنَا وَتَلَا فَقَالُ اللّهِ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالُ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحُلِفُونَ عَلَيْهِ وَلَا فَيَحُلِفُونَ عَلَيْهِ وَلَا فَيَحُلِفُونَ عَلَيْهِ وَلَا فَيَحُلِفُونَ عَلَيْهِ مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحُلِفُونَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحُلِفُونَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ فَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةً قَالَ فَيَحُلِفُونَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ فَالُوا مَا لَنَا بَيْنَةً قَالَ فَيَعُلُوا فَيَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ فَيَالُوا عَلَيْنَا قَالُوا مَا لَيْنَا بَيْنَةً قَالَ فَيَحُلُوا فَيَعْلَى اللّهُ الْعَلْمُ لَا اللّهُ الْمُعَلِّمُ اللّهُ الْعَلَى مَنْ قَتَلَهُ لَا فَيَعْلَا لَا لَاللّهُ الْعَلَا لَا لَهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَا لَالْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ لَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

خیال کیامر یض دواکونالیند کرتاہاس لئے آپ منع فرمارہ ہیں، جب آپ ہوش میں آئے تو فرمایا کیا میں نے تم کو منع نہیں فرمایا تھا کہ مجھے دوانہ بلاؤ، ہم نے کہا کہ مریض تو دواکو براسمجھتا ہی ہے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص باتی نہ رہے مگریہ کہ اسے دوا بلائی جائے سوائے حضرت عباس کے کہ وہ تم میں اس وقت موجودنہ تھے۔

باب ۱۰۱- قسامہ کا بیان (۱) اور اشعث بن قیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ تیرے دو گواہ ہونے چا ہئیں ، یااس سے قسم لوں گا اور ابن الی ملیکہ نے کہا کہ اس کا قصاص حضرت معاویہ نے نہیں لیا اور عمر بن عبد العزیز نے عدی بن ار طاق کو جنھیں بھرہ کا حاکم بنا کر بھیجا تھا، ایک مقول کے متعلق جو گئی بیچنے والوں کے گھروں کے پاس پایا گیا تھا، لکھ بھیجا کہ اگر اس کے وارث گواہ پائیں تو خیر ورنہ کسی پر ظلم نہ کرنا اس لئے کہ اس کا فیصلہ قیامت تک نہ ہوسکے گا۔

ا ۱۵۱۔ ابو نعیم، سعید بن عبید، بشر بن بیار سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے جس کانام سہل بن الی شمہ تھا، بیان کیا کہ ان کی قوم کے پچھ لوگ خیبر گئے، وہاں پہنچ کر وہ ایک دوسر سے جدا ہوگئے۔ اور ان میں سے ایک کو مقول بایا گیا تو وہاں کے لوگوں سے انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ تم نہ تو قاتل ہیں اور نہ ہی قاتل کو جانے ہیں چنانچہ ان لوگوں نے نبی جیائی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یار سول اللہ! ہم خیبر گئے تو ہم نے اپنے میں سے ایک کو مقتول بایا، آپ نے فرمایا کہ ہمارے بیش کروگے کہ کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے پیش کروگے کہ کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے پیش کروگے کہ کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے

لے قسامت کا معنی یہ ہے کہ کسی علاقے میں کوئی مقتول پایا جائے اور قاتل کا بالتعیین پیتانہ ہواور اولیائے مقتول اس علاقے کے لوگوں پر شک کا اظہار کریں تو وہاں سے پچاس آو میوں کو منتخب کر کے اس میں برائت پر قشمیں لی جاتی ہیں،اس بارے میں تفصیلات کتب فقہ میں خہ کور ہیں۔

قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَّهُ فَوَدَاهُ مِاثَةً مِنْ إِبلِ الصَّدَقَةِ \*

ُ اللَّهِ اللَّهِ عَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بشْر إسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ حَدَّتَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاء مِنْ آلِ أَبِي ۚ قِلَابَةَ ۚ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عُمَرُ ۚ بْنَ عَبُّدِالْعَزيزِ أَبْرَزَ سَريرَهُ يَوْمًا لِلنَّاسِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُمْ فَدَخُلُواْ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ قَالَ نَقُولُ الْقَسَامَةُ الْقَوَدُ بِهَا حَقٌّ وَقَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ قَالَ لِي مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ وَنَصَبَنِي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَكَ رُءُوسُ الْأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهدُوا عَلَى رَجُل مُحْصَن بدِمَشْقَ أَنَّهُ قَدْْ زَنَىَ لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتُ تَرْجُمُهُ قَالَ لَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ حَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهدُوا عَلَى رَجُل بحِمْصَ أَنَّهُ سَرَقَ أَكُنْتَ نَقْطَعُهُ وَلَمْ يَرَوْهُ قُالَ لَا قُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا فِي إحْدَى ثَلَاثِ خِصَالِ رَجُلٌ قَتَلَ بِحَرِيرَةِ نَفْسِهِ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنِّى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنِ الْإِسُّلَام فَقَالَ الْقَوْمُ أُوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي فَقُلْتُ أَنَا أُحَدُّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسٍ حَدَّثِنِي أَنَسَّ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُل ثَمَانِيَةً قَدِمُواً عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ضَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامَ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمَّ فَشَكَوْا ذَٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

پاس گواہ نہیں ہے۔ آپ عظیفے نے فرمایا تو وہ لوگ قتم کھائیں گے۔ انہوں نے کہاکہ ہم تو یہود کی قسموں سے راضی نہیں ہیں تو آپ نے اس کاخون باطل کرنا پیندنه کیااور بیت المال سے دیت دیدی۔ ۱۷۹۲ قنیبه بن سعید، ابو بشر اساعیل بن ابراہیم اسدی، عجاج بن ابوعثان ، ابور جاء جو آل الى قلابه سے تصابو قلابہ سے روایت كرتے ہیں کہ ایک دن تخت پر عمر بن عبدالعزیز بیٹھے اور لو گوں کواذن عام دیا کہ اندر آئیں جب لوگ آئے تو کہا کہ تم قسامہ کے متعلق کیا کہتے ہو؟لوگوں نے کہا کہ قسامہ کے متعلق ہمارایہ خیال ہے کہ اس کے ذریعہ قصاص لیناحق ہے اور خلفاء نے بھی اس کے ذریعہ قصاص لیا ہے پھر مجھ سے کہا کہ اے ابو قلابہ تم کیا کہتے ہو؟اور مجھے لوگوں کے سامنے کھر اکردیا۔ میں نے کہااے امیر المومنین آپ کے پاس عرب کے شرفاء اور سردار موجود ہیں بتائے اگران میں سے پیاس آدی د مثق کے شادی شدہ آدمی تے متعلق گواہی دیں کہ اس نے زناکیا ہے لیکن و یکھا نہیں تو کیااہے سنگسار کریں گے ؟انہوں نے عرض کیا نہیں۔ میں نے کہااگر ان میں سے بچاس آدمی حمص کے ایک آدی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے چوری کی توکیا آپ اس کاہا تھ کاٹیں گے جب کہ کسی نے دیکھائہیں۔انہوں نے کہائہیں! میں نے کہا بخدار سول اللہ علیہ نے بجز تین حالتوں کے کسی اور حالت میں کسی کو قتل نہیں کیا،ایک وہ جو قصاص میں قتل کیا گیایا جس نے شادی شدہ ہو کر زنا کیا، یادہ جس نے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی اور اسلام سے پھر گیا۔ کچھ لوگوں نے کہاکہ کیاانس بن مالک نے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ نے چوری میں ہاتھ کاٹا ہے اور آئکھیں پھڑوادی ہیں، پھر انہیں و ھوپ میں ڈال دیا؟ میں نے کہاکہ میں تم ہے انس کی حدیث بیان کر تا ہوں، مجھ سے انس نے بیان کیا کہ قبیلہ عکل کے کچھ لوگ آنخضرت علیہ کی خدمت میں آئے اور اسلام کی بیعت کی، زمین انہیں راس نہ آئی اور ان کے جسم مریض ہو گئے تو انہوں نے آپ سے شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ہمارے چرواہے کے پاس او نٹوں میں کیوں نہیں جاتے کہ ان کادودھ اور بیشاب ہو، ان لوگوں نے کہا ضرور! چنانچہ وہ گئے او نٹوں کادودھ اور پیشاب پیا اور تندرست ہو گئے اور آنخضرت علیہ کے چرواہے کو قتل کر ڈالا

اور جانور وں کو بھگالے گئے۔ یہ خبر آپ علیہ کو پینچی توان کے پیچیے آپ نے آدمی بھیج جوانہیں پکڑ کرلے آئے۔ آپ نے حکم دیا توان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھیں پھڑ وادی گئیں، پھر ا نہیں دھونے میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ میں نے کہااس سے زیادہ سخت کوئی چیز ہو سکتی ہے جوانہوں نے کی تھی کہ دین اسلام سے پھر گئے، قتل کیااور چوری کی۔عنب نے کہاکہ بخدامیں نے آج ک طرح مجھی ندستا تھا، ابو قلابہ کابیان ہے کہ میں نے کہااے عنبد تو میری حدیث کورد کر تاہے۔عنبہ نے کہانہیں بلکہ تم نے حدیث کو اس طرح پربیان کیا ہے جس طور پر وہ حقیقت میں ہے، بخداجب تک یہ بوڑھا(ابو قلابہ)ان (شامیوں) میں زندہ ہے بیالوگ جملائی کے ساتھ ہول گے۔ میں نے کہااس میں آنخضرت کی ایک سنت ہے، وہ یہ ہے کہ آپ کے پاس انصار کے پچھ لوگ آئے آپ سے گفتگو کی، پھران میں سے ایک شخص باہر نکلااو دہ قتل کر دیا گیا،اس کے بعد یہ لوگ باہر نکلے تو دیکھا کہ ان کاساتھی خون میں تڑپ رہا ہے،وہ لوگ لوٹ کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کیایار سول الله عَلِينَةً ماراساتهي جو مارے ساتھ گفتگو كرر باتھاوہ يہاں سے اٹھ كربابر فكلا-اب بم في اسد ويكهاكه خوب ميس تزب رباب- يدس کر آنخضرت علی ابر تشریف لائے اور فرمایا که کس کے متعلق تم گمان کرتے ہو، یا فرمایا کہ کس کے متعلق تمہارا خیال ہے کہ اس کو تل کیا ہے؟ آپ نے یہود کو بلا بھیجااور فرمایا کہ تم نے اس آدمی کو قتل کیاہے۔انہوں نے کہاکہ نہیں، آپ نے فرمایاکہ کیاتم اس راضی ہو کہ یہود میں سے بچاس آدمی اس کی قشم کھائیں کہ ان لو گوں نے اسے قتل نہیں کیا ہے۔انہوں نے کہاکہ یہوداگر ہم سب کو قتل کردیں تو پھر بھی قتم کھالیتے ہیں انہیں باک نہ ہو گا۔ آپ نے فرمایا کہ پھرتم لوگ بچاس فشمیں کھا کر دیت کے مستحق ہو جاؤ۔ان لوگوں نے کہا کہ ہم توقعم نہیں کھاتے۔ چنانچہ آپ نے اپی طرف ے ان کاخون بہاادا کر دیا۔ ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ بذیل کے لوگوں نے ایک شخص کو زمانہ جاہلیت میں اپنے سے الگ کر دیا تھا وہ مقام بطحاء میں تھی تیمنی کے گھر میں اتراء نیمن والوں میں ہے کسی کو خبر ہوئی تواس پر تلوارے حملہ کر کے اس کو قتل کر ڈالا۔ مذیل کے

وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إبلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا ۖ بَلِّي فَخَرَجُوا فَشَرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَحِيءَ بهمْ فَأَمَرَ بهمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيْنَهُمُ أَنُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الْشَّمْسَ حَتَّى مَاتُوا قُلْتُ وَأَيُّ شَيْءَ أَشَدُ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاء ارْتَكُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنَّ سَمِعْتُ كَالْيَوْم قَطَّ فَقُلْتُ أَتَرُدُّ عَلَيَّ حَدِيثِي يَا عَنْبَسَةُ قِالَ لَا وَلَكِنْ جِئْتَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهِ لَا يَزَالُ هَذَا الْجُنْدُ بَحَيْر مَا عَاشَ هَذَا الْشَّيْخُ بَيْنَ أَظْهُرهِمْ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ فِي هَذَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَتَحَدَّثُوا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقُتِلَ فَحَرَجُوا بَعْدَهُ فَإَذَا هُمْ بصَاحِبِهِمْ يَتَشَخَّطُ فِي الدَّم فَرَجَعُوا ۚ إِلَى رَسُول َ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُواَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُنَا كَانَ تَحَدَّثُ مَعَلَا فَخَرَجَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِهِ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِمَنْ تَظُنُونَ أَوْ مَنْ تَرَوْنَ قَتَلَهُ قَالُوا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ آنْتُمْ قَتَلْتُمْ هَذَا قَالُوا لَا قَالَ أَتَرْضَوْنَ نَفَلَ خَمْسِينَ مِنَ الْيَهُوْدِ مَا قَتَلُوهُ فَقَالُوا مَا يُبَالُونَ أَنْ يَقْتُلُونَا أَحْمَعِينَ ثُمَّ يَنْتَفِلُونَ قَالَ أَفَتَسْتَحِقُّونَ الدِّيَةَ بأَيْمَان خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ فُودَاهُ مِنْ عِنْدِهِ قُلْتُ وَقَدْ كَانَتْ هُذَيْلٌ حَلَعُوا

خَلِيعًا لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَطَرَقَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْيَمَن بِالْبَطْحَاء فَانْتَبَهَ لَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَحَذَفَهُ بالسَّيْفَ ِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ هُذَيْلٌ فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَّ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ بِالْمَوْسِمِ وَقَالُوا قَتَلَ صَاحِبَنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْ هُذُيْل مَا خَلَعُوهُ قَالَ فَأَقْسَمَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ ۚ رَجُلًا وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنَ الشَّأْم فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ فَافْتَدَى يَمِينَهُ مِنْهُمْ بَأَلْفِ دِرْهَم فَأَدْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلًا آخْرَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَخِي ۚ الْمَقْتُولَ فَقُرنَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ قَالُوا فَانْطَلَقَا وَالْخُمْسُونَ الَّذِينَ أَقْسَمُواً حَتَّى إِذَا كَانُوا بنَحْلَةَ أَحَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا فِيَ غَارِ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ عَلَى الْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرينَان وَاتَّبَعَهُمَا حَجَرٌ فَكَسَرَ رجْلَ أَخِي الْمَقْتُولَ فَعَاشَ حَوْلًا ثُمَّ مَاتَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلًا بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمُحُوا مِنَ الدِّيوَان وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّأْم \*

١٠ُ١٨ بَابِ مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَمَا دِيَةَ لَهُ \*

١٧٩٣ حَدَّنَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بِنُ أَنَسِ بُكُرِ بْنِ أَنَسِ بُكُرٍ بْنِ أَنَسِ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا اطلَّعَ مِنْ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا اطلَّعَ مِنْ حُجْرٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ وَجَعَلَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ \*

١٧٩٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ

لوگ آئے اور اس مینی کو پکڑ کر حضرت عمرؓ کے پاس حج کے زمانہ میں لے گئے اور ان لوگوں نے کہا کہ اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا ہے۔اس مینی نے کہا ہدیلوں نے اس کو چھوڑ دیا تھا۔ حضرت عمرٌ نے کہاکہ بزیلوں میں سے بچاس آدمی قتم کھائیں کہ انہوں نے اس کو نہیں چھوڑا تھا۔انجاس آدمیوں نے ان میں سے قتم کھائی۔ انہی لوگوں میں سے ایک مخص ملک شام سے آیا تھا جس سے ان لوگوں نے قتم کھانے کو کہا۔ اس نے ایک ہزار در ہم دے کر قتم کھانے ہے معافی لے لی توان لوگوں نے ایک دوسرے آدمی کواس کی جگہ شامل کر لیااور مفتول کے بھائی کے پاس لے جاکر اس کے ہاتھ ہے اس کا ہاتھ ملادیا۔ لوگوں نے کہاکہ وہ دونوں اور وہ بچاس آدی بھی چلے جضوں نے قتم کھائی تھی یہاں تک کہ وہ لوگ مقام نخلہ میں پنچے تو ان لوگوں کو بارش نے آگیرا۔ وہ لوگ پہاڑ کی ایک غار میں واخل ہوئے۔ غار ان بچاسوں پر دھنس گیا۔ جنھوں نے قتم کھائی تھی۔ چنانچہ وہ مر گئے اور وہ رونوں ہاتھ ملانے والے باقی نج گئے اور ان دونوں کوایک پھر آکر لگا جس سے مقتول کے بھائی کایاؤں ٹوٹ گیا۔ وہ ایک سال اس کے بعدز ندہ رہا پھر مر گیا۔ ابو قلابہ کابیان ہے میں کہتا ہوں کہ عبدالملک بن مروان نے ایک شخص کو تسامہ کی بناء کی بنا پر قصاص دلایا، پھر اپنی اس حرکت سے بشیمان ہوا، چنانجہ بچاس قشم کھانے والوں کے متعلق تھم دیا توان لوگوں کانام دفتر سے کاٹ دیا گیا اوران کوشام کی طرف شہر بدر کر دیا گیا۔

باب ۱۰۱۸۔ جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تواس کی دیت نہیں۔

سا ۱۷ ا۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، عبیداللہ بن الی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے بی انس کی طرف تیر کا پھل نی انس کی طرف تیر کا پھل لے کر کھڑے ہوئے اور اس طرح ظاہر کرنے لگے گویاس کو چھونا عیائے ہیں۔

۱۷۹۴ قتیه بن سعید،لیث،ابن شهاب سے روایت کرتے ہیں کہ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ اَحْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرِ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُ بِهِ رَاسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبُصَرِ \* وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبُصَرِ \*

أَبِي مُرَيْرَةً عَلَيْ عَلِي بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأُ اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْن فَحَذَفْتَهُ بِعَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ بَعْيَرُ إِذْن فَحَذَفْتَهُ بِعَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ \*

#### ١٠١٩ بَابِ الْعَاقِلَةِ \*

عَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ عَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمَعْتُ الشَّعْبِيَ قَالَ سَمَعْتُ الشَّعْبِي اللَّه عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْعَرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ مَعْ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ النَّا فَي الْقُرْآنِ اللَّهَ فَهُمَّا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الْقُرْآنِ الْكَافِحْ فَي كِتَابِهِ وَمَا فِي الْصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ الْكَافِحْ فَي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِيكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ \*

١٠٢٠ بَابِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ \*

١٧٩٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ مَالِكٌ عَنِ مَالِكٌ عَنِ مَالِكٌ عَنِ الْمِنْ وَحَدَّثَنَا مِالِكٌ عَنِ ابْنِ سَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي اللَّه عَنْه أَنَّ امْرَأَتَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ امْرَأَتَيْنِ

سہل بن سعد ساعدی نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے دروازے میں سے جھا نکااور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھجلانے کا آلہ تھا جس سے آپ ابناسر
تھجلارہ بے تھے۔ جب آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو
ارشاد فرمایا اگر میں جانیا کہ تو مجھے دیکھے گا تو میں یہ تیری آنکھ میں مار
دیتا۔ (اس کے بعد) آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اجازت لینے کا حکم تودیکھنے ہی کے سبب سے دیا گیا ہے۔

1991ء علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہری سی روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص تم کو بغیر اجازت کے جھانک کرد کھیے اور تواس کو کنکری بھینک کر مارے اور ان کی آئکھ بھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

#### باب١٠١٩ عا قله كابيان ـ

۲۹۷۱۔ صدقہ بن نفل، ابن عینہ، مطرف، ضعی، ابو جینہ " سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے پوچھاکیا آپ کے پاس کوئی چیز ہے جو قر آن میں نہیں ہے؟ اور بعض دفعہ اس طرح کہا کہ جولوگوں کے پاس نہ ہو تو حضرت علی نے کہا کہ قتم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جان کو پیدا کیا کہ ہمارے پاس وہی چیز ہے جو قر آن میں ہے۔ سوائے فہم کتاب کے جو محیفہ میں ہے، میں نے پوچھا کسی شخص کو دیا جا تا ہے اور اس کے جو صحیفہ میں ہے، میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا ہے، انہوں نے کہا کہ دیت اور قیدی کو آزاد کرنے کے متعلق احکام ہیں اور یہ کہ مسلم کا فر کے عوض قبل نہ کیا جائے گا۔ متعلق احکام ہیں اور یہ کہ مسلم کا فر کے عوض قبل نہ کیا جائے گا۔ متعلق احکام عور ت کے جنین کا بیان۔

292۔ عبداللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) استعیل، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہذیل کی دوعور توں نے ایک دوسرے کو پیٹ کا بچہ گر گیا تو آنخضرت بھر بھینک کر ماراجس سے اس کے پیٹ کا بچہ گر گیا تو آنخضرت

مِنْ هُذَيْلِ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أُمَةٍ \*

١٧٩٨ - حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا وَهُمْ وَهُمْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فَي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالْغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَشَهدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالْغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَشَهدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بهِ \*

١٧٩٩ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِسَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ هِسَمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ قَضَى فِيهِ السَّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ اثْتِ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ بَغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ اثْتِ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا أَشْهَدُ عَلَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا \* عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا \* عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا \* عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا \* مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا وَالِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ الْمُعْرَةُ بْنُ مُمْرَ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي بُعْدَا أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ مِثْلُهُ \*

آ ١٠٢١ بَاب جَنِين الْمَرْأَةِ وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى الْوَلَدِ \* عَلَى الْوَلَدِ \* عَلَى الْوَلَدِ \* الْوَلِدِ لَا عَلَى الْولَدِ \* اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اللَّهِ عَن ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اللَّهِ عَن أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينِ الْمَرَأَةِ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينِ الْمَرْأَةِ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةِ مِنْ بَنِي فَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةِ الْبَي قَضَى فَي قَضَى فِي جَنِينِ الْمَرْأَةِ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ الْبَي قَضَى فِي خَنِينِ الْمَرْأَةِ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُولَةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ الْبَي قَضَى فِي خَنِينِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ الْبَي قَضَى فِي خَنِينِ الْمَرْأَةِ مِنْ الْمَوْلِ اللَّهِ عَلْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ بَعْرَةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةِ مِنْ يَنِي لَوْسُفِي قَضَى فَي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَوْلَةِ الْمَوْلِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَنْ الْمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَوْلَةِ مَنْ الْمَالِيْقِ الْمَالَةِ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُولَةُ الْمَالِقُولَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةِ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقَالَةُ الْمَالَةُ لَةُ الْمَالَةُ لَةُ الْمَالَةُ الْمَا

عَلِيْنَةً نے اس میں ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دینے کا فیصلہ صادر فرمایا۔

۱۷۹۸ موئی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں سعبہ سے وہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں مشورہ لیا تو مغیرہ نے کہا، کہ آنخضرت علی دیت کے بارے میں مشورہ لیا تو مغیرہ نے کہا تحکم صادر کہ آنخضرت علی نے ایک غلام یالونڈی دیت میں دینے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ محمد بن مسلمہ نے گوائی دی کہ وہ بھی اس وقت حاضر سے جبکہ نبی علی نے اس کا فیصلہ دیا تھا۔

99 کا۔ عبیداللہ بن موکی، شام اپنوالد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی کے حضرت علی کہ است متعلق فیصلہ کرتے ہوئے کی نے سنا ہے۔ مغیرہ نے کہا کہ متعلق فیصلہ کرتے ہوئے کی نے سنا ہے۔ مغیرہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ نے ایک غلام یالونڈی تاوان دیئے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ کوئی آدمی لاؤ جو تمہارے ساتھ اس پر گوائی دے، محمہ بن سلمہ نے کہا کہ میں اس کی مثل پر نبی علی ہے گوائی دیتا ہوں۔

• ۱۸۰۰ محمد بن عبداللہ، محمد بن سابق، زائدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، مفرہ مغیرہ بن عبد، حضرت ممر کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حمل گرادیئے جانے کی دیت کے متعلق ان سے مشورہ کیااورای کہلی حدیث کروایت کی۔

باب ۱۰۲۱ء عورت کے جنین کا بیان اور میہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پرہے بیٹے پر نہیں ہے۔

۱۸۰۱۔ عبداللہ بن یوسف، لیٹ، ابن شہاب، سعید بن میتب، حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیات نے بن لحیان کی ایک عورت کے حمل گرانے میں ایک غلام یا لونڈی دیئے جانے کا تھم صادر فرمایا۔ پھروہ عورت جس کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا تھا مرگئ تو آنخضرت علیات نے تھم دیا کہ اس کی

عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوكِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ عَصَبَتِهَا \*

7 ١٨٠٠ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأْتَان مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَر فَقَتَلْتُهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةً جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدةٌ وَقَضَى أَنَّ دِيَةً الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا \*

١٠٢٢ بَابِ مَنْ اسْتَعَانَ عَبْدًا أَوْ صَبِيًّا وَيُذْكُرُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ بَعَثَتْ إِلَى مُعَلَّمِ الْكُتَّابِ ابْعَتْ إِلَى عُلَّمِ الْكُتَّابِ ابْعَتْ إِلَى غِلْمَانًا يَنْفُشُونَ صُوفًا وَلَا تَبْعَتْ إِلَى ّ حُرُّا \*

١٨٠٣ حَدَّنِي غَمْرُو بَنُ زُرَارَةً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنسًا غُلَامٌ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنسًا غُلَامٌ كَبِّسٌ فَلْيُخْدُمُنُكُ قَالَ فَحَدَمْتُهُ فِي الْحَضِرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْء صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ عَلَا لِشَيْء لَمُ أَصْنَعْه لِمَ صَنَعْتُه لِمَ مَا قَالَ لِي لِشَيْء لَمُ أَصْنَعْهُ لِمَ صَنَعْتُه لِمَ مَا مَا قَالَ لِي لِشَيْء لَمُ أَصْنَعْهُ لِمَ صَنَعْتُهُ لِمَ مَا مَا قَالَ لِي لِشَيْء لَمُ أَصْنَعْهُ لِمَ مَا فَالَ لِمُ يَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْء لَمُ أَصْنَعْه مَذَا هَكَذَا \*

١٠٢٣ بَابِ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِعْرُ, جُبَارٌ \*

١٨٠٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْن

میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کے لئے ہوگی۔ اور اس کی دیت اس کے عصبہ پرہے۔

۱۸۰۲۔ احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن میتب و ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہر رہ و نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عور توں نے جھٹڑ اکیا توایک نے دوسر کی کو بیٹ پیٹر پھینک ماراجس کے صدمہ سے وہ عورت مرگئ اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرگیا۔ لوگ یہ مقدمہ نبی سیالی کے پاس لے گئے تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یالونڈی ہے اور اس عورت کی دیت ایک غلام یالونڈی ہے اور اس عورت کی دیت ایک علام یالونڈی ہے اور اس

باب ۲۲۰۱۔اس شخص کابیان جو غلام یا بچہ عاریناً طلب کرنے اور ذکر کیا جاتا ہے کہ ام سلیم نے کتاب کے معلم کے پاس لکھ بھیجا کہ میرے پاس چند لڑکے بھیج دوجواون صاف کریں اور کسی آزاد کو میرے یاس نہ بھیجنا۔

۱۸۰۳ عربن زرارہ، استعمل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت الس روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنخضرت صلی اللہ عید وسلم مدینہ تشریف لائے، ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ علیہ کی خدمت میں لے گئے اور کہایار سول اللہ الس الکی ہوشیار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے سفر و حضر میں آپ کی خدمت کی لیکن خدا کی قتم جب بھی میں نے سفر و حضر میں آپ کی خدمت کی لیکن خدا کی قتم جب بھی میں نے کوئی کام کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ کیوں تو نے یہ کام اس طرح کیا اور جب بھی میں نے کوئی کم نہیں کیا تو آپ نے نہیں فرمایا کہ تو

باب ۲۳۰۱ کان اور کنویں میں دب کر مر جانے والے کا خون معاف ہے۔

۱۸۰۴ عبدالله بن يوسف، ليث، ابن شهاب، سعيد بن ميتب وابو سلمه بن عبدالرحلن، حضرت ابو مريره سے روايت كرتے ہيں،

الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبَعُرُ جَبَارٌ وَالْبَعُرُ جَبَارٌ وَالْمَعُدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْحُمُسُ\* جُبَارٌ وَالْمَعُدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْحُمُسُ\* جُبَارٌ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ كَانُوا لَا يُضَمِّنُونَ مِنَ النَّفْحَةِ سِيرِينَ كَانُوا لَا يُضَمِّنُونَ مِنَ النَّفْحَةِ وَيُضَمِّنُونَ مِنَ النَّفْحَةِ اللهَّانِ وَقَالَ حَمَّادٌ لَا تَضْمَنُ مَا عَاقَبَتْ اللَّابَّةَ وَقَالَ شُرَيْحٌ لَا تُضْمَنُ مَا عَاقَبَتْ اللَّابَةَ وَقَالَ شُرَيْحٌ لَا تُضْمَنُ مَا عَاقَبَتْ الْمُكَارِي الْمُكَارِي الْمُكَارِي الْمُكَارِي الْمُكَارِي الْمُكَارِي اللهَ عَلَيْهِ امْرَأَةٌ فَتَحِرُّ لَا شَيْءَ عَلَيْهِ امْرَأَةٌ فَتَحِرُّ لَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَقَالَ الشَّعْبِيُ إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ الشَّعْبِيُ إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ وَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا وَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا فَقَالَ الشَعْبِي إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا فَقَالَ الشَعْبَيُ إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا فَوَالُ الشَعْبَى إِذَا سَاقَ دَابَّةً فَأَتْعَبَهَا مَتَرَسِلًا لَمْ يَضْمَنْ \*

٥ - ١٨٠ حَدَّثَنَا مُسلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَالْبِعْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ \*

١٠٢٥ بَاب إِثْمِ مَنْ قَتَلَ ذِمُيًّا بِغَيْرِ جُـُهُ\*

٦٨٠٦ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا مُحَاهِدٌ عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا مُحَاهِدٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْحَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أُرْبَعِينَ عَامًا \*

انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چوپایوں کا زخمی کرنا بلا قصاص ہے اور کنویں میں گر کر اور کان کھودنے میں مر جانے والے کاخون معاف ہے،اورر کاز میں پانچواں حصہ ہے۔

باب ۱۰۲۴ چوپایوں کاخون کرنا معاف ہے اور ابن سیرین نے کہاکہ صحابہ جانور کے لات مار نے کا تاوان نہیں دلاتے سے اور لگام پھیر نے کا تاوان دلاتے سے اور حماد نے کہاکہ جانور کے لات مار نے کا تاوان نہ دلوایا جائے گراس صورت جانور کے لات مار نے کا تاوان نہ دلوایا جائے گراس صورت میں کہ کوئی آدمی اس کو گد گدائے۔ شریح نے کہاکہ سوار اس وقت تک ہر جانہ نہ دے گاکہ وہ اس کو گد گدا تارہ اور وہ اس کو لات مار دے اور حکم اور حماد نے کہا کہ جب کرایہ لینے والا کسی جانور کو ہائے اور اس پر کوئی عورت بیٹھی ہواور وہ گایا وہ تو کہاگر جانور کو ہنگایا اور اس کے بیٹھے جو اس صدمہ کا ذمہ دار ہے جو پہنچ اور اگر اس کے بیٹھے چھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ اس کے بیٹھے چھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ اس کے بیٹھے جھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ اس کے بیٹھے جھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ اس کے بیٹھے جھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ اس کے بیٹھے جھوڑا ہو آرہا ہے تو وہ ذمہ دار نہیں ہے۔ دوایت

14.0 مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہر بروہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ چوپائے قتل کریں توخون معاف ہے اور کنواں کھودنے میں یا کان کھودنے میں دب کر مرجئے توخون معاف ہے اور رکاز میں پانچواں

باب۱۰۲۵ اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے۔

۱۸۰۸۔ قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عبراللہ بن عبراللہ بن عبراللہ بن عبراللہ بن عبراللہ تخضرت عبران کیا کہ آنخضرت عبران کیا جس سے علیہ اس کا خرمایا کہ جس نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا جس سے معاہدہ ہو تو وہ جنت کی خوشبونہ پائے گا حالا نکہ اس کی خوشبو چالیس مال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

\* ١٠٢٦ كَانُبَا مُطْرَفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّنَهُمْ عِالْكَافِرِ \* وَهَيْرٌ حَدَّنَهَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّنَهُمْ عَنْ وَهَيْرٌ حَدَّنَهُمْ عَنْ أَهُمْ عَنْ أَنْ عَيْنَهَ حَدَّنَهَا أَبِي جُحَيْفَة قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ حِ حَدَّنَهَا مَكَنَّة حَدَّنَهَا مُطَرِّفٌ مِنَ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَة حَدَّنَهُ قَالَ مَطَرِّفٌ مَنَ يُحَدِّثُ قَالَ مَعَمْدُ أَبَا عُمْرَة مَا لَيْسَ فِي سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ مِمَّا لَيْسَ فِي اللَّهُ عَنْه هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ عِنْد النَّاسِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَة مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْد النَّاسِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَة مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْد النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّة وَبَرَأَ النَّسَمَة النَّاسِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ عُيْنَةَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْد مَا عَنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهُمَّا يُعْطَى مَا عَنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهُمَّا يُعْطَى مَا عَنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهُمَّا يُعْطَى مَا عَنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقَرْآنِ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّعِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّعِيفَةِ قُلْتُ النَّسِيرِ وَأَنْ لُلُهُمْ بَكَافِر \* لِلْ يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِر \* فِي الصَّعِيفَةِ قُلْلُ وَفِكَاكُ الْأُسْمِيرِ وَأَنْ لُلُولُهُ الْأُسْمِيرِ وَأَنْ لِلْهُ عَلَى الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأُسْمِيرِ وَأَنْ

١٠٢٧ بَاْبُ إِذَا لَظَمَ الْمُسْلِمُ يَهُودِيًّا عِنْدَ الْغَضَبِ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٨٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
 عَمْرُو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَيِّرُوا
 بَيْنَ الْأَنْبِيَاء \*

١٨٠٩ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَىٰ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَحُهُهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ لَطَمَ فِي وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعُوهُ قَالَ ادْعُوهُ فَدَعُوهُ قَالَ يَا رَسُولَ فَدَعُوهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اللَّهِ إِنِي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي

باب ۲۱ ۱۰ مسلمان کا فر کے عوض قبل نہ کیا جائےگا۔

۱۹۰۷۔ احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوجیفہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ سے کبا (دوسری سند) صدقہ بن فضل، ابن عینے، مطرف، شعبی، ابو جیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علیؓ سے سوال کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایس چیز ہے جو قر آن میں نہیں ہے اور ابن عینے نے کبھی یہ بیان کیا کہ (آپ کے پاس کوئی الی چیز ہے ؟ قو انہوں نے کبر کہ الی چیز ہے ؟ قو انہوں نے کبر کہ قتم ہے اس ذات کی جس نے دانے کواگایا اور جاندار کو پیدا کیا ہمارے قتم ہے اس ذات کی جس نے دانے کواگایا اور جاندار کو پیدا کیا ہمارے علی کیا ہی جو قر آن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو عصل کیا جاتہ اور اس چیز کے جو صحیفہ میں ہے، میں نے کہا کہ صحیفہ میں کیا جا کہا کہ صحیفہ میں کیا جا کہا کہ حصفہ میں کیا جا گاہا کہ دیت اور غلام آزاد کرنے کے احکام میں کیا جا گا۔

باب ۱۰۲۷ جب مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے حضرت ابوہر ریا ہے اس کو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیاہے۔

۱۸۰۸۔ ابو نعیم، سفیان، عمرو بن کی مازنی، کی ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ انبیاء کے در میان ایک کودوسرے پر فضیلت نہ دو۔

۱۹۰۵۔ محد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یجی از نی، یجی، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نبی علی خدمت میں آیا جس کے منہ پر کسی نے طمانچہ مارا تھا۔ اس نے عرض کیا کہ اے محمد علی آ آپ کے انصار صحابہ میں سے ایک شخص نے میر سے منہ پر ایک طمانچہ مارا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے بلاؤ چنانچہ وہ بلا لائے۔ آپ علی ایک طمانچہ کرایا کہ تم نے ان کے منہ پر بلاؤ چنانچہ وہ بلا لائے۔ آپ علی میں یار سول اللہ! میں یہود کے پاس طمانچہ کیوں مارا؟ اس نے عرض کیایار سول اللہ! میں یہود کے پاس سے گزر رہا تھا تو میں نے اسے کہتے ہوئے سناکہ قتم ہے اس ذات کی

اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ قُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَحَذَنْنِي عَضْبَةٌ فَلَطَمْنُهُ قَالَ لَا تُحَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاء غَضْبَةٌ فَلَطَمْنُهُ قَالَ لَا تُحَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاء فَإِنَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أُوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوْائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَذْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِي بَصَعْقَةِ الطَّورِ \* بِصَعْقَةِ الطَّورِ \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ اسْتِتَابَةِ لْمُرْتَدِّينَ وَالْمُعَانِدِينَ وَقِتَالِهِمْ إِثْمِ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ وَعُقُو بَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

الطُّلْمُ عَظِيمٌ) ( لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَاسِرِينَ) \* عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَاسِرِينَ) \* عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَاسِرِينَ) \* عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَاسِرِينَ) \* حَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ لَمَّا نَزلَت عَنْ عَلْقَمَة مَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ لَمَّا نَزلَت عَنْ عَلْقَمَة مَنْ عَلْقَمَة وَالْلَهِ وَاللَّهِ مَنْ اللَّهِ عَلْهِ وَاللَّهِ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِي اللَّهِ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُ مِظُلُم وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُ مِظُلُم وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْبِسُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمِسُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمِسُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمِسُولُ إِلَى قَوْلُ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَلْمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيْنَا لَمْ يَقْلَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَالِهُ عَلَيْهِ وَلَا لَواللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا السَّوْلُ السَّوْلُ السَّوْلُ السَّوْلُ السَلَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا السَّوْلُ السَّوْلُ السَّوْلُ السَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَلَّهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

المُمَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حِ و حَدَّثَنِي قَيْسُ

بْنُ حَفْص حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّنَنَا عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ أَبِي

جس نے مویٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت دی میں نے کہا کیا محمہ علیہ بھی ؟اس نے کہاہاں! مجھے غصہ آگیااور میں نے اسے طمانچہ مار۔ آپ علیہ نے نرمایاانبیاء میں مجھے فضیلت نہ دواس لئے قیامت کے روز سب سے پہلے میں ہوش میں آوںگا، تودیکھوں گاکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کاایک بایہ پکڑے کھڑے ہوں گے۔ میں نہیں جانبا کہ وہ ہم سے پہلے ہوش میں آئے ہوئے ہوں گے۔ میں نہیں جانبا کہ وہ ہم سے پہلے ہوش میں آئے ہوئے ہوں گے یا کوہ طور پران کا بے ہوش ہونااس کا بدلہ ہوچکا ہے۔

بسم الله الرحمٰن الرحمٰ مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کر انا اور ان سے جنگ کرنا اور اس آدمی کا گناہ جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اور دنیاو آخرت میں اس کی سز اکا بیان باب ۱۰۲۸۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے اور اگرتم نے شرک کیا تو تمہار اعمل ضائع ہو جائے گا اور تم گھاٹا یانے والوں میں سے ہو جاؤگے۔

۱۸۱۰ قتید بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا۔ الخود تو آنخضرت علیات کے صحابہ کو بہت شاق گزرااور وہ کہنے گئے کہ ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا ہو؟ تو رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس کا قول نہیں ہے کیا تم لوگوں نے حضرت لقمان علیہ السلام کا قول نہیں سنا (جو کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے فرمایا تھا) کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

۱۸۱۱ مسد و، بشر بن مفضل، جریری (دوسری سند) قیس بن حفص اسلمعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ \*

بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْبُرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا فِي الْبُرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَمْ فِرَاسِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٍّ إِلَى عَمْرِو رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٍّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ اللَّهِ يَعْمَا كَاذِبٌ \* يَقْتَطِعُ مَالَ الْمُرِيْ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ \*

مُدُّنَا حَلَّالُهُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَنا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَجُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْوَاحَذُ بِمَا عَمِلْنا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُوَاحَذُ بِمَا عَمِلْنا فِي يُوَاحَذُ بِمَا عَمِلْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ يُوَاحَذُ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أَخِذَ بِالْأُولُ وَالْآخِرِ \*

المُرْتَدِّ وَالْمُرْتَدَّ وَالْمُرْتَدَّ وَالْمُرْتَدَّ وَالْمُرْتَدَّ وَالْمُرْتَدَّ وَالْمُرْتَدَّةُ وَاللَّمْرِيُّ وَاللَّمْرِيُّ وَاللَّمْرِيُّ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِبْرَاهِيمُ تُقْتَلُ الْمُرْتَدَّةُ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى (كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ (كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقَّ وَحَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ

کے ساتھ کسی کوشریک بنایا جائے ، والدین کی نافر مانی کرنااور جھوٹی گواہی وینا، تین بار آپ نے یہی ارشاد فرمایا ، یا فرمایا کہ جھوٹ بولنا، آپ میں اس کو بار بار فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم لوگ کہنے لگے کہ کاش آپ میں کے خاموش ہو جاتے۔

۱۸۱۲ محمد بن حسین بن ابراہیم، عبیدالله، شیبان، فراس، ضعی، عبدالله بن عمر رضی الله عنها سے روایت کرتے ہیں که رسول الله کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوااور دریافت کیا کہ یارسول الله اکبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کسی کو الله کاشریک بنانا۔ اس نے پوچھا پھر کون کون سا؟ آپ نے فرمایا والدین کی نافر مانی کرنا، اس نے پوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا میدن عموس! میں نے دریافت کیا کہ سمین عموس کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا جو مخص کسی مسلمان کا مال ہضم کر لیتا ہے اور وہ اس فتم میں جھوٹا ہے۔

ا ۱۸۱۳ خلاد بن بحییٰ، سفیان، منصور واعمش، ابو واکل، ابن مسعودٌ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یار سول اللہ کیا ہمارا مواخذہ ہمارے اعمال پر بھی ہو گاجو ہم نے جاہلیت میں کئے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس نے حالت اسلام میں نیکی کی، تواس پر مواخذہ نہیں کیا جائے اور جس نے حالت اسلام میں برائی کی تواس کے اطلبیت میں کیا ہے اور جس نے حالت اسلام میں برائی کی تواس کے اطلب اور بچھلے اعمال پر مواخذہ ہوگا۔

باب ۱۰۲۹۔ مرتد مرداور مرتد عورت کا تھم، اور ان سے توبہ کرانے کا بیان، ابن عمر اور زہری اور ابراہیم نے کہا کہ مرتد عورت قتل کر دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ' اللہ تعالیٰ کیو نکر ہدایت کرے گااس قوم کو جس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور انہوں نے گواہی دی کہ رسول حق میں، اور ان کے پاس دلیلیں آچکی تھیں اور اللہ ظالم قوموں کوہدایت نہیں دیتا، یہی لوگ ہیں جن کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر

الله کی اور فرشتوں کی اور لو گوں کی لعنت ہو گی۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے ان کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ گمر وہ لوگ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کرلی ہو،اور نیک کام کئے ہوں توبے شک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے، بے شک جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر کفر میں زیادہ ہوتے گئے توان کی توبہ مجھی قبول نه کی جائے گی اور ایسے ہی لوگ گمر اہ ہیں اور اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ اگرتم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ ممہیں تمہارے مومن ہونے کے بعد پھر کافر بنا دیں گے،اور فرمایا کہ بے شک جولوگ ایمان لائے، پھر کا فر ہو گئے ، پھرا بمان لائے پھر کا فر ہو گئے ، پھر کفر میں بڑھتے گئے توالله تعالى انہيں بخشنے والا نہيں ہے اور نہ انہيں سيد ھاراستہ د کھائے گا،اور فرمایاتم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر گیا عنقریب الله تعالی الیی قوم کولائے گاکہ اللہ ان سے محبت کرے گااور وہ اللہ سے محبت کریں گے ،ایماندار وں پر مہربان کا فروں پر سخت ہول گے لیکن جس نے کفر کے ساتھ سینے کو کھولا توان پراللہ کی طرف سے غضب ہے اور ان کے لئے برا عذاب ہےاس لئے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی،اوریه که الله تعالی کافر قوم کومدایت نهیں کرتا، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آئکھوں پر مہر لگادی گئی ہے اور وہی لوگ غافل ہیں، کوئی شک نہیں ہے کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ یانے والے ہیں۔ آخر آیت لعنی بے شک تیرارب اس کے بعد بھی بخشنے والا اور مہربان ہے، تک،اور فرمایا کہ وہ لوگ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یبال تک کہ وہ ممہیں تمہارے دین سے بھیر دیں،اگر ان

اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُحَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ) وَقَالَ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَريقًا مِن الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابُ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴾ وَقَالَ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواَ ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنُ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ) وَقَالَ ( مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعَزَّةٍ عَلَى الْكَافِرينَ ) وَقَالَ ( وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ذَٰلِكَ بأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبهمْ وَسَمْعِهمْ وَأَبْصَارهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ لَا جَرَمَ ) يَقُولُ حَقًّا ﴿ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴾ إِلَى ﴿ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴾ ﴿ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِن اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ) \*

١٨١٤ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أَتِي عَلِيٌّ رَضِي اللَّه عَنْه بِزَنَادِقَةٍ فَأَحْرُقَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ لِنَهْي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ لَا تُعَذَّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذَّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذَّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتْلُوهُ \*

١٨١٥- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثْنِي خُمَيْدُ بْنُ هِلَال حَدَّثْنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِى رَجُلَان مِنَ الْأَشْعَرِيْينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَاللَّهِ بْنَ قَيْسِ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلَّبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِن اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَاللَّهِ بْنَ قَيْس إِلَى الْيَمَن ثُمَّ اتَّبَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَل فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَىَ لَهُ وسَادَةً قَالَ انْزِلْ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ اجْلِسْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلُ

کے بس میں ہو اور تم میں سے جو شخص اپنے وین سے پھر جائے اور وہ مر جائے اس حال میں کہ کا فر ہو تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہی لوگ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

المار ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ابوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے پاس زناد قد لائے گئے توان کو حضرت علیؓ کے پاس زناد قد لائے گئے توان کو حضرت علیؓ نے جلادیا۔ حضرت ابن عباسؓ کو جب بیہ خبر ملی تو کہا کہ اگر میں ہو تا توان کو خہ جلا تا، اس لئے کہ رسول اللہ علیہ نے اس سے منع فرمایا ہے بلکہ میں ان لوگوں کو قتل کر دیتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنا دین بدل ڈالا اسے قتل کر دو۔

١٨١٥ مسدد، يحيل، قره بن خالد، حميد بن ملال، ابو برده، حضرت ابو موسیٰ ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی عظیمہ کی خدمت میں آیااور میرے ساتھ اشعریوں کے دو آدمی تھے،ایک تو میرے دائیں ہاتھ کی طرف اور دوسر ابائیں طرف تھا۔ اور آنخضرت ﷺ مسواک کر رہے تھے،ان دونوں نے درخواست کی کہ کہیں کاعامل مقرر کردیں تو آب نے فرمایااے ابو موسیٰ! یا فرمایا عبد الله بن قیس! ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے کہافتم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجاہے انہوں نے مجھے اپنے دل کی بات نہیں بتائی اور نہ میں جونتا تھا کہ بیہ دونوں کسی عہدہ کے لئے درخواست کریں گے اور میں گویا آپ کی مسواک دکھے رہا تھاجو آپ اپنے ہو نٹول میں دہائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم درخواست کرنے والے کو مبھی عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابو موسیٰ یا فرمایا اے عبد اللہ بن قیس! تم یمن کو جاؤ، پھر ان کے پیھیے معاذ بن جبل کوروانہ کیا۔ جب معالہٌ یمن <u>ہنچ</u>ے توابو موی نے ان کے لئے بچھونا بچھایااور کہااتر و، تواس وقت ایک آدمی کو ان کے پاس دیکھاجو بندھاہواتھا، پوچھاند کیاہے؟ کہاند یبودی تھا پھر اسلام لایا، پھریبودی ہو گیا،ابو مویٰ نے کہا بیٹھ جاؤ۔انہوں نے کہا میں اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک پیہ قتل نہ کیا جائے،التداور

قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرًا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَمَّا أَنَا فَأَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي

١٠٣٠ بَابِ قَتْلِ مَنْ أَبَى قَبُولَ الْفَرَائِضِ وَمَا نُسِبُوا إِلَى الرِّدَّةِ \* ١٨١٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْر حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِّي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بِّن غُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوفِّي النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُحْبِفَ أَبُو بَكْرِ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرِ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسِ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهُ إِنَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنَّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِنَّا بَحَقُّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَّأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَأَةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ \*

رَبِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُهُ بسَبِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُصَرِّحْ نَحْوَ قَوْلِهِ السَّامُ عَلَيْكَ \*

مَّ مَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ الْحَبَرَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ يَهُودِيٌّ برَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

اس کے رسول کا بھی تھم ہے، تین باریہ کہا چنا نچہ تھم قتل پروہ قتل کیا گیا، پھر ہم نے شب بیداری کا تذکرہ کیا توان میں سے ایک نے کہا کہ میں تورات کو عبادت بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نیند میں اس چیز کی امیدر کھتا ہوں جس کی بیداری میں رکھتا ہوں۔

باب ۱۰۳۰۔ اس شخص کے قتل کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے اور جس کی نسبت اریداد کی طرف جائے۔ ١٨١٧ يجيٰ بن بكير ،ليث، عقيل ،ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبہ ،حضرت ابوہر بروٌ ہے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی ﷺ کی وفات ہوئی اور حضرت ابو بکر ؓ خلیفہ ہوئے تو عرب کے بعض لوگ کا فر ہوگئے، تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ اے ابو بکرؓ آپ كس طرح لوگوں سے جہاد كريں گے، جب رسول الله عظام فرما يكے ہیں کہ مجھے علم دیا گیاہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لا الله الا الله كميس بس في لا الله الله كماس في محص اين جان ومال کو بچالیا گراس کے حق کے ساتھ اوراس کا حساب اللہ پر ہے۔ ابو بکڑ نے کہا بخدامیں اس سے جہاد کروں گاجس نے نماز اور ز گوۃ میں فرق کیا۔ کہ ز کوۃ مال کاحق ہے۔ بخد ااگریہ لوگ ایک بكرى كابچه بھى جو آنخضرت كوديتے تھے مجھ كونە دىں گے توميں ان سے اس نہ دینے پر جہاد کروں گا۔ حضرت عمرٌ کابیان ہے کہ خدا کی قتم!میں نے دیکھا کہ ابو بکڑ جو میہ کہہ رہے ہیں وہ صرف اس وجہ ہے کہ اللہ نے ابو بکر کاسینہ جہاد کے لئے کھول دیاہے چنانچہ میں نے جان لياكه وه حق پرتھے۔

باب اساما۔ جب ذمی یا اس کے علاوہ اور کوئی شخص آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایٹا برا بھلا کہے اور صراحتهٔ نہ کہے جیسے السام علیک کہنا۔

۱۸۱۷ محمد بن مقاتل ابوالحن، عبدالله، شعبه، بشام بن زید بن ان را اس بن مالک، حضرت انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے ساگیا کہ ایک یہودی رسول الله علی کے پاس سے گزرا اور کہا کہ السام علیک (تم پر موت ہو) آپ علی نے فرمایا،

وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ مَ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

١٨١٨ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ عَنْهَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقُ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقُ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوْلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ \* أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ \* أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنْسِ قَالَا حَدَّثَنَا

عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِي

اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدِكُمْ

إنَّمَا يَقُولُونَ سَامٌ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ \*

۱۰۳۲ بَاب

- ١٨٢ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ كَأَنِي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاء ضَرَبَهُ فَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ فَهُو يَمْسَحُ اللَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ \* وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ \* وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ \* وَالْمُلْحِدِينَ بَعْدَ إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ وَالْمُلْحِدِينَ بَعْدَ إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ وَقَوْلِ اللَّهِ لَيُطِلَّ

وعلیک (تم بی پر مو) رسول الله عظی نے فرمایا که کیاتم جانتے ہو جو کہتا ہے؟ اس نے السام علیک (یعنی تم پر موت ہو) کہا، لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہیں (پھر فرمایا) کہ جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو تم وعلیم کہو۔

۱۸۱۸۔ ابو تعیم، ابن عید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت نے آنخضرت علی اندر آنے کی اجازت طلب کی (وہ لوگ اندر آئے) تو کہا السام علیک۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا تم پر ہلاکت اور لعت ہو۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ رفیق ہے ہر امر میں رفیق لعنت ہو۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ رفیق ہے ہر امر میں رفیق (نرمی) پیند کرتا ہے، میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا۔ آپ علی نے فرمایا کہ میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا۔ کہا۔ آپ علی بن سعید، سفیان و مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہماہے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنخضرت علی نووسام علی (تجھ پر موت آئے) میں سے کسی کو سلام کرتے ہیں تو وہ سام علی (تجھ پر موت آئے) میں سے کسی کو سلام کرتے ہیں تو وہ سام علی (تجھ پر موت آئے)

باب ۱۰۳۲ دیہ باب ترجمہ الباب سے خالی ہے۔

۰ ۱۸۲۰ عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبدالله کا قول نقل کرتے ہیں کہ گویا میں آنخضرت علیہ کو ایک نبی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جن کو ان کی قوم نے مار ااور لہو لہان کر دیا اور وہ اپنے چبرے سے خون صاف کررہے تھے اور کہہ رہے تھے اے میرے پروردگار میری قوم کو بخش دے کہ وہ لوگ ناوا قف ہیں۔

باب ۱۰۳۳۔ خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان جبکہ ان کے خلاف حجت قائم ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ وہ کسی قوم کو ہدایت دیے جانے کے بعد

قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ) وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللَّهِ وَقَالَ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى آياتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ \*

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْثَمَةُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْثَمَةُ حَدَّثَنَا اللهِ عَنْه حَدَّثَنَا اللهِ عَنْه حَدَّثَنَا اللهِ عَنْه الله عَنْه إِذَا حَدَّثَتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَاللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَاسَلّمَ حَدِيثًا فَوَاللّهِ لَأَنْ أَخِرً مِنَ السّمَاء أَحَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِب عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ فِيمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ فِيمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ فِيمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ فِيمَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُكُمْ فِيمَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ الْمَثِينَ وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْب خِدْعَةٌ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ قُومٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سَمِعْتُ سَعَقَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرٍ قَوْلَ الْبَرِيَّةِ لَلَا سَعْمُ مَنَ الرَّمِيَةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ يَحْدَا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ اللّه مِنَ الرَّمِيَةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَالْتَ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمُ الْقَيَامَة \*

الْمُنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُالُوهَا فَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ الْحَبْرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاء بْنِ يَسَار أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُّورِيَّةِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ فِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ فِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلُ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَّاتِهِمْ يَقُرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُحَورُونَ صَلَاتِهِمْ يَقُرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُحَاوِزُ حَلَاقَةُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ حُلُوقَةُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ

گراہ کردے یہاں تک کہ وہ ان لوگوں کے لئے بیان کردے کہ جن چیزوں سے بچنا ہے اور ابن عمر ان لوگوں کو اللہ کی بدترین مخلوق خیال کرتے تھے اور کہا کہ یہ لوگ ان آیتوں کو جو کفار کے حق میں نازل ہوئی ہیں، ان کو مسلمانوں کے حق میں استعال کرتے ہیں۔

ا ۱۸۲۱ عربی حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیشه، سوید بن غفلہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب میں تم سے کوئی حدیث رسول اللہ علیہ کی بیان کروں تو بخدا آسان سے گرایا جانا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں آپ کی طرف جھوٹی بات منسوب کروں اور جب میں تم سے اس چیز کے متعلق گفتگو کروں جو ہمارے اور تمہارے در میان ہے (تو میں اس متعلق گفتگو کروں جو ہمارے اور تمہارے در میان ہے (تو میں اس میں جھوٹ نہ بولوں گا اس لئے کہ حدیث جگ سے مختلف ہے) جنگ تو قریب ہے میں نے آنحضرت کو فرماتے ہوئے ساکہ آخری خیل تو میں ایک قوم پیدا ہو گی جو نوعمراور کم عقل ہوں گے، باتیں تو ایکھی تو میں ایک تو میں ایک ایکان ان کے علق کے نیجے اس طرح ایکے کہ خیل سے نکل جا تا ہے، تم جہاں بھی فکل جا تیں گو جس طرح تیر شکار سے نکل جا تا ہے، تم جہاں بھی ایکے لوگوں کویاؤ قتل کر دو، اس لئے کہ قیامت کے دن اس کواجر ملے گاجس نے انہیں قتل کیا۔

الملا۔ محمد بن مثنیٰ، عبدالوہاب، یخیٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ وعطاء بن بیارے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت ابو سعید خدری کے پاس آئے اور اس سے حروریہ کے متعلق پوچھاکہ آپ نی علی ہے سا ہے؟ انہوں نے کہ میں نہیں جانتا حروریہ کیا ہے، میں نے نبی علی کو فرماتے ہوئے سا ہے کہ اس امت میں پچھ لوگ پیدا ہوں گے، یہ نہیں فرمایا کہ اس امت میں پچھ لوگ پیدا ہوں گے، یہ نہیں فرمایا کہ اس امت میں پیدا ہوں گے، یہ نہیں فرمایا کہ اس امت حقیر جانو گے، وہ لوگ و آن پڑھتے ہوں گے مگر اس طرح کے ان کے حلقوں سے یافرمایا حزاجر سے نبچے نہیں اترے گا، وہ لوگ و ین سے کے حلقوں سے یافرمایا حزاجر سے نبچے نہیں اترے گا، وہ لوگ و ین سے اس طرح نکل جاتا ہے، اور

مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ \*

1۸۲۳ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثِنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْحَرُورِيَّةَ فَقَالَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْحَرُورِيَّةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْرُقُونَ مِنَ قَالَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ \*

١٠٣٤ بَابِ مَنْ تَرَكَ قِتَالَ الْحَوَارِجِ لِلتَّأَلُّفِ وَأَنْ لَا يَنْفِرَ النَّاسُ عَنْهُ \*

١٨٢٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ جَاءَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ ذِي الْحُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنْقَهُ قَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ فِي قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي رَصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَضِيِّهِ فَلَا يُوحَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيتُهُمْ رَجُلٌ إحْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ تَدْيَيْهِ مِثْلُ تُدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ سَمَعْتُ مِنَ النَّبيُّ

شکاری انبے تیر کواور اس کے کھل اور اس کے پروں کو دیکھتا ہے اور شک کرتاہے کہ ان میں کچھ خون لگا ہواہے یا نہیں۔

ا ۱۸۲۳ یکی بن سلیمان، ابن و بب، عمر اپنے والد کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر سے روایت کی اور حروریہ کا ذکر کیا تو کہا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ لوگ اسلام سے اس طرح تیر شکار سے نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

باب ۱۰۳۴ ما اس شخص کابیان جو تالیف قلوب کے لئے یااس خیال سے کہ لوگ اور ہے نفرت کرنے لگیں گے خوارج سے لڑنا چھوڑ دے۔

۱۸۲۴ عبدالله بن محر، بشام، معمر، زبرى، ابوسلم، ابوسعيد ي روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ ایک بارنبی ﷺ مال غنیمت تقتیم کررے تھے کہ عبداللہ بن ذی الخویصر ہتمیمی آیااور کہا کہ اے ر سول الله! عدل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہوجب میں عدل نہ کروں تواور کون عدل کرے گا۔ حضرت عمر بن خطابٌ نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دواس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم میں ہے ایک شخص ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنی نماز کو ،اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھتا ہے، وہ لوگ دین ہے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے،اس کے پروں میں دیکھا جائے تو کچھ معلوم نہیں ہوتا، پھراس کے کچل میں دیکھا جائے تو بچھ معلوم نہیں ہو تا، حالا نکہ وہ خون اور گو بر ہے ہو کر گزراہے،ان کی نشانی کیے ہوگی کہ ان میں ایک ایبا آدمی ہوگا جس کاایک ہاتھ یاایک جھاتی عورت کی جھاتی کی طرح ہو گی، یہ فرمایا کہ گوشت کے لو تھڑے کی طرح ہو گی اور ہلتی ہوگی، لوگوں کے تفرقہ کے وقت نکلیں گے، ابو سعید کا بیان ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علیٰ نے نے لوگوں کو قتل کیا، میں ان کے پاس تھا، اس دفت ایک مخص اس صورت کالایا گیاجو نبی ﷺ نے فرمائی تھی۔

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ حِيءَ بِالرَّبُحُلِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعْتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيهِ ( وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّلَقَاتِ ) \* فِيهِ ( وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّلَقَاتِ ) \* حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُ حَدَّثَنَا السَّعِثْلُهُ وَسَلَّمَ يُسَيْرُ بْنُ عَمْرُو قَالَ قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَسَلَّمَ يَشُولُ فِي الْحَوَارِجِ شَيْبًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلْهُ مَرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمْ مِنَ الرَّمِيَّةِ \* وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَلَ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَلَلَ وَعُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَلِلَ وَسُلُمُ مُونَ الْمَعْتَلَ دَعْوَتُهُمَا وَاحِدَةً \*

آ ١٨٢٦ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اللهِ الرِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْهُ الله عَلْيهِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِعَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ \*

١٠٣٦ بَاب مَا حَاءَ فِي الْمُتَأُوِّلِينَ قَالَ أَمُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزَّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍالْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ

ابوسعید کابیان ہے کہ آیت و منهم من بلمزك في الصدقات الخ اس مخض (ذوالخویصر ہتمیم) كے بارے میں نازل ہوئى ہے۔

۱۸۲۵۔ موئی بن اسلیل، عبدالواحد، شیبانی، بیبر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے بوچھا کہ کیا تم منعلق کچھ فرماتے ہوئے ساکہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے ساکہ ہوئے ساکہ اپناہا تھ آپ نے عراق کی طرف بردھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گاوہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکارسے نکل جاتیں

باب ۱۰۳۵ نبی صلی الله علیه وسلم کاار شاد که قیامت! س وفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک که دو جماعتوں میں (۱) جنگ نه ہوگی اور ان دونوں کادعویٰ ایک ہوگا۔

۱۸۲۷۔ علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دوجهاعتوں میں جنگ نہ ہوگی اور ان دونوں میں سے ہر ایک حق پر ہونے کی مدعی ہوگی)۔ ہونے کی مدعی ہوگی)۔

باب ۲۳۱- تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ لیث بواسطہ یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسعود بن مخزمہ و عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب کوبیان کرتے ہوئے نا کہ میں نے ہشام بن حکیم کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

لے دو جماعتوں سے مراد حضرت علی اور حضرت معاوید کی جماعتیں ہیں اور دعو تھا واحد ق سے مرادیہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے حق پر ہونے کا عقاد رکھے گا،یامر ادیہ ہے کہ دونوں کی پکار اسلام کیلئے ہوگی۔

يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَان فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِ ثْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَٰلِكَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى سَلَّمَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بردَائِهِ أَوْ بردَائِي فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَلِهِ السُّورَةَ قَالَ أُقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرُئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأَتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَان فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأُ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ: فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ \*

١٨٢٧ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ وَكِيعٌ عَنِ

زندگی میں سور ة فر قان پڑھتے ہوئے سنامیں نے ان کو بہت سے حرفوں کواس طرح پڑھتے ہوئے سناکہ اس طرح رسول الله صلى الله عليه وسلم نے ہم كو نہيں پڑھاياتھا، ميں قريب تھا کہ ان یر نماز ہی کی حالت میں حملہ کردوں لیکن میں نے انظار کیا یہاں تک انہوں نے سلام پھیرا، پھر میں نے اپنی یا ان کی حادر ان کے گلے میں ڈالی اور میں نے کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے سکھائی ہے، انہوں نے کہاکہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیہ سورت پڑھائی ہے۔ میں نے ان ہے کہاتم جھوٹے ہو، خدا کی قتم مجھے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت بڑھائی ہے جو تمہیں بڑھتے ہوئے میں نے سناہے، چنانچہ میں ان کو ہوار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیااور میں نے کہایار سول اللہ! میں نے ان کوسورت فرقان ان حرفوں کے ساتھ پڑھتے ہوئے سا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائی۔ مالانکہ آپ مجھے سورت فرقان برُها چکے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمر اس کو چھوڑ دواور اے ہشام تم پڑھو، تو انہوں نے اسی طور پڑھاجس طرح یہ پڑھتے ہوئے میں نے ان کو سناتھا۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ سورت اس طرح نازل ہوئی ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے عمرٌ اب تم پڑھو، میں نے پڑھا تو آپ نے افر مایا کہ اس طرح نازل ہوئی ہے، پھر فرمایا کہ قرآن سات طریقوں سے نازل ہوا ہے اس لئے جو آسان ہو اس میں سے پڑھو۔

ب المراد اسحاق بن ابراہیم، وکیے، ح کی اوکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت سے

الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ( الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ ) شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ ( يَا بُنِيَّ لَا تَشْرِكْ باللّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ) \*

آخُبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَحْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنِي مَحْمُودُ أَحْبَرَنِي مَحْمُودُ بَنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ غَدَا عَلَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلِّ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّحْشُنِ فَقَالَ رَجُلِّ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّحْشُنِ فَقَالَ رَجُلِّ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّحْشُنِ فَقَالَ رَجُلِّ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّحْشُنِ فَقَالَ رَجُلِّ أَيْنَ مَالِكُ بُنُ الدُّحْشُنِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ أَلَا تَقُولُوهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِنَلِكَ وَحَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ \* وَحُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ \* وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ \*

مَرَّانَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا عَلَمُ عَوْانَةَ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ فَلَان قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ لِحِبَّانَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي حَرَّأَ عَبْدِالرَّحْمَنِ لِحِبَّانَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي حَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُو لَا صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُو لَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوا وَالزَّبَيْرَ وَأَبًا مَرْثَدِ وَكُلَّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَى تَأْتُوا رَوْضَةً حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَكَذَا عَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً هَكَذَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً هَكَذَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً مَعَهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً مَعَهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً مَعَهَا قَالَ أَبُو عَوَانَةً حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةً مَعَهَا مَرْأَةً مَعَهَا قَالَ أَبُو عَوَانَةً حِنْ حَاجٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا مَرْعَيْنَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنًا عَلَى أَفْرَاسِنَا الْمُشْرَكِينَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنًا عَلَى أَفْرَاسِنَا عَلَى أَوْرَاسِنَا 
آیت کہ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا نازل ہوئی تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر یہ بہت شاق گزرااوران لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے س نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیاہے؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ نہیں ہے جیسا کہ تم گمان کرتے ہو،وہ تو صرف یہ ہے کہ لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہ لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے بیٹے اللہ کا شریک نہ بنا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

۱۸۲۸ عبدان، عبدالله، معمر، زہری، محمود بن رہے، عتبان بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ میر ب پاس صح کے وقت رسول الله علیہ تشریف لاے توایک شخص نے کہا کہ وہ مالک بن و جشن کہاں ہے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا کہ وہ منافق ہے، الله اور اس کے رسول سے محبت نہیں رکھتا۔ آنخضرت میں الله محض الله تعالی کی عیلیہ نے فرمایا کیا تم نہیں کہتے ہو کہ وہ لاالله الا الله محض الله تعالی کی رضاجو کی کے کہتا ہے، اس نے کہا ہاں! تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی اس کلمہ کو دل کے خلوص کے ساتھ کے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس پر آگ حرام کردے گا۔

۱۸۲۹ موک بن اسلعیل، ابوعوانه، حصین، فلان (سعد بن عبیده)

ی روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ابو عبدالر جمن اور حبان بن عطیہ میں جھڑا ہوا توابوعبدالر جمن نے حبان سے کہا کہ میں اس بات کو جانتا ہوں، جس نے تمہارے دوست یعنی حضرت علی کو خونریزی پر دلیر کر دیا ہے۔ حبان نے کہا وہ کیا ہے تیراباپ نہ ہو، ابو عبدالر حمٰن نے کہا کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سناہے حبان نے کہا بنا وہ کیا ہے ؟ ابوعبدالر حمٰن نے کہا کہ وہ بیان کرتے تھے کہ جھے زبیر اور ابو مر ثد کورسول اللہ علی نے بھیجااور ہم سب سوار تھے۔ آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جاؤ، یہاں تک کہ روضہ حاج میں پنچو۔ ابو سلمہ کا فرمایا کہ تم لوگ جاؤ، یہاں تک کہ روضہ حاج میں پنچو۔ ابو سلمہ کا بیان ہے کہ ابوعوانہ نے حاج کا فرط مشر کین کے نام کا ہوگا، اس کو جس کے پاس حاطب بن بلعدہ کا خط مشر کین کے نام کا ہوگا، اس کو میں سے پاس لے آؤ۔ چنا نچہ ہم لوگ اپ گھوڑوں پر چلے یہاں تک

حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِير لَهَا وَقَدْ كَانَ كَتُبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرٍ رَأْسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَمْ فَقُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَحْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُحْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتُ إِلَى َ حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجزَةٌ بكِسَاء فَأَخْرَجَتِ الصَّحِيفَةَ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا حَمَلكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدُّ يُدْفَعُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ هُنَالِكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ لَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَلِأَصْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ أُولَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالُ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمُ ٱلْجَنَّةَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَمُو عَبْد اللَّهِ حَاخِ أَصَحُّ وَلَكِنْ كَذَا قُالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ وَحَاجُّ تَصْحِيفٌ وَهُوَ مَوْضِعٌ وَهُشَيْمٌ يَقُولُ خَاخٍ \*

کہ ہم نے اسے وہیں پالیا جہاں کے متعلق ہم سے رسول اللہ عظیمہ نے فرمایاتھا، وہ اپنے اونٹ پر چلی جار ہی تھی (حاطب) نے اہل مکہ کے نام آ تحضرت عَلِيْكَ كَي روانگي كے متعلق لكھا تھا ہم نے اس سے كہا كہ کہاں ہے جو تیرے پاس خط ہے، ہم نے اس کے اونٹ کو بھلا دیا، اور اس کے کجاوے میں تلاش کیالیکن ہمیں نہیں ملا۔ میرے ساتھی نے کہاکہ ہمیں اس کے پاس کوئی خط و کھائی نہیں دیتا، حضرت علی کابیان ہے کہ میں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ آنخضرت علیہ نے جموث نہیں کہا، پھر حضرت علیؓ نے قسم کھائی اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے کہ تووہ خط نکال ورنہ میں تجھے نگا کردوں گا،وہ عورت کمر کی طرف جھکی اور کمر سے ایک حاور باندھی ہوئی تھی،اس میں سے خط نکالا۔ یہ لوگ اس کو آنخضرت عظیم کی خدمت میں لے گئے، حفزت عمرٌ نے کہا کہ یار سول اللہ!اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دول، آپ نے فرمایااے حاطب تحقیق اس چیزیر کس چیز نے آمادہ کیا؟ حاطب نے عرض کیایار سول اللہ میرے لئے کیاہے، کہ اللہ اور اس کے رسول پرایمان لانے والانہ رہوں، کیکن میں نے جاہا کہ اس قوم یر میر ایکھ احسان ہو تاکہ میرے اہل اور مال کی حفاظت ہو،اور آپ کے اصحاب میں کوئی بھی ایسا نہیں جس کے پچھ لوگ وہاں نہ ہوں۔ الله ان کے ذریعے ان کے اہل ومال کی حفاظت کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ٹھیک کہا، تم لوگ اس کو سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کہو، حضرت عمرؓ نے دوبارہ عرض کیااور کہا کہ اس نے اللہ، رسول، اور مومنین کی خیانت کی ہے، آپ مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن مار دوں، آپ نے کہاکیا یہ بدری نہیں ہے اور کیا تمہیں معلوم نہیں کہ الله ان کے دلوں کے حال سے آگاہ ہو گیااور فرمادیا ہے کہ جو جا ہو کرو، تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی۔ حضرت عمرؓ کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈیا آئیں اور کہاکہ اللہ اور اس کے رسول عظی زیادہ جانتے ہیں۔

# بم الله الرحمٰن الرحيم اكر اه (جبر)كر نے كابيان!()

باب ۱۰۳۷ الله تعالی کا قول که مگروه جس پر جبر کیا گیا،اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے، لیکن وہ جس نے سینہ کفر کے لئے کھول دیا توان پر اللہ کی طرف سے غضب نازل ہو گا اور ان کے لئے براعذاب ہے،اور فرمایا، تقاۃ کے معنی تقیہ ہیں (یعنی کا فروں کے خوف ہے ایمان کا چھیانا) اور اللہ تعالیٰ نِ فرماياكه إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ (أَلِي قولہ) وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا لِينِ الله تعالَىٰ نِے معذور قرار دیا ان کوجو اللہ تعالیٰ کے اوامر کے ترک سے رک نہیں سکتے اور جس شخص پر جبر کیا گیاوہ بھی کمزور ہی ہے کہ جو پچھ اسے تھم دیا گیااس کے کرنے سے رک نہیں سکتا اور حسن کا بیان ہے کہ تقیہ قیامت تک جاری ہے اور حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ جس شخص پر چوروں نے ز بر دستی کی وہ اس کو طلاق دے دے ، تو پیہ کچھ بھی نہیں ہے اور حضرت ابن عمرٌ وابن زبیرٌ وشعبی اور حسن نے بھی یہی کہا ہے اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال نیت یر موقوف ہیں۔

## بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْإِكْرَاهِ

١٠٣٧ وَقُوْل اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِلَّا مَنْ أَكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴾ وَقَالَ ﴿ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ﴾ وَهِيَ تَقِيَّةٌ وَقَالَ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ تَوَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهُمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ) إِلَى قَوْلِهِ ( عَفُوًّا غَفُورًا ) وَقَالَ ﴿ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْولْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاحْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴾ فَعَذَرَ اللَّهُ الْمُسْتَضْعَفِينَ الَّذِينَ لَا يَمْتَنِعُونَ مِنْ تَرْكِ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ وَالْمُكْرَةُ لَا يَكُونُ إِلَّا مُسْتَضْعَفًا غَيْرَ مُمْتَنِع مِنْ فِعْل مَا أُمِرَ بهِ وَقَالَ الْحَسَنُ التَّقِيَّةُ إِلَى يَوْم الْقِيَامَةِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس فِيمَنْ يُكُرهُهُ اللَّصُوصُ فَيُطَلِّقُ لَيْسَ بشَيْء وَبهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَالْشَّعْبِيُّ وَالْحَسَنُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ \*

لے شرعاً اگراہ کے متحقق اور معتبر ہونے کے لئے مندر جہ ذیل شرائط کاپایا جانا ضروری ہے۔ (۱)جو مجبور کر رہا ہووہ اپنی دھمکی پرعمل کرنے پر قادر ہو۔ (۲) جے مجبور کیا جارہا ہے وہ اپناد فاع کرنے پر قادر نہ ہو۔ (۳) ظن غالب یہی ہو کہ اس کی بات ماننے کی صورت میں وہ اپنی دھمکی پرعمل کر گزرے گا۔ (۴) فوری طور پراس کام کے کرنے پر مجبور کیا جارہا ہو۔ (۵) اس کام کے کرنے میں اس مجبور شخص کی اپنی رضامندی نہ پائی جائے۔

- ١٨٣٠ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي اللَّيثُ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ هِلَالٍ بْنِ أَسَامَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَحْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَبْدِالرَّحْمَنِ أَحْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ أَنْجِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَنِينَ مِنَ الْمُوْمِنِينَ اللَّهُمَّ الْوَلِيدِ بْنَ اللَّهُمَّ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُوْمِنِينَ اللَّهُمَّ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُوْمِنِينَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَ مَنْ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ اللَّهُمَّ مَنْ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ \*

١٠٣٨ بَابِ مَنِ اخْتَارَ الضَّرْبَ وَالْقَتْلَ وَالْقَتْلَ وَالْقَتْلَ وَالْقَتْلَ وَالْقَتْلَ وَالْقَتْلَ

الله الله الطَّائِفِيُّ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَوْشَبِ الطَّائِفِيُّ حَدَّنَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّنَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّنَنَا عَبْدُالُوهَّابِ حَدَّنَنَا الله عَنْهِ الله عَنْه أَيُوبُ عَنْ أَيْسِ رَضِي الله عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلله عَنْهُ وَسَلَّمَ الله وَسَلَّمَ الله وَسَلَّمَ الله وَسَلَّمَ الله وَسَلَّمَ الله وَسَلَّمَ الله وَرَسُولُهُ أَحْبُ الله وَالله وَأَنْ يَكُونَ الله وَرَسُولُهُ أَحْبُ الله وَالله وَأَنْ يَكُونَ الله وَالله وَأَنْ يَكُونَ الله وَالله َالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله و

فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ\*
- ١٨٣٢ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسًا. سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ مُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَو انْقَضَّ أُحُدُ مِمَّا فَعَلْتُمْ بِعُثْمَانَ كَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ \*

فعلتم بعثمان كان محفوفا أن ينفض المستدد حَدَّنَنا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنا قَيْسٌ عَنْ خَبَابِ بْنِ الْأَرَتِ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَدَّمَ وَهُو مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا فَقَالَ قَدْ

• ۱۸۳۰ یکی بن بکیر، لیث، خالد بن بزید، سعید بن ابی بلال بن اسامه، ابو سلمه بن عبد الرحمٰن، حضرت ابو ہر برہ سعید بن ابی بلال بن اسامه، انہوں نے بیا انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلی نماز میں دعا پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید کو رکفار کے ظلم سے ) نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو خوشرت یوسف علیہ السلام کے فحط میں متنا کردے۔

باب ۳۸۰-اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے، اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

اسدار محد بن عبداللہ حوشب طائفی، عبدالوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عبلی نے ارشاد فرمایا کہ جین با تیں جس شخص میں پائی جائیں وہ ایمان کی لذت پائے گا۔ یہ کہ اللہ اور اس کار سول اس کو تمام چیزوں سے محبوب ہوں، اور یہ کہ اگر کسی آدمی سے محبت کرے تو چیزوں سے محبوب ہوں، اور تیسرے یہ کہ کفر کی طرف لوٹ جانے کو ناپند کرے جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپند کرے جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپند

۱۸۳۲ سعید بن سلیمان، عباد، اسلیمان، قیس، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں دیکھنا تھا کہ حضرت عمرٌ مجھ کو اسلام کی وجہ سے باندھ دیا کرتے تھے اور اب حال یہ ہے کہ اگر احد پہاڑاس کی وجہ سے پھٹ جائے جو تم نے حضرت عثان کے ساتھ کیاہے، تووہ بجاہے۔

امسدو، یخی استعیل، قیس، خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ کہ رسول اللہ علی ایک چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، ہم نے بنائے ہوئے تھے، ہم نے شکایت کی کہ کیوں ہمارے لئے مدد طلب نہیں کرتے، ہمارے لئے دعا کیوں نہیں فرماتے؟ آپ علی نے فرمایا کہ تم سے پہلے جولوگ دعا کیوں نہیں فرماتے؟ آپ علی ایک فرمایا کہ تم سے پہلے جولوگ

كَانَ مَنْ قَبْنَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْمَرْضَ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْمَرْضَ فَيُحْفَلُ فِيهَا فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُحْعَلُ نِصْفَيْنِ وَيُبْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يَصُدُّهُ فَلَاكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيَتِمَّنَ هَذَا الْأَمْرُ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَالذَّنْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجُلُونَ \* تَسْتَعْجُلُونَ \*

١٠٣٩ بَابِ فِي بَيْعِ الْمُكْرَةِ وَنَحْوِهِ فِي الْحَقِّ وَغَيْرِهِ \*

اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ حَدَّقَنَا اللَّيثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْهِ وَاللَّهِ عَنْهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جَنْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ أَسْلِمُوا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ أَسْلِمُوا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّالِيَةِ فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهِ النَّالِيَةِ فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهِ النَّالِيَةِ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ لَكُمُوا اللَّالِيَةِ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ التَّالِيَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ التَّالِيَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ التَّالِيَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْعَلَيْكُمُ أَلِيدُ أَنْ أُجْلِيكُمْ فَاعْلَ الْمُولِةِ وَرَسُولِهِ وَإِلَى أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيكُمْ فَاللَاهُ وَرَسُولِهِ وَاللَّالِيْمَ وَحَدَ مِنْكُمْ بَمَالِهِ وَرَسُولِهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ فَاللَّالِيْقَا فَلْمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَرَسُولِهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ فَلَى الْعَلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَهُ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَرَسُولِهِ اللَّهُ الْمَالِهُ الْمُعْلَى الْمَالِهُ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةِ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةِ اللْهُ الْمُؤْلِةِ الْقَاسِمِ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِةِ الْمُؤْلِقُولِهُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ اللْمُولِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِةُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُوا اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُولَ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُولُولُهُ الْمُؤْلُولُولُ

رُولَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ اكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ )

ُ١٨٣٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا

تھے ان کو پکڑ کر زمین کھود کر اس میں بٹھایا جا تا، اور آرااس کے اوپر سے چلا کر ٹکڑے کردیا جا تا اور لوہ کی تنگھوں سے اس کا گوشت اور ہڈی چیر ڈالتے، لیکن یہ بر تاؤ ان کو ان کے دین سے نہیں رو کہا تھا، خدا کی قتم بید دین پورا ہو کر رہے گا، یہاں تک کہ سوار صنعاء سے حضر موت تک جائے گا اور اللہ کے سوااس کو کسی کاڈر نہ ہوگا، اور بکر یوں کو بھیڑ ئے کے سواکسی چیز کاڈر نہ ہوگا، لیکن تم لوگ عجلت سے کام لیتے ہو۔

باب ۱۰۳۹۔ مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان۔

الم ۱۸۳۳ عبدالعزیز بن عبداللہ، لیت، سعید مقبری اپنوالدے وہ حفرت ابوہر رہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ منجد میں بیٹے ہوئے تھے، کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ اللہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کی طرف چلو، ہم آپ کے میاتھ چلے، یہاں کہ ہم لوگ بیت المدراس میں پنچے۔ بی صلی اللہ علی کھڑے ہوئے اور ان کو آواز دی کہ اے جماعت یہود! تم اسلام لاؤ، محفوظ رہو گے۔ ان لوگوں نے کہا اے ابوالقاسم علی آپ نے کھم پہنچادیا۔ آپ نے فرمایا یہی میر امقصد تھا، چر دوسری دفعہ بھی حکم پہنچادیا۔ آپ نے فرمایا یہی میر امقصد تھا، چر دوسری دفعہ بھی را مقصد تھا، چر دوسری دفعہ بھی خوان لوگوں نے کہا کہ اے ابوالقاسم وان کو تان لوگوں کے کہا کہ اے ابوالقاسم وان کو تان لوگوں کے کہا کہ اے ابوالقاسم وان کو تان لوگوں کے کہا کہ اے ابوالقاسم وان کو تان لوگوں کے کہا کہ اے ابوالقاسم وان کو تان لوگوں کے بیش جا ہوں کہ تمہیں جا لا دون کروں، تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو وہ اس کو نی دے ورنہ یادر کھو گے کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

باب • ۱۰۴۰ مجبور کا نکاح جائز نہیں اور تم اپنی کونڈیوں کواگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں اس لئے زنا پر مجبور نہ کرو کہ دنیوی زندگی کا سامان تیار کرواور جو شخص انہیں مجبور کرے تواللہ تعالیٰ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد بخشنے والا مہر بان ہے۔

١٨٣٥ ييل بن قزيه، مالك، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم،

مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعِ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خِنسَاءَ بنْتِ خِذَامِ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثُيِّبً فَكُرهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا \*

- ١٨٣٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرو هُوَ ذَكُوانُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُسْتَأْمَرُ النَّسَاءُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ النَّسَاءُ فَي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ وَسُنَامُمُ فَلْتَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ وَسُنَامُ وَاللَّهِ مِسْتَامُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمَكْرَ تُسْتَأْمَرُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُكَاتُهَا إِذَّنَهَا \*

أَدُورَ حَتَّى وَهَبَ عَبْدًا أَكْرِهَ حَتَّى وَهَبَ عَبْدًا أَوْ بَاعَهُ لَمْ يَجُوْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فَإِنْ نَذَرَ الْمُشْتَرِي فِيهِ نَذْرًا فَهُوَ جَائِزٌ بزَعْمِهِ وَكَذَلِكَ إِنْ دَبَّرَهُ \*

١٨٣٧ - حَدَّنَنَا أَبُو النَّغُمَانِ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بِنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارِ عَنْ جَابِر رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرُ مَمْلُوكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ مَمْلُوكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَامِ بِثَمَانِ مِنْ النَّحَامِ بِثَمَانِ مِنْ النَّحَامِ بِثَمَانِ مِنْ النَّحَامِ بَقُمَانِ مِنْ النَّوَلُ عَبْدًا مِنْ النَّولُ عَبْدًا مِنْ النَّولُ عَبْدًا مِنْ النَّولُ عَبْدًا مِنْ مَاتً عَامَ أُوَّلَ \*

۱۰۶۲ بَاب مِنَ الْإِكْرَاهِ ( كُرْهًا ) وَ ( كَرْهًا ) وَاحِدٌ \*

١٨٣٨ - حَدَّنَنَا خُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ حَدَّنَنَا أَسُبَاطُ بْنُ مُنْصُورِ حَدَّنَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ فَيْرُوزٍ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ

عبدالرحمٰن و مجمع بن یزید بن جاریه انصاری، خنساء بن خدام انصاریه سے روایت کرتے ہیں کہ خنساء کے والد نے ان کا نکاح کر دیا حالا نکه وہ ثیبہ تھیں ان کویہ شادی ناپسند تھی چنانچہ وہ نبی علیقہ کی خدمت میں حاضر ہو کیں، آپ نے ان کا نکاح منسوخ کر دیا۔

۱۸۳۲ محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکه ابو عمر ذکوان، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا عور توں سے ان کی شادی کے متعلق اجازت لی جائے۔ آپ علی نے فرمایا ہاں! میں نے کہا کہ باکرہ سے اجازت لی جاتی ہے، تووہ شرم محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموش اجازت ہے۔

باب اسم اله جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے، یہاں تک کہ وہ کسی کوغلام دیدے، یا فروخت کر دے تو جائز نہیں،اور بعض نے کہا کہ اگر خریدار اس میں نذر مانے تو ان کے خیال میں جائزہے،اسی طرح اگراس کومد ہر کیا (تو جائزہے)۔

۱۸۳۷ - ابو النعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ انصار ہیں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مد ہر کیا اور اس کے پاس اس کے سواکوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ علیہ کو جب یہ خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خرید تاہے، نعیم بن نحام نے اس کو آٹھ سودر ہم کے عوض میں خرید لیا۔ عمر وکا بیان ہے کہ میں نے حاضر جابر کو کہتے ہوئے سا کہ وہ قطبی غلام تھا، پہلے ہی سال مرگیا۔

باب ۴۲م اراکراہ سے "کرہ" اور "کرہ" ایک معنی میں آتا ہے۔

۱۸۳۸۔ حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس اور شیبانی نے کہاکہ مجھ سے عطاء ابوالحن سوائی نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے صرف حضرت

الزِّنَا فَلَا حَدَّ عَلَيْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ( وَمَنْ الرِّنَا فَلَا حَدَّ عَلَيْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ( وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنِي نَافِعٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ ) وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدًا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَبْدًا أَنَّ عَبْدًا أَخْبَرَتُهُ أَنَّ عَبْدًا أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ وَقَعَ عَلَى وَلِيدَةٍ مِنَ الْخُمُسِ فَاسْتَكْرَهُهَا حَتَّى اقْتَضَّهَا فَجَلَدَهُ عَمْ الْخَدَّ وَنَفَاهُ وَلَمْ يَخْلِدِ الْوَلِيدَةَ مِنْ أَبْكُر يَفْتَرَعُهَا الْحُرُّ يُقِيمُ ذَلِكَ الْحَكَمُ الْبَكْرِ يَفْتَرَعُهَا الْحُرُّ يُقِيمُ ذَلِكَ الْحَكَمُ أَلْكُور يَفْتَرَعُهَا الْحُرُّ يُقِيمُ ذَلِكَ الْحَكَمُ وَلَيْسَ فِي الْأَمَةِ الشَّيْبِ فِي قَضَاءِ الْأَئِقَةِ الْمُتَكْرُهُ وَلَكُمْ الْحَدَّ فِي قَضَاءِ الْأَئِقَةِ الْمُتَكِرُهُ وَلَكُمْ وَلَكِنْ عَلَيْهِ الْحَدُّ فِي قَضَاءِ الْأَئِقَةِ الْمُتَكِرُهُ وَلَكُنْ عَلَيْهِ الْحَدَّ \*

١٨٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ دَحَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ مَلِكٌ مِنَ الْحَبَابِرَةِ فَارْسَلَ إِلَيْ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَقَامَتُ تَوَضَّأً وَتُصَلِّي فَقَالَتِ

عباس سے روایت کی ہے کہ انہوں نے آیت باایھاالذین امنوا الایحل لکم ان ترثوا النساء کرھا الح کی تغییر بیان کی کہ پہلے دستور تھاکہ جب کوئی شخص مر جاتا تواس کے ولی اس کی بوی کے زیادہ مستحق ہو جائے۔ اگر چاہتے تواس کی شادی کر لیتے اور اگر چاہتے تواس کی شادی کر تے، چاہتے تواس کی شادی نہ کرتے، شوہر کے ولی اس عورت کے ولی سے زیادہ مستحق ہوتے، چنانچہ یہ آیت اس کے متعلق نازل ہوئی۔

باب ۱۰۳۳ اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئ، تواس پر حد نہیں ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس نے ان کو مجبور کیا تواللہ تعالیٰ ان کے جر کئے جانے کے بعد بخشے والا مہر بان ہو عبید نے بیان کیا کہ صفیہ بنت ابی عبید نے بیان کیا کہ امارت کے غلاموں میں سے ایک غلام نے مہیں کہ اس کی ایک لونڈی سے محبت کرلی، اس پر زبردستی کی، یہاں کہ اس کی بکارت زاکل ہو گئ، تو حضرت عمر شنے اس کو حدلگائی اور شہر بدر کر دیا اور اس لونڈی کو در سے نہیں لگائے مدلگائی اور شہر بدر کر دیا اور اس لونڈی کو در سے نہیں لگائے اس سبب سے کہ اس پر زبردستی کی گئی تھی اور زہری نے بیان کیا، کہ اگر کنواری لونڈی سے آزاد مر دجماع کر سے تو حاکم اس کنواری لونڈی کی قیمت وصول کر سے گاور اس کو در سے نئی سے بلکہ اس پر حد ہے۔ اور اس کو در سے نئی صورت میں اماموں کے حکم میں تاوان نہیں ہے بلکہ اس پر حد ہے۔

۱۸۳۹ - آبوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہر برہ سے روایت
کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے
حضرت سارہ کے ساتھ ہجرت کی اور ایک آبادی ہیں داخل ہوئے،
ہمال بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا جابر وں سے ایک جابر تھا، اس
نے اس کو کہلا بھیجا کہ سارہ کو میرے ساتھ بھیج دو۔ آپ نے اس کو
بھیج دیا، وہ بادشاہ سارہ کے پاس آیا یہ کھڑی ہوئیں، وضو کیا اور نماز
پڑھنے لگیں اور دعاکی کہ یااللہ! اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ فَلَا تُسَلَّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكِّضَ برجْلِهِ\* ١٠٤٤ بَاب يَمِين الرَّجُل لِصَاحِبُهِ إِنَّهُ أَخُوهُ إِذَا خَافَ عَلَيْهِ الْقَتَّالَ أَوْ نَحْوَهُ وَكَذَلِكَ كُلُّ مُكْرَهٍ يَخَافُ فَإِنَّهُ يَذُبُّ عَنْهُ الْمَطَالِمَ وَيُقَاتِلُ دُونَهُ وَلَا يَخْذُلُهُ فَإِنْ قَاتَلَ دُونَ الْمَظْلُومِ فَلَا قَوَدَ عَلَيْهِ وَلَا قِصَاصَ وَإِنْ قِيلَ لَهُ لَتَشْرَبَنَّ الْحَمْرَ أَوْ لَتَأْكُلُنَّ الْمَيْتَةَ أَوْ لَتَبيعَنَّ عَبْدَكَ أَوْ تُقِرُّ بدَيْن أَوْ تَهَبُ هِبَةً وَتَحُلُّ عُقْدَةً أَوْ لَنَقْتُلَنَّ أَبَّاكَ أَوْ أَخَاكَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَا أَشْبَهُ ذَلِكَ وَسِعَهُ ذَلِكَ لِقَوْل النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِم وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ مَلُوْ قِيلَ لَهُ لَتَشْرَبَنَّ الْحَمْرَ أَوْ لَتَأْكُلَنَّ الْمَيْتَةَ أَوْ لَنَقْتُلَنَّ ابْنَكَ أَوْ أَبَاكَ أَوْ ذَا رَحِم مُحَرَّم لَنْقُتُلَنَّ ابْنَكَ أَوْ أَبَاكَ أَوْ ذَا رَحِم مُحَرَّم لَمُ نَاقَضَ فَقَالَ إِنْ قِيلَ لَهُ لَنَقْتُلَنَّ أَبَاكَ أُو ابْنَكَ أَوْ لَتَبيعَنَّ هَذَا الْعَبْدَ أَوْ تُقِرُّ بدَيْنَ أَوْ تَهَبُ ۚ يَلْزَمُهُ فِي الْقِيَاسِ وَلَكِنَّا نَسْتَحْسِنُ وَنَقُولُ الْبَيْعُ وَالْهَبَةُ وَكُلُّ عُقْدَةٍ فِي ذَلِكَ بَاطِلٌ فَرَّقُوا َبَيْنَ كُلِّ ذِي رَحِمٍ مُحَرَّمٍ وَغَيْرِهِ بِغَيْرِ كِتَابٍ وَلَا سُنَّةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِامْرَأَتِهِ هَذِهِ أُخْتِى وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَقَالَ النَّحَعِيُّ إِذَا كَانَ

ایمان رکھتی ہوں تو مجھ پر کافر مسلط نہ کرو، وہ خرائے لینے لگا، یہاں تک کہ ایڈیاں زمین ہے رگڑنے لگا۔

میں ۱۰۳۴ کسی شخص کااینے ساتھی کے متعلق جب کہ ایں کے قتل کئے جانے کا یااس طرح کسی اور چیز کا خطرہ ہو، قسم کھانے کا بیان کہ وہ میرا بھائی ہے اور ای طرح ہر وہ شخص جس پرز بردستی کی جائے اور خا ئف ہواس لئے کہ وہ مظالم کو اس سے دفع کر تاہے اور اس کی طرف سے جنگ کر تاہے اور اس کو (بے سہارا) نہیں حیور تا،اگر مظلوم کی حمایت میں لڑے تواس پر قصاص یاخون بہا نہیں ہے اگراس سے کہاجائے کہ تجھے شراب پیناہو گی یامر دار کھانا پڑے گا، تجھے اپناغلام بیجنا یٹے گا، یا تھے دین کا قرار کرنا ہوگا، یا تھے ہبہ کرنا ہوگایا کوئی . اور عقد قائم کرنے کے لئے کہا جائے ، ورنہ تیرے باپ کویا اسلامی بھائی کوہم قتل کر دیں گے تواس کواس کی اجازت ہے اس لئے کہ آنخضرت نے فرمایاہے کہ مسلم مسلم کا بھائی ہے ادر بعض لوگوں نے کہا کہ اگر اس سے کہا جائے کہ تجھے شراب بینی ہوگی، یامر دار کھانا پڑے گاور نہ تیرے باپ یا بیٹے، یا کسی قریبی رشتہ دار کوہم قتل کر دیں گے،اس کے لئے جائز نہیں اس لئے کہ وہ مجبور نہیں ہے، پھر اس قول کے خلاف ان کایہ قول ہے کہ اس سے کہاجائے کہ ہم تیرے باپ یا بیٹے کو قتل کر دیں گے ورنہ اس غلام کو ﷺ دے یا دین کا اقرار كرلے يا بہہ كردے، تو قياس كے مطابق بيراس كولازم بيں کیکن ہم بہتر سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بیچ و ہبہ اور تمام عقود اس صورت میں باطل ہیں۔انہوں نے قریبی رشتہ دارادران کے علاوہ لو گوں کے در میان بغیر کتاب و سنت کے تفریق کی ہے۔ حالا نکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم نے اپنی بیوی کے متعلق کہاتھا کہ یہ میری بہن سے اور

الْمُسْتَحْلِفُ ظَالِمًا فَنِيَّةُ الْحَالِفِ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَنِيَّةُ الْمُسْتَحْلِفِ \*

مَا مُكَالًا اللَّهِ عَنَ الْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ وَمَدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّه عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ وَسُلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ أَخُو الْمَسُلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ وَمَنْ كَانَ أَخُو الْمَسُلِ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ \* أَخْبَرَنَا اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ \* فِي حَاجَةِ أَخْبِهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ \* اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَيْدُ اللَّهِ الْمُعَلِّمُ أَنْسَ رَضِي عَنْ أَنس رَضِي عَنْ أَنس رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرُهُ أَبِي بَكُرِ بْنِ أَنس عَنْ أَنس رَضِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرُهُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلْكُومًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ طَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ إِنَّ فَلُكُمْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَظُلُومًا أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا أَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا أَنْ الطَّلُومُ الْمُنْ الْمُلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

# بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ · كِتَابِ الْحِيَل

١٠٤٥ بَابِ فِي تَرْكِ الْحِيَلِ وَأَنَّ لِكُلِّ الْمِيلِ وَأَنَّ لِكُلِّ الْمِيلِ وَأَنَّ لِكُلِّ الْمِيلِ وَأَنَّ لِكُلِّ الْمِئ مَا نَوَى فِي الْأَيْمَان وَغَيْرِهَا \* ١٨٤٢ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْقُلُ بْنِ وَقَاصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبْرَ وَقَاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ الْخَطُّبِ وَضِي اللَّه عَنْه يَخْطُبُ قَالَ عَمْرَ بْنَ الْخَطَابِ رَضِي اللَّه عَنْه وَسَنَّمَ يَقُولُ يَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَنَّمَ يَقُولُ يَا شَعِعْتُ النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنَّيَةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئ مَا اللَّه عَلَيْهِ وَالنَّمَا لِامْرِئ مَا اللَّه عَلَيْهِ وَالنَّمَا لِامْرِئ مَا

یہ انہوں نے اللہ کے رشتہ کے لحاظ سے فرمایا تھااور نخعی نے کہا کہ جب قتم لینے والا ظالم ہو تو قتم کھانے والے کی نیت اور اگر مظلوم ہو تو قتم دینے والے کی نیت کا عتبار ہوگا۔

۱۸۳۰ یکی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبدالله بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ مسلمان کا بھائی ہے نہ تواس پر ظلم کرے اور نہ اسے فرمایا کہ مسلمان کا بھائی ہے نہ تواس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں کرنے میں رہتا ہے الله تعالی اس کی حاجت پوری کرنے میں (مشغول) رہتا ہے۔

ا ۱۸۴۱۔ محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبیدالله بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے الله کے رسول میں توجب کوئی مظلوم ہوتا ہے اس کی مدد کرتا ہوں لیکن جب کوئی شخص ظالم ہو تو فرمائے کہ میں اس کی کس طرح مدد کروں۔ آپ عظیم نے فرمایا تو اے ظلم میں اس کی کس طرح مدد کروں۔ آپ عظیم کرنے سے روک دے کہ یہی اس کی مدد ہے۔

# بىماللەالرحن الرحيم ح**يلول كابيان**

باب ۴۵ ما اله حیلول کے جیموڑنے کا بیان اور بید کہ ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی وہ قسموں وغیرہ کی نبیت کرے۔

۱۸۴۲ ابوالنعمان، حماد بن زید، کی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقہ بن و قاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن الخطاب کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے بی عظی کے فرماتے سنا کہ اے لوگو! اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی وہ نبیت کرے۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تواس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تواس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو گا

نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ\*

١٠٤٦ بَابِ فِي الصَّلَاةِ \*

١٨٤٣ حَدَّنَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّنَنَا عَبْدُالرَّزَّاقَ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ عَنِ النَّهِ صَلَّاةً قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَّاةً أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأً \* اللَّهُ صَلَّاةً أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأً \* اللَّهُ صَلَّاةً أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأً \* اللَّهُ صَلَّاةً أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى بَيْنَ مُتَفَرِّقَ بَيْنَ مُحَقَّمِ وَلَا يُحْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةً الصَّدَقَة \*

١٨٤٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَنَسِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَنَسِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةً الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُغرَّقُ بَيْنَ مُتَفَرِّق وَلَا يُغرَّقُ بَيْنَ مُتَفَرِق وَلَا يُغرَّقُ بَيْنَ مُحْتَمِع خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ \*

مَعْفَر عَنْ أَبِي سُهَيْل عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَعْفَر عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ مَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبْدِاللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَاثِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَاثِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ السَّلُواتِ الْحَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ السَّيَامِ قَالَ السَّيَامِ قَالَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّيَامِ قَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبَرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ أَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ أَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ أَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرُنِي بَمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرُنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَلْ فَأَعْرَبِهِ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الرَّكَاةِ قَالَ فَأَلَ فَأَعْرَبُونِي

اور جس شخف نے دنیا کی طرف ہجرت کی ہو تاکہ اسے پالے یا کس عورت کی طرف کہ اس سے شادی کرلے تواس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی، جس کی طرف ہجرت کی ہو۔

#### باب۲۱۰۱- نماز مین (حیله) کابیان۔

المهرا۔ الحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہر بریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی تم میں سے بے وضو شخص کی نماز کو قبول نہیں کر تا ہے بہاں تک کہ وضو کرے۔

باب ٢ م٠١- زكوة ميں (حيله )كابيان اور يه كه صدقے كے خوف سے يكجا چيزوں كو متفرق نه كيا جائے اور متفرق (۱) چيزوں كو يكجانه كياجائے۔

۱۸۳۳ محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انہوں نے بیان کیا کہ بن انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکڑنے ان کوز کوۃ مفروضہ کے متعلق لکھ بھیجاجور سول اللہ عظیمہ نے مقرر فرمایا تھا (من جملہ ان کے بھی بیہ تھا کہ) صدقہ کے خوف سے متفرق چیزوں کو یکجانہ کیا جائے اور نہ یکجا چیزوں کو متفرق کیا جائے۔

۱۸۳۵ قتیہ، اساعیل بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبیداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال منتشر تھے۔ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کتی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا پائچ وقت کی نمازیں مگر ہے کہ تو اس کے علاوہ نفل اپنی خوش سے پڑھے، پھر کہا کہ مجھے روزوں کے متعلق بتائیے جو مجھ پر فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روز سے نروز کی متعلق بتائے جو مجھ پر فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روز کی جو اللہ نے جو اللہ نے مجھے زکوۃ کے متعلق بتلائے جو اللہ نے مجھے پر فرض کی ہے؟ رسول

لے بعض لوگ زکوٰۃ سے یازیادہ زکوٰۃ سے بیچنے کے لئے اپنے مالوں میں حیلے کرتے تھے، متفرق مال کو مجتمع کر لیتے، حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے ایسے حیلوں سے منع فرمادیا۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَائِعٍ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا فَقَالَ وَلَّا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ وَقَالَ بَعْضُ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةُ إِنْ صَدَقَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي عِشْرِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ حِقَّتَان فَإِنْ النَّاسِ فِي عِشْرِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ حِقَّتَان فَإِنْ أَهْلَكَهَا مُتَعَمِّدًا أَوْ وَهَبَهَا أَوِ احْتَالَ فِيها فِرَارًا مِنَ الزَّكَةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ \*

حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُحَاعًا وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُحَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُ مِنْهُ صَاحِبُهُ فَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ مَنْ يَيْسُطَ يَدَهُ فَيُطْلِبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِحَهَهُ بَأَخْفَافِهَا وَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِح حَقَّهَا تُسلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَخْبِطُ وَجُهَهُ بَأَخْفَافِهَا وَقَالَ عَلَيْهِ وَهُو يَعْفِلُ بَاللَّهِ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَمِ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلِ لَهُ إِبِلَ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَم بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلِ لَهُ إِبلَ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَم أَنْ الصَّدَقَةِ بَيوم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعِنَم أَوْ بَعَنَم أَوْ بَعَنَم عَلَيْهِ وَهُو يَقُولُ إِنْ زَكَى إِبلَهُ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْحَوْلُ بِيوم أَوْ بِسِتَةٍ جَازَت عَلَيْه أَوْ بَعَنَم عَلَيْهِ وَهُو يَقُولُ إِنْ زَكَى إِبلَه قَبْلُ أَنْ يَحُولُ الْحَوْلُ بِيوم أَوْ بِسِتَةٍ جَازَت عَالَيْه فَالَ الْعَوْلُ الْحَوْلُ الْحَوْلُ بِيوم أَوْ بِسِتَةٍ جَازَت عَالَكُه عَلَى الْمَوْلُ الْمَوْلُ الْمَوْلُ الْمَوْلُ اللَّه بَالَا فَلَا بَأَلُ مَا الْحَوْلُ الْحَوْلُ بِيوم أَوْ بِسِتَةٍ جَازَت عَلَى الْعَلَام الْمَا الْعَالَ الْعَوْلُ الْعَوْلُ الْمُؤْلُ الْمَالِهُ عَلَى الْمَوْلُ الْمَوْلُ الْمُؤْلُ الْعَوْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمَالِعُهُ الْمَا عَلَى الْعَلَامُ الْمُؤْلُ الْمُهُ الْمُؤْلِقُولُ الْمَوْلُ اللَّه عَلَى الْمَالِعُلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمَعْمُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمَالِمُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ

١٨٤٧ - حَدَّثَنَا قُنُيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرَ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوفِيَّتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَلَغَتِ الْإِيلُ

القد ﷺ نے اس کو اسلام کی ہاتیں بتائیں تو اس نے کہا کہ قتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی میں اس سے زیادہ نہ کروں گا اور نہ اس میں کمی کروں گا جو اللہ نے جھے پر فرض کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ شخص کا میاب ہوا اگر سچا ہے، یا جنت میں داخل ہوا اگر سچا ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ ایک سو ہیں اونٹ میں دو جھے دیے ہوں گے اگر وہ اس کو قصد آ ہلاک کرے یا کسی کو دے دے، یاز کو ہ سے نیجنے کئے کوئی حیلہ کرے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

١٨٣٦ اسحاق، عبدالرزاق، معمر، جهام، حضرت ابوہر روا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا! تم میں سے ایک شخص کا خزانہ قیامت کے دن چتکبر اسانپ (اژدھا) بن کر آئے گا اس کا مالک اس سے دور بھا گے گااور وہ اژ دھااس کو ڈھونڈے گااور کے گاکہ میں تیرا خزانہ ہوں، آپ نے فرمایا کہ خدا کی قتم وہ اس کو برابر ڈھونڈتارہے گا یہاں تک کہ وہ آدمی اپناہاتھ پھیلائے گا اور وہ اژ د ھااس کواپنے منہ کالقمہ بنالے گا،اور جانوروں کے مالک جنھوں نے ان کاحق نہ دیا ہو گا قیامت کے دن ان پر مسلط کئے جائیں گے جو ان کے چہروں کواپنے کھروں سے نو چیں گے اور بعض لو گوں نے کہا کہ اس شخص کے متعلق جس کے پاس اونٹ ہوں اور اسے خوف ہو کہ اس پرز کو ہ واجب ہوگی،اس کئے اسے او نٹوں یا بحریوں یا گائے یا در ہموں کے عوض ز کوۃ سے بیخے کے لئے حیلہ کرتے ہوئے ایک دن پہلے چے دے تواس پر کوئی حرج نہیں، حالا نکہ وہی اس کے بھی قائل بیں کہ اگر اپنے مالک اونٹوں کی زکوۃ ایک سال گزرنے ہے ایک دن پہلے یاایک سال پہلے کوئی شخص دے دے تو یہ جائز ہے۔ ٧ ١٨٨- قتيه بن سعيد اليف ابن شهاب، عبيد الله بن عتبه ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ انساری نے ر سول الله علی سے اس نذر کے متعلق مسکلہ دریافت کیا جو اس کی ماں کے ذمہ واجب تھی اور وہ اس کے اداکرنے سے پہلے مرگئی تو ر سول الله عظی نے فرمایا کہ اس کی طرف سے اداکر ، اور بعض لوگوں نے کہاکہ اگر اونٹول کی تعداد ہیں ہو جائے تواس صورت میں جار بحریاں ہیں۔ پس اگر ایک سال پور اہونے سے پہلے زکوۃ کے ساقط

عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ فَإِنْ وَهَبَهَا قَبْلَ الْحَوْلِ أَوْ بَاعَهَا فَرَارًا وَاحْتِيَالًا لِإِسْقَاطِ الزَّكَاةِ الْحَوْلِ أَوْ بَاعَهَا فِرَارًا وَاحْتِيَالًا لِإِسْقَاطِ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ أَتْلَفُهَا فَمَاتَ فَلَا شَيْءَ فِي مَالِهِ \*

١٠٤٨ باب الْحِيلَةِ فِي النَّكَاحِ \* مَسَيَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْي عَنِ الشَّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعِ مَا الشَّغَارُ قُلْتُ لِنَافِعِ مَا الشَّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُ أَخْتَ الرَّجُلِ وَيَالَ بَعْضَ السَّغَارِ وَيَالَ بَعْضَ السَّغَارِ وَقَالَ فِي الْمُنْعَةِ النَّاسِ إِنِ احْتَالَ حَتَّى تَزَوَّجُ عَلَى الشَّغَارِ وَقَالَ فِي الْمُنْعَةِ النَّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ فِي الْمُنْعَةِ النَّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّعْدُ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّعْدَ وَالشَّعْدُ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضَهُمُ اللَّهُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمُ وَالْمَ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمُ وَالشَّعْمَ وَالشَّعْمُ وَالْمُعْمَ وَالْمَالُ الْمُعْمَ وَالْمَالُولُ الْمُعْمَلِيْمُ وَالْمَالُولُ الْمِلْ الْمُعْمَ وَالْمَالُ الْمُعْمَ وَالْمَالُولُ الْمُعْمَ وَالْمَالُولُ الْمُعْلَى الْمُعْمَ وَلَالُهُ الْمُعْلَى الْمُعْمَالِ اللْمُعْمَ وَلَالْمُ الْعَلَى الْمُلِلُ الْمُعْلَى الْمُعْمَ وَالْمَ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْمَالِ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِلُ الْمُعْلَى الْمُعْمَالِ اللْمُعْمَالِ الْمُعْلِقُ الْمُعْمِلُ الْمُعْلَى الْمُعْمُعُمُ الْمُعْلِلُ الْمُعْمَلِلُ اللْمُعْمَالِهُ الْمُعْمَالِلُ الْمُعْمَالِلُ الْمُعْمِلُ ال

١٨٤٩ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّنَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّنَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِيهِمَا أَلَّ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَلَّ عَبَّاسٍ لَا عَلِيًّا رَضِي اللَّه عَنْه قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِمُتْعَةِ النِّسَاء بَأْسًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ حَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِن احْتَالَ حَتَّى تَمَتَّعُ فَالنَّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ بَعْضُ النَّاسِ إِن احْتَالَ حَتَّى تَمَتَّعُ فَالنَّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فَى النَّاسِ إِن احْتَالَ حَتَّى تَمَتَّعُ فَالنَّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

الْبُيُوعِ وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعُ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ \*

١٨٥٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ

کرنے کے لئے حیلہ جو ئی کرتے ہوئے کسی کو ہبہ کر دے یا نے دے تو اس پر کچھ نہیں ہے،اسی طرح اگر اس کو ضائع کر دے ادر مر جائے تو اس کے مال میں کچھ نہیں ہے۔

## باب ۱۰۴۸ نکاح میں حیلہ کرنے کابیان۔

۱۸۳۸ مسدو، یخی، عبیدالله، نافع، حضرت عبدالله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عبی نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ میں نے نافع سے پوچھا شغار کیا ہے انہوں نے کہا کہ کوئی شخص کسی آدمی کی بیٹی سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس سے بغیر مہر کردے اور کوئی شخص کسی کی بہن سے نکاح اس فرط پر کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کے کردے، اور شرط پر کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کے کردے، اور محض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے نکاح شغار محمد کے متعلق کہا ہے کہ اگر کوئی شخص حیلہ کرے نکاح شخار نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے اور ان میں سے بعض نے کہا کہ متعہ اور شغار جائز ہے اور شرط باطل ہے۔ اور شغار جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

9 ۱۸ ۔ مسدو، بیخیا، عبیداللہ بن عمر، زہری، حسن و عبداللہ بن محمد بن علی، حضرت علی عبداللہ بن عمر، زہری، حسن و عبداللہ بن محمد کی نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس عور توں سے متعہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ عظیہ نے اس سے اور گھر بلوگد ھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع فرمایا تھا اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر حیلہ جوئی کرے، یہاں تک کہ متعہ کرے تو فکاح فاسد ہے اور ان میں سے بعض نے کہا کہ نکاح جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

باب ۱۰۴۹۔ خرید و فروخت میں حیلہ جو ئی کرنے کی کراہت کا بیان اور زائد پانی سے اس لئے نہ روکا جائے کہ بچی ہو ئی گھانس سے روک دے۔

١٨٥٠ اساعيل، مالك، الوالزناد، اعرج، حضرت الومريرة س

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ \*

\* ١٠٥٠ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ التَّنَاجُشِ \* ١٠٥٠ جَدَّئَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّحْشِ \*

١٠٥١ بَابِ مَا يُنْهَى مِنَ الْجِدَاعِ فِي الْبُيُوعِ وَقَالَ أَيُّوبُ يُخَادِعُونَ اللَّهَ كَأَنَّمَا يُخَادِعُونَ اللَّهَ كَأَنَّمَا يُخَادِعُونَ آدَمِيًّا لَوْ أَتَوُا الْأَمْرَ عِيَانًا كَانَ أَهْوَنَ عَلَى \*

١٨٥٢ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أُنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُحْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا حِلَابَةً \*

ُ ١٠٥٢ بَابِ مَا يُنْهَى مِنَ الِاحْتِيَالِ لِلْوَلِيِّ فِي الْيَتِيمَةِ الْمَرْغُوبَةِ وَأَنْ لَا يُكَمِّلَ لَهَا صَدَاقَهَا \*

٣ ١٨٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةً يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِهُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى عَائِشَةَ ( وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاءِ ) قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ وَلِيَّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةٍ وَجَمَالِهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةٍ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ نِسَائِهَا فَلُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي اللَّهُ مَالِهُ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ اللَّهُ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی سے اس لئے نہ روکا جائے کہ زیادہ گھانس سے روکا جائے۔

باب ۵۰۱۔ تنابش کے مکروہ ہونے کابیان۔

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

باب ۱۵۰۱۔ خرید و فروخت میں دھو کہ دہی کی ممانعت کا بیان اور ایوب نے کہا کہ لوگ اللہ کو دھو کہ دیتے ہیں جس طرح آدمی کو دھو کہ دیتے ہیں،اگر وہ کام کو ظاہر کر کے کریں تو مجھ پر بہت آسان ہے۔

1041۔اساعیل،مالک،عبداللہ بن دینار،حضرت عبداللہ بن عمر سے دوایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موگ دھو کہ دیتے خدید و فروخت میں لوگ دھو کہ دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید د تو کہہ دیا کر دکہ اس میں دھو کہ نہ ہو۔

باب ۵۲-۱ اس میتیم لڑ کی میں جو مرغوب ہو حیلہ جو کی کرنے کی کراہت اوراس کامہر پورامقررنہ کرنے کا بیان۔

الموں نے حفرت عاکش سے آیت وال حفتہ ال لا تقسطو فی انہوں نے حفرت عاکش سے آیت وال حفتہ ال لا تقسطو فی المیتامی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ بیہ اس یتیم لوگ کے متعلق ہے جو ولی کی زیر پرورش ہو، ولی اس کے مال اور خوبصورتی کی وجہ سے اس کی طرف رغبت رکھا ہواور چاہتا ہو کہ وہ اس سے دستور سے کم مہر میں نکاح کرے تو ان لوگوں کو ان سے نکاح کرنے کی ممانعت کی گئی مگریہ کہ وہ مہر پوراکرنے میں انصاف سے کام لیس (تو اجازت ہے) پھر لوگوں نے رسول اللہ علیہ سے اس کے بعد مسکلہ وریافت کیا تو اللہ تعالی نے آیت "ویستفتونك فی النساء" نازل وریافت کیا تو اللہ تعالی نے آیت "ویستفتونك فی النساء" نازل

(وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ \* الْمَاتِ إِذَا غَصَبَ جَارِيَةً فَرَعَمَ أَنَّهَا مَاتَتْ فَقُضِيَ بقِيمَةِ الْجَارِيَةِ الْمَيِّتَةِ . أَنَّهَا مَاتَتْ فَقُضِيَ بقِيمَةِ الْجَارِيَةِ الْمَيِّتَةِ . أُنَّهَا وَجَدَهَا صَاحِبُهَا فَهِيَ لَهُ وَيَرُدُ لَهُ الْقِيمَةَ ثَمَنًا وَقَالَ الْقِيمَةَ وَلَا تَكُونُ الْقِيمَةُ ثَمَنًا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ الْجَارِيَةُ لِلْغَاصِبِ لِأَخْذِهِ الْقِيمَةَ وَفِي هَذَا احْتِيَالٌ لِمَنِ اشْتَهَى الْقِيمَةَ وَفِي هَذَا احْتِيَالٌ لِمَنِ اشْتَهَى جَارِيَةً رَبُّهَا قِيمَتَهَا وَاعْتَلَّ بَانَّهَا مَاتَتْ حَتَّى يَأْخُذَ رَبُّهَا قِيمَتَهَا وَاعْتَلَ النَّيْ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ فَلَكُمْ حَرَامٌ وَلِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقَيَامَةِ \* عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُكُمْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُولُكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُوالُولُولُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُولَا الْتَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُولِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمَاتِهُ الْعَلَامِ الْمَاتِيْهِ الْمَاتِهُ الْمَلْعُ الْعَلَيْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَاتِهُ الْمُعَالِقُولُ الْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَاتِهُ الْمَاتِهُ الْمُعَلِّ عَلْهُ الْمَاتِهُ الْمُوالُكُمْ اللّهُ الْمُلِعُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِيْمُ اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُولُولُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ

١٨٥٤ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ \*

#### ۱۰٥٤ بَاب

٥ ١٨٥٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنَّتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَيْنَبَ بِنَّتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّيْهِ مِنْ بَعْضِ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّيْهِ مِنْ بَعْضِ وَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ وَالْعَلَى مِنْ حَقِي النَّهُ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِي النَّهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِي النَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكُونَ اللَّهُ الْمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَالَ الْمَالَعُونَ اللَّهُ الْمَعْمَ اللَّهُ الْمُعْمَلُولُ الْمُعْمَلُونَ اللَّهُ الْمِنْ اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمَامِ اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمِلَ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمَامِ اللَّهُ الْمُعْمِلَ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْمَلُولُ اللَّهُ الْمُعْمَامِ الْمُعْمِقُولُ اللَّهُ الْمُعْمَلُولُ الْمُعْمَلُولُولُولُ الْمُعْمِعُمُ اللَّهُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْمُلُولُ اللَّهُ الْمُعْمَامُ الْ

فرمائی اور پوری حدیث بیان کی۔

باب ۵۳۰ اراگر کوئی شخص کسی کی اونڈی غصب کرلے اور کہہ دے کہ وہ تو مرگئی اور اس فوت شدہ اونڈی کی قیمت کا فیصلہ حاکم کردے یا پھر اس لونڈی کا مالک اس کوپالے تو وہ اس کی ہے اور قیمت واپس کردے گا اور وہ اس کی قیمت نہیں رہے گی اور بعض لوگوں نے کہا کہ وہ لونڈی غصب کرنے والے کی ہے اس لئے کہ اس نے اس کی قیمت لے لی ہے اور اس میں اس شخص کے لئے حیلہ جوئی ہے جو کسی کی لونڈی کو پیند کرتا ہے اور اس کا مالک اس کو بیچنا نہیں چاہتا تو اس نے فصب کر لیا اور بہانہ کردیا کہ وہ مرگئی تاکہ اس کا مالک اس کی قیمت لے دو سرے کی لونڈی جائز ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیم اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے فرمایا کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں اور ہر عضب کرنے والے کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے در ایک کے دن ایک حیالہ تم پر حرام ہیں کے دن ایک کے دی کے در ایک کے دی کے دی کی کے دن ایک کے

۱۸۵۴ - ابو نعیم، سفیان، عبدالله بن دینار، حفرت عبدالله بن عمر است کرنے سے روایت کرتے ہیں کہ نی علی نے فرمایا کہ ہر غصب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جمنڈ اہوگا جس کے ذریعہ سے وہ پیچانا جائے گا۔

باب۵۴-(بربابرجمدالباب سے خالی ہے)۔

1000۔ محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اللہ علیہ سلمہ نے فرمایا کہ میں سلمہ سلمہ سلمہ سلمہ سلمہ سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی سلماللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسر سے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسر سے زیادہ فصیح البیان ہو اور میں اس کے حق میں اس کی بات سن کر فیصلہ کردوں اس کئے میں جس کے موافق اس کے بھائی کے حق میں فیصلہ کردوں تو دہ نہ کے موافق اس کے بھائی کے حق میں کا ایک عکر اللگ کردیا ہے۔

باب۵۵۰ اله نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان۔

١٨٥٦ مسلم بن ابراهيم، هشام، يجيل بن ابي كثير، ابو سلمه حفزت ابوہر روٌّ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت مالیہ نے فرمایا کہ کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس ہے اجازت نہ لی جائے ،اور نہ بیوہ کا نکاح کیا جائے جب تک کہ اس ے تھم نہ لے لیا جائے۔ کس نے پوچھایار سول اللہ!اس کی اجازت کس طرح ہو گی؟ آپ نے فرمایا کہ جب وہ خاموش رہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کنواری عورت سے اجازت ندلی کئی اور نداس نے شادی کی اور ایک شخص نے حیلہ سے دو حجموٹے گواہ پیش کئے کہ اس نے اس عورت کی رضامندی سے شادی کی ہے اور قاضی نے اس کے نکاح کو ثابت رکھا، حالا نکہ شوہر جانتاہے کہ گواہی جھوٹی ہے تواس سے صحبت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ نکاح صحیح ہے۔ ١٨٥٧ على بن عبدالله، سفيان، يحيىٰ بن سعيد، قاسم سے روايت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر ؒ کے خاندان کی ایک عورت کو خوف ہوا کہ ان کاولیان کا نکاح کر دے گاجوا نہیں ناپیند تھا، توانہوں نے انصار میں سے دو بڈھوں لیتن عبدالرحمٰن اور مجمع کو جو جاریہ کے بیٹے تھے کہلا بھیجا توان دونوں نے کہا کہ تم کوئی اندیشہ نہ کرو۔ خنساء بنت خدام کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا جو کہ انہیں ناپند تھا تو نبی عَلِينَةً نِي اس نكاح كو ضح كر ديا-سفيان نے كہاكہ ميں نے عبد الرحمٰن سے ساوہ اپنے والد سے نقل کرتے تھے کہ خنساء (کا نکاح ان کے والد نے کردیاتھا)۔

۱۸۵۸ - آبو نعیم، شیبان یجیٰ، آبو سلمہ حضرت آبوہر ریّہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے اور کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے، لوگوں نے لوچھااس کی اجازت کس طرح ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ وہ خاموش رہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے دو جھوٹے گواہ پیش کردے کہ اس نے اس بیوہ کے حکم سے اس سے نکاح کو ثابت رکھے اور شوہر کواس کا علم نکاح کیا ہے اور قاضی اس سے بھی نکاح نہیں کیا ہے تو اس کے لئے یہ کھی ہو کہ اس نے اس سے بھی نکاح نہیں کیا ہے تو اس کے لئے یہ

١٠٥٥ بَابِ فِي النّكَاحِ \* الْمَاهِمَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي كَثِيرِ عَنْ أَبِي مَلْمَةَ عَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه مَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا تَسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتُ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتُ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتُ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَّ لَمْ تُسْتَأْذَنَ الْبِكُرُ وَلَمْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَّ لَمْ تُسْتَأْذَنَ الْبِكُرُ وَلَمْ تَرْوَجَهَا بَوْسَكُمْ أَنَّ الشَّهَادَيْ بُوطِلَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ وَالزَّوْجُ مَعَيْحٌ \* وَالزَّوْجُ مَعَويَحٌ \*

مُنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا سَفْيَالُ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ عَنِ الْقَاسِمِ أَلَّ الْمَرَأَةُ مِنْ وَلَدِ جَعْفَر تَحَوَّفَتْ أَنْ يُزَوِّجَهَا الْمَرَأَةُ مِنْ وَلَدِ جَعْفَر تَحَوَّفَتْ إَنِي شَيْحَيْنِ مِنَ وَلِيَّهَا وَهِي كَارِهَةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَى شَيْحَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَمُحَمِّعِ ابْنَيْ جَارِيَةً قَالَا اللَّه عَلَيْهِ فَلَا تَحْشَيْنَ فَإِنَّ جَنْسَاءَ بنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِي كَارِهَةٌ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُالرَّحْمَنِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُالرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ جَنْسَاءً \*

١٨٥٨ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَالُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ عَنَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ عَلَّى تَسْتَأَذَنَ قَالُوا كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَ احْتَالَ إِنْسَانُ بَسْكُمَ وَلَا تَعْفَى الْمَرَاقِ ثَيْبِ بِشَاهِدَيْ وَوَلَا بَعْضُ النَّاسِ إِنَ احْتَالَ إِنْسَانُ بِشَاهِدَيْ وَوَلَا وَعَلَى تَزُويَجَ الْمُرَأَةِ ثَيْبِ بِشَاهِدَيْ وَوَلَا وَقِيجَ الْمُرَأَةِ ثَيْبِ بِشَاهِدَيْ وَلَوْ وَالزَّوْجُ اللَّهُ وَالزَّوْجُ الْمَالُ اللَّهُ وَالزَّوْجُ الْمَلَامُ اللَّهُ وَالزَّوْجُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

النّكَاحُ وَلَا بَأْسَ بِالْمُقَامِ لَهُ مَعَهَا \*
١٨٥٩ حَدَّنَنا أَبُو عَاصِمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ
عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةً عَنْ ذَكُوانَ عَنْ عَائِشَةً
مَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةً عَنْ ذَكُوانَ عَنْ عَائِشَةً
رَضِي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ
مِنَّ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ
إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ إِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَقَالَ
بَعْضُ النَّاسِ إِنْ هَوِي رَجُلٌ جَارِيَةً يَتِيمَةً أَوْ
بِكُرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدَيْ زُورِ
بَكْرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدَيْ زُورِ
عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا فَأَدْرَكَتْ فَرَضِيَتِ الْيَتِيمَةً فَقَبلَ الْقَاضِي شَهَادَةَ الزُّورِ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ فَقَبلَ الْقَاضِي شَهَادَةَ الزُّورِ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ بُطُلَان ذَلِكَ حَلَّ لَهُ الْوَطْءُ \*

آ هُ أَ ا بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنِ احْتِيَالِ الْمَوْأَةِ
 مَعَ الزَّوْجِ وَالضَّرَائِرِ وَمَا نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ \*

المَّهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ السَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ الْحَلْوَاءَ وَيُحِبُ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ الْحَلْوَاءَ وَيُحِبُ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ أَجَازَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَلَا خَلَى عَلَى الْعَصْرَ حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي أَهْدَتْ لَهَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ فَلَكُونَ وَنَكُ وَقُولِي لَهُ يَا وَسَلَّمَ مِنْهُ وَسَلَّمَ مِنْهُ وَسَلَّى مَعْوَلِي لَهُ يَا وَسَلَّمَ مَنْهُ وَمَالَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ وَاللَّهِ لَنَاهُ مَنْهُ وَسَلَّمَ مَنْهُ وَمَا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُومِولَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُومِحَدُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِحَدُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجِحَدُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَدُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَنْ مَنْ عَلْهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَنَدُ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَدُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَا هَذِهِ الرَّيْحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَشَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمَالَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْه

نکاح جائزہے اس عورت کے ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
مدار ابوعاصم، ابن جرتج، ابن الی ملیکہ، ذکو ان حضرت عائشہ سے
روایٹ کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیمے نے فرمایا کہ کنواری سے
اجازت کی جائے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ
کنواری تواجازت دینے میں شرم محسوس کرتی ہے! آپ نے فرمایا کہ
اس کی خاموشی اجازت ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص
کسی بیوہ لڑکی یا کنواری لڑکی کو چاہے اور وہ انکار کرے پس وہ مرد حیلہ
سے دو جھوٹے گواہ پیش کردے کہ اس نے اس سے نکاح کیا ہے چر
اگرکسی کو خبر کینچی اور وہ راضی ہوئی اور قاضی نے جھوٹی گواہی قبول
کرلی اور شوہر کو اس کے جھوٹے ہونے کا علم ہو، پھر بھی اس سے
صحبت کرنی جائزہے۔

باب ۵۱۰۱۔ عورت کا شوہر اور سو کنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کابیان اور اس چیز کابیان جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم براس کے متعلق نازل ہوئی۔

۱۸۱۰ عبیداللہ بن اساعیل، ابو اسامہ، ہشام اپ والد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ رسول اللہ علیہ طوااور شہد بیند فرماتے تھے اور جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تواپی ہویوں کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب ہوتے چنانچہ ایک دن حضرت هضہ کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب ہوتے چنانچہ نیادہ تضہرے میں نے آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ هضہ کی قوم کی ایک عورت نے ایک شہد ہدیہ کے طور پر بھیجا تھا اور اس میں انہوں نے رسول اللہ علیہ کو پلایا۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے اپ دل میں کہا بخد امیں ان کے لئے حیاہ کروں بیان ہے کہ میں نے اپ دل میں کہا بخد امیں ان کے لئے حیاہ کروں بیان ہے کہ میں اور قریب ہوں تو تم کہنا کہ یا رسول اللہ کیا آپ نے معافیر کھایا ہے، آپ فرمائیں گے کہ نہیں تو تم کہنا یہ ہو کس چیز کی معافیر کھایا ہے، آپ فرمائیں گے کہ جمعے حفصہ نے شہد کاشر بت پلایا ہے جائے، آپ یقینا فرمائیں گے کہ جمعے حفصہ نے شہد کاشر بت پلایا ہے جائے، آپ یقینا فرمائیں گے کہ جمعے حفصہ نے شہد کاشر بت پلایا ہے جائے، آپ یقینا فرمائیں گے کہ جمعے حفصہ نے شہد کاشر بت پلایا ہوگا، میں کھی تو تم کہنا کہ شاید شہد کی کھیوں نے عرفط کارس چوسا ہوگا، میں کھی تو تم کہنا کہ شاید شہد کی کھیوں نے عرفط کارس چوسا ہوگا، میں کھی تو تم کہنا کہ شاید شہد کی کھیوں نے عرفط کارس چوسا ہوگا، میں کھی تو تو تم کہنا کہ شاید شہد کی کھیوں نے عرفط کارس چوسا ہوگا، میں کھی تو تو تم کہنا کہ شاید شہد کی کھیوں نے عرفط کارس چوسا ہوگا، میں کھی

فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَحَلَ عَلَى سَوْدَةَ قُلْتُ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أَبَادِرَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلِ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَحَلَ عَلَى عَفِيَّةً فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ذَلِكَ وَدَحَلَ عَلَى صَفِيَّةً فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ذَلِكَ وَدَحَلَ عَلَى حَفْصَةً قَالَتْ لَهُ مِا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا دَحَلَ عَلَى حَفْصَةً قَالَتْ لَهُ مِا رَسُولَ اللَّهِ قُلُلُ أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةً لِي بِهِ قَالَتْ قُلُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي \*

١٠٥٧ بَابِ مَا يُكْرَهُ مِنَ الِاحْتِيَالِ فِي الْفِرَارِ مِنَ الطَّاعُونِ \* الْفِرَارِ مِنَ الطَّاعُونِ \*

١٨٦١ - حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةً أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ رَضِي اللَّه عَنْه حَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا جَاءَ بِسَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ وَقَعَ بالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ بالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ بالشَّامُ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ الْوَبَاءَ وَقَعَ سَمِعْتُمْ بِهِ بأَرْضِ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَقْدُمُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَحَعَ عَمْرُ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عُمْرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عُمْرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيثِ

١٨٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ

یمی کہوں گی اور اے صفیہ ہم بھی بہی کہنا۔ چنانچہ آپ سودہ کے پاس
تشریف لے گئے۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ سودہ نے کہ قتم ہے
اس ذات کی جس کے سواکوئی معبود نہیں، قریب تھا کہ میں تمہارے
کہنے سے جلدی میں رسول اللہ تیک ہے وہ بات کہہ دوں جو تم نے
مجھ سے کہی تھی،اس وقت آپ دروازے پر ہی تھے جب آنخضرت
عائشہ کیا آپ نے فرمایا مہیں میں نے ہو چھا پھر یہ ہو کیسی ہے۔
معافیر کھایا ہے! آپ نے فرمایا نہیں میں نے پوچھا پھر یہ ہو کیسی ہے۔
آپ نے فرمایا حفصہ نے مجھے شہد کاشر بت پلایا ہے میں نے کہا شہد کی
مکھی نے عرفط کارس چوسا ہوگا۔ جب میر بے (حضرت عائشہ ) کے
کہا پھر جب حفصہ کے پاس تشریف لے گئے تو حفصہ نے کہایار سول
اللہ کیا میں آپ کو شربت نہ بلاؤں؟ آپ نے فرمایا مجھے اس کی
ضرورت نہیں سودہ کہنے گئیس سجان اللہ ہم نے اسے حرام کرادیا،
میں نے کہا چپر ہو۔

باب ١٠٥٧ طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کابیان۔

الا ۱۸ عبداللہ بن مسلمہ ، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن رسیعہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر ابن خطاب شام کی طرف روانہ ہوئے جب مقام سرغ میں پنچے توانہیں خبر ملی کہ شام میں وبا پھیلی ہے توانہیں عبدالر حمٰن ابن عوف نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جس زمین کے متعلق سنو (کہ وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ ، اور جب کس زمین میں وبا پھیل جائے اور ایمن شہاب سے بطریق سالم حضرت عمر سرغ سے واپس لوث گئے اور این شہاب سے بطریق سالم بن عبدالر حمٰن کی حدیث کی بن عبدالر حمٰن کی حدیث کی بنایرواپس ہوگئے۔

۱۸۹۲۔ ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن الی و قاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہول نے اسامہ بن زید کو سعد سے بیان

أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةً بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْوَجَعَ فَقَالَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ عُذَّب بهِ بَعْضُ الْأُمَمِ ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُ بَقِيَّةٌ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأَحْرَى فَمَنْ سَمِعَ بهِ بأرْضِ فَلَا يُقْدِمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ بأرْضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَحْرُجْ فِرَارًا مِنْهُ \* كَانَ بأرْضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَحْرُجْ فِرَارًا مِنْهُ \* كَانَ بأرْضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَحْرُجُ وَالشَّفْعَةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ وَهَبَ هِبَةً أَلْفَ دِرْهَمَ

أَوْ أَكْثَرَ حَتَّى مَكَثَ عِنْدَهُ سِنِينًا وَاحْتَالَ فِي ذَلِكَ ثُمَّ رَجَعَ الْوَاهِبُ فِيهَا فَلَا زَكَاةً عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَحَالُفَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِبَةِ وَأُسْقَطَ الزَّكَاةَ \*

آءَ آبَ السَّعْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيُّوبَ السَّعْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَيُّوبَ اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكُلُبِ يَعُودُ فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكُلُبِ يَعُودُ فِي قَيْهِ لَيْسَ لَنَا مَثُلُ السَّوْءَ\*

٨٦٦٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى لَلَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفْعَة فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الطَّرُقُ فَلَا شَفْعَة وَقَالَ الشَّفْعَة وَقَالَ الشَّفْعَة وَقَالَ الشَّفْعَة لِلْحِوارِ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى مَا لَمْ يُعْضُ النَّاسِ السَّفْعَة لِلْحِوارِ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى مَا شَدَّدَهُ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ إِنَ الشَّرَى دَارًا فَخَافَ شَدَدَهُ فَأَبْطِلُهُ وَقَالَ إِن الشَّغْرَى سَهْمًا مِنْ أَنْ يَأْحُدُ الْحَارُ بِالشَّفْعَة فَاشْتَرَى سَهْمًا مِنْ مَائِقَةٍ سَهْمُ مُنْ وَكَانَ لِلْجَارِ مِالشَّفْعَة فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شُفْعَةً لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شَفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْأُولِ وَلَا شَفْعَة لَهُ فَي السَّهُم الْمُؤْلِ وَلَا شَفْعَة لَهُ فَي السَّهُم الْمُؤْلُ وَلَا عَلَا اللَّهُمَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا شَفْعَة لَهُ فِي السَّهُم الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمَالَةُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمِلْمُ الْمَالَ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ

کرتے ہوئے سناکہ رسول اللہ علی نے طاعون کا ذکر کیا اور فرمایا وہ مصیبت یا عذاب ہے جس میں بعض قومیں مبتلاک گئ تھیں، پھر اس میں سے پھھ باقی رہ گیا جو بھی تو چلا جا تا ہے اور بھی آ جا تا ہے پس جو شخص کی جگہ کے متعلق سنے (کہ وہاں وہا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نے جائے اور جو شخص کسی جگہ ہو اور وہاں وہا پھیل جائے تو وہاں سے بھاگ کرنہ چلا جائے۔

باب ۵۸۰ اله به اور شفعه میں حیله کرنے کا بیان اور بعض لوگول نے کہا کہ اگر کوئی شخص ایک بزار درہم یااس سے زیادہ کسی کو بہبه کر دے اور وہ اس کے پاس برسول تک رہ جائے پھروہ حیلہ سے کام لے، اور بہہ کرنے والااس کوواپس لے لیے تو زکوۃ ان دونوں میں سے کسی پر واجب نہیں، ان لوگول نے بہہ میں آنخضرت کی مخالفت کی اور زکوۃ کوساقط کے دیا

سال ۱۸۲۳ ابو نعیم، سفیان، ابوب سختیانی، عکرمه حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علی نے ارشاد فرمایا کہ ہمہ کرکے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جوتے کرکے چائے، مارے لئے یہ بری مثال مناسب نہیں۔

۱۸۶۳- عبداللہ بن محمہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ حضرت جابر بن عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر فرمایا جوا بھی تقیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہوگئ اور راستے پھیر دیئے گئے ہوں، تو اس صورت میں شفعہ نبیں ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شفعہ کروسیوں کے لئے ہے پھراپی ہی پیش کی ہوئی دلیل کو باطل کیا اور کہا کہ اگر کوئی شخص مکان خرید ہ اور اس کو خطرہ ہو کہ پڑوی شفعہ کی بنا کہ اگر کوئی شخص مکان خرید ہواں کو خطرہ ہو کہ پڑوی شفعہ کی بنا پر لے لے گا، چنانچہ اس نے اس مکان کے سو حصوں میں سے ایک حصہ کو خرید لیا۔ پھراس کے باقی کو خرید لیا اور پڑوی کے لئے شفعہ کا حق نہیں ہے تو اس خرید ادر کے لئے اس طرح کا حیلہ کرنے کا اختیار ہے۔

اقِي الدَّارِ وَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ فِي ذَلِكَ \* ١٨٦٥ - حَدَّتُنَا عَبِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثُنَا سُفُيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْن مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرُو ثُنَ لَشَّرِيدٍ قَالَ حَاءَ انْمِسْوَرُ بْنُ مَحْرِمة فوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ إِنِّي سَعْدٍ فَقَالَ أَبُو رَافِعَ لِلْمِسْوَرِ أَلَا تَأْمُرُ ۚ هَٰذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي الَّذِي ۚ فِي دَارِي فَقَالَ لَا أَزِيدُهُ عَلَى أَرْبَعِ مِائَةٍ إِمَّا مُقَطَّعَةٍ وَإِمَّا مُنَجَّمَةٍ قَالَ أُعْطِيَتُ خَمْسَ مِائَةٍ نَقْدًا فَمَنَعْتُهُ وَلُوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بصَقَبِهِ مَا بِعْتُكَهُ أَوْ قَالَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ مَعْمَرًا لَمْ يَقُلْ هَكَدًا قَالَ لَكِنَّهُ قَالَ لِي هَٰكَٰذَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَ الشُّفْعَةَ فَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يُبْطِلَ الَشُّفْعَةَ فَيَهَبَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي اللَّارَ وَيَحُدُّهُا وَيَدْفَعُهَا إِلَيْهِ وَيُعَوِّضُهُ ۖ الْمُشْتَرِي أَلْفَ دِرْهَم فَلَا يَكُونَ لِلشَّفِيع فِيهَا شُفْعَةٌ \* ١٨٦٦- حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةً عَنْ عَمْرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ سَعْدًا سَاوَمَهُ بَيْتًا بَأَرْبَعَ مِائَةِ مِثْقُالِ فَقُالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ لَمَا أَعْطَيْتُكَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِن اشْتَرَى نَصِيبَ دَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يُبْطِلَ السُّفْعَةُ وَهَبَ لِابْنِهِ الصَّغِيرِ وَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ يَمِينٌ \* ١٠٥٩ بَابِ احْتِيَالِ الْعَامِلِ لِيُهْدَى لَهُ\* ١٨٦٧ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً عَنْ هِسَام عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتُعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

۱۸۷۵ علی بن عبدالله، سفیان ، ابرا ہیم بن میسر ه عمرو بن شرید ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہاکہ مسورٌ بن مخزمہ آے اور اپناہاتھ میرے کا ندھے پر رکھا، میں ان کے ساتھ سعد کی طرف روانہ ہوا، ابورافع نے مسورے کہاکہ آپ سعد سے کیوں نہیں کہتے کہ وہاس کو ٹھڑی کو خریدلیں جو میرے گھر میں ہےانہوں نے کہا کہ میں جار سو درہم سے زیادہ نہیں دے سکتاوہ بھی ٹکڑے ٹکڑے کرکے بیٹی قسطوں یں دوں گا۔ابورافع نے کہاکہ مجھے یانچ سونقد مل رہے تھے کیکن میں نے نہیں دیااور اگر میں نبی عظیفہ کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوی شفعہ کازیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمہارے ہاتھ نہ بیتیایا کہا کہ میں تم کونہ دیتا، میں نے سفیان سے کہاکہ معمر نے اس طرخ بیان نہیں کیا ہے، توانہوں نے کہا کہ لیکن مجھ سے اسی طرح کہاہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی آدمی مکان بیچناحیا ہے تووہ حق شفعہ کو باطل کرنے کے لئے یہ حیلہ اختیار کر سکتا ہے کہ بائع مشتری کووہ مکان ببہ کردے اور اس کی حد تھینج دے اور اس کو دے دے اور خریداراس کوایک ہزار در ہم معاوضہ دے دے توشفیح کواس میں حق شفعہ نہ رہے گا۔

۱۸۲۱۔ محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمر و بن شرید ابو رافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد نے ان سے ایک گھر چار سو مثقال میں خرید ااور کہا کہ اگر میں رسول اللہ علیہ کو نہ دیتا فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوی شفع کا زیادہ مستحق ہے قرمیں تم کو نہ دیتا اور بعض لوگوں نے کہاہے کہ اگر کوئی شخص کسی گھر کا ایک حصہ خرید کرے اور شفعہ کو باطل کرنا چاہے تواہیے نابالغ بچہ کو بہہ کر دے تو اس پر توقشم بھی لازم نہیں۔

باب ۵۹-ا عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اسے بدیہ بھیجاجائے۔ ۱۸۶۷۔ عبید بن اساعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمی نے ایک شخص کو جس کانام ابن لتبیہ تھا، بنی سلیم کے صد قات کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى صَدَفَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ فَإِنِي اللَّهَ وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَإِنِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ وَلَيْهِ اللَّهَ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا تَعْدِيتٌ إِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى الْعَمَلِ مِمَّا تَعْدِيتٌ إِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى الْعَمَلِ مِمَّا تَعْدِيتٌ إِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى الْعَمَلِ مِمَّا اللَّهُ هَدِيَّةٌ وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْر تَعْدِيقٌ لَكُمْ الْقِيَ اللَّه يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَ اللَّهُ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءًا أَوْ اللَّهُ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءً أَوْ اللَّهُ مَا عَلَيْ مَنْ مَلَى اللَّهُ مَعْ يَدَهُ حَتَّى اللَّهُ يَحْمِلُ اللَّهُ مَ هَلَ بَعَيرًا لَهُ رُغَاءً أَوْ اللَّهُ مَ هَلَ بَعْرَا لَهُ وَعَلَى اللَّهُ يَحْمِلُ اللَّهُ مَ هَلَ بَعَيرًا لَهُ رُغَاءً أَوْ اللَّهُ مَ هَلَى اللَّهُ مَ هَلَ بَعْرَا لَهُ مُ الْقِي اللَّهُ مَ الْمَلَامُ اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ مَعْدَلُ اللَّهُ مَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا مَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْ اللَّهُ الْمَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْ اللَّهُ الْمُعْ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُولِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى

١٨٦٨ - حَدَّنَنا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَنا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسِ إِنَ الشَّرَى الْحَارُ أَحَقُ بِصَقَبِهِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَ الشَّتَرَى الْحَرَّ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ دَارًا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ حَتَّى يَشْتَرِي الدَّارَ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ بِسَعْقَ النَّافِ وَيَنْقُدَهُ وَيَنَارًا بِمَا بَقِي مِنَ الْعِشْرِينَ أَلْفَ وَرُهُم وَيَسْعَةً النَّافِ مِنْ الْعِشْرِينَ الْفَ وَرِهُم وَيَسْعَةً النَّالِ اللَّهِ عَلَى الدَّارِ فَإِن الشَّفِيعُ أَحَدَهَا بِعِشْرِينَ أَلْفَ وَرُهُم وَيَسْعَةً النَّارِ فَإِن النَّامِ مَنَا اللَّهِ وَهُو تِسْعَةً النَّاسِ دِرْهَم وَيَسْعُ مِائَةٍ وَيُنَارً لِأَنَّ الْبَائِعِ بِمَا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعَ حِينَ وَيَسْعُ أَلْفَ وَمُو تِسْعَةً النَّالِ لِأَنَّ الْبَيْعِ بِمَا وَتِسْعَةً وَتِسْعَةً وَتِسْعُ مَائَةٍ وَيُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعِ جِينَ وَيَسْعُ مَائَةٍ السَّعْقَ فَإِنَّهُ وَهُو تِسْعُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعَ حِينَ وَتِسْعَةً وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعِ حِينَ وَتِسْعَةً السَّعْقَ فَإِنَّهُ مَا عَلَيْهِ اللَّالِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرَدُّهَا عَلَيْهِ اللَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرَدُّهَا عَلَيْهِ بِعَدْهِ الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَوْمَ اللَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرُدُهُمَا عَلَيْهِ بِهَذِهِ الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرُدُهُمَا عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمَعْرِقِي الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ عَلَيْهِ الْمَدَارِ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَامِ الْعَلَامِ الْمَالِعَلَى اللَّهُ الْمَالِعُ اللَّهُ الْمَعْتَى اللَّهُ الْمَالَ الْعَلَى الْمَالِعَلَى الْمَالِعُ الْمَلْعُ اللَّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ الْمُعْتَلِي اللَّهُ الْعَلَامُ الْمُعْتَعَلَى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَعَلَى الْمُعْتَلِقُومُ اللَّهُ الْمُعْتَلِقُومُ الْمَالِعُ الْمَالَعُونَ اللَّهُ الْمُعْتَعُومُ الْمَالِعُومُ الْمُعْتَعُومُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمِنْ الْمُو

عامل بناکر بھیجا، جبوہ وہ واپس آیااس نے حساب دیا تو کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ جھے ہدیہ میں ملاہے۔ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ اپنی ہاں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھار باکہ تیر ہیاس بدیہ آتااگر تو سیاہے، پھر ہم لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا تو اللہ کی حمہ و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا، اما بعد میں تم ہے کی آدمی کو کوئی کام دے کر بھیتا ہوں جس کا اللہ تعالی نے ہمیں مالک بنایا ہے وہ واپس جاکر کہتا ہے کہ یہ تمہاراہے اور سے ہدیہ ہے، جو جھے بھیجا گیاہے، کیوں نہیں وہ اپنے باپ یااپی مال کے گھر میں بیٹھ کر دیکھا گیاہے، کیول نہیں وہ اپنے باپ یااپی مال کے گھر میں بیٹھ کر دیکھا گیا ہے، کیوں نہیں وہ ہے (یا نہیں)۔ خداکی قتم تم میں سے جو شخص کوئی چیزیاحق لے گاتو تھا ہوں ہوگی جیزیاحق کا گاتو میں تم ہے ایک ایک کو بیپیان لول گاجو بلبلاتے اونٹ، چلاتی گائے، میں تم ہے ایک ایک کو بیپیان لول گاجو بلبلاتے اونٹ، چلاتی گائے، میاتی بکری کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے ہوگا، پھر آپ عظائی گائے، میال تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی نظر آنے گئی، ہاتھ بلند کئے، یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی نظر آنے گئی، آپ فرمانے بھوئے یا اللہ کیا میں نے پہنچا دیا۔ یہ فرماتے ہوئے میری آپ تکھول نے دیکھا اور کانوں نے سا۔

۱۸۲۸ - ابو نعیم، سفیان، ابرائیم بن میسره، عمرو بن شرید حضرت ابورافع ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑوی شفعہ کا زیادہ مستق ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ایک گھر ہیں ہزار در ہم میں خرید ناچاہے تواس طرح حیلہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ایک ہزار نوسودر ہم نقلا دے دے دے اور ہیں ہزار میں سے باتی کے عوض ایک دیناردے دے ۔ اگراس کامطالبہ کرے تواس کو ہیں ہزار میں لینا پڑے گاور نہ گھر ملنے اگراس کامطالبہ کرے تواس کو ہیں ہزار میں اینا پڑے گاور نہ گھر ملنے کی کوئی صورت نہیں۔ پھراگروہ مکان بائع کے سواکسی اور آدمی کا حق نکلا تو خریدار بائع سے جو پچھ اس نے اس کو دیاہے وہ وہ اپس لے لے ۔ (لیمی نو ہزار نو سو در ہم اور ایک دینار) اس لئے کہ بیجی ہوئی چیز کا جب اصل مستق نکل آیا تو دینار کی تجارت جو صرف ایک زیادتی تھی مکان کا کوئی مستحق بھی نہ نکلا تو مشتری ہیں ہزار در ہم کے بدلے باکٹے کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض مائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) ہے کہا ہے کہ بعض بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) ہی جائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) ہی جائور کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کو دی کو میل کو دول کی دول کے دول کو دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کو دول کے دول کے دول کو دول کے دول کو دول کے دول کے دول کے دول کے دول کول کی دول کے دول کو دول کے دول کے دول کے دول کے دول کو دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول

بعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَجَازَ هَذَا الْحِدَاعَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُ الْمُسْلِمِ لَا دَاءَ وَلَا خَيِبْثَةَ وَلَا غَائِلَةً \*

١٨٦٩ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أَبَا رَافِعِ سَاوَمَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ بَيْتًا بَأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالَ وَقَالَ لَوْلَا بُنِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَ \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ التَّعْبِيرِ

١٠٦٠ بَابِ أُوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ \*

اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَ و حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَبْدُالرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَبْدُالرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَبْدُالرَّزِي عُرُوةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَنِي عُرُوةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا فَأَكْثُ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّوْيَا الصَّادِقَةُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّوْيَا الصَّادِقَةُ فَي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُوْيًا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَقَلِقِ الصَّادِقَةُ فَي النَّوْمُ فَكَانَ لَا يَرَى رُوْيًا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلُ وَهُو فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْدِ فِي عَلَى حَرَاءً فَيَتَحَنَّتُ فِيهِ وَهُو التَّعَبُّدُ اللَّيَالِي ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُهُ لِمِثْلِهَا وَهُو فِي غَارٍ حِرَاءً فَحَاءَهُ لِلْكَالِي فَكَانَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى الْمَلَكُ فَيهِ فَقَالَ اقْرَأُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَابِقَارِئَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَابِقَارِئَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَابِقَارِئَ فَقَالَ لَهُ النَّي فَا خَذَنِي

حالا نکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی خرید و فروخت میں نہ بیاری ہوتی ہے اور نہ بیج کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے اور نہ بیج کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے اور نہ کسی کا نقصان ہو تا ہے۔

۱۸۲۹۔ مسدد نیجی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شریر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ابورافع نے سعد بن مالک کے ہاتھ ایک گھر چار سومشقال میں فروخت کیا اور کہا کہ اگر میں آنخضرت علیا کہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے تومیس تم کومکان نہ دیتا۔

# بماللہ الرحمٰن الرحیم خواب کی تعبیر کا بیان

باب ۱۰۲۰ خواب کی تعبیر کا بیان اور بید که رسول الله صلی الله علیه وسلم پر سب سے پہلے وحی کی ابتداء رویائے صالحہ (ایچھے ایچھے خواب) کے ذریعہ ہوئی۔

م ۱۸۷۔ یکی بن بکیر، لیف، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن گھر، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عیابی پر وحی کی ابتداء رویائے صالحہ کے ذریعہ ہوئی جو آپ نیند کی حالت میں دیکھتے۔ آپ جو بھی خواب دیکھتے تو وہ صبح کے ظاہر ہونے کی طرح ظاہر ہوتا۔ آپ غار حرامیں تشریف لے جاتے اور تخت کرتے یعنی کئی گئی بار میں دبال عبادت کرتے اور اس کے لئے کھانا ساتھ لے جاتے۔ پھر حضرت خدیجہ کے پاس تشریف لاتے اور اس طرح توشہ لے کر تشریف مفدیجہ کے پاس تشریف لاتے اور اس طرح توشہ لے کر تشریف غار حرامیں شعے، وہاں جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا پڑھ، آئے مار کہا پڑھ، آئے اور کہا پڑھ، تخصرت بھی نے ان ہے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ انہوں نے بھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ دیا اور کہا کہ بڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہو، پھر مجھے کھوڑ کی بیا دور سے دبایا، جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر جھوڑ کر کی برزور سے دبایا، جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر جھوڑ کر کی برزور سے دبایا، جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر جھوڑ کی کھوڑ کی برزور سے دبایا، جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر مجھوڑ کی کھوڑ کی برزور سے دبایا، جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر جھوڑ کر کے برکھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کو کھوڑ کر کھوڑ کی کھوڑ کر کو تشریف کی کھوڑ کی کھوڑ کر کھوڑ کر کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کر کھوڑ کر کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کو کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کر کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کر کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ کی کھوڑ

كباكد إقراً بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْخُ، يَعَىٰ يُرُه ايخ رب ك نام سے جس نے پیداکیا۔ مالم یعلم تک پڑھا۔ آپ حفرت فدیجہ کے پاس واپس تشریفِ لائے تو آپ کے شانے تھر تھر ارہے تھے۔ آپ . نے فرمایا کہ مجھے کمبل اوڑھاؤ مجھے کمبل اوڑھاؤ۔ لوگوں نے آپ کو ممل اوڑھایا، یہاں تک کہ جب خوف کااثر جا تار ہا تو فرہ یااے خدیجہً مجھے کیا ہو گیا ہے اور سارا ماجرا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کاڈرے، حضرت خدیجہ نے کہا ہر گزنہیں، آپ خوش ہوں خدا کی قتم!اللہ آپ کو مجھی بھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو صلہ رحمی كرتے ميں اور تحى بات كرتے ميں ، غريوں كے ساتھ نيك سلوك کرتے ہیں اور مہمانوں کی مہمانداری کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجیاً آپ کوور قد بن نو فل بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی کے پاس لے كر أئيس جو خديجاً كے چازاد بھائى تھاور زوند جابليت ميں اصراني ہو گئے تھے اور عربی زبان میں لکھا کرتے تھے چنانچیہ انجیل عربی زبان میں لکھا کرتے تھے، جس قدر اللہ کو منظور تھا،اور بہت بوڑ ھے آد می تھے اور نابینا ہو گئے تھے۔ان سے خدیجہ ؓ نے کہا کہ اے چھازاد بھائی! ا ہے بھتیج کی بات سنے ،ور قد نے پوچھا کداے بھتیج تم کیاد کھتے ہو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پچھ دیکھا تھابیان کر دیا۔ ورقہ نے کہا ہی وہ ناموس ہے جو موٹی علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ کاش کہ میں اس و فت جوان ہو تااور زندہ رہتا جب کہ تمہاری قوم تمہیں نکال دے گ۔ آنخضرت نے فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے ؟ورقہ نے کہا ہاں!جو بھی شخص یہ پیر لے کر آیاہے جو تم لائے ہو تواس کی دشمنی ک گئی۔اگر میں تمہاراز مانہ یا تا تو میں تمہاری زیر دست مد د کر تا۔ پھر کچھ ہی د نوں کے بعد ورقہ کا انتقال ہو گیا اور وحی کی آمد رک گئی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان واقعات سے جوہم کو معلوم ہوئے ہیں اس قدر عملین ہوئے کہ متعدد بار بلند پباڑ کی چوٹی پر سے اپنے آپ کو گرا کر ہلاک کر دینا جاہا۔ جب بھی پہاڑ کی چوٹی پر پنچے کہ اپنے آپ کو گرادیں تو جبرائیل علیہ السلام ظاہر ہوئے اور کہاائے محمد صلی الله عليه وسلم آپ الله كے سے رسول ميں تواس سے آپ كاجوش سر دیر جاتااور طبیعت کو سکون ہوتااور واپس تشریف لے آتے۔

فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهَٰدُ َّثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئِ فَأَحَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي ٱلْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلِّنِي فَقَالَ ( اقْرَأْ باسْم رَبِّكَ ۚ الَّذِي خَلَقَ) حَتَّى بَلَغَ ﴿ عَلَّمَ ٱلْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴾ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَّادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمُّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خِدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ وَقَالَ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُحْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا ۚ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيَثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتُ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدَ بْنِ عَبْدِالْعُزَّى بْن قُصَيٌّ وَهُوَ ابْنُ عَمٌّ خَدِيجَةَ ۖ أَخُو أَبيهَا وَكَانَ امْرَأُ تَنَصَّرَ فِي الْحَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيُّ فَيَكْتُبُ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ حَدِيجَةُ أَي ابْنَ عَمُّ اسْمَعْ مِن ابْن أَحِيكَ فَقَالَ وَرَقَهُ ابْنَ أَحِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةً ۚ هَٰذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوَمُحْرِجِيَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَيْمُ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بَمِثْلِ مَا حِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي َيَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لِمْ يَنْشَبُ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

وَسَمَهُ فِيمَ سَغَنَا حُزْنًا عَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَرْدَى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْحَبَالِ فَكُلّمَا أُوْفَى بِعِدْ وَةَ حَبَلِ لَكَيْ يُلْقِي مِنْهُ نَغْسَهُ تَبَدَى يَهُ حَبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللّهِ حَقَّا فَيَسْكُنُ لِلْبَئِثَ حَالَمُهُ وَتَقِرُ نَفْسُهُ فَيَرْ حِعُ فَإِذَا فَيَسْكُنُ لِلْبَئِثَ حَالَمُهُ وَتَقِرُ نَفْسُهُ فَيَرْ حِعُ فَإِذَا فَيَسْكُنُ لِلْبَئِثِ حَالَمُهُ وَتَقِرُ نَفْسُهُ فَيَرْ حِعُ فَإِذَا فَيَسْكُنُ لِلْبَئِثِ حَبَلِ تَبَدَّى لَهُ جَبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ مَنْ وَلَكَ فَإِذَا لَمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا فَيَلَ مَنْ وَقَوْلِهِ مِنْ وَلَا لَيْقُولُ وَضَوْءُ الْقَمَرِ بِاللّهُ لِي فَقَالَ لَهُ مَنْ وَلَا لَكُولُ فَقَالَ لَهُ مَنْ وَقَوْلِهِ فَعَلَى ( فَالِقُ الْإصْبَاحِ) فَقَالَ لَهُ مَنْ وَقَوْلِهِ فَعَدَا لَكُولُ الْقَمْرِ بِاللّهُ لِلِ \* فَعَالَى وَضَوْءُ الْقَمْرِ بِاللّهُ لِلْ شَاءَ وَضَوْءُ النَّهُ رَسُولُهُ الرُولِي تَعَالَى ( نَقَدْ صَدَقَ النَّهُ رَسُولُهُ الرُّولَيَا الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ بِالْحَقِيلَ وَقَوْلِهِ بِالْحَقِيلَ وَعَدْ لَا لَمُنْ الْمُسْعِدَا الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ بِالْحَقِيلَ الْمُحْرَامُ إِنْ شَاءَ وَالْحَقِيلَ الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ لَا لَوْ اللّهُ وَلَهُ الْمُحْدَلُ الْمُسْعِدَا الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ وَلَا لَولُولُهُ الْمُولُولُهُ الْمُسْعِدَا الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ الْمُسْعِدَا الْحَرَامُ إِنْ شَاءَ الْمُحْدَلِ الْمُحْدَامُ إِنْ شَاءَ الْمُحْدَةُ الْمُعْرَامُ إِنْ شَاءَ الْمُحْدَامُ الْمُحْدَامُ الْمُعْرَامُ إِنْ شَاءَ الْمُحْدَامُ الْمُعْرَامُ إِنْ شَاءَ الْمُحْدَامُ الْهُ وَيُعِلَا الْمُعْلِقُولُهُ الْمُعْدَامُ الْمُعْلِلَ الْمُعْدِينَ وَالْمُولُولِهِ الْمُعْلِقُ الْمُعْرَامُ الْمُعْلِقُ الْمُعْمِلِهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْرِقِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُولُهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُولُولُهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْم

دُونِ ذَلِثَ فَتُحًا قَرِيبًا) \*
مَا مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ مِسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ مِسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ مِسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ مِسْلَمَةً عَنْ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَسّم قَالَ الرُّوْلَيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّحُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الرَّحُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوّةِ \*

َالَٰهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُو سَكُمْ وَمُقَصِّرينَ

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

١٠٦٢ بَابِ الْرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ \* ·

مُعَدُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رُخْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَخْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَنَادَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَّا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ \* الصَّادِقَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ \* مِنَ الشَّيْطَانِ \* مَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا

جب وحی کی آمد کاسلسد دیر تک منقطع ربا و پیمرای طرح نکے ،جب پہاڑ کی چوٹی پر پنچے تو جبرائیل علیہ السلام سامنے آئے اور اس طرح کہا۔ حضرت ابن عباسؒ نے کہا کہ فالق الاصبابؒ سے مراو دن میں سورج کی روشن ہے اور رات میں جاند کی روشنی ہے۔

بابا۱۰۱۱ نیک لوگوں کے خواب کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول
کہ ہے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب سی کر دکھایا کہ
خدانے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈا کر اور بال کتروا
کر اس طرح داخل ہوں گے کہ تمہیں خوف نہ ہوگا، اللہ
تعالیٰ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے ،اس نے اس سے پہلے ہی
جیدا یک اور فیج کرادی۔

ا کا اللہ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طبحہ حضرت اس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیماً نے ارشاد فرمایا کہ مرد صالح کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس (۱) اجزاء میں سے ایک جزوہے۔

### ت باب١٠١٢ ا خواب الله كي طرف سے ميں۔

ا ۱۸۷۲ احمد بن یونس، زبیر، یحی بن اسد، ابو سمه حضرت او قردهٔ سے روایت کرتے ہیں انہول نے بیان کیا کہ آنخضرت شیخے نے ارشاد فرمایا کہ اچھے خواب خداکی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

المحداد عبداللد بن يوسف، ليث، ابن باد، عبداللد بن خباب

ا اس روایت میں پیچ خوابول کو نبوت کاچھیالیسوال جزو قرار دیا گیا ہے۔ دوسری روایات میں چو بیسوال، چوالیسوال، ستر وال وغیر واعداد بھی آئے ہیں۔ پھر اس حدیث کامفہوم بیان کرنے میں محدثین کے مختلف اقوال ہیں۔(۱) مجاز أجزو قرار دیا گیا۔(۲) ملم نبوت کاجزومر ادہے وغیر و

اللَّيْثُ حَدَّنَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَبِيَّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيًا يُحَبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ اللَّهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَيْهَا يُحْرَفُ اللَّهَ عَلَيْهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكُرَهُ فَإَيْحَدَّثُ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكُرَهُ فَإِنَّهَا لَا تَصُرُّهُ \* فَالْمَحْدَدُ مِنْ شَرَّهَا وَلَا يَضُرُّهُ \* فَالْمَحْدُ مِنْ شَرَّهَا لَا تَصُرُّهُ \*

١٠٦٣ بَابِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّةِ \*

١٨٧٤ خَلَتَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّتَنَا عَبْدُاللَهِ بْنُ يَحْبِي اللَّهِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَأَنْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا لَقِيتُهُ لَسَامَةِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي فَدده عن النبي صَلَى اللّه عَنيْهِ وَسَنَمَ قَالَ لَوْ يَا اللّهِ عَنيْهِ وَسَنَمَ قَالَ لَوْ يُن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ وَالْحُلُمُ مِن اللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا عَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النّبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي مَنْ أَبِيهِ عَنِ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَنّمَ مِثْلَهُ \*

المَحْمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا فُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النّبِيِّ صَلَى الله عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النّبِيِّ صَلَى الله عَنْيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيًا الْمُؤْمِنِ جُزْءً مِنْ النّبُوَّةِ \*
 جُزْةٌ مِنْ سِتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النّبُوَّةِ \*

جزء مِنَ سِتة واربَعِين جزءا مِن النبَوةِ \* اللهُ مَلَّا الْبَرَاهِيمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ مَنْ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللهِ مِنْ سِتَةٍ وَأَرْوَاهُ ثَابِتٌ مِنْ عَبْدِاللهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ وَحُمَيْدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ وَحُمَيْدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ

حضرت ابو سعید خدریؒ ہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی سنی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے شاکہ جب تم میں ہے کوئی شخص ایسہ خواب و تیجے جسے بہتد کر تاہے تو وہ اللہ کی طرف ہے ہاں کو اللہ کا شکر اوا کرنا جا جہ اور اس کے حاوہ ایک چیز و کیھے جواسے نابسند ہے تو وہ شیطان کی طرف ہے ہے اس کے شریع تیز و کیھے جواسے نابسند ہے تو وہ شیطان کی طرف ہے ہے اس کے شریع بیاہ مانگے اور اس کا ذکر کسی ہے نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہیں ہینچائے گا۔

باب ۱۳۰۳ او الجھاخواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں ہے. ایک جزے۔

۳ ۱۸۷۔ مسدد، عبدالقد بن یحی بن انی کثیر، یحی بن الی کثیر ابو سلمه حضرت ابو قردة سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ جب ؛ اخواب دیجھے تواس سے بناہ مانگے اور اپنے بائیں طرف تشکار دے تو وہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گااور یحی بن کثیر نے اپنے والد سے روایت کی کہ عبداللہ بن انی قردہ نے اپنے والد سے روایت کی کے عبداللہ بن انی قردہ نے اپنے والد سے ، انہوں نے نبی سلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح روایت کی ہے۔

۱۸۷۵ محمد بن بشار، غندر، شبه، قاده حضرت انس بن مالک، حضرت عبده بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصول میں سے ایک حصہ ہے۔

أَنَسٍ عَنِ انتَبِيِّ صَلِّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَدْقَ حَدَّثَنِي الْبُرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْبُنُ أَبِي عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهُ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّوْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جَرْءً مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جَرْءً مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جَرْءً مِنَ النَّهُ وَقِ \*

١٨٧٨- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

١٠٦٤ بَابِ الْمُبَشِّرَاتِ \*

عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الْصَّالِحَةُ \* ١٠٦٥ بَاب رُؤْيَا يُوسُفَ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كُوْكُبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجدِينَ قَالَ يَا بُنِّيَّ لَا تَقْصُصْ رُوْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ وَكَذَلِكَ يَخْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلَ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبُوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيةٌ ) وَقُوْلِهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْ لِلْ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بي إذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّحْن وَجَاءَ بكُمْ مِنَ الْبَدُو مِنْ بَعْدِ أَنْ

ے ۱۸۷۔ ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم ودر اور دی ، یزید ، عبد اللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ عظیم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ احچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

#### باب ۲۴۰ اله مبشرات کابیان به

1044 ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہر برو سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں لوگوں نے بوچھا مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے خواب۔

نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأُويلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ) قَالَ تَوفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ) قَالَ أَمُو عَبْد اللَّهِ فَاطِرٌ وَالْبَدِيعُ وَالْمُبْدِعُ وَالْبَارِئُ وَالْحَالِقُ وَاحِدٌ ( مِنَ الْبَدْوِ) نَادَيَةً

وَقُولُهُ تَعَالَى ( فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّلَامِ وَقَولُهُ تَعَالَى ( فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَ بُنِيَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي قَالَ يَا أَبَتِ الْفَعَلُ مَا تُؤْمَرُ مَاذَا تَرَى قَالَ يَا أَبَتِ الْفَعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقُتَ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقُتَ اللَّهُ الرَّوْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ) الرَّوْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ) قَالَ مُجَاهِدٌ ( أَسْلَمَا ) سَلَّمَا مَا أُمِرًا فِي ( وَتَلَّهُ ) وَضَعَ وَجْهَهُ بِالْأَرْضِ \*

١٠٦٧ بَابِ التَّوَاطُوۡ ِ عَلَى الرُّوْيَا \*

١٨٧٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّهْ عُنْ سَالِمِ اللَّهْ عَنْ سَالِمِ عَنْ سَالِمِ بُنِ عَبْدِاللهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ أَنَاسًا أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأُوَاخِرِ

نکالا دوسرے سے کہ تم سب کو جنگل سے یہاں لایا، بعد اس کے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے در میان فساد ڈلوا دیا، بلا شبہ میر ارب جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے، وہ بڑا علم و حکمت والا ہے۔ اے میرے رب تو نے مجھے سلطنت کا حصہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا ہے، آسان و زمین کے بیدا کرنے والے تو ہی میر اکار ساز ہے، دنیا و ترین کے بیدا کرنے والے تو ہی میر اکار ساز ہے، دنیا و آخرت میں مجھ کو مسلمان کرکے فوت کر، اور نیکوں سے ملا دے۔ ماطر، بدیع، مبتدع، باری اور حالق کے ایک ہی معنی بیں بدوسے بادیہ آتا ہے۔

باب ١٠٦٦- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا بیان اور اللہ کا قول کہ جب ابراہیم کے ساتھ اسمعیل چلنے گئے تو حضرت ابراہیم نے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھاہے کہ میں مجھے ذرج کر رہا ہوں، بتا تیرا کیا خیال ہے۔ انہوں نے کہااے میرے باپ آپ کر گزریں جس کا آپ کو کام دیا گیاہے، آپ انشاء اللہ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گئے۔ جب دونوں تیار ہوئے اور بیشانی کے بل لٹایا تو ہم نے کیاراکہ اے ابراہیم تم نے خواب کے کرد کھایا۔ ہم نیکوں کواس طرح بدلہ دیتے ہیں۔ مجاہد نے کہا کہ اسلماسے مرادیہ کہ ان کے جبرے کو زمین برر کھا۔

باب ۱۰۲۷ بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان۔

۱۸۷۹ یکیٰ بن بکیر، لیث، عقبل، ابن شباب، سالم بن عبدالله حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ بچھ لوگوں کو شب قدر آخری سات راتوں میں دکھائی گئی اور پچھ لوگوں کو آخری دس راتوں میں دکھائی گئی تو آخضرت نے فرمایا کہ اس کو

آخری سات را توں میں تلاش کرو۔

باب ۲۸ ۱۰ قید یون، مفسد ون اور مشرکون کے خواب دیکھنے کابیان اس کئے کہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت یوسف کے ساتھ دوغلام بھی جیل خانہ میں داخل ہوئے۔ایک نے کہا کہ میں نے خواب دیکھاہے کہ میں شراب نچوڑ رہاہوں اور دوسرے نے کہاکہ میںاینے آپ کواس طرح دیکھتا ہوں کہ اپنے سریر روٹیاں لئے جاتا ہوں ادر پر ندے اس سے کھاتے ہیں۔ ہم کو اس کی تعبیر بتلائے۔ آپ ہم کو نیک معلوم ہوتے ہیں، یوسف نے فرمایا کہ جو کھانا تمہارے یاس آتاہے جے تم کھاتے ہو میں اس کے آنے سے پہلے تم کواس کی حقیقت بتادوں گا اور یہ بتادینااس علم کی بدولت ہے جو میرے رب نے دیا ہے۔ میں نے ان کی ملت حجیوڑ دی جوالتد پر ایمان نہیں اے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں اور میں اپنے باپ دادا کی ملت کا تا بع ہوں ابراہیم، اسلحق اور یعقوب کا، ہم کوزیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کوشریک قرار دیں بیہ ہم پر اور لوگوں پر خدا کا ایک نضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔اے قید خانہ کے رفیقو! کیا متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبر دست ہے،وہ احیماہے تم لوگ تو خدا کو حیموڑ کر صرف چند بے حقیقت نامول کی عبادت کرتے ہو جن کوتم نے اور تمہارے باپ دادوں نے تھہرالیاہے۔خدانے توان کی کوئی دلیل نہیں تھیجی۔ حکم خداکاہی ہے۔اس نے یہ حکم دیاہے کہ بجزاس کے اور کسی کی عبادت مت کرویہی سیدھاطریقہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے،اے قید خانہ کے رفیقو!تم میں ہے ایک تواینے آتا کو شراب بلایا کرے گااور دوسر اسولی دیا

وِانَ أَنَاسًا أُرُوا أَنْهَا فِي الْعَشْرِ الْأُوَاخِرِ فَقَالَ سَبِيُّ صَنَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي السَّنْعِ الْأَوَاخِرِ \*

١٠٦٨ بَاب رُؤْيَا أَهْلِ السُّجُون وَالْفَسَادِ وَالشِّرْكِ لِقُولِهِ تَعَالَٰى ﴿ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَان قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ قَالَ لَا يُأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِنَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْم لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ وَاتَّبُعْتُ مِلَّةَ أَبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَاً أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكَ مِنْ فَصَلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ يَا صَاحِبَي السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ ﴾ وَقَالَ الْفُضَيْلُ عِنْدَ قَوْلِهِ يَا صَاحِبَي السِّجْنِ ( أَارْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَم اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمْرَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا ۚ إِيَّاهُ دَلِكَ الْدِّينُ الْقَيِّمُ رَلَكِنَّ أَكْثَرَ ۚ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَا

جائے گااور اس کے سر کویر ندے کھائیں گے۔جس بارہ میں تم يو چھتے تھے وہ اسی طرح مقدر ہو چکااور جس شخص پر رہائی کا گمان تھااس سے حضرت بوسف نے فرمایا کہ اینے آ قا کے سامنے میرا بھی تذکرہ کرنا، پھراس کواینے آ قاسے تذکرہ کرنا شیطان نے بھلادیا، تو قید خانہ میں اور بھی چند مال رہنا ہو ااور بادشاہ نے کہا کہ میں دیکھا ہوں کہ سات گائیں فربہ ہیں جن كوسات لاغر گائيس كھا گئيں اور سات بالين سنر بيں اور ان کے علاوہ سات بالیں اور ہیں جو خشک ہیں، اے دربار والو!اً سر تم تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کے بارے میں مجھ کوجواب دو۔ وہ کہنے لگے یوں ہی پریثان کن خیالات ہیں اور ہم لوگ خوابوں کی تعبیر کاعلم جبر نہبر کھتے، عادو کے یوں میں سے جو رہا ہو گیا تھا ان بے اداور مدت کے بعد اس کو خیال آیا، میں اس کی تعبیر کی خبر لائے دیتا ہوں، آپ لوگ مجھ کو ذرا جانے کی اجازت دیجئے، اسے یوسف اے صدق مجسم! آپ ہم کواس کاجواب دیجئے کہ سات گائیں موٹی ہیں ان کو سات دبلی گائیں کھا گئیں اور سات بالیں ہری ہیں اور اس کے علاوہ خشک بھی ہیں تاکہ میں لوگوں کے پاس جاؤں، ان کو بھی معلوم ہو جائے، آپ نے فرمایاتم سات سال متواتر غله بونا، پھر جو فصل کاٹواس کو بالوں میں رہنے دینا، باں مگر تھوڑاساجو تمہارے کھانے میں آئے، پھراس کے بعد سات برس ایسے سخت آویں گے جو کہ اس ذخیرہ کو کھا جائیں گ جس کو تم نے ان برسوں کے واسطے جمع کر کے رکھا ہو گا، مگر تھوڑاساجوتم رکھ جھوڑو گے، پھراس کے بعدایک برس آئے · گاجس میں لوگوں کے لئے خوب بارش ہوگی۔ آخری آیت تک اور و اڈ کر باب انتعال سے ہے۔ ذکر سے ماخوذ ہے اور

صَاحِبَيِ السِّجْنِ أُمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ حَمْرًا وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَان وَقَالَ لِلَّذِي ضَنَّ أَنَّهُ نَاجِ مِنْهُمَا ۚ اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَالُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبتَ فِي السِّحْن بضْعَ سِنِينَ وَقَالَ الْمَبِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَان يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْر وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنتُمْ لِلرُّوْيَا تَعْبُرُونَ قَالُوا أَضْغَاثُ أَخْلَام وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مَنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَّبُّكُمْ بَتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونَ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْع بَقَرَاتٍ سِمَان يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْع سُنْبُلَاتٍ خُصْر وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلَّى أَرْجعُ إِلَى النَّاسُ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِيينَ دَأْبًا فَمَا حَصَدُتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلُنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ

ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ ) ( وَادَّكُرَ ) افْتَعَلَ مِنْ ذَكَرَ ( أُمَّةٍ ) قَرْنَ وَتُقْرَأُ أُمَهٍ نِسْيَانَ مِنْ ذَكَرَ ( أُمَّةٍ ) قَرْنَ وَتُقْرَأُ أُمَهٍ نِسْيَانَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( يَغْصِرُونَ ) الْأَعْنَابَ وَالدُّهْنَ ( تُحْصِنُونَ ) تَحْرُسُونَ \* وَالدُّهْنَ ( تُحْصِنُونَ ) تَحْرُسُونَ \* مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبْدِ أَخْرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْ لَبِثَتُ فِي السِّحْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ وَسَلَم لَوْ لَبِثَتُ فِي السِّحْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجْبُتُهُ \*

١٠٦٩ بَابِ مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَنْهِ وَسَلَّى اللَّه \* عَنْهِ وَسَنَّمَ فِي الْمَنَامِ \*

١٨٨١ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرْيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَابِي فِي الْيَقَظَةِ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَابِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ السَّيْطَالُ بِي قَالَ أَبو عَبْد اللَّهِ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا رَآهُ فِي صُورَتِهِ\*

عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ رَضِي اللّه عَنْهُ قَالَ قَالَ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَنْهُ وَالْ النّبِيُّ صَلَّى اللّه عَنْهُ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِيَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ \*

مُ ٨ ٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرِ أَخْبَرَّنِي أَبُو سَلَمَةً عَنْ أَبِي قَتَادَةً قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ السَّيْطَان فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ عَنْ

امتہ سے مراد قرن ہے اور بعض نے امہ پڑھا ہے۔ معنی نسیان اور ابن عباس کہتے ہیں کہ "یعصرون الاعناب والدهن" انگور نچوڑتے اور تیل نکالتے تھے اور "تحصنون" کے معنی ہے تم حفاظت کرتے ہو۔

• ۱۸۸۰ عبدالله، جو رید، مالک، زهری، سعید بن میتب و ابو عبید حضرت ابوهر ریهٔ سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا که رسول الله عظیمی نے فرمایا که اگر میں قید خانہ میں اتنی مدت رہتا جتنی مدت حضرت یوسف علیه اسلام رہے اور میرے پاس بادشاہ کا قاصد آتا تو میں (بلاشرط) اس کی دعوت قبول کر لیتا۔

باب ۲۹۰ ا۔ اس شخص کا بیان جس نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوخواب میں دیکھا۔

۱۸۸۱ عبدان، عبدالله، یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہری و سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیا نکیا کہ میں نے بی میلائے کو فرماتے ہوئے ساکہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔ ابو عبدالله (بخاری) نے بیان کیا کہ ابن سیرین نے کہا کہ جب آپ کو آپ کی صورت میں دیکھے۔

۱۸۸۲۔ معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، ثابت بنانی، حفزت انسُ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ کوخواب میں دیکھا تواس نے مجھ کودیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کاخواب نبوت کے چھیالیس حصول میں سے ایک حصہ ہے۔

سامما۔ یکیٰ بن بکیر،لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، ابو سلمہ، حضرت ابو قادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھاخواب اللہ کی طرف سے ہے اور براخواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جو شخص خواب میں کوئی مکروہ چیز دیکھے تو این بائیں طرف تین بار دھتکار دے اور شیطان سے پناہ مانگے تواس

شِمَالِهِ ثَنَانًا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَصُرُّهُ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بي \* تَضُرُّهُ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بي \*

١٨٨٤ - حَلَّنَنَا خَالِدُ بْنُ عَلِيٍّ حَلَّنَنا مَحَالِدُ بْنُ عَلِيٍّ حَلَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّبِيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو قَتَادَةً رَضِي النَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو قَتَادَةً رَضِي النَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ تَابَعَهُ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ \*

٥ ١٨٨٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّهِ بْنِ اللَّهِ بْنِ اللَّهِ بْنِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكُوَّنِنِي \*

١٠٧٠ بَابِ رُؤْيَا اللَّيْلِ رَوَاهُ سَمُرَةُ \*

مَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّنَنَا أَيُوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ أَعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ الْبَارِجُةَ إِذْ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ الْبَارِجُةَ إِذْ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَقِلُونَهَا \*

١٨٨٧ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ أُدْم الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةً

کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گااور شیطان میراہم شکل نہیں بن سکتا۔

۱۸۸۴۔ خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زبری، ابوسلمه، حضرت ابو قاده سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی که نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که جس نے مجھے دیکھااس نے سچاخواب دیکھا، یوسف اور زہری کے برادر زادہ نے اس کی متابعت میں روایت ک ہے۔

۱۸۸۵۔ عبداللہ بن یوسف،لیث،ابن ہاد، عبداللہ بن خباب حضرت البہ عبداللہ بن خباب حضرت البہ عبداللہ بن خباب حضرت علیہ کو ابوسعید خدری سے سے کھیے کو فرماتے ہوئے کا تو تھیک دیکھا اس کے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

باب ۲۵۰۱ رات کو خواب دیکھنے کا بیان، اسے سمرہ نے روایت کیا۔

۱۸۸۸۔ احمد بن مقدام عجل، محمد بن عبدالر حمٰن طفاوی، ابوب، محمد، حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عضرت ابوہر برہ سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی میری مدد کی گئی اور ایک رات جب کہ میں سورہاتھا میرے پاس زمین کے خزانوں کی تمخیاں لائی گئیں یہاں تک کہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔ حضرت ابوہر برہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ عیالیہ تو تشریف کے اور تم ان خزانوں کو منتقل کررہے ہو۔

۱۸۸۷ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ سی نے فرمایا کہ مجھے ایک دات کعبہ کے پاس خواب دکھلایا گیا۔ میں نے ایک گندم گول آدمی دیکھا جسے تم ایک حسین اور گند م گول آدمی دیکھتے ہو، اس کے بڑے برے برے خوبصورت بال تھے جس میں وہ کنگھی کئے ہو۔ یُر فی

كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَا مِنَ اللَّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِفًا عَلَى أَرَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلِ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنْبَةٌ طَأْفِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ \*

مَدَّمَ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهِ عُنْ عَبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ وَجُلًا أَتَى وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَنِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ أُرِيتُ اللَّهَ فِي الْمَنَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ أَرِيتُ اللَّهِ عَنِ الرَّهْرِيِّ وَسُفْيَالُهُ مَنَيْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّهْرِيِّ وَسُفْيَالُهُ مَنَى اللَّهِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَلْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ فَا النَّبِي صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ خَتَى كَانَ بَعْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْفِدُهُ

١٠٧١ بَابِ الرُّوْيَا بِالنَّهَارِ وَقَالَ ابْنُ عَوْن عَنِ ابْنِ سِيرِينَ رُؤْيَا النَّهَارِ مِثْلُ رُؤْيَاً اللَّيْلِ \*

٩ - ١٨٨٩ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنِسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الْصَامِتِ فَدَحَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتُهُ وَحَعَلَتُ الْصَامِتِ فَدَحَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتُهُ وَحَعَلَتْ

جیبا کہ تم میں ہے کو <sup>نین</sup>تھ دیکھنے والاد کھتا ہے اور ان بالوں ہے پانی کے قطرے ٹیک رہے تھے اور وہ آدمیوں کے سہارے یا آدمیوں کے کا ندھوں کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ میں نے یو چھا بیہ کون ہے؟ تو کہا کہ مسیح بن مریم ہیں، پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریا لے تھے اور دائیں آئکھ کانی تھی اور انگور کی طرِح بے نور تھی۔ میں نے یو جھا یہ کون ہے، کہا گیا کہ یہ مسے د جال ہے۔ ١٨٨٨ يين، ليث، يونس، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله ي روایت کرتے ہیںانہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیااور عرض کیا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھاہے اور حدیث بیان کی اور سفیان بن کثیر اور زہر ک عبیداللہ، حضرت ابن عباسؓ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور زبیدی نے بواسطہ زہری، عبیدالله، حفزت ابن عباسٌ يا حضرت ابوہر ريَّة آنخضرت صلى الله عليه وسلم ے روایت کی ہے اور شعیب اور اسحٰق بن کیجیٰ نے زہری ہے نقل کیا ہے کہ حضرت ابوہر ریٹ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرتے تھے اور معمر پہلے اس کی سندییان نہیں کرتے تھے گر بعد میں بیان کرنے لگے تھے۔

بابا ۷۰۱۔ دن کوخواب دیکھنے کا بیان اور ابن عون نے ابن سیرین سے روایت کی ہے کہ دن کاخواب رات کے خواب کی طرح ہے۔

۱۸۸۹۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ عظیمہ ام حرام بنت ملحان کے پاس جو عبادہ بن صامت کے نکاح میں تحسین، تشریف لے جایا کرتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر کو سہلانے لگیں تورسول اللہ علیہ کو نمیند آگئ، پھر آپ بیدار ہوئے تو سہلانے لگیں تورسول اللہ علیہ کو نمیند آگئ، پھر آپ بیدار ہوئے تو

تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَمَ ثُمَّ اسْتَنْقَظَ وَهُو يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرضُوا عَلَيَّ غُرَاةً فِي سَبيلِ اللّهِ يَرْكُبُونَ ثَبَجَ هَذًا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأُسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأُسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأُسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأُسِرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ تُمْ فَدَعَا لَهُ اللّه الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُمْ وَضَعَ رَشُولَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُمَ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ السَّيْقَظَ وَهُو يَضِحُكُ فَقُلْتُ مَا لَيْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُمْ وَضَعَ رَأْسَهُ لَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُمْ وَضَعَ مُرضُولَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يُعْرَضُوا عَلَيَ عُزَاةً فِي سَبيلِ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يُحْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يَحْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يَحْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يَخْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يَحْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ كَمَا قَالَ فِي يَخْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَل

١٠٧٢ بَابِ رُؤْيَا النِّسَاء \*

النيْتُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَخْسِنِي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَخْسِنِي حَارِحَةُ بْنُ رَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَنَاءِ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتُهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا اللَّه عَلَيْكِ تَوْفَى عُسِلًا وَكُفِّى في اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُدْتُ مُرَعَلًا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَعَهُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّانِي وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسَلَّمَ فَقُدْتُ مُرَعَلًا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَنَه وَسَلَّمَ وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْه وَسَلَم وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا اللَّه وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْه وَمَا أَنْ اللَه أَنْ اللَه أَنْ اللَه أَنْ اللَه أَذْرَعَهُ فَقُلْتُ بُأَبِي أَنِ اللّه أَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا فَقُلْتُ أَنَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْهُ وَمَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم وَمَا أَنْ اللّهَ أَنْ اللّه أَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْه وَسَلَم وَمَا لَيْه عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْهُ مَا أَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم وَمَا لَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَمَا لَا السَّافِي اللّه عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْهِ وَسَلَم وَمَا لَيْهُ وَسَلَم وَمَا لَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَمَا لَا اللّه عَلَيْه وَسَلَم وَاللّه عَلَيْه وَسَلَم وَمَا لَاهُ اللّه عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم وَاللّه عَلَيْهِ وَسُلَم وَاللّه عَلَيْه وَسَلَم وَالْمُ اللّه عَلَيْه وَسَلَم وَالْمَا لَاهُ عَلْمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم وَاللّه عَلَيْه وَسَلَم وَاللّه عَلَيْه وَسَلَم وَاللّه وَسَلَم وَالْهُ اللّه عَلَيْه وَسَلَم وَاللّه وَسَلَم وَاللّه وَالْمَا اللّه عَلَيْه وَالْمَا

بنس رہے تھے۔ام حرام کا بیان ہے کہ میں نے کہایار سول اللہ! کس بات پر آپ بنس رہے تھ ؟ آپ نے فرمایا کہ میری امت کے کھھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جواللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں، سمندر کے بیچوں چھ جہازوں پر سوار بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے (ا<sup>س</sup>کل کو شک ہوا کہ ملو کا علی الاسرہ یا مثل الملوك على الاسرة فرمايا) ام حرام نے كہاك ميں نے عرض كياي رسول الله آپ الله سے دعا کیجئے کہ مجھ کو ان میں شامل کر دے۔ آنخضرت عَلِيْفُ نے ان کے لئے دعافرہ کی۔ پھر آپ نے اپناسر رکھا اور ہو گئے۔ پھر بیدار ہوئے تو بنس رہے تھے۔ میں نے یو جھایار سول الله آپ کس بات پر بنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا میری امت میں ے کچھ لوگ میرے سامنے بیش کئے گئے جو خدا کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، جیسے کیلی بار فرمایا تھا۔ام حرام نے کہ کہ یار سول الله دعا سیجئے کہ اللہ مجھ کوان میں شامل کردے۔ آپ نے فرمایا تو پہلے لو گوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام، معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں جہاز پر سوار ہو کیں توسمندر ہے نکلتے وقت اپنی سواری ہے گر پڑیں اور وفات يا گئيں۔

باب ۷۲ ۱۰ عور تول کے خواب کابیان۔

۱۸۹۰ سعید بن عفیر ، لیث ، عقیل ، ابن شہاب ، خارجہ بن زید بن فرید بن فرید بن فرید بن فرید بن فرید بن فرید بن میاب سے روایت کرتے ہیں کہ ام علاء انصاریہ جضوں نے رسول اللہ علیات کی ہیمت کی تھی انہوں نے بیان کیا کہ مباجرین کو قرعہ ڈال کر انصار نے تقسیم کر لیا تو عثان بن مظعون بمارے حصہ میں آئے اور بم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا ، پھر انہیں وہ در د بواجس میں انہوں نے وفت پائی ۔ جب انہوں نے وفات پائی توانہیں عسل دیا گیاد انہی کے کپڑوں میں کفن دیا گیاد بی جیسی ہوا کہ تو میں اللہ تعلی ہے کہا کہ ابواسائب! جھ پر خدا کی رحمت ہو، میں گوابی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی نے تجھ کو بزرگی دی۔ رسول اللہ علیات نے فرمیا کہ وہ تو خدا کی میں طرح معلوم ہوا کہ اللہ تعالی نے اس کو بزرگی دی ہے۔ ہیں نے طرح معلوم ہوا کہ اللہ تعالی نے اس کو بزرگی دی ہے۔ ہیں نے طرح معلوم ہوا کہ اللہ تعالی نے اس کو بزرگی دی ہے۔ ہیں نے تو می کیایارسول اللہ میرے ماں باپ آپ تر بان! پھر کس کو اللہ تعالی نے اس کو بزرگی دے گا۔ رسول اللہ علیات نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم تعالی نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم تعالی نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم تعالی نے نے بھاں فی کی امید رکت المید کیا انہوں نے وہ ت بیانی، خدا کی قسم میں اس نے لئے بھاں فی کی امید رکت کیا کہ میں کی کو فرمای کہ وہ تو خدا کی قسم تعالی نے بھاں فی کی امید رکت کیا کیا کہ میان کی کو تعالی کی امید رکت کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کو فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم کو کیا کہ کو تو خدا کی قسم کی کیا کیا کہ کو کہ کی کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کی کی کو کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا

رَسُولَ اللّهِ فَمَنْ يُكُرِمُهُ اللّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَوَاللّهِ لَقَدْ حَاءَهُ الْيَقِينُ وَاللّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْحَيْرَ وَ وَاللّهِ مَاذَا يُفْعَلُ وَاللّهِ مَاذَا يُفْعَلُ اللّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي فَقَالُتْ وَاللّهِ لَا أُزكِي بَعْدَهُ أَحَدًا أَبَدًا \*

بِي فَقَالَتْ وَاللّهِ لَا أُزكِي بَعْدَهُ أَحَدًا أَبَدًا \*

عِنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بَهْذَا وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ وَأَحْرَنَنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْلًا لَهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ ذَلِكَ عَمَلُهُ \*

١٠٧٣ بَابِ الْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَمْمَ فَالْسَنْعِذُ بِاللَّهِ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ عَنَّ وَجَالًا \*

١٨٩٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةً أَنَّ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةً أَنَّ بَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّوْيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّوْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمُ الْحُلُمَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمُ الْحُلُمَ يَكُرَهُهُ فَلْيَنْصُونً عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ باللّهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ \*

١٠٧٤ بَابِ اللَّبَنِ \*

٦٨٩٣ حَدَّنَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ أَحْبَرَنِي حَمْزَةُ بِنُ عَبْدِاللهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَنَى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَيْت بَقَدَح لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَى إِنِّي لَأَنِيتُ بِقَدَح لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَى إِنِّي لَلْمَ عَلَيْهِ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْبِي يَعْنِي عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ فَضْبِي يَعْنِي عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ

ہوں پھر بھی میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیاسلوک کیا جائے گا، ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے قتم کھائی کہ اب بھی کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔

۱۸۹۱۔ ابو الیمان، شعیب، زبری سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیاسلوک ہوگا۔ ام علاء کابیان ہے کہ مجھے رنج ہوا، چننچہ میں سوگی تودیکھا کہ عثان کے لئے ایک چشمہ جاری ہے میں نے رسول اللہ علیقہ سے یہ ماجرابیان کیاتو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے۔

باب ۷۳-۱۰ براخواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی شخص براخواب دیکھے تواپنے بائیس طرف دھتکار دے اور اللّٰہ بزرگ و برتر کی پناہ مائگے۔

۱۸۹۲ یکی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابو قادہ انصاری (جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھ) روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ و ملم فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب د کیھے جواس کونا گوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف د ھنکار دے اور اللہ کی پناہ ما نگے تو وہ اسے کبھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

## باب ۲۴-۱۰خواب میں دورھ دیکھنے کا بیان۔

۱۸۹۳ عبدان، عبدالله، یونس، زہری، حزہ بن عبدالله، حضرت ابن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بی عبی کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میر ہ پاس دودھ کا لیک پیالہ لایا گیا۔ میں نے اس سے پی لیا، یبال تک کہ سیر ابی کا اثر میر ے ناخن سے بھی ظاہر ہونے لگا پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمرٌ کو دے دیالوگوں نے بوچھایار سول الله آپ نے اس کی کیا تجیر فرمائی۔ آپ بیٹی نے فرمایا علم!

اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ \*

١٠٧٥ بَاب إِذَا جَرَى اللَّبَنُ فِي أَطْرَافِهِ أَوْ أَظَافِيرِهِ \*

١٩٩٤ - حَدَّنَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ جَدَّنَنا وَيَعْفُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي بْنِ عُمْرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِما يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِما يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِما يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَنْهِم بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَح لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فَمَا أُولُنِ عَمْرَ بْنَ مُؤْلِهُ فَمَا أُولُنِ عَمْرَ بْنَ الْحَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أُولُنتَ ذَلِكَ يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ \*

١٠٧٦ بَابِ الْقَمِيصِ فِي الْمَنَامِ \* ١٨٩٥- حَدَّثْنَا عَلِيُّ أَبْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِيي أَبِي عَنْ صَالِح عَن ابْن شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ ابْنُ سَهَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصِّ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَا أُوَّلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ \* ١٠٧٧ بَابِ حَرِّ الْقَمِيصِ فِي الْمَنَامِ \* ١٨٩٦- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْتُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا

باب ۷۵۰ اله خواب میں دودھ سے اینے ناخنوں اور اطراف کی سیر الی دیکھنے کابیان۔

۱۸۹۴ علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، اب شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عرب دوایت شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عرب دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (میں نے) نبی علی کو فرماتے ہوئے ساکہ ایک بار میں سویا ہواتھا کہ دودھ کا ایک بیالہ لایا گیا، میں نے اس میں سے بیا یہاں تک کہ میرے ناخن سے بھی سیر ابی کا اثر ظاہر میں سے بیا یہاں تک کہ میرے ناخن سے بھی سیر ابی کا اثر ظاہر ہونے لگا، پھر میں نے بچا ہوادودھ عمر بن خطاب کو دے دیا، جولوگ آس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا کہ یار سول اللہ! آپ نے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بوچھا کہ یار سول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ علی نے فرمایا علم!

### باب ٢١-١- خواب مين قميص د يكھنے كابيان\_

۱۸۹۵ علی بن عبدالله، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامه بن سہل، حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیمہ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جارہ ہیں اور وہ قمیص پنے ہوئے ہیں، بعض کی قمیص سینے تک اور بعض کی اس سے غیر بن خطاب گزرے اور اس کی قمیص گھسٹ رہی تھی، لوگوں نے بوچھا یا رسول اللہ! آپ ان کی قمیص کیا تعبیر فرمائی؟ آپ نے فرمایادین!

باب ۷۷۰ ا خواب میں قمیص گستی ہوئی دیکھنے کا بیان۔ ۱۸۹۲ سعید بن عفیر ،لیف، عقیل، ابن شہاب، ابو امامہ بن سبل، حضرت ابوسعید خدری ہے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جارہے ہیں اور وہ قمیصیں پہنے ہوئے ہیں، بعض کی قمیص سینوں تک اور بعض کی اس ہے نیچ

أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدِيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَنيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْتَرُهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا وَعَلَيْهِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ الدّينَ \*

١٠٧٨ بَابِ الْخُصَرِ فِي الْمَنَامِ وَالرَّوْضَةِ الْحَصْرَاء\*

حَدَّنَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّنَنَا قَرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّنَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّنَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَ فَمَرَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَكَذَا مَنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَكَذَا مَلْ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّمَا عَمُودٌ وَضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيها وَفِي مَا كُانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّمَا عَمُودٌ وَضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيها وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفَ وَالْمِنْصَفُ وَالْمِنْصَفُ وَالْمِنْصَفُ وَالْمِنْصَفُ وَالْمِنْصَفُ وَالْمِنْصَفَ اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذٌ بِالْعُرُوةِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذٌ بِالْعُرُوةِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمُودُ عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذَ بِالْعُرُوةِ وَسَلَّمَ عَمُولًا عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذٌ بِالْعُرُوقَ وَسَلَّمَ عَمُولَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذٌ بِالْعُرُوقَ الْمَالِكُ وَالْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُاللَّهِ وَهُو آخِذًا بِالْعُرُوقَ عَلَى مُوتُ عَبْدُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَولَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْمَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَه

١٠٧٩ بَابِ كَشْفِ الْمَرْأَةِ فِي الْمَنَامِ \* ١٨٩٨ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُنُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ

نک ہے اور میرے سامنے عمر بن خطاب پیش کئے گئے اور وہ الی قیص پہنے ہوئے تھے جس کو کر چل رہے تھے، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ! آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کی کیا تعبیر فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دین!

## باب ۷۷٠ ا خواب میں سبری اور سبر باغ دیکھنے کابیان۔

۱۸۹۵ عبداللہ بن محمہ بعقی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمہ بن سرین، قیس بن عباد کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مجلس میں جیٹا ہوا تھا اس میں سعد بن مالک اور ابن عمر بھی تھے، عبداللہ بن سلام ادھر سے گزرے تو لوگوں نے کہا کہ بیہ جنتیوں میں سے ایک شخص ہے، تو میں نے ان سے کہا کہ لوگ ایک الی بات کہتے ہیں، تو عبداللہ بن سلام نے کہا سجان اللہ ان کو ایک بات کرنی مناسب نہ تھی جس کا انہیں علم نہیں، میں نے خواب میں بات کرنی مناسب نہ تھی جس کا انہیں علم نہیں، میں نے خواب میں ایک سر بز باغ میں ایک ستون نصب کیا ہوا دیکھا، اس کے سر پر ایک قلاب لگا ہوا تھا اور اس کے نیچ ایک منصف تھا، منصف سے مراد خادم ہے، تو مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں چڑھا اور اس قلاب کو کیڑلیا۔ پھر میں نے یہ خواب رسول اللہ عظی کے کہ وہ عروة قلاب کو کیڑلیا۔ پھر میں نے یہ خواب رسول اللہ عظی کے کہ وہ عروة آپو تھی کو کیڑے ہوئے ہوں گے (یعنی دین کو مضبوطی کے ساتھ الو تھی کو کیڑے ہوں گے )۔

باب 2 - ۱- خواب میں عورت کامنہ کھو لنے کابیان۔
۱۸ ۹۸ عبید بن اسلمیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں تو دو بار دکھائی گئ۔ ایک شخص ریشی کپڑے میں مجھے اٹھائے ہوئے ہے اور کہد رہا ہے کہ یہ تمہاری بیوی ہے تم اس کو کھولو، میں نے جب کھولا تو تم تھیں، میں نے کہا کہ اگریہ بات اللہ کی طرف سے ہے توضر ور بوری ہوگی۔

يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ \*

١٠٨٠ بَابِ ثِيَابِ الْحَرِيرِ فِي الْمَنَامِ\* أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ قَبْلُ أَنْ أَتْرَوَّجَكِ مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُ الْمَلَكَ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ اللَّهِ يَعْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ يَكُنْ هَذَا مِنْ عَنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ فَكُنَا إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عَنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ فَكُنَا وَكُنْ مَذَا اللَّهِ يُمْضِهِ \* فَكُنْ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عَنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ \*

١٠٨١ بَابِ الْمَفَاتِيحِ فِي الْيَدِ \*
١٠٨١ عَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ حَدَّنَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أُخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ بُنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِحَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحٍ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ بِمَفَاتِيحٍ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ بَعْمَ اللَّهُ وَبَلَغَنِي أَنَّ حَوَامِعَ الْكَلِمِ أَنَّ اللَّهَ يَحْمَعُ الْأَمُورَ الْكَثِيمِ أَنَّ اللَّهَ يَحْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيمِ أَنَّ اللَّهَ يَحْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيمِ أَنَّ اللَّهَ لَكُتُبِ فَي الْمُرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ الْمُعْ لِلْعَلْمِ أَنْ الْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ لَكَالًى اللَّهُ لَكُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ الْمُ لَكَنْ الْمُولَ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَى الْمُعْرِينَ أَوْ نَحْوَامِ لَاللَّهُ لَكُولُولُ الْمُورَالُولُ الْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ لَوْمُ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحُولَ لَاكُولُولُ الْمُ الْمُولَالِهِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولَالِهِ اللَّهُ الْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِيْنَ الْمُولِ الْوَاحِدِينَ الْكُولِمِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْوَاحِدِ وَالْمُولِ الْمُولِ لَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْمِ الْمُولِ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُولِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُ

١٠٨٢ بَابِ التَّعْلِيقِ بِالْعُرْوَةِ وَالْحَلْقَةِ\*

١٩٠١ - حَدَّثِنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَرْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْن ح و حَدَّثِنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْن عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بُن عُبَادٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ
 بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ

باب ۸۰۱۔خواب میں رئیٹمی کیڑے دیکھنے کا بیان۔

ب بب بہ بد وہ بین س پر سے دیے کا بیاں۔

۱۸۹۹۔ محمد، ابو معادیہ، ہشام اپنے والد ہے، وہ حضرت عائشہ ہے

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ میں نے شادی سے

پہلے تم کو دو مر تبہ خواب میں دیکھا۔ میں نے فرشتے کو دیکھا کہ تم کو

ریشی کپڑے میں اٹھائے ہوئے تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ اس کو
کھول، اس نے کھولا تو تم تھیں۔ میں نے کہا کہ اگریہ اللہ کی طرف

سے ہے تو اس کو ضرور پورا کرے گا، پھر مجھ کو تم دکھلائی گئیں کہ

تہہیں ریشی کپڑے میں (فرشتہ) اٹھائے ہوئے تھا میں نے کہا کہ

کھول اس نے کھولا تو تم نظر آئیں، میں نے کہا کہ اگریہ اللہ کی طرف

سے ہے تو ضروراس کو پورا کرے گا۔

سے ہے تو ضروراس کو پورا کرے گا۔

باب١٠٨- باته مين جابيان ديكھنے كابيان-

1900 سعید بن عفیر ، لیث، عقیل ، ابن شهاب، سعید بن میتب حضرت ابو ہر بری است روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے ساکہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مددگ گئی احدا یک بار میں سویا ہوا تھا تو مجھے زمین کے خزانوں کی تنجیاں دی گئیں اور محمد نے بیان کیا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہے کہ اللہ تعالی بہت سے امور کو جمع کر دی گئیں اور عمد نے بیان کیا کہ جھے خبر ملی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہے کہ اللہ تعالی بہت سے امور کو جمع کر دی گئیں اور کاموں کے متعلق بہت سی کہ کتابوں میں کھے جاتے تھے۔

باب ۱۰۸۲ قلابہ ادر کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان۔

۱۹۰۱۔ عبداللہ بن محمد ، ازہر ، ابن عون ، ح، خلیفہ ، معاذ ، ابن عون ، محمد ، قلیم بن عباد ، عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ میں ہوں اور باغ کے بیج میں ایک ستون ہے اور ستون کے اوپر میں ایک قلابہ ہے مجھ

كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ وَوَسَطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي الرَّقَهُ قُلْتُ لَا أَسْنَطِيعُ فَأَتَانِي وَصِيفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي فَرَقِيتُ فَاسْتَمْسَكُ فَاسْتَمْسَكُ فَاسْتَمْسَكُ فَاسْتَمْسَكُ بَهُا فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ رَوْضَةُ رَوْضَةُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرُوةُ وَالْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرُوةُ عُمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ عُمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرُوةُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ عَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتَلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتَلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ وَتَلْكَ الْعُرْوةُ تَعْمُودُ الْإِسْلَامِ حَتَّى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الْعُرْوةُ الْوَنْقَى لَا تَزَالُ مُسْتَمْسِكُما بِالْإِسْلَامِ حَتَّى الْمُؤْتَقِي لَا تَزَالُ مُسْتَمْسِكُما بِالْإِسْلَامِ حَتَّى الْمُؤْتِودَ \*

١٠٨٢ بَابِ عَمُودِ الْفُسْطَاطِ تَحْتَ وسَادَتِهِ \*

٣ ١٠٨ُ بَابِ الْإِسْتَبْرَقِ وَدُخُولِ الْجَنَّةِ في الْمَنَامِ \*

٢ - ٩ - حَدَّنَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْ أَيُوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَان فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه حَفْصَةَ فَقَصَةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَبْدَاللَّه وَحُلَّ صَالِحٌ \*

١٠٨٤ بَابِ الْقَيْدِ فِي الْمَنَامِ \*

١٩٠٣ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ صَّبَّاحٍ حَدَّنَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ عَوْفًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ تَكُذْ تَكُذْبُ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْةً تَكَدْ تَكُذْبُ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْةً مِنَ النَّبُوّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوّةِ وَمَا كَانَ أَولُ النَّهُوَةِ وَمَا كَانَ أَولُ اللَّهُولُ اللَّهُولُ اللَّهُ وَالَا أَقُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْنَا أَقُولُ الْمَوْمَةُ وَأَنَا أَقُولُ الْمُؤْمِنِ وَرُولُولُ اللهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا أَلُولُ اللَّهُ لَا يَكُذِبُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَالْمَا أَوْلِلْ اللَّهُ وَالْمَا أَلَالَ مُعْمَلًا وَاللَّهُ وَالْمَا أَوْلَالُولُولُ وَالْمَا أَلَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنِ وَاللَّهُ وَالْمَا الْمُؤْمِنِ وَالْمَالَةُ وَالْمَالَةُ وَالْمُؤْمُ وَالْمَالَالَةُ وَالْمَالَالَةُ وَالْمَا الْمُؤْمِنَا اللَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنِ وَالْمِنْ اللَّذُولُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمُ وَالْمَالَوْلُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنِ وَالْمَالَالَةُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ وَالْمَالَالَةُ وَالْمَالَالَةُ وَالْمَالَالَةُ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمَالِولَةُ وَالْمِؤْمُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّذُونُ الْمُؤْمِنَ وَالْمَالَالَالَةُ وَالْمُؤْمِولُ الْمُؤْمِنِ مِنَا اللَّهُ وَالْمَالَالَوْمِولُولُولُوالِمَالَالَ

ے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں نے کہا کہ میں نہیں چڑھ سکتا، میر ب پاس خادم آیا،اس نے میر بے کپڑے اٹھائے تو میں چڑھ گیا اور میں نے قلابے کو پکڑلیا، پھر میں جاگا تواس کو پکڑے ہوئے تھا، میں نے یہ خواب آنخضرت عظافہ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ باغ اسلام کا باغ ہے،اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ قلابہ عروة الو متی ہے اور تم اسلام کو مرتے دم تک مضبوطی سے پکڑے رہوگے۔

باب ۱۰۸۲۔ اپنے تکیے کے نیچے خیمے کے ستون دیکھنے کا بیان۔

باب ۱۰۸۳ خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان۔

1901۔ معلیٰ بن اسد، وہیب، ایوب، نافع، ابن عرّسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میر بے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میر بے ہاتھ میں ریشم کا ایک فکڑاہے اور جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ مجھ کو اڑا کر لے جاتا ہے۔ میں نے اس کو حفصہ ہے بیان کیا اور حفصہ نے اس کو نبی عظیم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تیر ابھائی مرد صالح ہے۔ افرمایا کہ عبد اللہ مرد صالح ہے۔

باب ۱۰۸۴ خواب میں قیدد کھنے کابیان۔

190- عبداللہ بن صباح، معتمر ، عوف، محمد بن سیرین، ابوہری اللہ عبد اللہ عبد اللہ عبد قیامت روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عبد فیامت قریب ہوگا اور مومن کا خواب جموٹا نہیں ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصول میں سے ایک حصہ ہے، محمد (ابن سیرین) کہتے ہیں کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، ابن سیرین نے کہا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ خواب تین قتم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نفس کے خیالات، میرے ایک تو نفس کے خیالات، دوسرے شیطان کی طرف ہے ڈرایا جانا، تیسرے اللہ تعالی کی طرف

هَذِهِ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ الرُّوْيَا ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّهُ وَنَخُويِفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنَ اللَّهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْاَ يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْلُيصَلِّ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُ فِي النَّوْمِ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُ فِي النَّوْمِ وَكَانَ يُعْجُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي النَّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَأَبُو هِلَال الدِّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَأَبُو هِلَال عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهِ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا الْحَدِيثُ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا الْحَدِيثِ وَاللَّهِ وَالنَّهِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهِ فَالَ أَمُو عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَّا فِي الْقَيْدِ قَالَ أَمُو عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَّا فِي الْفَيْدِ قَالَ أَمُو عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَا فِي النَّاعُنَاقُ \*

١٠٨٥ بَابِ الْعَيْنِ الْجَارِيَةِ فِي الْمَنَامِ\* ١٩٠٤ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْن زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنَّ أُمِّ الْعَلَاءِ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنَّ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُون فِي السُّكُنِّي حِينَ اقْتَرَعَتِ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكُنِّي الْمُهَاجرينَ فَاشْتَكَيٰ فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى تُوفِّيَ ثُمَّ حَعَلْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا ۚ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكِ قُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ إِنَّى لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَّا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّيَ أَحَدًا بَعْدَهُ قَالَتْ وَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَحْرِي فَحِثْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرْتُ

سے خوشخری - اس لئے جوشخص کوئی مروہ چیز دیکھے تواس کو کس سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے اور نیند میں طوق سے دیکھنے کو مکروہ سجھتے تھے اور بیڑی کو پہند کرتے تھے اور کہاجا تا تھا کہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے اور قادہ اور پونس اور ہشام اور ابو ہلال نے بواسطہ ابن سیرین، ابو ہریہ ٹر فن میں اور چ کر دی بیں اور عوف کی بعضوں نے ساری باتیں حدیث ہی میں ورج کر دی بیں اور عوف کی حدیث زیادہ واضح ہے اور پونس نے کہا کہ میں قید کے متعلق روایت کو آئے ضریب تا تھا کہ کہا کہ میں قید کے متعلق روایت کہا کہ اندان ( بخاری ) نے کہا کہ اندان ( طوق ) گردنوں ہی میں ہوتے ہیں۔

باب۸۵۰ اـ خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کابیان۔ ۱۹۰۴ عبدان، عبدالله، معمر، زهري، خارجه بن زيد بن ثابت، ام علاء جوانهی میں ہے ایک عورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت تھی روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب انصار نے مہاجرین کی رہائش کے لئے قرعہ اندازی کی تو عثان بن مظعون میرے حصہ میں آئے۔وہ بیار پڑے تو ہم نے ان کی تیار داری کی، یبال تک کہ ان کی و فات ہو گئی، پھر ہم نے ان کوان کے کپڑوں میں کفن دیا، ہم لوگوں کے پاس رسول الله عظالة تشريف لائے تو ميس نے کہااے ابوالسائب تجھ پر خدا کی رحمت ہو، میں تجھ پر گواہ ہوں کہ اللہ نے تجھ کو بزرگی دی ہے۔ آپ علیہ نے فرمایا کہ تجھ کو کس طرح معلوم ہوا؟ میں نے کہا کہ خدا کی قشم! میں نہیں جانتی ہوں۔ آپ عَلَيْكَ نَے فرمایا كہ اس كى تو موت آگئى ميں اس كے لئے اللہ ہے بھلائی کی امیدر کھتا ہوں، خدا کی قتم میں نہیں جانیا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا حالا نکہ میں اللہ کارسول ہوں،ام علاءنے کہاکہ خداکی قتم اس کے بعد میں کسی کی تعریف نہیں کرون گی۔ام علاء کابیان ہے کہ میں نے خواب میں عثانؓ کے لئے بہتا ہوا چشمہ دیکھا۔ میں رسول اللہ علیہ کی خدمت میں آئی اور آپ سے سیر بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے اس کے لئے جاری

رے گا۔

باب ۱۰۸۱۔ خواب میں کنویں سے پانی کھینچنے کا بیان، یہاں تک کہ تمام لوگ سیر اب ہو جائیں، حضرت ابوہر بریا ہے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیاہے۔

19-0 بن ابراہم بن کثیر، شعیب بن حرب، صر بن جوریہ، مثر بن جوریہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کنویں پر ہوں اور اس سے پائی تھینچ رہا ہوں۔ اسے میں حضرت ابو بکر آئے، ابو بکر آئے ڈول لیا اور ایک یا دو ڈول کھینچ، ان کے تھینچ میں کمزوری ہے۔ اللہ تعالی ان کو معاف کرے، پھر ڈول کو ابن خطاب نے ابو بکر آئے ہاتھ سے لے لیا۔ عمر آئے ہاتھ میں وہ ڈول کو جرس بن گیا، میں نے کسی پہلوان کو عمر آئی طرح پائی تھینچ ہوئے جب نے سی دوش کے بینے جوئے میں دو نول کے بینے جوئے کہا دوش کی طرح پائی تھینچ ہوئے کہیں دوش کی طرح پائی تھینچ کہوئے کو سے لئے دوش کی طرح پائی تھینچ ہوئے کے بینے حض کیمر لئے۔

باب ۱۰۸۷۔ خواب میں کنویں سے ایک یا دو ڈول کمزوری کے ساتھ تھینچتے ہوئے دیکھنے کا ہیان۔

۱۹۰۱۔ احمد بن یونس، زبیر، موئی، سالم اپ والد سے رسول الله علیہ کاخواب حضرت ابو بکڑے بارے میں ذکر کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھاکہ لوگ جمع ہیں، ابو بکڑ کھڑے ہوئے اور ایک یا دو ڈول پانی کھینچا اور ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، پھر ابن خطاب کھڑے ہوئے دہ ڈول چرس سے بدل کیا میں نے لوگوں میں کسی کو نہیں دیکھاکہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہ ان کی طرح پانی کھینچا

 ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ذَاكِ عَمَلُهُ يَحْرِي لَهُ \*

١٠٨٦ بَابِ نَزْعِ الْمَاءِ مِنَ الْبِغْرِ حَتَّى يَرْوَى النَّبِيِّ النَّبِيِّ فَرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

١٩٠٥ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرِ حَدَّثَنَا صَخْرُ كَثِيرِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي الله عَنْهِمَا حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عَلَى بثرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَاءَ أَبُو بَكُر وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكُر الدَّلُو فَنَوْعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ صَعْفَ فَغَفَرَ اللّهُ لَهُ ثَمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكُرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرَبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَوْيَهُ خَرَّي ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ \*

١٠٨٧ بَابُ نَزُّعُ الذَّنُوبِ وَالذَّنُوبَيْنِ مِنَ الْبَعْرِ بِضَعْفٍ \*

جَمَّنَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَوْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِيهِ عَنْ رَوْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكُرً فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْغِهِ ضَعْفَ وَاللَّهُ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْغِهِ ضَعْفَ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا مِنْ النَّاسِ مَنْ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَى ضَرَبًا النَّامِ بَعَطَن \* ضَرَبًا النَّامِ بَعَطَن \* ضَرَبًا النَّامِ بَعَطَن \*

رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ وَعَلَيْهَا دَلُوْ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا فَنَوْبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفُ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ النَّاسُ بِعَطَنٍ \* عُمَرَ بْنِ النَّاسُ بِعَطَنٍ \* عُمَرَ بْنِ النَّاسُ بِعَطَنٍ \* عَمْرَ بِ النَّاسُ بَعَطَنٍ \* عَلَى الْمَنَام \* فَاللَّهُ عَلَى الْمَنَامِ \*

١٩٠٨ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِنْ مَعْمَرِ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي عَلَى حَوْضِ أَسْقِي النَّاسَ فَأَتَانِي أَبُو بَكُر فَأَخَذَ الدَّلُو مِنْ يَدِي لِيْرِيحَنِي فَنَزَعَ بَكُر فَأَخَذَ الدَّلُو مِنْ يَدِي لِيْرِيحَنِي فَنَزَعَ بَكُر فَأَخَذَ الدَّلُو مِنْ يَدِي لِيْرِيحَنِي فَنَزَعَ فَنَزَعَ فَنُو لَهُ لَنُو بَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَلَمْ يَزَلُ يَعْفِرُ لَهُ فَأَتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلُ يَعْفِرُ لَهُ فَأَتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلُ يَعْفِرُ لَهُ فَأَتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلُ يَعْفِرُ لَهُ فَلَا مَرَالًى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ \*

١٠٨٩ بَابِ الْقَصْرِ فِي الْمَنَامِ \*
١٩٠٩ حَدَّنَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرِ حَدَّنَنِي الْلَيْثُ حَدَّنَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَاثِمْ رَأَيْتُنِي فِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَاثِمْ رَأَيْتُنِي فِي الْحَظَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّتُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ الْحَطَّابِ قَصْرٍ الْحَطَّابِ فَمَر بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ أَعَلَى عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ أَعَلَى عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ الْعَلَى عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ أَعَلَى عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ أَعَلَى عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ أَعْدَلِ اللَّهِ أَعَالًى اللَّهِ أَعَلَى عَمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَالًى اللَّهُ أَعَلَى عَمْرُو بْنُ عَلِي حَدَّثَنَا مُعْتَمِلُ اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَالًى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهُ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهُ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهُ أَعَلَى الْعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى اللَّهِ أَعَلَى الْهُ أَعْلَى اللَّهُ أَعْلَى اللَّهُ أَلَمَ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهِ الْعَلَى اللَّهِ أَعْلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهِ أَعْلَى الْعَلَالَةُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَةُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى ا

بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ

کھینچا، جس قدر اللہ نے چاہا، پھر ابن الی قمافہ نے اس ڈول کو لے لیااور ایک یا دو ڈول کھینچان کے بھر این الی قمافہ میں مروری تھی، اللہ ان کو بخشے، پھر دو ڈول چرس بن گیااور اس کو عمر بن خطاب نے لے لیا۔ میں نے کسی طاقتور آدمی کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے حوض بھر لئے۔

### باب۸۸۰ اله نیندمین آرام کرنے کابیان۔

۱۹۰۸ اسطی بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریہ کے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک حوض پر ہوں اور لوگوں کو پانی پلار ہا ہوں، میر بے پاس ابو بکر آئے اور ڈول مینے، ان میرے ہاتھ سے لے لیا تاکہ مجھے آرام دیں، پھر وہ ڈول کھنچ، ان کے کھنچ میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت کرے پھر ابن خطاب کے کھنچ میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت کرے پھر ابن خطاب آئے اور ان سے ڈول لے لیا اور برابر کھنچے رہے یہاں تک کہ لوگ واپس لوٹے تو حوض سے پانی بہدرہا تھا۔

باب ۸۹ ۱ د خواب میں محل دیکھنے کا بیان۔

سعید ۱۹۰۹۔ بن عفیر ،لیف، عقیل ، ابن شہاب ،سعید بن سینب، حضرت ابوہر رہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ہے پاس ہیٹے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا اور دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے پاس د ضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے لوگوں نے بتایا کہ عمر بن خطاب کا ہے۔ جھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں پیٹے بھیر کر واپس آگیا، حضرت ابو ہر رہ گا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رہ نے گھر عرض کیایار سول اللہ میرے ماں باب عمر بن خطاب رونے گے بھر عرض کیایار سول اللہ میرے ماں باب بی فدا ہوں کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

۱۹۱۰ عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبیداللد بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشِ فَمَا مَنَعْنِي أَنْ أَدْخُلَهُ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ إِلَّا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ وَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ \*

١٠٩٠ بَابِ الْوُضُوءِ فِي الْمَنَامِ \* ١٠٩٠ لَنْيَ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللّهِثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللّهِثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللّهِ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَاثِمٌ رَأَيْتَنِي فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَاثِمٌ رَأَيْتَنِي فِي الْحَنْ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَاثِمٌ رَأَيْتَنِي فِي الْحَنْ قَالُوا لِعُمْرَ فَلَاتِي قَصْرِ فَقَالُوا لِعُمْرَ فَذَكَرْتُ فَقَلْوا لِعُمْرَ فَذَكَرْتُ عَيْنَ مَدْرُ وَقَالَ عَلَيْكَ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبُوا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ عَلَيْكَ عَيْرَاتُهُ وَقَالَ عَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّهِ أَعَارُ \*

١٠٩١ بَابِ الطَّوَافِ بِالْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ \* مَنِ النَّهُ مِنَ الْمَنَامُ فَيْبَ الْرُهُرِيِّ الْحَبْرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ قَالَ وَلَّ عَبْدَاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ وَلَا عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ السَّعْرَ الْعَيْنَ الْيُمْنَى هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ السَّعْرِ بَيْنَ الْيَمْنَى عَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَهُ عَنْ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَن وَابْنُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَن وَابْنُ اللَّكُونَ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَن وَابْنُ اللَّهُ فَلْنَ وَابْنُ اللَّهُ عَنْ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَن وَابْنُ قَطَن وَابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ مِنْ خَوْالُهُ عَيْرَهُ فِي فَطْلَا عَنْ الْهُ فَيْرَا الْمُنْ فَطَى فَضْلُهُ غَيْرَهُ فِي اللَّهُ عَلَى فَطْلُهُ غَيْرَهُ فِي الْمُعْمَى فَطْلُهُ غَيْرَهُ فِي

کہ رسول اللہ عظافی نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں سونے
کے ایک محل کے پاس (کھڑا) تھا۔ میں نے بوچھا یہ کس کا ہے؟
لوگوں نے بتایا کہ قریش کے ایک آدمی کا ہے،اے ابن خطاب! مجھے
اس میں داخل ہونے سے کی چیز نے نہیں روکا گریہ کہ میں تمہاری
غیرت کو جانتا تھا، حضرت عمرؓ نے عرض کیایار سول ابلہ! کیا میں آپ
پر غیرت کروں گا۔

#### باب ۹۰ ا خواب میں و ضو کرنے کا بیان۔

ااوا۔ یکی بن بکیر، لیف، عقبل، ابن شہاب، سعید بن میتب حضرت ابو ہر ریر است روایت کرتے ہیں کہ ایک بار ہم رسول اللہ عقبہ کے پاس ہیں ہوئے سے تو آپ عقبہ نے فرمایا کہ ایک بار ہیں سویا ہوا تھا تو میں بیٹے ہوئے سے تو آپ عقبہ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا اور دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے پاس وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عمر کی غیرت یاد آئی اور میں النے پاؤں نے بتایا کہ عمر کی غیرت یاد آئی اور میں النے پاؤں واپس ہو گیا، عمر رونے گے اور کہایار سول اللہ! میرے ماں باپ آپ بر فدا ہوں کیا ہیں آپ بر مجھی غیرت کروں گا۔

### باب ۹۱ • ا۔ خواب میں کعبہ کاطواف کرنے کابیان۔

1917- ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عمر عبداللہ بن تحت فاتو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں، ایک گندم گوں آ دی پر نظر پڑی جس کے بال سید ہے تھے اور دو آ دمیوں کے در میان تھا اس کے سر سے پانی ٹیک رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون بہ اواپس ہونے لگا توایک سرخ آ دی پر نظر پڑی جو وزنی جسم کا تھا، اس کے سر کے بال سرخ آ دی پر نظر پڑی جو وزنی جسم کا تھا، اس کے سر کے بال مطرح تھی۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دجال ہے طرح تھی۔ میں ابن قطن سے زیادہ مشابہ تھا۔ ابن قطن خزاعہ کے بی المصطلق کا ایک آ دی تھا۔

باب ١٠٩٢ ـ خواب میں اپنے پینے سے بچی ہو کی چیز دوسروں

کودینے کابیان۔

ا اوا۔ یکی بن بکیر،لیث، عقیل، ابن شہاب، حزہ بن عبداللہ بن عرب عبداللہ بن عرب عبداللہ بن عرب عبداللہ بن عرب عبداللہ علیہ کو عبداللہ بن عرب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سناکہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا۔ میں نے اس سے بیا یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ سیر ابی کا اثر میری رگوں سے ظاہر ہورہا ہے بھر میں نے باقی ماندہ عرب کودے دیا۔ میری رگوں نے بوجھا کہ یارسول اللہ آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ علم!

باب ۹۳-ا۔خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن کے دیکھنے کابیان۔

١٩١٣ عبيدالله بن سعيد، عقال بن مسلم، صحر بن جو بريه، نافع، حضرت ابن عمر ہے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظی کے صحابہ رسول الله عظی کے زمانے میں خواب دی سے تواس کورسول الله عظی ہے بیان کرتے۔ آنخضرت عظیماس کی تعبیر بیان فرماتے جواللہ تعالی حیا ہتا،اس وقت میں کم عمر نوجوان تھااور میں نکاح سے پہلے معجد ہی میں رہتا تھا میں اپنے آپ سے کہتا کہ اگر تجھ میں کوئی خوبی ہوتی تو تو بھی اس طرح (خواب) دیکھتا جس طرح بیہ لوگ خواب و کیصتے ہیں۔ جب میں رات کو لیٹا تو میں نے کہا کہ یااللہ اگر تو مجھ میں بھلائی دیکتا ہے تو مجھے بھی خواب د کھلا۔ میں اس حال میں تھاکہ میرے پاس دو فرشتے آئے ان میں سے ہر ایک کے پاس ن ایک ہتھوڑا تھا اور میر مجھے جہنم کی طرف لے چلے، میں ان دونوں کے در میان اللہ تعالی سے دعاکر رہاتھا کہ یااللہ میں تیری جہنم سے نناہ مانگتا ہوں، پھر مجھے د کھلایا گیا کہ مجھ سے ایک فرشتہ ملااس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک ہھوڑا تھا اس نے کہاکہ تو خوف نہ کر تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے، وہ لوگ مجھے لے چلے یہاں تك كه جہنم كے كنارے كھراكر ديا۔ وہ كنويں كى شكل تقى اور كنويں کی طرح اس کے بھی دو مینڈ ھیر تھے اور اس کے ہر دو مینڈ ھیر کے در میان ایک فرشتہ لوہے کا ہتھوڑا لئے ہوئے کھڑا تھااور میں نے

النُّومْ \*

١٩١٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أُخْبَرَنِي اللَّهِ عَمْرَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ ابْنَ عُمْرَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ ابْنَ عُمْرَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ ابْنَ عُمْرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَمْرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَمْرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَح لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيُّ لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيُّ يَجُرِّي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلَهُ عُمْرَ قَالُوا فَمَا وَلَا اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ \*

١٠٩٣ بَابِ الْأَمْنِ وَذَهَابِ الرَّوْعِ فِي الْمَنْ الرَّوْعِ فِي الْمَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

١٩١٤ - حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُويْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ أَبْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرَوْنَ الرُّوْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُصُّونَهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَأَنَا غُلَامٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَبَيْتِي الْمَسْجَدُ قَبْلَ أَنْ أَنْكِحَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَوْ كَانَ فِيكَ حَيْرٌ لَرَأَيْتَ مِثْلَ مَا يَرَى هَوُلَاء فَلَمَّا اصْطَجَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَأَرنِي رُوْيَا فَبَيْنَمَا أَنَا كَلَلِكَ إِذْ حَاءَنِي مَلَكَان فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ يُقْبِلَان بِي إِلَى جَهَنَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُمَا أَدْعُو اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَهَنَّمَ ثُمَّ أُرَانِي لَقِيَنِي مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِقْمَعَةً مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَنْ تُرَاعَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ لَوْ كُنْتَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ فَانْطَلَقُوا

بِي حَتَّى وَقَفُوا بِي عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَإِذَا هِي مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبَئْرِ لَهُ قُرُونٌ كَقَرْنِ الْبَئْرِ بَيْنَ كُلِّ قَرْنَيْنِ مَلَكَ بَيْدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَأَرَى كُلِّ قَرْنَيْنِ مَلَكَ بَيْدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَأَرَى فِيهَا رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ أَسْفَلَهُمْ عَرَفْتُ فِيهَا رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ فَانْصَرَفُوا بِي عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى خَفْصَةً فَقَصَةً عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يَصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلُ بَعْدَ ذَلِكَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلُ بَعْدَ ذَلِكَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلُ بَعْدَ ذَلِكَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلُ بَعْدَ ذَلِكَ

١٠٩٤ بَابِ الْأَخْذِ عَلَى الْيَمِين فِي النَّوْمِ\* ١٩١٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مَنْ رَأَى مَنَامًا قَصَّهُ عَلَى ۚ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدِكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَنَامًا يُعَبِّرُهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكُ آحَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَانْطَلَقًا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطُويَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذًا ۚ فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَحَذَا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ

دوزخ کے اندر بہت سے لوگوں کو زنجیروں سے النے لئکے ہوئے دیکھا۔ میں نے اس میں قریش کے چند آدمیوں کو پیچانا، پھر وہ فرشتے دائیں طرف سے مجھ کو لے کرواپس لوٹے میں نے یہ خواب همه اللہ سے بیان کیا اور هفه تے نے رسول اللہ عظی سے بیان کیا تورسول اللہ عقی ہے نے فرمایا کہ عبداللہ ایک مرد صالح ہے اور نافع کا بیان ہے کہ وہ اس کے بعد برابر کثرت سے نماز پڑھنے لگے۔

باب ۱۰۹۴ خواب میں دائیں رائے پر چلنے کابیان۔ ۱۹۱۵ عبدالله بن محد، بشام بن يوسف، معمر، زبرى، سالم، حضرت ابن عمرٌ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی علیہ کے زمانہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھااور میں مسجد میں ہی رہتا تھا اور جو مخص خواب دیکھا تور سول اللہ علیہ سے بیان کر تامیں (اپنے دل میں) کہتا کہ یااللہ اگر میرے لئے تیرے پاس کوئی بھلائی ہے تو مجھ کو خواب د کھلا کہ اس کی تعبیر رسول اللہ علی مجھ سے بیان فرمائیں۔چنانچہ میں سویا تومیں نے دو فرشتوں کو دیکھاجو میرے یاس آئے اور مجھے لے چلے۔ پھران سے ایک فرشتہ اور ملااس نے مجھ ہے کہاکہ تم خوف نہ کرواس لئے کہ تم ایک مرد صالح ہو، وہ دونوں مجھے جہنم کی طرف لے چلے جو کنویں کی طرح بنی ہوئی تھی،اس میں م کھے لوگوں پر نظر پڑی جن میں سے بعض کو میں نے پہچان لیا، پھروہ فرشتے مجھ کوداہنی طرف لے گئے،جب صبح ہوئی تومیں نے بید هصه ا ے بیان کیا۔ حصد فے بیان کیا کہ میں نے اس کو نبی علی اس سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ ایک مرد صالح ہے، کاش وہ رات کو کثرت سے نمازیں پڑھتا، زہری کابیان ہے کہ عبداللہ اس کے بعد رات کو کثرت ہے نمازیں پڑھنے لگے۔

يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ \*

1.90 جَابِ الْقَدَحِ فِي النَّوْمِ \* مَنْ اللَّيْتُ اللَّيْتُ مَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَال سَمِعْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَح لَبَنِ فَشَرِبْتُ مِنْ أُنْحَطَّابٍ قَالُوا فَمَا أَوَّلَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ \*

١٩٩٦ - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْمَنَامِ \* عَبْدِاللَّهِ الْحَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح عَنِ ابْنِ عُبَيْدَةَ ابْنِ عَبْدِاللَّهِ سَأَلْتُ نَشِيطٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدِاللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدِاللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدِاللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدِاللَّهِ مَنْ مُؤيّا مَنْ مُؤيّا وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ عَبْدِاللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ مَشُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ وَيَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ لَي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ وَيَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ الْعَنْدِي عَتَلَهُ فَيْدُونَ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهِ الْمَارِا فَأُولَاتُهُ اللَّهِ الْعَنْدِي وَالْآخَوْنَ اللَّهِ الْمَارِا فَالْتَعْمِيْ وَالْآخَوْنَ اللَّهِ الْمُدَادِي وَالْآخَوْنَ الْمُنْ اللَّهِ الْمُعْرِقُ اللَّهُ اللَّهِ الْمَارِا وَالْآخَوْنَ اللَّهِ الْمُعْرِقُ اللَّهُ اللَّهِ الْمَارِا وَالْآخَوْنَ الْمَالِي وَالْآخَوْنَ وَالْآخَوْنَ الْمُعْلِعُونَا الْمُعْرِقُولَ الْمُعْلِيْ وَالْمَارِالِي وَالْمَالِي الْمُعْلِعُ اللَّهُ الْمَالِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِعُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِعُولَا اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِعُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

۱۰۹۷ بَابِ إِذَا رَأَى بَقَرًا تُنْجَرُ \* ۱۹۱۸ - حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَا الْعَلَاءِ حَدَّنَا اللهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةً إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَحْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى مَكَّةً إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَحْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى

باب٩٥٠ له نيندمين بياله ديكھنے كابيان۔

1917 قتید بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حزہ بن عبدالله، حضرت عبدالله بن عمر الله علی الله عضرت عبدالله بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول الله علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا اور باتی ماندہ عمر بن خطاب کو دے دیا۔ لوگوں نے پوچھا کہ یار سول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی۔ آپ بنے فرمایا کہ علم!

باب ١٩٩١۔ جب كوئى چيز نيند ميں اڑتى ہوئى ديھے۔
١٩١٧۔ سعيد بن محر، يعقوب بن ابراہيم، ابراہيم، صالح، ابن عبيده
بن نشيط، عبيداللہ بن عبداللہ سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان
كياكہ ميں نے عبداللہ بن عباس سے رسول اللہ عَلَيْ ہے اس خواب
كے متعلق پوچھاجو بيان كيا توابن عباس نے كہاكہ مجھ سے بيان كياگيا
كہ رسول اللہ عَلَيْ نے فرمايا كہ ايك بار ميں سويا ہوا تھا تو ميں نے
خواب ميں ديكھاكہ ميرے دونوں ہا تھوں ميں سونے كے كئن ركھے
خواب ميں دونوں كامعاملہ گراں گزرا۔ اور ميں نے ناپند كيا۔ مجھے
اان دونوں كامعاملہ گراں گزرا۔ اور ميں نے ناپند كيا۔ مجھے
اعزادت دى گئى تو ميں نے ان دونوں كو چھونك مارى پس وہ دونوں اڑ
گئے۔ ميں نے ان دونوں كى به تعبير كى كہ به دو جھوٹے نبى مراد ہيں،
عبيداللہ نے كہاكہ ان دونوں ميں سے ايک عنى تھا جس كو فير وز نے
عبيداللہ نے كہاكہ ان دونوں ميں سے ايک عنى تھا جس كو فير وز نے

باب ١٠٩٤ جب كوئى شخص گائے كوذ نى ہوتے ہوئے ديكھے ١٩١٨ محمد بن علاء، ابو اسامه، بريده، ابو برده، حضرت ابو موسیٰ سے دوايت كرتے ہوئے كہتے ہيں كہ ميرے خيال ميں ابو موسیٰ نبی اللہ اس دوايت كرتے ہيں كہ آپ نے فرمايا ميں نے خواب ميں ديكھا كہ ميں مكہ سے اس زمين كی طرف ہجرت كر دہا ہوں جہاں محبور كے در خت ہيں۔ مير اخيال اس طرف گياكہ يمامه يا ہجر ہے ليكن وه مدينہ در خت ہيں۔ مير اخيال اس طرف گياكہ يمامه يا ہجر ہے ليكن وه مدينہ

أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهِ خَيْرٌ فَإِذَا هُمَ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصَّلَاقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بِهِ بَعْدَ يَوْمَ بَدْرٍ \*

١٠٩٨ بَابِ النَّفْحُ فِي الْمَنَامِ \* الْمَرَاهِمَ ١٠٩٨ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ ١٩٩٩ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ مَعْمَرٌ هَمَّامٍ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَلِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَوْتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوضِعَ فِي يَدَيَّ أَلَا مِنْ ذَهَبِ فَكُبُرًا عَلَيَّ وَأَهَمَانِي الْمَارَا مِنْ ذَهَبِ فَكُبُرًا عَلَيَّ وَأَهَمَانِي الْمَارَا مِنْ ذَهَبِ فَكُبُرًا عَلَيَّ وَأَهَمَانِي فَلَورَا السَّابِقُ فَيْ وَلَكُمْ اللَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَاللَّمَ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهُ اللَّهُ الْمَامَةِ \* اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنَامِةِ الللَّهُ الْمَامِةِ اللْمُعَامِةِ الْمُعْمَا الْمُؤْمِ الْمُعْمَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ ا

٩٩ . ١ . بَابِ إِذَّا رَأَى أَنَّهُ أَخْرَجَ الشَّيْءَ مِنْ كُورَةٍ فَأَسْكَنَهُ مَوْضِعًا آخَرَ\*

أَعِي عَبْدُالْهِ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنِي أَخِي عَبْدُاللَّهِ حَدَّنَنِي أَخِي عَبْدُاللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ المَّرِينَةِ الرَّأُسِ خَرَجَتٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مَرَّةً أَنَّ المَدِينَةِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَهِي الْجُحْفَةُ فَأُولُبُ أَنَّ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةً وَهِي الْجُحْفَةُ فَأُولُبُ أَنَّ حَتَّى وَالْمَدِينَةِ نَقِلَ إِلَيْهَا \*

۱۱۰۰ بَابِ الْمَرْأَةِ السَّوْدَاءِ \* ۱۹۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى

کی زمین ہے جس کانام بیڑب ہے اور میں نے وہاں گائے (زنج شدہ) دیکھی، اللہ خیر کرے بیہ وہ مسلمان تنے جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور خیر وہ ہے جو اللہ نے مال غنیمت عطا فرمایا اور صدق کا بدلہ جو اللہ نے جنگ بدر کے بعد عنایت فرمایا ( یعنی فنج مکہ وغیرہ)۔

## باب ۱۰۹۸ د خواب میں چھونک مارنے کابیان۔

1919۔ اسخق بن ابراہیم منظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منہ، حصرت ابوہر یرہ آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا ہیں سب سے پیچھے آنے والے اور جنت ہیں پہلے جانے والے ہیں اور رسول اللہ علیہ فی نزمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو مجھے زمین کے خزانے ویئے گئے۔ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھ کو شاق گزرے اور انہوں نے مجھے بہت رنج میں فی وکنگن رکھے گئے وی کہا گیا کہ ان دونوں پر پھونک ماری تو دونوں اڑگئے ، میں نے اس کی بیہ تعبیر کی کہ بیہ دو جھوٹے ہی پیدا ہوئے ہیں اور میں ان دونوں کے در میان ہوں ایک جھوٹے میں ہے اور دوسر ایمامہ ہیں۔

باب ۱۰۹۹۔ جب کوئی مخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑ کی سے نکالی اور اسے دوسری جگہ لگادیا۔

1970۔ اسلعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موک بن عقبہ، سلمان بن بلال، موک بن عقبہ، سلم بن عبدالله، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انخضرت علی اللہ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو خواب میں دیکھاجس کے بال پریشان تھے، وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہید میں مظہری جے جھہ کہاجا تاہے، میں نے اس کی تعبیر کی کہ مدینہ کی وبااس کی طرف منتقل کردی میں۔

باب • • اا۔خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان۔ ۱۹۲۱۔ ابو بکر مقدی، نضیل بن سلیمان، مویٰ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عرائے نبی کے مدینہ میں خواب دیکھنے کے متعلق

حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا فِي رُوْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ حَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ بمَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلُتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِي الْحُحْفَةُ \*

11.1 بَابِ الْمَرْأَةِ النَّائِرَةِ الرَّأْسِ \* الْمَرْأَةِ النَّائِرَةِ الرَّأْسِ \* الْمَرْأَةِ النَّائِرَةِ الرَّأْسِ \* الْمَنْدِرِ حَدَّنِنِي الْمُنْدِرِ حَدَّنِنِي الْمُنْدِرِ حَدَّنِنِي الْمُنْدِرِ حَدَّنِنِي اللَّهِ مَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ مُوسَى بُنِ عُقْبَةً عَنْ اللَّهِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ مُوسَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ اَمْرَأَةً سَوْدَاءَ مَلَي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ اَمْرَأَةً سَوْدَاءَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بَمَهِيعَة فَالرَّالُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بَمَهِيعَة فَالْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

\* ١١٠٢ بَابِ إِذَا هَرَّ سَيْفًا فِي الْمَنَامِ \* الْمَنَامِ مَنَا الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو ١٩٢٣ حَدَّثَنَا أَبُو ١٩٢٣ حَدَّثَنَا أَبُو ١٩٢٣ مَحَدَّة بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ حَدِّهِ أَبِي مُوسَى أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رَوْيَايَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رَوْيَايَ أَنِي هَزَرْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَاذًا هُو مَا أَنِي هَزَرْتُهُ أَصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَرْتُهُ أَصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَرْتُهُ أَخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُو مَا حَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ \*

١١٠٣ بَابُ مَنْ كَذَبَ فِي حُلُمِهِ \*
 ١٩٢٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْنِ
 سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا (۱) جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں تھہری یعنی حجفہ کی طرف منتقل ہوگئ ہے۔

باب ا ۱۰ او پریشان بالوں والی عورت دیکھنے کا بیان۔
۱۹۲۲ - ابراہیم بن منذر، ابو بکر بن ابی اویس، سلمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے۔ وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں تھہر گئی۔ میں نے اس کی تعبیریہ کی ہے کہ مدینہ کی وہامہیعہ یعنی جھہ کی طرف منتقل ہوگئی ہے۔

باب۲۰۱۱۔ خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان۔
۱۹۲۳۔ محمد بن علاء ابواسامہ ، برید بن عبداللہ بن افی بردہ ، ابو بردہ ،
ابو موک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ اللہ عنی کے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ جی سے ٹوٹ گئی، یہ وہ مصیبت تھی جو مسلمانوں کو احد کے دن پہنچی تھی بھر میں نے اس کو دوسری بار ہلایا تو وہ پہلے سے زیادہ انچی ہوگئی، یہ وہ چیز تھی جو اللہ تعالی نے فتح اور مومنوں کے اجتماع کی شکل میں ظاہر فرمائی۔

باب ۱۱۰۳س شخص کا بیان جو جھوٹاخواب بیان کرے۔ ۱۹۲۴ء علی بن عبداللہ، سفیان، ابوب، عکرمہ، حضرت ابن عباسؓ آنخضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے

ا بن بطال نے تکھاہے کہ خواب میں کمی عورت کو دیکھاجائے تواس کی تعبیریں مختلف ہو سکتی ہیں۔(۱) دیکھنے والااس عورت سے نکاح کرےگا۔(۲) دنیا میں مال و دولت پاکسی عہدے کے حصول کی طرف اشارہ ہو تاہے۔(۳) رزق میں وسعت ہوگ۔(۴) کسی پیش آنے والے فتنے کی طرف اشارہ ہو تاہے۔

- ١٩٢٥ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنِ اسْنَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ اسْنَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ \* هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ \* عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ \* عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبِّدِاللَّهِ بْنِ عَبْدُاللَّهِ بْنِ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَار مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَلَّهِ فِي وَيَار مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَلَّ

أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ \* أَنَّ الْفِرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ \* أَلَا اللَّهُ عَلَا يَكُرَهُ فَلَا يُخْبِرْ بِهَا وَلَا يَذَّكُرُهَا \*

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ

٧٧ و أ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِرَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبًا سَلَمَةً يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرُّوْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةً يَقُولُ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّوْيَا تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ مَسَنَةً مِنَ اللَّه فَإِذَا رَأَى مَسَنَةً مِنَ اللَّه فَإِذَا رَأَى

جھوٹا خواب بیان کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جو کے دو دانوں در میان گرہ لگانے کی تکلیف دے گاور وہ گرہ نہیں لگاسکے گااور جس نے کسی قوم کی بات کان لگا کرسنی اور وہ لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں یا اس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ پچھلا کر ڈالا جائے گااور جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تواسے عذاب دیا جائے گااور اسے تکلیف دی جائیگی کہ اس میں روح پھونکے عذاب دیا جائے گا وراسے تکلیف دی جائیگی کہ اس میں روح پھونکے اور نہیں پھونک سکے گا۔ سفیان نے کہا کہ ہم سے ابوب نے موصولا روایت کیا اور شعبہ نے بواسطہ ابو ہر رہ ہے من کذب فی رویاہ کا لفظ بیان کیا اور شعبہ نے بواسطہ ابو ہاشم رمانی، عکر مہ، ابو ہر رہ ہے کیا کہ جس نے تصویر بنائی اور جس نے عرصہ نانو جس نے حمو ناخواب بیان کیا اور جس نے دوسری ہاتیں سنیں۔

۱۹۲۵۔ اسلحق، خالد، عکر مد، حضرت ابن عباس ﷺ اسی طرح روایت کرتے ہیں جس میں بیان کیا کہ جس نے کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنیں اور جس نے جھوٹے خواب بنائے اور جس نے تضویر بنائی۔

۱۹۲۲ علی بن مسلم، عبدالصمد، عبدالرحن بن عبدالله بن دینار ابن عمر کے آزاد کردہ غلام اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی ہے فرمایا کہ بدترین افتراء پردازی میہ ہے کہ انسان اپنی آئھوں کووہ چیز د کھائے جو اس نے نہ دیکھی ہو۔

باب ۱۱۰ جب کوئی آدمی خواب میں کوئی ایسی چیز دی کھے جو
اس کونا پہند ہو تواس کو خبر نہ دے اور نہ اس کو بیان کرے۔
۱۹۲۷ سعید بن رہتے، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابو سلمہ ہے روایت
کرتے ہیں کہ انہیں بیان کرتے ہوئے ساکہ جب میں خواب دیکھا تو
بیار پڑجا تا۔ یہاں تک کہ میں نے ابو قادہ کو بیان کرتے ہوئے ساکہ
میں خواب دیکھا تو بیار پڑجا تا۔ یہاں تک کہ میں نے نبی عظیم کو فرماتے ہوئے ساکہ اچھاخواب اللہ کی طرف سے ہے۔ جب تم میں
سے کوئی شخص ایس بات دیکھے جواسے محبوب ہو توایسے شخص سے

أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكُرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بَاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفِلْ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ \*

١٩٢٨ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّئَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثُ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكُرَّهُ فَإِنَّهَا هِي مِنْ السَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا وَلَا يَذُكُرُهُ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ \*

٥١١٠ بَابِ مَنْ لَمْ يَرَ الرُّوْيَا لِأُوَّلِ عَابِرٍ إِذَا لَمْ يُصِبْ \*

عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَنْ يُعِيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ أَنَّ يَرَجُلُا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ عَنْهِمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ عَنْهِمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْلَيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكُثِرُ وَالْعُسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكُثِرُ وَالْمُسْتَقِلُ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ فَأَرَاكَ أَحَدُ نَعْلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بَهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلُ آخَرُ فَعَلَا بَهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلُ آخَرُ فَعَلَا بَهِ مُنَا وَاللَّهِ بَانِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِي فَاللَّا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالًا اللَّهُ وَسُلَمَ فَالَ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلْكُولُ الْمُلُولُ الْمُعْلُقُولُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُلْعُلُولُ الْمُ اللَّهُ الْمُعْلُلُ الْمُعَلِقُ الْمُعْلُولُ الْمُنْ اللَّ

بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو اور جب کوئی شخص ہیں باسے و کھے جو اس کونا گوار ہو تو اس کے شریعے اور شیطان کے شرسے اللہ کی پناہ مانگے اور تین بارتھ کارے اور اس کو کسی سے بیان نہ کرے تو یہ اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

۱۹۲۸۔ ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم ودراوردی، یزید، عبداللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے آنخضرت علیہ کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جواسے محبوب ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہاس پراللہ کا شکر ادا کرے اور اس کو بیان کرے اور جب اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھے جس کو وہ ناپند کر تاہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہاس کے ملاوہ کوئی چیز شرسے بناہ مانگے، اور اس کو کسی سے ذکرنہ کرے، تو اس کو نقصان نہ شرسے بناہ مانگے، اور اس کو کسی سے ذکرنہ کرے، تو اس کو نقصان نہ کی بینچائے گا۔

باب ۱۰۵-۱۱- اس شخص کی دلیل جوید خیال کر تاہے کہ پہلا تجیر بیان کرنے والااگر غلط تعیر بیان کرے تو وہ تعیر نہیں ہے۔
۱۹۲۹ کی بن بکیر،لیٹ، یونس،ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبال گے متبہ، حضرت ابن عبال ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ عبل کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ میں نے خواب میں ایک چھڑی جس سے گھی اور شہد فیک رہے ہیں اورلوگ اسے سمیٹ رہے ہیں (لے رہے ہیں) کوئی زیادہ لے رہا ہیں اور کوئی کم،اوراکی رہی میں نے آسان سے زمین تک لئی ہوئی دکھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور وہ بھی اس پر چڑھ گیا پھر کے بعد ایک دوسر نے شخص نے پکڑا، اور وہ بھی اس پر چڑھ گیا پھر اس کے بعد ایک ورشح کیا پھر اس کے بعد ایک ورشح کیا پار سول اللہ ایجھے اجازت د جیجے میں اس کے محد ابو بکر شنے عرض کیایار سول اللہ الجھے اجازت د جیجے میں اس کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ ایجھے اجازت د جیجے میں اس کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ ایجھے اجازت د جیجے میں اس کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ ایجھے اجازت د جیجے میں اس کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک اور شہر جواس سے کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد ایک کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد کی تعیر بیان کروں۔ رسول اللہ عبد کی تعیر بیان کروں۔ انہوں نے کہا کہ چھڑی تو اسان میں اس کی تعیر بیان کروں۔ انہوں کے کہا کہ جھڑی تو اسان میں کی تعیر بیان کروں۔ انہوں کی تعیر بیان کروں کی تعیر بیان کروں۔ انہوں کی تعیر بیان کروں کی تعیر بیان کروں۔ انہوں کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر کی تعیر

اغْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ تَنْطُفُ فَالْمُسْتَقِلُ وَأَمَّا اللَّهُ أَنْ وَالْمُسْتَقِلُ وَأَمَّا السَّبَ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ السَّبَ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ السَّبَ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ وَبُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلِّ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلِ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلِ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ بَهُ مَا يُوسَلِّ لَهُ عَلَى اللَّهُ ثَمَّ يَأْخُذُ بِهِ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلِ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَ

١١٠٦ بَابِ تَعْبِيرِ الرُّوْيَا بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ\*

علی رہے ہیں وہ قرآن کی تلاوت ہے جواس سے نیک رہی ہے اور اس سے لوگ کم و بیش نے رہے ہیں اور وہ رہی جو آسان سے زبین اس سے لوگ کم و بیش نے رہے ہیں اور وہ رہی جو آسان سے زبین تک لئی ہوئی ہے، وہ حق ہے جس پر آپ ہیں، آپ اس کو پکڑیں گے جس سے اللہ آپ کو اور پڑھائے گا، پھر آپ کے بعد اس کو دوسر اپکڑے گاور دوسر اپکڑے گاور دوسر اپکڑے گاور کی توٹ جائے گی، پھر اس کو جوڑا جائے گاہ دوس کے ذریعہ چڑھے گا۔ یار سول اللہ میر سے اس کو جوڑا جائے گاہ دوہ اس کے ذریعہ چڑھے گا۔ یار سول اللہ میر سے ماں باپ آپ پر قربان ہوں بتا ہے کہا میں نے صحیح کہا ہے یا غلط؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پچھ تو صحیح کہا ہے اور پچھ غلط کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی قتم آپ جھے بتلاد ہجئے کہ میں نے کیا غلطی کی ہے، آپ نے فرمایا کہ قتم مت دو۔

باب ۱۰۹۔ صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان۔

ایک با نچھ کو گدی تک اورایک نتھنے کو گدی تک اورایک آئکھ کو گدی تک چیرتا تھا۔ عوف کا بیان ہے کہ ابور جاءاکثر اس طرح کہا کرتے تھے کہ وہ ایک طرف سے چیر کر دوسری طرف چیر تا تھا اور اس جانب چیرنے سے فارغ بھی نہ ہونے پاتا تھا کہ وہ جانب پہلے کی طرح اچھی ہو جاتی ہے پھرای طرح کر تا جیسا کہ پہلی طرح کیا تھا۔ میں نے کہاسجان اللہ! بید دونوں کون ہیں؟ان دونوں نے کہا کہ آگے چلئے، ہم چلے توایک تنور کے پاس پہنچے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے خیال ہے کہ میں نے وہاں شور وغل کی آواز سی۔ ہم نے اس میں حصانک کر دیکھا تواس میں کچھ مر داور عور تیں برہنہ نظر آئیں جن کے نیچے سے ان کے پاس آگ کی لیٹ آتی جب ان کے پاس لیٹ آتی تووہ زور سے چیخے گلتے۔ میں نے پوچھایہ کون لوگ ہیں؟ان دونوں نے كهاآ ك چلنے، آ كے چلئے، ہم آ كے بڑھے توايك نہر كے ياس پنجے، میں نے خیال کیا کہ اس کارنگ خون کی طرح سرخ تھا اور نہر میں ایک آدمی کودیکھاجو تیر رہاتھااور نہر کے کنارے پرایک آدمی کھڑا تھاجس کے پاس بہت ہے پھر جمع تھے۔جب وہ تیر نے والا تیر کراس کے پاس آتا تواس کے سامنے اپنامنہ کھول دیتااور وواس کے منہ میں ا یک بچر ڈال دیتا، پھر وہ تیر نے لگنااور اس کے پاس لوٹ کر آتااور جب بھی لوٹ کر آتا تو منہ کھول دیتااور وہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا۔ میں نے ان سے بوچھایہ دونوں کون ہیں؟ توان دونوں نے کہا آگے چلئے آگے چلئے، ہم آگے بڑھے توایک شخص کے پاس پنچے جو که نهایت کریهه النظر تھا جیسے که تم بہت ہی بد صورت آدمی کودیکھو اور اس کے پاس آگ تھی وہ اس کو جلا رہا تھا اور اس کے جاروں طرف دوڑر ہاتھا۔ میں نے بوچھانہ کون ہیں؟انہوں نے کہاکہ آگے چلئے آ کے چلئے، ہم آ گے برھے توایک باغ میں پنچے جہال فصل رہے کے ہر قتم کے پھول لگے ہوئے تھے اور اس کے در میان ایک تخص تھاجس کا قدا تناطویل تھا کہ اس کے سرکی لمبائی کے سبب میں انہیں د کھیے نہیں سکااوران کے چاروں طرف بہت سے لڑ کے نظر آئے کہ اتن مجھی نہیں دیکھے تھے، میں نے ان سے پوچھاکہ یہ کون ہیں۔ان دونوں نے کہاکہ آگے چلئے آگے چلئے ،ہم آگے بڑھے توایک بڑے

لِي انْطَلِق انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُل مُسْتَلْقِ لِقَفَاهُ وَإِذَا آحَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِكَلُّوبٍ مِنُّ حَدِيدٍ ۗ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَىٰ وَجُههِ فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْحِرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ ۚ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَبُو رَجَاء فَيَشُقُّ قَالَ نُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآحَرُ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْحَانِبِ الْأُوَّلِ فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ ذَلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَان قَالَ قَالًا لِي انْطَلِقِ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُورِ قَالَ فَأَخْسِبُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَإِذَا فِيهِ لَغَطُّ وَأُصْوَاتٌ قَالَ فَاطَّلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبُّ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَؤُلَاء قَالَ قَالَا لِي انْطَلِق انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى نَهَر حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّم وَإِذًا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ سَابِحٌ يَسْبَحُ وَإِذَا عَلَىَ شَطٌّ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِحَارَةً كَثِيرَةً وَإِذَا ذَلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ الْحِجَارَةَ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا فَيَنْطَلِقُ يَسْبُحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَٱلْقَمَةُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقِ انْطَلِق قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَنْنَا عَلَى رَجُل كَريهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاء رَجُلًا مَرْآةً وَإِذَا عِنْدَهُ نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِق انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى

باغ کے پاس پہنچے کہ اس سے بڑااور خوبصورت باغ میں نے مجھی نہیں دیکھا،ان دونوں نے مجھ سے کہاکہ اس پر چڑھے ہم چڑھے تو ایک شہر نظر آیاجس میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی لگی ہوئی تھی۔ ہم اس شہر کے دروازے کے پاس پہنچے اور کھولنے کے لئے کہاتو دروازہ ہمارے لئے کھلوایا گیا۔ ہم اندر گئے تو وہاں ہمیں سیجھ لوگ نظر آئے جن کے نصف بدن تو بہت ہی خوبصورت تھے جیے کہ تم کسی کو بہت اچھاد کھتے ہواور نصف بہت ہی بد صورت جیسے کہ تم کسی بہت ہی بد صورت آدمی کو دیکھو،ان دونوں نے ان لوگوں ہے کہاکہ جاؤاوراس نہرمیں گر جاؤ۔ایک نہرعرض میں بہدرہی تھی اس کایانی خالص سفید تھا۔ چنانچہ وہ لوگ گئے اور اس میں گر پڑے۔ پھر وہ لوگ ہمارے باس آئے تو ان کی بد صورتی جاتی رہی تھی اور بہت ہی خوبصورت ہو گئے تھے۔ ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ بیہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کا مقام ہے۔ میں نے اپنی نگاہ بلند کی توبیہ بالكل سفيد ابركي طرح اليك محل تها،ان دونوں نے كہاكہ يه آپ كا محل ہے۔ میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تم دونوں کو ہر کت عطا فرمائے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں۔ان دونوں نے کہا کہ ابھی تو نہیں گر آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے ان دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عیب عیب چیزیں دیکھیں تو کیا چیزیں تھیں جو میں نے دیکھیں۔ان دونوں نے کہا ابھی بیان کئے دیتے ہیں، بہلا آدمی جس کے پاس آپ آئے اور اس کا سرپھر سے توڑا جارہا تھاوہ شخص ہے جو قر آن یاد كركے جھوڑ ديتا ہے اور فرض نماز سے بے پروائى كرتا ہے اور وہ شخص جس کا نتھنااس کی گدی تک چیرا جار ہا تھااس کا جبڑ اگدی تک چیر اجار ہا تھااور اس کی آنکھ گدی تک چیر ی جار ہی تھی وہ تخص تھاجو صبح صبح اینے گھرہے نکل کر ایسی افوامیں پھیلاتا تھاجو ساری دنیا میں تچيل جاتی نتھیں ،اور بر ہنہ مر د اور عور تیں جو تنور میں دلیمھی تھیں تو وه زناکار مر د اور زناکار عور تیں تھیں اور وہ شخص جو نہرییں تیر رہا تھا اور آپاس پرے گزرے تھے اور وہ پھر کالقمہ بنار ہاتھاوہ سود کھانے والاتھااور وہ بدصورت آدمی جو آپ کو آگ کے یاس نظر آیااور جو

رَوْضَةٍ مُعْتَمَّةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ لَوْن الرَّبيع وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَويلٌ لَا أَكَّكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاء وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُل مِنْ أَكْثَر ولْدَان رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هَؤُلَاء تَّالَ قَالَا لِي انْطَلِق انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَنَفْنَا ۚ فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بلَبِن ذَهَبٍ وَلَبن فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَنْقِهِمْ كَأَحْسَن مَا أَنْتَ رَاء وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءِ قَالَ قَالَا لَهُمُ اذْهَبُواً فَقَعُوا فِي ذَٰلِكَ النَّهَر قَالُ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِيَ الْبَيَاضِ فَلَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَن صُورَةٍ قَالَ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْن وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَسَمَا بَصَرِي صُعُدًا فَأَذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاء قَالَ قَالَ لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَأَدْخُلَهُ قَالَا أَمَّا الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلَهُ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي َ رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُحْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنِ الْصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرُّ شَرُّ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْحِرُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذَّبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرِّحَالُ وَالنَّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ

فِي مِثْلُ بِنَاءِ التَّنُّورِ فَإِنَّهُمُ الزِّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الرَّجُلُ الَّذِي أَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحَجَرَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرَّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلُهَ فَإِنَّهُ مَالِكٌ حَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّويلُ اللَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّويلُ مَوْلُهِ مَاكُلُ مَوْلُودٍ وَسَلَّمَ وَأُولُهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَا رَسُولُ اللَّهِ وَأُولُادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُادُ الْمُشْرِكِينَ وَاللَّهُ مَنْهُمْ حَسَنًا وَأَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُودٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُودُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولُودُ اللَّهُ عَلَيْهُ حَسَنًا وَاللَّهُ عَلَيْهُمْ حَسَنًا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَّهُ عَلَيْهُ وَلَاهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّولُودِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَل

آگ کو بھڑکا کر اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ ہے اور وہ دراز قد آدمی جو باغ میں آپ کو نظر آئے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچ جو ان کے چاروں طرف آپ نے دکھے وہی بچ تھے جو فطرت (اسلام) پر مرے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ بعض مسلمانوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اور مشرکین کے بچ (یعنی وہ کہاں ہیں) تو رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اور مشرکین کے بچ (یعنی وہ وہیں تھے) اور وہ لوگ جن کا نصف کے دور مشرکین کے بچ (یعنی وہ وہیں تھے) اور وہ لوگ جن کا نصف حصہ نہایت خوبصورت تھا وہ لوگ تھے جضوں نے ملے جلے کام کئے۔ (یعنی اچھے اعمال بھی کرتے رہے اور برے اعمال بھی کرتے رہے) اللہ تعالیٰ نے ان کی خطاؤں کو معانی کیا۔

الحمد لله كه اللها ئيسوال پاره ختم ہوا

# انتيبوا<u>ل پاره</u> بم<sub>ال</sub>ندار حن الرحيم **فننول کابيان!**

باب ۲۰۱۱۔ اس چیز کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے قول میں آیا ہے،
کہ اس فتنے سے جوتم میں سے صرف ظالموں کویہ نہیں پنچے
گا،اور اس امر کا بیان، کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم فتنوں
سے ڈر ایا کرتے تھے۔

ا ۱۹۳۱ علی بن عبداللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اساء آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے حوض پر ان لوگوں کا نظار کروں گا، جو میر بے پاس آئیں گے، پس کچھ لوگ میر بے سامنے سے پکڑ بے جائیں گے تو میں گہوں گا، کہ یہ میری امت ہے، توجواب ملے گا، کہ تم نہیں جانتے یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے، ابن ابی ملیکہ نے کہا، کہ اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں، اس بات سے کہ الٹے پھر جائیں، یا فتنہ میں پڑجائیں۔

1901۔ موسی بن اساعیل، ابو عوانہ، مغیرہ، ابودائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیقہ نے فرمایا کہ، میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا، تم میں کچھ لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب میں جھکوں گا کہ ان کوپانی دوں تو وہ میرے سامنے سے تھنچ لئے جائیں گے، میں کہوں گا کہ اے پروردگاریہ میرے ساتھی ہیں، تو اللہ تعالی فرمائے گا کہ تم نہیں جائیں گے۔

سا ۱۹۳۳ یکی بن بکیر، یعقوب بن عبدالر خمان، آبو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت علی کو فرماتے ساکہ میں حوض پر تمہارا پیش روہوں گا، جو شخص حوض پر آئے گا، وہ اس سے بے گااور جو بے گا تواس کے بعد مجھی اس کو پیاس نہ لگے گی، میرے پاس تچھ لوگ لائے جائیں گے، تو

# انتيسوال پاره

# بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْفِتَن

تَعَالَى ( وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ الْمَوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ) وَمَا كَانَ النَّبِيُّ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ) وَمَا كَانَ النَّبِيُّ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ) وَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّرُ مِنَ الْفِتَنِ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّرُ مِنَ الْفِتَنِ \* بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَلَيْ بُنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَلَيْ بُنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضِي النَّبِي أَنْ عَلَى حَوْضِي النَّبِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضِي النَّبِي أَنْ عَلَى حَوْضِي النَّبِي أَنْ عَلَى حَوْضِي النَّبِي أَنْ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَّانُوا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

١٩٣٢ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأَنَاوِلَهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي يَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ \*

١٩٣٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ

شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا لَيَرِدُ عَلَيَّ أَقُوامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النَّعْمَانُ بُنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أَحَدِّنُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أَحَدِّنُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا شَمِعْتَ سُهْلًا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ قَالَ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلُ بَعْدِي\*

٧٠١٠ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أُمُورًا تُنْكِرُونَهَا وَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ \*

١٩٣٤ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهُبِ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَلَا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنكِرُونَهَا قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدُوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ اللَّهِ قَالَ أَدُوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلُوا اللَّهَ عَلَيْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسِ عَنِ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَجَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَجَ عَنِ السَّلُطَانِ شَيْرُا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً خَاهِلِيَّةً \*

میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیس گے، پھر میرے اور ان
کے در میان (جاب) حائل ہو گا، ابو حازم نے کہا کہ جب میں نعمان
بن عیاش سے یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو انہوں نے بوچھا کیا اسی
طرح تم نے سہل سے سنا ہے؟ میں نے کہاہاں، انہوں نے کہا کہ مکہ
میں ابوسعید خدری کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ ان کواس زیادتی کے
ساتھ روایت کرتے ہوئے سنا، کہ آپ عیالیے نے فرمایا، یہ لوگ مجھ
ساتھ روایت کرتے ہوئے سنا، کہ آپ عیالیے نے فرمایا، یہ لوگ مجھ
سے ہیں، تو کہا جائے گا کہ تم نہیں جانے جو تبدیلی انہوں نے
تہمارے بعد کی، میں کہوں گا، لعنت ہو، لعنت ہو، جس نے میرے
بعد مدل دیا۔

باب عنار آنخضرت صلی الله علیه وسلم کاار شاد ہے که عنقریب تم الی با تیں دیکھو گے جنہیں تم براسمجھو گے ،اور عبدالله بن زیدنے بیان کیا، که آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا که صبر کرو، یہاں تک که تم مجھ سے حوض پر ملاقات کرو۔

سا ۱۹۳۳ مسدد، کیلی بن سعید، اعمش، زید بن وجب عبدالله سال روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول الله علیہ نے فرمایا کہ عنقریب تم خولیش پروری اور ایسے امور دیکھو گے جو تمہیں برے معلوم ہوں گے، لوگوں نے عرض کیا، یار سول الله علیہ آپ ہمیں کس بات کا تکم دیتے ہیں، (۱) آپ نے فرمایا کہ تم حکام کوان کا حق دے دو، اور اللہ سے تم اپناحق مانگو۔

19۳۵۔ مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالر جاء، حضرت ابن عباسٌ آخضرت عباسٌ آخضرت عباسٌ سے دوایت کرتے ہیں، آپؓ نے فرمایا کہ جو شخص اینے امیر سے کوئی ناگوار چیز دیکھے تواس کو صبر کرناچاہئے اس لئے کہ جو شخص بادشادہ کی اطاعت سے ایک بالشت بھی باہر ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

ا یعنی اللہ سے دعاکرو کہ اللہ تعالیٰ ان حاکموں کے دلوں میں یہ بات ڈال دیں کہ وہ ہم سے انصاف کریں اور ہمارے حقوق بھی اداکریں۔ یااللہ تعالیٰ ان کی جگہ التجھے حاکم عطا فرما دیں۔ اس حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم ارشاد فرمائی کہ حاکموں کے ظلم اور بدا عمالیوں کے باوجود ان کو برابھلا کہتے رہنا، لوگوں میں ان کی برائیاں بیان کرتے رہنا درست نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے نوالم و جابر بادشاہوں کے زمانوں میں حضرات صحابہ کرائے کی جماعت موجود رہی مگر عمومان حضرات نے علی الاعلان انہیں برانہیں فرمایا۔

١٩٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاء الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكُرَهُهُ فَلْيُصْبُرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً حَاهاتَةً\*

١٩٣٧ – حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ عَمْرُو عَنْ بُكْيْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةً بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ قُلْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ عَدِيثٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بهِ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيُّ حَدِّيثٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بهِ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعُمْنَا النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعُمْنَا النَّبِي عَلَيْهَ وَسَلَّمَ قَالَ وَعُمْنَا وَلُكُمْ وَالطَّاعَةِ فِي عَلَيْنَا وَلُكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرُهُ هَالَ أَنْ تَرَوْا كُفْرًا وَأَنْ لَا تُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهُلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا وَأَنْ لَا تُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهُلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا وَأَنْ لَا تُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهُلُهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا وَأَنْ لَا تُنَازِعَ الْلَهِ فِيهِ بُرْهَانٌ \*

١٩٣٨ - حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةً حَلَّنَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ أَسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْمَلْتِي قَالَ إِنَّكُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي \* سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي \* سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي \* سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي \* فَلْكُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أَعْيلِمَةٍ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أَعْيلِمَةٍ وَسَلَّمَ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ أَعْيلِمَةٍ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَاكُونُ الْقَالَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلُولُ الْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْهُ الْعُنْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْهُ الْهُ الْعُلْهُ الْعُلْهُ اللَّهُ الْعُلُهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلْهُ اللَّهُ الْعُلُولُولُ اللَّهُ الْعُلُهُ اللَّهُ الْعُرْقِيْ اللَّهُ الْعُلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ الْعُلِهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْع

۱۹۳۸۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد ابوعثان، ابور جاء، عطار دی، حضرت ابن عباس ، آپ که ، آپ که ، آپ که ، آپ که ، آپ که ، آپ که ، آپ نفر مایا جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایک بات دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تواس کو چاہیت کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہوااور مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ (۱)

2 سام۔ اساعیل، ابن وہب، عمرو، بگیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبادہ بن صامت کے پاس گئے وہ بیار تھے، ہم لوگوں نے کبا، اللہ آپ کی اصلاح کرے، آپ کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے نبی اللہ آپ کو سنی ہو تاکہ اللہ آپ کو اس سے نفع پہنچا ئے، انہوں نے کہا کہ نبی علیہ نبی ہو تاکہ اللہ آپ کو اس سے نفع پہنچا ئے، انہوں نے کہا کہ نبی باتوں کی ہم سے بیعت کی، وہ یہ تھیں کہ ہم بیعت کرتے ہیں اس باتوں کی ہم سے بیعت کی، وہ یہ تھیں کہ ہم بیعت کرتے ہیں اس بات پر ہم اپنی خوشی اور اپنے غم میں اور تنگد سی اور خوشی اور اطاعت کریں اور ترجیح ویے جانے کی صورت میں سنیں گے اور اطاعت کریں گے، ایکن اور کومت کے لئے حاکموں سے نزاع نہ کریں گے، لیکن اعلانیہ کفریر، جس پر اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

۱۹۳۸ - محمد بن عرعرہ، شعبہ، قادہ، انس بن مالک، اسید بن حفیر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی عظیم کی خدمت میں حضر ہوااور عرض کیا کہ یارسول اللہ علیہ آپ نے فلال کو عامل مقرر فرمایا اور مجھے نہیں مقرر فرمایا، آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بعد خویش پروری دیکھو گے، تو صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملا قات کرو۔

باب ۱۱۰۸۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمانا کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل اور نوعمر لڑکوں کے ہاتھوں میں ہوگی۔

لے اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ جاہلیت کی موت مرنے سے مرادیہ ہے کہ جس طرح اہل جاہلیت کا کوئی امام نہیں ہو تا تھاای طرح یہ بھی گمراہ ہو کر مرے گا۔ یہ نہیں کہ کفر کی حالت میں موت آئے گی بلکہ عاصی ہو کر مرے گا۔

٩٣٩ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرُو بْنِ سَعِيدٍ فَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَمَعَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَي السَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَي يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْ شِئْتُ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْ شِئْتُ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلَيْتُ فَكُنْتُ أَوْلَ عَيْنَ مُرَّوانَ حِينَ مُلْكُوا أَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ عَلْمَانًا أَخْدَاثًا قَالَ لَنَا عَسَى مَوْلًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمْ عَلْمَانًا أَخْدَاثًا قَالَ لَنَا عَسَى هَوْلُاءَ أَنْ الْمَالَ لَنَا عَسَى هَوْلُنَا أَنْتَ أَعْلَمُ \*

وَسَلَّمَ وَيُلْ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ \* وَسَلَّمَ وَيُلْ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ \* وَسَلَّمَ وَيُلْ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ \* الْبُنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَعِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ الْبُنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَعِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرُوةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةً عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشِ رَضِي اللَّه عَنْهِنَ أَنَّهَا وَيُنْ اللَّهُ عَنْهِنَ أَنَّهَا وَسَلَّى اللَّه عَنْهِنَ أَنَّهَا وَسَلَّمَ مِنَ النَّوْمِ مُحْمَرًا وَجُهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسَلَّمَ مِنْ النَّوْمَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيَوْمَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَتِعَ الْيُومَ مِنْ اللَّهُ مِنْ مَنْ وَقِينَا وَعَلَلُ وَقِينَا اللَّهُ اللَّالَةُ وَقِينَا اللَّهُ السَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كُثُرَ الْحَبَثُ \*

١٩٤١– حَدَّثَنَا أَبُو َنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

9 99۔ موسی بن اساعیل، عمرو بن یکی بن سعید بن عمرو بن سعید،
اپ دادا کے متعلق روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابوہر رہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ مروان بھی تھا، حضرت ابوہر رہ فرماتے نے کہا کہ میں نے صادق و مصدوق (صلی اللہ علیہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت (۱) قریش کے نوعمر لڑکوں کے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت (۱) قریش کے نوعمر لڑکوں کے حضرت ابوہر رہ وئی، مروان نے کہا، کہ ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابوہر رہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے کہ میں بتلادوں کہ وہ بی فلال اور بنی فلال ہیں تو میں بتلادیا، میں اپنے دادا کے ساتھ بی مروان کے پاس جب کہ وہ شام کے مالک تھے جاتا تھا، جب ان نوعمر لڑکوں کو دیکھا تو ہم سے کہا، کہ شاید بیہ لڑکے انہیں میں سے ہوں، ہم نے کہا کہ آپ زیادہ وقائی ہیں۔

باب ۱۱۰۹ آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که عرب کی ہلاکت ہے، اس شر سے جو قریب ہے۔

• ۱۹۴۰ مالک بن اساعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زین بنت ام سلمہ، ام حییہ "زین بنت جش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چرہ سرخ تھا، اور آپ فرمارہ سے تھے کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں ہے، عرب کی ہلاکت ہے، اس شر سے جو قریب ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اس قدر کھول دیا گیا اور سفیان نے نوے یاسو کے لئے انگلی باندھی ( یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے ) کسی نے پوچھاکیا باندھی ( یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے ) کسی نے پوچھاکیا ہم بھی ہلاک ہو جائیں گے، جبکہ ہم میں صالح لوگ بھی موجود ہیں، فرمایاہاں! جبکہ خباش کی کثرت ہو گی۔

۱۹۴۱ ابونعیم، ابن عیبینه، زهری (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق،

ا بردوایت میں تو مختر آقریش کے نوعمر لڑکوں کا تذکرہ ہے، مصنف ابن ابی شیبہ کی ایک روایت میں قدر تفصیل ہے وہ یہ کہ حضرت ابو ہریرہ ایک مرتبہ بازار میں سے گزرے جارہے تھے اور فرمارہے تھے کہ اے اللہ میری زندگی میں ۲۰ ھاور بچوں کی حکومت کا زمانہ نہ آئے۔۲۰ ھیں پزید بن معاویہ خلیفہ بنااور چارسال تک خلیفہ رہا،ان کے زمانے میں قتل وغارت کی کثرت ہوئی اور لوگوں کے حالات خراب ہوئے۔ بے در بے فتنوں کا ظہور ہوا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةً عَنْ أُسَامَةً بْن زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ أَشْرَفَ النّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىِ أُطُمِ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى قُالُوا لَا قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ حِلَالَ بُيُوتِكُمْ كُوَقْعِ الْقُطْرِ \*

١١١٠ بَابِ نَلْهُوَرِ الْفِتَنِ \*

١٩٤٢ - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ قَالَ يَتَقَارَبُ ۚ الزُّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّمَ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ وَالْبُنُ أَحِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\* ١٩٤٣ - حَدَّثُنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِاللَّهَ وَأَبِي مُوسَى فَقَالًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ ۖ وَسَلَّمُ إِنَّ بَيْنَ يَدَي السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْحَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ \*

١٩٤٤ - حَدَّثْنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص حَدَّثْنَا أَبي

معمر،زہری،عردہ،اسامہ بن زیدے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ آ تخضرت علی مدینہ کے کس میلے پر چڑھے اور فرمایا کہ تم د مکھ رہے ہو، جو میں د مکھ رہا ہوں، لوگوں نے کہا نہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں فتوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں کے اندر(۱) بارش کے برنے کی طرح برس رہے ہیں۔

#### باب ااا۔ فتوں کے ظاہر ہونے کابیان۔

۱۹۳۲ عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زهری، سعید، حضرت ابوہر ریوہ ، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، قیامت کازمانہ قریب ہوگا، تو عمل کم ہو جائے گااور بخل پیدا ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج کی کثرت ہو گی تو لو گوں نے یو چھایار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہرج کیا ہے؟ آپ ا نے فرمایا، قتل ہے، قتل!اور شعیب و بونس ولیٹ اور زہری کے برادر زادہ نے بواسطہ زہری، حمید، حضرت ابوہر بریّہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی ہے۔

۱۹۴۳ عبید اللہ بن موسی، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ اور ابو موی کے ساتھ تھا کہ ان دونوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے چندون پہلے ایسے ہول گے کہ ان میں علم اٹھالیا جائے گا، اور جہالت طاری ہو جائے گی اور ہرج کی کثرت ہو گی،اور ہرج سے

۱۹۴۴ عربن حفص، حفص، اعمش، شقیق بیان کرتے ہیں کہ

لے اس حدیث مبارکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کے ظاہر ہونے کے لئے مدینہ کے مقام کی تخصیص فرمائی اس لئے کہ ابتداء حضرت عثانٌ کی شہادت کا واقعہ مدینہ میں پیش آیا پھر دوسرے شہر ول میں فتنے تھیل گئے۔ جنگ جمل اور جنگ صفین کے واقعات کی بنیاد بھی شہادت عثان غی بن۔ جنگ نہروان کاسبب صفین کی جنگ میں تحکیم کاواقعہ بنا،اور حضرت عثان غی کی شہادت کے اسباب میں سے ا کیا ہم سبب ان کی طرف سے مقرر کر دہ امر اء پر لوگوں کے اعتراضات تھے، جن میں پیش پیش اہل عراق تھے، یہی دجہ تھی کہ حضور صلی الله عليه وسلم نے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تھا کہ فتنے او ھرسے ظاہر ہوں گے اور مر ادعراق کا علاقہ ہے۔مشرق سے فتنوں کے ظہور والی حدیث چندابواب بعد آگے آر ہی ہے۔

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ حَلَسَ عَبْدُاللَّهِ وَأَبُو مُوسَى فَتَحَدَّثُنَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَي السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْحَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ\* ١٩٤٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَريرٌ عَن الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ قَالَ إِنِّي لَحَالِسٌ مَعَ عَبْدِاللَّهِ َوَأَبِي مُوسَى رَٰضِي اللَّهِ عَنْهِمَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى سَمِعْتُ النّبيُّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَالْهَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْقَتْلُ \* ١٩٤٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَار حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ عَنْ أَبِّي وَائِل عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَأَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ بَيْنَ يَدَي السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيهَا الْجَهْلُ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ بلِسَان الْحَبَشَةِ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِم عَنْ أَبِي وَاثِل عَن الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِاللَّهِ تُعْلَمُ الْأَيَّامَ الَّتِي ۚ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْهَرْجِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ

١١١١ أَ بَابِ لَا يَأْتِي زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرِّ مِنْهُ \*

مَنْ تُدْرِكْهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ أَحْيَاءٌ \*

عبداللہ اور ابوموسی بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے، تو حضرت ابوموسی نے کہاکہ آنخضرت علیہ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے کچھ دن پہلے علم اٹھالیا جائے گااور جہالت کھیل جائے گیاور ہرج کی بہت زیادہ کثرت ہو جائے گیاور ہرج سے مراد قبل ہے۔

1960 قتید، جریر، اعمش، ابودائل سے روایت کرتے ہیں کہ میں عبراللہ، اور ابو موئیؓ نے کہا عبراللہ، اور ابو موئیؓ نے کہا کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں نے آئی کہا کہ میں نے آئی کہا کہ میں نے آئی کھیں ہے اس کے مثل سنا ہے اور ہرج حبیدوں کی زبان میں قبل کو کہتے ہیں۔

۲۹۲۲ کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج کے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، علم اٹھالیا جائے گا، اور جہالت ظاہر ہوگی، ابو موسیٰ نے کہا کہ ہرج صبھیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں، اور ابو عوانہ نے بواسطہ عاصم، ابو واکل، اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ سے کہا کہ تم ان دونوں کو جانتے ہو جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان میں ہرج ہوگا، جیبا کہ پہلی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان میں ہرج ہوگا، جیبا کہ پہلی حدیث میں گزرا، اور ابن مسعود نے کہا کہ میں نے نبی عبی کو فرماتے ہوئے ساکہ بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت ہوئے ساکہ بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت

باب اااا۔ کوئی زمانہ نہیں آتا، مگر اس کے بعد والا زمانہ اِس سے براہو تاہے۔

2 1917 محمد بن یوسف، سفیان، زبیر بن عدی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے پاس آئے اور ان مظالم کی شکایت کی جو ہم پر حجاج کی طرف سے ہوتے تھے توانہوں نے کہا کہ صبر کرو،اس لئے کہ کوئی زمانہ نہیں آئے گا، مگر اس کے بعد کا زمانہ اس سے زیادہ برا ہوگا حتی کہ تم اپنے رب سے ملو گے ، میں نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

١٩٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْدٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي غَنِ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَال عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةً زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا اللَّهُ عِنَ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْخَرَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْعَرَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْخَرَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنَ الْمُعَلِيلِ وَمَلِيمٍ فِي اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْقِ فِي اللَّالَةِ فِي اللَّيْنَ رُبَّ كَاسِيمٍ فِي اللَّانِ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآئِيلَةِ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّائِيلَ وَمَالَةٍ فِي اللَّائِيلَةِ فِي اللَّذِيلَ وَمَالَةٍ فِي اللَّائِيلَةِ فِي اللَّائِمَ عَلَيْهِ فِي الْمَائِيةِ فِي الْمُعْرَاتِ فِي الْمُؤْتِ

اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السّلّاحَ فَلَيْسَ مِنّا \* وَسَلّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السّلّاحَ فَلَيْسَ مِنّا \* وَسَلّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السّلّاحَ فَلَيْسَ مِنّا \* مَدُّرَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللّه عَلْهِ وَسَلّمَ عَنْهِ مَا أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَال مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السّلَاحَ فَلَيْسَ مِنّا \*

١٩٥٠ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء حَدَّنَنا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي أَبُرْدَةً عَنْ أَبِي أَبُو أُسَامَةً عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا \*

١٩٥١ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى النَّيْطَانَ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّالِ \*

ينزع فِي يدِهِ فيقع فِي حفرةٍ مِن النارِ \* ١٩٥٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ حَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

۱۹۳۸ - ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اساعیل برادر اساعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ، حضرت ام سلمہ وجہ نی علیہ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ ایک رات نیند سے گھبرائے ہوئے بیدار ہوئے اور آپ فرمارہ ہے تھے کہ سجان اللہ!اللہ نے کیے کیے خزانے بازل کے ہیں اور کس قدر فتنے نازل کے گئے ہیں؟ کوئی ہے جو ان حجرے والیوں یعنی ازواج کو جگا دے، تاکہ وہ نماز پڑھیں، بہت سی عور تیں ایس ہیں جو دنیا میں لباس پہنے والی ہیں، اور آخرت میں نگلی ہوں گی۔

باب ۱۱۱۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاار شاد کہ جس نے ہم پر ہتھیاراٹھایاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

9 196 عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیارا تھایاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

1940 محمد بن علاء، ابواسامه، برید، ابوبرده، حضرت ابو موسیؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیارا تھایاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

1901۔ محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ، نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ نہ کرے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے وہ ہتھیار چلوادے، اور اس کی وجہ سے آگ کے گڑھے میں جاگرے۔

1901۔ علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمروہ کہا کہ اے ابو محمد کیا آپ نے جاہر بن عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سا ہے کہ ایک شخص کچھ تیر لئے ہوئے مسجد میں سے گزرا، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے تیلوں کو پکڑلو،

انہوں نے کہاہاں۔

1940۔ ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابڑے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں سے چند تیر لے کر گزراان کے کھل باہر فکلے ہوئے تھے تو آپ نے تھم دیا کہ اس کے کھلوں کو پکڑلے تاکہ کسی مسلمان کونہ لگے۔

۱۹۵۸۔ محمد بن علاء، الواسامه، برید، الوبرده، حضرت الو موسی،

آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، جب تم
میں سے کوئی شخص ہماری منجد میں سے ، یا ہمارے بازار میں سے
گزرے اور اس کے پاس تیر ہو تواس کے پھل کو پکڑ لے، یا فرمایا کہ
اپنے ہاتھ سے اس کو پکڑ لے تاکہ کی مسلمان کو اس سے پچھ
(خراش)ندلگ جائے۔

باب ۱۱۱۳ آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا ارشاد که تم میرے بعد کافرنه ہو جانا، که ایک دوسرے کی گرد نیں مارنے لگو۔

1940ء عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حفرت عبدالله سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے، اور اس سے جنگ کرنا کفرہے۔

1901۔ حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والدیے وہ حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے آنخضرت علی کو فرماتے ہوئے ساکہ تم میرے بعد کا فرنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

1902۔ مسدد، کیجی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالر حمٰن بن ابی
کرہ، ابو کمرہ اور ایک دوسرے شخص سے جو میرے خیال میں
عبدالر حمٰن بن ابی کمرہ سے افضل تھے، ابو کمرہ سے روایت کرتے
ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ کیاتم نہیں جانتے ہو کہ
میہ کون سادن ہے ؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول عظیمیہ
زیادہ جانتے ہیں، راوی کابیان ہے کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ اس

وَسَلَّمَ أَمْسِكُ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ \*

١٩٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمْ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا \* ١٩٥٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو

أَسَامَةُ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةً عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلُ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلُ فَلْيُمْسِكُ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ فَلْيُمْسِكُ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِحِينَ مِنْهَا شَيْءً \* أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِحِينَ مِنْهَا شَيْءً \* أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِحِينَ مِنْهَا شَيْءً عَلَيْهِ أَنْ كَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا لَكُمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ \* يَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ \*

١٩٥٥ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنِي
 أبي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَبْدُاللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَبَابُ الْمُسْلِم فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ \*

1907 حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجَعُوا بَعْدِي كُفَّارًا وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجَعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْربُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ \*

٩٥٧ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنُنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا وَمُ حَدَّنَنَا وَمُ عَنْ عَنْ عَنْ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْ عَبْدِالرَّ حْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ

النَّاسَ فَقَالَ أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْم هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرٍ اسْمِهِ فَقَالَ أَلْيُسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا ٱلَّيْسَتُ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَام قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ تُقُلَّنا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ لِمَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ قَالَ لَا تَرَّٰجعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْربُ بَعْضُكُمْ رقَابَ بَعْضَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حُرِّقَ ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ حِينَ حَرَّقَهُ ۚ جَارِيَةُ ابْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَشْرُفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ يَرَاكَ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَن فَحَدَّتَنْنِي أُمِّي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ بِقُصَبَةٍ \*

قال لو دلحلوا على ما بهشت بقصبه ملك من أَشْكَابُ حَلَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْكَابُ حَلَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْكَابُ حَلَّنَنا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهمَا قَالَ تَرْتَدُوا بَعْدِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْتَدُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْربُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ \*

خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ \*

کاکوئی دوسر انام بیان فرمائیں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ بوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہاہاں یار سول اللہ عظیہ! آپ نے فرمایا کہ یہ کون ساشہر ہے؟ كيايہ بلده حرام نہيں ہے؟ ہم نے كہاجى ہاں! يار سول الله، آپ فے فرمایا، تمہاری جانیں اور تمہار امال اور تمہاری عزت اور تمہاری کھال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جس طرح اس مہینہ میں اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے، س لو، کیا میں نے پیچادیا؟ ہم نے کہاجی ہاں! آپ نے فرمایا، یااللہ گواہ رہ، جولوگ موجود میں وہ ان کو پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں، اس لئے کہ اکثر پہنچانے والے اس کو پہنچاتے ہیں، جو ان سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو (چنانچہ ایسا ہی ہوا) آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کافرنہ ہو جانا، کہ ایک دوسرے کی گر د میں مارنے لگو،جب وہ دن تھاجس دن ابن حضر می کو جلایا گیا، جبكه ان كو جاريه بن قدامه نے جلايا تو كہاكه ابو بكره كود يكهو (وه مطيع ہے یا نہیں) لوگوں نے کہا، وہ ابو بکرہ ہیں، تم بھی دیچہ رہے ہو، عبدالرحمٰن کابیان ہے کہ مجھ سے میری ماں نے ابو بکرہ کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ میرے پاس آ جاتے، تو میں انہیں ایک تنکا بھی ندمار تا۔

190۸۔ احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد پھر کافرنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

۱۹۵۹۔ سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریرا پنے داداسے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ عظیمی نے جمتہ الوداع کے موقعہ پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کردوجب لوگ خاموش ہوگئے تو فرمایا، کہ میرے بعد کا فرنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گرد نیں مارنے لگو۔

باب ۱۱۱۳-ایک ایبا فتنہ آئے گا، کہ اس زمانہ میں بیٹا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگا۔

197٠ حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ حَدَّنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّنَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فَينَ الْقَاعِمُ وَالْقَائِمُ فِيهَا فَيْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ حَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فَيهَا لَمَيْ فَيهَا حَيْرٌ مِنَ الْسَاعِي مَنْ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفُ لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ فَمَنْ وَجَدَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعَلِيْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

1971 - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُولُ فِتَنَّ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُولُ فِتَنَّ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَلِهَا الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهُا تَسْتَشْرُفُهُ فَيْمُ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ \*

١١١٥ بَابِ إِذَا الْتَقَيَ الْمُسْلِمَانِ سَيْفُنْهِمَا\*

آ آ آ آ آ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ رَجُلِ لَمْ يُسَمِّهِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ خَرَجْتُ بِسِلَاحِي لَيَالِي الْفِتْنَةِ فَاسْتَقْبَلَنِي قَالَ خَرَجْتُ بِسِلَاحِي لَيَالِي الْفِتْنَةِ فَاسْتَقْبَلَنِي أَبُو بَكُرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أُرِيدُ نُصْرَةَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَة رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَة الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَكِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ فَهَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قِيلَ فَهَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ

1970۔ محمد بن عبید الله، ابراہیم بن سعد، سعد، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن حضرت ابو ہر برہؓ سے روایت کرتے ہیں اور ابراہیم صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہر برہؓ سے روات کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیمہ نے فرمایا، عنقر یب ایسے فقنے آئیں گے کہ اس وقت میں بیضا ہوا آدمی کھڑے ہونے والے آدمی سے اور کھڑا ہونے والا، بیدل چلنے والے سے بہتر ہوگا، جو شخص ان میں ہوگا اور بیدل چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو شخص ان میں مبتلا ہوگا تولوگ اس کوہلاک کردیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانایا بناہ کی جگہ پائے تواس کی پناہ لے لے۔

ا ۱۹۲۱۔ ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، ابوہریہ و اسلمہ بن عبدالرحمٰن، ابوہریہ و اسلمہ بن عبدالرحمٰن، ابوہریہ نے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عیالیہ فتخ آئیں گے کہ اس زمانہ میں بیشاہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگاور کھڑا آدمی پیدل چلنے والے سے بہتر ہوگاور پیدل چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو شخص ان میں مبتلا ہوگا تولوگاں کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانایا پناہ کی جگہیائے تواس کی پناہ لے لے۔

باب ۱۱۱۵۔ دومسلمانوں کا تلواریں لے کرایک دوسرے کے مقابل ہونے کابیان۔

1947- عبدالله بن عبدالوہاب، حماد، ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، جن کانام انہوں نے بیان نہیں کیا کہ وہ حسن بھری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ فتنے کے زمانہ میں، میں اپنے ہتھیار لے کر فکا، توابو بحرہ میرے سامنے آئے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے۔ میں نے کہا کہ میر اارادہ ہے کہ رسول اللہ عظیم کے چھازاد بھائی کی مدد کروں، ابو بکرہ نے کہا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں(۱) لے کرایک دوسرے کے مقابل ہوں تو جب دونوں جبنی ہیں، کسی نے بوچھا کہ قاتل تو خیر ہو سکتا ہے، کین

لے ان لڑنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی دنیاوی عہدے یامال ودولت کی لاپج میں آپس میں لڑتے ہوں، یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرامً کی باہمی جنگیں اس زمرے میں نہیں آتیں اس لئے کہ ان حضرات میں سے ہر فریق دین کا طالب تھااور حق کی اتباع میں لڑر ہاتھا جس میں ایک فریق سے خطاءا جتہادی ہوئی جس پروہ بھی اجر کا مستحق ہے۔

مقول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرناچا ہھا اور حماد بن زید نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ایوب اور یونس بن عبید سے بیان کی اور میر اار ادہ تھا کہ وہ دونوں مجھ سے اس حدیث کو بیان کریں، تو دونوں نے کہا کہ اس حدیث کو حسن نے احنف بن قیس سے انہوں نے ابو بکرہ سے روایت کی ہے۔امام بخاری کہتے ہیں کہ ہم سے سلیمان نے بواسطہ حماد یہ حدیث بیان کی اور مومل نے کہا کہ مجھ سے حماد بن زید نے بواسطہ ایوب وانس وہشام و معلیٰ بن زیاد، حسن سے ماہوں نے اخون سے، ابو بکرہ نے نے انہوں نے اور بکرہ نے ابو بکرہ نے نے اور بکر ہے نے دوایت کی اور معمر نے اسے ایوب سے روایت کیا، اور بکار بن عبدالعزیز نے بواسطہ اپنے والد ابی بکرہ سے اسے روایت کیا، اور بکار بن عبدالعزیز نے بواسطہ اپنے والد ابی بکرہ سے اسے روایت و غندر نے بواسطہ شعبہ ، منصور ، ربعی بن حراش، ابی بکرہ ، آئخضر سے بیا ہو معاملہ کیا۔ اسے نقل کرنے میں مر فوعار وایت نہیں کیا۔ اسے نقل کرنے میں مر فوعار وایت نہیں کیا۔ اسے نقل کرنے میں مر فوعار وایت نہیں کیا۔

أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جَلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَذْرَكَنِي ذَلِكَ بَأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَذْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ حَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمُ مَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامَ قَالَ فَإِنْ لَمُ مَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامَ قَالَ فَإِنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامَ قَالَ فَإِنْ لَهُمْ جَمَاعَةً وَلَا أَمْوَتُ وَأَلْتَ فَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلُّهَا ولَوْ أَنْ تَعَضَّ بَأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّى يُدْرِكُكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى الْمَوْتُ وَالِي اللّهُ الْهُمْ الْمُولُ فَيْ الْمُونَ وَالْمُولُ اللّهُ وَلَى اللّهُ الْمَوْتُ وَأَنْتُ وَلَا اللّهَا وَلَوْ أَنْ الْمُعْلَى الْمُونَ وَاللّهُ الْمُؤْتُ وَالْمَالَ الْمُولُ اللّهُ الْمُؤْتُ وَالْمَامُونُ اللّهُ الْمُؤْتُ وَلَالَ الْمُؤْتُ وَلَا اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ وَالْمَامُ اللّهُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ وَالْمَامُ الْمُؤْتُ الْلَالَةُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتُ الْمُؤْتُ الْمُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْتُ اللّهُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْتِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْ

١١١٧ بَاب مَنْ كَرِهَ أَنْ يُكَثِّرَ سَوَادَ الْفِتَنِ وَالظَّلْمِ \*

- ﴿ اللّهُ عَنْ أَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّنَنَا عَبْدُاللّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّنَنَا اللهِ الْأَسْوَدِ وَقَالَ اللّهِ أَنُو الْأَسْوَدِ وَقَالَ اللّهِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ اللّهَدِينَةِ بَعْثُ فَاكْتَنِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَة الْمَدْدِينَةِ بَعْثُ فَاكْتَنِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَة فَأَخْبَرْنِي الْمَدْدِينَةِ بَعْثُ فَاكْتَنِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَة فَأَخْبَرُنِي الْمُسْرِكِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَأْتِي السَّهُمُ فَيُرْمَى فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ السَّهُمُ فَيَوْتُلُهُ فَأَنْزَلَ اللّهُ تَعَالَى ( إِنَّ الّذِينَ الْمُشْرِهُمُ ) \* يَضْرُبُهُ فَيَقْتُلُهُ فَأَلْزِلَ اللّهُ تَعَالَى ( إِنَّ الّذِينَ الْمُشْرِهُمُ ) \*

١١١٨ بَابِ إِذَا بَقِيَ فِيَ حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ \*

آ٩٦٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي حَذْرِ قُلُوبِ الرَّجَالُ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْعَرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْعَرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْعَرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْعُرْآن ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْعَرْآن ثُمَّ عَلَيْمُوا مِنَ الْعُرْسِيرِ الْعَرْسُولُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَمْسُولُ الْعُرْسُولُ الْعَمْسُولُ الْعَلْمُونَ الْعَلْمُ الْعَلْمِ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمِ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمِ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُولِ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ ا

ڈال دیں گے میں نے عرض کیا، پارسول اللہ علیہ آپ ان لوگوں کی کچھ حالت ہم سے بیان فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ وہ ہماری ہی قوم میں سے ہوں گے اور ہماری ہی زبان میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا کہ اگر میں وہ زمانہ پالوں، تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں، فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہو، میں نے کہا کہ اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو تو فرمایا کہ ان تمام جماعتوں سے علیحہ ہو جا، اگر چہ تجھے در خت کی جڑ چبانی پڑسے یہاں تک کہ اس حال میں تیری موت آجائے۔

باب کے ااا۔ اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکر وہ سمجھا۔

الا الا الله بن بزید، حیوة وغیره، ابوالا سود سے روایت کرتے بین انہوں نے بیان کیا، کہ مدینہ کے لوگوں کا ایک لشکر لڑائی کے لئے بھیجا گیا اور میں بھی اس میں شریک کیا گیا میں عکر مہ سے ملااور ان سے بیان کیا توانہوں نے مجھے سختی سے منع کیا، پھر کہا کہ مجھ سے ابن عباس نے بیان کیا کہ مملانوں میں سے بچھ لوگ مشر کین کے ماتھ ہو کر ان کے گروہ کو رسول اللہ عبلیہ پر لڑائی کے لئے بڑھایا کرتے سے چنانچہ جو تیر آتا توان ہی میں سے ایک کسی کو لگتا اور اس کو مشل کرتے سے چنانچہ جو تیر آتا توان ہی میں سے ایک کسی کو لگتا اور اس کو مشل کرتا بھی بھر اللہ تعالیٰ فیل کرتا بیادہ تازل فرمائی۔

لیعن وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں۔اس حال میں کہ وہ اپنے آپ بر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

باب ۱۱۱۸۔ اس امر کا بیان کہ جب لوگ کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔

1910 محر بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن و ب، حذیفه ی روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے ہم سے دویا تیں کیس، ان میں سے ایک تو میں نے دیکھ لی، اور ایک کا انتظار کر با ہوں، آپ نے ہم سے بیان فرمایا تھا کہ امانت لوگوں کے دلوں میں رکھ دی گئی ہے اور پھر انہوں نے قر آن سے جانا اور سنت سے جانا، اور ہم سے آپ نے اس کے اٹھوائے جانے کاذکر کیا، آپ نے فرمایا

السُّنَةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظُلُ أَثَرُهَا مِثْلَ النَّوْمَةَ فَتَقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُ الْمَحْلِ كَحَمْر دَحْرَجْتَهُ عَلَى رَجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُوَدِّي وَيُصَابِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُوَدِّي وَيُقَالُ إِلَّ فِي بَنِي فُلَانِ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ إِلَّ فَي بَنِي فُلَانِ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ وَمَا أَطْرَفُهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا أَطْرَفُهُ وَمَا أَطْرَفُهُ وَمَا أَجْلَدَهُ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَي سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ كُن نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَي سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لَئِنْ فَطَالًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا اللَّوْمَ فَمَا كُنْتُ أَبَالِي أَيْلِهُمْ وَإِنْ كَانَ لَكُنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَي سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لَئِنْ وَعَلَا اللَّوْمَ فَمَا كُنْتُ أَبَالِي أَيْلِا فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا اللَّهِ فَإِلَا فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا اللَّهُ فَلَا لَا فَقَالًا اللَّوْمَ فَمَا كُنْتُ أَلِي عَلَي اللَّهُ فَلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا اللَّهُ فَلَا لَا فَيَا لَا اللَّهُ فَاللَّالُونُ الْمَالُونُ الْمَالُونُ الْمُ الْمُعْلَى الْمُؤْلِقُولُ الْمِنْ الْمَالِونُ الْمُؤْلِدُهُ الْمُنْ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُلِولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ

۱۱۱۹ بَابِ التَّعَرُّبِ فِي الْفِتْنَةِ \* مَاتِمٌ عَنْ الْفِتْنَةِ \* حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا فَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا مَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ أَنَّهُ دَحَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكُوعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةً بَنُ الْأَكُوعِ إِلَى الرَّبَدَةِ وَتَرَوَّجَ هَنَاكَ امْرَأَةً وَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا فَلَمْ يَزَلُ بِهَا حَتَى قَبْلَ أَنْ وَوَلَدَتْ لَكُ أَوْلَادًا فَلَمْ يَزَلُ بِهَا حَتَى قَبْلَ أَنْ لَ الْمَدِينَةً \*

١٩٦٧ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْهَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ حَيْر مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَشْبُعُ بِهَا شَعَفَ خَيْر مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَشْبُعُ بِهَا شَعَفَ خَيْر مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَشْبُعُ بِهَا شَعَفَ

کہ مرد مومن سوئے گا پھر امانت اس کے دل سے اٹھائی جائے گیا اس کا اثر مثل دہبہ کے نشان کے رہ جائے گا، پھر سوئے گا تواس کا اثر ایسا رہ جائے گا، چھر سوئے گا تواس کا اثر ایسا رہ جائے گا، چیے کسی کام کے کرنے کا اثر ہا تھ میں رہتا ہے، یا کسی چنگاری کو تونے اپنے پیر پر لڑھکا دیا ہو تو تواس کا آبلہ دیکھے، کہ اس میں پچھ بھی نہ ہو اور لوگ خرید و فرو خت کریں گے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت کو اوا نہ کرے گا اور کہا جائے گا کہ بنی فلال میں ایک مرد امین ہے اور کہا جائے گا کہ فلال مرد کس قدر عاقل، کس قدر ظریف اور کس قدر ہو شیار ہے حالا نکہ اس کے قلب میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہوگا۔ ایک زمانہ مجھ پر ایسا گزر چکا ہے کہ میں پرواہ نہیں کرتا تھا کہ تم میں سے کس سے خرید و فرو خت کروں، اگر وہ مسلمان ہو تا تو اس کا اسلام مجھ کو دلاد تیا، اور اگر نصر انی ہو تا تو مجھ کو اس کا سائی دلاد یتا اور اب تو میں فلاں فلاں سے ہی خرید و فرو خت کروں۔

باب۱۱۱۹۔ فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان۔

۱۹۲۹- قتیمہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج نے کہا کہ اے ابن
اکوع! ہم جمرت سے النے پاؤں پھر گئے کہ جنگل میں جارہے، انہوں
نے کہا کہ نہیں، لیکن رسول اللہ عنیا نے مجھے جنگل میں رہنے کی
اجازت دی تھی، یزید بن ابی عبید سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا
کہ جب حضرت عثمان بن عفان قل کئے گئے سلمہ بن اکوع مقام زیدہ
کی طرف چلے گئے اور وہیں ایک عورت سے نکاح کیا۔ جس سے ان
کی طرف چلے گئے اور وہیں ایک عورت سے نکاح کیا۔ جس سے ان
کے چند بچے ہوئے اور برابر وہیں رہے۔ یہاں تک کہ موت سے
چندراتیں پہلے مدینہ میں چلے آئے تھے۔

1972ء عبدالله بن بوسف، مالک، عبدالرحمٰن بن عبدالله بن ابی صعصعه عبدالله بن ابی صعصعه ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی وہ جنہیں لے کر پہاڑی چو ٹیوں اور بارش کے رہنے کی جگہ پر چلا جائے گا تاکہ اپنے دین کو فتوں سے بچالے۔

الْحِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ \* الْحَبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ \* التَّعَوُّذِ مِنَ الْفِتَنِ \*

١٩٦٨ – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَأَلُوا النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمُسْأَلَةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُاتَ يَوْم الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْء إِلَّا بَيَّنْتُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فُإِذَا كُلُّ رَحُل لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثُوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانُ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ حُذَافَةٌ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ ۚ فَقَالَ رَضِينًا بِاللَّهِ رَبُّا وَبِالْإِسْلَامُ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُوءٍ ٱلْفِتَنِ فَقَّالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِيَ الْحَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْم قَطٌّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ فَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ ) وَقَالَ عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ حَلَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْع حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنسًا حَدَّنَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ كُلُّ رَجُلِ لَاقًا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِنِي وَقَالَ عَائِدًا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ أَوْ قَالَ أَعُوذُ باللَّهِ مِنْ سَوْأًى الْفِتَنِ و قَالَ لِي حَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ \* ١١٢١ بَاب قَوْل النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتْنَةُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ \*

باب ۱۱۲۰ فتنوں سے بناہ مانگنے کابیان۔

١٩٢٨ معاذبن فضاله، هشام، قاده، حضرت انس سے روایت كرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی میلائیے سے سوال کرتے یہاں تک کہ جب بکثرت سوال کرنے لگے توایک دن نبی عظی منبر پر چڑھے اور فرمایا کہ تم مجھ سے جو بھی سوال کرو کے میں اس کاجواب دول گا، میں اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگااس وقت ہر شخص اپنا منہ اپنے کپڑے میں ڈال کررور ہاتھاا کی مخص سامنے آیا،جب گالی گلوج ہو تی تواپنے باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا جاتا،اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نی ملے میراباپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، پھر حضرت عمرٌ ظاہر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہوئے جو رب ہے اور دین اسلام اور محمد پر جورسول عظیم ہیں راضی ہوئے، ہم برے فتوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، تو نبی اللہ نے فرمایا کہ میں نے خیر شرکو آج کی طرح بھی نہیں دیکھا میرے سامنے جنت اور دوزخ کی صورت پیش کی گئی یہاں تک کہ میں نے وونوں کو دیوار کے پاس دیکھا، قنادہ نے کہا کہ بیہ حدیث اس آیت کے ساتھ بیان کی جاتی ہے کہ اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر تمہارے لئے وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری معلوم ہوں اور عباس نرسی نے کہا کہ ہم سے بزید بن زریع بواسطہ سعید قیادہ،انس ہے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے اسی طرح فرمایااور کہاکہ ہر شخص اینے سر کو كيرول مين لييني ہوئے رور ہا تھا اور حضرت عمر فے عائدا بالله من سوء الفتن كهاياعوذ بالله من سوء الفتن كهااورامام بخارى كبت ہیں کہ مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ یزید بن زریعے نے سعید سے اور معتمر نے اینے والد سے انہوں نے قادہ سے روایت کی کہ حضرت انسؓ نے می سیالی اس طرح روایت کی عائدا بالله من شرالفتن

باب ۱۱۱۱۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا۔

١٩٦٩ - حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ الْفِئْنَةُ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ هَا الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّمْس \*
 الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّمْس \*

١٩٧٠ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا لَيْتُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلٌ الْمَشْرِقَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانُ \* هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانُ \* هَا هُنَا مِنْ حَيْثَنَا عَلِيٌ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا أَزْهَرُ بُنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُونَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي يَمَنِنَا اللَّهُ وَفِي نَجْدِنَا فَأَطُنَهُ قَالُ فِي يَمَنِنَا اللَّهُ وَفِي نَجْدِنا فَأَطُنَهُ قَالُ فِي يَمَنِنَا اللَّهُ وَفِي نَجْدِنا فَأَطُنَهُ قَالُ فِي الْمَنْ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الْفَيْسُ وَالِهُ اللَّهُ وَفِي نَجْدِنا فَأَطُنَهُ قَالُ فِي الْفَيْسُ وَالْمَالُونِ لُ وَالْفِيَنُ وَبِهَا يَطُلُعُ قَرْنُ الْفَيْسُ وَالْمَعُونَ \*

حَدَّنَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانِ عَنْ وَبَرَةَ بُنِ مَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّنَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانِ عَنْ وَبَرَةَ بُنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ بَنَ عَلَيْنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنًا أَنْ يُحَدِّنَنَا عَلَيْنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنًا أَنْ يُحَدِّنَنَا حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَبَادَرَنَا إلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَنِ الْقِتَال فِي الْفِتْنَةِ وَاللَّهُ يَقُولُ ( وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً ) فَقَالَ يَقُولُ ( وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً ) فَقَالَ

1919۔ عبداللہ بن محر، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد ے، وہ آنخضرت علیات ہے۔ وہ آنخضرت علیات ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیات منبر کے پہلو میں کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ فتد اس طرف ہے، فتنہ اس طرف ہے، جہال سے شیطان کاسینگ (۱) نگلے گایا فرمایا کہ سورج کاسینگ نکلے گا۔

1946۔ قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آئخضرت علیلیہ کو فرماتے سا اور اس وقت آپ علیلیہ کا رخ مشرق کی طرف تھا، آپ نے فرمایا کہ سن لو، فتنہ اس طرف ہاکہ گا۔

ا ۱۹۵ علی بن عبدالله، از ہر بن سعد، ابن عون، نافع، ابن عرقت روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ یاللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما، یا الله ہمارے کیمن میں برکت عطا فرما، لو گوں نے کہااور ہمارے نجد میں، آپ نے فرمایا، یااللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما، لو گوں شام میں برکت عطا فرما، لو گوں نے کہایار سول اللہ علیہ اور ہمارے نجد میں میر اخیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلز لے ہوں گے اور فتنے ہوں گے اور فتنے ہوں گے اور فیتے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کاسینگ طلوع ہوگا۔

ا ۱۹۷۲ اساق واسطی، خالد، بیان ، و برہ بن عبدالرحمٰن، سعید بن جیر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کے پاس عبداللہ بن عمر آئے ہم نے امید کی کہ وہ ہم سے کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے، ان کا بیان ہے کہ ہم سے ایک شخص آگ بردھ گیااور کہا، اے ابو عبدالرحمٰن ہم سے فقنہ میں جنگ کرنے کے متعلق بیان سیجئے، اور اللہ تعالی فرما تاہے کہ ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے، ابن عمر نے کہا کہ تیری ماں تجھ کو گم کرے تو

حاشیہ (۱) شیطان کے سینگ سے کیامراد ہے؟اس بارے میں محد ثین نے مختلف اقوال بیان فرمائے ہیں (۱) حقیقتا سینگ ہوں گ (۲) سینگ سے مراد شیطان کی وہ قوت ہے جس سے وہ لوگوں کوگرویدہ کرتا ہے (۳) سورج کے طلوع کے وقت شیطان آگے کھڑا ہو جاتا ہے تاکہ عبادت کر نے والوں کے سجدوں کو دیکھ کریہ کہہ سکے کہ یہ لوگ میری عبادت کر رہے ہیں۔

هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ إِنَّمَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّحُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ \*

١١٢٢ بَابِ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْج الْبَحْر وَقَالَ ابْنُ عُبَيْنَةً عَنْ خَلَفِ بْنَ حَوْشَبٍ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَمَثَّلُواً بِهَذِهِ الْأَبْيَاتِ عِنْدَ الْفِتَنِ قَالَ امْرُو الْقَيْسِ ٱلْحَرْبُ أَوَّلُ مَا تَكُونُ فَتِيَّةً تَسْعَى بزينَتِهَا لِكُلِّ جَهُول حَتَّى إِذَا اشْتَعَلَتْ وَشَبَّ ضِرَامُهَا وَلَّتْ عَجُوزًا غَيْرَ ذَاتِ حَلِيل شَمْطَاءَ يُنْكَرُ لَوْنُهَا وَتَغَيَّرَتُ مَكْرُوهَةً لِلشَّمِّ وَالتَّقْبيلِ ١٩٧٣ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْص بْنَ غِيَاتٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَاً شَقِيقٌ سَمِعْتُ كُذَيْفَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ قَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلُّ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفَّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَّ وَلَكِنِ الَّتِي َ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ عُمَرُ أَيُكْسَرُ ٱلْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ بَلْ يُكْسَرُ قَالَ عُمَرُ إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قُلْتُ أَجَلْ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدِ لَيْلَةً

جانتاہے کہ فتنہ کیاہے؟ محمد ﷺ تو صرف مشر کین ہے جنگ کرتے تھے اور کا فروں کے دین میں داخل ہونا فتنہ ہے آپ کی جنگ ملک ک خاطر نہیں تھی جیسی تم کرتے ہو۔

باب ۱۱۲۲ ای فتنہ کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گااور ابن عیدنہ نے خلف بن حوشب سے نقل کیا کہ لوگ فتنوں کے وقت ان اشعار کو مثال کے طور پر پڑھنا بہتر سیجھتے تھے امر والقیس نے کہاہے کھے

(۱) جنگ پہلے تواکی مسن لڑکی معلوم ہوتی ہے کہ ہر جاہل کے سامنے اپنی زینت کے ساتھ دوڑتی ہے۔

(۲) یہاں تک کہ جب تعل ہو جاتی ہے ادراس کے شعلے بھڑک اٹھتے ہیں تووہ بغیر شوہر والی بڑھیا کی طرح پیٹھ پھیر لیتی ہے۔ (m) سفیدوسیاہ بال ہو کراس کارنگ برامعلوم ہونے لگتاہے اور متغیر ہو کر سو نگھنے اور بوسہ بازی کیلئے مکر وہ ہو جاتی ہے۔ ٣٤١- عمر بن حفص بن غياث، حفص بن غياث، اعمش، شقيق، حذیفہ سے نقل کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی کونبی ﷺ کارشاد فتنے کے متعلق یاد ہے، حذیفہ نے کہا کہ اپنے گھر والوں اور اولاد اور پڑوسی کے متعلق فتنہ میں جو آدمی پڑ جاتا ہے اس کے لئے نماز اور صدقہ اچھی باتوں کا حکم اور بری باتوں سے رو کنا کفارہ بن جاتے ہیں، حضرت عمرنے کہاکہ میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ اس فتنہ کے متعلق پوچھ رہا ہوں جو دریا ک موج کی طرح موجزن ہوگا،حذیفہ نے کہاکہ اے امیر المومنین آپ کواس سے ڈرنا نہیں چاہے اس کئے کہ آپ کے اور اس کے در میان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر نے کہاکہ وہ دروازہ توڑا جائے گایا کھولا جائے گا، کہا توڑا جائے گا، حضرت عمر نے کہا کہ پھر مبھی بندنہ ہوگامیں نے کہاہاں، ہم نے حذیفہ سے بو چھا، کیا عمر اس دروازے کو جانتے تھے، کہا ہاں جس طرح میں جانتا ہوں، کہ کل دن کے بعد

وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنِ الْبَابُ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنِ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ \*

١٩٧٤ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبَي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ وَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ فَلَمَّا دَخَلَ الْحَائِطَ جَلَسْتُ عَلَى بَابِهِ وَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ الْيَوْمَ بَوَّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَلَهَبَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَى حَاجَتَهُ وَحَلَّسَ عَلَى قُفِّ الْبَعْرِ فَكَشَّفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَحَاءَ أَبُو بَكْرِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كُمَا أَنْتَ حَتَّى ۚ أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ فَجئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَبُو بَكْرِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ قَالَ ائذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدُّخَلَ فَجَاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَحَاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِّنَ لَّكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ عَنْ يَسَار النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ فَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَامْتَلَأَ الْقُفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جَاءَ غَثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْحَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَدَحَلَ فَلَمْ يَجِدُ مَعَهُمُ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتَّى جَاءَ مُقَاٰبِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ الْبُئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ

رات آئے گی،اس لئے کہ میں نے ایسی حدیث بیان کی تھی جو غلط نہ تھی، شقیق نے کہا کہ ہم کو در وازے کے متعلق پوچھنے میں ڈر معلوم ہوا تو میں نے مسروق سے کہا، انہوں نے بوچھا دروازہ کون ہے؟ انہوں نے کہا حضرت عمر تھے۔

١٩٤٨ سعيد بن الي مريم، محد بن جعفر، شريك بن عبدالله، سعيد بن میتب، ابومولی اشعریؓ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے کسی باغ کی طرف رفع حاجت کے لئے نکا اور میں بھی آپ کے پیھیے تیکیے فکا جس باغ میں آپ داخل ہوئے تو میں دروازے پر بیٹھ گیااور میں نے اینے جی میں کہا کہ آج آنخضرت صلى الله عليه وسلم كادر بان مول گا، حالا نكه آپ نے حكم نہیں دیاتھا، آنخضرت علقہ تشریف لے گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے ادر کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول کر كنويں ميں لاكاديں، حضرت ابو بكر آئے اور داخل ہونے كى اجازت جابی میں نے کہاکہ یہیں کھر ئے یہاں تک کہ میں آپ کے لئے اجازت لے آؤل، میں نی علیہ کی خدمت میں آیااور میں نے عرض كيايانى الله! حضرت ابو بكر اندر آنے كى اجازت چاہتے ہیں، آپ تے فرمایا کہ اندر آنے دواور ان کو جنت کی خوشخبری دے دو، وہ نبی عظیمہ کے دائیں طرف آئے اور اپنی پٹالیاں کھول کر کنویں میں لاکا دیں، پھر حفرت عمر آئے میں نے کہا بہیں تھہر ئے یہاں تک کہ میں آپ کے لئے اجازت لے آؤل، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے عرض کیایا نبی الله حضرت عمر اندر آنے کی اجازت جاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دواوران کو جنت کی خوشخری رے دو،وہ نبی میلینٹر کی بائیں طرف آئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر كنويل ميں النكاديں، وہ منڈير بھر گئي اور بيٹھنے كى جگہ نہ ربى، پھر حضرت عثان ا ا على ن كماكد يبين مهر ي تاكد مين آپ ك ك اجازت لے لوں، آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ ان کواندر آنے دواور جنت کی خوشخ ری دے دوااور اس کے ساتھ بلائیں ہوں گی جوان کو بہنچیں گی، وہ اندر آئے اور ان لوگوں کے پاس بیضنے کی جگہ نہ پائی تو وہاں سے پھر کر آپ کے سامنے کویں کے کنارے پر بیٹھ گئے اوراپی ینڈلیاں کھول کر کنویں میں افکا دیں، ابومویٰ کا بیان ہے کہ میں تمنا

دَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَعَلْتُ أَتَمَنَّى أَخًا لِي وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَأْتِيَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمُ اجْتَمَعَتْ هَا هُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ \* ١٩٧٥ - حَدَّثَنِي بشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ عَنْ شُعْبَةً عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلِ قَاَّلَ قِيلَ لِأُسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ هَذَا قَالَ قَدْ كَلَّمْتُهُ مَّا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفْتَحُهُ وَمَا أَنَا بِالَّذِي أَقُولُ لِرَجُلِ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ أَمِيرًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَنْتَ خَيْرٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحَاءُ برَجُلَ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنَ الْحِمَّارِ بِرَحَاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ

النَّار فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ أَلَسْتَ كُنْتَ تَأْمُرُ

بِالْمَغْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي

كُنْتُ آمُرُ بالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَن

١١٢٣ بَاب

الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ \*

١٩٧٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثُم حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قُالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الْحَمْلِ لَمَّا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَارَّسًا مَلَّكُوا ابُّنَةً كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً\* ١٩٧٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِين حَدَّثُنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُاللَّهِ بُّنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ لَمَّا سَارَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَائِشَةُ إِلَى الْبَصْرَةِ بَعَثَ عَلِيٍّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِر وَحَسَنَ بُّنَ عَلِيٌّ فَقَدِمَا عَلَيْنَا الْكُوفَةَ فَصَعِدًا الْمِنْبَرَ فَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٌّ فَوْقَ الْمِنْبَرِ فِي أَعْلَاهُ

كرنے لگاكه ميرا بھائى بھى اس ونت آ جاتا تاكه اس كو بھى جنت كى خوشخری مل جائے، ابن میتب کہتے ہیں کہ میں نے اس کی میہ تاویل کی کہ ان کی قبریں ایک ساتھ ہیں اور حضرت عثان کی قبران سے الگ ہے۔ 1940۔ بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، سلیمان، ابووائل سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ سے کہا گیا کہ تم ک دں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے ؟ انہوں نے کہا کہ میں بولتا ہوں اُ کیکن اتنا نہیں کہ تمہارے لئے فتنہ کادروازہ کھول دوں اور میں سب ہے سلے اس کا کھولنے والا ہوں میں ایبا آدمی نہیں ہوں کہ ایک تخص کوجودو آدمیوں پرامیر ہویہ کہوں کہ تواچھاہے، حالا نکہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے سنا کہ ایک شخص لایا جائے گااور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور اس طرح پیسے گا جس طرح گدھا پیتا ہے دوزخ کے تمام لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے اور او چیس گے کہ اے فلاں شخص کیا تواحیمی باتوں کا تھم نہیں کر تا تھااور برائی ہے نہیں رو کتا تھا، تو وہ کہے گا کہ میں اچھی باتوں کا تھم دیتا تھالیکن خود نہیں کر تاتھا،اور برے کاموں سے منع کر تاتھالیکن میں خودان كوكر تاتھا۔

بابسااد(يدبابرجمةالباب سے فالى ب

١٩٧٦ عثان بن بيثم، عوف، حسن، ابو بكره سے روایت كرتے ہیں انہوں نے کہاکہ مجھ کو جنگ جمل کے زمانہ میں اس کلمہ کے ذریعے اللہ نے نفع بہنجایا،وہ بیر کہ جب نبی عَلِی کو خبر ملی کہ فارس کے لوگوں نے سری (۱) کی بیٹی کو بادشاہ بنایا ہے تو آپ نے فرمایا کہ وہ قوم بھی فلاح نہیں پائے گی جس نے حکومت عورت کے سپر دگی۔ ١٩٤٥ عبدالله بن محمد، يحيى بن آدم، ابو بكر بن عياش، ابوحمين، ابومريم ،عبدالله بن زياد ،اسد سے روايت كرتے ہيں ، انہول نے بیان کیا که جب طلحه اور زبیر اور حضرت عائشه بصره کی طرف روانه ہوئے تو حضرت علی نے عمار بن ماسر اور حضرت حسین بن علی کو کوفہ بھیجابید دونوں مارے پاس کوفہ آئے اور منبر پر چڑھ گئے حضرت حسن او پر اور حضرت عمار بن ياسر اس سے ينج سير هي پر تھ، ہم لوگ ان کے ارد گرداکتھے ہوگئے، میں نے عمار بن پاسر کو کہتے ہوئے

ا اس کسری کانام شیر ویداوراس کی اس بیٹی کانام جسے انہوں نے بادشاہ بنایا تھا بوران تھا۔

وَقَامَ عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنَ الْحَسَنِ فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَسَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَارَتْ فَسَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَارَتْ إِلَى الْبَصْرَةِ وَ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَزَوْجَةُ نَيِّكُمْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْبَتَلَاكُمْ لِيَعْلَمَ إِيَّاهُ تُطِيعُونَ أَمْ هَيَ \*

#### ۱۱۲٤ بَاب

١٩٧٨ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبْنُ أَبِي غَنِيَّةً عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَامَ عَمَّارٌ عَلَى مِنْبَرِ الْحَوْفَةِ فَذَكَرَ عَائِشَةَ وَذَكَرَ مَسِيرَهَا وَقَالَ إِنَّهَا زَوْجَةُ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّهَا مِمَّا ابْتُلِيتُمْ \*

مُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو سَمِعْتُ أَبَا وَائِلِ يَقُولُ دَحَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارِ دَحَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارِ حَيْثُ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارِ حَيْثُ بَعْنَهُ عَلِي إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْتَنْفِرُهُمْ فَقَالَ مَا رَأَيْنَاكَ أَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهُ عِنْدُنَا مِنْ فَقَالَ مَا رَأَيْنَاكَ أَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهُ عِنْدُنَا مِنْ عَمَّارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْكُما مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقَالَ عَمَّارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْكُما مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقَالَ عَمَّارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْ إِبْطَائِكُما عَنْ هَذَا الْأَمْرِ وَكَسَاهُمَا حُلَّةً ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْمَسْجِدِ \* أَكُرَهُ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُما عَنْ هَذَا الْأَمْرِ وَكَسَاهُمَا حُلَّةً ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْمَسْجِدِ \* أَكُرَهُ عِنْدِي مِنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةً كُنْتُ جَالِسًا مَعَ اللَّامُ مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَمَّارٍ فَقَالَ أَبُو الْمَسْعُودِ وَأَبِي مُوسَى وَعَمَّارٍ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّالَوْ شَيْتُ لَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّالَوْ شَيْتُ لَقَالَ أَبُو فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَنْكًا مُنْذُ صَحِبْتَ

سنا کہ حضرت عائشہ بھرہ کی طرف روانہ ہوگئی ہیں اور خدا کی قتم وہ دنیا اور آخرت میں نبی علی کے بیوی ہیں لیکن اللہ تبارک و تعالی منہبیں آزما تا ہے کہ تم حضرت علی کی اطاعت کرتے ہویا حضرت عائشہ صدیقیہ کی اطاعت کرتے ہویا حضرت عائشہ صدیقیہ کی اطاعت کرتے ہو۔

## باب ۱۱۲۴- (برباب ترجمة الباب عنالي م)

194۸۔ ابو نعیم ، ابن ابی غنیتہ ، تھم ، ابو وائل سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار کو فد کے منبر پر کھڑے ہوئے اور حضرت عائشہ صدیقہ اور ان کی روائل کا تذکرہ کیا، اور کہا کہ وہ دنیا اور آخرت میں تمہارے نبی علیہ کی بیوی ہیں لیکن ان کی وجہ سے تمہیں آز مائش میں ڈالا گیا ہے۔ (1)

9-19- بدل بن محمر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمارؓ کے پاس اس وقت گئے جب کہ حضرت علیؓ نے ان کو کو نیوں کے پاس فوج جمع کرنے کو بھیجا تھا ان دونوں نے عمار سے کہا کہ جب سے تم مسلمان ہوئے ہواس وقت سے ہم نے عمہیں اس کام میں جلدی کرنے سے زیادہ براکوئی کام کرتے نہیں دیکھا، حضرت عمار نے کہا کہ جب سے تم دونوں مسلمان ہوئے اس وقت سے میں نے تمہارے اس کام میں دیر کرنے سے زیادہ براکوئی کام کرتے نہیں دیکھا، اور ان دونوں کو ایک ایک جوڑا یہنا یا، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوگئے۔

م ۱۹۸۰ عبدان، ابو حمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابو مسعود و ابو موسیٰ اور حضرت عمار کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ابو مسعود نے حضرت عمار سے کہا کہ تمہارے علادہ جس قدر تمہارے ساتھی ہیں ان میں سے ہر! یک کو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب سے تم نے رسول اللہ علیہ کی صحبت اختیار کی ہے میں ہوں کہ جب سے تم نے رسول اللہ علیہ کی صحبت اختیار کی ہے میں

۔ اید جنگ جمل کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے جو ۳ سے میں پیش آیااور دونوں جماعتوں کے اکا برین کا ابتداً لڑائی کا کوئی ارادہ نہ تھا،
دونوں طرف کے بچوں نے اولا ایک دوسرے کو گالی گلوچ شروع کیااور تیر اندازی کی پھر ان کے ساتھ غلام بھی شریک ہوگئے اور پھر
بیو قوف لوگ بھی حتی کہ لڑائی کی آگ بھڑک اٹھی جس میں حضرت علیؓ کے ساتھیوں کا پلہ بھاری رہا جنگ ختم ہونے پر حضرت علیؓ نے
اعلان فرمایا کہ دوسرے لشکرے کسی بھاگنے والے کا پیچھانہ کیا جائے ، نہ مال غنیمت سمیٹنے کی فکر کرواور نہ ہی کسی کے گھر میں داخل ہونا۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنِ اسْتِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ عَمَّارٌ يَا أَبَا مَسْعُودِ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَا مِنْ صَاحِبِكَ هَذَا شَيْعًا مُنْدُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْعًا مُنْدُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْعًا مُنْدُ عَنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وكَانَ مُوسِرًا يَا عُلَامُ هَاتٍ حُلَّيْنِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ إِحْدَاهُمَا أَبَا مُوسَى وَالْأُحْرَى عَمَّارًا وَقَالَ رُوحَافِيهِ إِلَى الْحُمْعَةِ \*

١١٢٥ بَابُ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا \* عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنِ عُمْرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّم إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمُّ اللَّهُ بَقَوْم عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمُّ اللَّه عَلَى أَعْمَالِهِمْ \*

أَرِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَلْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ \*

سُفْيَانُ حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا السُرَائِيلُ أَبُو مُوسَى وَلَقِيتُهُ الْكُوفَةِ وَجَاءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي بِالْكُوفَةِ وَجَاءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي عَلَى عِيسَى فَأَعِظَهُ فَكَأَنَّ ابْنَ شُبْرُمَةَ خَافَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا سَارَ الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا سَارَ الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالْكَتَائِبِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرَى كَتِيبَةً لَا تُولِّي حَتَّى تُدْبَرَ أُخْرَاهَا فَالَ مَعْوَية أَرَى كَتِيبَةً لَا تُولِّي حَتَّى تُدْبَرَ أُخْرَاهَا قَالَ مَعْوَية أَرَى كَتِيبَةً لَا تُولِّي حَتَّى تُدْبَرَ أُخْرَاها قَالَ مَعْوَية أَرَى كَتِيبَةً لَا تُولِّي حَتَّى تُدْبَرَ أُخْرَاها قَالَ مَعْاوِيةَ أَرَى كَتِيبَةً لَا تُولِّي حَتَّى تُدْبَرَ أُخْرَاها قَالَ مَعاوِيةَ مَنْ لِذَرَارِي لِللَّهُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَنَا

نے اس امریس جلدی کرنے سے زیادہ کوئی بات عیب کی نہیں دیکھی حضرت عمار نے کہا کہ اے ابو مسعود میں نے تم سے اور تمہارے اس ساتھی سے جب سے کہ تم دونوں نے نبی علیہ کی صحبت اختیار کی ہے اس امر میں تاخیر سے زیادہ کوئی بات عیب کی نہیں دیکھی ہے، حضرت ابو مسعود خوش حال سے، انہوں نے کہا کہ اے غلام دو جوڑے لاؤ، ایک تو حضرت ابو موسیٰ کو دیا اور دوسر احضرت عمارہ کو دیا اور کہا کہ تم دونوں جمعہ کی طرف جاؤ۔

باب ۱۱۲۵ جب الله تعالی کسی قوم پرعذاب نازل کر تاہے۔
۱۹۸۱ عبدالله بن عثان، عبدالله، یونس، زہری، حمزہ بن عبدالله بن عمر حضرت ابن عمر ہے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ جب الله تعالی کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے توجتے لوگ اس قوم ہیں ہوتے ہیں وہ سب ہی اس عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں، پھر اپنے اپنا المال کے مطابق اٹھائے جاتے ہیں۔ ہیں۔

باب ۱۱۲۱ ۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کاحسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ بیہ میرا بیٹا ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دوجماعتوں کے در میان مصالحت کرا دے گا۔

1941 على بن عبدالله، سفیان، اسر ائیل، ابو موی سے روایت کرتے ہیں، میں ان سے کوفہ میں ملا تھا وہ شبر مہ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے عیسی کے پاس لے چلو تاکہ میں اس کو نصیحت کروں لیکن ابن شبر مہ کو خوف ہوا، اس لئے اس نے ایسانہ کیا، اسر ائیل نے کہا کہ ہم سے حسن نے بیان کیا کہ حسن بن علی معاویہ کے مقابلہ کے لئے لشکر لے چلے تو عمرو بن عاص نے معاویہ سے کہا کہ میں نے لئکر حسن کے پاس دیکھا ہے جو واپس نہ ہوگا جب تک کہ مقابل کی فرج کو بھگانہ لے، معاویہ نے کہا کہ مسلمانوں کی اولاد کی محرانی کون فوج کو بھگانہ لے، معاویہ نے کہا کہ مسلمانوں کی اولاد کی محرانی کون کرے گا، عمر بن عاص نے کہا کہ عبداللہ بن عامر اور عبدالرحمٰن بن

فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ نَلْقَاهُ فَنَقُولُ لَهُ الصَّلْحَ قَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ جَاءَ الْحَسَنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ \*

آ۱۹۸۳ - حَدَّنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّنَا مَلْ مُعْمَدُ بْنُ سُفْيَالُ قَالَ قَالَ عَمْرٌ و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِي أَنَّ حَرْمَلَةَ مَوْلَى أُسَامَةً أَخْبَرَهُ قَالَ عَمْرٌ و قَدْ رَأَيْتُ حَرْمَلَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي أُسَامَةً بَسَامَةً فَالَ أَرْسَلَنِي أُسَامَةً بَلَى عَلِي وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ الْآنَ فَيَقُولُ مَا حَلَّفَ صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتَ حَلَّف صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتَ عَلَيْ شِيْدُق الْأَسَدِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَلَكِنَّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَهُ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فِيهِ وَلَكِنَّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَهُ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فَذَهَبْتُ إِلَى حَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَلَا أَيْ يَعْطِنِي شَيْئًا فَأَوْقُرُوا لِي رَاحِلَتِي \*

١١٢٧ بَاب إِذَا قَالَ عِنْدَ قَوْمٍ شَيْئًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ بِحِلَافِهِ \*

مَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ قَالَ لَمَّا حَمَّادُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ قَالَ لَمَّا خَلَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةً جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَةُ وَوَلَدَهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَي اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ وَلِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَاللَّهُ وَلَا بَايعَ فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَانَتِ الْفَصْدَلَ بَيْنِي وَنَيْنَهُ \*

سرہ نے کہا کہ ہم ان سے ملیں گے اور صلح کے لئے گفتگو کریں گے،
حضرت حسن بھری نے کہا کہ میں نے ابو بکرہ سے بیان کرتے ہوئے
ساکہ ایک بار نبی عظی خطبہ پڑھ رہے تھے تو حضرت حسن آئے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سر دار ہے اور امید ہے کہ
اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگر وہوں کے در میان صلح
کرادے گا۔

1940ء علی بن عبداللہ، سفیان، عمرہ، محمد بن علی، حرملہ اسامہ کے مولی سے روایت کرتے ہیں، حرملہ نے بیان کیا کہ مجھ کو اسامہ ؓ نے حضرت علیؓ کے پاس بھیجاور کہا کہ تم سے اس وقت پوچھیں گے کہ کس چیز نے تمہارے ساتھی کو میرے ساتھ رہنے سے بیچھے رکھا تو ان کو میری طرف سے کہہ دینا کہ اگر آپ شیر کے منہ میں ہوں تو مجھے پھر بھی پہند ہے کہ میں اس میں آپ کے ساتھ رہوں لیکن یہ معاملہ ایسا ہے کہ میں نے نہیں دیکھا، حضرت علیؓ نے مجھے پچھ نہیں معاملہ ایسا ہے کہ میں نے نہیں دیکھا، حضرت علیؓ نے مجھے پچھ نہیں دیا تو میں حضرت حسین، اور ابن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری سواری کو لدوا دیا لینی بہت زیادہ مال دے کر روانہ

باب ۷ ۱۱۱۔ اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں پھھ کہے پھر وہاں سے نکل کراس کے خلاف کیے۔

الاسلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جبالل مدینہ نے بزید بن معاویہ کی بیعت فتح کردی تو ابن عمر نے اپنے ساتھیوں اور بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ میں نے بی علیقے کو فرماتے ہوئے ساہے کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈ انصب کیاجائے گااور ہم اس شخص کی بیعت اللہ اور اس کے رسول علیقے کے موافق کر چکے ہیں میں نہیں جانتا کہ اس سے بھی بڑھ کرکوئی نے وفائی ہو سکتی ہے کہ ایک شخص کی بیعت خدااور اس کے رسول علیقے کے موافق کی جائے، پھر اس کے بیعت خدااور اس کے رسول علیقے کے موافق کی جائے، پھر اس کی بیعت خدااور اس کے در میان جانا کہ تم میں سے جو شخص اس کو تخت خلافت سے معزول کرے گااور اس کی اطاعت سے روگر دانی کرے ظلافت سے معزول کرے گااور اس کی اطاعت سے روگر دانی کرے گاتو ہمارے اور اس کے در میان جدائی کا پر دہ حاکل ہوگا۔

١٩٨٥ – حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَال قَالَ لَمَّا كَانَ ابْنُ زِيَادٍ وَمَرْوَانُ َ بِالشَّأْمِ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بمَكَّةً وَوَتَبَ الْقُرَّاءُ بِالْبَصْرَةِ فَانْطَلَقْتُ مَعَ أَبِيَ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ حَالِسٌ فِي ظِلِّ عُلَيَّةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فَحَلِّسْنَا إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ أَبِي يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثُ فَقَالَ يَا أَبًا بَرْزَةً أَلَا تُرَكَى مَا وَقَعَ فِيهِ النَّاسُ فَأَوَّلُ شَيْء سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ إِنِّي احْتَسَبْتُ عِنْدَ اللَّهِ أَنَّى أَصْبَحْتُ سَاخِطًا عَلَى أَحْيَاء قُرَيْش إِنَّكُمْ يَا مُعْشَرَ الْعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الْحَالُ الَّذِيُّ عَلِمْتُمْ مِنَ الذَّلَّةِ وَالْقِلَّةِ وَالضَّلَالَةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَنْقَذَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ بَلَغَ بَكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا الَّتِي أَفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنَّ ذَاكَ الَّذِي بالشَّأْمُ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِنَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ ْهَوُّلَاءَ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهُر كُمْ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُونَ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ ذَاكَ الَّذِي بِمَكَّةَ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا \*

يَّانَ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسِ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَاقِلِ عَنْ شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَأَقِلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَجَانَ قَالَ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمُ شَرِّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَعِذٍ يُسِرُونَ وَالْيَوْمَ يَحْهَرُونَ \*

19۸۸ - حَدَّثَنَا خَلَادٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ خُدَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ النَّفَاقُ عَلَى عَهْدِ خُدَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ النَّفَاقُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْكُفُرُ بَعْدَ الْإِيمَان \*

١١٢٨ بَابِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى

١٩٨٥ احمد بن يونس، ابوشهاب، عوف، ابوالمنبال سے روايت كرتے ہيں، انہوں نے بيان كياكه ابن زياد (كوفه ميس) اور مروان شام میں اور ابن زبیر مکه میں اور قراء بھر ہ میں اپنی اپنی حکومتوں پر قابض تھے، میں اینے والد کے ساتھ ابو برزہ اسلمی کے یاس گیاہم لوگ ان کے گھر میں پہنچے ، وہ اپنے بانس کے چھپر کے سایہ میں بیٹھے ا ہوئے تھے ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے، میرے والد ان سے گفتگو کرنے لگے توانہوں نے کہااے ابو برزہ کیاتم نہیں دیکھتے ہو کہ لوگ کس چیز میں بڑے ہوئے ہیں، پہلی بات جوان کو کہتے ہوئے سنی وہ پیہ کہ میں اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں،اس بات پر کہ صبح کو قریش یر غضب ناک المحتا ہوں، اے گروہ عرب تم ذلت کی اور گمراہی کی جس حالت میں تھے وہ ممہیں معلوم ہے اللہ تعالی نے ممہیں اسلام اور محمہ عظیمہ کے ذریعے نجات ولائی یہاں تک کہ شہیں وہ باتیں نصیب ہوئیں جو آج تم دکیج رہے ہو، اور اس دنیا نے تمہارے در میان فساد وال دیاہے اور وہ شخص شام میں ہے، خدا کی قتم او نیا کے لئے لارہاہے،اوریہ لوگ جو تمہارے سامنے ہیں، خدا کی قتم دنیاہی کے لئے لڑرہے ہیں اور وہ شخص جو مکہ میں ہے، خدا کی قتم دنیا ہی کے لئے لڑ رہا ہے ( یعنی یہ سب دنیا کے خواہش مند اور اس کو جاہئے والے ہیں)۔

۱۹۸۷۔ آدم بن الی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابودائل، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آج کل کے منافقین ان سے زیادہ برے ہیں، جو آنخضرت عظی کے زمانہ میں تھے، وہ لوگ اس زمانہ میں (اپنے بداعمال) پوشیدہ رکھتے تھے اور یہ لوگ آج علی الاعلان کررہے ہیں۔

19۸۷۔ خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعثا، حضرت حذیفہ تسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نفاق تو آخضرت علی کے زمانہ میں تھااور آج کل ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ بیدایمان لانے کے بعد کفر کرناہے۔

باب ۱۱۲۸ قیامت قائم نه هو گی جب تک که قبرون والون

يُغْبَطَ أَهْلُ الْقُبُورِ \*

١٩٨٨ - حَدَّثَنَا إِسَّمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْنَّبِيِ الزِّنَادِ عَنِ الْنَّبِيِ الزِّنَادِ عَنِ الْنَّبِيِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَنْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَالَيْتَنِي مَكَانَهُ \* يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَنْدِ الزَّمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الزَّمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الزَّمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الزَّمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الْوَقَالُ عَالَ مَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الْوَقَالُ عَلَا الْوَقَالُ الْمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الْوَقَالُ الْمَانِ حَتَّى تُعْبَدَ الْوَقَالُ الْمَانِ حَتَّى الْعَبَدَ الْوَقَالُ الْمَانِ حَتَّى الْمَانِ عَلْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَ الْمُعْلَى الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ

١٩٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْخَبْرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَفُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلْيَاتُ نِسَاء دَوْسِ عَلَى ذِي الْحَلَصَةِ وَدُو الْحَلَصَةِ طَاغِيَةً فَوْسُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الْحَلَصَةِ طَاغِيَةً فَوْسُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الْحَلَصَةِ طَاغِيَةً شَلَى ذَوْسِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الْحَلَصَةِ طَاغِيَةً شَلَى مَا اللَّهِ عَدْرَيْزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي سُلُونَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي الْعَيْثِ عَنْ أَبِي قَالَ لَلهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالً لِلهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنِوا لَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَعْلَاهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنِي سُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنِي سُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَالْمَلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَعُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُسْتَعَا اللَّهُ ا

أَنسُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَالَ أَنسٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُ أَسُلُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُ الشَّاسَ مِنَ الشَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ الْمَا الْمَغْرِبِ\*

٩٩١ أَ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ

يررشك نه كياجائے گا۔

19۸۸۔ اساعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ، نبی علیہ اسے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ایک شخص کسی کی قبر کے پاس سے گزرے گا اور کہے گا کہ کاش میں اس کی جگہ ہوتا۔ (۱)

باب ۱۱۲۹۔ زمانہ کے بدل جانے کا بیان، یہاں تک کہ لوگ بنوں کو پر سنش کرنے لگیں گے۔

1949۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہریہ و سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ قبیلہ دوس کی عور توں کے سرین (کثرت کے سبب سے) ذوالخلصہ پر حرکت کریں گے اور ذوالخلصہ قبیلہ دوس کا بت تھا، جس کی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں یو جاکیا کرتے تھے۔

1990ء عبدالعزیز بن عبدالله، سلیمان، ثور، ابوالغیف، حضرت ابو ہر بری سے دوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول سے نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایک شخص فحطان کے قبیلہ میں سے نکلے گااور لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے منکائے گا۔

باب ۱۱۳۰-آگ کے نکلنے کابیان اور حضرت انس نے کہاکہ سب سے پہلی علامت آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

1991۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن میتب، حضرت ابوہری اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ حجازی زمین سے ایک آگ نظے گی جس سے بصری کے اونٹوں کی گرونیں

لے کعنی نیک لوگ تواس بناء پر تمناکریں گے کہ فتنے زیادہ ہو جائیں گے اور معاصی، منکرات کا ظہور زیادہ ہو گا تو دین کے چلے جانے کے اندیشہ کی وجہ سے وہ لوگ موت کی تمناکریں گے اور اہل خیر کے علاوہ دوسر بےلوگ دینو کی مصائب کی بناء پریہ تمناکریں گے۔

الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبلِ بِبُصْرَى \* الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبلِ بِبُصْرَى \* حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بُنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ خَدَّقِ حَفْصٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّقِ حَفْصٍ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَحْسِرَ عَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَحْسِرَ عَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَحْشِرَ عَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَخْدُ مِنْهُ شَيْمًا قَالَ عُقْبَةً وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ إِلَّا أَنْهُ عَن النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ إِلَّا أَنَّهُ عَن النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ إِلَّا أَنَّهُ عَن النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةً إِلَّا أَنَّهُ عَن النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةً إِلَّا أَنَّهُ عَن النَّهُ مِثْلَةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلِ مِنْ ذَهَبٍ \*

۱۱۳۱ بَاب

مُعْبَةَ حَدَّنَنَا مَعْبَدٌ سَمِعْتُ حَارِثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّنَنَا مَعْبَدٌ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبِ فَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبِ فَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبِ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَحِدُ مَنْ يَقْبُلُهَا قَالَ مُسَدَّدٌ حَارِثَةُ أَخُو عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمْرَ لِأُمِّهِ قَالَهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ \*نِ عُمْرَ لِأُمِّهِ قَالَهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ \*

جَدَّنَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِقَتَانِ عَظِيمَةً دَعْوَتُهُمَا عَظْيمَةً دَعْوَتُهُمَا وَاللَّهِ وَحَتَّى وَاجِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثُ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ وَاجِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثُ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَحَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكَثَرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ يُقْبَلُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يُعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَالْمَالُ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ وَيَعْ وَمَا لَا اللَّهُ وَالْمَالُ فَيَقِيضَ حَتَّى يَعْرِضَهُ وَالْمَالُ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْمَ عَتَى يَعْرِضَهُ وَالْمَالُ فَيَقِيضَ وَتَتَى يَعْرِضَهُ وَتَلَى وَعَلَى الْمَالُ فَيَقِيضَ وَتَتَى يَعْرِضَهُ وَالْمَالُ فَيَقِيضَ وَتَتَى يَعْرِضَهُ وَالْمَالُ فَيَعْنَا لَا اللَّهُ الْمَالُ فَيَعْنَ الْمَالُ فَيَعْنَا لَا الْمَالُ مَنْ يَقْبَلُ صَدَاقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ الْهُ يَعْرَضَهُ وَلَهُ وَلَعُلُ اللَّهُ وَتَعْلَى الْمَالُ وَلَمْ الْمَالُ وَلَا اللَّهُ وَلَوْلَا الْمَالُ وَلَالَا الْمَالُ وَلَا الْمَالُ وَلَا الْمُؤْمُ الْمَالُ وَلَا الْمَالُ وَلَا الْمَالُ وَلَا الْمُؤْمِلُ وَالْمَالُ وَلَا الْمُؤْمِلُ وَلَا الْمَالُ وَلَا الْمَالُ وَلَا الْمُؤْمِ الْمَالُ وَلَا الْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمُؤْمُ الْمَالُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمُؤْمِ الْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُومُ الْمَالُول

رو شن ہو جائیں گی۔

1991 عبدالله بن سعید کندی، عقبه بن خالد، عبید الله، خبیب بن عبدالرحمٰن، اپنه داداحفص بن عاصم، حضرت ابو ہری الله علی دوایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا که رسول الله علی نے فرمایا که عنقریب دریائے فرات سونے کا خزانه نکالے گا، چنانچہ جس شخص کو طح دواس سے پچھ نہ لے، عقبه بیان کرتے کہ ہم سے عبدالله نے بواسطہ ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہری اُہ آ نخضرت صلی الله علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا، مگریہ کہ انہوں نے کہا کہ سونے کا پہاڑ نکالے گا۔

باباساار(بربابرجمةالباب عظالم

199۳۔ مسدد، کیجیٰ، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہوئے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ عظیم کو فرماتے ہوئے ساکہ خیر ات کرو، اس لئے کہ عفریب ایک ایبا زمانہ آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر پھرے گالیکن اس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں پائے گا، مسدد نے کہا کہ حارثہ مال کی طرف سے عبید اللہ بن عمر کے بھائی تھے۔

۱۹۹۴ - ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحلٰ، حضرت ابوہریہ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو بڑے گروہ، آپس میں جنگ کریں گے اور ان کے در میان زبردست خونریزی ہوگی ان کا دعوی ایک ہوگا اور اس وقت کہ تقریباً ہمیں د جال پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک ایک ہی دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کار سول ہے اور علم اشالیا جائے گاز لزلوں کی کشرت ہوگی اور زمانہ ایک دوسرے سے قریب ہوگا اور ہرج یعنی قتل کی زیادتی ہوگی اور اس وقت کہ تم میں ال کی آئی کشرت ہوگی کہ بہتا پھرے گا اور مال کا مالک قصد کرے گا کہ کوئی اس کے صدقہ کو قبول کرلے اور وہ اس کو پیش کرے گا اور کی جس کو پیش کرے گا اور اس وقت کہ نہیں اور اس

عَلَيْهِ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتَّى يَتَطَاولَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ وَحَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَعْربها فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ يَعْنِي آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَلْكَانَهُ وَرَآهَا النَّاسُ يَعْنِي آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَلْكَانِهَا لَمْ تَكُنْ فَلْكَانِهَا لَمْ تَكُنْ فَلْكَانِهُا لَمْ تَكُنْ وَلَيْهُمَا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ وَلَيْهُمَا أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا لَمْ تَكُنْ وَلَيْهُمَا وَلَيْقُومَنَ السَّاعَةُ وَقَدْ وَلَا يَطُويانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بَلَبْنِ لِقُحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَيْ يَطْعَمُهُ وَقَدْ رَفَعَ لَيْكُمْ حَوْضَةُ وَلَا يَطْعَمُهُ وَقَدْ رَفَعَ لَيَا يَطْعَمُهَا \* وَلَكَ فَلَا يَطْعَمُهَا \*

١١٣٣ بَابِ ذِكْرِ الدُّجَّالِ \*

٥٩٩٥ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ الشَّمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِيَ الْمُغِيرَةُ السَّمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِيَ الْمُغِيرَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مَا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ لِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ لَي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ لِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزِ وَنَهَرَ مَاء قَالَ هُوَ أَهُولُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكً \*

مَدْ اللهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ النّبِيُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ النّبِيُ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَالُ حَتّى يَنْزِلَ فِي نَاحِيةِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَمْ وَمُنَافِقٌ ثَلَاثَ رَحَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِر وَمُنَافِقٌ ثَلَاثَ رَحَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِر وَمُنَافِقٌ ثَلَاثَ رَحَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِر وَمُنَافِقٌ مُنْ اللّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بُنْ عَبْدِاللّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشُر حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ مُن إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً عَنِ النّبِي اللّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً عَنِ النّبِي اللّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً عَنِ النّبِي

وقت کہ لوگ بڑی بڑی ممار توں میں فخر کرنے لگیں گے اور اس
وقت کہ ایک شخص کی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا کہ
کاش میں اس کی جگہ ہو تا، اور آ فقاب مغرب سے طلوع ہو گاجب
آ فقاب مغرب سے طلوع ہو گا اور لوگ اسے دیکھیں گے سب ایمان
لے آئیں گے اس وقت کی کا ایمان اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گاجو
پہلے ایمان نہ لایایا ہے ایمان میں نیکی نہ کی، اور قیامت اس طرح قائم
ہوگی کہ دو شخص کپڑے بھیلائے ہوں گے نہ تو خرید و فروخت
کرنے پائیں گے اور نہ اسے لپیٹ سیس گے اور قیامت اس حال میں
قائم ہوگی کہ ایک شخص او بغنی کا دورہ دوھ کر لائے گالیکن اس جل میں
سکے گا اور قیامت اس حال میں قائم ہوگی کہ ایک آدمی اپنے
مویشیوں کے لئے خوض درست کر رہا ہوگا لیکن اس میں کھلانے
مویشیوں کے لئے خوض درست کر رہا ہوگا لیکن اس میں کھلانے
مویشیوں کے نئے خوض درست کر رہا ہوگا لیکن اس میں کھلانے
مویشیوں کے نئے خوض درست کر رہا ہوگا لیکن اس میں کھلانے
گانے ہر قدرت نہ پائے گا اور قیامت اس طرح قائم ہوگی کہ ایک
شخص اپنے منہ تک لقمہ اٹھائے گالیکن کھانے نہ پائے گا۔

باب۱۱۳۲ د جال کابیان۔

۱۹۹۵۔ مسدد، نیکی، اساعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ د جال کے متعلق جس قدر میں نے بی سی اللہ سے لوچھا کسی نے نہیں پوچھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو اس سے کیا نقصان پنچ گا؟ میں نے عرض کیا کہ اس لئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی، آپ نے فرمایا وہ اللہ پر اس کے بین اس بات سے کہ اس کو مومن کے گر اہ کرنے کا ذریعہ بنائے زیادہ آسان ہے۔

1997۔ سعد بن حفض، شیبان، کیلی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آ نخضرت علیہ نظاف نظار شاد فرمایا کہ د جال آئے گا، یبال تک کہ مدینہ کے کسی گوشہ میں اترے گا پھر مدینہ تین بار کانبے گا،اور تمام کا فراور منافق اس (د جال) کے پاس جمع ہوجائیں گے۔ منافق اس (د جال) کے پاس جمع ہوجائیں گے۔

1994 علی بن عبداللہ، محد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیقہ نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح (وجال) کاخوف داخل نہ ہوگا، مدینہ

صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ لَهَا يَوْمَعِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ النِّعِنَ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ النَّعِيَ النَّعِيَ النَّعِيَ النَّعِيَ النَّعِيَ النَّعِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهَذَا \*

١٩٩٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُو أَهْلُهُ ثُمَّ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُو أَهْلُهُ ثُمَّ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُو أَهْلُهُ ثُمَّ فَي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بَمَا هُو أَهُ لَهُ أَنْذِرَهُ قَوْمَهُ لِنِي قَوْلًا لَمْ يَقُلُهُ نَبِي وَلَا لَمْ يَقُلُهُ نَبِي وَلَكِنِي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلُهُ نَبِي لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْورَ وَإِنَّ اللَّهُ لَيْسَ بأَعْورَ \*

١٩٩٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكُيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَلْمِ عَنْ عَلَى عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمْرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ مَرْيَمَ ثُمَ ذَهُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عَنِيمٌ النَّاسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عَنِيمٌ النَّاسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عَيْنَهُ عَنْهُ عَلَيْهُ طَافِيَةٌ قَالُوا هَذَا الدَّجَالُ أَوْرَبُ النَّاسِ عَيْنَهُ عَنْهُ عَنْهُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ الْوَلُوا هَذَا الدَّجَالُ أَوْرَبُ النَّاسِ عَنْهُ عَنْ خُرَاعَةً \*

بِهِ شَبَهَا ابن قطن رجل مِن خزاعة "
٢٠٠٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَرِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا 
إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کے اس دن سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو، دو فرشتے ہوں گے۔ ابن اسحاق نے بواسطہ صالح بن ابراہیم، ابراہیم کا قول روایت کیاہے، کہ میں بھر ہ میں آیا تو مجھ سے ابو بکر ؓ نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سی ہے۔

199۸۔ عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ لوگوں کے در میان کھڑے ہوئے اوراللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جس کاوہ مستحق ہے پھر د جال کاذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی نہیں آئے گرانہوں نے اپنی قوم کواس سے ڈرایا لیکن میں تم سے عنقریب ایس بات کہوں گاجو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی وہ یہ کہ وجال کانا انہیں۔

1999۔ یکیٰ بن بکیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبدالله بن عمر الله بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا ( تو حالت خواب ہیں دیکھا کہ ) میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں میر ی نظرایک آدمی پر پڑی جو گندم گول تھا اور اس کے بال سیدھے تھے اس کے سرسے پانی عبی رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون بال سیدھے تھے اس کے سرسے پانی عبی رہا تھا میں نے اوھر اوھر نظر دوڑ ائی تو ایک موٹے آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریا نے تھے اور ایک تو ایک موٹے آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریا لے تھے اور ایک آئکھ کا کانا تھا گویا اس کی آئکھ اگور کی طرح بھولی ہوئی تھی لوگوں نے بتلایا کہ بید و جال ہے بیاوگوں میں بنی خزاعہ کے ایک شخص ابن قطن بتلایا کہ بید و جال ہے بیاوگوں میں بنی خزاعہ کے ایک شخص ابن قطن کے مشابہ تھا۔

۲۰۰۰ء عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عاکشہ نے

ا احادیث سے د جال کا حلیہ یہ سمجھ آتا ہے کہ اس کا قد جھوٹا ہوگا، جسم موٹا ہوگا، رنگ سرخ ہوگادائیں آئکھ انگور کی طرح بھولی ہو گی ہوگی، بائیں آئکھ بالکل صاف ہوگی یعنی آئکھ کا نشان ہی نہیں ہوگا۔ اس کی پیشانی پرک، ف،ر، لکھا ہوا ہوگا۔ نوجوان ہوگا اس کے بال خمد ار ہوں گے، جسم پر بہت زیادہ بال ہوں گے، عبد العزی بن قطن کے مشابہ ہوگا۔

عَنْ غُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ \*

٢٠٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالَ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءً بَارِدِّ وَمَاؤُهُ نَارٌ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*
 رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٣٠٠٢ - حَدَّنَنَا شُلْهُمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا شُلْهُمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا يَعْنَ بَعْنَ أَعُورَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةً وَابْنُ عَيْنِهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةً وَابْنُ عَيْنِهِ مَكْتَهُ وَسَلَّمَ \* عَيَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ \*

عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* الْمَدِينَة \* الْبَابُ لَا يَدْخُلُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَة \* عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الدَّجَّالُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلُ طَوِيلًا عَنِ الدَّجَّالُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلُ طَوِيلًا عَنِ الدَّجَّالُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلُ طَويلًا عَنِ الدَّجَّالُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلُ وَهُو خَيْرُ النَّاسِ فَيقُولُ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي لَيْ النَّاسِ أَوْ مِنْ خِيارِ النَّاسِ فَيقُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَةُ فَيْقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ عَيْلُهُ وَسَلَّمَ حَدِيثَةُ فَلُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَخْيَيْتُهُ هَلْ تَشْكُونَ فِي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْأَمْرِ فَي الْمُولُ فَي الْمُولُ الدَّالَةُ فَيَعُولُ الدَّعَالُ أَرَائِيتُمْ إِنْ

فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْبِيهِ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا

بیان فرمایا کہ میں نے آنخضرت علیہ کواپی نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے ساہے۔ پناہ مانگتے ہوئے ساہے۔

۱۰۰۱۔ عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ ، نبی عبداللہ کے حدال کے حذیفہ ، نبی عبداللہ کے دجال کے متعلق ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس آگ اور پانی ہوگا (اور در حقیقت) اس کی آگ شعنڈ اپانی ہو اور اس کاپانی آگ ہے، ابو مسعود ن نے کہا کہ میں نے اس کورسول اللہ عبد کے سنا ہے۔

۲۰۰۲ سلیمان بن حرب، شعبہ، قادہ، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبیل کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبیل جیجا گیا مگر انہوں نے اپنی امت کو کانے اور جھونے سے ڈرایا ہے خوب سن لو کہ دہ (د جال) کاناہو گااور تبہارا پر دردگار کانا نہیں ہے اور اس کی دونوں آئکھوں کے در میان کا فر لکھا ہوا ہو گااس باب میں ابو ہر برہ اور ابن عباسؓ نبی میالے سے دوایت کرتے ہیں۔

باب ۱۱۳۳ د جال مدینه میں داخل نہیں ہو گا۔

۲۰۰۳۔ ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ علی نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان فرمائی جو آپ نے فرمایا منجملہ اس کے کہ دجال اس حال میں آئے گا کہ اس پر حرام ہوگا کہ مدینہ کے راستوں میں داخل ہو چنانچہ وہ کی شور زمین پر اترے گا جو مدینہ کے راستوں میں داخل ہو چنانچہ وہ کی شور شخص جائے گا اور وہ لوگوں میں سب سے اچھا ہوگا وہ کہ گا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کے متعلق آئحضرت علی ہم لوگوں سے بیان فرما بچے ہیں دجال (اپنے ساتھیوں سے) مخاطب ہو لوگوں سے بیان فرما بچے ہیں دجال (اپنے ساتھیوں سے) مخاطب ہو تو کیا اس معالمہ میں (یعنی میری خدائی میں) شک کرو گے؟ تو لوگ کر دوں تو کیا اس معالمہ میں (یعنی میری خدائی میں) شک کرو گے؟ تو لوگ کہیں گا کہ خدائی قسم میں آج پہلے کی بہ نبیت تیرے متعلق آدمی کہی کے گا کہ خدائی قسم میں آج پہلے کی بہ نبیت تیرے متعلق آدمی کے گا کہ خدائی قسم میں آج پہلے کی بہ نبیت تیرے متعلق

كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ \*

. ٢٠٠٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي مَالِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ \*

٥٠٠٠ حَدَّنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا يَزِيدُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ قَالَ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ \*

۱۱۳۶ بَابُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ \*
الْمَانَ أَجُوبَ وَمَأْجُوجَ \*
عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ وَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ وَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَبِي عَتِيقِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبْيْرِ أَنَّ زَيْنَبُ بَنْتَ جَحْشُ أَمَّ حَبِيبَةً بنتِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتُهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةً بنتِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتُهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةً بنتِ أَبِي سَلَمَةً حَدَّثَتُهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةً بنتِ أَبِي صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِا يَوْمًا فَزِعًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَه إِلَّا اللَّه وَيُلُّ لِلْعَرَبِ

مِنْ شَرِّ قَلدِ اَقْتَرَبَ فُتِتِ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَا جُوجَ وَالْبَهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونُ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْحُبْثُ \*

٢٠٠٧ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهُ مَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي وَهُمَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بہت زیادہ بصیرت رکھتا ہوں د جال پھر اس کو قتل کرنا چاہے گالیکن اس کو قدرت نہ ہوگی۔

۲۰۰۴۔ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجر، حضرت الوہر مرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عنظی نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں کہ وہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوسکے گا۔

۲۰۰۵ کے کی بن موئی، یزید بن ہارون، شعبہ، قادہ، حضرت انس بن مالک آ تخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ میں د جال آنے لگے گا توپائے گا کہ فرشتے اس کی گرانی کررہے ہیں تو د جال اس کے قریب نہ جائے گا اور اگر خدانے چاہا تو طاعون (بھی داخل نہ ہوگا)۔

باب ١٣٨٠ ـ ياجوج وماجوج كابيان ـ

۲۰۰۲-الوالیمان، شعیب، زہری، ج، اسلیل، برادراسلیل سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، عروه بن زیر، زیب بنت ابی سلمه ام حبیبہ بنت ابی سفیان، زینب بنت جش سے روایت کرتی ہیں که رسول الله صلی الله علیه و سلم ایک دن ان کے پاس گھبر ائے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا که الله تعالی کے سواکوئی معبود نہیں عرب کے واسطے خرابی ہے۔ اس شرسے جو عنقریب آنے والا ہے آج یاجوج و ماجوج کی دیوار میں اتنا کھل گیا اور اپنی انگلیوں میں سے ابہام (لیمنی انگوشا) اور اس کے پاس وائی انگلی کا حلقہ بنا کر اشاره کرتے ہوئے بتلایا، زینب بنت جش کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اب الله کے رسول (صلی الله علیه وسلم)! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے مالا کہ و جائیں گے خابیت زیادہ ہو جائیں الله علیہ وسلم)! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے خابیت زیادہ ہو جائیں الله علیہ وسلم)! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے خابیت زیادہ ہو جائیں گے خابیت زیادہ ہو جائیں گے خابیت زیادہ ہو جائی ۔

۲۰۰۵۔ موسیٰ بن اسلیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابوہر ریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یاجوج وماجوج کی دیوار میں اتنا کھول دیا

يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِينَ \*

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ الْأَحْكَامِ

٥ ١ ١ بَابِ قُولِ اللَّهِ تَعَالَى وَ (أَطِيعُوا اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهُ عَنْ الرَّهُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)\*
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَلَّهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَ اللَّه وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَطَاعِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَى أَلِيهِ فَي فَعَدْ عَصَانِي فَقَدْ فَعَمَانِي فَقَدْ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ فَعَمَانِي اللَّهُ وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَانُونِ الْعَلَامِ فَي أَلَا عَلَى مَنْ عَصَى أَلِيهُ وَمَنْ عَصَى أَلِيهِ فَي فَعْمَانِي فَلَا عَلَى مَنْ عَصَى أَلِيهِ فَي فَلَا عَلَيْهِ وَمَنْ عَصَى أَلَاعِ فَي أَلَامِ عَلَى أَمْ الْعَلَى فَا لَا عَلَى مَنْ عَصَى أَلَوْمِ اللَّهُ فَي فَلَا عَلَى مَا اللَّهُ وَمِنْ عَصَى أَلَاعِ عَلَى أَمْ الْعَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي أَلَاعِ عَلَى أَمْ عَلَى أَمْ اللَّهُ عَلَى أَمْ عَلَى أَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَالْعَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْ أَلَاعِ عَلَى أَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْعِي اللَّهُ عَلَى أَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا عَلَاعِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَالِعُونِ اللَّهُ عَلَا عَلَا

٩٠٠٩ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُكُمْ مَسْتُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ مَسْتُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْتُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِي مَسْتُولٌ عَنْ أَعْبُهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْتُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ \*

١١٣٦ بَابِ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ \*

گیاہےاوروہیب نے نوے کا حلقہ بناکراس کی مقدار ظاہر کی۔

## بىماللدالرحمٰن الرحيم احكام كابيان

باب۱۱۳۵-الله تعالیٰ کا قول که الله اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو۔

۲۰۰۸- عبدان، عبدالله، یونس، زہری، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن حضرت ابوہر مرقاً سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی کے بیان کیا کہ رسول اللہ علی کے بیان کیا کہ جس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافر مانی کی اور جس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافر مانی کی۔ نے میری نافر مانی کی۔

۱۰۰۹۔ اسلعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت
کرتے ہیں کہ رسول علی نے فرمایا سن لواکہ تم میں سے ہر شخص
چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک شخص سے اپنی رعیت کی بابت باز
پرس ہوگی، وہ امام جولوگوں پر گران ہے اس سے رعیت کے متعلق
باز پرس ہوگی اور وہ مر دجوا پے گھر والوں کا گران ہے اس سے اس ک
رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا عور سے اپ شوہر کے گھر اور اس
کے بیچ کی گران ہے، اس (عور سے) سے اس کی رعیت کے متعلق
پرسش ہوگی، کسی شخص کا غلام اپنے آقا کے مال کا گران ہے تواس
سے اس کی بابت پرسش ہوگی سن لواکہ تم میں سے ہر شخص چرواہا
ہوگی۔

باب ۲ ساا۔ امر اء قریش میں سے ہوں گے۔(۱)

لے خلیفہ کیلئے نسباً قریشی ہوناشرط ہے یا نہیں اس بارے میں علماء کی آراء مختلف ہیں ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ قریشی ہوناشرط ہے جبکہ دوسری جماعت کی رائے یہ ہے کہ یہ شرط نہیں ہے اور یہی حنفیہ اور متعدد دوسرے اہل علم کی رائے ہے۔اس بارے میں تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو تھمیہ فتح الملہم شرح صحیح مسلم جساصفحہ ۲۷۸۔

٠١٠٠ حَدَّنَنَا آبُو الْيَمَانِ آَحْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطَّعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي مُطَّعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرُو يُحَدِّثُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرُو يُحَدِّثُ فِي اللَّهِ بَمَا هُو أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَأَنَّى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُو أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَيْمِ أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيتَ فَإِنَّهُ بَلَغَيْمِ أَلَا يَعْدُ يُونَ وَسُولَ اللَّهِ فَا تُوثَرُ عَنْ رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا مُنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيتَ فَإِنَّا مِنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيتَ فَإِنَّا كُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُصِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّى سَمِعْتُ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ وَالْأَمْرَ فِي وَتَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِي لَلَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجُهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ نَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِي لَيْ النَّهُ فِي النَّهِ مُنَا إِنَّ الْمُبَارِكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِي لَالَهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجُهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ فَي النَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجُهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ غَنِ الزَّهْرِي لَا مُعْمَرٍ عَنِ الزَّهُولِي عَنْ مُعَمَّ عَنِ الزَّهُمِ فَي النَّامِ عَنِي النَّهُ فَي النَّارِ عَلَى وَجُهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ عَنْ مُحْمَدٍ عَنِ الزَّهُونِي الرَّهُ مِنَا اللَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجُهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ الرَّهُ وَلَا اللَّهُ مِنَا اللَّهُ مُنَامً عَنِ الرَّهُ مِنَ الزَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَلْ الْمُنَالِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ \* عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشِ مَا بَقِي مِنْهُمُ اثْنَانِ \* يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِي مِنْهُمُ اثْنَانِ \* يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِي مِنْهُمُ الْفَاسِقُونَ عَلَى اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ) \* لَمْ يَحْكُمُ بِمَا لَقَاسِقُونَ ) \* فَأَلْوَلَئِكُ هُمُ الْفَاسِقُونَ ) \*

٢٠١٢ - حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِرَاهِيمُ بْنُ حَمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُو يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا \*

۱۰۱۰ - ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ہیان کیا کہ محمہ بن جمیر بن مطعم بیان کرتے تھے کہ حضرت معاویہ و جس وقت وہ قریش کے وفد کے ساتھ تھے۔ خبر ملی کہ عبداللہ بن عمر صدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب بنی قحطان میں سے ایک باد شاہ ہوگا۔ امیر معاویہ کو غصہ آگیا وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمہ و ثاء ہوان کی جس کاوہ مستحق ہے پھر کہااما بعد مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے بیان کی جس کاوہ مستحق ہے پھر کہااما بعد مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے باتوں کے جس کاور نہ بیان کرتے ہیں جو نہ تو کتاب اللہ میں ہم ان جھوئی رسول علی ہے جو جو لوگوں کے لئے گر اہ کن ہیں ، میں نے رسول باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گر اہ کن ہیں ، میں نے رسول باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گر اہ کن ہیں ، میں نے رسول باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گر اہ کن ہیں ، میں میں نے رسول میں ہے اور جو شخص ان سے بی رہی گا جب تک کہ وہ دین کو قائم کریں گے اور جو شخص ان سے سر کشی کرے گا جب تک کہ وہ دین کو قائم کریں گے اور جو شخص ان سے سر کشی کرے گا واللہ تعالی اس کو منہ کے بل او ندھاگر ادے گا۔ نعیم میں روایت کی ہے۔

۱۱۰ ۲- احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ امر (لیعنی حکومت) قریش میں رہے گا جب تک کہ ان میں سے دو آدمی بھی باتی رہیں گے۔

باب ے ۱۱۳ اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے اس کئے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہیں کیا جو اللہ نے نازل کیا ہے تو ایسے لوگ ناسق میں

۲۰۱۲ - شہاب بن عباد، ابر اہیم بن حمید، اسلحیل، قیس، عبد اللہ سلی اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد (رشک) دوئی باتوں میں ہے ایک تو وہ شخص جے اللہ نے مال دیااور راہ حق میں خرج کرنے کی اسے قدرت دی اور دوسر اوہ شخص جے اللہ نے حکمت عطاکی وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

١١٣٨ بَاب السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلْإِمَامِ مَا
 لَمْ تَكُنْ مَعْصِيَةً \*

٢٠١٣ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِن اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةً \* اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةً \* اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةً \* حَمَّادٌ عَنِ الْبِي حَمَّادٌ عَنِ الْبَي رَجَاءِ عَنِ الْبِي حَمَّادٌ عَنِ الْبَي مَنْ أَبِي رَجَاءِ عَنِ الْبِي عَبْسِ مَنْ رَبَّ عَنِ الْبَي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ مَنْ رَبَّ كَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَكَرِهِهُ وَسَلَّمٌ مَنْ رَبَّ كَيْمِ أَنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَكَرِهِهُ فَلْمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً \*

٢٠١٥ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْيُدِاللَّهِ حَدَّثِنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمِرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمِرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمِرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمِرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْمِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْصِيةٍ فَإِذَا أُمْرَ بَمَعْمَا إِلَٰ فَا لَمْ يُوالْمَاعَة \*

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةً عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ اللَّه عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَي قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَي قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَا حَمَعْتُمْ حَطَبًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَا حَمَعْتُمْ حَطَبًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطَيْعُونِي قَالُوا وَقَالَ أَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِلَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلُولُوا الْمُؤْمِلُونَا اللَّهُ عَلَالَهُ عَلَيْهُ وَالْمُوا الْمُؤْمِلُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوا اللَّهُ عَلَ

باب ۱۱۳۸ امام (کا تھم) سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو۔

۲۰۱۳ مسدد، یمیی، شعبه، ابو التیاح، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرواگرچہ تم پر حبثی غلام حاکم بنادیا جائے جس کاسر کشمش کی طرح ( یعنی چھوٹاسا) ہو۔

۱۰۱۳ ملیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت میلائے نے فرمایا کہ جس نے امیر سے کوئی الی چیز و یکھی جواس کونالبند ہو تواس کو چاہئے کہ حبر شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہو تا ہے اور مرجا تا ہے تو وہ جا بلیت کی موت مرا۔

1010۔ مسدد، کی بن سعید، عبیدا لله، نافع، حضرت عبدالله آ تخضرت علیات کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مسلمان آدمی پر (امیر کی) اطاعت ان چیزوں میں جو ناپند ہوں یا پند ہوں واجب ہے جب تک کہ گناہ کا حکم نہ دے، جب گناہ کی بات کا حکم دیا جائے تونہ سنناہے اور نہ ہی اطاعت کرناہے۔

۲۰۱۷۔ عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمٰن، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نی ﷺ نے ایک چھوٹالشکر بھیجااورانصار میں سے ایک شخص کواس کا سر دار بنایااوران لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں دہ سر دار ان لوگوں پر (کسی بات سے )غصے ہوااور کہا کہ کیا بی ﷺ نے تمہیں حکم نہیں دیا کہ میری اطاعت کرولوگوں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرواور آگ ساگاؤ پھر اس میں میں تم کو حکم دیتا ہوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ ساگاؤ پھر اس میں داخل ہو جاؤ، چنا نجہ انہوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ ساگائی جب اس میں داخل ہو نے کاارادہ کیا توایک دوسر سے کی طرف دیکھنے گئے اس میں داخل ہونے کاارادہ کیا توایک دوسر سے کی طرف دیکھنے گئے سے بیخنے

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارًا مِنَ النَّارِ أَفَنَدْ حُلُهَا فَبَيْنَمَا هُمْ كَلَلِكَ إِذْ خَمَدَتِ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخُلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ \*

١١٣٩ بَاب مَنْ لَمْ يَسْأَلِ الْإِمَارَةَ أَعَانَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا \*

٢٠١٧ - حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالَ حَدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالَ حَدَّنَنَا حَرِيرُ بْنُ حَازِمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلُ وَسَلَّمَ لَا مَسْأَلَةٍ وَكِلْتَ الْإَمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا اللَّهَ اوَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ عَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا اللَّهَا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أَعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ غَيْر مَسْأَلَةٍ أَعْنَتَ عَلَيْهَا خَيْرًا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ عَبْر مَسْأَلَةٍ أَعْنَتَ عَلَيْهَا خَيْرًا وَإِنْ أَعْطِيتُهَا عَنْ عَبْر مَسْأَلَةٍ أَعْنِتَ عَلَيْهَا خَيْرًا مِنْ اللّهُ الْمِارَةَ وَكُلْلًا اللّهُ اللّهُ الْإِمَارَةَ وَكُلْلًا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ  اللّهُ  اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّ

٢٠١٨ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً قَالَ قَالَ لِي حَدَّثِنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةً لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنْ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةً لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنْ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ سَمْرَةً لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا أَعْطِيتَهَا عَنْ عَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا وَإِذَا حَلَقْتَ عَلَى يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا وَإِذَا مَنْهَا وَأَنْتِ اللَّهِ عُنْ يَمِينِ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتْ اللَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكُفَرْ عَنْ يَمِينِكَ \*
 عَلَى الْإِمَارَةِ \*
 عَلَى الْإِمَارَةِ \*

کے لئے کی ہے تو کیا ہم پھرای میں داخل ہو جائیں وہ لوگ اس گفتگو کی حالت میں تھے کہ آگ بچھ گی اور ان کا غصہ محنڈ اپڑ گیا، نبی صلی اللّٰد علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فر مایا اگریہ لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو اس سے بھی نہ نکلتے اس لئے کہ اطاعت صرف اچھی باتوں میں ہے۔

باب ۱۱۳۹۔ جس نے حکومت طلب نہیں کی تواللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتاہے۔

۲۰۱۷ - جاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالر حمٰن بن سمرہُ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا اے عبدالر حمٰن حکومت کی طلب نہ کرواس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تواس کے حوالے کردیئے جاؤے اور اگر بغیر مانگنے کے متہیں دے دی جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کی بات پر فتم کھاؤاور بھلائی تم اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی کروجو بہتر ہواور پی فتم کا کفارہ اداکردو۔

باب • ۱۱۳۰ جو شخص حکومت مائکے تو وہ اس کے حوالہ کر دیا جائے گا۔

۲۰۱۸ - ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن، عبدالر حمٰن بن سمرہ سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ عظیہ نے
فرمایا اے عبدالرحمٰن بن سمرہ امارت (حکومت) نہ مانگ اس لئے کہ
اگر مانگنے پر حکومت مل جائے تواس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر
تجھے بغیر مانگے مل جائے تواس کے خلاف تیری مدد کی جائے گی اور
جب توکسی بات پر قتم کھائے اور بھلائی اس کے خلاف پائے توہ ہی کر
جو بہتر ہواور اپنی قتم کا کفارہ دے دے۔

باب ۱۳۱۱۔ امارت ( یعنی حکومت ) کی حرص کے مکروہ ہونے کابیان۔

7.19 حَدَّنَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي فَرْنُسَ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي فَرْنِرَةً عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبَعْسَتِ الْفَاطِمَةُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ مَحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَدْرَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَدْرُانَ عَنْ سَعِيدٍ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَلَاكُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَلَاكُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَلَاكًا اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ هُرَيْرَةً وَلَاكُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَقَالَ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَاللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ هُرَيْرَةً وَاللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ هُرَيْرَةً الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمْرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ  اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّ

٢٠٢٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُودَةً عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ أَمِّرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَدُ مِثْلُهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نُولِي هَذَا لَلَّهِ وَقَالَ الْآخُدُ مِثْلُهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نُولِي هَذَا مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ \*

١١٤٢ بَاب مَنِ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَلَمْ

الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَاللَّهِ بْنَ زِيَادٍ الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَاللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِي فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بنصيحة إلَّا لَمْ يَحِدْ رَائِحة الْحَنَّةِ \* يَحُطْهَا بنصيحة إلَّا لَمْ يَحِدْ رَائِحة الْحَنَّة بُكُمْ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ زَائِدَة ذَكَرَهُ عَنْ هِشَامٍ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ زَائِدَة ذَكَرَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَتَنِنَا مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ نَعُودُهُ

۱۹۰۱ - احمد بن یونس، ابن انی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابو ہر یرہ اُلے سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت اللہ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب ہم امارت (حکومت) کے حریص ہوں گے اور قیامت کے دن متہیں ندامت ہوگی، پس دودھ پلانے والی اچھی ہے اور قیمہ بن بشار نے بواسطہ عبد اللہ بن حمران، عبد الحمید، سعید مقبری، عمر بن حکم، ابو ہر برہ سے ان کا قول (یعنی موقوفا) نقل کرتے ہیں۔

• ۲۰۲۰ محمد بن علاء، ابواسامه، برید، ابوبرده، حضرت ابو موکی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی تھے۔ ان میں سے ایک نے عرض کیا کہ یارسول اللہ عیلیہ ہم میں امیر بنادیں اور دوسرے نے بھی یہی کہا آپ نے فرمایا کہ ہم اس کامالک اس کو نہیں بنائیں گے جواس کی درخواست کرے یاجواس کاحریص ہو۔

باب ۱۱۴۲۔ جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی۔

۲۰۲۱ - ابو تعیم، ابوالاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبیداللہ
بن زیاد، معقل بن بیار کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تو ان
سے معقل نے کہا کہ میں تجھ سے ایسی حدیث بیان کر تا ہوں جو میں
نے رسول اللہ علیہ سے سی ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
فرماتے ہوئے ساکہ جس بندے کو اللہ نے کسی رعیت کا حاکم بنایا اور
خیر خواہی کے ذریعہ اس کی حفاظت نہیں کی تو جنت کی خوشبو تک
اس کو نہیں بہنچے گی۔

۲۰۲۲ اسحاق بن منصور، حسین جعفی، زائدہ، ہشام، حس سے روایت کرتے ہیں انہول نے بیان کیا کہ ہم معقل بن بیار کے پاس ان کی عیادت کو آئے چر عبید اللہ ان کے پاس آئے توان سے معقل

فَدَخَلَ عَلَيْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ وَال يَلِي رَعِيَّةً مِنَ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ \*

١١٤٣ بَابِ مَنْ شَاقٌ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ \*

خَالِدٌ عَنِ الْحُرَيْرِيِّ عَنْ طَرِيفٍ أَبِي تَمِيمَةً قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَحُنْدُبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَحُنْدُبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يُشَاقِقْ يَشْقُقِ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يُشَاقِقْ يَشْقُقِ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ فَقَالُوا أَوْسَنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ طَيِّبًا فَلْيَفْعُلْ وَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلُ إِلَّا فَيَهُا فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ دَمِ أَهْرَاقَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْءِ كَفَّهِ مِنْ دَمِ أَهْرَاقَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْءِ كَفَّهِ مِنْ دَمِ أَهْرَاقَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْءٍ كَفَّهِ مِنْ دَمَ أَهْرَاقَهُ وَسَلَّمَ جُنْدَتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ \* وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ \*

١١٤٤ بَابِ الْقَضَاءِ وَالْفُتْيَا فِي الطَّرِيقِ وَقَضَى يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فِي الطَّرِيقِ وَقَضَى الشَّعْبِيُّ عَلَى بَابِ دَارِهِ\*

رَبِرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّنَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَان مِنَ الْمَسْجَدِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَان مِنَ الْمَسْجَدِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَان مِنَ الْمَسْجَدِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجَدِ فَقَالَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ

نے کہا کہ میں تم سے ایسی حدیث بیان کر تا ہوں جو میں نے رسول اللّٰہ عَلَیْتُ سے سی ہے آپؓ نے فرمایا کہ جو شخص مسلمان رعیت کا حاکم ہواوروہ اس حال میں مرجائے کہ ان سے خیانت کرنے والا ہو تو اللّٰہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردے گا۔

باب ۱۱۳۳ جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا اللہ اسے مشقت میں ڈالے گا۔

الم ١٠١٣ المحق واسطى، خالد، جريرى، طريف ابوتميمه سے روايت كرتے ہيں انہوں نے بيان كياكہ ميں صفوان، جندب اور ان ك ساتھيوں كے پاس موجود تھاوہ لوگوں كو تھيوت كررہے تھے كه كى نے پوچھاكياتم نے رسول اللہ عظالہ سے پچھ سناہے انہوں نے كہاكہ ميں نے آپ كو فرماتے ہوئے سناكہ جس نے شہرت كى خواہش كى تو قيامت كے دن اللہ (ان كى اس نيت كو) ظاہر كردے گااور فرماياكه جس نے كسى كو مشقت ميں ڈالل تو اللہ تعالى قيامت كے دن اس كو مشقت ميں ڈالل گوان لوگوں نے كہاكہ ہميں اور تھيوت كيجة انہوں نے كہاكہ سب سے پہلے انسان كاپيك سر تاہ اس لئے اگر كوكى پاكيزہ چيز ہى كھاسكے توالياكر انسان كاپيك مر تاہ اس لئے اگر كوكى پاكيزہ كي در ميان چلو ہر خون جو اس نے ناحق بہايا ہو حاكل نہ ہو تو چاہئے كہ ايس كے اور بہشت كے در ميان چلو ہر خون جو اس نے ناحق بہايا ہو حاكل نہ ہو تو چاہئے كہ ميں نے ابو عبداللہ سے كہا كون كہتا ہے كہ ميں نے رسول اللہ علی ہے سناہے كيا جندب نے كہا ہوں اللہ علی ہونا ہے كہا ہاں! جندب نے كہا ہے كہا ہاں! جندب نے كہا ہے كہا ہاں! جندب نے كہا ہے۔

باب ۱۳۳۳ راستہ میں فتویٰ دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان اور کی ہے گھرکے کے بیان اور شعبی نے اپنے گھرکے دروازے پر فیصلہ کیا ہے۔ دروازے پر فیصلہ کیا ہے۔

م ۲۰۲۴ عثان بن افی شیبہ ، جریر ، منصور ، سالم بن افی الجعد ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں اور نبی اللہ و نوں معجد کے دروازے کے بیاس ہم سے ایک شخص ملا اس نے پوچھایار سول اللہ قیامت کب ہوگی ؟ نبی عظیم نے فرمایا تم نے اس کے لئے کیاسامان کرر کھاہے ؟ وہ

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرُ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُ اللَّهَ وَرَسُولُهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ \*

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَوَّابٌ \* عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّنَنَا أَسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ تَعْرِفِينَ فَلَانَةَ قَالَتْ نَعْمْ قَالَ فَإِنَّ النَّبِي عَنْدَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّ بِهَا وَهِي تَبْكِي عِنْدَ فَيَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّ بِهَا وَهِي تَبْكِي عِنْدَ فَيَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ فَمَرَّ بِهَا رَجُلْ فَقَالَ مَا عَرَفْتُهُ قَالَ إِنَّهُ فَالَ إِنَّهُ لَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ مَا عَرَفْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَكُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَعِ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلُ صَدْمَةٍ \* وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلُ صَدْمَةٍ \*

١١٤٦ بَابِ الْحَاكِمِ يَحْكُمُ بِالْقَتْلِ عَلَى

مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ دُونَ الْإِمَامِ الَّذِي فَوْقَهُ \*

٢٠٢٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ۚ بْنُ خَالِدٍ الذُّهْلِيُّ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تُمَامَةَ عَنْ أَنَس بْن مَالِكٍ قَالَ

کچھ خاموش ساہو گیا پھراس نے کہایار سول اللہ میں نے اس کے لئے زیادہ روزے نماز اور صدقہ کا تو ساہ ن مہیا نہیں کیا ہے لیکن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول عظیمی سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تواس کے ہمراہ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے۔

باب ۱۱۴۵ - اس امر کا بیان که آنخضرت صلی الله علیه وسلم کاکوئی دربان نه تھا۔ (۱)

۲۰۲۵ اسخان، عبدالصد، شعبه، خابت بنانی، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی ایک عورت سے کہہ رہے تھے کہ کیا تو فلاں عورت کو جانتی ہے؟ اس نے کہاہاں! انہوں نے کہا کہ نی میلات اس عورت کے پاس سے گزرے اس وقت وہ ایک قبر کے بی میلات اس عورت کے پاس سے گزرے اس وقت وہ ایک قبر کے بی روزی تھی آپ نے فرمایا کہ خداسے ڈر اور صبر کر، اس نے کہا تو میر کی مصیبت سے ناواقف ہے، آپ اس سے آگے بڑھ کر گزرگے، اس عورت کے پاس سے ایک شخص گزرااور اس نے بوجھاتم سے رسول اللہ علیہ فرمایا، اس عورت نے کہا ہیں نے ان کو نہیں بہپانا کہ وہ رسول اللہ علیہ فرمایا، اس وسلم تھے، وہ عورت آپ کے دروازے کے پاس بہتی وہاں کوئی وسلم تھے، وہ عورت آپ کے دروازے کے پاس بہتی وہاں کوئی میں خربان نہیں پیااس نے اندر جاکر کہایار سول اللہ علیہ خدا کی قسم! میں نے آپ کو نہیں بہتیانا نی صلی اللہ عیہ وسلم نے فرمایا کہ صبر میں کے شروع، میں کرناچا ہے۔

باب ۱۹۲۱۔ ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلیٰ کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قبل کا حکم کرنے کا بیان۔ ۲۰۲۲ محمد بن خالد ذبلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس (بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا

کہ قیس بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے امیر کے

ا اس حدیث سے بیہ معلوم ہو تا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہیں ہو تا تھا جبکہ دوسری بعض روایات میں بعض خاص صحابہؓ کے بارے میں بیہ آتا ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربان تھے توان دونوں قسموں کی روایات کو محد ثینؓ نے یوں جمع فرمایا ہے کہ جب آپ کو گھر میں کوئی مشغولیت ہوتی یا آپ تنہائی اختیار فرمانا چاہتے تواس وقت کسی صحابیؓ کو دروازے پر کھڑا کر دیتے اور جب کوئی الی بات نہ ہوتی تو پھر آپ کے دروازے پر کوئی دربان نہ ہو تا تھا۔

## صاحب شرطی تھے۔

۲۰۲۷ مسدد، یخیا، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابو موی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی القدعلیہ وسلم نے ان کو (یمن کی طرف) بھیجا پھر ان کے بعد حضرت معاذ کو بھیجا۔

۲۰۲۸ عبداللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا پھر یہودی ہوگیا، معاذ بن جبل پنچے اس حال میں کہ وہ آدمی ابو موسیٰ کے پاس تھا، معاذ نے پہچھااس نے کیا جرم کیا ہے اس نے کہا کہ یہ مسلمان ہو کر یہودی ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ میں اس وقت تک نہیں ہیصوں گا جب تک کہ اس کو قتل نہ کر دوں گااس لئے کہ اللہ اور اس کے رسول اللہ علیہ کا یہی حکم ہے۔

باب ۱۱۳۷ کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتویٰ دے سکتا ہے۔

۲۰۲۹ \_ آدم، شعبہ ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے
روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر ہ نے اپنے
بیٹے کو جو بجستان میں سے لکھ بھیجا، کہ دو آدمیوں کے در میان فیصلہ نہ
کرنا جب کہ تم غصہ کی حالت میں ہو اس لئے کہ میں نے آنخضرت
علیہ کو فرماتے ہوئے سا ہے کہ کوئی ثالث دو آدمیوں کے در میان
غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

۲۰۳۰ محمد بن مقاتل، عبدالله، اسلميل بن ابی خالد، قيس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاري سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول الله علی کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ یار سول الله علی خدا کی قتم میں عشاء کی نماز سے فلال آدمی کی وجہ سے رک جاتا ہوں جو ہم لوگوں کو طویل نماز پڑھا تا ہے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے نبی علی کے وعظ میں اس دن سے زیادہ غصے کی بیان ہے کہ میں نے نبی علی کے وعظ میں اس دن سے زیادہ غصے کی

إِنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ كَانَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الْأَمير \*

٢٠٢٧ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ الْقَطَّانُ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هُوَ هِلَالُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّىً اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَنْبُعَهُ بِمُعَاذٍ \*

حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الصَّبَاحِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي جُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ مُوسَى أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلِ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ مَا لِهَذَا بَنُ جَبَلِ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ أَسْلَمُ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتَلَهُ قَالَ أَسْلَمَ \* قَالَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* قَضَاءُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* يَقْتِي الْقَاضِي أَوْ يُفْتِي وَهُوَ غَضْبَانُ \*

٢٠٢٩ حَدَّنَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ حَدَّنَنَا عَبْدَالرَّحْمَنِ عَبْدَالرَّحْمَنِ عَبْدَالرَّحْمَنِ بَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتُبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَكَانَ بسِجسْنَانَ بِأَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَكَانَ بسِجسْنَانَ بِأَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَكَانَ بسِجسْنَانَ بَأَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَلَا يَقْضِينَ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِينَ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ \*

٢٠٣٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلِ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَيْسٍ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَلَّةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ وَاللَّهِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلٍ فُلَانٍ

مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ \*

١٠٠٣٠ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ حَدَّنَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا فَونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الزَّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُو الزَّهْرِيُّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ المَرَأَتَةُ وَهِي حَائِضٌ فَلَاكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى المَرَأَتَةُ وَهِي حَائِضٌ فَلَاكِرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَيْظَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلَّهُ مَالَ لِيُرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيُعْسِكُهَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيُعْسِكُهَا حَتَى تَطْهُرَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمْ لَنُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ تُعَيْضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقُهُا فَيُطَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَنَا لَهُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَا لَهُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّالَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْمُؤَلِّلُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ إِلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّالَهُ عَلَيْهِ وَسُلَّالَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّالَةً اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

١١٤٨ بَاب مَنْ رَأَى لِلْقَاضِي أَنْ يَخْفِ يَحْفُمُ بِعِلْمِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ إِذَا لَمْ يَخَفِ لَكُمُ بِعِلْمِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ إِذَا لَمْ يَخَفِ الظَّنُونَ وَالتَّهَمَةَ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهِنْدٍ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ وَذَلِكَ إِذَا كَانَ أَمْرًا وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ وَذَلِكَ إِذَا كَانَ أَمْرًا مَشْهُورًا \*

٢٠٣٢ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّنَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاء أَحَبَّ الْيَوْمَ عَلَى يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصُّبُحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاء أَحَبَّ إِلَىَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ ۚ خِبَائِكَ ثُمَّ قَالَتْ إِلَى أَنْ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَى مِنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعِمَ

حالت میں بھی نہیں دیکھا ہے پھر فرمایا کہ اے لو گو! تم میں ہے پچھ لوگ (نماز سے) بھگانے والے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے اس لئے کہ ان میں بڑے بوڑھےادر کمزوراور ضرورت والے لوگ ہیں۔

۲۰۳۱ - محد بن ابی بعقوب کرمانی، حسان بن ابر اہیم، یونس، محد ،سالم، عبد الله بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے آنحضرت عمر نے اس پر عصہ میں آنحضرت عمر فرمایا کہ اس کو چاہئے کہ اس سے رجوع کر لے اور اسے اپنی پاس رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے بھر حیض آئے اور پاک ہو جائے بھر حیض آئے اور پاک ہو جائے بھر حیض آئے اور پاک ہو جائے بھر حیض آئے اور پاک ہو جائے بھر اگر طلاق دے۔

باب ٢ ١١٣- اس تخف كابيان جس نے خيال كياكہ قاضى كو لوگوں كے معاملہ ميں اپنے علم سے فيصلہ كرنے كا اختيار به جبكہ اس كو گمان اور تہمت كاخوف نه ہو جبيبا كه نبى صلى الله عليه وسلم نے ہندسے فرماياكہ اتنا تولے لے جتنا تجھ كو اور تيرے نبچ كو كانى ہو اور بيراس صورت ميں ہے جبكہ وہ امر مشہور ہو۔

۲۰۳۲-ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ بن ربعہ آئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ علی ہے خدا کی قتم روئے زمین پر کوئی خیمہ والوں سے والا نہیں تھاجس کے متعلق مجھے پہند ہو کہ آپ کے خیمہ والوں سے زیادہ ذلیل ہو اور آج یہ حال ہو گیا ہے کہ روئے زمین پر کوئی خیمہ والوں والا ایسا نہیں جس کے متعلق مجھے پہند ہو کہ آپ کے خیمہ والوں سے زیادہ معزز ہو پھر عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدی ہے تو کیا میرے لئے کوئی حرج مہیں کہ اپنے بچوں کواس کے مال میرے لئے کوئی حرج نہیں اگر تواس کو دستور کے سے کھلاؤں آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اگر تواس کو دستور کے

مطابق کھلائے۔

باب ۱۱۳۹ مہر کیے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز ہونے کا بیان اور حاکم کا اپنے عامل اور قاضی کا دوسرے قاضی کے پاس خط لکھنے کا بیان اور بعض لو گوں نے کہاہے کہ حاکم کالکھناصرف حدود میں جائزہے پھر کہتے ہیں کہ اگر قتل خطاء ہو تو جائز ہے اس کئے کہ بیر ان کے خیال میں مال کا معاملہ ہے حالا نکہ جب قتل ثابت ہو جائے توبیہ بھی مال کا معاملہ ہو جا تاہے،اس لئے خطاءاور عمد دونوں یکساں ہیں اور حضرت عمرٌ نے اپنے عامل کو حدود کے متعلق لکھ بھیجا اور حضرت عمر بن عبدالعزيز نے دانت کے توڑے جانے کے متعلق لکھ بھیجااور ابراہیم نے کہا کہ قاضی کا قاضی کو لکھنا جائز ہے جب کہ وہ خط اور مہر کو پیچانتا ہو اور شعبی مہر کیے ہوئے خط کو جاری کرتے تھے جواس میں لکھاہو تااور حضرت ابن عر سے بھی اس طرح منقول ہے اور معاویہ بن عبدالكريم ثقفي نے بيان كياكه ميں عبدالملك بن يعلى قاضي بصر ه اور ایاس بن معاویه حسن و ثمامه بن عبدالله بن انس، بلال بن ابی برده و سحبدالله بن بریده اسلمی اور عامر بن عبیده اور عباد بن منصور کے پاس موجود رہا۔ یہ لوگ گواہی کی موجودگی کے بغیر قاضوں کے لکھے ہوئے کو جاری کر دیتے تھے۔ پس اگر وہ شخص جس کے پاس خط لایا گیا ہے کہ کہ وہ حبوٹا(یعنی جعلی)ہے تواس کو کہاجائے گا کہ تو جااور اس سے نکلنے کاراستہ ڈھونڈھ اور سب سے پہلے جس نے قاضی کی تحرير پر گواہ طلب كياوہ ابن ابي ليلے اور سوار بن عبداللہ تھے اور ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہ ہم سے عبید اللہ بن محرز نے بیان کیا کہ میں قاضی بھرہ موسیٰ بن انس کی طرف سے

مِنِ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَهَا لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ مِنْ مَعْرُوفٍ \*

١١٤٩ بَابِ الشُّهَادَةِ عَلَى الْخَطُّ الْمَحْتُوم وَمَا يَحُوزُ مِنْ ذَلِكَ وَمَا يَضِيقُ عَلَيْهُمْ وَكِتَابِ الْحَاكِمِ إِلَى عَامِلِهِ وَالْقَاضِي إِلَى الْقَاضِي وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ كِتَابُ الْحَاكِم جَائِزٌ إِلَّا فِي الْحُدُودِ ثُمَّ قَالَ إِنْ كَانَ الْقَتْلُ خَطَأً فَهُوَ جَائِزٌ لِأَنَّ هَذَا مَالٌ بزَعْمِهِ وَإِنَّمَا صَارَ مَالًا بَعْدَ أَنْ تَبَتَ الْقَتْلُ فَالْحَطَأُ وَالْعَمْدُ وَاحِدٌ وَقَدْ كَتَبَ عُمَرُ إِلَى عَامِلِهِ فِي الْحَارُودِ وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزيز فِي سِنٌ كُسِرَتْ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ كِتَابُ الْقَاضِي إِلَى الْقَاضِي جَائِزٌ إِذَا عَرَفَ الْكِتَابَ وَالْحَاتَمَ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يُجِيزُ الْكِتَابَ الْمَحْتُومَ بِمَا فِيهِ مِنَ الْقَاضِي وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِالْكَرِيمِ التَّقَفِيُّ شَهدْتُ عَبْدَالْمَلِكِ بْنَ يَعْلَى قَاضِيَ الْبَصْرَةِ وَإِيَاسَ بْنَ مُعَاوِيَةً وَالْحَسَنَ وَتُمَامَةً بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَنْسِ وَبِلَالَ بْنَ أَبِي بُرْدَةً وَعَبْدَاللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ وَعَامِرَ بْنَ عَبيدَةً وَعَبَّادَ بْنَ مَنْصُور يُحيزُونَ كُتُبَ الْقُضَاةِ بِغَيْرِ مَحْضَرٍ مِنَ الشُّهُودِ فَإِنْ قَالَ الَّذِي حَيءَ عَلَيْهِ بِالْكِتَابِ إِنَّهُ زُورٌ قِيلَ لَهُ اذْهَبْ فَالْتَمِسِ الْمَحْرَجَ مِنْ ذَلِكَ وَأُوَّلُ مَنْ سَأَلَ عَلَى كِتَابِ الْقَاضِي الْبَيِّنَةَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحْرِزٍ جَعْتُ بِكِتَابٍ مِنْ مُوسَى بْنِ أَنسٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ وَأَقَمْتُ عُنْدَهُ الْبَيِّنَةَ أَنَّ لِي عِنْدَ فُلَانِ كَذَا وَكَذَا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ وَجَعْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بِالْكُوفَةِ وَجَعْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ فَأَبُو قِلَابَةَ أَنْ يَشْهَدَ فَأَجَازَهُ وَكَرِةِ الْحَسَنُ وَأَبُو قِلَابَةَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَى وَصِيَّةٍ حَتَّى يَعْلَمَ مَا فِيهَا لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي عَلَى وَصِيَّةٍ حَتَّى يَعْلَمَ مَا فِيهَا لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي عَلَى وَصِيَّةٍ حَتَّى يَعْلَمَ مَا فِيهَا لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَى وَصِيَّةٍ حَتَّى يَعْلَمَ مَا فِيهَا لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي عَلَى وَصِيَّةٍ وَسَلَمَ إِنِى أَهْلِ حَيْبَرَ إِمَّا أَنْ تَدُوا عَلَى النَّهُ وَسَلَمَ إِنِى أَهْلِ حَيْبَرَ إِمَّا أَنْ تَدُوا بَعَرْبِ وَقَالَ صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ تُوْذِنُوا بِعَرْبِ وَقَالَ صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ تُوْذِنُوا بِعَرْبِ وَقَالَ اللَّهُ وَيَا لَلَهُ وَيَا لَا يَشْهَا وَقَالَ اللَّهُ وَيَا لَا تَشْهَدُ إِنَّ اللَّهُ وَاللَّهُ مَنْ وَرَاءِ السَّنَمُ إِنْ عَرَفَتَهَا فَاشْهَادَةٍ عَلَى الْمَوْأَةِ مِنْ وَرَاءِ السَّنْ إِنْ عَرَفْتَهَا فَاشْهَادُةٍ عَلَى الْمَوْلَةِ مَنْ وَرَاءِ السَّنْ إِنْ عَرَفْتَهَا فَاشْهَادُةٍ عَلَى الْمَوْلَةُ وَمِنْ وَرَاءِ السَنِّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ وَلَا اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِيَةِ عَلَى الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِي الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِيَةُ الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِقُولِ الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالِهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُ الْمَالِيَا الْمَالِقُولُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْم

الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبيلِ اللَّهِ لَهُمْ

عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمُ الْحِسَابِ)

ایک تحریر لایااور میں نے ان کے پاس گواہ قائم کے کہ میرا فلال کے پاس اتنا اتنا مال ہے اس وقت وہ شخص کو فہ میں تھا، میں قاسم بن عبدالر حمٰن کے پاس وہ تحریر لے کر آیا تواس کو انہوں نے جاری کر دیااور حسن اور ابو قلابہ نے مکر وہ سمجھا کہ کسی وصیت کے گواہ بنیں جب تک کہ یہ معلوم نہ ہو جائے کہ اس میں کیا لکھا ہے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ شاید اس میں برائی ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے نام لکھ بھیجا کہ یا توا پنے ساتھی کی دیت دویالڑائی کے لئے تیار رہو اور زہری پردہ کے بیچھے والی عورت پر گواہی دینے کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر تم اس کی آواز پہچانتے ہو تو گواہ ہو جاؤ ورنہ گواہی نہ دو۔

۲۰۳۳ محد بن بشار، غندر، قاده، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ جب بی عظیم نے قیصر روم کو خط لکھنا چاہا تولوگوں نے کہا کہ وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں جو مہر کیا ہوا ہو چنا نچہ آ تخضرت عظیمت علیہ نے چاندی کی ایک انگوشی بنوائی گویا میں اس کی چک د کھے رہا ہوں اور اس پر محمد رسول اللہ نقش کیا ہوا تھا (یہی انگوشی مہر کا کام دیتی تھی)۔

باب ۱۵۰- آدمی کب فیصلہ کرنے کے لاکن ہوتا ہے اور حسن بھری نے کہا کہ اللہ نے حکام سے عہد لیا کہ وہ خواہشات کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ لوگوں سے ڈریں گے اور نہ لوگوں سے ڈریں گے اور نہ کسی آیت کے عوض تھوڑی قیمت وصول کریں گے پھر یہ آیت پڑھی کہ اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اس لئے تم لوگوں کے در میان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرواور خواہشات کی پیروی نہ کرویہ خواہشات تمہیں اللہ کے راستہ سے گراہ کر دیں گی، بیشک جولوگ اللہ کے راہ سے گراہ ہوتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ گراہ ہوتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ

وَقَرَأً ( إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبْيُونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْن وَلَا تَشْتَرُوا بآيَاتِي ثُمَنًّا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِثَ هُمُ الْكَافِرُونَ ) ( بمَا اسْتُحْفِظُوا ) اسْتُوْدِعُوا ( مِنْ كِتَابِ اللَّهِ ) وَقَرَأَ ( وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَان فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْم وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ) فَحَمِدَ سُلَيْمَانَ وَلَمْ يَلُمْ دَاوُدَ وَلَوْلًا مَا ذَكَرَ اللَّهُ مِنْ أَمْرِ هَذَيْنِ لَرَأَيْتُ أَنَّ الْقُضَاةَ هَلَكُوا فَإِنَّهُ أَثْنَى عَلَى هَذَا بعِلْمِهِ وَعَذَرَ هَذَا بِاجْتِهَادِهِ وَقَالَ مُزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ قَالَ لَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ خَمْسٌ إِذَا أَخْطَأَ الْقَاضِي مِنْهُنَّ خَصْلَةً كَانَتْ فِيهِ وَصْمَةٌ أَنْ يَكُونَ فَهِمًا حَلِيمًا عَفِيفًا صَلِيبًا عَالِمًا سَنُولًا عَنِ الْعِلْمِ \* ١١٥١ بَاب رزْق الْحُكَّام وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَكَانَ شُرَيْحٌ الْقَاضِي يَأْخُذُ عَلَى

یوم حساب کو بھول گئے اور پیر آیت پڑھی کہ ہم نے تورات کو نازل کیااس میں ہدایت اور روشنی ہے جس کے ذریعہ سے اللہ کے فرمانبر دارنبی اور ربانی اور احباریہودیوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے اس سبب ہے کہ انہیں کتاب التدیاد کرائی گئی تھی اور وہ لوگ اس پر گواہ تھے پس لو گوں سے نہ ڈر واور مجھ سے ڈرواور میری آیتوں کے عوض تھوڑی قیمت نہ خریدواور جس نے فیصلہ نہ کیااس کے مطابق جواللہ تعالیٰ نے نازل کیا توایسے لوگ کافرین "اوریه آیت پڑھی که "داؤداور سلیمان جب کیتی کے معاملہ میں فیصلہ دے رہے تھے جب کہ اس میں قوم کی بکریاں چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلہ کے گواہ تھے تو ہم نے یہ سلیمان کو سمجھا دیااور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم عطا کیا"اللہ تعالیٰ نے سلیمان کی تعریف کی اور داؤد کو ملامت نہیں کی اور اگر اللہ تعالٰی نے ان دونوں کا معاملہ نہ بیان کیا ہو تا تو میں دیکھا کہ قاضی ہلاک ہو گئے ہوتے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے علم کے سب سے سلیمان کی تعریف کی اور داؤر کوان کے اجتہاد کے سبب سے معذور سمجھااور مزاحم بن ز فر کا بیان ہے کہ ہم ہے عمر بن عبدالعزیز نے کہایا نچے باتیں ایس ہیں کہ اگران میں ہے کوئی ایک بات اس میں نہ ہو تواس میں عیب ہے وہ پیہ کہ سمجھدار ہو بردبار ہو، پاکدامن ہو، سخت ہو، عالم ہو، علم کے متعلق دریافت کرنے والا ہو۔

باب ۱۱۵۱۔ حکام اور عاملوں کی تنخواہ (۱) کا بیان اور قاضی شر تے قضاء کی اجرت لیا کرتے تھے اور حضرت عائشہ نے کہا

یے جمہور اہل علم ائمہ فقہ و محدثین کی یہی رائے ہے کہ قاضی کیلئے بیت المال سے تنخواہ لینا جائز ہے کیو نکہ وہ قضاء کے معاملات میں مشغول ہو نیکی وجہ سے اپنے معاش کے اسباب اختیار کرنے سے عاجز ہے۔

الْقَضَاء أَجْرًا وَقَالَتْ عَائِشَةُ يَأْكُلُ الْوَصِيُّ بِقَدْرِ عُمَالَتِهِ وَأَكُلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ \* ٢٠٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَان أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِالْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِيَ مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْغُمَالَةَ كُرهْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُريدُ إِلَى ذَلِكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٌ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى ٱلْمُسَّلِمِينَ قَالَ عُمَرُ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلُهُ وَتَصَدَّقُ بَهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلِ فَحُذْهُ وَإِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ ابْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ أَن عُمَرَ قَالَ سُمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ كَانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقُرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ ۖ فَتَمَوَّلُهُ وَتَصَدَّقُ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفَ وَلَا سَائِلِ فَحُذْهُ وَمَالًا فَلًا تُتْبعْهُ

١١٥٢ بَابِ مَنْ قَضَى وَلَاعَنَ فِي

کہ وصی اپنی محنت کے مطابق (ینیم کے مال میں سے) کھائے اور حضرت ابو بکڑ وعمرؓ نے کھایاہے۔

۴ ۲۰۳۷ ابوالیمان، شعیب، زهری، سائب بن پزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبدالله بن سعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ حضرت عمر کی خلافت کے زمانہ میں ان کے یاس آئے توان سے حضرت عمر نے کہاکہ کیا مجھ سے یہ بیان نہیں کیا گیاہے کہ تم لوگوں کے کام کرتے ہو پھر جب تم کواس کی اجرت دی جاتی ہے توتم اس کو تالیند کرتے ہو، میں نے کہاہاں، حضرت عمر نے کہا پھر اس سے تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میں نے کہا کہ میرے یاس گھوڑے اور غلام ہیں اور مال مجھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنی اجرت مسلمانوں پر صدقہ کر دوں، حضرت عمرؓ نے کہاکہ ایبانہ کرواس لئے کہ میں نے بھی وہی ارادہ کیا تھاجوتم نے ارادہ کیا ہے رسول الله علیہ مجھ کو بچھ دیا کرتے تھے تو میں کہتا کہ بیراس کو دے دیجئے جو مجھ ہے زیادہ محتاج ہو یہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے مال دیا تو میں نے عرض کیا کہ اس کودے دیجئے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہیں، تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس کو لے لواور اس کے ذریعہ سے مالدار بن کر اس کو صدقہ کر دواگر مال تہارے پاس اس طور پر آئے کہ تم اس کے منتفر نه ہواور نه تم اس کاسوال کرنے والے ہو تواس کولے لواور اپنے نفس کواس کے پیچھے نہ لگاؤ۔ بواسطہ زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمرٌ ہے منقول ہے، عبداللہ بن عمرٌ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمرٌ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ جھے کو پچھ دیتے تو میں کہتا ہے اس کو رید پیچئے جو مجھ سے زیادہ ضرور ت مند ہویہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے کہا کہ بیراس کو دید بیجئے جو مجھ سے زیادہ ضرورت والا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس کو لے کر مالدار بنواور اس کو صدقہ کرواگراس مال میں سے تہارے پاس اس طرح آئے کہ تم اس کاا نتظار کرنے والے نہ ہواور نہ مانگنے والے ہو تواس کولے لواور جونہ آئے تواس کے پیھےائے دل کونہ لگاؤ۔

باب ۱۵۲ا۔ مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

الْمَسْجِدِ وَلَاعَنَ عُمَرُ عِنْدَ مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَى شُرَيْحٌ وَالشَّعْبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فِي الْمَسْجِدِ وَالشَّعْبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَضَى مَرْوَانُ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ بِالْيَمِينِ وَقَضَى مَرْوَانُ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ بِالْيَمِينِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ وَكَانَ الْحَسَنُ وَزُرَارَةُ بْنُ أَعِنْدَ الْمِنْبَرِ وَكَانَ الْحَسَنُ وَزُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى يَقْضِيَانِ فِي الرَّحَبَةِ خَارِجًا مِنَ أَوْفَى يَقْضِيَانِ فِي الرَّحَبَةِ خَارِجًا مِنَ

٢٠٣٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ حَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةٌ وَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا \*

٢٠٣٦ - حَدَّنَنَا يَحْيَى حَدَّنَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهُلٍ أَحِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ حَاءً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَجُلًا أَيَّتُلُهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَقْتُلُهُ فَا أَيْقَتُلُهُ فَا أَيْقَتُلُهُ فَا اللَّهَ عَلَيْهِ وَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَالَا عَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ \*

حَتَّى إِذَا أَتَى عَلَى حَدِّ أَمَرَ أَنْ يُحْرَجَ مَنَ الْمَسْجِدِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَيُقَامَ وَقَالَ عُمَرُ أَنْ يُحْرَجَاهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَيُقَامَ وَقَالَ عُمرُ أَخْرِجَاهُ مِنَ الْمَسْجَدِ وَيُذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوُهُ \* مِنَ الْمَسْجَدِ وَيُذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوُهُ \* مِنَ الْمَسْجَدِ وَيُذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوُهُ \* اللَّيثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي اللَّيثُ عَنْ عُقيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّ الْمُسْتِقِ وَلَيْ اللَّهِ عَلَى نَفْسِهِ وَعَلْمَ اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ وَلَيْ اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ عَنْ أَبِي وَلَيْ لَا قَالَ اذْهُبُوا بِهِ إِنَّ الْمُسْتِ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنِي وَلَيْ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ وَلَا لَا قَالَ اذْهُمُوا بِهِ أَنْ وَلَا لَا قَالَ الْ قَالَ الْ قَالَ الْمَسْعِلَ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعُلُولُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَالُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَالُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَالَ الْعَلَى ال

حضرت عمر نے منبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کیا اور شر تے وقعمی نے اور کی بن معمر نے مسجد میں فیصلہ کیااور مروان نے زید بن ثابت پر منبر کے پاس قتم کھانے کا حکم دیا اور حسن اور زرارہ بن اوفی مسجد کے باہر میدان میں فیصلہ کیا کرتے تھے۔

۲۰۳۵ علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت موجود تھا جب کہ دو لعان کرنے والوں کے در میان تفریق کرائی گئی تھی اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔

۲۰۳۱ کیی، عبدالرزاق، ابن جرتی، ابن شہاب، حضرت سہل سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک آدی آدی آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضر ہوااور عرض کیا کہ بتا ہے آگر کوئی آدمی آئی بیوی کے پاس کسی مرد کوپائے تو کیااس کو قت مقبلہ میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔

باب ۱۱۵۳۔ جس نے معجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب صد کا وقت آیا تو حکم دے دیا کہ معجد سے نکل کر حد قائم کی جائے، حضرت عمرؓ نے کہاہے کہ اس کو مسجد سے باہر نکالواور حضرت علیؓ سے بھی اس طرح منقول ہے۔

ابن شہاب ابو سلمہ و سعید بن میر، لیف، عقبل ابن شہاب ابو سلمہ و سعید بن میتب، ابوہر برہ ہے ۔ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ علی کہ خدمت میں آیااس وقت آپ مجد میں تھے اس نے پکار کر کہا کہ یارسول اللہ علیہ میں نے زناکیا ہے، آپ نے اس نے بکار کر کہا کہ یارسول اللہ علیہ میں نے زناکیا ہے، آپ نے اس نے اپ اوپر چار گواہیاں دے د بن تو آپ نے فرمایا کہ تجھ کو جنون ہے، اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ جاو، اور اس کو سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے، کہ اس کو لے جاو، اور اس کو سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے، کہ

فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابِ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجْمِ \*

\* ١١٥٤ بَاب مَوْعِظَةِ الْإِمَامِ لِلْخُصُومِ \* مَنْ مَالِكِ ٢٠٣٨ حَدَّنَنا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بنْتِ أَبِي سَلَمَةً عَنْ مَاللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بنْتِ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَمِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْصَمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بَحْجَتِهِ مِنْ بَعْضِ فَأَقْضِي عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أُخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذُهُ فَمَنْ قَطْعَةً مِنَ النَّارِ \*

٥ ١١٥ بَابِ الشَّهَادَةِ تَكُونُ عِنْدَ الْحَاكِمِ فِي وِلَايَتِهِ الْقَضَاءَ أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ لِلْحَصْمِ وَقَالَ شُرَيْحٌ الْقَاضِي وَسَأَلَهُ لِلْحَصْمِ وَقَالَ شُرَيْحٌ الْقَاضِي وَسَأَلَهُ إِنْسَانٌ الشَّهَادَةَ فَقَالَ اثْتِ الْأَمِيرَ حَتَّى أَشْهَدَ لَكَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ عُمَرُ لَعِبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلًا لَعْبَدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلًا عَمَرُ الله عَلَى حَدِّ زِنَّا أَوْ سَرِقَةٍ وَأَنْتَ أَمِيرٌ فَقَالَ عَمَرُ لَوْلَا أَنْ يَقُولَ شَهَادَتُكَ شَهَادَةُ رَجُل مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ عَمَرُ لَوْلَا أَنْ يَقُولَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ عُمَرُ لَوْلَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُ النَّبِي وَأَقَرَّ مَاعِزٌ عِنْدَ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ لَكَتَبْتُ مَلَى اللَّهِ لَكَتَبْتُ مَلَّى اللَّهِ لَكَتَبْتُ مَلَى اللَّهِ لَكَتَبْتُ مَلَى اللَّهِ لَكَتَبْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَلَ اللَّهِ لَكَتَبْتُ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَر اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَلَمْ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَلَمْ أَنَّ النَبِي صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَلَهُ أَنْ النَّهِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَنَّ النَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْكَبَيْتِ عَلَى اللَّهُ الْمَالَعَ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَعِلَهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَعَ اللَّهُ الْمَالَعَ الْمَالَعَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولَ اللَّهُ اللَّهُ الْبُعَلَامُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَعُولُ اللَّهُ الْمَالَعُ الْمَالِعُ الْمَالَعُولُولُ اللْهُ الْمَالِعُ الْمَالَعُول

مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جاہر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں بھی ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اس کو عیدگاہ میں سنگسار کیا تھا، یونس و معمر اور ابن جر تج زہری سے بواسطہ ابو سلمہ ، حضرت جابر ؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے سنگسار کرنے کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

باب ۱۵۴۳ جھگڑنے والوں کوامام کے تصیحت کرنے کا بیان۔
۲۰۳۸ عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب
بنت الی سلمہ سے وہ ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ عظیمی نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہوں تم میرے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو،
اور بہت ممکن ہے کہ تم میں سے ایک شخص اپنی دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ زبان آور ہو اور میں جو سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں بس جس کے لئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے فیصلہ کر دوں بس جس کے لئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کافیصلہ کر دول تو وہ اس کونہ لے اس لئے کہ میں اس کو آگ کا ایک کراتوڑ کر دیتا ہوں۔

باب ۱۱۵۵۔ جھڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے خواہ وہ قاضی ہونے سے پہلے گواہ ہویا گفتگو ہونے کے بعد ہو، قاضی شر تک سے ایک آدمی نے اپنی گواہی دینے کے لئے کہا جس شخص کا مقدمہ انہیں کے پاس خلو میں تھا انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ امیر کے پاس چلو میں تہماری گواہی دوں گا اور عکر مہ نے کہا کہ حضرت عرش نے محمل اپنے دیکھنے سے اس پر کے بوری کرتے دیکھواور تم امیر ہو تو کیا تم محض اپنے دیکھنے سے اس پر کرتے دیکھواور تم امیر ہو تو کیا تم محض اپنے دیکھنے سے اس پر عد قائم کرو گے ، عبدالرحمٰن نے کہا کہ تمہاری گواہی ایک عد قائم کرو گے ، عبدالرحمٰن نے کہا کہ تمہاری گواہی ایک عام مسلمان جیسی ہے ، حضرت عرش نے کہا کہ تم ٹھیک کہتے ہو عام مسلمان جیسی ہے ، حضرت عرش نے کہا کہ تم ٹھیک کہتے ہو کھر حضرت عرش نے کہا کہ آگر لوگ بیانہ کہتے کہ عمرش نے کہا کہ اگر اوگ بیانہ کہتے کہ عمرش نے کہا کہ اگر اوگ بیانہ کے حالے والی آیت کوا بنے ہاتھ اللہ میں زیادتی کردی تورجم کئے جانے والی آیت کوا بنے ہاتھ اللہ میں زیادتی کردی تورجم کئے جانے والی آیت کوا بنے ہاتھ اللہ میں زیادتی کردی تورجم کئے جانے والی آیت کوا بنے ہاتھ اللہ میں زیادتی کردی تورجم کئے جانے والی آیت کوا بنے ہاتھ اللہ میں زیادتی کردی تورجم کئے جانے والی آیت کوا بیا بار زنا کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدَ مَنْ حَضَرَهُ وَقَالَ حَمَّادٌ إِذَا أَقَرَّ مَرَّةً عِنْدَ الْحَاكِمِ رُجِمَ وَقَالَ الْحَكَمُ أَرْبَعًا \*

٢٠٣٩– حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْن كَثِير عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةً أَنَّ أَبَا قَتَادَةً ۚ قَالَ قَالَ وَالُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْم خُنَيْنِ مَنْ لَهُ بَيِّنَةٌ عَلَى قَتِيلِ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِٱلْتَمِسَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَحَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَخُلٌّ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْر كَلَّا لَا يُعْطِهِ أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشِ وَيَدَعَ أَسَدًا مِّنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُّولِهِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أُوَّلَ مَالِ تَأَنَّلُتُهُ قَالَ لِي عَبْدُاللَّهِ عَنِ اللَّيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَهْلُ الْحِجَارِ الْحَاكِمُ لَا يَقْضِي بِعِلْمِهِ شَهِدَ بِذَٰلِكَ فِي وَلَايَتِهِ أَوْ قَبْلَهَا وَلُوْ أَقَرَّ حَصْمٌ عِنْدَهُ لِآحَرَّ بَحَقِّ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَقْضِيٰ عَلَيْهِ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ حَتَّى يَدْعُوَ بِشَاهِدَيْنِ فَيُحْضِرَهُمَا إِقْرَارَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مَا سَمِعَ أَوْ رَآهُ فِي مَحْلِسِ الْقَضَاءِ قَضَى بِهِ وَمَا كَانَ فِي غَيْرُهِ لَمْ يَقْضِ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْهُمْ بَلْ يَقْضِيَ بِهِ لِأَنَّهُ مُؤْتَمَنَّ

ا قرار کیا تو آپ نے اسے رجم کئے جانے کا حکم دیا اور یہ کسی نے نہیں کہا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو اس پر گواہ بنایا، حماد نے کہا کہ جب زانی ایک بار ا قرار کرے تو اسے رجم کر دیا جائے اور حکم نے کہا کہ چار بار ا قرار کرے تو رجم کیا جائے۔

۲۰۳۹\_ قتیبہ ،لیث، کیٰی،عمر بن کثیر ،ابومحمد (ابو قادہ کے مولی) سے روایت کرتے ہیں ابو قادہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے حنین کے دن فرمایا کہ جس شخص نے کسی کو قتل کیاہے اور اس کے پاس گواہ مو تواس مقتول کامال اس کو ملے گا۔ ابو قمادہ نے کہا کہ میں کھڑا ہوا تا کہ اپنے مقتول پر کوئی گواہ پیش کروں لیکن میں نے کسی کو نہیں پایاجو گواہی دے، چنانچہ میں بیٹھ گیا پھر مجھے خیال آیا تو میں نے اس کا حال ر سول الله علی الله علی کیا ان بیٹے ہوئے لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ یہ جس مقول کا ذکر کر رہے ہیں اس کا ہتھیار تو میرے پاس ہے آپ ان کو مجھ سے راضی کر دیجئے۔ حضرت ابو بکڑ نے کہاکہ ہر گز نہیں ایسانہ ہوگاکہ آپ قریش کے ایک بدرنگ کو دے دیں گے اور اللہ کے شیر وں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں گے جواللہ اوراس کے رسول کی طرف سے جنگ کر تاہے ابو قادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ نے تھم دیا توانہوں نے وہ ہتھیار مجھے دے دیئے، میں نے اس سے ایک باغ خرید لیاوہ سب سے پہلا مال تھاجو میں نے حاصل کیا عبداللہ،لیث سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت عليلية كفرك موئ اوروه مجهد دلا ديااور ابل حجاز كا قول ہے کہ حاکم اپنے علم کی بنا کر فیصلہ نہ کرے خواہوہ قاضی بننے کے بعد یااس سے میلے اس کا گواہ ہواور اگر فریق مخالف اس کے نزد کیک کسی کے حق کا قرار مجلس قضامیں کرے تو بعض حجاز یوں کے نزدیک اس یر فیصلہ نہ کیا جائے گاجب تک کہ دوگواہوں کو بلا کران کی موجود گ میں ا قرار نہ کرائے اور بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مجلس قضامیں جو کچھ نے یاد کیھے تواس پر فیصلہ کر دے اور اس مجکس کے علاوہ میں کو کی بات دیکھے تو دو گواہوں کے بغیر فیصلہ نہ کرے اور انہیں میں ہے بعض کا قول ہے کہ وہ فیصلہ کر دے اس لئے کہ وہ امانتدار ہے اور

وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنَ الشَّهَادَةِ مَعْرِفَةُ الْحَقِّ فَعِلْمَهُ الْكَثَّرُ مِنَ الشَّهَادَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَقْضِي بِعِلْمِهِ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا يَقْضِي فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَاسِمُ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يُمْضِيَ قَضَاءً بِعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ بَعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ بَعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ فَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ بَعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهمَة نَفْسِهِ عَيْرِهِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهمَة نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَإِيقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرَهُ النَّيْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ كَرَهُ النَّي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ إِنْمَا هَذَهِ صَفِيَةً \*

رَجَعَتِ الْطَالَقِ مَعْدِ عَلَيْ الْعَزيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْأُويْسِيُ حَلَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى شَهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَّ فَلَمَّا رَجَعَتِ الْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَان مِنَ النَّانُصَارِ فَدَعَاهُمَا فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ النَّانِ مَنَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ النَّ مُسَافِر مَحْرَى اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْرِي مِنِ ابْنِ ابْنِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْرِي مِنِ ابْنِ ابْنِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْرِي مِنِ ابْنِ ابْنَ مُسَافِر وَابْنُ مُسَافِر وَابْنُ مُسَافِر وَابْنُ مُسَافِر وَابُنُ أَبِي عَتِيقٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ وَإِنْ مَعْيَةً وَاللَهِ عَلْمَ عَنْ عَلِيًّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةً وَسَلَّمَ \* النَّهِ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةً عَنِ النَّهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمُ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَالَقُ فَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا ا

آ ٥ ٦ آ بَابِ أَمْرِ الْوَالِي إِذَا وَجَّهَ أَمِيرَيْنِ إِلَى مَوْضِعِ أَنْ يَتَطَاوَعَا وَلَا يَتَعَاصَيَا \* إِلَى مَوْضِعِ أَنْ يَتَطَاوَعَا وَلَا يَتَعَاصَيَا \* 1 . ٤١ – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ بُنِ أَبِي الْعَقَدِيُّ وَمَلَى بَعْثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى

شہادت کا مقصد اصل حقیقت کا جاننا ہے اور اس کے علم کا مرتبہ شہادت سے زیادہ ہے اور بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مال میں اپنے علم کی بنا پر فیصلہ کر دے اس کے علاوہ میں نہیں۔ قاسم کا قول ہے کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے علم سے بغیر کسی گواہ کے فیصلہ کر دے باوجوداس کے کہ اس کا علم دوسر وں کی گواہی سے زیادہ بلند مرتبہ رکھتا ہے لیکن اس سے مسلمانوں کے دل میں تہمت کا خیال پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اور اس کے باعث ان کے گمان میں پڑجانے کا خطرہ ہے اور نبی علیق کے منات کے باعث ان کے گمان میں پڑجانے کا خطرہ ہے اور نبی علیق نے نمن کو مکروہ سمجھا ہے چنا نچے انہوں نے (ایک بارجب کہ حضرت صفیہ شمیل سے ساتھ تھے) فرمایا کہ یہ صفیہ شمیل۔

• ۲۰۴۰ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیقہ کے پاس صفیہ بنت جی آئیں جب وہ لوٹے لگیس تو آپ بھی ان کے ساتھ چلے آپ کے پاس سے انصار کے دوشخص گزرے آپ نے ان ان دونوں نے کہا سجان الله ان دونوں نے کہا سجان الله (لیمن کیا ہم لوگ آپ کے متعلق بد گمانی کر سے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کی رگوں میں خون کی طرح دوڑ تا ہے شعیب اور ابن مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن کی لیواسطہ زہری علی بن حسین، مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن کی لیواسطہ زہری علی بن حسین، حضرت صفیہ آپ خضرت علیقہ سے نقل کرتے ہیں۔

باب ۱۱۵۲ حاکم جب دوامیروں کوایک جگہ بھیجے توان کو حکم دینا کہ ایک دوسرے کا کہاما نیں (۱)اور جھگڑانہ کریں۔ ۱۲۰۴ محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیلی نے میرے والد اور معاذبن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ نے فرمایا کہ تم دونوں آسانی کرنااور تخی نہ کرنالوگوں کوخوشخبری دینا نفرت نہ دلانا

ا نظاه عا 'کامعنی یہ ہے کہ آپس میں موافقت رکھنااختلاف نہ کرناس سے تمہارے متبعین میں بھی اختلافات اور عداوتیں پیدا ہو جاکیں گ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو موسیؓ ور حضرت معاذین جبلؓ کو یمن کے دومختلف علاقوں میں جب قاضی بناکر جیجااس وقت آپؑ نے یہ نصیحتیں فرمائی تھیں۔

الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرًا وَلَا تُعَسِّرًا وَبَشِّرًا وَلَا تُنَفِّرًا وَتَطَاوَعًا فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِنْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حُرَامٌ وَقَالَ النَّصْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَنْ جَدِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* عَنْ جَدِهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِيهِ أَجَابَةِ الْحَاكِمِ اللَّعْوَةَ وَقَدْ أَجَابِهِ الْحَاكِمِ اللَّعْوَةَ وَقَدْ أَجَابِهِ أَنْ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ أَجَابِهِ الْحَاكِمِ اللَّعْوَةَ وَقَدْ أَجَابِهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَمْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ عَنْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ أَجَابِهِ الْحَاكِمِ اللَّعْوَةَ وَقَدْ أَجَابِ عَثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَوْلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْمِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْتِرَةِ الْمِلْعُلِيمُ وَالْعَلَاقُولُ عَلَيْهِ وَلَا لَا الْعُنْ عَلَيْهِ وَالْحَالِمُ اللْعُولَةِ وَلَا لَا لَا لَالْمُعْتِرَةً وَالْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَ عَلَيْمُ الْمُؤْمِنَ الْعَلَاقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ الْعَلَيْمُ وَالْعَلَاقُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللْعُلِيمُ وَالْعَلَاقُ عَلَالَهُ عَلَيْمَ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْعُلِي الْعُلِيمُ اللْعُلَالَهُ الْعَلَاقُ عَلَيْهُ اللْعُلِيمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّه

٢٠٤٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُوا الْعَانِيَ وَأُجِيبُوا الدَّاعِيَ \*

١١٥٨ بَابِ هَدَايَا الْعُمَّالِ \*

مَنْ عَنْدِ اللَّهِ حَدَّنَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَدَّنَا اللَّهِ سَمْعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسْدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَبَيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سَفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُعْتَى اللَّهَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ الْعِنْبَرِ فَالَ سَفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ الْعِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ الْعِنْمِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ أَيُهُدَى لَهُ الْعَلِمِ بَعْتُهُ فَيَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا هَلَ مَا الْعَلَى الْعَيْدِي بَعْنَى وَهَذَا لِي الْعَلَى الْمَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ عَلَى رَقَبَهِ إِنْ كَانَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى رَقَبَتِهِ أَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

اور ایک دوسرے کا کہا مانا۔ ابو موٹی نے عرض کیا کہ میرے ملک میں بتح بنایا جاتا ہے (اس کے متعلق آپ کا کیا تھم ہے) آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نضر اور ابوداؤداور بزید بن ہارون اور وکیج بواسطہ شعبہ، سعید، ابو بردہ، حضرت ابو موٹی، نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں۔

باب ١٥٥١ حاكم كاد عوت كو قبول كرنے كابيان اور حضرت عثمان نے مغيره بن شعبہ كے ايك غلام كى دعوت قبول كى ہے۔

۲۰۴۲ مسدد، یخی بن سعید، سفیان، منصور، ابوواکل، حضرت ابوموسی، آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں که آپ نے فرمایا مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤاور دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرو۔

باب۱۵۸ اد عمال کے تحفہ کابیان۔

۲۰۴۳ میلی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابو حمید ساعدی ساعدی اور ایت کرتے ہیں کہ آنخضرت اللہ نے بی اسد کے ایک شخص کو جس کوابن اتبیہ کہا جاتا تھاصد قد کا عامل بنا کر بھیجا جب وہ وہ اپس آیا تو کہا کہ یہ آپ گا ہے اور یہ مجھے تحفہ میں ملا ہے، تو آنخضرت علیلہ منبر پر پڑھے اور منبر پر کھڑے ہوئے، سفیان نے بھی کہا کہ آپ منبر پر پڑھے اور اللہ کی حمد و ثنابیان کی پھر فرمایا کہ عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اس کو جھیج تین تو وہ وہ اپس آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارا ہے اور یہ میرا ہے (جو مجھے تحفہ میں ملا ہے) تو کیوں نہیں وہ اپنے باپیا پی مال کے گھر میں بیٹا کہ کیا اسے تحفہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، فتم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں تیری جان ہے جو عامل جو پچھ بھی رکھ لے گا تو وہ بول تا کہ جس کے قبضے میں تیری جان ہے جو عامل جو پچھ بھی رکھ لے گا ہو گیا مت کے دن وہ چیز اس پر سوار ہوگی اگر وہ اونٹ ہوگا تو وہ بول تا ہوگا اور اگر گائے ہوگی تو وہ بول تا ہوگی اگر وہ اونٹ ہوگی تو وہ بول تا ہوگا وہ میاتی ہوگی، پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ پہنچا کے دونوں بنا تھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں بنا تھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں بنا ہوئی اور فرمایا کہ سے زہری نے یہ بیان کے دونوں بنا تیں نے کہا کہ ہم سے زہری نے یہ بیان دیا تھی نے بہنیا دیا تیں بار آپ نے فرمایا، سفیان نے کہا کہ ہم سے زہری نے یہ بیان

وَزَادَ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أَذُنَايَ وَأَبْصَرَتُهُ عَيْنِي وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَذُنَايَ وَأَبْصَرَتُهُ عَيْنِي وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَمِعَةُ مَعِي وَلَمْ يَقُلِ الزَّهْرِيُّ سَمِعَ أُذُنِي فَإِنَّهُ سَمِعَ أُذُنِي ( خَوَارٌ ) صَوْتٌ وَالْحُوَارُ مِنْ ( تَحْأَرُونَ ) كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ \* كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ \*

١١٥٩ باب اسْتِقْضَاءِ الْمَوَالِي وَاسْتِعْمَالِهِمْ \*

٢٠٤٤ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا عُبْرَنِي ابْنُ جُرَيْج أَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي الله عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِي الله عَنْهِمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَوُمُ الله الله الله عَنْهَا وَيَهِمْ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي مَسْجِدٍ قُبَاءٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمةً وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةً \* وَعُمرُ وَأَبُو سَلَمةً وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةً \* وَعُمرُ وَأَبُو سَلَمةً وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةً \*

٢٠٤٥ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُويْسٍ
 حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرُوةً بْنُ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةً أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَذِنَ لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ فِي عِثْقِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَذِنَ لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ فِي عِثْقِ سَبْي هَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنَ لَمْ يَلُونَ مِنْكُمْ مِمَّنَ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنَ أَمْرَكُمْ فَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنَ أَمْرَكُمْ فَرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَخَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُكُمْ فَرَجَعُ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُكُمْ فَرَجَعُ النَّاسُ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا \*
 فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْبُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا \*

١١٦١ بَابَ مَا يُكُرَّهُ مِنْ ثَنَاءِ السُّلُطَانِ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ \*

کیااور ہشام نے بواسطہ اپنے والد ابو حمید سے زیادہ نقل کیااور کہا کہ میرے کانوں نے اسے سنااور آئھوں سے دیکھااور یزید بن ثابت سے بوچھ لو انہوں نے بھی میرے ساتھ سنااور زہری نے بید لفظ نہیں کہے کہ میرے کانوں نے سنا،خوارسے مراد آوازہے اور جوار، شجارون سے ماخوذہے جیسے گائے کی آواز۔

باب ١١٥٩ ما مول كو قاضى بنانے اور عامل بنانے كابيان ـ

۲۰۴۴۔ عثان بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابن جریح، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سالم ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام) مہاجرین اولین کی امامت قبامیں کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آنخضرت علیہ کے صحابہ موجود ہوتے سے ان میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت ابوسلمہ اور حضرت زیداور حضرت عامر بن ربعہ بھی ہوتے تھے۔

باب ۱۲۰ا۔ (حاکم کے سامنے) واقف کاروں کا پیش ہونے کا بیان۔

۲۰۴۵۔ اساعیل بن ابی اولیں، اساعیل بن ابر اہیم، موکی بن عقبہ،
ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ مروان بن تھم
اور مسور بن مخرمہ دونوں نے بیان کیا کہ رسول الله علیہ کو جب
مسلمانوں نے ہوازن کے قید بول کو آزاد کر دینے کی اجازت دی تو
آپ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کس نے اجازت دی
ہوادر کس نے اجازت نہیں دی ہے اس لئے تم لوگ جاؤ یہاں
سک کہ میر ہیاں لوگ آئیں جو تمہارے حالات سے واقف ہوں،
چنانچ تمام لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سر داروں نے
گفتگو کی اور رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں لوث کر
آئے اور آپ سے عرض کیا کہ لوگ اس پر راضی ہیں اور اجازت

باب ۱۱۲۱۔ بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنااور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکر وہ ہے۔

٢٠٤٦ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنَاسٌ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَاللَّهُ أَنَاسٌ لِلبُّنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا نَتَكَلَّمُ إِذَا حَرَجْنَا مِنْ عَنْدهِمْ قَالَ كُتَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا \*

٧٠٤٧ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَرِاكٍ عَنْ أَبَي يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَ

١١٦٢ بَابِ الْقَضَاء عَلَىٰ الْغَائِبِ \*

٢٠٤٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِير أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلِّ شَحِيحٌ فَأَخْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ قَالَ خُذِي مَا يَكُفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمُعْرُوفِ \*

أَخِيهِ اللهِ مَنْ قُضِيَ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذُهُ فَإِنَّ قَضَاءَ الْحَاكِمِ لَا يُحِلُّ حَرَامًا وَلَا يُحَرِّمُ حَلَالًا \*

٢٠٤٩ حَدَّنَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا الْمِرْهِمِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إَبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَتِي عُرُوةُ بْنُ الزَّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بنْتَ أَبِي سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ أَبِي سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُحْرَتِهِ فَحَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنْمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنْهُ حُحْرَتِهِ فَحَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنْمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنْهُ

۲۰۴۷- ابو تعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد الله بن عمراین والد سے دوایت کرتے ہیں کہ مجھ لوگوں نے ابن عمر سے کہا کہ ہم این ادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ہم ان سے ایس گفتگو کرتے ہیں جو اس کے خلاف ہوتی ہے جب کہ ہم ان کے پاس سے جدا ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم اس کو نفاق سجھتے ہیں۔

۔ ۲۰۴۷۔ قتید، لیف، بزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہر براہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ عظیمی کو فرماتے سنا کہ لوگوں میں بدترین وہ شخص ہے جو دور خا آدمی ہے کہ ایک کے پاس آکر کچھ کہتا ہے۔

باب ۱۱۲۲ منائب شخص پر تھم لگانے کا(۱) بیان۔ ۲۰۴۸ محد کثیر، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہند نے آنخضرت علیہ سے عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھ کو ضرورت ہوتی ہے کہ میں اس کے مال میں سے قاعدہ کے مال میں سے قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کواور تیرے بیچ کو کافی ہو۔

باب ۱۱۷۳۔ جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے پچھ فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کونہ لے اس لئے کہ حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کرتا۔

۲۰۴۹ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن نیس نیس بنت الی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نی سیس الله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت سیس نے اپنے تجرب کے دروازے پر بچھ جھڑے کی آواز سی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں، ور میرے ، پاس مقدمہ آتا ہے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے باس مقدمہ آتا ہے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے نیادہ بلیغ ہو اور میں ہیں گان کرے کہ وہ سیاہے اور میں اس کے

اعلاءا حناف احادیث و آثار کی روشن میں بیہ فرماتے ہیں کہ قضاء علی الغائب جائز نہیں ہے ، حنیفہ کی متد لات اور امام بخار ک وغیر ہ حضرات کے متد لات کے جواب کے لئے ملاحظہ ہو اعلاءالسنن۔

يَأْتِينِي الْحَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضِ فَأَقْضِي لَهُ مِنْ بَعْضِ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ وَطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكُهَا \*

. ٢٠٥٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةً بْنِ الزُّبُّورِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُنَّبُهُ ۚ بْنُ أَبِي وَقَّاصِ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ ابْنِ أَبِي وَقَاصِ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَأَنَ عَامُ الْفَتْحِ أَحَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فَيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَحِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَحِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَحِي وَابْنُ وَلِيَدَةِ أَبِّي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةً بنْتِ زَمْعَةَ اَحْتَحِبِي مَنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى \*

١ ١ ١ ٢ بَابِ الْحُكْمِ فِي الْبِئْرِ وَنَحْوِهَا \* عَنْ مَنْصُورِ ٢٠٥١ حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرِ حَدَّنَنَا عِنْ مَنْصُورِ عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالً النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ صَبْرِ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاحِرٌ إِلَّا لَقِي يَمِينِ صَبْرِ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاحِرٌ إِلَّا لَقِي يَمِينِ صَبْرِ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاحِرٌ إِلَّا لَقِي يَمِينِ صَبْرِ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاحِرٌ إِلَّا لَقِي يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُو فِيهَا فَاحِرٌ إِلَّا لَقِي يَاللَّهُ وَلَيْكًا ) اللَّهُ وَلَا اللَّهُ ( إِنَّ اللَّذِينَ يَشْتُرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا ) الْآيَةَ فَحَاءَ الْأَشْعَتُ وَعَبْدُاللَّهِ يَحَدِّدُتُهُمْ فَقَالَ فِي قَدَا لَا فِي قَالَ فِي قَالَ فِي قَمَاءَ الْأَشْعَتُ وَعَبْدُاللَّهِ يَحَدِّدُتُهُمْ فَقَالَ فِي قَالَ فِي اللَّهُ وَعَبْدُاللَّهِ يَعْمَدُ اللَّهِ وَالْمَانِهِ عَنْ فَقَالَ فِي قَالَ فَي فَعَالَ فِي اللَّهُ وَالْمَا فَي فَعَلَا فَيْ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالْمَانِهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ عَنْ مَنْ فَقَالَ فِي اللَّهُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ فَيْ فَيَالًا فَيْ فَي فَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا فَي فَعَلَى اللَّهُ وَلَا فَعَلَى فَا فَالَوْ فِيهَا فَاحِرٌ اللَّهُ وَالْمَانِهُ فَي مَا اللَّهُ وَالْمُ وَالْمُ فَي اللَّهُ وَالْمَانُولُولُ اللَّهُ وَالْمَانُولُ فَي الْمَالَعُولَ فَي الْمَانِهُ اللَّهُ وَالْمَانِهُ اللَّهُ وَالْمَانُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمَانُولُ اللَّهُ وَالْمَانِهُ اللَّهُ وَالْمَانِهُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمَانِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَانُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَانُ الْمَالَعُولُ الْمَانُولُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُلُ اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَالِلَةُ الْمَانُ الْمَالَالَهُ الْمَالَالَةُ الْمَالَا اللَّهُ الْمَانُولُ اللَّهُ الْمَ

حق میں فیصلہ کر دوں جس شخص کے لئے کسی مسلمان کے حق میں فیصلہ کر دوں تووہ آگ کاایک فکڑاہے اب وہ اس کو لے لیے یا چھوڑ دے۔

۲۰۵۰ اساعیل، مالک، این شهاب، عروه بن زبیرٌ حضرت عائشه زوجہ نبی عظیقے سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی و قاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی و قاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی اونڈی کالرکامجھ سے ہے اس کئے تماس پر قبضہ کر لینا جب فتح مکہ کا سال آیا تواس کو سعد نے لیا اور کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیا نہے میرے بھائی نے اس کے متعلق مجھ کووصیت کی تھی، عبد بن زمعہٰ، اس کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے اور کہاکہ میر ابھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہواہے دونوں رسول الله عَنْ كَى خدمت ميں مقدمہ لے گئے، سعد نے عرض كياكہ يا ر سول الله عظی میرے بھائی کا بیٹا ہے اس نے مجھ کو اس کے بارے میں وصیت کی تھی اور عبد بن زمعہ نے کہاکہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی اونڈی کا بیٹاہے جواس کے بستر پر پیدا ہواہے، رسول الله عظی نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ بیہ تمہارا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لڑکا بستر والے کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں پھر سودہؓ بنت زمعہ سے فرمایا کہ تم اس سے بردہ کیا کرواس لئے کہ اس میں عتبہ سے مشابہت تھی چنانچہ حضرت سودہ نے اسے مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

باب ۱۱۲۳ کویں وغیر ہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان۔
۱۵۰۱ اسحاق بن نفر، عبدالرزاق، سفیان، منصور واعمش، ابووائل عبداللہ بن مسعود ہوت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بی تقلیقے نے فرمایا کہ جو آدمی اس لئے جھوٹی قتم کھائے کہ سمی کا مال ہضم کرے تو وہ اللہ تعالی سے اس حال میں ملے گاکہ اللہ تعالی اس پر غضب ناک ہوگا چنانچہ اللہ تعالی نے بیہ آیت نازل فرمائی کہ إِنَّ عَضب ناک ہوگا چنانچہ اللّه وَأَیْمَانِهِمْ فَمَنَّا قَلِیلًا تو اضعت اور عبداللہ ان سے بیان کرتے ہوئے آئے کہ یہ آیت میرے متعلق عبداللہ ان سے بیان کرتے ہوئے آئے کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میر اایک مخص سے ایک کویں کے متعلق جھڑا تھا تو نبی نازل ہوئی میر اایک محض سے ایک کویں کے متعلق جھڑا تھا تو نبی

نَزَلَتْ وَفِي رَجُلِ خَاصَمْتُهُ فِي بِعْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَالَى فَلْيَحْلِفْ قُنزَلَتْ ( إِنَّ الَّذِينَ يَشْتُرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ) الْآيَة \*

١١٦٥ بَابِ الْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ سَوَاءٌ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةً عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةً الْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ سَوَاءٌ \*

٢ ٥٠ ٢ - حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّبِيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بَنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتُهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَلَمَة أَبِي سَلَمَة أَخْبَرَتُهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَة قَالَت سَلَمَة بَعَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبَة خِصَامِ عِنْدَ بَابِهِ فَحَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْحَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْحَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْحَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَا يَعْضِ أَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ وَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِي وَطُعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذُهَا أَوْ لِيَدَعْهَا \*

لَا يَعْلَمُ فِي الْأُمَرَاء حَدِيثًا ۗ \*

صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کیا جیرے پاس کوئی گواہ ہے میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ بھر ہے گامیں نے عرض کیا کہ وہ تو فہم کھائے گامیں نے عرض کیا کہ وہ تو فتم کھائے گامیں نے عرض کیا کہ وہ تو فتم کھائے گا تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُ وِنَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْحَ

باب ۱۱۷۵ تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان اور ابن عیمینہ نے ابن شبر مہ سے نقل کیا کہ تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنا برابر ہے۔

10•1-ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر ٹرینب بنت ابی سلمہ اپنی ماں ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دروازے کے پاس جھڑے کی آواز سی، باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض انسان ہوں اور میرے پاس لوگ مقد مہ لے کر آتے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ ایک شخص دوسرے سے زیادہ بلیغ ہواور میں یہ خیال کر کے کہ وہ سچاہاں کے حق میں فیصلہ کردوں تو میں جس کے لئے کسی مسلمان کے حق میں سے فیصلہ کردوں تو میں جس کے لئے کسی مسلمان کے حق میں لے لیے اچھوڑ دے۔

باب ۱۲۲۱ لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان اور آنخضرت صلی اللہ نے نعیم بن نحام ک طرف سے بیچ کی ہے۔

۲۰۵۳ - ابن نمیر، محمد بن بشر، اساعیل، سلمه بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آئخضرت علی کو خبر ملی کہ آپ کے ایک صحابی نے ایک غلام کو ہدیہ کر دیااس کے پاس اس کے سوااور کوئی مال نہ تھا چنانچہ آپ نے اس کو آٹھ سودر ہم میں چو دیا پھر آپ نے اس کی قیت اس کے پاس بھیج دی۔

باب ١١٦٤ - اس شخص كابيان جس نے اس كو طعن شار نہيں كياكہ كوئى شخص امراء كے متعلق كوئى اليمي بات كے جو وہ نہيں ہا: ؟

٢٠٥٤ - حَدَّنَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُوْلُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا يَقُولُ أَبْعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا وَأَمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا وَأَمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا وَأَمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا وَأَمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا وَقَالَ إِنْ تَطْعَنُونَ وَقَالَ إِنْ تَطْعَنُونَ فَي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ اللَّهِ إِنْ كَانَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَحِيْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَيَّ لَحِنْ أَحَبِ النَّاسِ إِلَيَّ لَكِيدًا لَكُونَ أَحْبِ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِ النَّاسِ إِلَيَّ وَالْمَارَةِ أَنْ الْمَنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَيَّ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَيْ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَيْ قَالَهُ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْبَ النَّاسِ إِلَى الْمَارِقِ أَلَاهُ مَنْ أَلَاهِ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْدِيقًا لِلْهُ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْدِيقًا لِلْهِ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْدِهُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَا اللَّهُ إِنْ كَانَ لَمِنْ أَحْدَالًا لَعْنُ أَلَاهُ إِنْ اللَّهِ إِنْ اللَّهِ إِنْ الْمَالَ الْعَلَامِ اللَّهِ إِنْ الْمَالِقَالِهُ إِلْمُ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَيْنَا اللَّهِ إِنْ اللَّهِ إِنْ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ إِنْ اللَّهِ إِلَيْنَامِ اللَّهِ إِلَيْنَامِ إِلَيْهِ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَا اللَّهُ إِلَامِ اللَّهُ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَيْنَامِ اللَّهِ إِلَيْنَامِ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَيْهِ إِلَيْنَامِ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَا اللَّهُ اللَّهُ إِلَيْنَامِ اللَّهُ إِلَامِ إِلَامِ اللَّهُ إِلَيْهِ إِ

أَلَدٌ الْخَصِمِ وَهُوَ الدَّائِمُ
 في الْخُصُومَةِ ( لُدُّا ) عُوجًا \*

٥٥ - ٢ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا مَلَيْكَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَت قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُ الْخَصِمُ \*

١١٦٩ بَاب إِذَا قَضَى الْحَاكِمُ بِحَوْرٍ أَوْ خِلَافِ أَهْلِ الْعِلْمِ فَهُوَ رَدُّ \*

٢٠٥٦ - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبُرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدًا ح و حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِاللَّهِ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى مَثْلَى الْوَلِيدِ إِلَى فَقَالُوا صَبَأَنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمْرَ وَيَا أَسِيرَهُ فَأَمْرَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمْرَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمْرَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمْرَ وَلِيدٍ لَلَهِ لَا يَقْتُلُ أَسِيرَةً فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا

۲۰۵۴ موی بن اساعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبدالله بن دیناله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول الله علیہ نے ایک لشکر بھیجااور اس کا امیر اسامہ بن ڈیڈ کو مقرر کیا تو ان کی امارت میں طعن کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن کر تے ہو اور خدا کی قتم وہ امارت کے باپ کی امارت پر بھی طعن کر تھے ہواور خدا کی قتم وہ امارت کے بعد لائق تھے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے اس کے بعد لوگوں میں یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے اس کے بعد لوگوں میں یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے۔

باب ۱۲۸-الالدالخصام لینی اس شخص کابیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے لداعوجا (لیعنی ٹیر ھے لوگ) کے معنی میں ہے۔ ۲۰۵۵-مسدد، یجیٰ بن سعید، ابن جر بج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسندوہ آدمی ہے جو بہت زیادہ جھگڑالوہے۔

باب ۱۲۹ ار جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تووہ مردودہے۔

۲۰۵۲ محود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حفرت ابن عراست روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی سیالتے نے خالد کو بھیجا (دوسری سند) ج، نعیم، عبدالله، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت سیالتے نے خالد بن ولید کو بی جذیمہ کے پاس بھیجا تو وہ لوگ اچھی طرح نہیں کہہ سے کہ ہم اسلام لائے بلکہ ان لوگوں نے کہا کہ ہم دین سے پھرگئے، چنا نچہ حضرت خالد قبل اور قید کرنے لگے اور ہم سے ہر شخص کو قیدی دیئے اور ہم میں سے ہر ایک کو حکم دیا کہ اپنے قیدی کو قبل کر وں گا دے تو میں نے کہا کہ خدا کی قتم میں اپنے قیدی کو قبل کر وں گا دور ہمارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اپنے قیدی کو قبل کرے اور نہم نے یہ نی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی تو میں نے دیا کہ کی الله میں تیرے کا در نہم نے یہ نی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی تو میں نے نہا کہ خدا کی قبل کرے دی تو میں نے نہیں کہا کہ خدا کی قبل کرے دی تو میں نے نہی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی تو میں نے نہی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی تو میں نے نہی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی گا ہم نے یہ نبی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی گا ہم نے یہ نبی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی تو میں نے یہ نبی میں اپنے قیدی کو قبل کرے دی گا ہم نے یہ نبی میں گا کہ می نے یہ نبی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گا ہم نے یہ نبی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گا ہم نے یہ نبی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گا ہم نے یہ نبی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گا کہ میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گا کہ ہم نے یہ نبی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گی گا گا کہ می نبی کی گا گور کی میں اپنے قبدی کو قبل کرے دی گا گی گا گا کہ کہ کرے دی گا گا گا کہ کرکے دی کو قبل کرے دی کرکے دی گور کرکے دیں کرنے کی کور کا گا گا کی گا گا کی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے دی کرکے

أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ

١١٧٠ بَابِ الْإِمَامِ يَأْتِي قَوْمًا فَيُصْلِحُ

٢٠٥٧– حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَان حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمِ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ُالسَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرو -فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ وَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ . وَسَلَّمَ ۗ وَٱبُو بَكْرِ فِي الْصَّلَاةِ فَشَقَّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ حَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ قَالَ وَصَّفَّحَ الْقُوْمُ وَكَانَ ٱبُو بَكْر إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغُّ فَلَمَّا رَأَي التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَلَيْهِ الْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأُوْمَأُ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بيَدِهِ أَن امْضِهُ وَأُوْمَأُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَبِثَ آَبُو بَكُر هُنَّيَّةً يَحْمَدُ اللَّهَ عَلَى قَوْلِ النَّبَيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى فَلَمَّا رَأَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِكَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَىَ صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكُر مَا مَنْعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ لُّمْ يَكُنْ لِابْنَ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَوُمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللُّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْقَوْمِ إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ

سامنے اس سے اپنی بر أت كا ظهار كرتا موں جو خالد نے كيا آپ نے . دومر تنبه فرمايا۔

، باب ۱۷-۱۱-۱۱م کاکسی قوم کے پاس آکران کے در میان صلح کرانے کابیان۔

۷۰۰۷- ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدين، سهبيل بن سعد ساعديٌّ ــــ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی عمرو کے در میان لڑائی ہوئی جب نی ﷺ کو یہ خبر ملی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھران لوگوں کے پاس صلح کرانے تشریف کے گئے،جب عصر کی نماز کاوفت آیا تو حضرت بلال نے اذان کہی اور حضرت ابو بکر کو تھم دیا تو وہ آ گے برھے پھر نی ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ حضرت ابو بکر نماز پرهارے تھے لوگوں پر یہ چیز گرال گزری یہاں تک کہ آپ حضرت ابو بكر ع بيحي كرے موكة اور اس صف ميں آگئے جو حفرت ابو بکڑے قریب تھی، راوی کابیان ہے کہ لوگوں نے تالیاں بجائیں اور ابو بكر جب نمازيس موتے توجب تك فارغ نه موليتے اس وقت تک کسی طرف متوجہ نہ ہوتے جب انہوں نے دیکھا کہ تالیاں رک نہیں رہیں توانہوں نے نبی علیہ کواپنے پیچیے دیکھا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز جاری رکھواور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا حضرت ابو بکر تھوڑی دیر تھہرے اور نبی ﷺ کے قول پر اللہ کا شکراداکرتے ہوئے پیچھے پھر آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیہ دیکھاکہ تو آ گے بڑھ گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب اپنی نماز پوری كر م كا تو فرماياكه اس ابو بمرجب ميس في مهيس اشاره كردياتها توكس چیز نے تہمیں اس بات سے روکا کہ اپنی نماز کو جاری رکھتے ، انہوں نے عرض کیا کہ ابن انی قافہ کے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ نبی عظافہ کی المت كرے اور او كوں ہے آپ نے فرمايا كه جب تم كو كوئى امر (نماز میں) پیش آئے تو تسبیع پر هنا جاہے اور تالیاں بجانا عور توں کے لئے ہے۔

فَلْيُسَبِّحِ الرِّحَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ \* الْيُسَبِّحِ الرِّسَاءُ \* الْكَاتِبِ أَنْ الْكَاتِبِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا عَاقِلًا \* يَكُونَ أَمِينًا عَاقِلًا \*

٢٠٥٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنُ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنُ ثَابَتٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيُّ أَبُو َ بَكْر لِمَقْتَل أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بِكُر إِنَّ عُمَٰرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بقُرَّاء الْقُرْآن وَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءً الْقُرْآنَ فِي الْمَوَاطِن كُلُّهَا فَيَدْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي َشَرَحَ لَهُ صَدْرَ عُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرِ وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتً تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبُّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي َنَقْلَ حِبَلِ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَنْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ حَمُّع اللَّهُو آن قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلَان شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْر هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يَحُثُّ مُرَاجَعَتِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْري لِلَّذِي شَرَحَ اللَّهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرِ وَعُمَرَ ۚ وَرَأَيْتُ فِي ذَٰلِكَ الَّذِي رَأَيَا فَتَتَبُّعْتُ ٱلْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسُبِ وَالرُّقَاعِ وَاللَّحَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ فَوَجَدْتُ فِي آخِرٍ سُورَةِ التَّوْبَةِ ﴿ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ

بابا کاا۔ کاتب کے لئے مستحب ہے کہ امانتدار اور عاقل ہو۔

۵۸ • ۲ ـ محمر بن عبیدالله،ابو ثابت،ابراہیم بن سعد،ابن شباب، عبید بن سباق، زید بن ثابت اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکڑنے مقتل بمامہ میں میرے پاس ایک آدمی بھیج کر مجھے بلوایاس وقت حضرت عمر بھی موجود تھے حضرت ابو بکرنے کہا میرےیاس عمر آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ یوم بمامہ میں بہت سے قراء شہید ہو گئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ تمام جگہوں میں کثیر تعداد میں قرا کے قتل سے قرآن کا کثیر حصہ ضائع نہ ہو جائے اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ قرآن جمع کرنے کا تھم دیں، میں نے کہا کہ میں کیوں کراپیاکام کروں جس کو آنخضرت عظیمہ نے نہیں کیا، عر کہنے گئے کہ خداکی قتم یہی بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار کہنے گئے یباں تک کہ اللہ تعالی نے میراسینہ اس کے لئے کھول دیاجس کے لئے عمر کاسینہ کھول دیا تھااور میں نے بھی اس کے متعلق وہی خیال کیا جو عمرٌ نے خیال کیا، زید کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکرنے کہا کہ تو عقمند جوان ہے ہم تم پر کسی قشم کا شبہ نہیں کرتے اور تم رسول الله عَلَيْنَة كے لئے وحی لكھاكرتے تھے اس لئے قرآن كو علاش كرواور اس کو جمع کرو، زید کابیان ہے کہ خدا کی قتم اگر مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھانے کی تکلیف دی جاتی توبیاس جمع قر آن کی تکلیف سے زیادہ وزنی نہ ہوتی جو مجھے دی گئی تھی، میں نے کہا کہ تم دونوں کیو کر ایساکام کرو کے جس کورسول اللہ عظی نے نہیں کیا، حضرت ابو بکڑنے کہاکہ خدا کی قتم یہی بہتر ہے، پھر برابر مجھےاس پر آمادہ کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس چیز کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابو بکڑ وعمر کا سینہ کھول دیا تھااور میں نے بھی اس میں یمی مناسب خیال کیا چنانچہ میں قرآن تلاش کرنے لگااور اس کو تھجور کے پتوں، کھالوں اور تھیکریوں اور لوگوں کے سینوں میں سے جمع کرنے لگا، میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت لقد جاء كم رسول من انفسكم الخ حضرت خزيمه ياحضرت ابو خزيمة ك

أَنْهُ سِكُمْ ) إِلَى آخِرِهَا مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرً حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بنْتِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ اللِّخَافُ يَعْنِى الْخَزَفَ \*

١١٧٢ بَاب كِتَابِ الْحَاكِمِ إِلَى عُمَّالِهِ وَالْقَاضِي إِلَى أُمَنَائِهِ \*

٢٠٥٩– حَدَّثَنَا عَبَٰدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى حِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةً أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ ۚ وَرِجَّالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قُوْمِهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ سَهْل وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمُ فَأُحْبِرَ مُحَيِّصَةُ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرِ أَوْ عَيْنِ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا مَا قَتَّلْنَاهُ وَاللَّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ وَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُويِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُالرَّحْمَن بْنُ سَهْل فَذَهَبَ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بحَيْبَرَ فَقُالَ النَّبِيُّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُريدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ بِهِ فَكُتِبَ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ أَفَتَحْبِفُ لَكُمْ يَهُودُ

پاس پائی تو میں نے اس کو اس کے آخر میں شامل کر دیا اور بیہ صحیفہ حضرت ابو بکر کے پاس ان کی زندگی بھر رہے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے ان کو اٹھا لیا تو حضرت عمرؓ کے پاس ان کی زندگی بھر رہے یہاں تک کہ اللہ نے ان کو بھی اٹھا لیا تو حفصہؓ بنت عمرؓ کے پاس رہے، محمد بن عبید اللہ نے کہاکہ کخاف سے مر ادشمیکریاں ہیں۔

باب ۱۷ا۔ حاکم کا اپنے عالموں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کوخط لکھنے کا بیان۔

٧٠٥٩ عبدالله بن يوسف، مالك، ابوليلي، ح، اساعيل، مالك، الي ليلي بن عبدالله بن عبدالرحل بن سهل، سبل بن ابي همه سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اور ان کی قوم کے بزرگوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں تنگی کی وجہ سے جو انہیں پیش آئی تھی خیبر کو گئے محیصہ کو خبر ملی کہ عبداللہ قتل کر کے ایک گڑھے میں ڈال دیئے گئے ہیں، یہ س کروہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا کہ خدا کی قشم تم نے ان کو قتل کیاہے، یہودیوں نے کہاکہ خدا کی قشم ہم نے ا نہیں قتل نہیں کیا پھر آپی قوم میں آئے اور ان سے بیان کیا بعد ازاں میہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالر حمٰن بن سہل گفتگو كرنے كے لئے نكلے يہ عبدالرحنٰ وہى تھے جو خيبر ميں تھے، نبي ﷺ نے محیصہ سے فرمایا کہ اپنے سے بڑے کو لاؤ، اپنے سے بڑے کو لاؤ الینی جوتم میں سے معمر ہو وہ گفتگو کرے، چنانچیہ خویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تور سول اللہ عظاف نے یہودیوں کے متعلق فرمایا یا تواہیے ساتھی کی دیت دیں یالزائی کے لئے تیار ہو جائیں، یہی رسول انہیں قتل نہیں کیا، رسول اللہ نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالر حمٰن ے فرمایا کہ تم قتم کھا کرایئے ساتھی کے خون بہا کے مستحق ہو جاؤ ك ؟ان لو كول في جواب دياكم نهيس آب في فرماياكم پهريمود فتم کھائیں گے ان لوگوں نے کہ کہ وہ لوگ تو مسلمان نہیں ہیں، تو رسول الله علي في اين ياس سے ان كوسواو نشياں خون بہاميں دے دیں یہاں تک کہ جب یہ اونٹنیاں گھر میں لائی گئیں توسہل نے بیان

قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

کیاکہ ان میں ایک نے مجھے لات ماری تھی۔

اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتِ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ فَرَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ \* ١١٧٣ بَاب هَلْ يَجُوزُ لِلْحَاكِم أَنْ يَبْعَثَ رَجُلًا وَحْدَهُ لِلنَّظَرِ فِي الْأَمُورَ ٢٠٦٠- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اَبْنُ أَبِي َذِئبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْن عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْن خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا جَاءَ أَغْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْض بَيْنَا بكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ فَاقْض بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِأَمْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّحْمُ فَفَدَيْتُ ابْنِي مِنْهُ بِمِاثَةٍ مِنَ الْغَنَم وَوَلِيدَةٍ نُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْم فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَام فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْضُينَ بَيْنَكُمَا بكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ

أَنْسٌ فَرَحَمَهَا \* آئِسٌ فَرَحَمَهَا \* يَجُوزُ تَرْجُمَانٌ وَاحِدٌ وَقَالَ خَارِجَةُ بْنُ يَجُوزُ تَرْجُمَانٌ وَاحِدٌ وَقَالَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَتَعَلَّمَ كِتَابَ الْيَهُودِ حَتَّى كَتَبْتُ لِلنَّبِيِّ

وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ

وَتَغْرِيبُ عَام وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُل

فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا

باب ۱۷۳ ارکیا حاکم کے لئے جائزہے کہ صرف ایک شخص کوحالات دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔

٠١٠ ٢- آدم، ابن ابي ذيب، زهري، عبيد الله بن عبد الله، ابو هر مرةٌ و زید بن خالد جہنی ہے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ا یک اعرابی آیااوراس نے عرض کیایار سول اللہ عظی بمارے در میان كتاب الله كے مطابق فيصله كرد يجئے كھراس كا مخالف فريق كھرا ہوا اور عرض کیاکہ یہ ٹھیک کہتا ہے جارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجے، احرابی نے عرض کیا کہ میر ابیٹااس کے ہاں مز دووی پر تھااس نے اس مخص کی بیوی کے ساتھ زنا کیالو گوں نے مجھ سے کہا کہ تیرے بیٹے پر رجم ہے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کراپنے بیٹے کو چھڑالیا، پھر میں نے اہل علم سے یو چھاتو انہوں نے بتایا کہ تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلا وطن ہونا پڑے گا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں تہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردوں گالونڈی اور بریاں تو مجھے واپس کی جاتی ہیں اور تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاو طن ہو ناپڑے گااور تم اے انیس صبح کواں مخف کی عورت کے پاس جاکراہے سنگسار کروچنانچہ انیس صبح کواس کے پاس گئے اور اس کو سنگسار کر دیا۔

باب ۱۱۷ حکام کے ترجمان کا بیان اور کیا ایک ترجمان کا ہونا جائز ہے اور خارجہ بن زید بن ثابت نے زید بن ثابت سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ یہود (۱) کی کتابت سیکھیں یہاں تک کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آپ کا خط لکھنے لگا اور یہود کا خط پڑھ کر

ا حضرت زید بن ثابت نے بندرہ یاسترہ دنول میں یہودیوں کی زبان سکھ لی تھی۔اس سے معلوم ہواکہ کوئی دوسری زبان سکھنا مباح ہے بالحضوص اگر نیت دین کی خدمت ہو تو دوسری زبان کا سکھنا باعث اجرو ثواب ہے۔

صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتُبَهُ وَأَقْرَأْتُهُ كُتُبَهُمْ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ وَعِنْدَهُ عَلِيٌّ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ وَعُثْمَانُ مَاذَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ حَاطِبٍ فَقُلْتُ تُخْبِرُكَ بِصَاحِبِهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا وَقَالَ أَبُو جَمْرَةَ كُنْتُ أَتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا بُدَّ لِلْحَاكِمِ مِنْ مُتَرْجِمَيْنِ \* بُدَّ لِلْحَاكِمِ مِنْ مُتَرْجِمَيْنِ \*

عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنُّ هِزَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشِ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ ۚ قُلْ لَهُمُّ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا فُإِنْ كَذَبَنِي فَكَذَّبُوهُ فَذَكَرَ ٱلْحَدِيثَ مِنْقَالَ لِلتُّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ قَدَمَيُّ هَاتَيْنِ \* ١١٧٥ بَاب مُحَاسَبَةِ الْإِمَامِ عُمَّالَهُ \* ٢٠٦٢ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ الْأَتَبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَحَاسَبَهُ قَالَ هَذَا الَّذِي لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَّيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبيكَ وَبَيْتِ أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ

صَادِقًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اَللَّه عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى

آپ کو سنانے لگاجب کہ وہ لوگ خط لکھتے اور حضرت عمر ﴿ نَے جَس وقت ان کے پاس حضرت علی ؓ اور عبدالرحمٰن ؓ اور عثمان ؓ ہمی تھے، کہا کہ یہ عورت کیا کہتی ہے؟ عبدالرحمٰن بن حاطب کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ وہ عورت آپ کو اپنے اس ساتھی کے متعلق خبر دیتی ہے جس نے اس کے ساتھ زنا کیا ہے اور ابو حمزہ کا بیان ہے کہ میں ابن عباس ؓ اور لوگوں کے در میان ترجمانی کرتا تھا اور بعض لوگوں نے کہا کہ حاکم کے لئے دو ترجمانوں کا ہوناضر وری ہے۔

۱۲۰۱-ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بناکہ ہر قل نے مجھ کو قریش کے لوگوں کو بلوا بھیجا پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں اس شخص سے سوال کر تاہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کو جھٹا دینا پھر پوری حدیث بیان کی، ہر قل نے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہہ دو کہ جو پچھ تم کہتے ہواگر بچ ہے تو وہ میرے ان دونوں پاؤں کے بیچے کی زمین کے مالک ہو جائیں گے۔

باب ۱۱۷۵۔ امام کااپ امام کا اپنائی کا محاسبہ کرنے کا بیان۔

۲۰۲۲۔ محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابو حمید ساعدی سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی اللہ نے ابن اتبیہ کو بنی سلیم
کے صد قات کا عامل مقرر کیا جب وہ رسول اللہ علیہ کی فدمت میں
آیااور آپ نے اس سے حساب لیا تو اس نے کہا یہ آپ کا ہے اور یہ
میر اہے جو مجھے ہدیہ میں ملاہے تورسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ توکیوں
نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں بیٹھ رہا (پھر دیکھا) کہ تیر ب
پاس ہدیہ آتا ہے اگر تو سیاہے، پھر رسول اللہ علیہ کھڑے ہوئے اور
لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا اللہ تعالی کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا، اما
بعد! میں تم میں سے لوگوں کو ان کا موں پر مقرر کر تاہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے مالک بنایا ہے تو تم میں سے ایک شخص آتا ہے اور کہتا
سے کہ یہ تمہاراہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے ملاہے تو کیوں نہیں وہ آد می

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى أُمُورِ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي الْحَدُّكُمْ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةُ أَهْدِيَتُ لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِي تَشْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِي تَشْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِي تَشْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِي تَشْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَوَاللَّهِ لَا يَأْخُدُ أَخَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ هِشَامٌ بِغَيْرِ لَلَا يَأْخُدُ أَخَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ هِشَامٌ بِغَيْرِ لَلَا يَأْخُدُ أَلَا هَلُ مَحْدُلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا مَنْ مَا جَاءَ اللّهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا فَلَ عَبْرِ لَهُ رُغَاءً أَوْ بَقَرَةٍ لَكُمْ رَفَعَ يَدَيْهِ بَقَرَةٍ لَهَا خُوارٌ أَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بَتَى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ مَلْ بَلَعْمَ لَا بَعْمِ لَهُ مَعْمَلُهُ عَلَى مَا جَاءَ اللّهَ وَجُلٌ بَبَعِيرٍ لَهُ رُغَاءً أَوْ بَنَاقٍ تَنْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ مَلْ بَلَعْمَ لَا مَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ فَلَ مَا لَا هَلُ مَا كُولُهُ اللّهُ عَلَى مَا عَلَا هَا اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهِ أَلَا هَلْ مَلْ بَلَعْمَ لَا اللّهُ مَا لَا هَلَا مَلْ بَلَعْمَ لَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللللهُ الللهُ ا

١١٧٦ بَابِ بِطَانَةِ الْإِمَامِ وَأَهْلِ مَشُورَتِهِ الْبطَانَةُ الدُّخَلَاءُ \*

٢٠٦٣ خَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَحْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اَللَّهُ مَيْنُ نَبِيٌّ وَلَا اسْتَخْلُفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَّانَتَان بطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بالْمَعْرُوفِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبطَانَةٌ تَّأْمُرُهُ بالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَحْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مِثْلَهُ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ حَدَّثِّنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٌ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةً عَنْ أَبِي هُرَّيْرَةً عَن النُّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبي حُسَيْنِ وَسَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عََنْ أَبِي سُعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ عُبَيْدُاللَّهِ أَبْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

اپنے باپ یاا پنی مال کے گھر میں بیٹھ رہتا (پھر دیکھتا) کہ ہدیہ اس کو بھیجاجا تاہے، اگر سچاہے، خدا کی قتم تم میں سے جو آدی کوئی چیز ناحق لے گا (بغیر حق کا لفظ ہشام نے بیان کیا) تو قیامت میں اللہ کے پاس اس حال میں آئے گا کہ وہ چیز اس پر سوار ہوگی، من لو کہ میں یقیناً پیچان لوں گا اس چیز کو جو آدمی اللہ کے پاس نے کر آئے گا، اونٹ بیچان لوں گا اس چیز کو جو آدمی اللہ کے پاس نے کر آئے گا، اونٹ بلیلا تا ہوگایا گائے بولتی ہوگی یا بمری ممیاتی ہوگی، پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتی کہ میں نے آپ کے بظوں کی سفیدی دیکھ لی من لواکیا میں نے بہنچادیا۔

باب ۲ کاا۔امام کے راز دار اور مشیر وں کا بیان''بطاعۃ'' سے مراد وہ لوگ ہیں جود خیل ہیں۔

۲۰۲۳ اصغ ، ابن و جب ، یونس ا بن شهاب ، ابوسلمه ، ابوسعید خدر گ بین بی علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا الله نے کوئی نہیں بھیجا اور نہ کسی کو خلیفہ بنایا گریہ کہ ان کے دو مشیر سے ایک اچھی بات کا حکم دیتا اور اس پر ابھار تا اور دو سر امشیر بری بات کا حکم دیتا اور اس کی رغبت دلاتا ، پس معصوم وہ ہے جس کو الله تعالیٰ بچائے اور سلیمان نے بواسطہ بچی ، ابن شہاب اس حدیث کور وایت کیا ہے اور ابن ابی عتیق اور موسی سے بواسطہ ابن شہاب اسی طرح منقول ہے اور شعیب نے بواسطہ زہری ، ابوسلمه ، حضرت ابوسعید سے ان کا قول اور شعیب نے بواسطہ زہری ، ابوسلمه ، حضرت ابو سعید سے ان کا قول نقل کیا ہے ، اور اوز اعی و معاویہ بن سلام کا بیان ہے کہ ہم سے زہری کے بواسطہ ابوسلمه ، حضرت ابو ہر بری ، آ تحضرت علی ہے دوایت کرتے ہیں اور ابن ابی حسین و سعید بن زیاد کا بیان ہے کہ انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے بواسطہ ابی سلمہ ، حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے بواسطہ ابی سلمہ ، حضرت منای الله بن جعفر کا بیان کیا انہوں نے کہا کہ میس نے آ مخضرت صلی الله بن جعفر کا بیان کیا نہوں نے کہا کہ میس نے آ مخضرت صلی الله علیہ وسلم سے ناہوں نے کہا کہ میس نے آ مخضرت صلی الله علیہ وسلم سے ناہے۔

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* 
1177 كَيْفَ يُبَايِعُ الْإِمَامُ النَّاسَ \* 
17.75 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ يَخْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ يَخْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَةِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَةِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ كَالِهُ وَالْمَكْرةِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ كُنَّمَا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَاثِمٍ \* 
كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَاثِمٍ \*

٢٠٦٥ - حَدَّنَناً عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّنَنا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنس رَضِي اللَّه عَنه خَرَجَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْحَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ حَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجَرَهُ فَأَجَابُوا

> نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

٢٠٦٦ حَدَّثَناً عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالُ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ \* السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ عَنْ السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُم عَنْ شَهْدَانَ عَمْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَى عُمْرَ حَدِّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ شَهِدْتُ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِاللَّهِ عَبْدِالْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةٍ رَسُولِهِ مَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِعِثْلُ ثَوَلِكِ مَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِعِثْلُ ثَوَلِكَ \*

٢٠٦٨ - مَحَدَّثَنَا يَغْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

باب کے کاا۔ لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں۔ ۲۰۶۳۔ اساعیل، مالک، کی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت ہے روایت کرتے ہیں، انہوں بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ عبائے کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم سنیں گے اور (ہر حاکموں حال میں) خوشی اور ناراضی میں اطاعت کریں گے اور یہ کہ حاکموں سے حکومت کے لئے نہ لڑیں گے اور یہ کہ حق پر قائم رہیں گے یا یہ کہا کہ ہم حق بات کہیں گے جہاں بھی ہوں اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کریں گے۔

۲۰۲۵ عرو بن علی، خالد بن حارث، حمید ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ سر دی کے موسم میں صبح کے وقت باہر نکلے اس وقت مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے تھے، آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔ اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے ان لوگوں نے جواب دیا کے اس کے انصار اور مہاجرین کو بخش دے ان لوگوں نے جواب دیا

ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جہاد پر ہمیشہ کے لئے بیعت کی ہے جب تک کہ ہم زندہ رہیں۔

۲۰۲۷۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم آنخضرت میں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم آنخضرت میں ہوئے ہوئے ہوئے کرتے تو آپ (بید بھی) فرماتے کہ جس قدر جھے سے ہوئے۔

۲۰۲۷۔ مسدد، یجی ، سفیان، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت عبداللہ بن عرش کے پاس موجود تقاجب کہ لوگ عبدالملک کے پاس اکشے ہوگئے تھے، ابن عمر نے اس کو لکھ بھیجا کہ میں اللہ کے بندے امیر المومنین عبدالملک کے لئے جس قدر ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اس کی بات سنے اور اس کی اطاعت کرنے کا قرار کرتا ہوں اور میرے لڑکوں نے بھی اس کا قرار کیا ہے۔

۲۰۶۸ یعقوب بن ابراہیم، مشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبدااللہ سے

هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ \* اسْتَطَعْتُ وَالنَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ \* ١٠٦٩ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى

٣٠٠٦ - حَدَّثنا عَمْرُو بْنُ عَلِي حَدَّثنا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ قَالَ لَمَّا بَايَعَ النَّاسُ عَبْدَالْمَلِكِ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِاللَّهِ عَبْدِالْمَلِكِ أُمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِاللَّهِ عَبْدِالْمَلِكِ أُمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةٍ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَ قَدْ أَقَرُّوا بِذَلِكَ \*

٢٠٧٠ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مَسْلَمَة حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مَسْلَمَة حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَة عَلَي أَيِّ شَيْء بَايَغْتُمُ النَّبي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم يَوْمَ الْحُدُّيْنِيةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ \*

٧٠٠ ٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ وَلَاهُمْ عُمَرُ احْتَمَعُوا فَتَشَاورُوا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُالرَّحْمَنِ لَسُنتُ بِالَّذِي أَنَافِسُكُمْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ وَلَكِنَّكُمْ إِنْ شِئْتُمُ احْتَرْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ فَحَعَلُوا وَلَكِنَّكُمْ مِنْكُمْ فَحَعَلُوا وَلَكِنَّ إِلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ فَلَمَّا وَلَوْا عَبْدَالرَّحْمَنِ فَلَمَّا وَلَوْا عَبْدَالرَّحْمَنِ فَلَكَا أَرْهُمْ فَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ فَلَا اللَّهُ وَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ حَتَّى مَا يَشَكُو أُولِيكَ الرَّهُطَ وَلَا يَشَاورُونَهُ تِلْكَ اللَّيْلِي حَتَّى النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ حَتَّى مَا لِيَنْ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ طَلَي عَبْدِالرَّحْمَنِ فَلَا اللَّيْلَةِ فَيْ أَصَبُونُ النَّاسُ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ طَلَي اللَّيْلِ فَمَنَ اللَّهُمُ فَعَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ عَلَى طَرَقْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَلَى عَبْدِالرَّحْمَنِ عَلَى عَبْدِالرَّعْمَنِ اللَّيْلَةِ فَلَا الْمِسْورُ وَنَهُ تِلْكَ اللَّيْلِ عَمْنَ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ حَتَّى اسْتَيْقَطْتُ فَتَالَ الْمِسْورُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ حَتَّى اسْتَيْقَطْتُ فَقَالَ أَوْلِكَ أَلَا الْمِسْورُ وَضَيْرِ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُ عَبْدَا اللَّهُ الْمُعْلِى فَعَلَى اللَّيْلِ وَلَا اللَّهُ الْمَالِقُ عَلَى اللَّيْلِ الْمُعْرَالِ الْمُعْمِلِ اللْمَالِ الْمَالِقُ الْمُؤْلِ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمَلْمُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلُولُ اللْمُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ ال

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پراور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی کہ (بیہ بھی کہہ جس قدر مجھ سے ہوسکے)۔

۲۰۲۹ عرو بن علی، یجی ، سفیان، عبدالله بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے عبدالملک کی بیعت کی تو عبدالله بن عرف نی بیعت کی تو عبدالله بن عرف نی بیعت کی الله کے بندے عبدالملک امیر المومنین کے نام میں اللہ کے بندے امیر المومنین عبدالملک کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا اللہ کی سنت اور اس کے رسول علیت کی سنت کے مطابق افراد کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے اور میرے بیٹوں نے بھی اس کا قراد کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے اور میرے بیٹوں نے بھی اس کا قراد کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے اور میرے بیٹوں نے بھی اس کا قراد کرتا ہوں جس

۰۷-۲-عبداللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت سلمہ سے بوچھا کہ تم نے آخضرت اللہ سے دیا ہوں کی تھی انہوں نے کہاموت یر۔

اے ۲۰ اے عبداللہ بن محمہ بن اساء، جو بریہ، مالک، زہری، محید بن عبدالرحمٰن، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ لوگ جنہیں حضرت عمر نے خلافت کا اختیار دیا تھا جمع ہوئے اور مشورہ کرنے گئے ان لوگوں سے عبدالرحمٰن نے کہا کہ میں تم سے اس معالمہ میں جھڑنے والا نہیں ہوں لیکن اگر تم چاہو تو تم ہی میں سے محالمہ میں جھڑنے والا نہیں ہوں لیکن اگر تم چاہو تو تم ہی میں سے عبدالرحمٰن پر چھوڑ دیا جب ان لوگوں نے عبدالرحمٰن کو اس امر کا اختیار دے دیا توسب لوگ عبدالرحمٰن کو اس امر کا اختیار دے دیا توسب لوگ عبدالرحمٰن کے بیچھے ہوگئے بہاں تک کہ ان بقیہ لوگوں میں سے کس کے پاس ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا لوگ عبدالرحمٰن سے ان داتوں میں مشورہ کرتے رہے بہاں تک کہ جب وہ رات آئی جس کی صبح میں ہم لوگوں نے حضرت عثمان کے جب بعد عبدالرحمٰن نے میر ادروازہ اس زور سے کھنکھٹایا کہ میر کہا تھوڑی رات گزر جانے میر ان راتوں میں میر ی آئکھ کھل گئی انہوں نے کہا کہ میں شہیں سو تا ہواد کھتا ہوں حالا نکہ خداکی قسم!ان راتوں میں میر ی آئکھ بھی نہیں گئی تم چلواور زبیر اور انداکی قسم!ان راتوں میں میر ی آئکھ بھی نہیں گئی تم چلواور زبیر اور انداکی قسم!ان راتوں میں میر ی آئکھ بھی نہیں گئی تم چلواور زبیر اور

نَائِمًا فَوَاللَّهِ مَا اكْتَحَلْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ بِكَبير نَوْم انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ ادْعُ لِي عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى ٱبْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ عَلَى طَمَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُالرَّحْمَن يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْفًا ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي عُثْمَانَ فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْمُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ وَاحْتَمَعَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ عِنْدَ الْمِنْبَرَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْمُهَاجرينَ وَالْأَنْصَارَ وَأَرْسَلَ إِلَى أَمَرَاء الْأَحْنَادِ وَكَأَنُوا وَافَوْا تِلْكَ الْحَجَّةَ مَعَ عُمَرَ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا تَشَهَّدَ عَبْدُالرَّجْمَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ فَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلًا فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْحَلِيَفَتَيْن مِنْ بَعْدَهِ فَبَايَعَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ ۖ وَأُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَ الْمُسْلِّمُونَ \*

١١٧٨ بَابِ مَنْ بَايَعَ مَرَّتَيْنِ \*

بَايَعْتُ فِي الْأُوَّلِ قَالَ وَفِي الثَّانِي \*

١١٧٩ بَابِ بَيْعَةِ الْأَعْرَابِ \*

٢٠٧٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ
 رَضِي اللَّه عَنْهما أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ

سعد کو میرے پاس بلاؤ میں ان دونوں کو بلا لایاان دونوں سے مشورہ کیا پھر مجھے بلایا اور کہا کہ حضرت علی کو بلا لاؤ، چنانچہ میں نے انہیں بھی بلالیا، ان سے بہت رات گئے تک سر کوشی کرتے رہے، پھر حفرت علی کے پاس سے اٹھے توان کے دل میں خلافت کی خواہش تھی اور عبدالرحمٰن کو حضرت علیؓ کی خلافت سے اختلاف امت کا اندیشہ تھا، پھر عبدالر حمٰن نے کہا کہ حضرت عثمان کو بلا لاؤ توان ہے سر گوشی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ صبح کی اذان نے ان کو جدا کیا، جب لوگوں کو صبح کی نماز پڑھا بھے اور بیالوگ منبر کے پاس جمع ہوئے تو مہاجرین اور انصار میں سے جولوگ موجود تھے ان کو بلا بھیجا، اور سر دار لشکر کوبلا بھیجا، یہ سب لوگ اس جج میں حضرت عمر کے ساتھ شریک ہوئے تھے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو حفرت عبدالر حمٰنٌ نے خطبہ بڑھا، پھر کہاا، بعد اے علیٰ میں نے لوگوں کی حالت پر نظر کی تو دیکھاکہ وہ عثانؓ کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے،اس لئے تم اینے ول میں میری طرف سے کھ خیال نہ کرنا، تو حضرت علی ف (حضرت عثان) سے کہاکہ میں اللہ اور اس کے رسول علی اللہ اور آپ کے دونوں خلیفہ کی سنت پر تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں، عبدالرحمٰن نے بھی بیعت کی اور تمام لوگوں نے مہاجرین وانصار، سر داران کشکراور مسلمانوں نے بیعت کی۔

باب ۱۷-۱۱-۱س محض کا بیان جود و مر تبد بیعت کرے۔
۲۰-۷- ابوعاصم، بزید بن ابی عبید، سلمہ سے روایت کرتے ہیں،
انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے آ تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
در خت کے نیچ بیت کی، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمہ کیا تم
بیعت نہیں کرتے ہو! میں نے عرض کیایار سول اللہ علیہ میں تو پہلے ،
بیعت کرچکا ہوں، آپ نے فرمایا کہ بھردوسری بار مجی کرلو۔
باب ۱۹-۱۱-اعراب کی بیعت کا بیان۔

۲۰۷۳ عبدالله بن مسلمه، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول الله صلی الله علیه وسلم سے اسلام پر بیعت کی، پھراسے

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَحَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَّهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا \*

١١٨٠ بَاب بَيْعَةِ الصَّغِير \*

7.٧٤ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بهِ أُمَّةُ انْتِي صَلَّى اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بهِ أُمَّةُ زَيْنَبُ بنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو صَغِيرٌ فَمَسَحَ النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأُسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ رَأُسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعٍ أَهْلِهِ \*

١١٨١ بَابِ مَنْ بَايَعَ ثُمَّ اسْتَقَالَ الْبَيْعَةُ \*

٥٠٠٥ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَبِيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَبِيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَنَّى أَنْمَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِي الْمَالِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِي الْمَالِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِي الْمَادِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبْشَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا \*

شدید بخار آگیا تواس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا، چر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا چروہ باہر نکلا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کر دیتا ہے اور پاکیزگی کورہے دیتا ہے۔

باب ۱۸۰۱ نابالغ کے بیعت کرنے کابیان۔

ساک ۲۰ علی بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے آنخضرت علیہ کا زمانہ پایا تھااور ان کی مال زینب بنت حمید ان کور سول اللہ علیہ کی خدمت میں لے گئیں۔ اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول اس سے بیعت لے لیجے، آنخضرت علیہ کیا۔ اے اللہ کے رسول اس سے بیعت لے لیجے، آنخضرت علیہ کے ار شاد فرمایا کہ یہ ابھی چھوٹا ہے، پھر آپ نے اس کے سر پرہاتھ بھیر ااور ان کے لئے دعا فرمائی، اور اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتے تھے۔

باب ۱۸۱۱۔ بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کرنے خواہش کرنے کابیان۔

١١٨٢ بَاب مَنْ بَايَعَ رَجُلًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا \*

آ ٧٠٠٧ - حَدَّنَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزكِيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاء بِالطَّرِيقِ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاء بِالطَّرِيقِ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاء بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعٌ إِمَامًا لَا يَعْنَى مِنْهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا يَمْنَعُ مِنْهُ الْهِ لَقَدْ أَعْطِى بِهَا كَذَا وَكَذَا وَلَا اللّهِ لَقَدْ أَعْطِي بِهَا كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَلَمْ يُعْطَ بِهَا \*

١١٨٣ بَاب بَيْعَةِ ۖ ٱلنَّسَاء رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ\* ٢٠٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ حِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنَ ابْن شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِذْرِيسَ الْحَوْلَانِيُّ أَنَّهُ ۚ سَمِّعَ عُبَادَةً بْنَ الْصَّامِتَ ِ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ آلَلُهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرَقُوا وَلَا تَرْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَان تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْعًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كُفَّارَةً لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذُلكَ \*

٢٠٧٨ - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاق

باب ۱۸۲ اراس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی۔

۲۰۷۲ عبدان، ابو حزه، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہری ہے دوایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا، تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن گفتگونہ فرمائے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے در د ناک عذاب ہے ایک وہ شخص جس کے پاس راستے ہیں ضر ورت سے زاکد پانی ہو اور مسافروں کو نہ دے۔ دوسرے وہ مخض جس نے امام سے صرف دنیا کی خاطر بیعت کی اگر امام اس کو اس کے مقصد کے مطابق دیتا ہے تو بیعت کو بیدت کی اگر امام اس کو اس کے مقصد کے مطابق دیتا ہے تو بیعت کو بید کوئی سیامان خدا کی قشم کھا کر بیچ کہ اتن اتن قیمت مجھے ال رہی تھی۔ خرید اربی سی سامان خدا کی قشم کھا کر بیچ کہ اتن اتن قیمت مجھے ال رہی تھی۔ نیر اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

۲۰۷۲-ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند)لیث، یونس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادہ صامت سے روایت کرتے ہیں کہ ان کوبیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگوں سے رسول اللہ علیہ نے فرمایا ان کوبیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگوں سے رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اور اس وقت ہم لوگ ایک مجلس میں تھے (آپ نے فرمایا کہ ) مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کے ،اور نہ اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک نہ بناؤگ، اور نہ چوری نہ کرو گے ، اور نہ تھم شرع میں میری نافر مانی کروگے ، اور نہ تھم شرع میں میری نافر مانی کروگے ۔ اور نہ تھم شرع میں میری نافر مانی کروگے ۔ اور نہ تھم شرع میں میری نافر مانی کروگے ۔ اور جو شخص ان میں سے کسی فعل کا مر تکب ہو اور دنیا میں ہے کسی فعل کا مر تکب ہو اور دنیا میں ہے کسی کا مر تکب ہو اور اللہ نے اسے چھپادیا تو اس کا محاملہ اللہ کے حوالہ ہے ، اور چواب میں سے کسی کا مر تکب ہو ااور اللہ نے اسے چھپادیا تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے ، اگر چاہے اسے سز ادے ،اور چاہے اسے معافی کردے ۔ تو ہم نے ان باتوں پر آپ سے بیعت کر لی۔

۲۰۷۸ محود، عبدلرزاق، معمر، زمري، عروه، عائشه سے روایت

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَّامِ بِهَذِهِ الْآيةِ ( لَا يُشْرِكُنَ بِاللَّهِ شَيْئًا ) قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ امْرَأَةً يُمْلِكُهَا \*

٢٠٧٩ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوارِثِ عَنْ أَمْ عَطِيَّةً قَالَتْ عَنْ أَمِّ عَطِيَّةً قَالَتْ عَنْ أَمِّ عَطِيَّةً قَالَتْ عَنْ أَمْ عَطِيَّةً قَالَتْ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأً عَلَيْنَا فِنَ النَّيَاحَةِ فَقَبَضَتِ امْرَأَةٌ مِنَّا يَدَهَا فَقَالَتْ فَلَانَةً النَيَاحَةِ فَقَبَضَتِ امْرَأَةٌ مِنَّا يَدَهَا فَقَالَتْ فَلَانَةً أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ فَمَا وَفَتِ امْرَأَةٌ إلَّا شَيْئًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ الْعَلَاء وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةٌ إلَّا مُعَاذٍ \* مُعَاذٍ أَو ابْنَة أَبِي سَبْرَةً وَامْرَأَةً مُعَاذٍ \*

١١٨٤ بَابُ مَنْ نَكَثَ بَيْعَةً وَقُولِهِ تَعَالَى ( إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهَ فَسَيُوْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ) \*

٢٠٨٠ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٍّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَايَعْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايْعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايْعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايْعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايْعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايْعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَقِلْنِي الْإِسْلَامِ ثُمَّةً حَاءَ الْغَدَ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى فَلَمَ وَلَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبْتَهَا وَيُنْصَعُ طِيبُهَا \*

١١٨٥ بَابِ الِاسْتِخْلَافِ \*

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخفرت ﷺ عور توں ہے اس آیت کی تلاش کے ذریعہ بیعت لیتے تھے کہ (یعنی کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بنائیں گی) حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ نے سوائے مملوکہ (یعنی لونڈی) کے کسی عورت کہاتھ کو نہیں چھوا۔

۲۰۷۹ مسدد، عبدالوارث، ابوب، هصة، ام عطيه سے روایت کرتی ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی علی سے بیعت کی تو آپ نے یہ آیت پڑھی کہ کسی کواللہ کے ساتھ شریک نہ بنائیں گ، اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا۔ ہم میں سے ایک عورت نے ابنا ہاتھ روک لیااور کہا کہ فلال عورت نے (نوحہ کرنے میں) میری مدد کی تھی۔ اور میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ دوں، تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا۔ چنانچہ وہ چلی گئ، پھر لوٹ کر آئی۔ ام سلیم، ام علاء اور ابوسرہ کی ہیں، محالی کی ہوی کے سواکس نے اسے پورا نہیں کیا البت ابوسرہ کی ہیں، محالی کی ہوی کے سواکس نے اسے پورا نہیں کیا البت ابی سرة وامراة معاذ کہا۔

باب ۱۱۸۳۔ اس محض کا بیان جو بیعت کو توڑ دے۔ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے۔ پس جس نے اس کو توڑا، تواپنے ہی اوپر توڑا ہے۔ اور جس نے اس چیز کو پوراکیا جس کا اللہ سے وعدہ کیا ہے تو عنقریب اس کواللہ تعالیٰ بڑاا جر عطافرمائے گا۔

۱۰۸۰-ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ میں نے جائز کو بیان کرتے ہوئے ساکہ ایک اعرابی
نی عظیم کی خدمت میں حاضر ہواتو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے اسلام پر
بیعت کرو،اس نے اسلام پر بیعت کرلی۔ پھر دوسرے دن بخار کی
حالت میں آیااور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے۔ آپ نے انکار
کیاجب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگ
دور کر تاہے اور پاکیزگی رہنے دیتا ہے۔

باب ۱۱۸۵ خلیفه مقرر کرنے کابیان۔

٢٠٨١- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَال عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ أَبْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتُ عَائِشَةُ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِني وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظُلَلْتَ ۚ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدُّ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْر وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوُ ۚ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُوْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ \* ٢٠٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ ابْن عُمَرَ رَضِيَ اللَّه عَنْهُمَا قَالَ قِيلَ لِعُمَرُ أَلَا تَسْتَخْلِفُ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفُ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرُكُ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَاغِبٌ رَاهِبٌ وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَىَّ لَا أَتَّحَمَّلُهَا حَيًّا وَلَا

٢٠٨٣ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَر عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَتِي أَنسُ بْنُ مَالِك رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ مَالِك رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ حِينَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَلِكَ الْغَدَ مِنْ يَوْم تُوفِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْم تُوفِّي النَّبِيُّ صَامِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ فَيَسَمَّدَ وَأَبُو بَكْرٍ صَامِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ

۱۸۰۱ کی بن کی اسلمان بن بلال، کی بن سعید، قاسم بن محد سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ سر اوایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ سے درد کی شدت کی وجہ سے بولیس، ہائے سر، رسول اللہ علیہ نے مغفرت فرمایا کہ اگر تومر جائے اور میں زندہ رہوں تو میں تیرے لئے مغفرت چاہوں اور تیرے لئے دعا کروں۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ میری ماں مجھے گم کرے۔ خدا کی قتم! میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمناکرتے ہیں اور اگر ایسا ہوا۔ تو آخر آپ شام کو ضرورا پی موت کی تمناکرتے ہیں اور اگر ایسا ہوا۔ تو آخر آپ شام کو ضرورا پی بعض بیوی کے ساتھ عیش میں مشغول ہوں گے۔ نبی علیہ نے فرمایا کہ نہیں۔ بلکہ میں ہائے سر کہتا ہوں۔ میں نے قصد کیا۔ یاار ادہ کیا کہ اللہ انکار کوئی کہنے والایا تمنا کرنے والا تمنانہ کرے، پھر میں نے کہا کہ اللہ انکار کروں، تاکہ کرے گا اور مومن دفع کریں گے یااللہ دفع کرے گا اور مومن دفع کریں گے یااللہ دفع کرے گا اور مومن دفع کریں گے۔

۲۰۸۲ محد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر سے کہا گیا کہ آپ کیوں اپنا قائم مقام مقرر نہیں کر دیتے، انہوں نے کہا کہ اگر میں اپنا قائم مقام مقرر کردوں تو مجھ سے پہلے ابو بکر جو مجھ سے اجھے تھے خلیفہ بنا چکے ہیں۔ اوراگرمیں چھوڑدوں تو مجھ سے جو بہتر ہے۔ یعنی رسول اللہ علیہ نے نے خلیفہ نہیں بنایا، لوگوں نے ان کی تعریف کی تو حضرت عمر نے کہا کہ لوگ (خلافت کی) خواہش کرنے والے اس سے ڈرنے والے ہیں۔ میں پیند کرتا ہوں کہ میں اس سے بوری طرح نجات یاؤں نہ ہیں۔ میں پیند کرتا ہوں کہ میں اس سے بوری طرح نجات یاؤں نہ مجھے اس سے بچھ فائدہ ہو اور نہ کوئی نقصان ہو، میں نہ توزندگی میں اور نہ مرنے کے بعداس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔

۲۰۸۳ - ابراہیم بن موکی، ہشام، معمر، زہری، حفرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عرشکا دوسر اخطبہ سنا جب کہ وہ وہ منبر پر بیٹے اور نبی علی کی وفات کا دوسر ادن تھا۔ انہوں نے خطبہ پڑھا اور حضرت ابو بکڑ خاموش تھے کچھ نہیں بول رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا تھار سول اللہ علیہ زندہ رہیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گے۔ اس سے ربیں گھریں گے۔ اس سے ربیں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گھریں گ

أَرْجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْبُرنَا يُرِيدُ بِنَلِكَ أَنْ يَكُونَ آخِرَهُمْ فَإِنْ يَكُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَعَلَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ فَدْ مَعَلَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ غَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَبَا بَكُر صَاحِبُ رَسُول اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَبَا بَكُر صَاحِبُ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِيَ اثْنَيْنِ فَإِنَّهُ أَوْلَى صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِيَ اثْنَيْنِ فَإِنَّهُ أَوْلَى طَايِّفَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ الْمُسْلِمِينَ بَأُمُورِكُمْ فَقُومُوا فَبَايعُوهُ وَكَانَتْ طَائِقَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ طَائِقَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ فَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكُ سَمِعْتَ عُمَرَ الْمُنْبَرَ فَلَمْ يَزَلُ بَيْ مَلِكُ سَمِعْتَ عُمَرَ يَوْمَئِذٍ اصْعَدِ الْمِنْبَرَ فَلَمْ يَزَلُ بِهِ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ عَامَّةً \*

٤٠٠٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بَنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْء فَأَمَرَهَا أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْء فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَنْتُ وَلَمْ أَجِدُكَ كَأَنَّهَا تُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ إِنْ جَنْتُ وَلَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرِ \*

٢٠٨٦ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ سَمِعْتُ خُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

آپ کا مقصدیہ تھا کہ آپ سب کے بعد انقال فرمائیں گے۔ پھر اگر محمد علیہ انقال فرما گئے تو اللہ تعالی نے تمہارے سامنے نور پیدا کر دیا ہے کہ جس کے ذریعے تم ہدایت پاتے ہو، جس سے اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم کی ہدایت کی بے شک رسول اللہ علیہ و مصلی اللہ علیہ و سلم کی ہدایت کی بے شک رسول اللہ علیہ کے صحابی حضرت ابو بکر جو غار میں دوسرے ساتھی تھے۔ وہ مسلمانوں میں سے تمہارے امور کے مالک ہونے کے زیادہ مستحق بیں۔ اس لئے اٹھو اور ان کی بیعت کرو۔ ان میں سے ایک جماعت اس سے پہلے سقیفہ بی ساعدہ ہی میں بیعت کر چکی تھی اور عام بیعت منبر پر ہوئی ہے۔ زہری نے حضرت انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے منبر پر چڑھے اور برابر کہتے رہے یہاں تک کہ وہ منبر پر چڑھے اور کو گوں نے عام بیعت کہ منبر پر چڑھے اور برابر کہتے رہے یہاں تک کہ وہ منبر پر چڑھے اور کو گوں نے عام بیعت کی۔

۲۰۸۴۔ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم ہے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت علی اور کی چیز کے متعلق گفتگو کی۔ آپ نے اسے محم دیا کہ وہ دوبارہ میرے پاس آئل اور کی آئل اور کی آئل اور کی آئل اور آئل اور آئل نے کہا کہ یارسول الله علی بنائے اگر میں آئل اور آپ کونہ پاؤں تو کیا کروں۔ اس سے اس عورت کی مراد وفات تھی۔ آپ نے فرمایا گر مجھے نہ پائے توابو بکڑ کے پاس آنا۔

۲۰۸۵ مسدد، یخی سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شهاب، حضرت ابو بکر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا (کہ حضرت ابو بکر ان نے براخہ کے وفد سے فرمایا کہ تم او نوں کی دم پکڑے رہو، یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنے نبی عظیمہ کے خلفیہ اور مہاجرین کو الی بات و کھائے جس سے وہ لوگ تمہیں معذور سمجھیں۔

## باب١٨١١-(يوبابرجمة الباب عالى)

۲۰۸۲ محمد بن مثنی ، غندر ، شعبه ، عبد الملک ، حضرت جابر بن سمرة است روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سناکہ بارہ امیر ہوں گے۔ پھراس

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلُهُمْ مِنْ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ \*

١١٨٧ بَابِ إِخْرَاجِ الْخُصُومِ وَأَهْلِ الرِّيَبِ مِنَ الْبُيُوتِ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ وَقَدْ أَخْرَجَ عُمَرُ أُخْتَ\* عُمَرُ أُخْتَ\*

١١٨٨ بَابِ هَلْ لِلْإِمَامِ أَنْ يَمْنَعَ الْمُحْرِمِينَ وَأَهْلَ الْمَعْصِيَةِ مِنَ الْكَلَامِ مَعَهُ وَالزِّيَارَةِ وَنَحْوهِ \*

٢٠٨٨ - حَدَّنِي يَحْيَى بْنُ بُكْيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُفَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ مَالِكٍ وَكَانَ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِي قَالَ سَمِعْتُ قَالَ سَمِعْتُ عَمِي قَالَ سَمِعْتُ

کے بعد آپ نے بچھ فرمایا۔ جسے میں نے نہیں سنا۔ میرے والد نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایاوہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔(۱)

باب ۱۸۷- د شمنوں اور شک کرنے والوں کا گھروں سے نکال دینے کا بیان، جبکہ اس کا علم ہو جائے، اور حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ کی بہن کو نوحہ کرنے پر نکال دیا۔

۲۰۸۷ اساعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، خضرت ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دول۔ پھر اذان کہنے کا حکم دول، پھر ایک شخص کو حکم دول کہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں نہ آئے ہوں ادران کوان کے گھروں میں جلادوں۔ قتم ہے اس فرات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم میں سے آگر کسی کو یہ امید ہو کہ وہاں اس کی موٹی ہڑی یاد ومر ماۃ حند (یعنی بحری کے کھر کے در میان جو گوشت ہو تا ہے) ملیں گے تو وہ ضرور عشاء میں شریک ہوں۔

باب ۱۱۸۸۔ کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجر موں اور گنہگاروں کواپنے پاس آنے اور ان سے کلام وغیرہ کرنے سے منع کرے۔

۲۰۸۸ یکی بن بکیر، لیف، عقیل، ابن شهاب، عبدالرحمٰن بن عبدالله بن عبدالله بن عبدالله بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالله بن کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سال کعب جب نابینا ہو گئے توان کے لڑکوں میں سے ایک ان کوہاتھ پکڑ کر لے چلتے تھے) کہ جب وہ غزوہ تبوک میں نبی صلی الله

ا اس حدیث میں جوبارہ امراء کاذکر ہے اس کی تعیین و تشریح میں محدثین کے مختلف اقوال ہیں (۱) ایسے بارہ امیر مراد ہیں جن کے زمانہ میں اسلام کو قوت ہوگی اور لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں باہمی اتفاق کے ساتھ جمع ہو جائیں گے وہ یہ ہیں حضرت ابو بکڑ، حضرت عمرٌ فاروق، حضرت عثمان غیّ، حضرت علیّ، حضرت معاویہ ، کیونکہ حضرت حسن ہے صلح کے بعد لوگ ان پر متفق ہوگئے تھے، بزید بن معاویہ ، عبد الملک بن مروان، ولید، سلیمان، بزید، ہشام اور ولید بن بزید، (۲) محابہؓ کے زمانے کے بعد کا بارہ کا عدد شار ہوگا جو کہ بنوامیہ کے امراء پر مشتمل ہے الہٰ داوہ ی مراد ہیں۔ مراد ہیں۔

كَعْبَ بْنَ مَالِكِ قَالَ لَمَّا تَحَلَّفَ عَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ الله فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْبِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبثْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْبِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبثْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْبِمِينَ لَيْلَةً وَآذَنَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلْهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَلَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللّه عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَهُهُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَ**ابِ التَّمنِّي** 

١١٨٩ بَابِ مَا جَاءَ فِي التَّمَنِّي وَمَنْ تَمَنَّى التَّمَنِّي وَمَنْ تَمَنَّى الشَّهَادَةَ \*

٠٩٠ اَ بَابِ تَمَنِّي الْخَيْرِ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي أُحُدِّ

علیہ وسلم کے ساتھ جانے سے رہ گئے۔ پھر پوری حدیث بیان ک۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو ہم سے بات کرنے سے منع فرما دیا، چنانچہ ہم نے اسی حالت میں پچاس راتیں گزاریں اور رسول اللہ علی نے اعلان فرمایا کہ اللہ تعالی نے ہماری تو بہ قبول فرمائی۔

## بىماللەالرىخى الرحيم مەرزو كرنے كابيان

باب ۱۸۹۹۔ تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے،اور اس شخص کابیان جس نے شہادت کی آرز و کی۔

۲۰۸۹ سعید بن عفیر ، لیث، عبدالر حمن بن خالد، ابن شهاب، ابوسلمه سعید بن میتب سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہر برہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے ساکہ قسم ہے، اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر لوگ اس کو مکر وہ نہ سمجھتے کہ وہ مجھے سے بیچھے رہ جا کیں اور میں ان کے لئے نہ پاؤں تو میں کہی بیچھے نہ رہتا میں تمناکر تاہوں کہ میں راہ خدامیں قبل کیا جاؤں، پھر قبل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قبل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قبل کیا جاؤں۔ جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قبل کیا جاؤں۔

۲۰۹۰ عبدالله بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابوبر روق سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی فی فی فی است کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جنگ کروں اور قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر قتل کیا جاؤں۔ پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر قتل کیا جاؤں کھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، کیم زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، کیم زندہ کیا جاؤں کیمات کو جاؤں، کیم زندہ کیا جاؤں کیمات کو جاؤں، کیم اللہ کو گواہ بنا تا ہوں۔ بین اور کتے ہیں کہ میں اللہ کو گواہ بنا تا ہوں۔ بیان اور بیاب اور کے بین اور کتے ہیں کہ میں اللہ کو گواہ بنا تا ہوں۔ بیان اور بیاب اور کرنے کا بیان اور

باب ۱۱۹۰۔ اچھ باتوں کے آرزو کرنے کا بیان اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میرے پاس اجد کے برابر سونا ہوتا۔

10-1\_اسحاق بن نفر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ، آنخضرت علیہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، اگر میرے پاس احدیہاڑ کے برابر سوناہوتا، تومیں پسند کرتاکہ تین راتیں بھی اس حال میں نہ گزریں کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہتا، جس کو میں نے دین کی ادائیگی کے لئے نہ رکھا ہواس حال میں میں ایسے شخص کو یاؤں، جواس کو قبول کرے۔

باب ۱۹۹۱۔ آنخضرت صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که اگریس پہلے ہی سے اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا (تومیں ہدی نہ لاتا)۔

۲۰۹۲ یکی بن بکیر، لیف، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حفرت عائشہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ اگر میں پہلے ہی سے اپنے کام کے متعلق جان لیتا، جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا، اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو ہا تاجس وقت وہ لوگ احرام سے باہر ہوئے۔

۲۰۹۳۔ حسن بن عمر، یزید، حبیب، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول عظیمہ کے ساتھ تھے۔ ہم نے ج کا احرام باندھا، اور ہم لوگ ذی الحجہ کی چو تھی تاریخ کو کہ پہنچ تو نبی علیہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفاء مر وہ کا طواف کریں۔ اور ہم اس کو عمرہ بناڈ الیس۔ اور سوائے اس شخص کے جس کریں۔ اور ہم اس کو عمرہ بناڈ الیس۔ اور سوائے اس شخص کے جس کہ سوائے نبی عظیمہ احرام کھول دیں۔ جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ سوائے نبی علیہ اور طلحہ کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا اور حضرت علی یمن سے آئے تھے۔ ان کے پاس ہدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس چیز کی نیت کی جس کی رسول اللہ علیہ نے نیت کی ہے۔ لوگوں نے کہا کہ میں لوگوں نے کہا کہ میں اوگوں نے کہا کہ میں اوگوں سے (منی) فیک رہی ہے۔ رسول اللہ علیہ نے نہ مایا اگر میں لوگوں سے (منی) فیک رہی ہے۔ رسول اللہ علیہ نے نہ مایا اگر میں میلوں موا۔ تو میں ہدی نہ لا تا اور اگر میں میرے پاس ہدی نہ لو تا اور اگر میں میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا۔ جابر کا بیان ہے۔ کہ

ذَهَبًا \*

٢٠٩١ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدِي أُحُدِّ ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِي كَانَ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْءٌ عَلَيَّ أُحِدُ مَنْ يَقْبُلُهُ \*
أَرْصُدُهُ فِي دَيْنِ عَلَيَّ أَحِدُ مَنْ يَقْبُلُهُ \*

١١٩١ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا
 اسْتَدْبَرْتُ \*

٢٠٩٢ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا وَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةً أَنَّ عَائِشَةً قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَقْبُلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَحَلَلْتُ مَعَ النَّاسِ حِينَ حَلُّوا \*

٢٠٩٣ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَيْنَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ حَلَوْنَ مِنْ ذِي فَلَبَيْنَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ حَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنْ نَجْعَلَهَا نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَجْوَةً مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطِلُ بِي مَنَ الْيَمَن مَعَهُ عَلَيْ مِنَ الْيَمَن مَعَهُ عَلَيْ مِنَ الْيَمَن مَعَهُ عَلَيْ مِنَ الْيَمَن مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةً وَجَاءَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَن مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنَ اللَّهُ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه وَنَكُم أَحَدِنَا يَقْطُرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه وَسَلَّمَ إِنِّي لُو اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لُو اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا عَمْ أَمْري مَا أَمْري مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لُو اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا أَمْري مَا أَمْري مَا أَمْري مَا أَوْلَ اللَّهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لُو اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا

اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ الْحَلْمَةُ وَهُو يَرْمِي جَمْرَةَ الْحَلْمَةُ قَالَ وَلَقِيَهُ سُرَاقَةُ وَهُو يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَلْنَا هَذِهِ خَاصَةً قَالَ الْعَقْبَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَلْنَا هَذِهِ خَاصَةً قَالَ مَكَةً وَهِي حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ مَكَةً وَهِي حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ مَكَةً وَهِي حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النّبِيُّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَنْهَا لَا يَصُلّى حَتَّى تَطْهُرَ فَلَمّا نَزَلُوا وَسَلّمَ أَنْ يَنْهَا لَا يَطُوفُ وَلَا تُصَلّى حَتَّى تَطْهُرَ فَلَمّا نَزُلُوا اللّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بَحْجَةً قَالَ نُمَّ أَنْ يَنْطَلِقَ بِحَجَّةٍ قَالَ نُمَّ أَمُو مَعَهُا إِلَى النّهِ أَنْ يَنْطَلِقَ بَعْدَالرَّ حُمَنِ بْنَ أَبِي بَكُر الصَّدِيقِ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعْهَا إِلَى النّامِ الْحَجّ عُلَيْقَ أَنَّ مَ الْحَجّ عُلَى الْحَجّ عَلَى اللّهِ اللّهُ الْحَجّ عَلَى الْحَجّة بَعْدَ أَيّامِ الْحَجّ \*

١١٩٢ بَابُ قَوْلِهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَ كَذَا وَكَذَا \*

٢٠٩٤ - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَالُ بِنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَالُ بِنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بَنَ عَامِرٌ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أُرِقَ النَّبِي صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا وَسُولَ صَالِحًا مَنْ أَسْرَقُ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَةً قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَةً قَالَ أَلْ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَةً قَالَ أَلْ اللهِ عَلْيُهِ وَسَلَّمَ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَلِيلُ فَأَخَبُرْتُ النَّبِي وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُولُولَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْتَلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ الل

١١٩٣ بَابِ تَمَنِّي الْقُرْآنِ وَالْعِلْمِ \*

٢٠٩٥ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا
 جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي

سراقہ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنگریاں مار رہے تھے تورسول اللہ علیہ سے ملے۔ اور بوچھایار سول اللہ علیہ کیا یہ حکم صرف ہم لوگوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ حضرت عائشہ مکہ پہنچیں تو حیض کی حالت میں تھیں۔ تو انہیں آ تخضرت علیہ نے فرمایا کہ تمام ارکان اواکریں۔ مگر طواف نہ کریں اور نہ نماز پڑھیں جب تک کہ پاک نہ ہو جائیں۔ جب لوگ مقام بطیء میں اترے۔ تو عائشہ نے عرض کیایار سول اللہ علیہ کیا آپ فج اور عیں صرف فج کمر کے واپس ہو گئی اور عیں صرف فج کمر کے واپس ہو گئی آپ آپ آپ نے عبدالر حمٰن بن ابی کمر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ کے ساتھ مقام شعیم تک جائیں چنانچہ حضرت عائشہ نے بعد ذی الحجہ میں عمرہ کیا۔

باب ۱۱۹۲ رسول الله صلی الله علیه وسلم کا فرمانا که کاش ایسا اورابیا ہو تا۔

۲۰۹۲ - فالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، کیلی بن سعید، عبدالله بن عامر بن ربیعه سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ نے فرمایا، کہ ایک رات آ مخضرت علیہ کو نیندنہ آئی تو آپ نے فرمایا۔ کوئی نیک آدمی میرے ساتھیوں میں سے ہو تا جو رات کو میری نگہبانی کر تا۔ اتنے میں ہم نے ہتھیار کی آواز سن۔ آپ نے فرمایا کہ کون آدمی ہے؟ جواب ملاسعد ہوں، آپ کی گرانی کے کا ضر ہوا ہوں۔ چنانچہ نبی علیہ صور ہے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے حاضر ہوا ہوں۔ چنانچہ نبی علیہ صور ہے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خرافے کی آواز سن۔ ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ بلال نے کہا ہے:

کاش! میں ایسے جنگل میں رات گزار تا کہ میرے ارد گرد از خر اور جلیل گھاس ہوں۔

باب ۱۱۹۳ پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی خبر ک۔ قر آن ااور علم کی تمناکرنے کا بیان۔

۲۰۹۵ عثان بن انی شیبه، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریراً سے روایت کرتے ہیں که رسول الله عظیم نے فرمایا که حسد (رشک) دو

هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلِّ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلُ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ حَدَّنَنَا قَتْبَهُ حَدَّنَنا مَرِيرٌ بِهَذَا \* كَمَا يَفْعَلُ حَدَّنَنا قَتْبَهُ حَدَّنَنا جَرِيرٌ بِهَذَا \* كَمَا يَفْعَلُ حَدَّنَا مَرِيرٌ بِهَذَا \* يَعْضَكُمْ عَلَى كَمَا يَقْعَلُ اللّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى اللّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى إِنَّ اللّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى إِنَّ اللّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى وَلِللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ النَّمَنِينَ وَاسْأَلُوا بَعْضَ لِلرِّحَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا وَلِللّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءُ اللّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءً اللّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءً عَلَى عَلَيمًا ) \*

٢٠٩٦ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ بْنِ أَنَسِ النَّصْرِ بْنِ أَنَسِ قَالَ قَالَ قَالَ أَنَسَ رَضِي اللَّه عَنْه لَوْلًا أَنَّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنُّوا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ \*

٧٠٩٧ حَدَّنَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّنَنَا عَبْدَةُ عَنِ
 ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ
 الْأَرَتَ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتُوى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا
 أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ \*

٢٠٩٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدِ اللَّهُ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَسَدِّرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ

آدمیوں کے سواکسی پر جائز نہیں ایک وہ شخص جس کواللہ نے قرآن
کا علم دیا آور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے (اور سننے والا) کہتا ہے،
کہ کاش! مجھے بھی اسی طرح ملت، جس طرح اسے ملا ہے۔ تو میں بھی
ویساہی کرتا جیساوہ کرتا ہے دوسر اوہ شخص جس کواللہ تعالیٰ نے مال دیا
اور وہ اسے اللہ کے حق میں خرچ کرتا ہے، (تو دیکھنے والا) کہتا ہے کہ
کاش مجھے بھی یہ مال ملتا، جیسا اسے ملا ہے۔ تو میں بھی اسی طرح خرچ
کرتا ہم سے قتید نے بواسطہ جربر یہ حدیث بیان کی ہے۔
کرتا ہم سے قتید نے بواسطہ جربر یہ حدیث بیان کی ہے۔
باب ۱۹۹۴۔ اس آرز و کا بیان جو مکر وہ ہے (اللہ کا قول) اور نہ
تمنا کرواس چیز کی جس کے ذریعہ اللہ نے تم سے بعض کو
بعض پر فضلت دی ہے مردوں کے لئے حصہ ہے اس سے

باب ۱۹۴۱۔ اس ارزو کا بیان جو مروہ ہے (اللہ کا فول) اور نہ تمنا کرواس چیز کی جس کے ذریعہ اللہ نے تم سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مردوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور عور توں کیلئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تعالیٰ بہر چیز کو جانے والا ہے۔

۲۰۹۲ حسن بن ربیج، ابوالاحوص، عاصم، نظر بن انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے میان کیا کہ اگر میں آخضرت علی کہ کوید فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ موت کی تمنانہ کرو تو میں تمناکر تا۔

۲۰۹۷۔ محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم خباب بن ارت کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے، اس وقت انہوں نے سات داغ لکوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ علیہ ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

۲۰۹۸ عبدالله بن محمر، بشام بن يوسف، معمر، زبرى، ابوعبيد سعد بن عبيد (عبدالرحمٰن بن از بر كے آزاد كرده) سے روايت كرتے بين، انہوں نے بيان كياكه رسول الله عليہ نے فرماياكه تم ميں سے كوئی شخص موت كى تمنانه كرے۔اس لئے كہ يا تو نيكوكار ہوگا، تو بہت ممكن ہے كہ وہ اور نيكى كرے يا بدكار ہوگا تو بہت ممكن ہے دہ اس سے باز آ جائے۔

يَزْدَادُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ \*

١١٩٥ كَبَابِ قَوْلِ الرَّجُلِ لَوْلَا اللَّهُ مَا الْمُعَدَيْنَا \*

٢٠٩٩ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التَّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَلَقَدْ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التَّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَارَى التَّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتُ مَا اهْتَدَيْنَا نَحْنُ وَلَا تَصَدَّقَنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْ لَنَ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأَلَى وَرُبَّمَا قَالَ الْمَلَلُ قَدْ بَعَوْ ا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبِيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبِينَا أَبُيْنَا أَرُادُوا فِتْنَةً أَبِيْنَا أَبَيْنَا أَبِينَا أَبَيْنَا أَبِنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبِينَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبِينَا أَبِينَا أَبَيْنَا أَبَيْنَا أَبُولُ أَلَالُولُ وَلَا لَا لَيْنَا أَبُيْنَا أَبُولُونَا فَيْ اللَّهُ فَدْ بَهَا صَوْتَهُ \*

١٩٦ مَابُ كَرَاهِيَةِ تَمَنِّي لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَرَوَاهُ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرُو حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرُو حَدَّنَنا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرُو حَدَّنَنا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُولَى مُوسَى ابْنِ عُقْبَةً عَنْ سَالِم أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ وَكَانَ كُاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَقَرَأَتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُو وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَة \*

تَعَالَى ( لَوْ أَنَّ لِي بَحُوزُ مِنَ اللَّوْ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً ) \* ٢١٠١ - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاحِمًا امْرَأَةً

باب ۱۹۵۱۔ کسی شخص کایہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہو تا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔

۲۰۹۹ عبداان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احزاب کے دن آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے۔ اور میں نے دیکھا کہ آپ کے پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھک لیا تھا۔ آپ فرمارہ شخصہ کہ اگر تو نہ ہوتا، تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے، اس لئے ہم پر سکینہ نازل فرما۔ بے شک لوگوں نے ہم پر ظلم کیا۔ جب انہوں نے فتد کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے انکار کر دیا اور اس کو بلند اواز سے فرماتے۔

باب ۱۹۶۱۔ دشمنوں کے مقابلہ کی آوازوں کے مکروہ ہونے کا بیان اور اس کواعرج نے ، حضرت ابوہر ریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

۰۱۱- عبدالله بن محمر، معاویه بن عمرو، ابو اسحاق، موک بن عقبه سالم ابوالنظر (عمر بن عبیدالله کے آزاد کر دهادران کے کا تب تھ)
سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت عبدالله بن ابی اوفی نے خط لکھا تھا۔ میں نے اس کو پڑھ کرسایا، تواس میں لکھا تھا کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ دشمنوں کے مقابلہ کی تمنا نہ کر واور اللہ سے عافیت کی درخواست کرو۔

باب ۱۱۹۷۔ (لفظ) کو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کاش! مجھ کو تم پر قوت ہوتی۔
۱۰۱۰ء علی بن عبداللہ، سفیان، ابو الزناد، قاسم بن محمہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباسؓ نے لعان کرنے والوں کاذکر کیا، تو عبداللہ بن شداد نے کہا کہ یہ وہی عورت ہے۔ جس کے متعلق رسول اللہ عبی شخالے نے فرمایا تھا کہ اگر میں کی عورت کو بغیر گواہ کے سکار کرتا (تواس کو کرتا) انہوں نے کہا نہیں، اس عورت نے

اسلام میں اعلانیہ (فخش) کیا تھا۔

۲۱۰۲ علی، سفیان، عمرو، عطاء سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا که آنخضرت علیہ نے (ایک رات)عشاء کی نماز میں دیر کی، تو حضرت عمرٌ نكلے اور عرض كياكه يارسول الله ﷺ نماز كا وقت ہو گیا۔ عور تیں اور بیچے سو گئے۔ رسول اللہ علی باہر آئے اس حال میں کہ آپ کے سرے یانی عبک رہاتھا۔ اور فرمارے تھے کہ اگر میں یر بن امت پریا ( فرمایا ) لوگوں پر شاق نہ جانتا ( اور سفیان نے امتی کا لفظ نقل کیا) تومیں ان کواس ونت نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابن جر <sup>ہ</sup>ے نے بواسطه عطاء، ابن عباس نقل کیا که نبی عظیہ نے اس نماز میں دیر کی، تو حضرت عمرٌ آئے اور عرض کیا یا رسول الله عظی عور تیں اور یجے سو گے،چنانچہ آپ باہر تشریف لاے،اس حال میں کہ آپ کی کنیٹوں سے پانی کے قطرے میک رہے تھے اور فرمارہے تھے کہ یہی وقت (نماز کا) ہے اگر میں، اپنی امت کے لئے و شوار نہ جانتا ( تواسی و فت ، نماز پڑھنے کا حکم دیتا)اور عمروبیان کرتے ہیں کہ آپ کے سرسے پانی عَبِك رہا تھا،اور ابن جر ج نے كہا،ك آپ اپنى كنيٹيوں سے يانى يو نچھ رہے تھے، اور عمرونے کہاکہ اگر میں اپنی امت کے لئے شاق نہ جانتا اورابن جرت کے نے کہاکہ یمی وقت ہے اگر میں ای امت کے لئے شاق نه جانتا، اور ابراہیم بن منذر نے بواسطہ معن محمد بن مسلم، عمرو، عظاء، حضرت ابن عباس، آنخضرت علي سے روایت كرتے ہیں۔

۲۱۰۳ یکیٰ بن بکیر، لیٹ، جعفر بن ربید، عبدالر حمٰن، حضرت ابوہر ریوؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کے لئے شاق نہ جانتا تو ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

۲۱۰۴ عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخصرت علیہ نے آخری مہینے میں متواتر روزے رکھے اور کچھ لوگوں نے بھی بے در بے روزے رکھے اور کچھ لوگوں نے بھی بے در بی روزے رکھے۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بیہ خبر ملی، تو فرمایا کہ اگر مہینہ اور لمباہوتا، تو میں اس قدر متواتر روزے رکھتا کہ

مِنْ غَيْرِ بُيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ \* ٢١٠٠٢ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ فَحَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ ۚ اللَّهِ ﴿ رَقَدَ النَّسَاءُ وَالصَّبْيَانُ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالْصَّلَاةِ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ ابْنُ جُرَيْج عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَحَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَٰذِهِ َالصَّلَاةُ فَجَاءَ غُمْرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَقَدَ النَّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَّوْلَا أَنْ أَشْقً عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَاءٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسِ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَالَ ابْنُ خُرَيُّجِ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ وَقَالَ عَمْرٌو لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ إِبْنُ جُرَيْجِ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ۚ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ عَطَاء عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ \* ٢١٠٣- ۚ حَٰدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْر حَدَّثَنَا

٣٠١٠٣ حَدَّثْنَا يَحْيَى بْنُ بُكْيْرِ حَدَّثْنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بالسِّواكِ \*

٢١٠٤ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ أُنَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ

مُدَّ بِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَشْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظُلُّ يُطُلِّ يُطُلِّ يُطُلِّ يُلْكُمْ أَنِي وَيَسْقِينِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُغِيرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

وَ ٢١٠٠ حُدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ مَنِ الرُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّنَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ فَإِنَّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ لَوَاصِلُ قَالَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ لَوَاصِلُ عَنِ الْوَصَالِ فَالُوا يُطَعِمنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبُوا أَنُوا أَنْ يَنْتُهُوا وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأُوا الْهِلَالَ فَقَالَ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأُوا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأْخُرُ لَهُمْ أَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخْر

حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِسَةً قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْحِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ فَمَا شَأَنُ فَمَا شَأَنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَاكِ قَوْمُكِ لِيُدْحِلُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنْ أَنْ تُنكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أَدْحِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَنْ الْمَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَنْ أَدْحِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَنْ أَدْحِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَنْ أَرْضِ \*

٢١٠٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الْبَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ , سُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا

لوگ اپنی سختی کو چھوڑ دیتے ، میں تم جیسا نہیں ہوں مجھے تو میر ارب کھلاتا اور پلاتا ہے۔ سلیمان بن مغیرہ نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

۲۱۰۵ ابو الیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن میتب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہر برہ نے فرمایا کہ رسول الله علیہ نے پے در پے روزے رکھنے سے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے۔ میں تواس حال میں رات گزار تا ہوں کہ مجھے میر ایرب کھلا تا اور پلا تا ہے جب میں لوگ نہ مانے، تو آپ نے ایک دن پھر دوسرے دن ملا کر روزے رکھے، پھر لوگوں نے چاند دیکھا، تو آپ نے ایک دون کھر دوسرے دن ملا کر روزے اگر جیا ندویر سے نکلیا تو میں زیادہ روزے رکھتا۔

۲۱۰۱ مسدو، ابوالا حوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ والیم سے حطیم کے متعلق بوچھا کہ کیا وہ بھی خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! میں نے بوچھا پھر کیوں اس کو خانہ کعبہ میں داخل داخل نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہوگیا تھا۔ میں نے بوچھا کہ پھراس کادروازہ کیوں او نچاہے؟ آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے ایسا اس کے کیا ہے، کہ جس کو چاہیں اندر آنے دیں اور جس کو چاہیں اندر آنے ویں اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہیت سے قریب نہ ہوتا، تو مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل اس کو مکروہ سمجھیں گے، تو میں حطیم کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کوز مین سے ملادیتا۔

2 • ۲ • ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرخ، حضرت ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی فی نے ارشاد فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہو تا اور اگر سب لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلتے، تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتے، تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔

لَسَلَكُتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ \* مَعْبَ عَنْ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْدِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَوْلًا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ وَسَلّمَ قَالَ لَوْلًا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ النّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا النّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا تَابَعَهُ أَبُو النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ النّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الشّعْبِ \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

١٩٨٨ بَاب مَا جَاءَ فِي إِجَازَةِ خَبُرِ الْوَاحِدِ الصَّدُوقِ فِي الْأَذَانِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدُوقِ فِي الْأَذَانِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدِمِ وَالْفَرَائِضِ وَالْأَحْكَامِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْ هُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِينْ فَرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَا عَلَيْهِمْ لَا عَلَيْهِمْ اللَّهُمْ يَحْذَرُونَ ) وَيُسمَّى الرَّجُلُ لَعَلَيْهِمْ لَا عَلَيْهِمْ اللَّهُمُ مَائِفَةً لِقَوْلِهِ تَعَالَى ( وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا ) فَلَوِ اقْتَتَلَ رَجُلُانِ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا ) فَلَوِ اقْتَتَلَ رَجُلَانِ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا ) فَلَوِ اقْتَتَلَ رَجُلَانِ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا ) وَكُيْفَ دَخَلَ فِي مَعْنَى الْآيَةِ وَقُولُهُ تَعَالَى ( إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَاءَهُ وَاحِدُ إِنْ سَهَا أَحَدٌ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَاءَهُ وَاحِدًا إِنْ سَهَا أَحَدٌ اللَّهُ مُرَدً إِلَى السَّنَةِ \*

٢١٠٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُالُوهَابِ حَدَّثَنَا أَيُوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ
 حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُويْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ

۱۱۰۸ موسیٰ، وہیب، عمرو بن یجیٰ، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید آئے۔ موسیٰ، وہیب، عمرو بن یجیٰ، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید آخضرت علی ہے اوارت کرتے ہیں کہ آئے نے فرمایا کہ ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک شخص ہو تا اور آگر لوگ ایک وادی یا گھائی میں چلتا۔ لفظ گھائی میں چلتا۔ لفظ شعب (گھائی) میں ابو التیاح نے حضرت انسؓ سے انہوں نے شعب (گھائی) میں ابو التیاح نے حضرت انسؓ سے انہوں نے آخضرت علی ہے۔

## بسم الله الرحمٰن الرحيم

باب ۱۹۸۸۔ اذان و نماز اور روزہ اور فرائض و احکام میں ہے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیوں نہیں ان کے ہر ایک فرقہ میں ہے، پچھ لوگ چلتے، تاکہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور تاکہ وہ اپنی قوم ڈرائیں۔ جب کہ وہ ان لوگوں کے پاس واپس آئیں، شاید کہ وہ لوگ ڈریں۔ اور ایک آدمی کو بھی طاکفہ کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اگر مومنین کی دو جماعتیں جنگ کریں، تو وہ اس آیت کے مفہوم میں داخل ہوں گے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اگر مومنین کی تو اس کی مفہوم میں داخل ہوں گے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی مفہوم میں داخل ہوں گے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے تحقیق کر لو۔ اور اس امر کا بیان کہ کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امر اء کیے بعد دیگرے روانہ فرمائے تاکہ ان میں سے ایک آگر غلطی کرے، تو وہ سنت کی طرف پھیر دیا میں ہے۔ اس کے۔

۲۱۰۹ محر بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ابو قلابہ، مالک سے روایت کرتے ہیں۔ انہول نے بیان کیا کہ ہم نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم لوگ جوان اور ہم عمر تھے۔ ہم آپ کے پاس میں رات

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدِ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجَعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلَّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ \* ٢١١٠ حَدَّثُنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَن التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالِ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجَعَ قَاثِمَكُمْ وَيُنَّبِّهُ نَاثِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَحْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَجَمَعَ يَحْيَى كَفَّيْهِ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَدَّ

يَحْيَى إِصْبَعَيْهِ السَّبَابَتَيْنِ \* مَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بَنُ عُمْرَ رَضِي بَنُ دِينَارِ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِي ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ \*\*

مُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ صَلَّى بَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ صَلَّى بَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْ عَبْدِاللَّهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَيَا خَمْسًا فَسَيَدَ سَجْدَتَيْن بَعْدَ مَا سَلَّمَ \*

٢١١٣ - حَدَّثَنَا َ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ

تک رہے۔ اور رسول اللہ علیہ بہت مہربان تھ، جب آپ کو خیال ہوا کہ ہم اپنے گھر والوں کی خواہش کر رہے ہیں، یا یہ کہ ہم پر شاق گزر رہا ہے۔ تو آپ نے ہم سے دریافت فرمایا کہ ہم نے اپنے چھپے کن لوگوں کو چھوٹرا ہے۔ چنانچہ ہم لوگوں نے بتایا، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اور ان میں رہو اور انہیں علم سکھاؤ اور احجی باتوں کا تھم دو، اور چند باتیں آپ نے فرمائیں جو مجھے یاد ہیں، یایاد نہیں رہیں (فرمایا) تم نماز پڑھو جس طرح مجھے تم نے نماز پڑھے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت آ جائے۔ تو تم میں سے ایک شخص اذان کے، اور تم میں سے بڑا آدمی امامت کرے۔

۱۱۱- مسدد، یجیٰ، تیمی، ابوعثان، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں،
انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیفہ نے فرمایا، کہ تم میں سے کسی کو
بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ رو کے۔ اس لئے کہ وہ اذان دیتے
ہیں۔ یا فرمایا کہ پکارتے ہیں۔ اس لئے کہ تم میں نماز پڑھنے والے نماز
سے فارغ ہو جا کیں اور تم میں سے سونے والے جاگ جا کیں، اور فجر
کاوقت سے نہیں ہے کہ اس طرح ہواور یکیٰ نے اپنی دونوں کلمہ کی
لیاور کہا کہ یہاں تک کہ اس طرح ہواور یکیٰ نے اپنی دونوں کلمہ کی
انگیوں کو پھیلاد ما۔

۱۱۱۱ موسی بن اساعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عرق، آنخضرت علیه سے روایت کرتے ہیں که آپ نے ارشاد فرمایا که (حضرت) بلال رات رہتے ہی اذان دے دیتے ہیں۔ اس لئے تم کھاؤ، اور پیؤ، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دی۔ دیں۔

۲۱۱۲ حفص بن عمر، شعبہ، تم ،ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔انہوں نے بیان کیا کہ نبی علقبہ نے ہم لوگوں کو طلم کی نماز پانچ رکعت پڑھائی، لوگوں نے عرض کیا، کہ نماز میں زیادتی ہوگئ ہے؟ آپ نے فرمایا کیابات ہے؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے پانچ رکعت نماز پڑھی، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے اور کر لئے۔

٢١١٣ اسليل، مالك، الوب، محر، حضرت ابوبريرة عدوايت

أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنِ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبُرُ ثُمَّ سَحَدَ مِثْلَ سُحُودِهِ أَوْ أَطُولَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَرَ فَسَحَدَ مِثْلَ سُحُودِهِ أَوْ أَطُولَ ثُمَّ رَفَعَ \* كَبَرَ فَسَحَدَ مِثْلَ سُحُودِهِ ثُمَّ رَفَعَ \*

عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن دِينًار عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْن عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءً فِي صَلَاةِ الصُّبُحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَىَ الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُواَ إِلَى الْكَعْبَةِ\* ٢١١٥- ُحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِس سِنَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ قَدْ نَرَى تَقَلَّبَ وَحُهِكَ فِي السَّمَاء فَلُنُولِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ﴾ فَوُجَّهُ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ فَمَرَّ عَلَى قَوْم مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْر

صدة المسر ٢١١٦ - حَدَّثَنِي لَحْيَى ابْنُ قَرَعَةَ حَدَّثَنِي اللهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةً مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةً عَنْ أَنسِ ابْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ كُنْتُ

کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ دوہی رکعت نماز
پڑھ کر فارغ ہوگئے ذوالیدین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ کیا
نماز میں کی ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ نے فرمایا، کیاذوالیدین نے
پچ کہا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں چنا نچہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے
اور دور کوتیں اور پڑھیں۔ پھر سلام بھیرا، پھر تجبیر کہی، پھر پہلے
تجدول کی طرح یااس سے طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے اپناسر اٹھایا۔
اور پھر تکبیر کہی، اور پھر پہلے سجدول کی طرح سجدہ کیا۔ پھر آپ نے اپناسر اٹھایا۔

۲۱۱۳- اساعیل، مالک، عبدالله بن وینار، حضرت عبدالله بن عمر سے
روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک بارلوگ قباء میں صبح
کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ اتنے میں ایک آنے والا آیا۔ اور اس نے کہا
کہ آج رات رسول الله علیہ پروحی نازل ہوئی ہے۔ اور تھم دیا گیاہے
کہ کعبہ کی طرف رخ کریں۔ اس لئے تم لوگ کعبہ کی طرف منہ کر
کے نماز پڑھو، اس وقت ان لوگوں کارخ شام کی طرف تھا۔ چنانچہ وہ
لوگ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

۲۱۱۵ یکی، وکیج، اسر ائیل، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے بیں، انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ عظیمی لاینہ تشریف لائے تو بیت المقدی کی طرف منہ کر کے سولہ یاسترہ مہینے تک نماز پڑھی اور پیند کرتے تھے کہ تعبہ کی طرف رخ کرتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آبیان کی طرف آپ کے باربار منہ اٹھانے کو دیکھتے ہیں ہیں ہم آپ کواس قبلہ کی طرف پھر دیتے ہیں جس سے آپ خوش ہو جا میں گے، چنانچہ آپ نے کعبہ کی طرف رخ کر لیااور آپ کے ساتھ ایک شخص نے عصر کی نماز پڑھی کھر وہ فکلا اور انصار کی جماعت پر گزر ااور کہاوہ گوائی ویتا ہے کہ اس کھر وہ فکلا اور انصار کی جماعت پر گزر ااور کہاوہ گوائی ویتا ہے کہ اس نے آخضر سے کے ساتھ مناز پڑھی ہے اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کیا ہے چنانچہ وہ پھر گئے ای وقت وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے اور رخ کی حالت میں تھے۔

۱۱۱۷۔ یکیٰ بن قزعہ ، مالک ، اسلحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابو طلحہ انصاری ، ابوعبیدہ بن جراح اور ابی بن کعب کو قضیح لین کھجور کی

أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَيَّ بْنَ كَعْبِ شَرَابًا مِنْ فَضِيخِ وَهُوَ تَمْرٌ فَجَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بأَسْفَلِهِ حَتَّى انْكَسَرَتْ \*

٣١١٧ - حَدَّثَنَا شَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شُكِيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ حَلَةً عَنْ حُذَيْهَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّيْمٍ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَشَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِين فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فَبَعْتَ أَبَا عُبَيْدَةً \*

٢١١٨ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِي شُعْبَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِي شُعْبَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةً \*

٢١١٩ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْ وَسَلَّمَ وَضِي اللَّه عَنْهِمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَيْنَةُ بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُهِدُهُ أَتَانِي بَمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُهِدُهُ أَتَانِي بَمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه مَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَهْدَهُ أَتَانِي بَمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه مَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّه هَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلِّمُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلِّهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلُولُ اللَّهِ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلُولُ وَسُلِيْ وَسُلَّمَ وَسُلِهُ وَسُلَمَ وَسُلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَسُلِهُ وَسُلِهُ وَسُلَمَ وَسُلِهُ وَسُولُ وَسُولُ اللَّهِ مَا لَمَ وَاللَّهُ وَلَمَ وَسُلَمَ وَاللَّهُ وَسُلَمَ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللَّهُ وَالَمَا وَسُولُ اللَّهُ وَلَمَا وَسُلُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسُولُ اللَّهُ وَلَمْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْعَلَمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْمَا وَالْمَا و

رَّ رَوْنِ مَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةً عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَلِي رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ جَيْشًا وَأُمَّرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأُمْرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأُولَا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادُوا

شراب پلارہا تھاان کے پاس ایک آنے والا آیااور کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔اس پر ابوطلحہ نے کہا کہ اے انس اٹھ کر ان مٹکوں کے پاس جااور انہیں توڑ دے۔حضرت انس کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوااور ایک مہراس میں جو ہمارے ہاں تھااسے میں نے ان مٹکوں پر مارایہاں تک کہ دہ ٹوٹ گئے۔

۱۱۷ سلیمان بن حرب، شعبه ،ابواسحاق، صله ، حضرت حذیفه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے اہل نجران سے قرمایا کہ میں تمہارے پاس اس شخص کو جمیجوں گاجوامین ہوگا جیسا کہ ایک امین کو ہونا چاہئے تو آنخضرت علی کے صحابہ اس کے منتظر رہے پھر آپ نے ابو عبیدہ (بن جراح) کو بھیجا۔

۲۱۱۸ سلیمان بن حرب، شعبه، خالد، ابو قلابه، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ ہرامت کا ایک امین ہو تاہے اور اس امت کے امین ابو عبید اللہ ہیں۔

۲۱۱۹۔ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یجیٰ بن سعید، عبید بن حنین حضرت ابن عباسٌ، حضرت عمرٌ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص تھاوہ جب رسول اللہ عبال کیا کہ انصار میں سے ایک شخص تھاوہ جب رسول اللہ عبال کی پاس موجود ہو تا تو میں اس کے پاس آگر بیان کر تا جو بچھ رسول اللہ عبال موجود نہ ہو تا اور وہ موجود ہو تا تو وہ محصے آگر بیان کر تا جو بچھ کہ وہ رسول اللہ عبال کے تا جو بچھ کہ وہ رسول اللہ عبال کے تا جو بچھ کہ وہ رسول اللہ عبال کے تا جو بچھ کہ وہ رسول اللہ عبال کے تا جو بچھ کہ وہ رسول اللہ عبال کے تا جو بچھ کے دو

۰۲۱۲ محمد بن بشار، غندر، شعبه ، زبید، سعد بن عبیده، ابو عبدالرحن حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا که آنخضرت علی نے ایک لشکر بھیجااوراس پرایک شخص کوامیر مقرر فرمایاس نے آگ سلگائی اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس میں داخل ہو جائیں چنانچہ کچھ لوگوں نے اس پر داخل ہونا چاہاور بعض نے کہا کہ

أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخُلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْم الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ لَا طَاعَةَ فِي مَغْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفَ ِ\* ٢١٢١ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح عَن ابْن شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرُّهُ أَنَّ أَبَا ۚ هُرَيْرَةً وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْن اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ٢١٢٢ - و حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْن عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الَّأَعْرَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْض لِي بَكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْض لَهُ بكِتَابِ اللَّهِ وَأُذَنْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَالْعَسِيفُ ٱلْأَحِيرُ فَزَنَى بامْرَأَتِهِ فَأَحْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَم وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَحْبَرُونِي أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَأَنَّمَا عَلَى َابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَام فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ٱبْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِاثَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُل مِنْ أَسْلَمَ فَأَغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِن اعْتَرَفَتُ فَارْجُمْهَا فَغَدًا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا \*

١١٩٩ بَاب بَعْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه

ہم تو آگ ہے بیجنے کے لئے اسلام لائے ہیں لوگوں نے نبی میلانے سے یہ مال بیان کیا تو جن لوگوں نے اس آگ میں داخل ہونا چاہا تھا ان سے آپ نے فرمایا کہ اگر تم لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے اور دوسر بے لوگوں سے فرمایا کہ گناہ میں اطاعت نہیں ،اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

۱۲۱۱ ـ زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہر مروق سے اور حضرت زید بن خالد دونوں نے بیان کیا کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جھڑتے ہوئے آئے۔

۲۱۲۲ ابوالیمان، شعیب، زهری، عبید الله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت ابوہر برہؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ اعراب میں ہے ایک شخص کھڑا ہوااور عرض کیا کہ پار سول اللہ میرے واسطے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے کھر اس کا فریق کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیایار سول الله اس نے ٹھیک کہاکتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر و بیجے اور ہمیں عرض کرنے کی اجازت دیجے نبی سیالی نے فرمایا بیان كيجة، اس نے كہاكه مير ابيااس كے بال مزدور تقااس نے اس آدمى کی بوی سے زناکیالوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا چنانچہ سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر میں اس کو حجتر الایا پھر میں نے علم والوں سے بوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کی عورت پررجم ہے اور میرے بیٹے کوسو درے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہوناپڑے گا تو آپ نے فرمایا کہ قتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے در میان کتاب الله کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بمریاں تو واپس لے لو ارر تمہارے بیٹے کوسودرے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا اور تم اسے انیس اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرے تواس کو سنگسار کر دو چنانچہ انیس صبح کواس عورت کے پاس گئے اس نے اقرار کیا تواس کو سنگسار کردیا۔

باب ۱۱۹۹ نبی صلی الله علیه وسلم کاز بیرٌ کو تنها دستمن کی خبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزُّبَيْرَ طَلِيعَةً وَحْدَهُ \* ٢١٢٣ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْن الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْحَنْدَق فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الرُّبِيرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الرُّبِيرُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِكُلِّ نَبِيٌّ حَوَارَيٌّ وَحَوَارِيٌّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ ۚ حَفِظْتُهُ مِنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرَ حَدَّثُهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَإِنَّ الْقَوْمَ يُعْجِبُهُمْ أَنَّ تُحَدِّثُهُمْ عَنْ جَابِر فَقَالَ فِي ذَلِكَ ٱلْمَجْلِس سَمِعْتُ جَابِرًا فَتَأَبُّعَ بَيْنَ أَحَادِيتُ سَمِعْتُ حَابِرًا قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ التَّوْرِيَّ يَقُولُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَقَالَ كَذَا حَفِظَّتُهُ مِنْهُ كَمَا أَنَّكَ جَالِسٌ يَوْمَ الْخَنْدَق قَالَ سُفْيَانُ هُوَ يَوْمٌ وَاحِدٌ وَتَبَسَّمَ سُفْيَانُ \*َ

١٢٠٠ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (لَا تَدُخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ) فَإِذَا أَذِنَ لَهُ وَاحِدٌ جَازَ \*

أَكَا ٢١٢ - حَلَّثَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النِّبِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ الْبَابِ فَحَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ الْذَنْ لَهُ وَبَشَّرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمْرُ فَقَالَ الْذَنْ لَهُ وَبَشَّرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمْرُ فَقَالَ الْذَنْ لَهُ وَبَشَّرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمْمُ فَقَالَ الْذَنْ لَهُ وَبَشَّرُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُشْمَانُ فَقَالَ الْذَنْ لَهُ وَبَشَرْهُ بِالْجَنَّةِ \*

٢١٢٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

لانے کے لئے مجیجے کابیان۔

سروایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خندق کے دن لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر ؓ نے جواب دیا پھر لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر ؓ نے جواب دیا پھر لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر ؓ نے جواب دیا پھر لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر ؓ نے جواب دیا ، پھر لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر ؓ نے جواب دیا آپ ؓ نے فرمایا کہ ہر نبی کاایک حواری ہوتا ہے میراحواری (مددگار) زبیر ؓ ہے۔ سفیان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابن منکدر سے یاد کیا ہے اور ایوب نے ان سے کہا کہ اے ابو بکر تم ہوتا ہے کہ تم جابر سے حدیث نقل کرو تو انہوں نے اسی مجلس میں ہوتا ہے کہ تم جابر سے حدیث نقل کرو تو انہوں نے اسی مجلس میں ہوتا ہے کہ تم جابر سے صدیث نقل کرو تو انہوں نے اسی مجلس میں نے جابر سے ساہے علی بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ میں نے بوم خندق کا لفظ اسی طرح یاد کیا ہے جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو۔ سفیان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو۔ سفیان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ایک ہی ہیں۔

باب ۱۲۰۰ اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو گریہ کہ تمہیں اجازت دے دی جائے چنانچہ جب ایک اجازت دے دے تو داخل ہونا جائز ہے۔

۲۱۲۴ سلیمان بن حرب، حماد، ابوب، ابو عثمان، ابوموی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے دروازہ کی گرانی کا حکم دیا توایک شخص آیااور اس نے داخل ہونیک اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخری نادووہ حضرت ابو بکر تھے پھر حضرت عرق آئے تو آپ نے فرمایا کہ ان کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخری سنادو پھر حضرت کی خوشخری سنادو پھر حضرت کی خوشخری سنادو پھر حضرت کی خوشخری کے تو آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو اور ان کو جنت کی خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخری کے خوشخر

۲۱۲۵ عبد العزیز بن عبدالله، سلیمان بن بلال، یحیٰ، عبید بن حصین حضرت ابن عباس محضرت البول نے

حُنَيْنِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِي اللَّهِ عَنْهِمْ قَالَ حِنْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُودُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ فَأَذِنَ لِي \* فَقُلْتُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ فَأَذِنَ لِي \* فَقُلْتُ النَّبِيُّ الْحَلَيْمِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّمَرَاءِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّمَرَاءِ وَالرُّسُلِ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ وَقَالَ ابْنُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّمَ الْمَرَاءِ وَالرُّسُلِ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ وَقَالَ ابْنُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْصَرَى أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ \*

٢١٢٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ الْحَبْرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُبْبَةَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنِ عُبْبَةَ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعُهُ إِلَى عَظِيمٍ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعُهُ إِلَى عَظِيمٍ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمٍ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ مَرَّى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى مَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَرَّقَ \*

٢١٢٧- حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّنَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكُوعِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّنَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكُوعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَذْنْ فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ أَكُلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةً النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ أَكُلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةً يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكُلَ فَلْيَصُمْ \*

١٢٠٢ بَابِ وَصَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُفُودَ الْعَرَبِ أَنْ يُبَلِّغُوا مَنْ

باب ۱۰۱۱۔ اس امر کابیان کہ آنخضرت علیہ اور قاصدوں کو سکے بعد دیگرے بھیجتے تھے اور حضرت ابن عباس ؓ نے کہا ہے کہ آنخضرت دیمہ کلبی کو ہے کہ آنخضرت دیمہ کلبی کو خطرت دیمہ کلبی کو خط دے کر عظیم بھری کی طرف بھیجا تاکہ وہ اس کو قیصر کے یاس روانہ کردے۔

۲۱۲۱ یکی بن بکیر، لیف، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عبال سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ عظیم بحرین کے پاس بہنچا دے اور عظیم بحرین کسری کے پاس بہنچا دے اور عظیم بحرین کسری کے پاس بہنچا دے دے دے جب اس خط کو کسری نے پڑھا تو اس کو مکڑے مکڑے کر ڈالا، ذہری کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ ابن میتب نے کہا کہ رسول اللہ عظیم نے ان لوگوں پر بد دعا کی کہ اللہ تعالی انہیں بالکل مسلم کارے کردے۔

۲۱۲۷۔ مسدد، کیجیٰ، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے عاشوراء کے دن فرمایا کہ اپنی قوم میں یالو گوں میں اعلان کر دو کہ جس نے کچھ کھالیا ہے تووہ باتی دن روزہ پورا کرے اور جس نے نہ کھایا ہو تواس کو چاہئے کہ (آج) روزہ رکھ لے۔

باب ۱۲۰۲۔ عرب کے وفود کو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لو گوں کو پہنچادیں جوان سے بیجھے رہ

وَرَاءَهُمْ قَالَهُ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ \* ٢١٢٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حِ وِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيَ جَمْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسِ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لِي إِنَّ وَفْدَ عَبْدِالْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن الْوَفْدُ قَالُوا رَبيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ أَوِ الْقَنَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلًا نَدَامَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارَ مُضَرَ فَمُوْنَا بِأَمْرِ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنُحْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَسَأَلُوا عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنَ أَرْبَعِ وَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعِ أَمَرَهُمْ بِالْآيِمَانِ بِاللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا أَلْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرَيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَظُنُّ فِيهِ صِيَامُ رَمَضَانَ وَتُؤْتُوا َمِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَن الدُّنَّاء وَالْحَنْتُم وَالْمُزَفِّتِ وَالنَّقِيرِ وَرُبَّمَا وَرَاءَكُمْ \* وَالْ الْمُقَيَّرِ فَالَ الْمُقَيَّرِ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمَّنَ مَنْ وَأَلْلِغُوهُنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ \*

رَّ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ \* مُحَمَّدُ الْوَاحِدَةِ \* مُحَمَّدُ اللهُ الْوَاحِدَةِ \* مُحَمَّدُ اللهُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ اللهُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا اللهُ عَبَّةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

گئے ہیں اس کو مالک بن حویرث نے بیان کیا۔ ۲۱۲۸ علی بن جعد، شعبه ( دوسر ی سند )اسخق، نضر ، شعبه ،ابوجمره سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس مجھے تخت پر بٹھاتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کاو فدر سول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کونساو فدہے؟ان لوگوں نے کہا کہ رہید! آب نے فرمایا کہ مبارک ہواس و فداور قوم کا آنادہ نہ تورسوا ہوں اور نہ شر مسار، ان لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ علیہ ہمارے اور آپ کے در میان مضر کے کفار ہیں اس لئے آپ جمیں ایس باتوں کا تھم دے دیں جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہوں اور اپنے پیچیے رہ جانے والوں کو بھی بتلادیں ان لو گوں نے پینے کی چیز وں ہے متعلق یو چھاتو آپ نے چار چیزوں سے منع فرمایااور چار باتوں کا تھم دیاان کواللّٰد پرایمان لانے کا حکم دے دیا آپ نے فرمایا کیاتم جانتے ہو کہ ایمان باللہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں جواکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور رید که محمد الله کے رسول بیں اور نماز قائم کرواور ز کو قادینا۔ راوی کابیان ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے رمضان کے روزے بھی فرمائے اور مال غنیمت میں سے خس دینااور انہیں دباء، خنتم ، مز فت اور نقیر سے منع فرمایا اور مجھی مقیر کالفظار وایت کیا آپ نے فرمایا کہ ا نہیں یادر کھواوران کو بہنچاؤجو تم سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

باب ۴۰۳رایک عورت کے خبر دینے کابیان۔

۲۱۲۹ محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبه، توبه عبری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ضعمی نے کہا کہ کیا تم نے حسن بھری کی حدیث کو دیکھا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افر سلا) روایت کرتے ہیں حالا نکہ میں حضرت ابن عرائے کیا تقریباً ڈیڑھ یادوسال تک رہائین میں نے ان کو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم سے اس حدیث کے سوا اور کوئی حدیث روایت کرتے ہوئے نہیں ساہ انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جن میں حضرت سعد بھی تھے گوشت کھا رہے تھے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے بیار کر کہا کہ وہ گوہ کا آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے بیار کر کہا کہ وہ گوہ کا آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے بیار کر کہا کہ وہ گوہ کا

مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ لَحْمُ ضَبُّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوِ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ شَكَّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِى \*

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَاب الِاعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسَّنَةِ مَنَ الزَّبْيِرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرِ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسٍ بْنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَر وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسٍ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَارِق بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلِّ مِنَ الْيَهُودِ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ( الْيُومَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَيَنَكُمْ وَيَنَا لَكُمْ الْإِسْلَامَ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ وَيَنَا ) لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيُومَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي وَالْعَلَمُ أَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ يَوْمَ عَلِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي عَرْفَةً فِي يَوْمٍ خَمُعَةٍ سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَ مُنْ مِسْعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَ وَمِسْعَرَ قَيْسًا وَقَيْسٌ طَارِقًا \*

آ ٢١٣٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بَّنُ بُكُيْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمرَ الْغَلَدَ حِينَ بَايَعَ الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرِ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرِ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاحْتَارَ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي عَنْدَهُ عَلَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْكَتَابُ الَّذِي عَنْدَهُ عَلَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْكَتَابُ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْكَتَابُ الَّذِي عَنْدَهُ عَلَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْكَتَابُ الَّذِي عَنْ عَكْرِهَ عَلَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولُهُ \* وَهَذَا الْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمْتِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَا ضَمَّنِي إِلَيْهِ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ ضَمَّنِي إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالًا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالًا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُ

گوشت ہے اس لئے وہ لوگ رک گئے تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤاس لئے کہ وہ حلال ہے یا فرمایا (راوی کوشک ہے) کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن بیہ میر اکھانا نہیں ہے۔

## بسم الله الرحن الرحيم كتاب اور سنت كو مضبوطي سے پکڑنے كابيان

۲۱۳۰ حمید، سفیان، مسعر وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شباب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود ہیں ہے ایک شخص نے حضرت عمر ہے کہاکہ اے امیر المومنین!اگر ہم پریہ آیت نازل ہوتی کہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور میں نے تم پراپی نعمت پوری کر دی اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو پیند کیا تو ہم اس د ن کو عید کادن قرار دیتے تو حضرت عمر نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ کس دن یہ آیت نازل ہوئی ہے، یہ جعہ کا دن یوم عرفہ میں نازل ہوئی ہے، یہ جعہ کا قیس سے اور مسعر نے اور مسعر نے قیس سے اور مسعر نے قیس سے اور مسعر نے قیس سے اور مسعر نے قیس سے اور مسعر نے قیس سے اور مساب

ا ۲۱۳ یکی بن بگیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن مسلمانوں نے حضرت ابو بکڑی بیعت کی اس کے دوسرے دن حضرت ابو بکڑے سنا وہ رسول اللہ علی کے منبر پر بیٹھے اور حضرت ابو بکڑے سے پہلے خطبہ پڑھااور کہا امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ عقی جو تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ عقی جو تمہارے پاس ہے اور یہ وہ کتاب ہے تمہارے پاس ہے اور یہ وہ کتاب ہے جس کے وربعہ اللہ نے تمہارے رسول علی کی ہدایت کی اس لئے جس کے فربعہ اللہ نے اور اللہ نے ای کے فربعہ اپنے رسول علی کے فربعہ اپنے رسول علی کے فربعہ اپنے کی مرایت کی اس لئے رسول علی کے فربعہ اپنے کی ہدایت کی اس کے دربعہ اپنے کی ہدایت کی دربعہ اپنے کی ہدایت کی ہدایت کی۔

۲۱۳۲ موسیٰ بن اساعیل، وہیب، خالد، عکر مد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کواپنے سینے سے چمٹایااور فرمایایااللہ تواس کو کتاب کاعلم عطافرمايه

۲۱۳۳ عبداللہ بن صباح، معتمر ، عوف ابوالمنہال، حضرت ابو برزہً سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ نے تم کو اسلام اور محمہ علیانی کے ذریعے غنی کردیایا تمہیں بلند کر دیاہے۔

س ۲۱۳- اسماعیل، مالک، عبدالله بن دینارسے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالله بن عرف عبداللک بن مروان کے پاس بیعت کاخط بھیجا کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا الله اور اس کے رسول علیہ کی سنت پر سننے اور اطاعت کرنے کا قرار کرتا ہوں۔

باب ۱۲۰۴۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔

۲۱۳۵ عبدالعزیز بن عبدالله، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن میتب، حضرت ابوہر برہ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ جو امع لکام کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعہ میری مدوکی گئی ہے اور ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی تخیاں دی گئی ہیں اور میرے ہاتھ میں رکھی گئی ہیں اور حضرت ابوہر برہ نے نے کہا کہ میرے ہاتھ میں رکھی گئی ہیں اور حضرت ابوہر برہ نے نے کہا کہ میں لارہے ہویا اس سے فائدہ اٹھارہ ہویا اسی طرح کے کوئی الفاظ میں لارہے ہویا اس سے فائدہ اٹھارہے ہویا اسی طرح کے کوئی الفاظ میں الدی ہویا اس سے فائدہ اٹھارہے ہویا اسی طرح کے کوئی الفاظ میں الدی کئے۔

۲۱۳۲ عبدالعزیز بن عبدالله، لیف، سعید، حضرت ابو ہریرہ ، نبی میں الله کا سعید، حضرت ابو ہریرہ ، نبی میں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کو جس قدر آیات دی گئی ہیں اس قدر آیات لایا گیایا (اس قدر) لوگ ایمان لایے اور مجھے تو وحی دی گئی ہے جواللہ تعالیٰ نے میری طرف بھی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے لوگ بہت زیادہ ہوں گے۔

وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَّمْهُ الْكِتَابَ \*

٢١٣٣- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفًا أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالُ حَدَّثَهُ أَوْ أَبَا الْمِنْهَالُ حَدَّثَهُ أَوْ أَنَّ اللَّهَ يُغْنِيكُمْ أَوْ نَعْشَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢١٣٤ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُبَايِعُهُ وَأُقِرُّ لَكَ بِذَلِكَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةٍ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ \*

١٢٠٤ بَاب قَوْلِ النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِحَوَامِعِ الْكَلِمِ \*

٢١٣٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ سَعِيدِ بَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَلَّ رَضِي اللَّه عَنْه أَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِحَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ بَحَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتِنِي أَلِيْتِ بَعْدَائِنِ الْأَرْضِ فَوضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْغَنُونَهَا أَوْ تَرْغَتُونَهَا أَوْ تَرْغَتُونَهَا أَوْ تَرْغَتُونَهَا أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا \*

٢١٣٦ حَدَّنَنَا عَهٰدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءَ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِي مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ أُومِنَ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُومِنَ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُومِنَ أُو تَبِتُ وَحْيًا أَوْ حَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنِّي أَنْ الْقِيَامَةِ \*

٥ ١٢٠٥ بَابِ الِاقْتِدَاءِ بِسُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَاحْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ) قَالَ أَيمَةً نَقْتَدِي بِمَنْ قَبْلَنَا وَيَقْتَدِي بِنَا مَنْ بَعْدَنَا وَقَالَ أَيمَةً وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ ثَلَاتٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ ثَلَاتٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ ثَلَاتٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ ثَلَاتٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَقَالَ ابْنُ عَوْنِ ثَلَاتٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَلِإِخْوَانِي هَذِهِ السَّنَّةُ أَنْ يَتَعَلَّمُوهَا وَيَسْأَلُوا عَنْهُ وَيَدَعُوا النَّاسَ إِلَّا مِنْ وَيَسَالُوا عَنْهُ وَيَدَعُوا النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ \*

حَدَّنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّنَا مَعْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ فِي مَجْلِسِكَ الْمَسْجِدِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ فِي مَجْلِسِكَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدْعَ فِيهَا صَفْرًاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلَ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلُهُ صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرْءَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا \* صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرْءَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا \* صَاحِبَاكَ قَالَ سَأَلْتُ الْمَرْءَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا \* صَاحِبَاكَ قَالَ سَأَلْتُ الْمَرْءَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا \* مَلْيُهُ فَي اللّهُ عَلْيُهِ وَسَلّمَ أَنْ الْمُعْمَلُ فَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْمُالَةَ نَزَلَتْ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْمُالَةَ نَزَلَتْ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْمُالِقَ وَنَلَ الْقُرْآنُ وَعَلِمُوا مِنَ السَّنَةَ فَي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ الْمُالِقَ وَنَوْلَ الْقُرْآنُ وَعَلِمُوا مِنَ السَّنَهَ \*

٢١٣٩ - حَدَّنَنَا آدَمُ بَنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّنَنا شَعْبَةً أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةً سَمِعْتُ مُرَّةً الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْهَدي هَدْيُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْي هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ

باب ۱۲۰۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "اور ہمیں متقین کا امام بناوے "مجاہد نے کہا کہ ایسے امام کہ ہم اپنے سے پہلے والوں کی اقتدا کریں اور ہم سے بعد والے ہماری اقتدا کریں اور ہم سے بعد والے ہماری اقتدا کریں اور ابن عون نے کہا کہ تین باتیں ایسی ہیں جنہیں میں اپنے اور اپنے بھائیوں کے لئے پہند کر تا ہوں اس سنت کو سیحیں اور سیحیں اور اس کے متعلق بو چھیں اور قرآن کو سیحیں اور اس کے متعلق لوگوں سے دریافت کریں اور لوگوں سے بجز نیک کام کے ملنا چھوڑدیں۔

۲۱۳۷ عمرو بن عباس، عبدالرحمٰن، سفیان، واصل، ابوواکل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شیبہ کے پاس اس معجد میں بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس حضرت عرق تمہاری اس بیٹھنے کی جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہاں سونا چا ندی کچھ بھی نہ چھوڑوں بلکہ اس کو مسلمانوں میں بانٹ دوں میں نے کہا کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ آپ ایسا نہیں کر اقتدائی جاتی کو دونوں ساتھیوں نے ایسا نہیں کیا، انہوں نے جواب دیا کہ وہ دونوں ایسے تھے جن کی اقتدائی جاتی ہے۔

۲۱۳۸ علی بن عبدالله، سفیان، اعمش ،زید بن و بب، حضرت حذیفه است روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول الله نے ارشاد فرمایا کہ امانت آسان سے لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں نازل کی گئی ہے اور قر آن نازل ہوا، چنانچہ لوگوں نے قر آن پڑھا اور سنت کاعلم حاصل کیا۔

۲۱۳۹ ۔ آدم بن الی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ سب سے اچھی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد علیہ کا طریقہ ہے اور سب سے برے کام بیں اور جس چیز کاتم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کرر ہے گااور تم اللہ تعالیٰ کو عاجز جس چیز کاتم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کرر ہے گااور تم اللہ تعالیٰ کو عاجز

کرنے والے نہیں ہو۔

مُحْدَثَاتُهَا وَ ( إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بمُعْجزينَ ) \*

• ۲۱۴ ـ مسد د، سفیان، زهری، عبیدالله، حضرت ابو هر برهٔ اور زیدین خالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے یاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں تہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فيصله كردون گا\_

· ٤ أَ ٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ أَبِي هُرِيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بَكِّتَابِ اللَّهِ \*

٢١٨٦ محمد بن سنان، فليح، ہلال بن علی، عطاء بن بيار، ابو ہر برہٌ ہے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی، سوااس کے جوانکار کرے لوگوں نے عرض كيايار سول الله علي اور كون انكار كرے گا، آپ نے فرمايا كه جس نے میری نافرمانی کی تواس نے انکار کیا۔

٢١٤١ حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ حَدَّثُنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٌّ عَنْ عَطَاء بُّن يَسَار عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلِّي اللَّه عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةُ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَي ٢١٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةً أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا أَوْ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ

۲۱۴۲\_ محدین عباده، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ فرشتے نبی ﷺ كے ياس آئے اس وقت آپ سوئے ہوئے تھے بعض نے كہا وہ سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدارہے انہوں نے ایک دوسرے سے کہاکہ ان کی ایک مثال ہےوہ مثال تو بیان کرو، بعض نے کہاوہ سوئے ہوئے ہیں بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدارہے چنانچہ ان لوگوں نے کہا کہ ان کی مثال اس تخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور وہاں وستر خوان بچھایااورا یک بلانے والے کو بھیجا جس نے اس بلانے والے کی دعوت قبول کی تو وہ گھر میں واخل ہوااور دستر خوان سے کھایااور جس نے بلانے والے کی دعوت قبول نہ کی وہ نہ تو گھر میں داخل ہوااور نہ ہی وستر خوان سے کھایا،ان لو گوں نے کہا کہ اس کامطلب بیان کرو تاکہ سمجھ میں آ جائے تو بعض نے کہا کہ وہ توسوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہاکہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہے پھر کہا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں چنانچہ جس نے حضرت محمد صلی الله علیه وسلم کی اطاعت کی ،اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اس نے الله کی نافرمانی کی اور حضرت محمد صلی الله علیه وسلم لوگوں کے

يَقُولُ جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هَذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمُ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ َيَقْظَانُ فَقَالُوا مَثْلُةً كَمَثَل رَجُلِ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا ۗ فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دُخَلَ الدَّارَ وَأَكُلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُحِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلُ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أُوَّلُوهَا لَهُ يَفْقَهُهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا فَالدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ تَابَعَهُ قَنَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالِ عَنْ حَابِرٍ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسِلَّمَ \*

٢١٤٣ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حُدَيْفَةً الْأَعْمَشِ عَنْ حُدَيْفَةً قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقِيمُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبَقًّا مُعَشِرَ الْقُرَّاءِ اسْتَقِيمُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا بَعِيدًا فَإِنْ أَخَذَتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَالًا مَعِيدًا \*

١٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَنِنِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمٍ إِنِّي رَأَيْتُ النَّذِيرُ الْغُرْيَانُ النَّذِيرُ الْغُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَّائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَذْلَجُوا فَالنَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَّائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَذْلَجُوا فَالنَّهُمْ فَنَجُوا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْ فَوْمِيهِ فَأَذْلَجُوا فَكَانَهُمْ فَنَجُوا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْ فَوْمَبِحَهُمُ الْجَيْشُ فَالْمَيْمُ فَاصَبَحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَعْلَكُهُمْ وَاحْتَاحَهُمْ فَنَكَلِكَ مَثَلُ مَنْ عَصَانِي فَأَطَاعَنِي فَاتَبْعَ مَا جَئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ بِمَا جَنْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبِ بِمَا جَنْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ \*

و ك ١٩ - حَدَّنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُحْلِفَ أَبُو بَكْرِ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ مُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنْى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنْى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ

در میان جدا کرنے والے ہیں، قتیبہ نے لیٹ سے بواسطہ خالد، سعید بن ابی ہلال جابر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

۲۱۳۳ او نعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے قراء کی جماعت تم سید هی راہ تنا کر واس لئے کہ تم بہت پیچھے روگئے ہو، اگر تم دائیں بائیں ہٹ گئے تو تم اس وقت بہت ہی دور کی گمراہی میں جاپڑو گے۔

سالاس ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موئ، نبی علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھ کو دے کر بھیجا ہے اس شخص کی مثال ہے جو ایک قوم کے پاس آئے اور کہے اے میری قوم میں نے اپنی آ تکھ سے فوج کو دیکھا ہے اور میں تمہیں نگا ڈرانے والا ہوں اس لئے نجات کی جگہ تلاش کرو اس کی قوم کے پچھ لوگوں نے اس کا کہا بانا اور راتوں رات نگل گئے اور اپنی بناہ کی جگہ چھا گئے، چنا نچہ نجات پائی ایک گروہ نے اسے اور اپنی بناہ کی جگہ پر ہی رہے صبح کو لشکر نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں ہلاک کر دیا اور قبل و غارت کیا ہے اس شخص کی مثال ہے جس نے میری نافر مانی کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اس کی پیروی کی اور اس شخص کی مثال جو اس شخص کی مثال جو اس شخص کی مثال ہے جس نے میری نافر مانی کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اس کو جھٹالا اور حوالا اس کو جھٹالا اور کو میں اے کر آیا

۲۱۴۵ قتیہ بن سعید،لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ عتب، حضرت ابوہری ہے دوایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ علی اور آپ کے بعد ابو بکر خلیفہ ہوئے اور عرب کے چند لوگوں کو کا فر ہونا تھا کا فر ہوگئے، تو عمر نے ابو بکر سے کہا کہ آپ لوگوں سے جہاد کس طرح کریں کے حالا تکہ رسول اللہ علی نے فرمایا ہے کہ میں تھم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جنگ کروں، یہاں نے فرمایا ہے کہ میں تھم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ لوگ لاالہ الا اللہ کہہ دیں پس جس نے لاالہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے اپنے مال اور اپنی جان کو بجز اس کے حق کے بچالیا اور اس کے حق کے بچالیا اور اس کا حساب اللہ پر ہے، حضرت ابو بکر شنے کہا خدا کی قتم میں جنگ کروں

وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتَهُمْ مَنَعُهِ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَئِيْتُ اللَّه قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْر لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنِي بَكْر لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنِي بَكْر لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنِي بَكْر لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنِي بَكْر لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنْهُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُاللَّهِ عَنِ اللَّه عَنِ اللَّه عَنَاقًا وَهُوَ أَصَحَ \*

٢١٤٦ حَدَّثَنِي السَّمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَيِّدَّتِنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنَ عُتَّبَةً أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَّ عَبَّاس رَضِي اللَّه عَنْهِمًا قَالَ قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةُ بْنِ بَدْرٍ فَنَزَلَ عَلَى ابْن أَخِيهِ الْخُرِّ ۚ بْنِ َ قَيْسِ بْنِ حِصَّٰنِ وَكَانَ مِنَ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُّ وَكَانُّ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَحْلِس عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أُحِيهِ يَا ابْنَ أُحِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا ٱلْأَمِيرِ فَتَسْتَأْذِنَ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسِ فَاسْتَأْذَنَ لِعُيَيْنَةَ فَلَمَّا دَحَلَ قَالَ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ وَاللَّهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَمَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ بِأَنْ يَقَعَ بِهِ فَقَالَ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُوْمِنِينَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبيِّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( خُذِ الْعَفْوَ وَأَمُرُ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴾ وَإِنَّ هَٰذَا مِنَ الْجَاهِلِينَ فَوَاللَّهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَّرُ حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ \*

٢١٤٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ عَنْ هَاطِمَةَ بِنْتِ مَالِكِ عَنْ هَاطِمَةَ بِنْتِ مَالِكِ عَنْ هَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِي اللَّه

گااس شخص ہے جس نے نماز اور زکوۃ میں تفریق کی اس لئے کہ زکوۃ مال کاحق ہے خدا کی قسم اگر ان لوگوں نے ایک رسی بھی رو کی جو وہ رسول اللہ علی ہے کہ میں دیا کرتے تھے تو میں اس کے نہ دینے پر ان لوگوں ہے جنگ کروں گا، حضرت عمر کا بیان ہے کہ میں نے یہی خیال کیا کہ اللہ تعالی نے حضرت ابو بمر کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا ہے میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔ ابن بکیر اور عبد اللہ نے لیے کیسے ہے کہ کی خوات کا لفظ روایت کیا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

۲۱۲۲ - اساعیل، ابن و هب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبہ ، عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیبینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر آئے اور این جیتیج حربن قیس بن حصن کے ہاں اترے اور بید ان لوگوں میں سے تھے جن کو حضرت عمراپے قریب رکھتے تھے اور قراءخواہ وہ بوڑھے ہوں یاجوان عمِّرٌ کی مجلس کے ساتھی اور ان کے مشیر ہوتے تھے،عیبنہ نے اپنے تجتیج سے کہاکہ اے تحتیج کیاا میر المومنین کے بیباں تیری رسائی ہے تو میرے لئے اجازت لے سکتاہے؟ انہوں نے کہا کہ میں عفریب تمہارے لئے اجازت لول گا، ابن عباس کابیان ہے کہ انہوں نے عیینہ کے لئے اجازت کی جب وہ اندر آئے تو کہااے ابن خطاب خدا کی قشم تم ہمیں نہ توزیادہ مال دیتے ہو اور نہ ہمارے در میان عدل کے ساتھ فیصله کرتے ہو، حضرت عمر کواس پر غصہ آگیا یہاں تک کہ قریب تھا كه الجهريزين ـ توحرنے كہاكه اے امير المومنين الله تعالى نے اينے نبی می ایک سے فرمایا ہے کہ معانی کو قبول سیجے اور نیکیوں کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے در گزر کیجئے اور یہ شخص جاہلوں میں سے ہے خدا کی فتم! جونہی یہ آیت حضرت عمر کے سامنے پر حمی گی انہوں نے اس آیت کے خلاف نہیں کیا اور کتاب اللہ کے یاس بہت زیادہ رکنے والے تھے (لیعنی بہت زیادہ عمل کرنے والے تھے)

ے ۲۱۴۷۔ عبداللہ بن مسلمہ ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اساء بنت ابی بکڑ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشۂ کے پاس آئی اس وقت سورج میں گر ہن لگا تھااور لوگ

عَنْهِمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ حِينَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالنَّاسُ قِيَامٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَصَلَّى فَقَلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَاء فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ برَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ُصَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ئُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّىٰ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَأُوحِيَ إِلَىَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ اَلدُّجَّال فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوِ الْمُسْلِمُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَٰلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ فَأَجَبْنَاهُ وَآمَنَّا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا عَلِمْنَا أَنَّكَ مُوقِنٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَو الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ \* ٢١٤٨ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ غُنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي مَا ۚ تَرَكَّتُكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بسُؤَالِهمْ وَاخْتِلَافِهمْ عَلَى أَنْبِيَائِهمْ فَإِذَا نَّهَيْتُكُمُّ عَنْ شَيْءً فَاجْتِنِبُوهُ وَإِذَا ٱلْمَرْتُكُمُّ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ \*

رُ ، أَ ٢ أَ بَابَ مَا يُكُرَّهُ مِنْ كَثْرَةِ السُّوَالِ وَتَكَلَّفِ مَا لَا يَعْنِيهِ وَقَوْلُهُ تَعَالَى ﴿ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)\* يَسْأَلُوا حَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)\* ٢١٤٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئ

نماز پڑھ رہے تھے اور وہ بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نے کہا اسان کی طرف کہ لوگ یہ کیا کررہے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سجان اللہ! میں نے پوچھا کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارہ کیا اور کہا سجان اللہ! میں جب رسول اللہ عظینہ نماز سے فارغ ہوئے تواللہ تعالیٰ کی حمد و ثنابیان کی پھر فرمایا کہ کوئی چڑ الی نہیں ہو جو میں نے اس جگہ میں نہ دیکھی ہو یہاں تک کہ جنت و دوزخ بھی اور میر کی طرف و حی جھیجی گئی ہے کہ تم لوگ قبروں میں دجال کے فتنوں کے قریب کے زمانہ میں آزمائے جاؤ کے مومن یا مسلم فرمایا کہ گئے مون یا مسلم فرمایا) کہا گئے تا اساء کا بیان ہے کہ جھے یاد نہیں مومن یا مسلم فرمایا) کہا گا کہ میں نہیں موان کو قبول کیا اور ایمان کے آرام سے سورہ، ہم جانے تھے کہ ایمان کے آرام سے سورہ، ہم جانے تھے کہ تو یقین رکھنے والا ہے اور منافق یا مرتاب (اساء نے کہا کہ جھے یاد نہیں ان دونوں میں سے کیا فرمایا) کہا گا کہ میں نہیں جانتالوگوں کو تبیس ان دونوں میں سے کیا فرمایا) کہا گا کہ میں نہیں جانتالوگوں کو کہھ کہے ہوئے ساتھ چنانچے وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

۱۳۸۸ - اساعیل ، مالک ، ابوالزناد ، اعرج ، ابوہر بری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم مجھے چھوڑ دو جب تک کہ میں تم کو چھوڑ دوں ( یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوال نہ کرو) تم سے پہلے کی قومیں کثرت سوال اور انبیاء سے اختلاف کے سبب سے ہلاک ہو گئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تواس سبب سے ہلاک ہو گئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تواس سے پر ہیز کرواور تم کو کسی بات کا حکم دوں تواس کو کرو جس قدر تم سے ممکن ہو سکے۔

باب ۲۰۲۱۔ کشرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کسی چیز کے متعلق زیادہ سوال نہ کرو(۱)اگر ظاہر کر دیاجائے تو تم کو برامعلوم ہوگا۔ ۱۲۰۹۔ عبداللہ بن بزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن

ا ممانعت ایسے سوالوں کے بارے میں ہے جو لا یعنی ہوں جن کے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہ ہو۔ ہاں البتہ ایسے سوال کہ جن کے معلوم کرنے کی واقعتاً ضرورت تھی ان سے ممانعت مقصود نہیں ہے اور ایسے سوال صحابہ کرام کرتے بھی رہے ہیں جیسے کلالہ کے بارے میں سوال، خمراور میسر کے بارے میں سوال،اشہر حرام میں قبال کے بارے میں سوال، شکار کے بارے میں سوال وغیرہ۔

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمُ لُكَابًة \*

مَ ٢١٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدٍ بْنِ النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّحَدَّ خُرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِير فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَى اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِي حَتَى اللَّهِ عَلَيْهُمْ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِي فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمِ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمِ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ مِنْ صَنِيعِكُمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمِ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ مِنْ صَنِيعِكُمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمِ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا لَيَ

١٥١٦ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا بُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةً عَنْ أَبِي بُرْدَةً عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سُئِلَ بَرْدَةً عَنْ أَشِياءً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءً كَرَهَهَا فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ غَضِبَ وَقَالَ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ حُدَافَةُ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةً فَلَمَّا رَأَى عُمْرُ مَا بُوحُهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلًا \*

٢١٥٢- ۚ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً

سعد بن ابی و قاص، سعد بن ابی و قاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیاں انہوں نے بیاں کیا کہ آنخضرت میں انہوں نے میں سب سے برائم محموم وہ مخص ہے جس نے کسی ایسی چیز کے متعلق سوال کرنے کی وجہ سے وہ حرام کر دی گئی۔

۱۵۰-۱۱۵۰ اسحاق، عفان، وہیب، موکیٰ بن عقبہ، ابوالنظر، بسر بن، سعید، زید بن ثابت ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معجد میں بور بوں کا ایک حجرہ تیار کیا اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چندرا تیں نماز پڑھی یہاں تک کہ لوگ آپ کے چاروں طرف جع ہوگئے (اور نماز پڑھنے لگے) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ پائی تو خیال کیا کہ شاید آپ سو گئے ہیں، چنانچہ بعضوں نے کھنکار ناشر وع کیا تاکہ آپ باہر تشریف لائیں، آپ نے فرمایا کہ میں برابر دیکھتار ہاجو تم نے کیا یہاں تک کہ جھے خوف ہوا کہ مہیں تم پر فرض نہ ہو جائے اور اگر تم پر (یہ نماز) فرض ہو جائے اور اگر تم پر (یہ نماز) فرض ہو جائے اور اگر تم پر (یہ نماز) ایپ گھر میں فرض کے دون ہو ای بین فرض کے دون ہوا ہے گھر میں فرض کے دون ہوا ہو بین فرض کے دون ہوا ہو بین فرض کے دون ہوا ہو بین فرض کے دون ہوا ہوا ہو بین فرض کے دون ہوا ہو بین فرض کے دون ہوا ہم اپنے گھر میں فرض کے دون ہوا ہم اپنے گھر میں فرض کے دون ہوا ہم بہتر ہے۔

ادا موسی است بن موسی، ابواسامه، برید بن ابی برده، ابوبرده، ابوموسی است بی معلق کسے روایت کرتے ہیں که رسول الله عظیم سے چند بین که رسول الله عظیم سے چند بین کا متعلق کسی نے سوال کیا تو آپ نے اس کو ناپند فرمایا جب سوالات کی کشرت ہوئی تو آپ کو غصه آگیا اور فرمایا که مجھ سے بوچھ لوایک مخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یارسول الله عظیم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ ابو حذافہ ہے، پھرا یک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور بوچھا کہ یارسول الله عظیم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سالم، شیبہ کا آزاد کردہ ہے۔ جب حضرت عمر نے فرمایا کہ تیرا باپ سالم، شیبہ کا آزاد کردہ ہے۔ جب حضرت عمر نے فاہر ہو خضب کے آثار دیکھے جو رسول الله علیم کے چبرے سے ظاہر ہو رہے تھیں۔

۲۱۵۲ موی، ابوعوانه، عبدالملک، وراد (مغیره کے کاتب) سے

حَدَّنَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةً إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتَبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دَبُر كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا يَقُولُ فِي دَبُر كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُو عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا الْحَدِّ مِنْكَ الْحَدِّ وَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عَقُوقٍ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقٍ الْلُمَّهَاتِ وَوَأَدِ الْبَنَاتِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانَ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانَ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمِانِهِ وَمُنْ مَلَا وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمُعَالَةِ وَلَا مَالِهِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَعُولُ وَالْمَالِ وَالْمَالِي وَالْمَالِ وَالْمَانِي وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَمَانِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَلَا مَالِي اللْمَالِ اللْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالَ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِمِ وَالْمَالِ وَالْمَالِم

٣٠٥ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهينَا عَنِ التَّكَلُّفِ \*

عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ آخْبَرَنِي مَحْمُودٌ حَدَّنَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنِي عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنِي عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنِي اللَّه عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الطَّهْرَ فَلَمَّا سَلَمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ فَلَا مَنْ أَحْبُ أَنْ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ فَوَاللَّهِ لَا أَخْبَرُ تُكُمْ بَهِ مَا فَوَاللَّهِ لَا أَخْبَرُ تُكُمْ بَهِ مَا فَوَاللَّهِ لَا أَخْبَرُ تَكُمْ بَهِ مَا فَوَاللَّهِ لَا أَخْبَرُ تَكُمْ بَهِ مَا فَوَاللَّهِ لَا أَخْبَرُ تَكُمْ وَسَلَّى اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ أَنْ يَعْفُلُ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنِي مَذَاقَامَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ وَلَا اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ وَسُلَى اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْ مَعُولَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَنْهُ اللَّهِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَا اللَّهِ قَالَ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَا اللَ

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت معاویہ نے مغیرہ کو کھے بھیجا کہ کہ جھے کو لکھ بھیجا جو تم نے رسول اللہ علیہ ہے کہ لکھ بھیجا کہ آنخضرت علیہ ہم نماز کے بعدیہ ضرات مغیرہ نے کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے سب تعریف شریک نہیں اسی کے لئے سب تعریف شریک نہیں اسی کے لئے سب تعریف شریک نہیں اور جھے تو دو اس کو کوئی روکئے والا نہیں اور جھے تو روکے اس کو کوئی ویے والا نہیں اور کسی بزرگی والے کو تجھ سے اس کی بزرگی نفع نہیں دیتی اور کھا کہ والے کو تجھ سے اس کی بزرگی نفع نہیں دیتی اور کھا کہ آنخضرت علیہ قبل و قال کشرت سوال اور مال کے ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے، اور ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کو زندہ در گور کرنے اور حقوق کے روکنے اور بلا ضرورت مانگنے سے منع فرماتے تھے۔

۲۱۵۳ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہاکہ ہم تکلف سے منع کئے گئے ہیں۔

۲۱۵۲- ابوالیمان، شعیب، زہری (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق معمر، زہری، حفرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت اللہ آ قاب کے ذهل جانے کے بعد تشریف لائے اور ظہری نماز پڑھی جب سلام پھیر پچے تو منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر فرمایا کہ اس سے پہلے بہت بڑے بردے امور ہیں پھر فرمایا کہ جو شخص پچھ یو چھنا چاہتا ہے وہ یو چھ لے، فداکی قتم! جب تک میں اپنی اس جگہ پر ہوں جو پچھ بھی تم مجھ سے پوچھو گے ہیں اس کا جواب دوں گا، حضرت انس کا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے گا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے گا بیان ہے کہ لوگ بہت نے اس کا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے گا بیان ہے کہ ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہو انس کا بیان ہے کہ ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا آپ ان خرمایا دوز خ، پھر عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور پوچھا تر بالیہ حفر ایک جو نے اور پوچھا تر بالیہ حفر ایک خرمایا تیاں ہوئے کہ بہت نے فرمایا تو جھو، جنانچہ حضرت عربی فرماتے جاتے کہ مجھ سے پوچھو، مجھ سے بوچھو، چنانچہ حضرت عربی فرماتے جاتے کہ مجھ سے تیرا باپ حذافہ ہے، آپ پھر برابر یہی فرماتے جاتے کہ مجھ سے پوچھو، مجھ سے بوچھو، چنانچہ حضرت عربی گھٹوں کے بل کھڑے ہوئے کہ جھ سے پوچھو، مجھ سے بوچھو، چنانچہ حضرت عربی گھٹوں کے بل کھڑے ہوئے کہ جھ سے بوچھو، جنانچہ حضرت عربی گھٹوں کے بل کھڑے ہوئے کہ جھ سے بوچھو، جسے بوچھو، چنانچہ حضرت عربی گھٹوں کے بل کھڑے ہوئے کہ جھ سے بوچھو، جھو، چنانچہ حضرت عربی گھٹوں کے بل کھڑے ہوئے کہ جھ

سَلُونِي سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَنَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلِّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ تُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَقَدْ عُرضَتْ عَلَيْ الْحَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ وَأَنَا أُصَلِّى فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِّ \*

٢١٥٥ - حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ أَحْبَرَنِي رَفْعَ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ أَحْبَرَنِي أَخْبَرَنِي مُوسَى ابْنُ أَنَس قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مُوسَى ابْنُ أَنَس قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَّجُلُ يَا نَبِي اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فَلَانٌ وَنَزلَتْ ( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَالَ تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ ) الْآيَةَ \*ط
 لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ ) الْآيَةَ \*ط

٢١٥٦ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ عَبْدِالرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللَّه \*

٧٥ ٢١٥ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونَ حَدَّنَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ كُنْتُ مَعَ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَرْثِ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِنَفَر مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَسِيبٍ فَمَرَّ بِنَفَر مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يُسْمِعُكُمْ مَا تَكُرَهُونَ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا يُسْمِعُكُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا أَسْالُوهُ لَا أَسَالُوهُ لَا اللّهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَامَ سَاعَةً أَبِا الْقَاسِمِ حَدِّثُنَا عَنِ الرُّوحِ فَقَامَ سَاعَةً أَنْ اللّهُ وَعَالَمُ عَنْهُ مَا تَكُرَهُونَ عَنْهُ إِلَيْهِ فَقَامَ سَاعَةً لَيْهِ فَقَامُ سَاعَةً لَيْهِ فَقَامَ عَنْ الرُّوحِ فَقَامَ عَنْهُ مَا عَنْهُ لُوحَى إِلَيْهِ فَتَاعَوْنَ عَنْهُ مَا عَنْهُ مُوحَى إِلَيْهِ فَتَاعُونَ عَنْهُ مَا عَنْهُ مُوحَى إِلَيْهِ فَقَامَ عَنْ عَنْهُ مَا عَدُونَ عَنْهُ لَا عَنْ الرُّوحِ فَقَامَ عَنْهُ مَنْ عَرَفْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَتَاءً عَنْهُ عَنْهُ عَرَفْتُ عَنْهُ مَا عَنْهُ مِرَفِي عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ عَمْ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَقَامَ عَنْهُ عَلَيْهِ عَنَاهُ وَلَوْ عَنْهُ عَمْ عَنْهُ مَا عَمْ عَنْهُ عَرَفْتُ الْعَلَيْهِ فَقَالَمُ عَمْهُمْ عَنْهُ عَمْ عَنْهُ عَرَفْتُ الْعَلْهُ عَلَيْهِ عَنَاهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَرَفْتُ عَلَيْهُ عَمْ عَلَاهُ عَلَوهُ الْعَلَيْمُ عَمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهِ عَقَالُوا عَلَاهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَرَفْتُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَنْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

اور کہار ضینا باللَّهِ رَبَّا وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا وَبِمُحَمَّدِ صَلَّى اللَّه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا، جب حضرت عمرٌ نے یہ کہا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے پھر آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت اور دوزخ ابھی اس دیوار کے سامنے پیش کئے گئے ہیں اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا میں نے آج کی طرح خیر وشر کبھی نہیں دیکھی۔

1000ء محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موی بن انس، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی اللہ ایس الب کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے اور یہ آیت 'مکہ اے ایما ندار و!الیم چیزوں کے متعلق مت دریافت کرو" آخر آیت تک۔

۲۱۵۲۔ حسن بن صباح، شابد، ورقاء، عبدالله بن عبدالرحمٰن، حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آ مخضرت عظیم نے نیاں کہ لوگ دریافت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے کہ اللہ تو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے ؟۔

۲۱۵۷ محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی علی کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں تھا آپ اس وقت کھیور کی ایک شاخ سے سہارالئے ہوئے تھے پھر یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ان میں سے بعض نے ایک دوسر سے سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق یو چھواور بعض نے کہا کہ مت یو چھواس لئے کہ وہ تم کو ایس بات سائیں گے جو تم کو ناپند ہو، چنانچہ وہ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا اے ابوالقاسم (علی کے متعلق بیان تک کہ میں نے بیان تیجے ہئے آپ تھوڑی دیر کھڑے ویکھتے رہے یہاں تک کہ میں نے بیان کیکہ میں نے بیان کیکہ آپ پروحی نازل ہورہی ہے۔ میں پیچھے ہئے گیا حتی کہ وی

حَتَّى صَعِدَ الْوَحْيُ ثُمَّ قَالَ ﴿ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي ﴾ \* ١٢٠٧ كَابِ اللِّقْتِدَاءِ بِأَفْعَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢١٥٨ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ اتَّحَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ حَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ وَقَالَ إِنِّي لَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي التَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي التَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي التَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي التَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي التَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي النَّهِ كَوْاتِيمَهُمْ \*

التَّنَازُع فِي الْعِلْمِ وَالْغُلُوِّ فِي التَّعَمُّقِ وَالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ وَالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ وَالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ وَالْبِدَعِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ( يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغُلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ) \*

وَ ١٥٥ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هِمْرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُواصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُواصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُواصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُواصِلُ اللَّهِ مِثْلِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لَيَنَّهُوا عَنِ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنِ الْعِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه الْمِعْمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأْخَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأْخَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأْخَرَ الْهِلَالُ الْهِلَالُ لَوْدُنَكُمْ كَالْمُنَكَلِ لَهُمْ \*

٢١٦٠ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ غِيَاتٍ
 حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثِنِي إِبْرَاهِيمُ
 التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِي اللَّه

اوپر چڑھ گئی، پھر آپ نے فرمایا کہ (لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ کہد دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم ہے ہے)۔ باب ک ۲۰ ا۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی افتداء کرنے کابیان۔

۲۱۵۸ - ابو نعیم، سفیان، عبدالله بن وینار، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگو تھی بنوا کی آگو تھی بنوا کی آگو تھی بنوا کی آگو تھی بنوا کی آگو تھی بنوا کی آگو تھی بنوائی تھی پھر آپ نے اسے پھینک دیااور فرمایا کہ آب میں اس کو مجھی بنیں بہنوں گا (یہ دیکھ کر) لوگوں نے بھی اپنی آگو ٹھیاں کو مجھی اپنی آگو ٹھیاں کو مجھی اپنی آگو ٹھیاں

۱۲۰۸ - ۱س امر کابیان که علم میں باہم جھگڑ نااور اس میں تعمق اور دین میں غلواور بدعت مکر وہ ہے اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے اہل کتاب اپنے دین میں حدسے تجاوز نہ کر واور اللہ یر حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

1129۔ عبداللہ بن محمہ، ہشام، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہر روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم صوم وصال نہ رکھو، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں تم جیسا نہیں ہول مجھے میر ارب کھلا تا ہے اور پلا تا ہے، لیکن لوگ اس سے بازنہ آئے تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ان کے ساتھ دودن یا دورات روزہ رکھا، پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ کرنے والے کی طرح فرمایا کہ اگر چاند نظرنہ آتا تو میں تمہارے ساتھ اور روزے رکھتا۔

ہا ۲۱۲۔ عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم لوگوں کے سامنے اینٹ کے منبر پر خطبہ

عَنْه عَلَى مِنْبَر مِنْ آجُرٌ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ فِيهِ صَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا مِنْ كِتَابِ يُقْرَأُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةُ فَنَشَرَهَا فَإِذَا فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبلِ وَإِذَا فِيهَا الْمَدِينَةُ فَنَشَرَهَا فَإِذَا فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبلِ وَإِذَا فِيهَا الْمَدِينَةُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ اللَّهِ مَا اللَّهُ مِنْهُ عَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا اللَّهُ مِنْهُ عَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ أَحْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ عَرْفًا فِيهِ فَمَنْ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ عَرْفًا وَإِذَا فِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ وَإِذَا فِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ عَلَيْهِ لَعْنَهُ وَإِذَا فِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ فِيهُا مَنْ وَالْي قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ فِيهُ اللَّهُ مِنْهُ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ وَالْوَالَةُ مِنْهُ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ وَالْمَلَائِكَةً وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ وَالْمَلَاقِكَةً وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا عَذَلًا اللَّهُ مِنْهُ وَالْمَا وَلَا عَذَلًا اللَّهُ مِنْهُ وَالْمَلَاثِلُ وَالْمَالِولَةُ وَالْمَالِكُ وَالنَّاسِ أَلْهُ مِنْهُ وَلَا عَذَلًا اللَّهُ مِنْهُ وَلَا عَذَلًا وَالْمَالِي فَكَالِهِ لَا عَدْلًا وَالْمَلَا وَالْمَلَا وَلَا عَذَلًا اللَّهُ مِنْهُ وَلَا عَلَاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا عَدْلًا اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا عَلَا عَلَا اللَّهُ مِنْهُ وَالنَّاسِ اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفُلُولُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوق قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوق قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْعًا تَرَحُصَ فِيهِ وَتَنزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّه وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامِ فَرَمِدَ اللَّه وَأَشَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامِ بَاللَّهِ وَأَشَدُهُمُ فَوَاللَّهِ إِنِي أَعْلَمُهُمُ بَاللَّهِ وَأَشَدُهُمُ مَا يَالًا مَا عَلَمُهُمُ بَاللَّهِ وَأَشَدُهُمُ مَلُهُ خَشْيَةً \*

آرَرَا اللهِ عَلَى اللهِ عَمْرَ عَنِ الْبِنِ أَبِي مُلَيْكَةً وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمْرَ عَنِ الْبِنِ أَبِي مُلَيْكَةً وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمْرَ عَنِ الْبِنِ أَبِي مُلَيْكَةً قَالَ كَادَ الْحَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمْرُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي قَدِمَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي قَدِمَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي مُحَاشِع وَأَشَارً التَّمِيمِيِّ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُحَاشِع وَأَشَارً التَّمِيمِيِّ الْحَنْظِلِيِّ أَخِي بَنِي مُحَاشِع وَأَشَارً النَّاخِ بَعْمَر إِنَّمَا أَرَدْتَ النَّي مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُو اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پڑھا،ان کے پاس ایک تلوار تھی جس سے ایک صحیفہ اٹکا ہو اتھا، اس کو انہوں نے کھولا تو اس میں اونٹ کی دیت کے احکام سے اس میں یہ بھی تھا کہ مدینہ عیر سے لے کر فلال مقام تک حرم ہے جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی (یعنی بدعت کی) تو اس پر اللہ تعالی اور میں کوئی نئی بات پیدا کی (یعنی بدعت کی) تو اس پر اللہ تعالی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کی نہ کوئی فرض عبادت اور نہ نفل مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے ان میں ایک آدمی بھی یہ کر سکتا ہے جس مشخص نے کسی مسلمان کے عہد کو توڑا تو اللہ تعالی اور فرشتوں اور نہ ہی نفل عبادت ہے اس کی نہ کوئی فرض عبادت اور نہ ہی نفل عبادت مقبول ہوگی، اور جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر موالات کیا، تو اس پر اللہ تعالی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی مقبول ہوگی، فرض عبادت اور نہ ہی کوئی نفل عبادت مقبول ہوگی۔

۱۲۱۲ عربن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشةً ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت علی نے کوئی کام کیااورلوگوں کواس کی اجازت دے دی لیکن کچھ لوگوں نے اس سے پر ہیز کیا، آنحضرت علی کی تحر بنے بیان کی اور فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ان چیز وں سے تعریف جن کو میں کر تا ہوں، خدا کی قشم! میں اللہ کو ان سے زیادہ جانے والا ہوں اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

۲۱۲۲۔ محد بن مقاتل، وکیج، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی جو سب سے بہتر تھے لیخی حضرت ابو بکر وعمر ہلاک ہوجاتے جب بن تمیم کاوفد آنخضرت علی فی خدمت میں آیا، توان میں سے ایک نے بنی مجاشع کے بھائی اقرع بن جابس خظلی کی طرف اشارہ کیا اور ایک نے دوسرے کی طرف اشارہ کیا، حضرت ابو بکر نے حضرت عمر سے کہا کہ تم نے میر ک مخالفت کا ارادہ کیا تھا، حضرت عمر نے کہا کہ میر اارادہ آپ کی خالفت کا نہ تھا، چنانچہ ان کی آوازیں نبی علی کے نزدیک بلند ہو کی تو یہ آخر کانہ تھا، چنانچہ ان کی آوازیں نبی علی کے نزدیک بلند ہو کی تو یہ آخر کے تازوں کو بلند نہ کرو، آخر

فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ (عَظِيمٌ ) قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قُالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَغْنِي أَبَا بَكْرِ إِذَا حَدَّثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّيثٍ حَدَّثَهُ كَأُحِي السِّرَارِ لَمْ يُسْمِعْهُ حَتَّى يَسْتَفْهمَهُ \* ٢١٦٣ - حَدَّثَنَا َ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَام بْن غُرْوَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ۖ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكُر يُصَلِّي بالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بُكْرِ إِذًا قًامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَّاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةً قُولِي إِنَّ أَبَا ۚ بَكْرِ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعَ النَّاسَ مِنَ ٱلْبُكَاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسُ فَفَعَلَتْ حَفْصَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ُصَلَّى َاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرَ فُلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا \* ٢١٦٤ حَدَّثْنَا آدَمُ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سِهْلِ بْنِ سَعْدٍ ٱلسَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ إِلَى عَاصِمٍ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ أَتَقْتُلُونَهُ بِهِ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَكُرة النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرةَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیت عظیم تک، ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ ابن زبیرٌ نے بیان کیا کہ حضرت عرِّ جب بی سلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کرتے تواس قدر آہتہ بات کرتے کہ آپ اس کو سن نہ سکتے جب تک کہ آپ چر دریافت نہ فرماتے، اور ابن زبیرٌ نے اپنے والد (یعنی نانا) حضرت ابو برُسُکاذ کر نہیں کیا۔

٢١٢٣ اماعيل، مالك، بشام بن عروه، عروه، حضرت عائشة ام المومنین سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیاری میں فرمایا کہ ابو بکڑ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ کابیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ ابو بھڑ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تولوگ ان کے رونے کے سبب سے ان کی آواز نہ س عکیں گے اس لئے آپ حضرت عمرٌ کو تھم دیں کہ نماز پڑھائیں، آپُ نے فرمایا کہ ابو بکڑ کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے حفصہ سے کہاکہ تم آنخضرت علیہ سے عرض کروکہ حضرت ابو بکڑ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے توان کے رونے کے سبب سے لوگ ان کی آواز نہ سن سکیں گے لہذاعمر کو حکم دیجئے کہ لوگوں کو نماز برهائیں، چنانجہ هفسہ نے ایبا ہی کیا تو رسول الله عليه في فرماياكه تم يوسف عليه السلام كي سائقي عورتين مول ابو بکر کو حکم دو که لوگوں کو نمازیر مفائیں، حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ سے کہاکہ میں نے تم سے مبھی کوئی بھلائی نہیں یائی۔ ۲۱۶۳ آدم، ابن الی ذئب زہری، سہل ہن سعد، ساعدی ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور پوچھا، بتایئے ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی ۔ کودیکھتاہے اور وہ اسے قتل کر دیتاہے تو کیا آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے، اے عاصمٌ رسول اللہ علیہ سے میرے لئے دریافت کر لیجئے، انہوں نے آپ سے دریافت کیا تو نبی علی ہے ان سوالات کو کروہ اور براسمجھا، عاصم لوٹ کر آئے اور عویمڑے بیان کیا کہ نبی عَلِيلَةً نِے ان سوالات کو مکروہ سمجھا، عویمڑنے کہا کہ خدا کی قتم میں نبی عَلِی ﷺ کے پاس ضرور جاؤں گا، چنانچہ وہ حاضر ہوئے اور اللہ نے عاصم کے پیچھے آیت نازل کی، رسول اللہ علی نے عویمر سے فرمایا

فَجَاءَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ حَلْفَ عَاصِمِ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ قُرْآنًا فَدَعَا بِهِمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا ثُمَّ قَالَ عُويْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَحَرَتِ السَّنَّةُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَحَرَتِ السَّنَّةُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ فَطَيْلُ وَعَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْطُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ فَصِيرًا مِثْلَ وَحَرَةٍ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَب وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ جَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ جَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ إِلَّا قَدْ عَلَى الْأَمْرِ اللَّهُ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ اللَّهُ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ اللَّهُ عَلَيْهُا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ الْمَكْرُوهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَرْهُ وَهُ اللَّهُ الْمُ لَا أَمْ الْمَارِهُ الْمَارِ اللَّهُ عَلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُا فَحَاءَتْ بِهِ عَلَى اللَّهُ الْمَرْدُ وَهُ اللَّهُ الْمَعْلَى الْمَارِقُونَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْلَى الْمَالِيْلُونَا اللَّهُ الْمَرْدُ وَهُ الْمَالِي الْمُعْلِقُونَا الْمُؤْلِقُونَ الْمَالِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِقُونَا اللَّهُ عَالَى اللَّهُ الْمُؤْمِونَا الْمَالِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُذَالِ الْمُؤْمِولُ الْمُؤْمُونَ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُو

٢١٦٥– حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَن ابْن شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أُوْسِ النَّصِّرِيُّ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُنَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَّكَرَ لِيَ ذِكْرًا مِنْ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى مَالِكٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ أَتَاهُ حَاجَبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَدَخَلُواْ فَسَلَّمُواْ وَجَلَسُوا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسِ فَأَذِنَ لَهُمَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضُ بَيْنِي وَبَيْنَ الظَّالِمِ اسْتَبَّا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ فَقَالَ اتَّتِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بإذْنِهِ تَقُومُ الَسَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُريدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٌّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا باللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

کہ تم دونوں کے متعلق اللہ تعالی نے قر آن نازل کیا چنانچہ آپ نے دونوں کو بلایا، پھر وہ آئے تو لعان کرایا، پھر عویر نے کہا یا رسول اللہ علیہ میں جھوٹا ہوں آگر میں اس کواپنیاس کے لوں، پھر انہوں نے اس سے جدائی اختیار کرلی، حالا نکہ نی تیکھ نے علیحدگی کا حکم نہیں دیا تھا اس کے بعد سے لعان کر نے والوں کے متعلق یہی طریقہ جاری ہو گیااور نبی تیکھ نے فرمایا کہ اس عورت کو دیکھواگر یہ وحرہ کی طرح اور چھوٹا پچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے جھوٹ کہا، اور اگر وہ سیاہ رنگ کا موٹی سرین اور بڑی آئھوں والا بچہ جنے تو میں اور بڑی آئھوں والا بچہ جنے تو میں عورت کے متعلق صحیح کہا چنانچہ اس عورت کے متعلق صحیح کہا چنانچہ اس عورت کو دیباہی مکر وہ شکل کا بچہ بیدا ہوا۔

۲۱۲۵ عبدالله بن يوسف،ليث، عقيل،ابن شهاب،مالك بن اوس نصری ہے روایت کرتے ہیں (محمد بن جبیر بن مطعم نے بھی اس کا ذكركيا تفاكه ميں مالك كے ياس كيا،ان سے يو جھا، توانبوں نے بيان کیا) کہ میں چلا، تاکہ حضرت عمر کے پاس جاؤں (میں پہنچا) توان کا در بان بريفاء آيااور يو جها، كياحضرت عثال اور عبدالر حمن اور زبير اور سعدٌ کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! (آنے رو) چنانچہ وہ لوگ اندر آئے سلام کیااور بیٹھ گئے پھریر فاءنے کہا، کہ حضرت علیؓ و حضرت عباسؓ کو اجازت دیتے ان دونوں کو تبھی اندر آنے کی اجازت دی، حضرت عبال نے کہاکہ اے امیر المومنین! میرے اور ظالم کے در میان فیصلہ کر دیجئے ، پھران دونوں نے ایک دوسرے کو برابھلا کہا۔حضرت عثانٌ اوران کے ساتھیوں نے کہاکہ اے امیر المومنین ان دونوں کے در میان فیصلہ کر دیجئے اور ایک کو دوسرے سے نجات دیجئے ، حضرت عمرؓ نے ان سے کہا، کہ صبر کرو، میں ممہیں اللہ کا واسطہ دے کر بوچھتا ہوں جس کے تھم سے آسان اورزمین قائم بین کیاتم جانتے ہو کہ آنخضرت علی نے فرمایا ہے کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا اور ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے اور بیر آ تخضرت علی ان مرف اپنی ذات کے متعلق فرمایان لوگوں نے کہاکہ ہاں آپ نے فرمایا ہے، پھر حضرت عمرٌ، حضرت علیٌ وعباتٌ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں آپ دونوں کو خدا کاواسطہ دے کر

پوچھتا ہوں کیا آپ نے یہ فرمایا ہے؟ انہوں نے کہاباں؟ حضرت عمر م نے کہاکہ میں تم لوگوں ہے اس کی حقیقت بیان کر دوں کہ اللہ نے اینے رسول علی کواس مال میں سے ایک مخصوص حصہ عطا کیا جو آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اس لئے کہ الله تعالی فرماتا ہے، ما أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ الْخُ تُوبِي خَاصَ رَسُول الله عليه كي لئ تها، پھر خداكى قتم إرسول الله عليه في تم لوگوں کو چھوڑ کراینے واسطے جمع نہیں کیا،اور نہاینے کوتم لو گوں پر ترجیح دی بلکہ میہ تنہمیں کو دے دیااور تنہیں میں تقشیم کر دیا حتی کہ اس میں سے یہ مال باقی چ کیا اور نبی عظیم این گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرج اس مال میں رکھ لیتے تھے۔ پھر باقی کو لے کر اللہ کے مال کی طرح اس کو خرچ کرتے نبی علیقیے نے زندگی بھراسی پر عمل کیا میں تم لو گوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو، انہوں نے کہاہاں! پھر حضرت علی وعباسؓ سے کہا، میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کہ آپ اس کو جانتے ہیں، انہوں نے کہاہاں، پھر اللہ نے نبی علیت کو اٹھالیا۔ تو حضرت ابو بکڑنے کہا کہ میں رسول اللہ علیہ کاولی ہوں، چنانچہ اس پرانہوں نے قبضہ کیااور جس طرح رسول الله علي كرت سے اس طرح انہوں نے بھی كيا، اور حضرت علی وابن عباسؓ کی طرف متوجه ہوتے ہوئے کہاکہ آپ رونوں اس وقت موجود تھے، اور آپ دونوں گمان کرتے تھے کہ حضرت ابو بکر ایسے ایسے ہیں، حالا نکہ اللہ جانتاہے کہ وہ اس معاملہ میں سے تھ، نیک تھ، رات پرتھ تل کے تابع تھے۔ پھر اللہ نے ابو بكر كوا تفاليا توميں نے كہاكہ ميں رسول الله عليہ اور حضرت ابو بكرً کاولی ہوں میں نے اس کو دو سال تک اپنے قبضہ میں رکھااور اس میں اسى طرح تصرف كرتارها جس طرح رسول الله علي الله علي اور حضرت ابو بکر نے کہا پھر آپ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی بات یکساں تھی، اور کام بھی ایک تھا، آپ اپنے جیتیج کے مال سے حصہ ما نگنے آئے، اور یہ اپن بوی کا حصہ اپنے والد کے مال سے مانگنے آئے، تو میں نے کہا کہ اگر آپ دونوں چاہتے ہیں تو میں آپ کواس شرط پر دے دول گاکہ آپ اللہ کے عہد ومیثاق کے مطابق اس میں عمل كريں كے جس طرح رسول الله عليہ اور حضرت ابو بكر كرتے

وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي مُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَال بشَىْءَ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ( مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوْجَفْتُمْ ) الْآيَةَ فَكَانَتْ هَذِهِ حَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثُّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ وَكَانَ الَّنْبِيُّ صَلَّىٰ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَال ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالَ اللَّهِ فَعَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ فَقَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٌّ وَعَبَّاس أَنْشُدُكُمَا اللَّهَ هَلْ تَعْلَمَان ذَلِكَ قَالًا نَعَمْ ثُمُّ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٰ أَبُو بَكْرِ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْر فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِينَفِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٌّ وَعَبَّاس تَزْعُمَان أَنَّ أَبَا بَكْر فِيهَا كَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌّ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَّلَّمَ وَأَبِّي بَكْر فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْر ثُمَّ حِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا عَلَى كَلِمَةٍ وَأَحِدَةٍ وَأَمْرُكُمَا جُمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنِ ابْن أُحِيكِ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلُان فِيهَا بِمَا

عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعُهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ قَلْتُمَا ادْفَعُهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ قَلْتُمَا ادْفَعُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهُ طُ نَعَمُ فَأَقْبُلَ عَلَى عَلِي وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ عَلَى عَلِي وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهُ طُ اللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ مَنْ عَلَى عَلِي عَلِي وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ مَنْ عَنَى عَلِي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَاللَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا النَّيَّا فَاذَفَعَاهَا إِلَيْ فَانَا أَكُفِيكُمَاهَا \*

١٢٠٩ بَاب إِثْم مَنْ آوَى مُحْدِثًا رَوَاهُ عَلِيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

- ٢١٦٦ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَحَرُهَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا كَذَا لَا يُقْطَعُ شَحَرُهَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَنَّهُ قَالَ أَوْ آوَى مُحْدِثًا \*

١٢١٠ بَاب مَا يُذْكَرُ مِنْ ذَمِّ الرَّأْي
 وَتَكَلُّف الْقِيَاسِ ( وَلَا تَقْفُ ) لَا تَقُلُ

تے اور جس طرح میں اپنے قبضہ میں لینے کے وقت سے عمل کرتا رہا ہوں، ورنہ پھر اس معاملہ میں مجھ سے گفتگونہ کیجئ، تو آپ دونوں نے کہا کہ ہمیں اس شرط پر دے دو، پھر میں نے آپ کو دے دیا پھر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا، کہ میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ میں نے یہ ان دونوں کو دے دیا تھا؟ ان لوگوں نے کہا ہاں! پھر حضرت علی اور حضرت عباس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا۔ کیامیں نے یہ آپ لوگوں کو دے دیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! حضرت عرش نے کہا کہ آپ مجھ سے اس کے علاوہ کوئی فیصلہ چاہتے ہیں، تو قتم ہے اس ذات کی جس کے حکم سے اس اور زمین قائم ہیں، میں قیامت تک اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہ آپ اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو ہمیں واپس کر دیجئے کہ میں آپ کی طرف سے سات کا دی گوں کے دیکھ کے کہ میں آپ کی طرف سے سات کا اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہ کہ میں آپ کی طرف سے سات کا انتظام کروں گا۔

باب۱۲۰۹ اس شخص کے گناہ کابیان، جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی، حضرت علیؓ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیاہے۔

۲۱۶۹ موسی بن اساعیل، عبدالواحد، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا، کیار سول اللہ میں نے حضرت انس سے پوچھا، کیار سول اللہ میں نے مدینہ کو حرم قرار دیاہے، انہوں نے کہاہاں، فلاں مقام سے فلاں مقام تک کا در خت نہ کا نا جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، بدعت کی یوان کیا کہ انس نے بیان کیا کہ انس نے موکی بن انس نے بیان کیا کہ انس نے اور قری محد ناکے الفاظ بیان کئے۔

باب ۱۲۱۰ رائے کی ندمت اور قیاس میں تکلف (۱) کی کراہت کابیان(اللہ تعالیٰ کا قول که)"وہ بات نہ کہوجس کاتم

ا جس قیاس کی ندمت بیان کرنامقصود ہے اس سے مراد دہ قیاس ہے جونص صریح کے مقابلے میں ہویا بغیر کسی علت کے ہویااس کامنشاء اتباع دین کے بجائے اتباع هوئی ہوادر وہ قیاس جو کسی نئے پیش آنے والے مسئلے کے بارے میں نصوص سے مستبط کسی علت کی بناپر کیا جائے تاکہ اس نئے مسئلے کا حکم معلوم کیا جائے توبہ قیاس ندموم نہیں ہے کیونکہ یہ تو متعدد صحابہ سے ثابت ہے اور بعض احادیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ کوعلم نہ ہو۔

(مَا لَيْسَ لَكَ بهِ عِلْمٌ ) \* ٢١٦٧ - حَدَّثَنَاً سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ شُرَيْح وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حُجَّ عَلَيْنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرو فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزُعُ الْعِلْمَ بَعْدَ أَنْ أَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَنْتَزَعُّهُ مِنْهُمْ مَعَ قَبْضِ الْعُلَمَاء بعِلْمِهمْ فَيَبْقَى نَاسٌ جُهَّالٌ يُسْتَفْتُونَ فَيُفْتُونَ بِرَأْيِهِمْ فَيُصِلُّونَ وَيَضِلُّونَ فَحَدَّثُتُ بِهِ عَاثِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَمْرُو حَجَّ بَعْدُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَخْتِى انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِاللَّهِ فَاسْتَثْبِتْ لِي مِنْهُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْهُ فَحِثْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بهِ كَنَحُو مَا حَدَّثِنِي فَأَتَيْتُ عَائِشَةً فَأُحْبَرْتُهَا فَعَجَبَتُ فَقَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدْ حَفِظَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرُو \*

سَمِعْتُ الْمُعْمَشَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَّرَنَا أَبُو حَمْزَةً سَمِعْتُ الْمُعْمَشَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلِ هَلْ شَهِدْتَ صِفْينَ قَالَ نَعَمْ فَسَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفُ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ السَّمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوانَةَ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ شَهْلُ بْنُ حَنَيْفِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لَقَدْ رَأَيْتَنِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حَنَيْفِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لَقَدْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَل وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدً أَمْرَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَرَائِينِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِهِنَا إِلَى أَمْر نَعْرِفُهُ غَيْرَ وَائِلٍ شَهِدْتُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَائِلٍ شَهِدْتُ عَلَيْهِ وَائِلٍ شَهِدْتُ مَعْمَلِي وَقَالَ أَبُو وَائِلٍ شَهِدْتُ مَنْ وَبَعْسَتْ صِفُونَ \*

۲۱۲۷۔ سعید بن تلید، ابن وجب، عبدالر حمٰن بن شری وغیرہ، ابو الاسود، عروہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جمارے ساتھ عبداللہ بن عمرو نے ج کیا، ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ میں نے بی علیہ کو فرماتے ہوئے ساکہ اللہ تعالیٰ علم کو نہیں اٹھائے گا، اس کے بعد کہ تم کو عطاکیا، لیکن اللہ تعالیٰ علم کواس طرح اٹھائے گا، کہ علماء کوان کے علم کے ساتھ اٹھائے گا، تو جابل لوگ باتی رہ جائیں کہ علماء کوان کے علم کے ساتھ اٹھائے گا، تو جابل لوگ باتی رہ جائیں گے، ان سے مسکلہ دریافت کیا جائے گا، تو وہ اپنی رائے سے فتوی دیں گے، دوسر وں کو گمر اہ کریں گے اور خود بھی گمر اہ ہوں گے، میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ نو جہ بی علیہ ہے بیان کی پھر عبداللہ بن عمرو نے اس کے بعد حج کیا، تو حضرت عائشہ نے کہا کہ اے میرے بھانج تو عبداللہ کے پاس جا، اور میرے لئے ان سے وہ حدیث یاد کر جو تو نے بچھ سے بیان کی چنا نچہ میں ان کے پاس آیا، اور پوچھا، تو جو تو نے بچھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح بیان کیا تھا پھر میں انہوں نے تعجب سے اسی طرح بیان کیا توا نہوں نے تعجب کیا، اور کہا بخد اعبداللہ بن عمرونے اسے یادر کھا۔

۲۱۲۸ عبدان، ابوحزہ، اعمش سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابو واکل سے بوچھا کہ تم صفین میں موجود تھ، انہوں نے کہا ہاں! پھر سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سا (دوسری سند) موئی بن اسلعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ سہل بن حنیف نے کہا کہ اے لوگو! اپنی رائے کو اپنے دین کے مقابلہ میں تہت لگاؤ (حقیر سمجھو) میں نے اپنے آپ کو ابو جندل (حدیبی) کے دن ویکھا، کہ اگر میں رسول اللہ علیقے کے حکم سے سر تالی کرسکتا، تو ضرور کر تا، اور ہم نے اپنے کا ندھے پر تلوار اس لئے نہیں رکھی ہے، کہ ہمیں خوف میں ڈالیں، بلکہ اس لئے کہ ہم کو کسی ایسے کام میں سہولت پہنچائیں، جسے ہم بلکہ اس لئے کہ ہم کو کسی ایسے کام میں سہولت پہنچائیں، جسے ہم بات ہوں نہ کہ اس کام کی طرف جس میں اس وقت ہم ہیں، ابووائل کا بیان ہے کہ میں صفین میں شریک تھا، اور صفین کی جنگ بہت بری تھی۔

وَسَلَّمَ يُسْأَلُ مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ مِمَّا لَمْ يُشْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَوْ لَمْ يُجبْ حَتَّى يُسْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَلَمْ يَقُلْ بِرَأْي وَلَا بِقِيَاسِ عَيْهِ الْوَحْيُ وَلَمْ يَقُلْ بِرَأْي وَلَا بِقِيَاسِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ( بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ) وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودِ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْعُودِ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّوحِ فَسَكَتَ حَتَّى نَزلَتِ الْآيَةُ \*

٢١٦٩ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَحَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرِ وَهُمَا مَاشِيَانَ فَأَتَانِي وَقَدْ أَغْمِي عَلَيَّ فَتَوَضَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوءَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا وَسُلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوءَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَيْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَوْمَا أَجَابِنِي بِشَيْء حَتَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَالِي كَيْفَ أَوْمَا أَجَابِنِي بِشَيْء حَتَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْه فَا أَجَابِنِي بِشَيْء حَتَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْه اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْه اللَّهُ عَلَيْه اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه عَلَيْه وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ عَلَى اللَّه عَلَيْه اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهُ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ عَلَى الْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعَلِيْ اللَّهُ عَلَهُ الْعَلَمْ الْمُعَلِيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْع

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ لَيْسَ بِرَأْيِ وَلَا تَمْثِيلٍ \* مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ لَيْسَ بِرَأْيِ وَلَا تَمْثِيلٍ \* عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَاءَتِ امْرَأَةً صَالِحٍ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَاءَتِ امْرَأَةً وَسَلِّم صَالِحٍ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَاءَتِ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ

باب ۱۲۱۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی الیم چیز کے متعلق آپ پر وحی نازل نہ ہوئی ہوتی، تو فرماتے کہ میں نہیں جانتا، یاجواب نہ دیتے جب تک کہ آپ پر وحی نازل نہ تک کہ آپ پر وحی نازل نہ ہوتی اور اپنی رائے اور قیاس سے نہ فرماتے اس کئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، بماار اک اللہ، کہ اللہ نے آپ کو دکھایا، اور ابن مسعود کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے متعلق پوچھاگیا، تو آپ خاموش رہے، یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی۔

۲۱۲۹ علی بن عبدالله، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں بار ہوا، تو میر بے پاس رسول الله علیہ اور حضرت ابو بکر میری عیادت کو تشریف لائے تواس وقت لائے دونوں پیادہ پائے، جب میرے پاس تشریف لائے تواس وقت مجھ پر ہے ہو تی طاری تھی رسول الله علیہ نے وضو کیا، پھر اپنے وضو کا پائی مجھ پر چھڑکا، میں ہوش میں آیا، تو میں نے عرض کیا یارسول الله (اور اکثر سفیان نے یارسول کے بجائے ای رسول الله کے لفظ بیان کئے) ہیں کس طرح اپنے مال میں تھم لگاؤں اور میں اپنے مال میں کم لگاؤں اور میں اپنے مال میں کس طرح کروں جابر گابیان ہے، کہ آپ نے بھھ بھی جواب نہ میں کس طرح کروں جابر گابیان ہے، کہ آپ نے بھھ بھی جواب نہ میں کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

باب ۱۲۱۲ نبی صلی الله علیہ وسلم اپنی امت کے مردوں اور عور توں کو تعلیم رائے اور تمثیل سے نہیں کرتے تھے بلکہ اس سے جواللہ تعالی نے آپ کو سکھایا تھا۔

• ۲۱۵۔ مسد د، ابوعوانہ، عبدالرحمٰن بن اصبانی، ذکوان، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول الله عرد الله علی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا کہ یار سول الله مرد تو آپ کی خدمت میں تو آپ کی باتیں سن کر چلے جاتے ہیں، اس لئے آپ ہمارے لئے اپی طرف سے کوئی دن مقرر فرماد بیجے کہ ہم بھی آپ کی خدمت میں عاضر ہوں اور آپ ہمیں سکھائیں، جواللہ تعالی نے آپ کو سکھایا ہے حاضر ہوں اور آپ ہمیں سکھائیں، جواللہ تعالی نے آپ کو سکھایا ہے

فِيهِ تُعَلَّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ فَقَالَ احْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَاحْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلِّي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةً مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَو اثْنَيْنِ قَالَ فَأَعَادَتُهَا مَرْتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ قَالَ فَأَعَادَتُهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ عَلَى اللَّهُ أَوْ الْنَالِهِ أَوْ الْنَالِ اللَّهِ أَوْ الْنَالِ اللَّهُ أَوْ الْنَالُو اللَّهُ أَوْ الْنَالُو اللَّهُ أَوْ الْنَالُو أَوْ الْنَالُو اللَّهُ أَوْ الْنَالُو اللَّهُ أَوْ الْنَالُو أَوْ الْنَالُو اللَّهُ أَوْ الْنَالُ فَأَعَادَتُهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَالُ اللَّهُ أَوْ الْنَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَوْ الْنَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْوَلَالَةُ الْمَالُولُولُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُولُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُنْفِينِ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمَالَقُولُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمِؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِلَ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ ال

وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ يُقَاتِلُونَ وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ \* عَلَى الْحَقِّ يُقَاتِلُونَ وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ \* عَنْ ٢١٧٦ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ السَّعَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةً النَّيِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةً مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ \*

٢١٧٢ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا ابْنُ وَهْبِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بهِ حَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ وَلَنْ يَزَالَ أَمْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مُسْتَقِيمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللْمُولَا اللْمُلْمُ اللَّهُ

١٢١٤ بَابِ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا ﴾ \*

٣ ٢١٧٣ حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌ وسَمِعْتُ حَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّه عَنْهما يَقُولُ لَمَّا نَزَلَ عَلَى

تو آپ نے فرمایا کہ فلال فلال دن میں مقام فلال فلال مقام پر حاضر ہو جایا کرو، چنانچہ وہ عور تیں جمع ہو کیں اور رسول اللہ علیہ ان کے پاس تشریف لائے ،اور انہیں اس چیز سے سکھایا جو آپ کواللہ تعالیٰ نے سکھایا تھا، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو عور ت اپنے آگے اپنے بچوں میں سے تین کو بھیے، تو وہ اس کے لئے جہنم سے حجاب کا سبب ہوں گے ان عور توں میں سے ایک عور ت نے کہا کہ یار سول اللہ دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی، دو بھی۔

باب ۱۲۱۳۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کاار شاد کہ میری امت میں سے بچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے،اور بیراہل علم ہیں۔

1711۔ عبید اللہ بن موسیٰ، اسلمیلٰ، قیس، مغیرہ بن شعبہ، آپ نے تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے (یعنی قیامت) اور وہ لوگ غالب ہوں گے۔

۲۱۷- اساعیل، این و بب، یونس، این شهاب، حمید، معاویه بن ابی سفیان سے روایت کرتے ہیں، ان کو خطبہ پڑھتے ہوئے سا، اس میں انہوں نے کہا کہ میں آنخضرت علیہ کے فرماتے ہوئے ساہے، کہ جس کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، تو اس کو دین میں سمجھ عطا کرتا ہے، اور میں بانٹے والا ہوں، اور اللہ تعالی دیتا ہے اور اس امت کا معاملہ ہمیشہ درست رہے گا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہو(یایہ فرمایا) یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

باب ۱۲۱۴ الله تعالیٰ کا فرمانا که یا مهمین فرقے فرقے بنا دے۔

۳۱۱۲ علی بن عبدالله، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبدالله سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ جب رسول الله عظی پریہ آیت نازل ہوئی کہ کہد دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے

رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثُ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ ) قَالَ أَعُوذُ بوَجْهِكَ ( أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ ) قَالَ أَعُوذُ بوَجْهِكَ ( أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ ) قَالَ أَعُوذُ بوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ ( أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ نَزِلَتْ ( أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيعًا ويُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ) قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ \* بَأْسَ بَعْضٍ ) قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ \* بَأْسَ بَعْضٍ ) قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ \* بَأْسَ بَعْضٍ ) قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ \* بَأْسَ بَعْضٍ مَنْ شَبَّةَ أَصْلًا مَعْلُومًا بِأَصْلٍ مَبِينٍ قَدْ بَيَّنَ اللّهُ حُكْمَهُمَا لِيَّانُ اللّهُ حُكْمَهُمَا لِيُفْهِمُ السَّائِلُ \*

٢١٧٤ - حَدَّثَنَا أَصْبَعُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّئِنِي الْبُنُ وَهْبِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَبِي سَلَمَةً ابْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَبِي سَلَمَةً ابْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عُلَامًا أَسُودَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عُلَامًا أَسُودَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلُوانُهَا قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْرُقًا قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ فَمَا أَلُوانُهَا قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْرُقًا قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ فَيهَا مِنْ ذَلِكَ جَاءَهَا قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْرُقًا قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ ذَلِكَ جَاءَهَا قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْرُقًا قَالَ اللَّهِ عِرْقٌ نَزِعَهَا فَنَ خَلَى اللَّهِ عِرْقٌ نَزِعَهَا فَالَ وَلَعْلَ هَذَا عِرْقٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِصُ لَهُ قَالَ وَلَعْلَ هَذَا عِرْقٌ نَزِعَهُ وَلَمْ يُرَخِصُ لَهُ فِي الْانْتِفَاء مِنْهُ \*

يُ ٧ ١٧٥ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوانَةً عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّسِ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعُمْ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنَ حُجَّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنً أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ اقْضُوا اللَّهَ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ اقْضُوا اللَّهَ الَّذِي لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُ بِالْوَفَاء \*

کہ تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے تو آپ نے فرمایا، میں تیری ذات کی پناہ مانگا ہوں، پھر یا تمہارے پاؤل کے پنچ سے، کے الفاظ نازل ہوئے، تو آپ نے فرمایا، میں تیری ذات کی پناہ مانگا ہوں پھر جب یا تمہیں فرقے فرمایا، میں تیری ذات کی بناہ مانگا ہوں چھائے، تمہیں فرقے فرمایا کہ بیدونوں باتیں آسان ہیں۔ نازل ہوئی، تو آپ نے فرمایا کہ بیدونوں باتیں آسان ہیں۔

باب ۱۲۱۵۔اس مخص کا بیان، جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل، معلوم کواصل ظاہر سے تشبیہ دے، جس کا تھم اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیاہے۔

سال ۱۱ الله علی بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالر حمٰن، حضرت ابوہری ہوئی ہے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول الله علی کہ میری ہوی کوسیاہ بچہ بیدا ہوا ہے، اور میں اس کے اپنے بیٹے ہونے سے انکار کرتا ہوں، تواس سے رسول الله علی نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس اونٹ ہوں، تواس سے رسول الله علی نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس اونٹ ہے، اس نے ہواب دیا، جی ہاں، آپ نے پوچھا، اس کا کیار نگ ہے، اس نے کہا سرخ ہے؟ آپ نے فرمایا، کیاان میں کوئی بھورا بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! ان میں کچھ بھورے بھی ہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا اس نے کہا جی ہاں! ان میں کچھ بھورے بھی ہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا دول اللہ! کسی رگ نے ان کو نکالا ہوگا تو آپ نے فرمایا، پھر اس طرح! اس کو بھی کسی رگ نے نکالا ہوگا تو آپ نے فرمایا، پھر اس کے طرح! اس کو بھی کسی رگ نے نکالا ہوگا تو آپ نے فرمایا، پھر اس کے دیا کارنے کی اجازت نہ دی۔

۲۱۷۵ مسدد، ابوعوانه، ابو بشر، سعید بن جیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا، کہ میری ماں نے جج کی نذر مانی تھی، لیکن وہ جج کرنے سے بہلے مرگئی، تو کیا میں اس کی طرف سے جج کرلوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں! تواس کی طرف سے جج کرلے، بتلااگر تیری ماں پر کچھ قرض ہوتا، تو کیا تواس کی طرف سے ادانہ کرتی، اس نے کہاجی ہاں، آپ نے فرمایا، کہ اس پرجو قرض ہے، اس کواداکر، اس لئے کہ اللہ تعالی اس بات کازیادہ مستحق ہے کہ اس کے حق کواداکیا جائے۔

بَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لِقَوْلِهِ ( وَمَنْ لَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لِقَوْلِهِ ( وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ) وَمَدَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الْحِكْمَةِ حِينَ يَقْضِي بِهَا وَسُلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْحِكْمَةِ حِينَ يَقْضِي بِهَا وَسُلَّمَ الْحِكْمَةِ حِينَ يَقْضِي بِهَا وَسُلَّامَ الْعِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُشَاوَرَةِ النَّهُ لَا يَتَكَلَّفُ مِنْ قِبَلِهِ وَمُشَاوَرَةِ النَّهُ الْحُلُمُ الْعِلْمُ \*

٢١٧٦ - حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْس عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْن رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلُّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الَّحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا \* ٢١٨٧– حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ هِيَ الَّتِي يُضْرَبُ بَطْنُهَا فَتُلْقِي جَنِينًا فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْعًا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَمِعْتُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةً عَبْدٌ أَوْ أَمَةً فَقَالَ لَا تَبْرَحُ حَتَّى تَحِيثَنِي بِالْمَخْرُجِ فِيمًا قُلْتُ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدَ بَنَ مَسْلَمَةَ فَجَنْتُ بهِ فَشَهِدَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةً عَبْلًا أَوْ أَمَةٌ تَابَعَهُ ابْنُ أبي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ \*

١٢١٧ بَابِ قُوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

باب ۱۲۱۱۔ جواللہ تعالی نے نازل کیا، اس کے مطابق قاضوں کے اجتہاد کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہیں کیا، جواللہ تعالی نے نازل کیا ہے تو ایسے لوگ ظالم ہیں، اور نی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حکمت والے کی تعریف کی ہے، جو حکمت سے فیصلہ کرے اور اس کی تعلیم کرے اور اپنی طرف سے کوئی تکلف نہ کرے اور اللہ ظفاء کے مشور ہاور ان کا اہل علم سے سوال کرنے کا بیان۔ کلفاء کے مشور ہاور ان کا اہل علم سے سوال کرنے کا بیان۔ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی کی دو آدمیوں کے سواکسی پر حسد (رشک) نہیں اللہ علی فی دو آدمیوں کے سواکسی پر حسد (رشک) نہیں کرنے کی قدرت دی گئی اور دوسر اجس کو اللہ حکمت عطاکرے، اور وہ کرنے کی قدرت دی گئی اور دوسر اجس کو اللہ حکمت عطاکرے، اور وہ اس کے ذریعے فیصلہ کرے، اور اسی تعلیم کرے۔

2112 محد ، ابو معاویہ ، ہشام ، اپ والد سے ، دہ مغیرہ بن شعبہ ہے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عمر بن خطاب نے عورت کے اطاص کرنے کے متعلق دریافت کیا، اور اطاص یہ ہے کہ کمی عورت کے پیٹ پر پھر گئے جس کے صدمہ سے اس کے پیٹ کا بچہ گر کر مر جائے، انہوں نے کہا، کہ تم میں سے کمی نے اس کے متعلق نبی علی جائے ، انہوں نے کہا، کہ تم میں سے کمی نے اس کے متعلق نبی علی ہے کہ سے بھر نامہ اس کے متعلق نبی علی اس کے سے بھر نامہ اس کے متابہ اس میں ہے کہ منام یا ویڈی تاوان کے طور پر دینا (ضروری) ہے ، عمر نے کہا کہ میں نے نبی علی اپنی نجات کا ذریعہ (گواہ) اس پر ایک غلام یا لونڈی تا وان کے طور پر دینا (ضروری) ہے ، عمر نے کہا ہے ، چنانچہ میں باہر نکلا، تو میں نے محمد بن سلمہ پیش کر وجو تم نے کہا ہے ، چنانچہ میں باہر نکلا، تو میں نے محمد بن سلمہ کو پایا، انہیں ساتھ کے کر آیا تو انہوں نے میر سے ساتھ گوائی دی کہ انہوں نے آئحضرت علی کو فرماتے ساکہ اس میں ایک غلام یا لونڈی انہوں نے مغیرہ سے اس کی متابعت میں روایت گی۔

باب ۱۲۱۷ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاار شاد ، کہ تم اینے سے

وَسَلَّمَ لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ \*

١٩٥١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةً وَابْنُ أَبِي هُرَيْرَةً وَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُدَ أُمَّتِي وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُدَ أُمَّتِي بِأَخْذِ الْقُرُونِ قَبْلُهَا شِيْرًا بِشِيْرٍ وَذِرَاعًا بِنَوْرًاعًا بِنِيرًا بِشِيرٍ وَذِرَاعًا بِنِرَاعٍ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَفَارِسَ وَالرُّومِ بَغَالَ وَمَنِ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ \*

٢١٧٩ - حَدَّنَنَا أَبُو عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ مِنَ الْيَمَنِ عَنْ الْيَمَنِ عَنْ الْيَمَنِ عَنْ الْيَمَنِ عَنْ الْيَمَنِ عَنْ الْيَمَنِ عَنْ أَبِي رَبِّ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَبْعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِيرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعِ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا شِبْرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعِ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبِّ تَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ \*

أَوْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ضَلَالَةٍ أَوْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ) الْآية \*

٢١٨٠ - لَدَّنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّنَا سُفْيَانُ حَدَّنَا سُفْيَانُ حَدَّنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةً عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهَ اللَّهَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأُوّلُ كِفْلٌ مِنْهَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أُوّلُ مَنْ مَنْ الْقَتْلُ أَوَّلُ مَنْ الْقَتْلُ أَوَّلُ مَنْ الْقَتْلُ أَوَّلُ مَنْ الْقَتْلُ أَوَّلُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُولُ اللَ

پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

۱۱۷۸ احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابو ہریرہ آ آگا۔ احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابو ہریرہ آ آگا۔ خضرت علی ہے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تکہ، نہ آئے گی، جب تک کہ میری امت تمام باتوں میں اگلی امتوں کے بالکل اسی طرح برابر نہ ہو جائے گی، جس طرح ایک بالشت بالشت کے برابر اور ایک گزگز کے برابر ہو تا ہے، کس نے بوچھایار سول اللہ علی ایک اور ماور فارس کی طرح؟ آپ نے فرمایا کیا ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہیں۔

۱۱۷۹ محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیاکہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم پہلی امتوں کی اس طرح پیروی کروگے جس طرح بالشت بالشت کے برابر اور گزگز کے برابر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے سوراخ میں گئے ہوں گے، تو تم ان کی پیروی کروگے، ہم لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! کیا یہود و نصاری کی پیروی کریں گے؟ آپ نے فرمایا اور کون ہوسکتا

باب ۱۲۱۸۔ اس شخص کے گناہ کا بیان، جس نے گمر اہی کی طرف بلایا یا کوئی برا طریقہ ایجاد کیا، اس لئے کہ اللہ کا قول ہے، کہ اور ان کے گناہوں کا بوجھ اٹھا ئیں گے، جن کو گمر اہ کرتے ہیں۔

۰۲۱۸ - حمیدی، سفیان، اعمش، عبدالله بن مرہ، مسروق، حضرت عبدالله بن مرہ، مسروق، حضرت عبدالله بن مرہ، مسروق، حضرت میں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت میں ظلماً قبل کیا جائے گا تو اس قبل کے گناہ کا ایک حصہ حضرت آدم کے پہلے بیٹے یعنی قابیل پر ہوگا، اور سفیان نے بھی "من دمہا" (یعنی اس کے خون کا ایک حصہ) کے الفاظ بیان کئے اس لئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قبل کا طریقہ ایجاد کیا۔

الحمدلله كه انتيبوال پاره ختم هوا

## تيسوال پاره سيسوال سيسوال سيسوال سيسوال

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ
الله المَاب مَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَضَّ عَلَى اتِّفَاق أَهْلِ الْعِلْمِ وَمَا أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْحَرَمَانِ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ وَمَا كَانَ بِهَا مِنْ مَشَاهِدِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاحِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُصَلِّى النَّهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُصَلِّى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُصَلِّى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالْمَنْبُرِ وَالْقَبْرِ \*

٢١٨١ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ السَّلَمِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم أَقْلَى يَا مَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ وَسَلَّم إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم إِنْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم إِنَّه اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم إِنَّه اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّم إِنَّه اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنَّه إِنْ الزَّهُ وَسَلَّم إِنَّه إِنْ الرَّهُ هُوكِ عَنْ الزَّهُ وَكَنَّ عَنْ عَنْ الزَّه وَلَكَ عَنْ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم عَنْ الزَّه وَيَ الزَّه وَيَ عَنْ عَنْ اللَّه عَلَيْه عَنْ الزَّه وَيَ اللَّه عَلَيْه عَنْ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم إِنَّه إِنْ الرَّه وَلَى عَنْ الرَّه وَيَام عَنْ عَنْ الرَّه وَيَ اللَّه عَلَيْه عَلَيْه وَسَلَم عَنْ الرَّهُ وَاللَه عَلَى عَنْ الرَّه وَيَ الرَّه وَيَ عَنْ اللَّه عَلَيْه اللَه عَلَيْه وَاللَه عَلَى عَنْ اللَّه عَلَيْه اللّه عَلَيْه إللّه عَلَيْه وَاللّه عَنْ اللّه عَلَيْه وَاللّه عَنْ اللّه عَلْه عَلَيْه عَلَى اللّه عَلَيْه وَاللّه عَلْم عَنْ عَنْ اللّه عَلْه عَلَيْه وَاللّه عَلَى عَنْ اللّه عَلَيْه عَلْه عَلْه عَلَيْه عَلْه عَلَيْه وَاللّه عَلَى اللّه عَلْه عَلَى عَنْ اللّه عَلَى عَنْ اللّه عَلَيْه اللّه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه اللّه عَلَيْه عَلْه اللّه عَلَيْه عَلْه اللّه عَلْه عُلْه عَلْه عَلْه عَلْه اللّه عَلْه عَلْه عَلْه اللّه عَلْه عَلْه اللّه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه اللّه عَلْه اللّه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْه عَلْ

تيسوا<u>ل پاره</u> بسمالله الرحن الرحيم

باب ۱۲۱۹ - آنخضرت صلی الله علیه وسلم کاابل علم کواتفاق پر رغبت دلانے کا بیان ، اور اس امر کا بیان جس پر حربین (مکه اور مدینه کے علاء) متفق ہو جائیں ، اور جو آنخضرت صلی الله علیه وسلم اور مہاجرین اور انصار (رضوان الله علیهم اجمعین) کے متبرک مقامات ہیں اور آنخضرت صلی الله علیه وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اور منبر اور قبر کا بیان۔

۱۸۱۱ ـ اسلیل، مالک، محد بن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله سوایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے نبی صلی الله علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی۔ اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آنے لگا تو وہ اعرابی رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی خد مت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ یار سول الله علیہ وسلم کی خد مت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ یار سول الله علیہ وسلم نے انکار کیا، پھر وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری بیعت فنح کرد بیخے، تو پھر آپ کے انکار کیا، وہ پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت فنح کرد بیخے تو آپ نے انکار کیا، وہ پھر آپ اعرابی چلا کیا تورسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور پاکیزہ کو رکھ لیتا کی طرح ہے کہ میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور پاکیزہ کو رکھ لیتا کی طرح ہے کہ میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور پاکیزہ کو رکھ لیتا

۲۱۸۲ مویل بن اسلمیل ، عبدالواحد ، معمر ، زهری ، عبید الله بن عبدالله بن عبدالله عبر الله بن عبدالله ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا که میں عبدالرحمٰن بن عوف کو (قرآن) پڑھاتا تھا، جب حضرت عمرؓ

ا حدیث میں ذکر کردہ اس بات کا حاصل سے ہے کہ مدینہ اشر اراور خیر سے خالی الوگوں کو باہر نکال دیتا ہے۔ اس سے مراد ایسا شخص ہے جو وہاں رہنے سے اعراض کرتے ہوئے وہاں سے نکلے۔ اور یہ علم نبی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے ساتھ مخصوص ہے جس کا قرینہ سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے ساتھ مخصوص ہے جس کا قرینہ سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد متعدد صحابہ کرام مدینہ منورسے کسی دوسری جگہ تشریف لے گئے تھے اور پھر وہیں سکونت اختیار فرمالی تھی جیسے حضرت عبداللہ بن مسعولاً ، حضرت علی ، حضرت علی ، حضرت ابوذر اللہ علی ہے حضرت عبداللہ بن مسعولاً ، حضرت ابودر اللہ علی ہے حضرت عبداللہ بن مسعولاً ، حضرت ابو موکی ، حضرت علی ، حضرت ابودر اللہ علی ہے۔

رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ عَبْدَالرَّحْمَن ابْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَن بعِنِّى لَوْ شَهَدْتَ أَمِيرَ الْمُوْ مِنِينَ أَتَاهُ رَجُلٌ قَالَ إِنَّ فَلَانًا يَقُولُ لَوْ مَاتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لَبَايَعْنَا فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَقُومَنَّ الْعَشِيَّةَ فَأُحَذِّرَ هَوُلَاء الرَّهْطَ الَّذِينَ يُريدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ قُلْتُ لَا تَّفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَحْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ فَأَحَافُ أَنْ لَا يُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْههَا فَيُطِيرُ بهَا كُلُّ مُطِير فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارُّ السُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بأصْحَابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيَحْفَظُوا مَقَالَتَكَ وَيُنْزِلُوهَا عَلَى وَجُهِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقُومَنَّ بِهِ فِي أَوَّلِ مَقَامِ أَقُومُهُ بَالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسَ فَقَدِمْنَا ٱلْمَدِينَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أُنْزِلَ آيَةُ

الرجم حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانِ فَتُمَحَّطَ فَقَالَ بَخْ بَخْ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتَمَحَّطُ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِي لَأَخِرُ فِيمَا بَيْنَ مِنْبرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُجْرَةَ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَى قَيْحِيءُ الْحَاثِي فَيضَعْ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي وَيُرَى أَنِي مَحْنُونَ وَمَا بِي مِنْ جُنُونِ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ \* وَمَا بِي مِنْ جُنُونِ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ \* وَمَا بِي مِنْ جُنُونِ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ \* سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سُئِلَ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سُئِلَ

ابْنُ عَبَّاسِ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ الَّنبِيِّ صَلَّى

نة آخرى مج كياتوعبدالرحلن في منى مين كهاكه كاش تم امير المؤمنين کے پاس حاضر ہوتے،ان کے پاس ایک آدمی آیااور اس نے بیان کیا کہ فلاں آدمی کہتاہے کہ اگرامیر المومنین انقال کرجائیں توہم فلال مخص کے ہاتھ پر بعت کر لیتے۔ حضرت عرانے کہاکہ آج میں شام کو کھڑے ہو کر ان لوگوں کو ڈراؤں گا جو (مسلمانوں کا حق) غصب كرناط بيت بير مين في كهاكم آب ايبانه يجيح اس لئ كد حج كاموسم ہے، آپ کی مجلس میں زیادہ تر عام لوگ ہوں گے، مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ اس کو (س کر) صحیح مقام پر نہیں رسمیں کے اور ہر طرف لے اڑیں گے (لیمنی ان کی اشاعت کریں گے )اس لئے آپ انظار کیجئے، یہاں تک کہ دار الہجر ۃ اور دار السنة لیعنی مدینہ پہنچ کر آپ صرف رسول الله علی کے اصحاب بعنی مہاجرین اور انصار کو جمع کر کے کہیں، وہ لوگ آپ کی گفتگو کو یاد کریں گے اور صحیح مقام پر رکھیں گے۔ حضرت عمر نے کہا خدا کی فتم! میں مدینہ پہنچتے ہی سب سے پہلے یمی کہوں گا۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم لوگ جب مدینہ پنچے تو حضرت عمرؓ نے (خطبہ میں) فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمہ صلی اللہ علیہ وسلم کوحق کے ساتھ مبعوث فرمایاہ اور آپ کی کتاب نازل فرمائی ہے، اور جو (آیات) نازل ہوئی ہیں ان ہی میں سے سنگسار کرنے کی آیت بھی ہے۔

سر ۲۱۸۳ سلیمان بن حرب، حماد، ابوب، محمد (بن سیرین) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم ابو ہر برہ کے پاس بیٹے ہوئے ہوئے تمان کے دو کیڑے پہنے ہوئے سے، انہوں نے ناک صاف کی اور کہاواہ! واہ! ابو ہر برہ کتان میں ناک صاف کی اور کہاواہ! واہ! ابو ہر برہ کتان میں ناک صاف کی اور کہاواہ! واہ! ابو ہر برہ کتان میں ناک میافٹ کر تاہے حالا نکہ میں نے اپنے آپ کو دیکھاہے کہ رسول اللہ علیہ ہوش عائش کے حجرے کے در میان بے ہوش ہو کر گر جا تاتھا، آنے والے آکرا بنی ٹانگ میر کی گردن میں رکھ دیتے اور خیال کرتے کہ میں دیوانہ ہو گیا ہوں حالا نکہ جھے جنون نہ تھا، صرف بھوک کی دجہ سے می حال ہو تا۔

۲۱۸۴ محد بن کیر، سفیان، عبدالر حمٰن بن عابسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ سے کی نے پوچھاکہ آپ نبی عظیمہ کے ساتھ عید میں موجود رہے ہیں، انہوں

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصَّغْرِ فَأَتِي الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ حَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَحَعَلَ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَحَعَلَ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَحَعَلَ النَّسَاءُ يُشِرْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَحَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٧ ٩ - حَدَّنَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ اللَّهِ عَمْرَ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً مَا شِيًّا وَرَاكِبًا \*

٢١٨٦ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَبْدِاللَّهِ بْنِ الزَّبُيْرِ ادْفِنَّي مَعَ صَوَاحِبِي وَلَا تَدْفِنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَإِنِي أَكْرَهُ أَنْ أُزكَى وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ الْمُذَنِي لِي أَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ الْمُذَنِي لِي أَنْ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُهُمْ بِأُحَدٍ أَبْدًا \*

٢١٨٧- حَدَّنَنَا أَيُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّنَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُويْسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوْلِي وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوْلِي وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوْلِي وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَزَادَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالَ أَوْ ثَلَاثَةً \* يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوْلِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالَ أَوْ ثَلَاثَةً \* يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوْلِي عَنِ الْجُعَيْدِ سَيعْتُ السَّاقِبَ الْشَاتِبَ الْشَاقِبَ السَّاقِبَ الْمُعْدِدُ سَيعْتُ السَّاقِبَ الْسَاقِبَ

نے کہاہاں!اگر جھے آپ سے رشتہ داری نہ ہوتی تو کمسی کے سبب
سے میں شریک نہیں ہو سکتا تھا، آپ اس نشان کے پاس تشریف
لائے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس تھا، آپ نے نماز پڑھی پھر
خطبہ سایا (اور اذان و اقامت کا ذکر ابن عباس نے نہیں کیا) پھر
صدقہ کا تھم دیا پھر عور تیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ
بڑھانے لگیں، آپ نے حضرت بلال کو تھم دیا تو وہ ان عور توں کے
بڑھانے لگیں، آپ نے حضرت بلال کو تھم دیا تو وہ ان عور توں کے
باس آئے (اور چیزیں لے کر) بی علیہ کے پاس واپس گئے۔
پاس آئے (اور چیزیں لے کر) بی علیہ کے پاس واپس گئے۔
سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عبداللہ ابن عمر مصوریں بھی پیادہ پااور بھی سوار ہوکر تشریف لے جاتے۔

۲۱۸۷ عبید بن استعیل، ابواسامه، ہشام، عروه، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے عبداللہ بن زبیر کووصیت کی کہ مجھے میر کی سوکنوں کے پاس دفن کرنا، نبی سیکھیے کے ساتھ ججرے میں دفن نہ کرنااس لئے کہ میں ناپند کرتی ہوں کہ میر کی تعریف کی جائے۔ اور ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عرش نے حضرت عائشہ کو کہلا بھیجا کہ مجھ کو اجازت دیں کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں، توانہوں نے کہا ہاں! خدا کی قتم! متعلق کہتا تو وہ جواب دیتیں، نہیں خدا کی قتم! میں ان کو (دفن کرنے کے متعلق) کہتا تو وہ جواب دیتیں، نہیں خدا کی قتم! میں ان کے ساتھ متعلق کہتا تو وہ جواب دیتیں، نہیں خدا کی قتم! میں ان کے ساتھ کئی ورکور جی نہیں دول گی۔

۲۱۸- ابوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اولیس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیمان، ابن شهاب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر عوالی میں آتے تو آفتاب اس وقت بلند ہو تا اور لیٹ نے یونس سے اتنازیادہ روایت کیا ہے کہ عوالی کی دوری مدینہ سے چار یا تین میل تھی۔

۲۱۸۸ عمر و بن زراہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائب بن پزیڈ سے روایت کرتے ہیں وہ کہا کرتے تھے کہ آنخضرت عیلی کے زمانہ

بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ\*

٢ ١٨٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةً عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمُّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدَّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ

719- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ \*

٢١٩١ - حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ عَمْرٍ مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَنْ عَمْرٍ مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكُ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَدِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا تَابَعَهُ سَهْلٌ عَنِ وَإِنِّي أَحَدٍ \* وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ \* النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ \* النَّبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ \* عَنْ سَهْلُ أَنْهُ كَانَ أَبُو عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَالَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْ إِنْ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَنْ سَهْلُ أَنَّهُ كَانَ عَلْ عَنْ سَهُ إِنَّا أَنْهُ كَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَهُلُ أَنْهُ كَانَ عَنْ عَنْ سَهُ إِنَا عَلَا عَلَا عَالَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ أَنْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَا عُنْ عَنْ عَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالُ أَنْهُ كَانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالِ أَنْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَلِ الْمَالِ أَنْهُ إِلَا عَلَى الْمَالِ أَنْهُ عَلَى الْمَالِ أَنْهُ الْمَالَ أَنْهُ عَلَى الْمَالَ الْمُعْلِقُ أَنْهُ الْمَالَةُ عَلَى الْمَالِهُ إِلَيْهُ إِلَا عَلَى الْمَالِهُ عَلَى الْمَالِعُ الْمِلْمُ الْمُنْ الْمُعْتَ

الْمِنْبَرِ مَمَرُّ الشَّاةِ \* ٢١٩٣ - حَدَّنَنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّنَنا مَالِكٌ عَنْ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّنَنا مَالِكٌ عَنْ خُبِيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصٍ بْنِ عَاصِمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ عَلْيهِ وَسَلَّم مَا بَيْنَ بَيْنِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةً مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا بَيْنَ بَيْنِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةً مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا بَيْنَ بَيْنِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةً مِنْ

بَيْنَ حدَار الْمَسْحدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ

میں صاع ایک مد ادر ایک تہائی ( مد ) کا ہو تا تھا ادر (اب) اس میں زیادتی کر دی گئی ہے۔

۲۱۸۹۔ عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن افی طلحہ، حضرت انس بن مالک ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظی اہل مدینہ کوان کے پیانوں میں برکت عطا کر اور ان کے صاع اور ان کے مدمیں برکت عطافر ما۔

119-ابراہیم بن منذر، ابوضم و، موی بن عقبہ ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ہیں ایک مرداور ایک عورت کو لے کر پنچ جنہوں نے زنا کیا تھا، تو آپ نے (سکسار کرنے کا) علم دیا، ان دونوں کو اس جگہ کے قریب سکسار کیا گیا جہاں پر معجد کے پاس جنازے رکھے جاتے تھے۔

ا ۲۱۹۔ اسلمیل، مالک، عمرو (مطلب کے مولی) انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احد پہاڑ دکھائی دیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، یااللہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور بیں مدینہ کے دونوں پھر یے کناروں کے در میان کے جھے کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے متعلق سہل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

۲۱۹۲۔ ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل ؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معجد کی قبلہ کی طرف والی دیوار اور منبر کے در میان اتنافاصلہ تھا کہ بکری گزر جائے۔

۲۱۹۳ عمرو بن علی، عبدالرحل بن مهدی، مالک، خبیب بن عبدالرحل بن مهدی، مالک، خبیب بن عبدالرحل بن مبدالرحل الله عنه سے مبدالرحل بن منطق نے فرمایا کہ میرے حجرے اور منبر کے در میان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوامنبر میرے حوض پر ہے۔

رِيَاضِ الْحَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي \* وَيَاضِ الْحَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي \* فَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُويْرِيَةُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَيْلِ فَأَرْسِلَتِ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا الْحَيْلِ فَأَرْسِلَتِ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا إِلَى الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تَضَمَّرُ أَمَدُهُا وَالْتِي لَمْ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي

7 أ 7 - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثِ عَنْ نَافِع عَنِ الْبِنِ عَنْ نَافِع عَنِ الْبِنِ عُمَرَ ح و حَدَّنَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَالْبُنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبِنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ

زُرَيْقِ وَأَنَّ عَبْدَاللَّهِ كَانَ فِيمَنُّ سَابَقَ \*

٢١٩٦ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ عُنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ خَطَبَنَا عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢١٩٧ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّارِ حَدَّنَنا عَبْدُالْأَعْلَى حَدَّنَنا هِسْمَامُ بْنُ حَسَّانَ أَنَّ هِسْمَامَ بْنُ حَسَّانَ أَنَّ هِسْمَامَ بْنُ عُرُوةَ حَدَّنَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْمِرْكُنُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا \*

٢١٩٨ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ
 حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَقَرَيْشِ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءِ مِنْ يَنِي سُلَيْمٍ
 يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءِ مِنْ يَنِي سُلَيْمٍ

٢١٩٩ - حَدَّثَنَى أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا أَبُو الْمَرَيْب حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةً قَالَ قَدِمْتُ

۲۱۹۳ موکی بن استمتیل، جو برید، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کے در میان (دوڑاکر) مقابلہ کرایا، جو گھوڑے تیار کئے گئے چھوڑے گئے اور ان کی دوڑ کی انہا حفیاء سے ثنیة الوداع تک تھی اور جو گھوڑے اس شرط کے لئے تیار نہیں کئے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیة الوداع سے معجد بنی زریق تک تھی اور عبداللہ ان لوگوں میں تھے جنہوں نے مقابلہ کما تھا۔

۲۱۹۵۔ قتیبہ،لیٹ،نافع،حضرت ابن عمرؓ (دوسری سند) اسحاق،عیسیٰ وابن ادریس وابن الی غنیتہ، ابوحیان، شعبی،حضرت ابن عمر رضی الله عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمرؓ کو نبی علی کے منبر پر خطبہ کہتے ہوئے سنا۔

۲۱۹۱ ابو الیمان، شعیب، زہری، حفرت سائب بن یزیڈ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثان بن عفال ؓ کو آنخصرت علیہ کے منبر پر خطبہ پڑھتے ہوئے ساہے۔

٢١٩٧ - محمد بن بشار، عبدالاعلی، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ میرے لئے اور رسول اللہ عبلی کے لئے یہ لگن رکھی جاتی اور ہم دونوں اس سے (نہانا) شروع کردیتے۔

۲۱۹۸۔ مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انسار اور قریش کے در میان میرے اس گھر میں بھائی چارہ کرایا جو مدینہ میں ہے اور آپ نے ایک مہینہ تک دعائے تنوت پڑھی جس میں بنی سلیم کے قبیلوں پر بددعا فرمائی۔

۲۱۹۹ ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابو بردہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا تو جھے سے عبداللہ بن سلام ملے

الْمَدِينَةَ فَلَقِينِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَسْقِيكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ \*

بُنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّنَنَا عَلِي بُنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرِ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَّرَ رَضِي اللَّه عَنْه حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَحَّةٌ وَقَالَ هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ \*

- ٢٢٠١ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا مُخَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَرْنًا لِأَهْلِ نَحْدٍ وَالْحَدْفَةَ لِأَهْلِ الشَّأْمِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْمَثَامِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْمَثَامِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمَلُمُ وَذُكِرَ الْعِرَاقُ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ عِرَاقً يَوْمَعِذٍ \*

٢٢٠٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ
 حَدَّثَنَا الْفُضِيْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبةَ حَدَّثَنِي
 سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْ إِبِيهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُرِي وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُرِي وَهُو فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي
 الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بَبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

١٢٢٠ بَابَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( لَيْسَ لَكُ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ) \* لَكُ

اور مجھ سے کہا کہ میرے گھر چلو میں تم کواس پیالہ میں بلاؤں جس میں رسول اللہ علی نے پیا تھا اور اس جگہ میں نماز پڑھاؤں جہاں آنخضرت علی نے نماز پڑھی ہے، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھ کو ستو پلائے اور تھجوریں کھلائیں اور آپ کے نماز پڑھنے کی جگہ پڑمیں نے نماز پڑھی۔

۲۲۰۰ سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یجی بن ابی کثیر، عکرمه، حضرت ابن عباس محصرت ابن عباس محصرت ابن عرف میرے پاس رات کو میرے پرور دگار سے نبی علی آنے والا (فرشته) آیااس وقت آپ عقیق میں سے ایک آنے والا (فرشته) آیااس وقت آپ عقیق میں سے (اس نے کہا کہ) اس مبارک وادی میں نماز پڑھے اور کہنے عمرہ اور ج کی نیت کر تا ہوں، اور ہارون بن اسلمیل نے کہا کہ مجھ سے علی بن مبارک نے بیان کیا تو اس میں ''عمرہ فی تجہ' (ج میں عمرہ کی نیت کر تا ہوں) کے الفاظ نقل کئے۔

۱۰۲۱ - محر بن یوسف، سفیان، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر سے
روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی الله علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے
قرن اور اہل شام کے لئے جمفہ اور اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ کو
میقات مقرر فرمایا، حضرت ابن عمر کابیان ہے کہ یہ میں نے نبی صلی
الله علیہ وسلم سے سنا ہے، اور مجھے خبر ملی ہے کہ آ مخضرت صلی الله
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اہل یمن کے لئے یکملم ہے، توعراق کاذکر
ہوا، تو انہوں نے کہا کہ اس زمانے میں عراق نہیں تھا (یعنی اس زمانہ
میں ابھی عراق فتح نہیں ہواتھا)۔

۲۲۰۲ عبدالرحمٰن بن مبارک، فضیل، موکیٰ بن عقبه، سالم بن عبدالله، حضرت عبدالله، آنخضرت علی سے روایت کرتے ہیں که آپ ذی الحلیفه میں اترے ہوئے تھے که آپ سے خواب میں کہا گیا کہ تم برکت والے میدان میں ہو۔

باب ۱۲۲۰۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کو کسی امر میں کوئی دخل نہیں ہے۔

٣٢٠٣- حَدَّثُنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يْمَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَن الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاةٍ الْفَجُّر وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ ٱلْحَمْدُ فِي الْأَخِيرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ( لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيَّءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴾ \* ١٢٢١ بَابِ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْء جَدَلًا)وَقَوْلِهِ تَعَالَى (وَلَاتُحَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ﴾ \* ٢٢٠٤ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَام أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنَ الزُّهْرِيِّ أَحْبَرَنِي عَلِيٌّ بْنُ حُسَيْنَ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٌّ رَضِي اللَّهُ عَنْهِمَا أَخْبَرُهُ أَنَّ عَلِيٌّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى إِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بنْتَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَّهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ فَقَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا ۚ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْحَعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعَهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضُرُبُ فَخِذَهُ وَهُوَ يَقُولُ ﴿ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْء حَدَلًا) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ مَا أَتَاكَ لَيْلًا فَهُوُّ طَارِقٌ وَيُقَالُ ( الطَّارِقُ ) النَّحْمُ وَ (الثَّاقِبُ )

الْمُضِيءُ يُقَالُ أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ \* ( الْمُضِيءُ يُقَالُ أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ \* ( ٢٢٠ - حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ

۳۲۰۰ احمد بن محمد، عبدالله، معمی زہری، سالم، حضرت عبدالله بن عمرٌ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنخضرت علی کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھا کر فرماتے ہوئے ساکہ اَللَٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ اَلْحَمُدُ فِي الْاَحِيُرَةِ بِحرفرمايا سے الله! فلاں فلاں پر لعنت کر، توالله تعالی نے یہ آیت نازل فرمایا لیُسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیءٌ اللَٰ یعنی تم کواس امر میں کوئی دخل نہیں ہے، یا تواللہ تعالی ان لوگوں کی توبہ قبول کرلے یاان کو عذاب دے، کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں۔

باب ۱۲۲۱۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھڑ الو ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اہل کتاب سے اس طرح جھڑ وجو بہتر ہے۔

اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی ، حضرت علی بن بیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی ، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ بیلی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ علی کے پاس تشریف محضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ایمانی کے پاس تشریف لائے توان سے فرمایا کہ کیا ہم لوگ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہماری جانیں اللہ کے کا بیان ہے کہ میں جب دواٹھانا جاہتا ہے، تو ہمیں اٹھا لیتا ہے، جب حضرت علی خی نے یہ کہا تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیٹے بھیر کر چلے اور کوئی جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارت جاتے اور فرماتے جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارت جاتے اور فرماتے جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارت کو آئے اس کو "طارق "کہتے ہیں اور لعض کا قول ہے کہ شخص رات کو آئے اس کو "طارق "کہتے ہیں اور لعض کا قول ہے کہ طارق سے مراد ستارہ ہے اور "ٹا قب "کے معنی روشن چنانچہ آگ ماگانے والے کو کہا جاتا ہے کہ "انقب نار لائ" (اپنی آگ روشن کر)۔

۲۲۰۵ قنید، لیث، سعید، (ابو سعید کیسان) حضرت ابوہر برہؓ ہے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجَدِ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جُنْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ قَعْلَمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّعْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّعْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّعْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا لَلَهُ مُرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا لَلْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا وَرَسُولِهِ وَرَسُولِهِ فَاللَّهُ وَرَسُولِهِ فَمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَمُوا أَنَّمَا وَلَيْهُ وَاللَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا وَرَسُولِهِ وَرَسُولِهِ \*

1۲۲۲ بَابِ قُوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا ﴾ وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ \*

رَّ بَنَ مُنْصُورٍ حَدَّنَنَا أَلِسْحَاقُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّنَنا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بنُوحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْأَلُ فَيْقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْأَلُ فَيْقُولُ مَا حَاءَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيُقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً بنُومٍ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَيُعَاءً فَيُعَاءً فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً فَيُعَاءً فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً بَكُمْ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً بَكُمْ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُحَاءً بَكُمْ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيْحَاءً بَكُمْ فَيَعُولُ مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْ وَسَلًا ) وَعَنْ جَعْفَرٍ قَالَ عَدْلًا ﴿ لِيَكُونُوا شُهِدًاءَ عَلَى النَّاسِ وَعَنْ جَعْفَرٍ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ) وَعَنْ جَعْفَرٍ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ) وَعَنْ جَعْفَرٍ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ) وَعَنْ جَعْفَرٍ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ) وَعَنْ جَعْفَرٍ

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بارہم معجد میں تھے تو رسول اللہ علیہ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کے پاس چلو، ہم لوگ ہیت المدراس کے پاس پنچی، آنخصرت علیہ کھڑے ہوگئے اور ان لوگوں کو پہار کر فرمایا کہ اے یہود کی جماعت! تم اسلام لے آؤ تو محفوظ رہو گے۔ یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم تم نے پہنچادیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میر امقصد تھا، چر فرمایا کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو محفوظ رہو گئے۔ یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچادیا، رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچادیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ یہی میر امقصد ہے، چر امتحد تھی وہ اور اس کے رسول کی ہے، اور میں ارادہ کر تاہوں کہ تمہیں اس زمین تیں اور اس کے رسول کی ہے، اور میں ارادہ کر تاہوں کہ تمہیں اس زمین رسول کی ہے۔ دور کردوں، اس لئے تم میں ہے جو شخص اپنیا کہ زمین اللہ اور اس کے وض پچھ رسول کی ہے۔

بْنِ عَوْن حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا \*

الْحَاكِمُ فَأَخْطَأَ خِلَافَ الرَّسُولِ مِنْ غَيْرٍ عِلْمٍ فَأَخْطَأَ خِلَافَ الرَّسُولِ مِنْ غَيْرٍ عِلْمٍ فَحُكْمُهُ مَرْدُودٌ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌ \*

مُلْيُمَانَ بْنِ بِلَالِ عَنْ عَبْدِالْمَحِيدِ بْنِ شُهَيْلِ بْنِ سُلْيُمَانَ بْنِ بِلَالِ عَنْ عَبْدِالْمَحِيدِ بْنِ شُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَّ وَأَبَا الْمَسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّنَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا يَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ وَاسْتَعْمَلُهُ عَلَى خَيْرَ فَقَدِمَ بِتَمْ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْ لِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا يَنْ مَنْ الْحَمْعِ فَقَالَ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا يَنْ مَنْ الْحَمْعِ فَقَالَ خَيْبَرَ هِنَ الْحَمْعِ فَقَالَ خَيْبَرَ هِنَ الْحَمْعِ فَقَالَ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّا يَشْعَلُوا لَنَّا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلُ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِشَمْنُوا بِشَمْنِهِ وَلَكِنْ مِنْ الْمَا مُثْلُوا بِشَمْنِوا الْمَدَا وَاشْتَرُوا بِشَمْنِهِ وَلَكِي مُنْ هَذَا وَكَذَلِكُ الْمِيزَانُ \* \*

١٢٢٤ بَابِ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأً \*

٢٢٠٨ حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ الْمُقْرِئُ الْمُكَّيِّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْمُقْرِئُ الْمُكِيِّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْمُكِيِّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْمُكِيِّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ

بن عون نے بواسطہ اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری ، آنخضرت مطالعہ سے اس حدیث کوروایت کیاہے۔

باب ۱۲۲۳۔ آگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول کے حکم کے خلاف ہو تواس کا حکم مر دود ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی ایساکام کیا جس کا ہم نے حکم نہیں دیا ہے تو وہ مر دود ہے۔

۲۰۰۱ اسلعیل، برادر اسلعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سبیل بن عبدالرحمٰن بن عوف، سعید بن مسیب ، حضرت ابوسعید خدری وابوبر برهٔ سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے نئی عدی انصاری کے بھائی کو خیبر کاعامل مقرر کر کے بھیجا تو دہ عمدہ قسم کی مجبوریں لے کروایس ہوئے، ان سے رسول اللہ علی نے فرمایا کہ کیا خیبر کی تمام مجبوریں ایسی ہی ہوتی ہیں، انہوں نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ علی نے فرمایا کہ ایسامت کرو اللہ برابر فرو فت کرویااس کو فرو فت کر کے اس کی قیمت کے عوض اس کو خرید و اور یہی محکم ان چیزوں کا ہے جو تول کر بیجی اور فریدی جاتی ہیں۔ و خریدی جاتی کی جو تول کر بیجی اور فریدی جاتی ہیں۔

باب ۱۲۲۴۔ حاکم کے اجر کا بیان، جب کہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یاصحت ہو۔

۸۰۲۲ عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابو قیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص کے سے روایت کرتے ہیں، انہول نے رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حاکم کسی بات کا فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد سے کام لے اور صحیح ہو تواس کے لئے دو تواب ہیں اور اگر حکم دے اور اس میں اجتہاد سے کام لے اور غلط ہو تو

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَان وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَان وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَبًا بَكْرِ بْنَ عَمْرو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَقَالَ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَلِبِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ \*

٥ / ١٢٢ بَابِ الْحُجَّةِ عَلَى مَنْ قَالَ إِنَّ الْحُكَامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ ظَاهِرَةً وَمَا كَانَ يَغِيبُ بَعْضُهُمْ كَانَتُ شَاهِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَشَاهِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمُورِ الْإِسْلَامِ \*

آبُ جُرَيْج حَدَّثَنَى مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْج حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْر فَالَ اسْتَأَذُنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَر أَلُمْ أَسْمَعُ وَحَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أَسْمَعُ صَوْتَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ قَيْسِ اثْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَنَعْتَ فَقَالَ إِنَّا فَقَالَ مَا حَمَدُ أَلَمْ أَسْمَعُ فَقَالَ مَا حَمَدُ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ اثْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّا فَقَالَ مَا حَمَدُ بِهِذَا فَقَالَ إِنَّا فَقَالَ مَا حَمَدُ بَيِّنَةٍ أَوْ فَقَالَ مَا حَمَدُ بَيِّنَةٍ أَوْ فَقَالَ مَا خَمَدُ اللَّه فَلَا يَقْ مَر بُهِذَا فَقَالَ عَلَى هَذَا بَيِّنَةٍ أَوْ فَقَالَ اللَّهُ الْحَدْرِيُ فَقَالَ قَدْ كُنَّا نُوْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّه عَدْرِي فَقَالَ قَدْ كُنَّا نُوْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ اللَّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّه الله عَمْرُ النَّي صَلَّى اللَّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّه عَمْرُ الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَمْرُ اللّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسُواقِ \*

اس کوایک ثواب ملے گا۔ پرنید بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ حضرت ابو ہر ریہ اسی طرح بیان کی ہے اور عبدالعزیز بن مطلب نے عبداللہ بن ابی بکر سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے مثل نقل کیا۔

باب ۱۲۲۵۔ اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے ( یعنی تمام صحابہ کو معلوم تھے ) اور اس کا بیان کہ بعض صحابی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غائب اور اسلام کے امور سے غائب اور بے خبر رہتے تھے۔

۲۲۰۹ مسدد، یخی، ابن جرتی، عطاء، عبیدالله بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موی نے حضرت عمرؓ سے اندر آنے کی اجازت مائلی، کوئی جواب نہ آیا تویہ سمجھ کرکہ وہ کسی کام میں مشغول ہوں کے واپس ہوگئے، حضرت عمرؓ نے کہاکیا میں نے عبدالله بن قیس کی آواز نہیں سی تھی اس کو اجازت دو، ان کو بلا کر لایا گیا تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ اس جمعیں کس چیز نے اس حرکت پر آمادہ کیا، ابو موگ نے کہا کہ بمیں اس کا تھم دیاجا تا تھا، حضرت عمرؓ نے کہا کہ اس پر گواہ لا وورنہ میں تمہیں سز ادوں گا، ابو موگ انصار کی ایک مجلس میں گئے تو ان لوگوں نے کہا کہ جم میں سے چھوٹا ہی گواہی دے گا۔ چنانچہ ابو سعید خدر گ کے کہا کہ جم میں سے چھوٹا ہی گواہی دے گا۔ چنانچہ ابو سعید خدر گ کھڑے ہوئا تھا۔ حضرت عمرؓ کے پاس جاکر بیان کیا کہ جم لوگوں کو بہی کھڑے ہوئے دور خشرت عمرؓ نے کہا کہ نبی عظائے کا یہ تھم مجھے پر پوشیدہ دہا،

۰۲۲۱۰ علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہر برہ ہے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے ساکہ تم لوگ کہتے ہو کہ ابوہر برہ ہ رسول اللہ علیقے کے متعلق کثرت سے حدیث بیان کر تاہے، خداکے سامنے ایک دن جانا ہے، میں ایک مسکین آ دمی تھا، صرف پیٹ بھر کھا کر

وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأَ مِسْكِينًا الْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْء بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغُلُهُمُ الصَّفْقُ مِلْء بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغُلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغُلُهُمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْم وَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَاءَهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْم وَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَاءَهُ عَلَى عَنْهُ مِنْ يَسْمَ شَيْئًا عَلَى مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبضُهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَوالَّذِي سَمِعَهُ مِنِّي فَوالَّذِي بَعَنَهُ مِنْهُ مِنْهُ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُ الْحَقِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُ الْمَا عَلَى مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُ الْمَا عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ فَوَالَّذِي بَعَنَهُ الْمَاتَ عَلَيَّ فَوَالَّذِي بَعَنَهُ الْمَاتُ مُنْ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْمُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمَالَةُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْمُعْمُولُونَا الْمَعْمُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْتَالَةُ مِنْهُ الْمُعْتُمُ الْمُعَلِّي الْمَعْمُ الْمُعْتَالِي الْمَعْلَى الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمُؤْمِلُ الْمَعْمُ الْمُعْمَالَةُ الْمُؤْمِ الْمَعْمُ الْمُؤْمِ الْمَالِي الْمُعْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمَعْمُولُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْ

١ ٢٢٦ بَاب مَنْ رَأَى تَرْكَ النَّكِيرِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّةً لَا مِنْ غَيْرِ الرَّسُولِ \*

٢٢١١ - حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْن الْمُنْكَدِر قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَحْلِفُ َبِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ الصَّائِدِ الدَّحَّالُ قُلْتُ تَحْلِفُ بَاللَّهِ قَالَ إِنَّى سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* ١٢٢٧ بَابِ الْأَحْكَامِ الَّتِي تُعْرَفُ بِالدَّلَائِلِ وَكَيْفَ مَعْنَى الدِّلَالَةِ وَتَفْسِيرُهَا وَقَدْ أَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الْحَيْلِ وَغَيْرِهَا ثُمَّ سُئِلَ عَنِ الْحُمُرِ فَدَلَّهُمْ عَلَى قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ حَيْرًا يَرَهُ ﴾ وَسُئِلَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه

رسول الله علی عجت میں ہر وقت موجودر ہتا تھا، مہاجرین تو بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے اور انصار اپنے مال کے انظام میں مصروف ہوتے، ایک دن میں رسول الله علی کے پاس حاضر تھا کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنی چادر میری گفتگو ختم ہونے تک بھیلائے رہے، چراس کو سمیٹ لے تو جو کچھ مجھ سے سے گااس کو بھی نہ بھولے گا مجھ پر جو چادر تھی اس کو میں نے بچھادیا، قتم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے جو پچھ میں نے آپ سے سنااس میں سے پچھ بھی نہیں بھولا۔

باب ۱۲۲۷۔ اس مخض کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے اور آپ کے علاوہ کسی اور کاعدم انکار حجت نہیں ہے۔

۱۲۱۱۔ حماد بن حمید، عبید الله بن معاذ، معاذ، شعبه ، سعد بن ابراجیم، محمد بن مندر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت جابر بن عبدالله کو قتم کھاتے ہوئے دیکھا کہ ابن صائد د جال ہے، میں نے کہا کہ مقاتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمر کو نبی علیہ کے سامنے اس بات پر قتم کھاتے ہوئے دیکھا ہے اور آنخصرت علیہ نے سامنے اس بات پر قتم کھاتے ہوئے دیکھاہے اور آنخصرت علیہ نے اس کا انکار نہیں کیا۔

باب ١٢٢٤ - ان احكام كا بيان جو دلاكل كے ذريعه بيچانے جاتے ہيں اور دلالت كے معنی اور اس کی تفيير كيونكر ہے اور نبی صلی اللہ عليه وسلم نے گھوڑے وغيرہ كے احكام بيان فرمائے، پھر آپ سے گدھوں كے متعلق بو چھاگيا تو آپ نے آیت فَمَنُ يَّعُمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًايَّرَهُ (جس نے ذرا برابر نيكی کی تووہ اس كود كھے گا) پڑھ كر بتائى ۔ اور نبی صلی اللہ عليه وسلم سے گوہ كے متعلق سوال كيا گيا تو آپ نے فرماياكه عليه وسلم سے گوہ كے متعلق سوال كيا گيا تو آپ نے فرماياكه به ميں اس كو كھا تا ہوں اور نہ اس كو حرام كہتا ہوں اور نبی صلی بنہ ميں اس كو كھا تا ہوں اور نہ اس كو حرام كہتا ہوں اور نبی صلی

عَنَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ فَاسْتَدَلَّ ابْنُ عَبَّاسٍ بِعَرَامٍ \* بَأَنَّهُ لَيْسَ بِحَرَامٍ \*

٢٢١٢ - حَدَّثَنَا أَاسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنَّه أَنَّ رَسُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلِ أَجْرٌ وَلِرَجُلِ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلِ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَٰجُلٌ رَبَطُهَا فِي سُبِيلَ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجِ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ خَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْن كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بنَهَر فَشَرَبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ بهِ كَانَ ذَلِكً حَسَنَاتٍ لَهُ وَهِيَ لِلْذَلِكَ الرَّجُلِ أُجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنَّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمُرِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ ٱلْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ ( فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذُرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴾ \*

مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرُأَةً مَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّنَنَا مُخَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّنَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَتَنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَتَنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى

الله علیہ وسلم کے وستر خواہ پر گوہ کھایا گیا،اس سے حضرت ا بن عبات نے بیاستدلال کیا کہ گوہ حرام نہیں ہے۔ ۲۲۱۲\_اسلعیل، مالک، زید بن اسلم، ابو صالح، سان، حضرت ابو ہر برٌهٌ ے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ گھوڑا تین قشم کے لوگوں کے لئے ہے،ایک شخص کے لئے تو باعث اجرہے، دوسرے کے لئے پر دہ پوشی کاذر بعہ اور تیسرے کے لئے عذاب کا سبب ہے۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے تووہ آدمی ہے جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا ہا ندھااور اس کی رسی باغ یا چراگاہ میں ڈ ھیلی حچھوڑ دی ، تو اس کی لمبائی میں اس چراگاہ یا باغ کے جس حصہ تک وہ پنچے اس کااس آد می کو نواب ملے گااوراگراس نے رسی تڑالیاور ا یک یادود وڑاس نے نگائی تواس کے قد موں اور لید کے عوض اس کو نکیاں ملیں گیاوراگر کسی نہر کے پاس سے گزرےاوراس سے پانی پی لے حالا نکہ پانی بلانے کاارادہ نہ تھا تو بھی اس کو نیکیاں ملیں گی۔گھوڑا ایسے آدی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ جس نے گھوڑا بے نیازی ظاہر کرنے اور سوال سے بیخے کے لئے باندھااور اس کی گردن اور بیٹھ میں اللہ کے حق کونہ بھولا تو یہ اس کے لئے پر دہ پوشی کا ذریعہ ہے،اور جواس کو فخر و غرور اور نمائش کے لئے باندھے توبیراس کے کئے عذاب کاذر بعہ ہے۔اور نبی علیہ سے گدھوں کے متعلق یوجیما گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے متعلق مجھ پر اس جامع اور بے نظیر آيت فَمَنُ يَّعُمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًايَّرَهُ وَمَنُ يَّعُمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

۲۲۱۳ یکی، ابن عیینه، منصور بن صفیه، منصور کی والده (صفیه) حضرت عائش ہے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے بوچھا (دوسری سند) محمد بن عقبه، فضیل بن سلیمان، نمیری، بھری، مضور بن عبدالرحمٰن بن شیبه، اپنی والدہ سے، وہ حضرت عائشہ ہے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے بارے میں دریا فت کیا کہ کس طرح اس کا عنسل

شَرِّا يَّرَهُ كَ سواكوكُي آيت نازل نہيں ہو كُي۔

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَيْضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ تَأْخُدِينَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِينَ بِهَا قَالَ تَأْخُدِينَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِينَ بِهَا اللّهِ قَالَ اللّهِ قَالَ النّبيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئِي قَالَتْ كَيْفَ أَتَوضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النّبيُّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَوضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَوضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَوضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُريدُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَذَبْتُهَا إلَيْ فَعَلَّمْتُهَا \*

حَدَّنَنَا أَنُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سِعِيدِ بْنِ جَبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ جَبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضَبًّا فَدَعَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكِلْنَ بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكِلْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكِلْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكِلْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ بَأَكِلُهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ بَأَكْلِهِنَ عَلَى عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ بَأَكْلِهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَسْتَامَ عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ بَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَلَا أَسْتَعَالَمُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ مَا عَلَى مُوالِمَةً عَلَيْهِ وَلَا أَمْرَ الْمَالَةِ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَمَ عَلَى عَلَى مَا عَلَيْهِ وَالْعَلَمَ وَالْعَلَمَ وَالْعَلَاقُوا الْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَاقَ عَلَى عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَلَمُ الْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالَ

٥ ٢٢١٥ حَدَّنَا أَحْمَدُ بَنُ صَالِحٍ حَدَّنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ابْنِ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ضَلَّى لَلَه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكُلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَغْتَرِلُنا أَوْ لِيَغْتَرِلُ مَنْ أَكُلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَغْتَرِلُنا أَوْ لِيَغْتَرِلُ مَنْ أَكُلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَغْتَرِلُنا أَوْ لِيَغْتَرِلُ مَنْ أَكُلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَرِلُنا أَوْ لِيَغْتَرِلُ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أَتِي بَبَدْرٍ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فَيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ الْبَعْرَ بَمَا الْمِنْ وَهُم اللّهُ عَنْهَا فَأَخْبِرَ بَمَا فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرَبُوهَا فَقَرَبُوهَا فَقَرَبُوهَا إِلَى بَعْضٍ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمًا رَآهُ كُرِهَ لِيعِمْ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمًا رَآهُ كُرِهُ الْمَنْ وَهُب بِقِدْرٍ فِيهِ أَكُلُهَا قَالَ كُلْ فَإِنِي أَنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ وَهُب بِقِدْرٍ فِيهِ وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ وَهْب بِقِدْرٍ فِيهِ خَصِرَاتٌ وَلَمْ يُعَدِّرُ اللَّيْثُ وَأَبُو صَقُوانَ عَقِوانَ وَقَالَ الْمُ عَلَمْ وَالَمُ وَالُو صَقُوانَ وَقَالَ الْمُنْ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذْكُو اللَّيْثُ وَأَبُو صَقُوانَ فَوَالَ الْمُنْ وَلَمْ وَلَمْ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَلَمْ وَاللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَ

کرے۔ آپ نے فرمایا کہ مشک لگا ہواا یک کپڑا لے کر اس سے پاک
حاصل کر، اس نے عرض کیا یار سول اللہ میں کیوں کر اس سے پاک
حاصل کروں؟ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاک حاصل
کر۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیوں کر میں اس سے پاک
حاصل کروں؟ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پاک
حاصل کر۔ حضرت عائشہ کابیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا مقصد سمجھ گئ تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف اور

۲۲۱۲ موی بن اسمعیل، ابوعوانه، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام هفید بنت حارث بن حزن نے آنخضرت علیہ کی خدمت میں گی، پنیر اور گوہ بدیئ بھیجا، آنخضرت علیہ شیخت کی خدمت میں گی، پنیر اور آپ کے دستر خوان پر کھائی گئیں، لیکن آپ نے نفرت کی وجہ سے نہیں کھائی، اگر یہ چیزیں حرام ہو تیں تو آپ کے دستر خوان پر نہ کھائی جا تیں اور آپ ان کے کھانے کا حکم نہ دیتے۔

۲۲۱۵۔ احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رہاح، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیاکہ نبی علیہ نے فرمایا جو شخص لہن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے علیحدہ رہے، یا یہ فرمایا کہ ہماری مسجد سے الگ رہے اور اپنے گھر میں بیشارہے، اور آپ کے پاس ایک بر تن لایا گیا، ابن وہب کہتے ہیں کہ جیشارہے، اور آپ کے پاس ایک بر تن لایا گیا، ابن وہب کہتے ہیں کہ ہوئی، آپ نے اس کے متعلق فرمایا توجو ساگ سبزیاں اس میں تھیں ان کے متعلق آپ سے بیان کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کواس کے بیاس لے جاو، لوگ آپ کے ایک صحابی کے پاس لے گئے جو آپ کے ساتھ رہتے تھے، جب آپ نے صحابی کو پاس لے گئے جو آپ کے ساتھ رہتے تھے، جب آپ نے صحابی کو دیکھا کہ اس کھانے کو پہند نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم کھاؤ، میں جس سے سرگوشی کر تا ہوں اس سے تم سرگوشی نہیں کرتے، اور ابن عفیر، وہب سے روایت اس سے تم سرگوشی نہیں کرتے، اور ابن عفیر، وہب سے روایت کرتے ہیں کہ ہانڈی لائی گئی جس میں ساگ تھااور لیث اور ابو صفوان کرتے ہیں کہ ہانڈی لائی گئی جس میں ساگ تھااور لیث اور ابو صفوان

عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقِدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ \*

٢٢٦٦ - حَدَّنَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَا حَدَّنَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرُهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْء فَأَمَرَهَا بأَمْر فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَأَمْرَهَا بأَمْر فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَأَمْرَهَا بأَمْر فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَمْ أَحَدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكُر لَمْ أَحَدينِي فَأْتِي أَبَا بَكُر زَادَ لَنَا الْخُمَيْدِيُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ \*

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ رُهُطًا مِنْ قُرِيْشِ بِالْمَدِينَةِ وَذَكَرَ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَقَالَ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْدَقِ اللَّحْبَارِ فَقَالَ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْدَقِ هَوُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ الَّذِينَ يُحَدِّثُونَ عَنْ اللهِ الْمُدِينَةِ وَلَاكَ لَنَبُلُو عَلَيْهِ الْكَتِابِ وَإِنْ كُنّا مَعَ ذَلِكَ لَنَبُلُو عَلَيْهِ الْكَذِبَ \*

٢٢١٧ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّنَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُبَّارَكِ عَنْ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَّارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ هُرَيْرَةً قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ الْمَعْرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ الْعِسْلَامِ الْعِسْلَامِ

نے ہانڈی کا قصہ بیان نہیں کیا، میں نہیں جانتا کہ یہ زہری کا قول ہے یاحدیث میں داخل ہے۔

۲۲۱۲ عبید الله بن سعد بن ابراہیم، اپ والد اور پچات روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ میرے والد اپ والد سے وہ محمد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں، جبیر بن مطعمؓ نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول الله علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے کسی چیز کے متعلق بات چیت کی، آپ نے اس کو پچھ محم دیا، اس عورت نے عرض کیایار سول الله بتا گئے اگر میں آپ کونہ پاؤل توکیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ کونہ پائے تو ابو بکر کے پاس آنا، حمیدی نے ابراہیم بن سعدے نقل کیا کہ اس سے عورت کا مقصدیہ محمدی ناکہ اگر آپ کی وفات ہو جائے۔

باب ۱۲۲۸۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب (۱) سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو اور ابو الیمان نے بواسطہ شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن نقل کیا کہ حمید نے معاویہ کو قریش کے بچھ لوگوں سے جو مدینہ میں تھ، روایت کرتے ہوئے سنااور کعب احبار کاذکر کیا توانہوں نے کہا کہ یہ ان محد ثین میں سب سے زیادہ سچے تھے جو اہل کتاب کہا کہ یہ ان محد ثین میں سب سے زیادہ سچے تھے جو اہل کتاب سے روایت کرتے تھے لیکن اس کے باوجود ہم ان کی روایت میں غلط بات پاتے تھے (اس لئے نہیں کہ وہ قصد اُ جھوٹ بیل خیل کتاب کی تحریف کے سبب سے ان میں غلط بولیتی شامل کردی گئی تھیں)۔

۲۲۱۷۔ محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یجی بن الی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہر برہ سے بیان کیا ابوسلمہ، حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبر انی زبان میں پڑھتے تھے اور اہل اسلام کے لئے اس کی تفسیر عربی میں بیان کرتے تھے رسول اللہ عیالتے نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرواور نہ تکذیب کرواور کہو کہ امنا

ا آگر کسی ایسے اہل کتاب سے سوال کیا جائے جو مسلمان ہو چکا ہو اور سوال ایس خبر وں کے بارے میں ہو جو ہماری شریعت کی تصدیق کرتی ہیں یا مم سابقہ کے متعلق خبر وں کے بارے میں ہو توبیہ ممانعت میں داخل نہیں ہے۔ (فتح الباری ص ۲۸۸ج ۱۳)

٩ ١٢٢٩ بَأْبِ كَرَاهِيَةِ الْحِلَافِ \*

٢٢١٩ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْحَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْبَحَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا اثْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا الْحُتَلَقْتُ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا الْحَتَلَقْتُ فَلُوبُكُمْ فَإِذَا الْحَتَلَقْتُ فَلُوبُكُمْ فَإِذَا

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبِرَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْحَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَعُوا الْقُرْآنَ مَا اثْتَلَفَتْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ قَالَ عَلَيْهِ فَلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبُو عِمْرَانَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ عَنْ جَنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

بِاللهِ وَمَاۤ اُنُذِلَ اِلْیَنَا وَمَآ اُنُزِلَ اِلۡیَکُمُ الْحُ ( یعنی کہوکہ ایمان لا کے ہم اللہ قائر اس چے ہم اللہ تعالیٰ پرادراس چے پرجو ہاری طرف اتار دی گی اور اس پرجو تمہاری طرف اتار دی گئی آخر تک )۔

۲۲۱۸ موسیٰ بن اسلعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباسؓ نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق کیو کر بوچھے ہو حالا نکہ تمہاری کتاب وہ ہے جور سول اللہ علیہ تازہ تازہ تازہ اتری ہے، اسے تم پڑھے ہو، خالص ہے اس میں کوئی آمیز ش نہیں۔اور اس کتاب نے تم سے بیان کر دیا ہے کہ اہل کتاب نے اپنی کتاب کو بدل ڈالا اور اس میں تغیر کیا، وہ لوگ اپنے ہاتھ سے کتاب کھیے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس کی خردیعہ تھوڑی قیمت وصول کریں، جس کا علم تمہارے ہاس آچکا ہے توکیا اس کے متعلق سوال کرنے سے وہ تمہیں منع نہیں کر تا ہے خدا کی قسم میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم خدا کی قسم میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم خدا کی قسم میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم خدا کی قسم میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم خدا کی قسم میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم سے اس چیز کے متعلق ہو چھیں جو تم پر نازل کی گئی ہے۔

باب ۱۲۲۹۔ جھگڑا کے مکروہ ہونے کابیان۔

۲۲۱۹۔ اسحاق، عبدالرحمٰن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم قرآن (شریف) کو اس وقت تک پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں، جب تم اختلاف کرنے لگو تواس سے کھڑے ہو جاؤ۔

• ۲۲۲- اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قر آن پڑھو جب تک کہ تمہارے دل اس پر ملے رہیں اور جب تم اختلاف کرنے لگو تواس سے کھڑے ہو جاؤاور بزید بن ہارون نے ہارون، اعور سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے ابو عمران نے، انہوں نے تخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

٢٢٢١ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْن عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِّ عَبَّاسِ قَالَ لَمَّا خُضِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُالَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ قَالَ هَلَّمٌ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعَنْدَكُمُ الْقُرْآنُ فَحَسْبُنَا كِتَابُ اللّهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَ حْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكُتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ بَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالِاحْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُاللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسِ يَقُولُ إِنَّ الرَّزيَّةَ كُلَّ الرَّزيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَلَفُهُمْ ذَٰلِكَ الْكِتَابَ مِن احْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ \* ١٢٣٠ بَابِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّخْرِيمُ إِلَّا مَا تُعْرَفُ إِبَاحَتُهُ وَكَذَلِكَ أَمْرُهُ لَكُوْ قَوْلِهِ حِينَ أَحَلُّوا أُصِيبُوا مِنَ النَّسَاء وَقَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ وَقَالَتْ ۚ أُمُّ عَطِيَّةً نُهينَا عَنِ اتَّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا ۗ \*

٢٢٢٢ - حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَبْمُو عَبْدُ النَّهِ وَقَالَ أَبْمُو عَبْدُ النَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ البُرْسَايِيُّ حَدَّثَنَا الْبُرْ سَايِيُّ حَدَّثَنَا الْبُرْ سَامِيُّ حَدَّثَنَا الْبُنْ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ

۲۲۲۱ ـ ابراتيم بن موسى، مشام، معمر، مبيد الله بن عبدالله حضرت ا بن عباسٌ ہے روایت کرتے ہیںا نہوں نے بیان کیا کہ جب نی صلی الله عليه وسلم كي وفات كاونت قريب آيا تواس ونت گھر ميں بہت ے لوگ جمع تھے، جن میں حضرت عمرٌ بن خطاب بھی تھے، آپ نے فرمایا که (لکھنے کا سامان) لاؤ، میں تمہارے لئے ایک تح بر لکھ دول جس کے بعد تم تبھی گر اہنہ ہو گے ، حضرت عمرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ الميه وسلم يرتكليف كى شدت سے اور تم لوگوں كے پاس قر آن ہے اور ہمارے کئے اللہ کی کتاب کا فی ہے، گھروالوں میں اختلاف ہو گیااوریہ لوگ جھڑنے گئے، کوئی کہتا کہ (لکھنے کا سامان) لے آؤ تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے ایسی تحریر لکھ دیں جس کے بعد تم بھی گمراہ نہ ہو گے اور بعض وہی کہتے جو حضرت عمر کہہ رہے تھے، جب شور و غل اور اختلاف نبی عظیمی کے سامنے زیادہ ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔ عبید اللہ کا بیان ہے کہ ابن عباسٌ کہا کرتے تھے کہ ساری مصیبت وہ چیز ہے جو رسول اللہ علیلتہ اور آپ کے لکھنے کے در میان حائل ہوئی بعنی ان لوگوں کا جھگڑاکر نااور شور وغل۔

باب • ۱۲۳- اس امر کا بیان که نبی صلی الله علیه وسلم کا منع فرمانا تح یم کا باعث ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہواور یہی حال آپ کے امر کا بھی ہے، جیسے لوگوں کو جب کہ وہ حج سے فارغ ہوگئے، آپ کا یہ فرمانا کہ اپنی بیویوں کے پاس جاؤ، جابڑ نے کہا کہ آپ نے صحبت کوان لوگوں پر فرض نہیں کیا بلکہ ان لوگوں کے لئے حلال کر دیا، اور ام عطیہ ٹے نے کہا کہ ہم عور توں کو جنازے کے پیچھے جانے سے منع کیا گیا لیکن حرام نہیں کیا گیا۔

۲۲۲۲ کی بن ابراہیم، ابن جرتج، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں (دوسر می سند) امام بخاری بواسطہ محمد بن بکر، ابن جرتج، عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنااور اس وقت ان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی تھے، انہوں

بْنَ عَبْدِاللَّهِ فِي أُنَاسِ مَعَهُ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَٰلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ قَالَ عَطَاةٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَٰنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلٌ وَقَالَ أُحِلُوا وَأُصِيبُوا مِنَ النَّسَاء قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَبَلَغُهُ أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنُ بَيْنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِي عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَذَّيَ قَالَ وَيَقُولُ حَابِرٌ بيَدِهِ هَكَذَا وَحَرَّكَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَحَدُ عَيْمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تُحِلُّونَ فَحِلُّوا فَلُو اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا \*

٣٢٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَر حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَارِثِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوا قَبْلَ صَلَاةً الْمَغْرِبِ قَالَ فِي التَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَتَعِذَهَا النَّاسُ سُنَةً \*

١٢٣١ بَاب قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( وَأَمْرُهُمْ شَي الْأَمْر) شُورَى بَيْنَهُمْ ) ( وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ) شُورَى بَيْنَهُمْ ) ( وَشَاوِرْهُمْ وَالتَّبَيُّنِ لِقَوْلِهِ وَأَنَّ الْمُشَاوَرَةَ قَبْلَ الْعَزْمِ وَالتَّبَيُّنِ لِقَوْلِهِ ( فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ) فَإِذَا عَزَمْ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ عَزَمَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لِبَشِرِ التَّقَدُّمُ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَكُنْ لِبَشِر التَّقَدُّمُ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَكُنْ لِبَشِر التَّقَدُّمُ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

نے کہاکہ ہم رسول اللہ عظیمہ کے سحابہ نے صرف حج کا حرام باندھا اس کے ساتھ عمرے کی نیت نہ کی تھی، عطاء کا بیان ہے کہ جابڑنے كهاكه ني عليه وى الحجه كى چوتقى تاريخ كومدينه تشريف لائ جب ہم لوگ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول ڈالیں اور فرمایا کہ احرام کھول ڈالو، اور بیویوں کے پاس جاؤ۔ عطاء کا بیان ہے کہ حضرت جابرٌ نے کہا کہ آپ نے ان لوگوں پر فرض نہیں کیا بلکہ عور تیں مردوں کے لئے حلال کر دی گئیں۔ آنخضرت عظیمی کویہ خبر ملی کہ ہم لوگ ہیہ کہہ رہے ہیں کہ جبکہ ہمارے اور عرفہ کے در میان صرف پانچ دن باقی ره گئے ہیں، آپ ہم لوگوں کو اجازت دیتے ہیں کہ ہم اپنی بیویوں سے صحبت کر سکتے ہیں اور ہم عرفہ اس حال میں پہنچیں گے کہ ہمارے ذکر سے ندی ٹیک رہی ہو گی۔ عطاء کا بیان ہے کہ جابر ہے ایخ ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کو ہلاتے ہوئے . کہا، یہ سن کر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ ۔ سے تم میں سب سے زیادہ ڈر نے والا ، زیادہ سیا اور نیکو کار ہو ں، اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا جیسا کہ تم کھول رہے ہو لہذاتم احرام کھول ڈالو،اگر مجھے پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں قربانی کا جانور نہ لاتاً چنانچہ ہم نے احرام کھول دیااور ہم نے سنااوراطاعت کی۔

۲۲۲۳ - ابو معمر، عبدالوارئ، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبدالله مزنی بی علیفہ ہے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مغرب کی نماز سے پہلے دور کعت (نفل) پڑھو، تیسری بار میں آپ نے فرمایا کہ یہ اس مخص کے لئے ہے جو چاہے، آپ نے اس کو مکر دہ سمجھا کہ کہیں لوگ اے نمت نہ بنالیں۔

باب ۱۲۳۱۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مضورہ سے طے پاتے ہیں، اور ہر کام میں ان لوگوں سے مضورہ لو۔ اور اس امر کا بیان کہ مشورہ عزم سے پہلے ہے اور اصل حال ظاہر ہونے سے پہلے ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب آپ عزم کریں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزم کریں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزم کریں اور کویہ حق

نہیں کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول کے خلاف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے دن اپنے صحابہ سے مدینہ میں تھہر کر جنگ کرنے اور نکل کر جنگ کرنے کے متعلق مشورہ کیا، لوگوں نے نکل کر ہی جنگ کرنے کو مناسب خیال کیا، جب آپ نے اپن زرہ پہن لی اور ار ادہ کر لیا تولو گوں نے کہا کہ مدینہ میں مظہرنا ہی مناسب ہے، لیکن آپ نے عزم کر لینے کے بعد ان کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا کہ کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ زرہ پہن کرا تار دے جب تک کہ الله تعالی حکم نه دیں اور آپ نے علی اور اسامہ سے عائشہ پر تہت لگائے جانے کے سلسلہ میں مشورہ کیااوران کی باتیں آپ نے سنیں یہاں تک کہ قرآن نازل ہواتو آپ نے تہمت لگانے والوں کو کوڑے لگوائے اور ان کے اختلاف کی طرف متوجہ نہ ہوئے، بلکہ وہی فیصلہ کیاجس کااللہ نے آپ کو تھم دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ائمہ (خلفاء) ایماندار اہل علم سے مباح امور میں مشورہ لیتے تھے تاکہ ان میں جو آسان ہواہے اختیار کریں ادر اگر کتاب یا سنت اس کو واضح کر دیتی تو نبی صلی الله علیه وسلم کی اقتداء کرتے ہوئے دوسروں کی طرف متوجہ نہ ہوتے ،اور حضرت ابو بکر ؓ نے ان لو گوں سے جہاد کاارادہ کیا جنہوں نے ز کو ۃ روک دی تھی، تو عر ﷺ نے کہا کہ آپ کیو نکر جہاد کریں گے جب کہ رسول اللہ صلی الله علیه وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے تھم دیا گیاہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لااللہ الااللہ کہہ دیں، جب وہ لوگ لااللہ الااللہ كہد دين توان لوگوں نے ہم سے اپنا خون اور اپنا مال محفوظِ کر لیا، سوائے حق اسلام کے، تو حضرت ابو بکر ؓ نے کہا خدا کی قتم میں اس سے جہاد کروں گا

وَشَاوَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْمُقَامِ وَالْحُرُوجِ فَرَأُواْ لَهُ الْحُرُوجَ فَلَمَّا لَبِسَ لَأَمْتَهُ وَعَزَمَ قَالُوا أَقِمْ فَلَمْ يَمِلْ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْعَزْم وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ يَلْبَسُ لَأُمَتَهُ فَيَضَعُهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَشَاوَرَ عَلِيًّا وَأَسَامَةَ فِيمَا رَمَى بهِ أَهْلُ الْإِفْكِ عَائِشَةَ فَسَمِعَ مِنْهُمَا حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ فَحَلَدَ الرَّامِينَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَى تَنَازُعِهِمْ وَلَكِنْ حَكَمَ بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَكَانَتِ الْأَئِمَّةُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَشِيرُونَ الْأُمَنَاءَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْأُمُورِ الْمُبَاحَةِ لِيَأْخُذُوا بِأَسْهَلِهَا فَإِذَا وَضَحَ الْكِتَابُ أَو السُّنَّةُ لَمْ يَتَعَدَّوْهُ إِلَى غَيْرِهِ اقْتِدَاءً بالنَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ِ وَرَأَى أَبُو بَكْر قِتَالَ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِنَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْر وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَابَعَهُ بَعْدُ عُمَرُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ أَبُو بَكْر

إِلَى مَشُورَةٍ إِذْ كَانَ عِنْدَهُ حُكْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِينَ فَرَّقُوا بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَأَرَادُوا تَبْدِيلَ الدِّينِ وَأَحْكَامِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَشُورَةٍ عُمَرَ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا وَكَانَ وَقَافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

٢٢٢٤ - حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةً وَابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلَّقَمَةُ بْنُ وَقَّاصِ وَعُبَيْدُاللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا حِينَ قَأَلَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمْ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْأَلُهُمَا وَهُوَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاق أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ بالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّق اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِّ الْجَارَيَةَ تَصْدُقُكَ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءً يَريبُكُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجين أَهْلِهَا فَتَأْتِيَ الدَّاحِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلِ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إلَّا خَيْرًا فَذَكَرَ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةً عَنْ

جس نے اس چیز کے در میان تفریق کی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا ہے۔ پھر عمر جمی ان کے ہم خیال ہو گئے۔ ابو بکر مشورہ کی طرف متوجہ نہیں ہوئے اس کئے کہ ان کے پاس ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا اور دین اور اس کے احکام کوبد لنا چاہار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم موجود تھا۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم موجود تھا۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنادین بدل ڈالا تو اس کو قتل علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنادین بدل ڈالا تو اس کو قتل کر دواور قراء خواہ وہ بوڑھے تھے یاجو ان، حضرت عمر کے مشیر سے اور اللہ بزرگ و برترکی کتاب (کے حکم) کے نزدیک وہ لوگ رک جانے والے تھے۔

۲۲۲۴ ویکی ابراہیم، صالح ، ابن شہاب، عروہ بن میتب و علقمہ بن و قاص و عبید اللہ، حضرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں کہ جب بہتان باند سے والوں نے ان کے متعلق کہا تو حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیٰ بن ابی طالب اور اسامہ بن زیڈ کو بلا بھیجاجب کہ وحی اتر نے میں دیر ہو کی تاکہ ان دونوں سے پوچیں ، آپ ان دونوں سے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے متعلق مشورہ لینے ملکے، حضرت اسامہ نے توجس بنا پروہ جانے تھے ان کی بوی کی پاکدامنی کا مشور و دیالیکن حضرت علی ف کہاکہ الله تعالى ف آپ پر منظی نہیں کی ان کے علاود بہت سی عور تیں ہیں، آپ لونڈی ے دریافت کر لیجئے وہ آپ سے سی کھی بیان کرے گی۔ آپ نے فرمایا کیا تونے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جو تجھے شبہ میں ڈالے،اس نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ نہیں ویکھا کہ وہ کسن ہیں اپنے گھر کا آثا موندھ كرسوجاتى بين، بكرى آكر كھاجاتى ہے، آپ منبر پر كفرے ہوئے اور فرمایاہے مسلمانو! کون ایباہے جواس شخص کو سز ادے کر میری مدد کرے جس نے مجھے میری بیوی کے متعلق تکلیف دی، بخداً میں اپنی بیوی کے متعلق سوائے بھلائی کے اور کچھ نہیں جانتا۔ پھر آ گ نے عائشہ کی برات بیان فرمائی اور ابواسامہ نے ہشام سے

هِشَام \*

2 ٢٢٢٥ حَلَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَلَّنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكْرِيَّاءَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرُوةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَطْبَ النَّاسَ فَحَمِد اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِد اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَطْبَ النَّاسَ فَحَمِد اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَطْبَ النَّاسَ فَحَمِد اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَعَلْ مَن سُوء قَطُ وَعَنْ أَهْلِي مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوء قَطُ وَعَنْ عُرْوَةً قَالَ لَمَّا أَخْبَرَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوء قَطُ وَعَنْ وَسُولَ اللّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ رَسُولَ اللّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللَّهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللّهَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللّهَ وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللّهَ وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللّهَ وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنَ اللّهِ اللّهَ اللّهِ عَلَيْكُ ( مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكُلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

بِسْم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كِتَابِ التَّوْجِيدِ

النَّبِيِّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ إِلَى تَوْحِيدِ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ إِلَى تَوْحِيدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى \*

رُ ٢٢٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِم حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ السَّحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَادًا إِلَى الْيَمَنِ و حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي مُعَدَّ أَبِي الْمُصَلِّ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنَا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّنَنا الْفَصْلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَدَّلَكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ صَيْفِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبًا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَا عَبْدِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَا عَبْدِ وَسَلَّمَ مُعَادَ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَا وَسَلِّ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَادَ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَا الْيَمَن قَالَ لَهُ إِنْكَ تَقْدَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَادَ بْنَ حَبْلِ إِلَى نَحْوِ أَهْلِ الْيَمَن قَالَ لَهُ إِنْكَ تَقْدَمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَادَ بْنَ عَبْلِ إِلَى نَحْو أَهْلِ الْيَمَن قَالَ لَهُ إِنْكَ تَقْدَمُ

۲۲۲۵۔ محر بن حرب، یخی بن ابی زکریا غسانی، بشام، عروه، حضرت عاکثہ اللہ علیہ وسلم نے عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوگوں کو خطبہ سنایا تواللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی، اور فرمایا کہ تم مجھ کو ان لوگوں کے متعلق کیا مشورہ دیتے ہوجو میر کی بیوک کو برا بھلا کہتے ہیں حالا تکہ میں نے اس میں کوئی برائی بھی نہیں دیکھی، اور عروه سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ کو اس معالمہ (بہتان) کی اطلاع دی گئ توانہوں نے عرض کیا یار سول اللہ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ اپنے گھر والوں کے پاس جلی اللہ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ اپنے گھر والوں کے پاس جلی جاؤں، آپ نے ان کو اجازت دے دی اور ان کے ساتھ ایک غلام جاؤں، آپ نے ان کو اجازت دے دی اور ان کے ساتھ ایک غلام بھے دیا، انصار میں سے ایک شخص نے کہا سُبُحانَاکَ (مَا یَکُونُ لَنَا آ

## بىماللدالرحن الرحيم كتا**ب التوحيد**

باب ۱۲۳۲۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پی امت کواللہ تبارک وتعالیٰ کی توحید کی طرف بلانے کابیان۔

۲۲۲۲ ۔ ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، کی بن محمد بن عبداللہ بن صفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عبداللہ نے معاد کو یمن کی طرف روانہ کیا (دوسر کی سند) عبداللہ بن ابی الا سود، فضل بن علاء، اسلمیل بن امیہ، کی بن بن محمد بن عبداللہ بن صفی، ابو معبد (ابن عباس کے آزادہ کردہ غلام) من محمد بن عبداللہ بن صفی، ابو معبد (ابن عباس کے آزادہ کردہ غلام) حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے ساکہ جب بی عبد نی عبال نے معاد کو کہتے ہوئے ساکہ مباس قوم کے پاس جاتے ہو، جو اہل کتاب ہے اس لئے سب سے کہ وہ لوگ خداکوایک سمجھیں، کہیلی چیز جس کی طرف تم بلاؤ وہ یہ ہے کہ وہ لوگ خداکوایک سمجھیں، جب وہ لوگ نماز پردون رات میں پانچ (وقت کی) نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ لوگ نماز پردھیں تو پانچ (وقت کی) نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ لوگ نماز پردھیں تو

عَلَى قَوْم مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يُوَحِّدُوا اللَّهَ تَعَالَى فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ حَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَوْا فَيْ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَرَضَ عَلَيْهِمْ وَرَكَاةً فِي فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَرَضَ عَلَيْهِمْ وَرَكَاةً فِي أَمُوالِهِمْ تَوْخَذُ مِنْ غَنِيهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقَرُوا بِذَلِكَ فَحُذْ مِنْهُمْ وَتُوقَ كَرَائِمَ فَإِذَا أَلَوْلَ النَّاسِ \*

٢٢٢٧- خَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِين وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنَ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقَّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ \* ٢٢٢٨- حَدَّثُنَا إسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَن بْن أَبِي صَعْصَعَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرَيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بَيْدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ تُلُثَ الْقُرْآنَ زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفُر عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَحِي قَتَادَةَ بْنُ النَّعْمَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٩ ٢٣٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌ و عَنِ ابْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌ و عَنِ ابْنِ

ا نہیں بتلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پران کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے فقراء کو واپس کی جائے گی، جب وہ لوگ اس کا اقرار کر لیس تو ان سے زکوۃ لے اور لوگوں کے عمدہ مالوں سے پر ہیز کر۔

۲۲۲۷ محر بن بشار، غندر، شعبه، ابو حقین واشعث بن سلیم، اسود
بن بلال، حضرت معاذ "بن جبل سے روایت کرتے بیں که نبی

عظیم نے فرمایااے معاذ کیاتم جانتے ہو کہ اللہ کاحق بندے پر کیاہے،
معاذ نے کہااللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے والے بیں، آپ نے
فرمایاوہ یہ کہ اللہ کی عبادت کرے اور اس کاکسی چیز کوشر یک نہ بنائے
(پھر فرمایا) تم جانتے ہو کہ بندوں کاحق اللہ پر کیاہے، انہوں نے کہا
اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے والے ہیں، آپ نے فرمایاوہ یہ کہ اللہ ان کوعذاب نددے۔
کہ اللہ ان کوعذاب نددے۔

۲۲۲۸ اسلعیل، مالک، عبدالرحمٰن بن عبدالله بن عبدالرحمٰن بن البی صعصعه این والد سے وہ حضر ت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے جیں کہ ایک آدمی نے قل حواللہ احد بار بار پڑھتے ہوئے منا، جب صبح ہوئی تووہ شخص آ مخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ ہے اس کا تذکرہ اس طرح کیا گویاوہ اس کو بہت کم سمجھ رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک یہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اسلعیل بن جعفر نے بواسطہ مالک، عبدالرحمٰن، عبدالرحمٰن، عبدالرحمٰن کے والد، ابوسعید شنے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ وسلم سے روایت کیا کہ ابوسعید خدریؓ نے کہا کہ مجھ سے میرے بھائی قادہؓ بن نعمان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

۲۲۲۹\_محمد ،احمد بن صالح ،ابن و هب، عمر و ،ابن ابی ملال ،ابوالر جال محمد بن عبدالرحمٰن ،عمره بنت عبدالرحمٰن (جو حضرت عائشه رضی الله

أَبِي هِلَالِ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّنَهُ عَنْ أُمُّهِ عَمْرَةَ بَنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَحْتِمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَحْتِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ فَقَالَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْرًا بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّه يُحِبُّهُ \* صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّه يُحِبُّهُ \* صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّه يُحِبُّهُ \* صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّه يُعِبُّهُ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبُوهُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبُوهُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّهُ عُولًا اللَّهُ الْمُهُ أَلُولُهُ الْمُسْتَى ) \* اللَّهُ عُلُهُ الْمُسْتَمَاءُ الْحُسْنَى ) \*

٢٢٣٠ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّنَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظُبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا

آبُرُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ جَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَسَامَةُ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَسُولُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى ابْنِهَا فِي الْمَوْتِ إِخْدَى بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى ابْنِهَا فِي الْمَوْتِ إِنَّهَا فَي الْمَوْتِ إِلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَا خَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمَّى فَمُرْهَا وَكُلُ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمَّى فَمُرْهَا فَلَاتُ مِنْ فَا أَعْطَى فَلَاتُونِ الرَّسُولَ أَنَّهَا فَلَا أَعْلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُ مَا أَعْطَى فَلَاتُونِ الرَّسُولَ أَنَّهَا فَقَامَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَالْتِينَةِ الْقَامَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه لَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا أَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَمَتْ لَوْلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحِيْقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

عنہا ذوجہ آنخضرت علیہ کی پرورش میں تھی) حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ نے ایک شخص کوایک اشکر کاسر دار بناکر بھیجا تو جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پرجما تا تو قل حواللہ احد پرختم کر تا۔ جب لوگ واپس ہوئے تو یہ بات آنخضرت علیہ سے بیان کی، آپ نے فرمایا کہ اس شخص سے پوچھو کہ کہ کیوں ایبا کر تا ہے، لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ چو نکہ وہ رحمٰن (خدا تعالی) کی صفت ہے اور مجھے پندہے کہ میں اس کو خبر دے دو کہ اللہ تعالی اس سے محبت کرتا ہے۔

باب ۱۲۳۳۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجے کہ اللہ کے نام سے یار حمٰن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے ایچھے نام ہیں۔

• ۲۲۳۰ محمد، ابو معاویہ ، اعمش ، زید بن وہب والی ظبیان ، حضرت جریر بن عبداللہ اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص پررتم نہیں کرتاہے جولوگوں پررحم نہیں کرتاہے۔

ا ۲۲۳ ابو العمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابو عثان نهدی، حضرت اسامه بن زیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نی حقیقہ کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ کی ایک صاحبزادی کا قاصد آپ کے بلانے کو آیا کہ ان کا بیٹا مرنے کہ قریب ہے، آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ جاکراس کو خبر کردے کہ اللہ کی چیز تھی جواس نے دی، اور اللہ کے چیز کی مدت مقرر ہے اس لئے اس کو کہہ دے کہ صبر کرے اور اس کو کار ثواب خیال کرے۔ آپ کی صاحبزادی نے دوبارہ قاصد جمیجا کہ جاکر کہ کہ انہوں نے قسم دے کر کہا ہے کہ دوبارہ قاصد جمیجا کہ جاکر کہ کہ انہوں نے قسم دے کر کہا ہے کہ آپ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد میں تھ سعد تا سے کے ساتھ سعد تا ہوں کے ساتھ سعد میں سے ساتھ سعد تا ہوں کے ساتھ سعد تا ہوں کے ساتھ سعد کہ ساتھ سعد کا دوبارہ تا ہوں کے ساتھ سعد ساتھ سعد کا دوبارہ تا ہوں کے ساتھ سعد کو ساتھ سعد کے ساتھ سعد کا دوبارہ تا ہوں کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کا دوبارہ تا ہوں کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کیا کہ کہ کہ کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کی ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ سعد کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے سات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةً وَمُعَادُ بْنُ عُبَادَةً وَمُعَادُ بْنُ حَبَلٍ فَدُفِعَ الصَّبِيُّ إِلَيْهِ وَنَفْسُهُ تَقَعْقُعُ كَأَنَّهَا فِي شَنَّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَحْمَةً حَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ \*

١٢٣٤ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّ اللَّهَ

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ) \* 7777 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسِّى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مُوسِّى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى سَمِعَهُ مِنَ اللَّهِ يَدَّعُونَ لَهُ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى سَمِعَهُ مِنَ اللَّهِ يَدَّعُونَ لَهُ

الْوَلَدَثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ \* الْوَلَدَثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ \* اللهِ تَعَالَى (عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا) وَ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا) وَ (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) وَ ( أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ) (وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ اللهِ يُودُ عِلْمُ السَّاعَةِ) قَالَ بِعِلْمِهِ) ( إِلَيْهِ يُودُ عِلْمُ السَّاعَةِ) قَالَ يَحْيَى الظَّاهِرُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* يَحْيَى الظَّاهِرُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبَاطِنُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبُولُ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبُولُ مَنْ اللهُ عَلَى كُلِّ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبُولُ مَنْ اللهُ الْعَلَى كُلُ شَيْء عِلْمًا \* أَنْبُولُ مَنْ أَنْبُولُ مَا عَلَى عَلْمًا \* أَنْبُولُ مَنْ أَنْبُولُ مَا عَلَى كُلُ شَيْء عِلْمًا \* أَنْ اللهُ عَلَى كُلُ شَيْء عِلْمًا \* أَنْ اللَّهُ عَلَى كُلُ شَيْء عَلْمًا \* أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ عَلَى عَلَى الللّهُ الْعَلَى أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ عَلَى أَنْ أَنْهُمْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ عَلَى أَنْهُ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْ أَنْهُمْ أَنْ أَنْهُ أَنْ أَنْهُ أَنْ أَنْهُ أَنْ أَنْهُمْ أَنْ أَنْهُ أَنْهُ أَنْ أَنْهُ عِلْمًا أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْ عَلَى أَنْ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ عَلَى أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَنْهُ أَ

رَبِهِ عِنْ صَبَى عَلَى اللهِ عَلَمْ مَخْلَدٍ حَدَّنَنَا خَالِدُ أَبْنُ مَخْلَدٍ حَدَّنَنَا سَلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ حَدَّنَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارِ عَنِ النَّبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ حَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا يَغِيضُ اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا يَغِيضُ اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا يَغِيضُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا غَيْ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَلُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي عَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي عَلْمِ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي عَلَمْ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي عَلَيْ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْعِلْمُ الْعَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللْعِلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّ

بن عبادہ، معادِّ بن جبل بھی کھڑے ہوئے (وہاں پنچے) تو بچہ آپ کی گود میں دے دیا گیااس وقت اس کی سانس اکھڑ رہی تھی جیسا پرانی مشک کا حال ہو تاہے، آپ کی آ تکھوں میں آنسو بھر آئے، سعدؓ نے عرض کیایارسول اللہ یہ کیا! آپ نے فرمایا یہ مہر بانی ہے جو اللہ اپنے بندوں پر بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے اور اللہ صرف انہیں بندوں پر مہر بانی کرتے ہیں۔

باب ۱۲۳۴ الله تعالی کا قول که میں ہی رزق دینے والا اور بہت بروی قوت والا ہوں۔

۲۲۳۳ عبدان، ابو حمزه، اعمش، سعید بن جبیر، ابو عبدالرحمٰن سلمی، حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیق نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دہ بات من کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کے لئے اولاد کادعویٰ کرتے ہیں پھر دہ ان کوعافیت دیتا ہے اور رزق عطاکر تاہے۔

باب ۱۲۳۵۔ اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جانے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کر تا ہے اور آیت کہ اللہ ہی کے پاس قیامت کاعلم ہے، نیزاسے اپنے علم سے نازل کیا، نیز اور جو کچھ عورت اٹھاتی ہے اور وہ بچہ اسی کے علم سے جنتی ہے، اس کی طرف قیامت کاعلم پھر تا ہے، یجیٰ نے کہا کہ علم کے اعتبار سے ہر چیز پر ظاہر ہے اور ہر چیز پر علم کے اعتبار سے باطن ہے۔

۲۲۳۳ ۔ خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت
ابن عمر آنخضرت علی اللہ سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت علی ایک غیب کی تخیاں پانچ ہیں جن کو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا، اللہ تعالی کے سواکوئی نہیں جانتا کہ عورت کے رحم میں کیا ہے اور خدا کے سواکوئی جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے اور نہ خدا کے سواکوئی جانتا ہے کہ بارش کب ہوگی اور نہ سوائے خدا کے کسی شخص کو معلوم ہے کہ بارش کب ہوگی اور نہ صوائے خدا کے کسی شخص کو معلوم ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا اور نہ خدا کے سواکوئی شخص جانتا ہے کہ

قیامت کب قائم ہو گی۔

۲۲۳۴ محمد بن بوسف، سفیان، اسلمیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ نے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ تم سے اگر کوئی شخص بیان کرے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا تو وہ حجوثا ہے۔اللہ فرما تاہے کہ آئکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں،اور جو شخص تم سے کہے کہ آپ غیب (کی ہاتیں) جانتے ہیں تووہ حجوثا ہے،اللہ تعالی فرما تاہے کہ غیب کاعلم اللہ تعالی کے سواکوئی نہیں جانیا۔

باب ۲۳۲۱۔ الله تعالی کا قول که وه سلام مومن ہے۔

٢٢٣٥ - احمد بن يونس، زمير، مغيره، شقيق بن سلمه، حضرت عبدالله سے روايت كرتے بين انہول نے بيان كياكه مم آنخضرت صلى الله عليه وسلم كے بيچھ نماز پڑھتے تھے تو كہتے تھے كه الله پر سلام مو، آخضرت صلى الله عليه وسلم نے فرمايا كه الله تعالى تو فود سلام ہے بلكه اس طرح كہوكه الله حيات لله وَ الصّلوَاتُ وَ الطّيبّاتُ السّلامُ عَلَيْنَا وَ عَلى عَلَيْكَ أَيّهَا اللّهِ فَ وَرَحُمَهُ اللهِ وَ الصّلوَاتُ وَ الطّيبّاتُ السّلامُ عَلَيْنَا وَ عَلى عَلَيْكَ أَيّهُا اللّهِ اللهِ الله وَ اللّهِ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَالله و

باب ۱۲۳۷ دانلد تعالی کا اپنے کو مَلِكِ النَّاسِ (آدمیوں کا باد شاہ) فرمانا، اس میں حضرت ابن عمرٌ کی روایت آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۲۲۳۷۔ احد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہر برہ آ تخضرت اللہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زمین کواپی مٹی میں لے لے گااور آسان کواپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گاکہ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟ اور شعیب، اور زبیدی اور ابن مسافر اور ابن

تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضِ تَمُوتُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللَّهُ \*

٢٣٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ وُهُوَ يَقُولُ ( لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ ) وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ \*

١٢٣٦ بَابَ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( السَّلَامُ اللَّهُ وَعَالَى ( السَّلَامُ اللَّهُ وَمِنُ ) \*

٥٢٢٥ حَدَّنَنَا أَخْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّنَنَا وَمُورٌ حَدَّنَنَا مُغِيرَةُ حَدَّنَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ وَالَ عَبْدُاللَّهِ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا اللَّهَ هُو السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَالطَّيِّاتُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى وَمَعْدَا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \* وَعَلَى عَبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ \* وَعَلَى ( مَلِكِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* النَّيِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢٢٣٦ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ اسحاق بن کیلی نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ سے روایت کیا۔

باب ۱۲۳۸ الله تعالیٰ کا قول که "وه زیردست حکمت والا ہے، تمہارارب پاک ہے عزت کامالک ہے "اللہ اور اس کے رسول ہی کے لئے عزت ہے اور اس شخص کا بیان جو اللہ کی عزت اوراس صفات کی قشم کھائے۔انسؓ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم کیے گی تیری عزت کی قتم بس بس، اور ابوہر روا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جنت اور دوزخ کے در میان ایک شخص باتی رہ جائے گاجو جنت میں داخل ہونے والے دوز خیوں میں سب ے آخری ہو گاوہ کہے گا کہ اے میرے رب میر اچرہ دوزخ کی جانب سے پھیر دے، تیری عزت کی نشم! میں اس کے سوا کچھ طلب نہ کروں گا، ابو سعیڈ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرمائے گاکہ تیرے لئے بیہ اور اس جیسی وس اور حضرت اپوبٹ نے دعا کی کہ تیری عزت کی قتم! مجھے تیری برکت سے بے نیازی نہیں ہے۔ ۷۲۲۳ ابومعمر، عبدالوارث، حسين، معلم، عبدالله بن بريده، يجيٰ بن يتمر ، حضرت ابن عباسٌ ہے روایت کرتے ہیں کہ نبی عَلَيْكُ فرمایا کرتے تھے کہ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں، تو دہ ہے کہ تیرے سواکوئی معبود نہیں ہے اور تجھ پر موت نہیں آئے گی، لیکن تمام جن اورانسان مرجائیں گے۔

يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَالزَّبَيْدِيُّ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْدِي وَالزَّبَيْدِيُّ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْدِي عَنْ أَبِي سَلَمَةً مَثْلَهُ \*

يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَّةً مَثِلْلُهُ \* ١٢٣٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾ ﴿ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ) (وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ) وَمَنْ حَلَفَ بعِزَّةِ اللَّهِ وَصِفَاتِهِ وَقَالَ أَنَسٌّ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ جَهَنَّمُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ لَا وَ بِزَّتِد َ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ وَقَالَ أَيُّوبُ وَعِزَّتِكَ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ \* ٢٢٣٧– حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَيِّي عَبْدُاللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَعُوذَ بعِرَّتِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ \*

٣٨٣٨ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِي النَّارِ ح و قَالُ لِي خَلِيفَةُ حَدُّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعِ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ مُعْتَمِرٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِيهَا فِيهَا (وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ) حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضَ فِيهَا ثُمَّ تَقُولُ قَدْ قَدْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا تَزَالُ أَنَهُ لَهَا خَلْقًا الْجَنَّةُ تَفْضُلُ حَتَّى يُنشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضُلُ الْجَنَّةِ \*

١٢٣٩ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْلَرْضَ بِالْحَقِّ)\*

٢٢٣٩ حَدُّنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبَاسِ جُرَيْجِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ عَبَاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو مِنَ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ وَبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَنَّةُ حَقِّ وَالنَّارُ وَعَدُكَ الْحَقْ وَالنَّارُ وَعَدُكَ الْحَقْ وَالْعَلَى اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَالنَّارُ وَعَدُكَ الْحَقْ وَوَلِكَ عَلَى اللَّهُمَّ لَكَ أَسُلَمْتُ وَالنَّالُ الْمَنْ وَالْمَانُ وَالْمَانُ وَالْمَانُ وَالْمَانُ وَالْمَانُ اللَّهُ فَي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدِ وَلَكِنَا اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدِ وَقُولُكَ عَلَى الْمَعْقُ وَقُولُكَ عَلَيْكَ الْمَعْقُ وَقُولُكَ عَلَى الْحَقُ وَقُولُكَ عَلَيْكَ الْمَعَةُ وَقُولُكَ عَلَى الْمَعْتُ وَالَى الْمَانِ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدِ الْمَعْمُ وَقُولُكَ وَقَالَ أَنْتَ الْحَقَ وَقُولُكَ فَي الْمَانُ الْمَعْتُ وَقُولُكَ عَلَى الْمَانُ الْمَعْقُ وَقُولُكُ وَالَ الْمَانُ الْمَعْمُ وَقُولُكَ الْمَانُ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْمَعْمُ وَقُولُكُ اللَّهُ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْمَعْمُ وَقُولُكُ الْمَانَ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْمَعْمُ وَقُولُكُ وَالْمَالِ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ حَدَّثَنَا الْمَالَةُ الْمَالَ الْمَالَ اللَّهُ لِي عَيْرُكَ وَقُولُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ لَلَهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْرِقُولُ اللَّهُ الْمَا الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُعْتَلُولُ اللَّهُ الْمُولُولُ الْمُعْتَلُولُ

١٢٤٠ بَاب قَوْل اللهِ تَعَالي وَكَانَ اللهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَقَالَ الْمَاعْمَشُ عَنْ تَمِيْم
 عَنْ عُرْوَةً عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهُ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ الْمَاصْوَاتَ فَانْزَلَ اللَّهُ

حضرت انس نبی علی سے دوایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جارہ ہوں گے اور جہنم کہتی جائے گی کہ اور جہنم کہتی جائے گی کہ اور بھی پچھ ہے؟ یہاں تک کہ رب الغلمین اس میں اپنا پاؤں رکھ دیں گے تواس کے بعض بعض سے مل کر سمٹ جائیں گے ، پھر وہ کہے گی ، بس بس تیری عزت اور تیری بزرگی کی فتم!اور جنت میں جگہ باتی ہے جائے گی یہاں تک کہ اللہ تعالی اس کے لئے ایک دوسری مخلوق پیدا کرے گااور ان کو جنت کی پچی ہوئی جگہ میں تضہرائے گا۔

باب ۱۲۳۹۔ اللہ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسان اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

۱۲۲۳ قبیصد، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاوس، حفرت ابن عباس سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت سلیلی مرات کو یہ دعا مانگا کرتے سے کہ یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسانوں اور زمین کارب ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسانوں اور زمین کارب ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسانوں اور ان کے در میان کی چیزوں کا گران ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسانوں اور زمین کی روشی ہے، تیرا قول حق ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، جھ سے ملناحق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت میں ہے، جھ سے ملناحق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت کی اور تیری طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے میں نو شمنوں کا کیا اور تیری طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے میں نو میر المحبود ہے تیرے مقابلہ کیا، تجمی سے میں جھڑے کا انساف چا ہتا ہوں، تو میر المحبود ہے تیرے موامیر اکوئی معبود نہیں، ہم سے ثابت بن محمد نے اور ان سے سفیان سے اس طرح بیان کیا اور اتنا زیادہ کیا کہ "انت المحق و قول لئے الحق و قول لئے الحق"۔

باب ۱۲۴۰۔ اللہ تعالیٰ کا تول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔ اور اعمش تمیم سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ خدا کا شکر ہے جو تمام آوازوں کو سنتاہے، تواللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

تَعَالَي عَلَي النّبِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْ لَ الَّتِيْ تُحَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا \* سَمِعَ اللَّهُ قَوْ لَ الَّتِيْ تُحَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا \* حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النّبِيِّ صَلَّى اللّه عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مِعَ النّبِيِّ صَلَّى اللّه فَقَالَ ا(بُعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ فَقَالَ ا(بُعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَوْنَا كَنَّونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا أَصَمَّ وَلَا عَلَيْ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلًا فَوْنَ إِلَّا بِاللّهِ فَإِنَّهَا كَنْزً وَلَا قُولًا أَوْلُ أَولُكُ بِهِ عَنْ عَبْدَاللّهِ فَإِنَّهَا كَنْزُ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَوْلُكَ بِهِ \*

آئِرُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ و عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ و عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْبُنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ و عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ سَمِعَ عَبْدَاللّهِ بْنَ عَمْرو أَنَّ أَبَا بَكُرِ الصِّدِيقَ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ لِلنّبِيِّ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بَهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّهِ عَلَمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بَهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذَّنُوبَ إِلّا أَنْتَ الْغَفُورُ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الذَّنُوبَ إِلّا أَنْتَ الْغَفُورُ الذَّنُوبَ إِلّا أَنْتَ الْغَفُورُ الذَّوبَ إِلّا أَنْتَ الْغَفُورُ اللّهُ عَلَيْمَ أَنْكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الذَّوبَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ اللّهَ عِيمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْمَ اللّهُ الْمَاتِي اللّهُ الْمَاتِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِيلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللللللللللللللللللللللللللل

٢٢٤٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُوسُفَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ \*

١٢٤١ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( قُلْ هُوَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللِّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ  اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ ا

یہ آیت نازل فرمائی کہ اللہ نے اس کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے متعلق جھگڑا کرتی ہے۔

۳۲۲ سلیمان بن حرب، حاد بن زید، ایوب، ابو عثان، ابو موگ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک سفر میں نی عظیم کے ساتھ تھے، پس جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے، آپ نے فرمایا کہ اپنا اوپر نری کرو، تم کسی بہر اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہو، پھر کو نہیں پکارتے ہو بکر تنے والے دیکھنے والے کو پکارتے ہو، پھر آپ میر کیاں تشریف لائے، اس وقت میں اپنے ول میں لاحول ولا قوة الا بالله کہہ رہاتھا، آپ نے جھے سے فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس تولاحول ولا قوة الا بالله کہہ اس لئے کہ یہ جنت کے بن قیس تولاحول ولا قوة الا بالله کہ اس کے کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک فزانہ ہے یافرمایا کہ کیا میں تم کو (جنت کا فزانہ) نہ ہالادوں۔

۱۲۲۳ یکی بن سلیمان، ابن و بب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبدالله بن عمر الله بن عمر الله بن عبدالله بن عمر الله عمر من الله عند حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عند نے بی علی الله صدیق رضی الله عند نے بی علی الله صدیق رضی الله عند که کوئی دعا بتلاد بیخ جو میس نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ یہ الله میں نے اپنے آپ پر الله میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیاور تیر سے سواگناہ کوئی نہیں بخشا ہے اس لئے تو مجھا پنے باس سے مغفرت عطاکر، بیشک تو بخشے والا مہر بان ہے۔

۲۲۳۲ عبدالله بن بوسف، ابن وبب، بونس، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه (رضی الله عنها) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علیہ الله نے فرمایا کہ جبریل علیه السلام نے مجھ سے پکار کر کہا کہ الله تعالی نے تمہاری قوم کی بات بن لی اور جو انہوں نے جھے کوجواب دیاوہ بھی بن لیا۔

باب ۲۳۱ الله تعالی کا قول که کهه دیجئے که وه قدرت والا

٢٢٤٣ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّتَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ ٱلْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الْحَسَن يَقُولُ أَخْبَرَنِيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلَّمُ أَصْحَابَهُ الِاسْتِحَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمُ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَحِيرُكَ بَعِلْمِكَ وَأَسْتَخِيرُكَ بَعِلْمِكَ وَأَسْتَفْدِرُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ ثُمَّ تُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِيَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرُهُ لِي وَيَسِّرُهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيَهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَٱقْدُرْ لِيَ ٱلْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ ١٢٤٢ بَابِ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَنُقَلِّبُ أَفْثِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ ﴾\*

٢٢٤٤ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِي صَلَّى النَّهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ\* مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ\* وَالْجَلَالِ اللَّهِ مِائَةَ اسْمٍ إِلَّا وَاحِدًا قَالَ الْعَظَمَةِ قَالَ الْعَظَمَةِ اللَّهِ عَبَّاسٍ ( ذُو الْحَلَالِ ) الْعَظَمَةِ قَالَ الْعَظَمَةِ

۲۲۴۳ ـ ابراجیم بن منذر ،معن بن عیسی، عبدالر حمٰن بن ابوالموالی ، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سکمیؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اینے صحابہ کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح تر آن كى سورت سكھاتے تھ، آپ فرماتے تھے كہ جب تم ميں سے كوئى . تحض کسی کام کا ارادہ کرے تو دو ر کعت نماز پڑھے جو فرض نہ ہو (نقل ہو) پھر کہے کہ اے اللہ میں تیرے علم کے طفیل اس کام میں خیریت چاہتا ہوں اور تجھ سے قدرت چاہتا ہوں، تیری قدرت کے طفیل اور تیرا فضل عابها مول تو ہی قدرت رکھتاہے مجھ کو قدرت نہیں ہے اور تو ہی علم رکھتا ہے مجھ کو علم نہیں ہے، تو ہی غیب کی باتوں کو جانتا ہے یااللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں پراپنے کام کانام لے) میرے کئے فی الحال یا آئندہ کے لئے بہتر ہے، راوی نے کہایا یوں فرمایا میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے بہتر ہے ، تواس کو میری قسمت (مقدر) میں کر دے اور اس کو آسان کر، چراس میں برکت دے ، یااللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے براہے یابوں فرمایا فی الحال یا آئندہ کے لئے براہے تو تو اس کو مجھ سے ہٹادے اور پھر جوامر بہتر ہو جہاں ہو میرے لئے مقدر کردے، پھراس پر مجھ کوراضی اور خوش رکھ۔

باب ۱۲۴۲۔ اللہ تعالیٰ کے "مقلب القلوب" ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "ہم ان کے دلوں اور آئھوں کو پھیر دیں گے"۔

۲۲۳۳ سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موئی بن عقبه، سالم، حضرت عبدالله شرح روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عقبہ کا کتر اس طرح قتم کے اس کی جو دلوں کا پھیر نے والا ہے۔

باب ۱۲۳۳ ای امر کابیان کہ اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (نانوے)نام بیں، اور ابن عباسؓ نے کہاکہ "ذو الحلال"

(الْبَرُّ) اللَّطِيفُ \*

٣٢٤٥ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِاثَةً إلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْحَنَّةَ (أَحْصَيْنَاةً) حَفِظْنَاهُ \* أَحْصَاهَا دَخَلَ الْحَنَّةَ (أَحْصَيْنَاةً) حَفِظْنَاهُ \* أَحْصَاهَا دَخَلَ الْحَنَّةَ (أَحْصَيْنَاةً) بِأَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَالِاسْتِعَاذَةِ بِهَا \*

مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِ عَنْ اللّهِ حَدَّنَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَبْ هُ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلُ باسْمِكُ رَبِ وَضَعْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلُ باسْمِكُ رَبِ وَضَعْتُ لَمَاثُ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلُ باسْمِكَ رَبِ وَضَعْتُ لَمَا عَنْ عَبْدِي وَبكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكُمْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ يَحْيَى وَبشْرُ بْنُ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَزَادَ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِاللّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي مُرَدَّةً وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيّاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ وَبُو ضَمْرَةً وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيّاءَ عَنْ أَبِي عُرْدَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ النّبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النّبِي صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ النّبِي مَالًى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَواهُ ابْنُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ أَبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي عَنْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ عَنْ الْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَرَواهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَسُلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَ

٢٢٤٧ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ باسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللَّهُمَّ باسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَصْبَحَ قَالَ النَّشُورُ \*

سے مراد عظمت والااور "بر" سے مراد لطیف ہے۔

۲۲۴۵۔ ابو الیمان، شعیب، ابو الرناد، اعرج، حضرت ابوہر برہ ہے ۔
روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظی نے فرمایا
کہ اللہ تعالی کے ننانوے (یعنی ایک کم سو) نام ہیں، جو شخص ان
ناموں کویاد کرلے تووہ جنت میں داخل ہوگا۔"احصیناہ" کے معنی
ہیں"حفظناہ"(یعنی ہم نے اس کویاد کرلیا) ہے۔

باب ۱۲۴۴۔ اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعہ سوال کرنے اوراس کے ذریعہ پناہ ما تکنے کابیان۔

۲۲۲۲ عبدالعزیز بن عبدالله، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ آنخضرت میل سے کوئی شخص اپ بستر پرجائے تواس کو چاہئے کہ فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپ بستر پرجائے تواس کو چاہئے کہ اپنے کپڑے کے کونے سے اس کو تین بار جھاڑ لے اور یہ کھے باسیمائ رَبِ وَضَعُتُ جَنیبی وَبِكَ اَرُفَعُهُ إِنُ اَمُسَكَتَ نَفُسِی فَاعُهُ لِلْهَ اَرْسَلْتَهَا فَاحُفظُهَا بِمَا تَحُفظُ بِهِ عِبَادَكَ فَاعُهُرلَهَا وَإِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحُفظُهَا بِمَا تَحُفظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ يَحِيُ اور بشر بن مفضل نے اس کی متابعت میں عبیداللہ الصَّالِحِيْنَ۔ يَحُلاد بشر بن مفضل نے اس کی متابعت میں عبیداللہ سے انہوں نے حضرت ابو ہر برہ سے انہوں نے آخضرت ملی الله علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور زہیر اور ابوضم ماور اسلیل بن زکریائے اس کواس زیادتی کے ساتھ روایت کی اکتفار اس کو سعید سے ، وہ ابو ہر برہ سے دوایت کرتے ہیں اور ابن عجلان اس کو سعید سے ، وہ ابو ہر برہ سے دوایت کرتے ہیں وہ ابن عجلان اس کو سعید سے ، وہ ابو ہر برہ سے دوایت کرتے ہیں۔

٣٢٤٨ حَدَّنَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّنَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّنَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشِ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ باسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا فَإِذَا اللَّيْلِ قَالَ باسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا فَإِذَا اسْتَيقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشُورُ \*

٢٢٤٩ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ الْبَنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِماً قَالَ قَالَ رَسُولُ الْبَنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِماً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِي أَهْلَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ مَا رَزَقْتَنَا الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرُّهُ فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرُّهُ شَيْطُولًا لَاللَّهُ اللَّهُ ال

• ٢٢٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فَضْيْلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَ الْمُعَلَّمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ قَالَ إِذَا أُرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسَكُنَ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ اللَّهِ فَأَمْسَكُنَ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَحَرَقَ فَكُلْ \*

آ ٥ ٢ ٢ - حَدَّثَنَا يُوسُفَ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدِ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ كَالِدِ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرُوةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَا هُنَا أَقْوَامًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكِ يَأْتُونَا بِلُحْمَانِ لَا نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا قَالً اذْكُرُوا أَنْتُمُ اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ وَأُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ \*

۲۲۴۸ سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشه بن حر، حضرت ابو ذرا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی دات کو جب پی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو فرماتے بیاسُمِكَ نَمُونُ وَ نَحُیا (کہ تیرے نام سے ہم مرتے اور زندہ ہوتے ہیں) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے کہ الْحَمُدُ لِلَّهِ النَّشُورُ۔

۲۲۳۹ - قتیب بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے بیں ، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عباس نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کا ادادہ کرے تو کہے کہ اَللٰہ مَّ جَرِیّبَنَا الشَّینُطَانَ وَ جَرِیّبَ الشَّینُطانَ مَا رَزُقُتُنَا اگراس صحبت سے کوئی اولادان دونوں کی تقدیر میں ہوگی تو شیطان اس کو بھی ضررنہ پہنچائے گا۔

۲۲۵۰ عبداللہ بن مسلمہ، نضیل، منصور،ابراہیم، ہمام، عدی بن حائم سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بی اللہ کیا اور عرض کیا کہ میں سکھائے ہوئے کوں کو (شکار) پر چھوڑ تا ہوں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا جب تو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے اللہ کا نام لے لیا ہو اور ان کوں نے اس شکار کو روک رکھا ہو تو کھالو اور جب تم معراض (تیر جس میں پر نہ ہو) بھینک کرمار واور وہ اس کے جم کو بھاڑ ڈالے تو کھاؤ۔

۱۳۵۱۔ بوسف بن موکی، ابو خالد احمر، ہشام بن عروہ، عروہ، حصرت عائشہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیالوگوں نے عرض کیایار سول اللہ! پچھ لوگ ایسے ہیں جن کا زمانہ شرک سے قریب ہے (یعنی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں) وہ میرے پاس گوشت لے کر آتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں ہو تاکہ وہ اس پر اللہ کا نام لیتے ہیں یا نہیں، آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لواور کھاؤ محمد بن عبر الرحمٰن اور در اور دی واسامہ بن حفص نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

٢٥٢- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ \*

٣٢٥٣ - حَدَّنَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّنَنَا شَعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ أَنَّهُ شَعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ صَلَّى أَنَّ حَطَبَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّي فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ باسْم اللَّه \*

فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ \* ٢٢٥٤ - حَدَّنَنا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّنَنا وَرْفَاءُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ تَحْلِفُ عَالَيْهِ فَلْيَحْلِفْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

آباب مَا يُذْكُرُ فِي الذَّاتِ
 وَالنَّعُوْتِ وَاسَامِي اللَّهِ وَقَالَ خُبَيْبٌ
 وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الإلهِ فَذَكَرَ الذَّاتَ
 بإسْمِهِ تَعَالي\*

وَ ٢٢٥ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بَنِ جَارِيَةَ النَّقَفِيُّ حَلِيفٌ لِبَنِي لَبَنِي أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ النَّقَفِيُّ حَلِيفٌ لِبَنِي وُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا وُرُهُرَةً وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةً قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَسَلَّمَ عَشَرَةً مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عِياضٍ أَنَّ الْبُنَةَ وَسَلَّمَ عَيَاضٍ أَنَّ الْبُنَةَ الْحَرَمُ لِيقَنْدُوهُ قَالَ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعِدُ بِهَا فَلَمَّا حَرَجُوا مِنَ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَنْ الْمَتَعَارَ مَلْمُ الْمَا حَرَجُوا مِنَ الْمَتَعَارَ مَلْمَا مُوسَى يَسْتَحِدُ بِهَا فُلَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْمَتَعَارَ مَلْكُمُ الْمَا مُوسَى يَسْتَحِدُ بِهَا فُلَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْمُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُقَالِي عَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمَالِي عَنْ أَنْتُلُ مُسْلِمًا وَلَيْتُ أَلِيلًى حِينَ أَفْتَالُ مُسْلِمًا وَلَالَ عَلَيْهِ مَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى مُنْ الْمَالِمُ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ مُسُلِمًا لَا عَلَى عَلِيْهُ مَلْمُ الْمُنْ الْمُسْلِمُا مُنْ الْمُنْ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْع

۲۲۵۲ حفص بن عمر، ہشام، قادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے جن پر آپ نبیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے جن پر آپ نے بہم اللہ اللہ اکبر کہا۔

۲۲۵۳ حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ نحر کے دن نبی سیالی کے ساتھ کے ساتھ موجود تھے، آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھااور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیاہے وہ اس کی جگہ دوسر اجانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیاہے وہ اللہ کانام لے کرذبح کرے۔

۳۲۵۳ ابو تعیم ، ورقا، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا ہے آباء کی قسم نہ کھاؤاور جس مخص کو قسم کھانی ہی ہے تووہ الله تعالیٰ کی قسم کھائے۔

باب ۱۲۳۵۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اساء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان اور خبیب ؓ نے کہا تھا و ذلك فی ذات الالہ انہوں نے ذات كو اللہ كے اسم كے ساتھ ملاكر ذكر كيا۔

۲۲۵۵ - ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہر رہؓ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہر رہؓ ہے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہر رہؓ ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عیلیہ نے دس آدمیوں کو بھیجا جن میں حضرت خبیب انصاری بھی تھے، زہری کا بیان ہے کہ مجھ سے عبید اللہ بن عیاض نے بیان کیا کہ ان کو حارث کی بیٹی نے خبر دی کہ جب لوگ خبیب کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے بنت حارثہ سے خبیب کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے بنت حارثہ سے ان کو قتل کرنے بی شعر بڑھا: قتل کرنے کے لئے نکلے تو خبیب انصاری نے یہ شعر بڑھا: اور جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جاؤل تو جمعے پرواہ نہیں کہ اللہ کیلئے کس کروٹ پر میر اگرنا ہو گا تو جمعے پرواہ نہیں کہ اللہ کیلئے کس کروٹ پر میر اگرنا ہو گا

عَلَى أَيِّ شِقٌّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَٰلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأَ يُبَارِكُ عَلَى أَوْصَالَ شِلْو مُمَزَّعِي فَقَتَلَهُ أَبْنُ الْحَارِثِ فَأَخَّبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ يَوْمَ أُصِيبُوا \* ١٢٤٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ) وَقَوْلُهِ حَلَّ ذِكْرُهُ ( تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ) \* ٣٢٥٦ - حَدَّثْنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيق عَنْ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُأْلَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْل ذَلِكَ حَرَّمَ الْفُوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْ حُمِنَ اللَّهِ\* ٢٢٥٧- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَش عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ وَضْعٌ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبي \*

٢٠٥٨ - حَدَّنَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْسِ حَدَّنَنَا أَبِي حَدَّنَنَا أَبِي حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظُنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ظُنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَا حَيْرِ مِنْهُمْ ذَكَرَنِي فِي مَلَا حَيْرِ مِنْهُمْ ذَكَرَنِي فِي مَلَا حَيْرِ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ وَإِنْ تَقَرَّبُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ وَإِنْ يَقَرَّبُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ يَعْمَلُونَ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ يَعْمَلُونَ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ يَعْمَلُونَ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ يَعْمَلُونَ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهِ يَعْمَلُونَ اللّهِ بَاعًا وَإِنْ اللّهُ يَعْمَلُونَ اللّهُ عَبْرِهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ بَاعًا وَإِنْ اللّهُ يَعْمَلُونَ اللّهُ بَاعًا وَإِنْ يَقَرَّبُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ يَقَرَّبُ إِنْ يَعْمَلُونَ اللّهُ هُمْ وَلَةً \*

اور پیہ میرا مرنا اللہ کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو گئڑے گئڑے کئے ہوئے جوڑوں پر برکت نازل کرے گا چنانچہ ابن حارث نے خبیب کو قتل کر ڈالا، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کوان کی خبر بیان کی جس دن کہ وہ مصیبت میں مبتلا کئے گئے۔

باب ۱۲۳۷ ماللہ تعالیٰ کا قول کہ "اللہ تم کواپنی ذات سے ڈرا تا ہے "اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ "تو وہ چیز جانتا ہے جو ممیرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا حو تیرے دل میں ہے "۔

۲۲۵۷ عربن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبدالله آنخضرت صلی الله علیه وسلمے روایت کرتے ہیں کہ آپ انے فرمایا الله تعالى سے زیادہ کوئی غیرت محمد نہیں اس لئے اس نے فرمایا الله تعالى سے زیادہ کوئی غیرت محمد نہیں اس کے اس نے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے اور الله سے زیادہ کسی کو تعریف بہند نہیں ہے۔

۲۲۵۷۔ عبدان، ابو حزہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہر برہ ، نبی علی نبی سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب ابلد تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تواپی کتاب میں لکھاوہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے جواس کے پاس رکھی ہوئی ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ میری رحت میرے غضب پرغالب ہے۔

۲۲۵۸ عربن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو ہر رہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ اللہ فرما تاہے ہیں اپنی بندے کے مگمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق دور کھتاہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جسے یاد کرے، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، ادر اگر مجھے کرتا ہوں، ادر اگر مجھے محماعت میں یاد کرتا ہوں، ادر اگر مجھے محماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر جھے جماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر جمھے دہ مجھے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک گزاس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر کے بھیلاؤ کے برابر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہوں۔

١٢٤٧ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ ِتَعَالَى (كُلُّ شَيْء هَالِكٌ إِنَّا وَجْهَهُ ﴾ \*

٣٥٩ - حَلَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَلَّنَنَا عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ حَمَّادُ بْنُ زِيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ( قُلْ هُوَ عَبْدِاللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذَهِ الْآيَةُ ( قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُودُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ \* اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ \*

(تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا) \*

- ( كَجْرِي بِأَعْيُنِنَا ) \*

- ( ٢٢٦ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِلَّ اللَّهَ لَيْسَ بَأَعْوَرَ اللَّهَ لَلْ اللَّهَ لَيْسَ بَأَعْوَرَ النَّهَ لَلْ اللَّهَ لَيْسَ بَأَعْوَرَ اللَّهَ لَلْ اللَّهَ لَيْسَ بَأَعْوَرَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنِهِ وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنِهِ وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةً \*

عَلَى عَيْنِي ) تُغَذَّى وَقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنِي كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنْبَةَ طَافِيَة \*

- ٢٢٦١ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا رَضِي خَعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثُ اللَّهُ مِنْ نَبِي إلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ قَالَ مَا بَعَثُ اللَّهُ مِنْ نَبِي إلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ اللَّهُ عِنْ الْعَوْرَ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِنَّهُ أَعْورَ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ الْمُعْورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهِ كَافِرٌ \*

ُ ١٢٤٩ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ ( هُوَ اللَّهُ الْحَوَلِ اللَّهِ ( هُوَ اللَّهُ الْحَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ) \* ( ٢٢٦٢ - حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا

بابے ۱۲۴۷۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ ''تمام چیزیں اس کے چہرے (ذات) کے سواہلاک ہونے والی ہیں''۔

۲۲۵۹ قتیه بن سعید، حماد، عمرو، جابر بن عبدالله رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ''قُلُ هُوَ الْقَادِرُ ''الح یعنی آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے او پرسے عذاب بھیج ، اتری تو نبی عظیم نے فرمایا اَعُودُ بو جُهِكَ (میں تیرے چہرے کی پناہ ما مگنا ہوں) پھر الله تعالیٰ نے فرمایا اَوُ مِنُ تَحُتِ وَرُجُلِكُمُ (تمہارے پاؤں کے نیچ سے) تو نبی میکھی نے فرمایا اَوُ مِن مَالَا عُودُ بعدی میں بو جُهِكَ، الله نے فرمایا اَوُ مِنْ اَلْهِ مَالَا کَدِ الله مِنْ الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مُن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مُن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مُن الله مُن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن ا

باب ۱۲۴۸۔اللہ تعالیٰ کا قول کہ "میری آئھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے"،اور اللہ بزرگ و برتز کا قول کہ "وہ کشتی ہماری آئھوں کے سامنے چل رہی تھی"۔

۰۲۲۲- موئی بن استعمل، جو بریه، نافع، حضرت عبدالله سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیقہ کے سامنے د جال کاذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا الله تعالیٰ تم پر پوشیدہ نہیں رہ سکتا، الله تعالیٰ کانام نہیں ہے اور اپنے ہاتھ سے اپنی آئھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسیح د جال دائیں آئھ کا کانا ہے گویا کہ اس کی آٹھ انگور ہے جس میں نور نہیں ہے۔

۲۲۲۱۔ حفص بن عمر، شعبہ، قادہ، حضرت انس ، آنخضرت علیہ اسے دوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جونبی بھی بھیج انہوں نے اپنے قوم کوکانے اور جھوٹے سے ڈرایا ہے، وہ (د جال) کاٹا ہے اور تھول کے دونوں آنکھوں کے در میان "کافر" لکھاہوا ہوگا۔

پاب ۱۲۳۹ - الله تعالیٰ کا قول که "وبی الله ہر چیز کا پیدا کرنے والا، درست کرنے والا اور صور تیں بنانے والا ہے"۔ ۲۲۲۲ - اسحاق، عفان، وہیب، موکیٰ بن عقبہ، محمد بن کچیٰ بن حبان،

وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ فِي غَزْوَةٍ بَنِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ فِي غَزْوَةٍ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايًا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بَهِنَّ وَلَا يَحْمِلْنَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُو خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقَيَامَةِ وَقَالَ مَحَاهِدٌ عَنْ قَزَعَةَ سَمِعْتُ أَبَا يَوْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَرْقُ مَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْ اللَّه خَالِقُهَا \*

١٢٥٠ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ) \*

٢٢٦٣- ۚ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْمُّعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ فَيَقُولُونَ لُو اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبُّنَا حَتَّى يُريحَنَا مِنْ مَكَانِدَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَمَا تَرَى النَّاسَ خَلَقَكَ اللَّهُ بَيْدِهِ وَأَسْجَدَ لَثَ مَلَاثِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْء اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُريحَنَا مِنْ مَكَانِنًا هَلَا فَيَقُولُ لسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ حَطِيقَتَهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِن اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُول بَعَنْهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضَ فَيَأْتُونَ نُوحًا ۚ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِن اتُتُوا إِبْرَاهِيمَ حَلِيلَ الرَّحْمَن فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَاهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنِ اثْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى

ابن محیریز، حضرت ابو سعید خدری سے غزوہ بنی المصطلق کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ جب اوگوں کولو نڈیاں غنیمت میں ہاتھ آئیں تو ان سے صحبت کرنی چاہی لیکن اس طرح کہ حمل نہ تھہرے تولوگوں نے بی عظیق سے عزل کے متعلق بوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تم عزل نہ کرو تو تم پر کوئی نقصان نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے اس شخص کا نام کھے دیا ہے جو قیامت تک پیدا ہونے والا ہے۔ مجاہد بواسطہ قزیم نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید کو کہتے ہوئے ساہے کہ انلہ تعالی اس کا پیدا کی ہوئی نہیں ہے گریہ کہ اللہ تعالی اس کا پیدا کرنے والا ہے۔

باب ١٢٥٠ ـ الله تعالى كا قول كه "لِمَا خَلَقُتُ بِيَدَىَّ " (جس كويس نے اپنم اتھ سے پيراكيا) ـ

۲۲۲۳ معاذبن فضاله، ہشام، قمادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت علی نے فرمایا کہ اللہ تعالی مومنوں کو قیامت کے دن اس طرح جمع کرے گا، لوگ کہیں گے کہ کاش ہم اپنے پرورد گار کی خدمت میں شفاعت پیش کریں تاکہ ہمیں اس جگہ ے نکال کر آرام دے، چنانچہ آدم علیہ السلام کی خدمت میں آئیں کے ادر کہیں گے کہ اے آدم (علیہ السلام) کیا آپ لوگوں کی حالت نہیں دکھ رہے ہیں ، اللہ نے آپ کو اینے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایااور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے، مارے لئے مارے رب کے پاس سفارش سیجئے تاکہ ہمیں اس موجودہ حالت سے نجات ملے، وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں، اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے جس کے وہ مر تکب ہوئے تھے، بلکہ تم لوگ حضرت نوح (علیہ السلام) کے پاس جاؤ کہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا ہے چنانچہ وہ حضرت نوٹ کے پاس آئیں گے ،وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور وہ اپنی غلطی یاد کر کے کہیں گے کہ تم اللہ کے خلیل ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جاؤ،وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے تووہ بھی کہیں گے کہ میں اس لا کق نہیں ہوں اور ان کے

فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنِ الْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لِسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ اثْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبهِ وَمَا تَأْخُرَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ فَٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذُنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاحِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفّعْ فَأَحْمَدُ رَبّى بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَدْحِلُهُمُ الْحَنَّةُ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاحِدًا فَيَدَعُنِيَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ لِتَمَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ لِسُمَعْ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشْفَعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي وَمَسَ مُنْسَدُهُ وَمُنْسَى وَمُنْ اللَّهُ عُلَّمَ اللَّهُ عُلَمُدُدُّ لِي خَدًّا فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةُ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَّا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفّعُ فَأَحْمَدُ رَبّي بمَحَامِدَ عَلَمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعْ فَيَحُدُّ لِي خَدُّاً فَأُدْخِلُهُمُ الْحَنَّةَ ثُهَّ أَرْجِعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَّسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ ﴿ عَلَيْهِ الْحُلُوذُ كَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانُ فِي قُلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبُهِ مِنَ الْخُيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إَلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ مِنَ الْخَيْرِ كَذَرَّةً \*

سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے اور کہیں گے کہ تم موی (علیہ السلام) کے پاس جاؤ، اللہ نے ان کو تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا، لوگ حضرت موی علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ مجمی کہیں گے میں اس لا کُق نہیں اور اپنی غلطیٰ کا تذکرہ کریں گے لیکن حضرت عیسی (علیہ السلام) کے پاس جاؤکہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور کلمہ اور روح ہیں تولوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تووہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم محمہ صلی الله عليه وسلم كے پاس جاؤ،وہ ايسے بندے ہيں جن كے الكلے پنجيلے گناہ بخشے جانچکے ہیں، لوگ میرے پاس آئیں گے میں چلوں گااور اپنے رب سے حاضری کی اجازت جا ہوں گا، مجھے حاضری کی اجازت دی جائے گی جب میں اپنے پرور د گار کو دیکھوں گا تو تجدے میں گریڑوں گااوراللہ تعالی مجھے ای طرح مچھوڑ دے گاجس قدر مجھے مچھوڑ ناچاہے گا، پھر اللہ تعالی مجھ سے فرمائے گاکہ اے محمدٌ سر اٹھاؤاور کہوسا جائے گا، مانگودیا جائے گااور سفارش کرو قبول کی جائے گی، میں اپنے رب کی وہ حمد بیان کروں گا جو میرے پرور دگار نے مجھے سکھائی ہو گی پھر میں سفارش کروں گااور میرے لئے ایک حد مقرر فرمائے گا تو میں ان کو جنت میں داخل کروں گا، پھر واپس ہوں گا اور اپنے رب کو د کیھ کر سجدہ میں گریزوں گا،اللہ مجھے اس طرح چھوڑ دے گا جس قدروہ جاہے گا، پھر کہاجائے گاکہ اے محمدٌ سر اٹھاؤ، کہوسناجائے گااور مانگودیاجائے گا اور سفارش کرومنظور ہو گی، پھر میں اپنے رب کی الیم حمد کروں گاجو مجھے اللہ نے سکھائی ہوگی چرمیں سفارش کروں گااللہ میرے لئے ا بیک حد مقرر کر دے گا میں ان کو جنت میں داخل کراؤں گا، پھر واپس ہوں گااوراپنے رب کو دیکھ کر سجدہ میں گریڑوں گا،اللہ مجھے اس طرح چھوڑدے گاجس قدروہ جاہے گا، پھر کہاجائے گا کہ اے محمدٌ سر اٹھاؤ، کہوسنا جائے گااور مانگو دیا جائے گااور سفارش کر و منظور ہوگی، پھر میں اپنے رب کی ایس حمد کروں گاجو مجھے اللہ نے سکھائی ہوگی پھر میں سفارش کروں گااللہ میرے لئے ایک حد مقرر کردے گامیں ان کو جنت میں داخل کرالوں گا، پھر واپس ہو کر عرض کروں گا کہ اے رب! دوزخ میں وہی رہ گئے جن کو قرآن نے روک رکھاہے اور ان پر ہیشکی واجب ہو گئ ہے، نبی میان نے فرمایا دوزخ سے وہ مخص نکل

جائے گا جس نے لااللہ الااللہ کہا ہواوراس کے قلب میں ایک جو برابر بھی ایمیان ہو گا، چھر وہ شخص دوزخ سے نکل جائے گا جس نے لااللہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں گیہوں برابر ایمان ہو گا، چھر دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جس نے لااللہ الااللہ کہا ہواور اس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہو۔
ایمان ہو۔

۲۲۲۳ ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھر اہواہ اور اس کورات اور دن کی بخشش بھی کم نہیں کرتی ہاور آپ نے فرمایا کیا تم لوگوں نے دیکھا کہ جب ہے آسانوں اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کیا ہے اور جو پچھ اس کے ہاتھ میں اللہ نے پیدا کیا ہے کس قدر فرچ کیا ہے اور جو پچھ اس کے ہاتھ میں ہوئی اور فرمایا کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسر سے ہاتھ میں ترازو ہے کہ کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے اور کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے اور کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے۔

۲۲۱۵۔ مقدم بن محد، قاسم بن یکی، عبدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عند سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیم نے فرمایا کہ الله تعالی قیامت کے دن زمین کو مضی میں لے گا اور آسان اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے پھر الله تعالیٰ فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، سعید نے اس کو مالک سے روایت کیا ہے، اور عمر بن حمزہ نے کہا کہ میں نے سالم سے سنا نہوں نے حضرت ابن عمر سے سنا نہوں نے حضرت میں نے سالم سے سنا نہوں او حضرت ابو الیمان نے کہا کہ مجھ سے شعیب نے بواسطہ زہری، ابو سلمہ حضرت ابو ہری ہی کیا کہ رسول الله علیہ نے نواسطہ زہری، ابو سلمہ ابنی مضی میں لے لے گا۔

۲۲۷۲ مسدد، کیلی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیده، حضرت عبدالله سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک بہودی آنحضرت صلی الله علیه وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ اے محمد (صلی الله علیه وسلم) الله تعالیٰ آسانوں کوایک انگلی پراورزمینوں کوایک انگلی پراورزمینوں کوایک انگلی پراور بہاڑوں کوایک انگلی پراٹھائے گا،

٢٢٦٤ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّنَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْمَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ اللَّيْلَ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْدُ خَلَقَ السَّمَواتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَدِهِ اللَّحْرَى وَقَالَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَحْفِضُ وَيَرْفَعُ \*

٢٢٦٥– حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْن يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا عَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَرْضَ وَتَكُونُ السَّمَوَاتُ بَيمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ مَالِكِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ سَمِعْتُ سَالِمًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَن النُّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ \* ٢٢٦٦ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ يَهُودِيًّا حَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّىَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إَنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إصْبَع

وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحِبَالُ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحِبَالُ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعِ ثُمُّ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعِ ثُمُّ اللَّهِ صَلَّى لِيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاحِذُهُ ثُمَّ قَرَأً ( وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ) قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فَضَيْلُ بْنُ عِياضٍ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إَبْرَاهِيمَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إَبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ فَضَحِكً وَسُولُ اللَّهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّبًا وَسَلَّمَ تَعَجَّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ \*

٢٢٦٧ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّهِ حَاءَ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكَتَابِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْ إِصْبَعِ وَالنَّرَضِينَ عَلَى إِصْبَعِ وَالنَّرَعِينَ عَلَى إِصْبَعِ عَلَى إصْبَعِ عَلَى إصْبَعِ عَلَى إصْبَعِ وَالشَّحَرَ وَالثَّرَى عَلَى إصْبَعِ وَالنَّرَى عَلَى إصْبَعِ وَالشَّحَرَ وَالثَّرَى عَلَى إصْبَعِ وَالنَّرَى عَلَى إصْبَعِ وَالنَّرَى عَلَى إصْبَعِ اللَّهِ عَلَى إَصْبَعِ اللَّهَ عَلَى إَصْبَعِ اللَّهِ عَلَى إَلَى إَلَى اللَّهِ عَلَى إَلَى اللَّهُ عَلَى إِصْبَعِ اللَّهُ عَلَى إَلَى اللَّهُ عَلَى إَلَى اللَّهُ عَلَى إَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأُ اللَّهُ حَقَّ قَدْرُهِ ) \*

١٢٥١ بَابِ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَقَالَ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرُو عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ \*

٢٢٦٨- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ

تو پھر فرمائے گاکہ میں بادشاہ ہوں، تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کل گئے پھر آپ نے آیت" وَمَا قَدَرُوا اللّهَ حَقَّ قَدْرِهِ" (یعنی اللہ کا قدراس طرح نہ کیا جیسے اس کا حق تھا) تلاوت فرمائی۔ بیل بن سعید نے کہا کہ اس میں فضیل بن عیاض نے منصور سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے عبیدہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متعجب ہو کر اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے (ا)۔

۲۲۶۷ عربن حفص بن غیات، حفص بن غیاث، الممش، ابراہیم، علقہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص آنخضرت علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم (علیہ کا اللہ تعالی آسانوں کو ایک انگی پر، اور در خت اور کیچڑ کو ایک انگی پر اور در خت اور کیچڑ کو ایک انگی پر اور در تمام کلو قات کو ایک انگی پر اضائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، کلو قات کو ایک انگی پر اضائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، کی سے بہاں تک میں بادشاہ ہوں، تو میں فرمائی کہ آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آیت تلاوت فرمائی کہ " وَمَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقَ قَدْرِهِ" (مین الله کاقدر کماحقہ نہ کیا)۔

باب ۱۲۵۱۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں، اور عبید اللہ بن عمرونے عبد الملک سے نقل کیا ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں ہے۔

۲۲۲۸ موک بن استعیل، ابوعوانه، عبدالملک، وراد مغیره کے کاتب مغیرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعدین

(۱) حضور صلی الله علیه وسلم یہودی کی جہالت کی بناپر ہنس پڑے اور قر آن کریم کی آیت تلاوت فرمائی جس سے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا کہ الله تعالیٰ کی قدرت تو بہت وسیع ہے اور الله تعالیٰ کی ذات اس پر بھی قادر ہے کہ بغیر کسی چیز کے سہارے کے آسانوں کو، زمین کو، پہاڑوں کوروک لیں۔ (فتح الباری ص ۲۰ سرچ ۱۱)

عن وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجُبُونَ مِنْ فَقَالَ أَتَعْجُبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنْ فَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ وَمِنْ أَجْلِ غَيْرة واللَّه حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إِلَيْهِ الْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إلَيْهِ الْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إلَيْهِ الْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إلَيْهِ الْمُبَدَّدِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ إلَيْهِ الْمُبَدِّرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُ اللَّهُ الْجَنَّةَ \*

1۲٥٢ بَاب ( قُلْ أَيُّ شَيْء أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ تَعَالَى شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ نَفَسَهُ شَيْعًا وَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُوْآنَ شَيْعًا وَهُوَ صِفَةٌ مِنْ صِفَاتِ اللَّهِ وَقَالَ ( كُلُّ شَيْء هَالِكٌ صِفَاتِ اللَّهِ وَقَالَ ( كُلُّ شَيْء هَالِكٌ إِلَّا وَجُهَةً ) \*

أُ ٢٢٦٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَحْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلُ أَمْعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُورَ سَمَّاهَا \*

الْمَاءِ) (وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ) قَالَ الْمَاءِ) (وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ) قَالَ الْمَاءِ) (وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ) الْاَتَفَعَ أَو الْعَالِيَةِ (اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ) ارْتَفَعَ (فَسَوَّاهُنَّ ) خَلَقَهُنَّ وَقَالَ مُحَاهِدٌ (اسْتَوَى) عَلَا عَلَى الْعَرْشِ وَقَالَ ابْنُ رَاسْتَوَى) عَلَا عَلَى الْعَرْشِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ( الْمَحِيدُ ) الْكَرِيمُ وَ (الْوَدُودُ) الْحَبِيبُ يُقَالُ ( حَمِيدٌ مَحِيدٌ ) كَأَنَّهُ الْحَبِيبُ يُقَالُ ( حَمِيدٌ مَحِيدٌ ) كَأَنَّهُ

عبادہ نے کہا کہ اگر میں اپنی ہوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھوں تو میں اس کوسیدھی تلوارہ ماردوں، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میں اس کوسیدھی تلوارہ میں اردوں، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کی فقرت سے تعجب کرتے ہو، خدا کی قتم ایس اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالی جھ سے زیادہ غیرت والے ہیں اور غیرت ہی کے سبب سے اللہ تعالی نے بے حیائی کی ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو حرام کر دیا ہے اور عذر خواہی اللہ تعالی سے تعالی سے زیادہ کسی کو بھی محبوب نہیں ہے اور اس سبب سے خوشخری سنانے والوں اور ڈرانے والوں کو بھیجاہے، اور اللہ تعالی سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالی سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالی نے دیادہ کی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالی نے دیادہ کو عدہ کیا ہے۔

باب ۱۲۵۲۔ (آیت) آپ کہد دیجئے کد کوئسی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے؟ اور اللہ تعالی نے اپنی ذات کوشی (چیز) کہا، آپ کہد دیجئے کہ اللہ ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کوشی کہاہے حالا نکدید خدا کی صفات میں سے ایک صفت ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا ہر چیز اس کے چرے (ذات) کے سواہلاک ہونے والی ہے۔

۲۲۲۹ عبدالله بن یوسف، مالک، ابوحازم، حضرت سبل بن سعلاً عند روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ نے ایک شخص سے دوایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جن ایک شخص سے فرمایا کیا تیرے پاس قرآن میں سے کوئی چیز (یاد) ہے اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سور تیں (یاد) ہیں اور ان کے نام لئے۔

باب ۱۲۵۳۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ "اور اس کا عرش پانی پر تھا اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے "ابو العالیہ نے کہا کہ استوی اِلَی السَّمَآءِ کے معنی ہیں آسان کی طرف بلند ہو گیا، فَسَوَّاهُنَّ بَمعٰی خَلَقَهُنَّ ان کو پیدا کیا ہے، اور مجاہد نے کہا استوی کے معنی ہیں عرش پر چڑھا، اور ابن عباسؓ نے کہا کہ "مجید" بمعنی کریم اور "ودود" بمعنی صبیب ہے، حمید، مجید کو التے ہیں گویا" ماجد" سے فعیل کے وزن پر ہے، محمود، حمید بولتے ہیں گویا" ماجد" سے فعیل کے وزن پر ہے، محمود، حمید

ہے مشتق ہے۔

عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی علیہ کے پاس بیٹا تھا کہ اتنے میں بنی تمیم کے پچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے فرمایا کہ اے بی تمیم خوشخری قبول کرو،ان لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں خوشخبری دی ہے تو کچھ عطا بھی کیجیے، پھر یمن کے کچھ لوگ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اہل يمن خوشخرى قبول كرو،اس لئے كه بنوتميم نےاس كو قبول نہيں كيا، انہوں نے کہاکہ ہم نے قبول کیا ہم آپ کی خدمت میں ای لئے حاں ہوئے ہیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں ادر آپ ہے اس امر (یعنی دنیا) کی آبتدا کے متعلق دریافت کریں کہ (اس سے پہلے) کیا تھا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تھااور اس سے پہلے کو ئی خبر نہ تھی اور اس کا عرش یانی پر تھا، پھر آسانوں اور زمین کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں تمام چیزیں لکھ دیں۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیااور کہاعمران اپنی او نٹنی کی خبر لے وہ بھاگ گئ ہے میں اس کو ڈھو نڈھنے کے لئے جلا تو دیکھاکہ سراب سے پرے نکل گئی ہے اور خداکی قسم! مجھے یہ پند تھا كداد نثنى جائے توجائے ليكن آپ كے پاس سے ند موں۔ ٢٢٢١ على بن عبدالله، عبدالرزاق، معمر، هام، حضرت ابو هريرةً آتخضرت على سے روایت كرتے ہیں آپ نے فرمایا كه الله تعالى كا دایاں ہاتھ بھرا ہواہے رات دن کی شبخشش اس میں تمی نہیں کرتی،

• ۲۲۷ عبدان، ابو حزه، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز،

۲۲۲۲ احمد، محمد بن ابی بکر مقد نی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس اسے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ زید بن حارثہ (اپی بیوی کی) شکایت کرتے ہوئے آئے تو نبی علی فرمانے لگے کہ اللہ سے ڈراور اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے۔ حضرت انس نے کہا کہ اگررسول اللہ علی قرآن میں کچھ چھپالینے والے ہوتے تواس آیت

بٹلاؤ تو آ سانوں اور زمین کواللہ نے جب سے پیدا کیا ہے کتنا خرج کیا

ہو گالیکن اس میں کوئی کی نہیں ہوئی جواس کے دائیں ہ<sup>ا</sup>تھ میں ہے،

اوراس کاعرش پانی پرہاوراس کے دوسرے ہاتھ میں فیض ہے کہ

بلندكر تاب اوربست كرتاب

فَعِيلٌ مِنْ مَاجِدٍ مَحْمُودٌ مِنْ حَمِدَ \* ٢٢٧٠- حَدَّثُنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزِ عَنْ َعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ إِنِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ يَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بُشَّرْتَنَا فَأَعُطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ فَأَعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنَ إِذْ لَمْ َيَقْبَلُهَا بَنُو تَمِيم قَالُوا قَبِلْنَا حِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَلِنَسْأَلَكُ عَنْ أَوَّل هَذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنَّ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ فِيَ الذُّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَانِي رَجُلُّ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكُ نَاقَتَكُ فَقَدْ دَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ دُونَهَا وَايْمُ اللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ \* ٢٢٧١ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدُّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةً عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَمِينَ اللَّهِ ۖ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءَ وَبَيْدِهِ الْأُحْرَى الْفَيْضُ أَوِ الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ \*

مَدِينَ وَ حَبَّمَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ جَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو عَنْ أَنسٍ قَالَ حَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو فَحَعَلَ النبيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقِ اللَّه وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَاله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله والله رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ قَالَ فَكَانَتْ زَيْنَبُ تَفْخُرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ زَوَّجَكُنَّ أَهَالِيكُنَّ وَزَوَّجَنِي اللَّهُ تَعَالَى مِنْ فَوْق سَبْع سَمَوَاتٍ وَعَنْ ثَابِتٍ ( وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ) نَزَلَتْ فِي شَأْن زَيْنَبَ وَزَيْدِ بْن حَارِثَةً \*

٣٢٧٧ - حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ عَيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْحَرُ عَلَيْهَا يَوْمَئِذِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْحَرُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَي نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّه أَنْكَحَنِي فِي السَّمَاء وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّه أَنْكَحَنِي فِي السَّمَاء وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّه أَنْكَحَنِي فِي السَّمَاء عَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَكَانَتُ مَوْقَ عَرْنَا اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ عَنْ أَنِي عَرْقَى عَرْشِهِ إِلَّا اللَّه عَلَيْهُ وَسُلَّمَ قَالًا إِنَّ الْعَلْمَ عَلَيْهِ وَسُلَامَ قَالَ إِنْ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَضَبِي الْمَالَاءِ عَنْ عَنْهِ اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَامً عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَامً وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

وَ٢٢٧- حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمَ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ قَالَ حَدَّنِي أَبِي حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ قَالَ حَدَّنِي أَبِي هُرَيْرَةَ هِلَالٌ عَنْ عَطَاءً بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَضَانَ بَاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ النِّي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَنْسَ بَذَيكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةً وَرَاحَةً مُا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كَرَجَةٍ مَائَةً كَلَ اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كَلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ

کو چھپاتے۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ حضرت زینب آ تخضرت علیہ کے متمارا نکاح میں اور کہتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیااور میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے سات آسانوں کے اوپر کیااور ثابت سے منقول ہے کہ آیت وَ نُحُفِیُ فِی نَفُسِكَ مَا اللّٰهُ مُبُدِیْهِ وَ نَحُشَی النّاسَ اور تم ایخ دل میں چھپاتے تھے جس کواللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے اور تم اوگوں سے ڈرتے تھے، حضرت زینب اور زید بن حارثہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

سے ۲۲۷۔ خلاد بن کی میسی بن طہمان، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حجاب کی آیت زین ہنت جحش کے متعلق نازل ہوئی اور اس دن آپ نے روثی اور گوشت ان کے ولیمہ میں کھلایا اور نبی علی کی تمام بیویوں پر وہ فخر کیا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں کہ اللہ تعالی نے میر ا نکاح آسان پر بی کردیا ہے۔

۲۲۷۳ ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر ریہ اُ آنخضرت علی سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا توعرش کے اوپراپنے پاس لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ گئی ہے۔

۲۲۷۵ ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، بلال، عطاء بن بیار، حضرت ابوہر روہ آنخضرت میلائی سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جواللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے، اس نے اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت کی ہویا جس زمین میں پیدا ہوا وہیں رہ جائے، لوگوں نے عرض کیایار سول اللہ کیا ہم لوگوں کو اس بات کی خبر نہ کر دیں، آپ نے فرمایا کہ جنت میں سودر ہے ہیں جو اللہ تعالی نے را بی مردر ہے نی رہ اور بین ہر در جے اور اس کے در میان اتنا فاصلہ کہ جنت کا در میانی در جہ ہے اور اس کے اوپر عرش خدا و ندی ہے اور اس اور باند ترین در جہ ہے اور اس کے اوپر عرش خدا و ندی ہے اور اس

ہے جنت کی نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں۔

۲۲۷۱۔ یکی بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابر اہیم تیمی، اپ والد سے وہ حضرت ابو ذرائے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مجد میں داخل ہوا، اس وقت رسول اللہ علی بیٹے ہوئے تھے، جب آفاب ڈوب گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو ذرائ کیا تم جانے ہو کہ یہ کہاں جاتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے اور سجدہ کی اجازت ویا جانے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے اور سجدہ کی اجازت وی جاتی ہے، اور گویا اس سے کہا گیا کہ لوٹ جا جہاں سے تو آیا ہے تو وہ مغرب سے طلوع ہوگا، پھر آپ کہ نے ذکک مستقر لھا (یہ اس کا مستقر ہے) جو عبداللہ (بن مسعود اُل کی قر اُت میں ہے، بڑھی۔

۲۲۷۷ موی ،ابراہیم ،ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن خابت (دوسری سند)لیث، عبدالرحمٰن بن خالد ،ابن شہاب، ابن سباق، حضرت زید بن فابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکڑ نے جھے کو بلا بھیجا تو میں قرآن کو تلاش کرنے لگا یہاں تک کہ سورت تو بہ کی آخری آیت میں نے ابو خزیمہ انصار کُ یہاں تک کہ سورت تو بہ کی آخری آیت میں نہیں ملی، وہ آیت لَقَدُ جَمَانَ کُو اَن کے علاوہ کی اور کے پاس نہیں ملی، وہ آیت لَقَدُ جَمَانَ مُن اَنْفُسِکُمُ الْخ (تمہارے پاس رسول تمہیں میں سے آیا) سورت بر اُق کے اخر تک کی تھی۔

کی بن بکیر نے بواسطہ لیٹ، یونس سے اس کور وایت کیا اور کہا کہ ابو خزیمہ انصاری کے پاس وہ (آیت ملی)۔

۲۲۷۸ معلی بن آسد، وہیب، سعید، قادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان فرمایا کہ آنخضرت عباس ہے دونت یہ (دعا) پڑھتے تھے لااللہ الااللہ الخ یعنی اللہ تعالیٰ کے سواکوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا برد بارہے، اللہ کے سواکوئی معبود نہیں کوئی معبود نہیں دہ آسانوں اور زمین کارب ہے اور عرش کریم کارب ہے۔

وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَن وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ \*

٢٢٧٦ – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمً هُوَ النَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٌّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرُّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتُأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجعِي مِنْ حَيْثُ حَفْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبهَا ثُمَّ قُرَأَ ذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا فِي قِرْاءَةِ عَبْدِاللَّهِ ۗ \* ٢٢٧٧ - حَدَّثُنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثُنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّأَقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ خَالِدٍ عَن ابْن شِهَابٍ عَن ابْن السَّبَّاق أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَٰدَّنَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةً التُّوبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَحِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ ﴿ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَاءَةٌ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا اللَّبْثُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ \*
بِهَذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ \*
بَهْذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ \*
وُهَيْبٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ اللَّهُ رَبُّ اللَّهُ رَبُّ السَّمَواتِ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَواتِ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَواتِ

وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ\*

٢٢٧٩ - حَلَّثَنَا مُحَمَّلُ بْنُ يُوسُف حَلَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بقَائِمَةٍ مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْعَرْشِ وَقَالَ الْمَاحِشُونُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْفَضْلُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْفَضْلُ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَن النَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَن النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ \*

١٢٥٤ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحُ اِلَّيْهِ وَقَوْلِهُ جَلَّ ذِكْرُهُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحُ اِلَّيْهِ وَقَوْلِهُ جَلَّ ذِكْرُهُ الْمَلِيْبُ وَقَالَ اَبُوْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ بَلَغَ اَنَا ذَرِّمَّبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَحِيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَحِيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَحِيْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَحِيْهِ النَّهِ الْعَبْرُ مِنَ السَّمَاءِ وَقَالَ التَّهُ عَلَيْهُ الْحَبْرُ مِنَ السَّمَاءِ وَقَالَ مُحَاهِدُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُ الْكَلِمُ مُحَاهِدُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُ الْكَلِمُ الطَّيْبُ يُقَالُ ذِي الْمَعَارِجِ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَعَارِجِ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِكَةُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمُلَائِحُةُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِحِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلَاثُولُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِعُ اللَّهُ الْمُلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمُلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمُلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمَلَائِحُ الْمُلَائِحُولُ الْمُلَائِحُ الْمُلَائِحُولُ الْمَلَائِحُ الْمُلَائِحُ الْمُلَائِعُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلَائِحُ الْمُلَائِحُ الْمُلْعِلَالُولُولُ الْمُلْفِي اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلِمُ الْمُلْفِي اللَّهُ الْمُلْفِعُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْفِلُ الْمُلْمُ الْمُ الْمُلْفِي اللَّهُ الْمُنْ الْمُلْفِي اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْفِلِ اللْمُلْفِي اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعُلُولُ ال

٢٢٨٠ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَضِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَحْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَشُولُ كَيْفَ وَهُو أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَشُولُ كَيْفَ تَرَكُنَاهُمْ وَهُو أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَشُولُ كَيْفَ تَرَكُنَاهُمْ وَهُو أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَشُولُ كَيْفَ تَرَكُنَاهُمْ وَهُمْ وَهُمْ وَهُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَشُولُ كَيْفَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ وَهُمْ

۲۲۷۵۔ محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یجیٰ، یجیٰ، حضرت ابوسعید خدریٰ آنحضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سب لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے جب میں ہوش میں آوک گاتود کیھوں گا کہ حضرت موئی علیہ السلام عرش کا ایک پایہ کیڑے ہوئے ہوں گے۔ اور مابشون نے عبداللہ بن فضل سے، کیڑے ہوں گے۔ اور مابشون نے عبداللہ بن فضل سے، انہوں نے حضرت ابوہر مریق سے، انہوں نے تخضرت میں ہوں گیا ہوش آنے والوں میں، میں ہوں گاتواس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ میں آنے والوں میں، میں ہوں گاتواس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کو کیڑے ہوئے ہوں گے۔

باب ۱۲۵۴ الله تعالی کا قول که "فرشے اور روح اس کی طرف چڑھے ہیں "اور الله بزرگ و برتر کا قول که "اس کی طرف پاکیزہ کلے چڑھے ہیں "،اور ابو جمرہ نے حضرت ابن عباس سے نقل کیا کہ حضرت ابوذر گونی صلی الله علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تواہبے بھائی سے کہا کہ میر کے کہا تہ میر کے کے اس شخص کے متعلق معلومات عاصل کرجود عوئی کرتا ہے کہ اس کے پاس آسان سے خبر آتی ہے اور مجاہد نے کہا کہ نیک کام، پاکیزہ کلام کو اٹھا لیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ دئی کام، پاکیزہ کلام کو اٹھا لیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ شخص کے ہیں کہ خبر آتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ شخص کو اٹھا لیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ خبر آتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ خبر سے مراد فرشتے ہیں جو الله کی طرف جی سے مراد فرشتے ہیں جو الله کی طرف

م ۲۲۸۔ اسلعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس کیے بعد دیگرے آتے ہیں اور عصر اور فجر کی نماز میں دونوں ایک دوسرے سے ملتے ہیں، پھر جن فرشتوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہے وہ او پر چلے جاتے ہیں، اللہ تعالی ان فرشتوں سے بوچھتا ہے حالا نکہ وہ تمہیں زیادہ جانت ہی فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا، تو وہ کہتے فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا، تو وہ کہتے ہیں کہ نماز کی حالت میں ان کو چھوڑا، اور جب گئے تھے تب بھی نماز

يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّنُنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدُّقَ بِعَدْلِ تُمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبُّلُهَا بيَمِينِهِ ۚ أَنُّمُّ يُرَبِّيَهَا لِصَاحِبِهِ كُمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْحَبَلِ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنِ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ۗ وَسَلَّمَ وَلَّا يَصْعَدُ إِلَى َاللَّهِ إِلَّا الطَّيْبُ \* ٢٢٨١- حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى َ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُّعُو بِهِنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِنَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۖ ٢٢٨٢ - حَدَّنَنَا قَبيصَةُ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبيهِ عَن ابْن أَبِي نُعْمِ أُو ۚ أَبِي نُعْمِ شَكَّ قَبِيصَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بُعِثُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ۚ شَفْيَالُ عَنْ أَبِيهِ عَنِّ ابْنِ أَبِي نُغْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِٱلْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرَّيْتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسِ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُحَاشِعِ وَبَيْنَ عُيْنَةً بْنِ

بَدْرِ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيُّ

ثُمُّ أُحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْحَيْلِ الطَّائِيِّ

پڑھ رہے تھے۔ اور خالد بن مخلد نے بواسطہ عبداللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہر برہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ عباللہ نے فرمایا کہ جس نے پاک کمائی میں سے ایک مجود کے برابر بھی صدقہ کیا اور اللہ کی طرف صرف پاک چیز ہی چڑھتی ہے اللہ تعالی اس کواپنے دائیں ہاتھ سے قبول کر تاہے پھراس کے مالک کے لئے اس کی پرورش کر تاہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کی پرورش کر تاہے بیاں تک کہ وہ خیر ات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔ اور ور قانے اسے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے سعید بن بیار سے، انہوں نے ابوں نے سعید بن بیار سے، انہوں نے ساوہ ہر برہ ہے ، انہوں نے صرف پاکرہ چیزیں ہی چڑھتی ہیں۔

۲۲۸۔ عبدالاعلیٰ بن جماد، یزید بن زریع، سعید، قادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عبالہ مصیبت کے وقت ان الفاظ میں دعا کرتے ہے کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں مگراللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، اس کے سواکوئی معبود نہیں ہے وہ آسانوں اور زمین کارب ہے ،اس کے سواکوئی معبود نہیں ہے وہ آسانوں اور زمین کارب ہے اور عرش کریم کا بھی رب ہے۔

۲۲۸۲۔ قبیصہ ،سفیان،سفیان کے والد (سعید بن سر وق ابن ابی تعم یا بی نعم قبیصہ کوشک ہوا ہے) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخصرت علیہ کی خدمت میں تھوڑاساسونا بھیجا گیا تو آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقیم کر دیا (دوسری سند) اسحاق بن نھر، عبدالرزاق،سفیان، اپنے والد سے، وہ ابن نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے جس وقت کہ یمن میں تھے آنخصرت نے بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے جس وقت کہ یمن میں تھے آنخصرت بین کیا مدمت میں کیاسونا بھیجا تو آپ نے اس کو اقرع بن حابس کو جو حظلی اور بنی مجاشع کا ایک فرد تھا اور عینیہ بن بدر قراری اور علقمہ بن علاثہ جو عامری اور بنی کلاب کا ایک شخص تھا، اور زید خیل کو جو طائی اور بنی نمان کا ایک فرد تھا، تقسیم کر دیا، قریش اور انصار غصہ ہوئے اور کہنے گئے کہ اہل نجد کے سر داروں کو دیتے ہیں اور ہم

ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَيَّظَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِيهِ صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ ويَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبُلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْحَبِينِ كَثُ اللَّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَيْنِ مَحْلُوقُ الْحَبِينِ كَثُ اللَّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَيْنِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ فَقَالَ النَبِيُّ صَلَّى اللَّهَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا فَصَيْنَهُ فَيَالُهُ أَرَاهُ حَالِيهُ إِذَا فَصَيْنَ لُولِيكِ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ فَلَمَّ وَلَيْ مِنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ النَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مِنْ الْوَسُلُمُ مُرُوقَ السَّهُمِ مَنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنَ الرَّمِيَةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ مُرَوقَ السَّهُمِ مِنَ الرَّمِيَةِ يَقْتُلُونَ أَهُلَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَالُولُونَ أَلْمَالَهُ مَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِمُ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْمَالِمُ مُنَالِ عَادٍ \*

أَن عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَن الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْ أَبِي ذَرِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْ قَوْلِهِ ( وَالشَّمْسُ تَحْرِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ ( وَالشَّمْسُ تَحْرِي لِمُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ \* لِمُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ \* لِمُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ \* اللَّهَ عَنْ قَالَ مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ \* اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُسْتَقَرِّلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللللللَّهُ اللللللَّهُ اللللللَّهُ اللللللللللْمُ اللللللْمُ اللللللللْمُ الللللللْمُ اللللللْمُ اللللللْمُ اللللللللْمُ الللللْمُ الللللْمُ الللْمُولِيلِمُ الللللللْمُ الللللْمُ الللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللللْ

٥ ١ ٢٥٥ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴾ \*

لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف قلوب کر تا ہوں۔ایک مخص آیا جس کی دونوں آئکھیں اندر د هنسی ہو گی تھیں، پیشانی انجری ہو کی، داڑھی تھنی، دونوں گال اٹھے ہوئے اور سر منڈائے ہوئے تھا اس نے کہاکہ اے محد عظا اللہ سے ڈر، آنخضرت علی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کون کرے گاجب کہ میں ہی اس کی نافر مانی کروں ،اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھ کوامین نہیں سمجھتے ہو۔ قوم کے ایک شخص غالبًا خالد بن ولید نے اس مخص کے قتل کرنے کی اجازت جابی لیکن آنخضرت عَلَيْكَ نِي منع فرمایا ،جب وہ شخص بیٹھ بھیر کر چلا گیا، تو آنخضرت عَلِينَةً نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے پچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قر آن پڑھیں گے اور قر آن ان کے حلق سے پنچے نہیں اترے گااور اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکارے نکل جاتاہ، وہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پر ستوں کو جیموڑ دیں گے ، اگرمیں ان کازمانه پالوں توان کو گوں کو قوم عاد کی طرح قتل کردوں۔ ۲۲۸۳ عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی ایخ والدے وہ حضرت ابوذرؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آتخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت وَالشَّمُسُ نَحْرِیُ لِمُسْتَقَرِّلُهَا ك متعلق بوجها توآب نے فرمایاكه اس كامتنقر عرش کے نتیجے۔

باب ۱۲۵۵۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ''اس دن بعض چرے تر و
تازہ ہوں گے اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے ''۔
۲۲۸۴۔ عمر و بن عون ، خالد و ہشیم ، اسلمعیل ، قیس ، حضرت جریہ سے
روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ آ نحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب آپ چودھویں رات
کے چاند کودیکھتے تو فرماتے کہ عنقریب تم اپنے رب کودیکھو گے جس
طرح تم اس چاند کودیکھتے ہواور اس کے دیکھنے سے تمہیں کوئی دقت
نہیں ہوتی ، پس اگر تم طلوع آ فاب اور غروب آ فاب سے پہلے نماز
پر مغلوب نہ کئے جاسکو (اگر تم نماز پڑھ سکو) توالیا کر و (لیمی پڑھو)۔

٥٢٢٥ حَدَّنَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا أَبُو شِهَابِ عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّنَنَا أَبُو شِهَابِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ أَبِي حَالِمٍ عَنْ جَدِيرٍ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّمَ النَّهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ صَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَانًا \*

٣٢٨٦ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرِ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ \*

٢٢٨٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيز بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ أَبْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاء بُّنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرْى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِيَ الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَلَلِكَ يَحْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا شَكَّ إِبْرَاهِيمُ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا حَاءَنَا ۚ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ

۲۲۸۵ ـ بوسف بن موی، عاصم بن بوسف ربوی، ابوشهاب، اسلیمل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جربر بن عبدالله اسلیمل الله علیه روایت کرتے ہیں انہول نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که عنقریب تم اپنے رب کو اپنی ان آنکھول سے ظاہری طور پردیکھو گے ( یعنی قیامت کے دن )۔

۲۲۸۲ عبده بن عبدالله، حسین جعفی، زائده، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر عبد روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی بھارے پاس چود هویں تاریخ کی رات کو تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے میں تمہیں دقت نہیں ہوتی۔

٢٢٨٥ عبدالعزيز بن عبدالله، ابراجيم بن سعد، ابن شهاب، عطاء بن يزيد، ليثي، حضرت ابو ہر برة سے روایت كرتے ہیں كه لوگوں نے بوچھایار سول اللہ کیا ہم لوگ اپنے پر ور د گار کو قیامت کے دن دیکھیں نُ قُور سول الله عَقَالِيَّةُ نِ فرمايا كيامتهمين بدر كي رات مين حياند كود يكھنے میں کوئی وقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یارسول اللہ، آپ نے فرمایاتم اسی طرح اپنے رب کو دیکھو گے ، اللہ تعالی لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گااور فرمائے گاکہ تم میں سے جو شخص جس چیز کی عبادت كرتا تفاوه اس كے بيھيے ہو جائے چنانچہ جو آفاب كى بوجاكرتا تھاوہ آ فآب کے بیچھے ہو جائے گااور جو چا ند کو پو جماتھاوہ چا ند کے بیچھے ہو جائے گااور جو شخص بتوں کو پو جاکر تا تھاوہ بتوں کے بیچھے ہو جائے گا اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس کے شفاعت کرنے والے یا اس کے منافق موں گے (ابراہیم کوشک موا)ان کے پاس الله تعالی آئے گااور فرمائے گاکہ تمہارارب میں ہوں، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تو يہيں پر ميں كے جب تك كه ماراربند آجائے، جب مارارب آ جائے گاتو ہم اسے بہچان لیں گے،اللہ تعالی ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جے وہ بچانے ہوں گے اور فرمائے گاکہ میں تمہار ارب ہوں تولوگ کہیں گے کہ تو ہمار ارب ہے اور بیلوگ اس کے بیچھے ہو جائیں کے اور جہنم کے او پر بل صراط قائم کیا جائے گا تومیں اور میری

امت سب سے پہلے اس کے اوپر سے گزرے گی اور اس دن پیغبروں کے سواکوئی بات نہ کر سکے گا،اور پیغیمروں کی پکاراس دن یہ ہو گی کہ اے الله محفوظ رکھ ،اور جہنم میں سعدان کے کانے کی طرح آئرے ہوں گے ، کیاتم نے سعدان دیکھا؟ لوگوں نے جواب دیاہاں یارسول الله! آب نے فرمایادہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہو گا مگریدان کی پڑائی کی مقداراللہ کے سواکوئی نہیں جانتاوہ آئکڑےان کوان کے اعمال کے مطابق ا چک لیں گے ، ان میں بعض وہ ہوں گے جو ہلاک کر دیئے جائیں گے ایے عمل کے ساتھ باقی رہیں گے یا یہ فرمایا کہ اینے عمل کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں کے اور ان میں سے بعض تمرنے گکڑے کر دیتے جائیں گے یابدلہ دیئے جائیں گے یااس طرح کے اور الفاظ فرمائے پھراللہ تعالیٰ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ بندوں کے در میان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو گا اور جن لوگوں کو اپنی رحمت سے دوزخ سے تکالناجاہے گا تو فرشتوں کو تھم دے گا کہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال دو جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے جن پر اللہ تعالی رحم کاارادہ فرمائے گابیہ وہ ہوں گے جنہوں نے گواہی دی ہوگی کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں، فرشتے ان کو دوزخ میں سجدے کے نشانوں سے بیچانیں گے، سجدے کی جگہ کو چھوڑ کر آدی کے باقی حصہ کو آگ کھاجائے گی،اللہ نے آگ پر سجدے کے نشان کو جلانا حرام کر دیاہے، پس وہ لوگ دوزخ سے جلے ہوئے نکلیں گے اور ان پر آب حیات ڈالا جائے گا تواس کے نیچے وہ اس طرح ترو تازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ یانی کے بہنے کی جگہ میں اگتاہے، پھر اللہ تعالی بندوں کے فصلہ سے فارغ ہو گا توایک آدمی ایسا باتی رہے گاجس کارخ دوزخ کی طرف ہو گا، یہ مخف دوز خیوں میں سے جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا ہو گا،وہ عرض کرے گااے رب میر امنہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے،اس کی ہوانے مجھے پریشان کر دیااوراس کی لیٹ نے مجھے جلاڈالا، وہ اللہ سے دعا کرے گاجب تک کہ اللہ کو منظور ہوگا، پھر الله فرمائے گااگر مجھے یہ دے دیا جائے تو کیااس کے علاوہ تو کچھ مانگے گا؟ وہ کہے گا تیری عزت کی قتم میں اس کے سواتجھ سے پچھ نه ما تکول گا اور جس قدر خدا کو منظور ہوگا وہ آدمی این پرور دگار سے عہد و پیان کرے گا تواللہ تعالیٰ اس کا منہ دوزخ کی طُرن ہے پھیر

رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ حَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أُوَّلَ مَنْ يُجِيزُهَا وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَثِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُل يَوْمَقِذٍ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَان هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السُّعْدَان غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَنهُ طَفُ النَّاسَ بأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُوبَقُ بَقِيَ بِعَمَلِهِ أَو ٱلْمُوثَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُحَرْدَلُ أو الْمُحَازَى أوْ نَحُوهُ ثُمَّ يَتَحَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَعَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْل النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِنَّا اللَّهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ بِأَثَرِ السُّخُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثْرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارَ قَدِ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ تَحْتَهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيل السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاء بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَىَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بوَجْهِهِ عَلَى النَّار هُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفُ وَجُهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيْحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُونُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِى رَبَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا

دے گا، جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گااور جنت کو دیکھے گا تو خاموش رہے گاجب تک اللہ کو منظور ہوگا، پھر عرض کرے گاکہ اے رب مجھے جنت کے دروازے تک پہنچادے، الله فرمائے گا کیا تونے عہدو پیان نہیں کیا تھا کہ اس کے سوادوسری چیز نہیں مائے گا، تیری خرابی ہواے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے، تووہ کم گاے رب اے رب!اور اللہ سے دعا کرے گا يہاں تك كه الله تعالى فرمائے گاكه اگر تیری بیه در خواست منظور کی گئی تو پھراس کے بعد کو کی دوسر ی چیز تونہ مائے گا،وہ کہے گاتیری عزت کی قشم میں اس کے بعد کچھ نہ مانگوں گاورجس قدر خدا کو منظور ہو گاوہ آدمی عبد و پیان کرے گا،اللہ تعالی اس کو جنت کے دروازے کے پاس پہنچا دے گا، جب وہ جنت کے دروازہ پر کھر اہو گا جنت اس کو سامنے نظر آئے گی اور اس کی خوشی اور آرام کود کیھے گااور جس قدراللہ کو منظور ہوگاوہ آدمی خاموش رہےگا، پھر عرض كرے گااے رب! مجھے جنت ميں داخل كر دے، الله تعالى فرمائے گاکیا تونے عہد و پیان نہیں کئے تھے کہ اب اس کے سوا دوسری چیز نہیں مائے گا، پھر کے گاتیری خرابی ہواے ابن آدم! تو کس فُدر عبد شکن ہے، وہ عرض کرے گااے پروردگار میں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہیں ہوں، پھر وہ مخص دعا کرتا رے گا بہاں تک کہ الله اس سے بنے گا تواس کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، جب وہ جنت میں داخل ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گاکہ کچھ آرزو کراچنانچداہے رب سے درخواست کرے گااور آرزو کرے گایہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کویاد دلاتا جائے گااور کہے گا که فلاں فلاں چیز مانگ! یہاں تک که اس کی تمام آرزو کیں بوری ہو جائیں گی نواللہ تعالیٰ فرمائے گاکہ ہیر (جو کچھ نونے مانگا) تجھ کو دیااوراس کے برابراور بھی۔عطابن بزیدنے کہاکہ ابوسعید خدری،ابوہر مرہ ک ساتھ اس وقت موجود تھے ان کو حدیث کے کی حصہ پر اعتراض نہیں ہوا یہاں تک کہ جب ابوہر روؓ نے بیان کیا کہ الله تعالی نے فرمایا ذلك لك ومثله معه (يه لے اور اتنابى اور بھى) تو ابو سعيد خدرى ا نے کہاکہ اے ابوہر ریوہ، وعشرہ امثاله معه (اور اس کا دس گنا اور مجى) آپ نے فرمایا تھا۔ ابوہر ریاہ نے کہامیں نے آپ کا قول ذلك لك و مثله معه عي ياد ركها ب، ابوسعيد خدريٌ نے كہاميں كوائى ديتا

سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطِّيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ أَبَدًا وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ وَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا َوَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ إِلَى بَابِ الْحَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْحَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ فَيَقُولُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرُكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونَنَّ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ قَالَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلُهَا قَالَ اللَّهُ لَهُ تَمَنَّهُ فَسَأَلَ رَبَّهُ وَتَمَنَّىٰ حَتَّى إِنَّ اللَّهَ لَيُذَكِّرُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى انْقَطَّعَتْ بُهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ غَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلُهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ

أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةً فَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ \*

٢٢٨٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْر حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ بْنِ يَزِّيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَار عَنْ أَبِي سَعِيَّدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ۚ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْس وَالْقَمَر إِذَا كَانَتْ صَحْوًا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا كُمَا تُضَارُونَ فِي رُوْيَتِهِمَا ثُمَّ قَالَ يُنَادِيَ مُنَادٍ لِيَذْهَبْ كُلُّ قَوْم إلِّي مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَذْهَبُ أَصْحَابُ الصُّلِيَبِ مَعَ صَلِيبهمْ وَأَصْحَابُ الْأَوْنَان مَعَ أَوْثَانِهِمْ وَأَصْحَابُ كُلِّ آلِهَةٍ مَعَ آلِهَتِهُمْ حَتَّى ۢ يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرِ وَغُبَّرَاتٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ يُؤْتَى بِجَهَّنَّمَ تُعْرَضُ كَأَنَّهَا سَرَابٌ فَيُقَالُ لِلْيَهُودِ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُرِيدُونَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ تَسْقِيَنَا فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ ثُمَّ يُقَالُ لِلنَّصَارَى مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيْقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُريدُونَ فَيَقُولُونَ نُريدُ أَنْ تَسْقِيَنَا فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِيَ حَهَنَّمَ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرُّ أَوْ فَاحِرٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا يَحْبِسُكُمْ وَقَدْ ذَهَبَ النَّاسُ فَيَقُولُونَ فَارَقْنَاهُمْ وَنَحْنُ أَحْوَجُ مِنَّا إِلَيْهِ الْيَوْمَ وَإِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا

ہوں کہ میں نے رسول اللہ علیہ سے ذلك لك و عشرة امثاله ہى ياد ركھاہے۔ ابوہر ريَّا نے كہا كہ بيہ شخص اہل جنت ميں سب سے آخر ميں جنت ميں واخل ہونے والا ہوگا۔

٢٢٨٨ ـ يچيٰ بن بكير،ليث، خالد بن يزيد،سعيد بن ابي ہلال،زيد،عطاء بن بیار ابوسعید خدریؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیایار سول اللہ! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے ، آپ نے فرمایا کیا تہمیں آ فتاب وماہتاب کے دیکھنے میں جب کہ آسان صاف ہو کوئی تکلیف ہوتی ہے،ہم نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس دن تہمیں اپنے پر ور دگار کے دیکھنے میں اتن ہی تکلیف ہو گی جتنی کہ ان دونوں (آفتاب و ماہتاب) کے دیکھنے میں ہوتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ ایک پکار نے والا بکارے گا کہ ہر جماعت کے لوگ ان کی طرف چلے جائیں، جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے، صلیب والے اپنی صلیب کے ساتھ اور بتوں کے پوجنے والے اپنے بتول کے ساتھ اور ہر معبود والے اپنے اپنے معبودول کے ساتھ ہوں گے یہاں تک کہ وہ لوگ رہ جائیں گے جواللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکو کار ہوں یابد کار اور اہل کتاب کے بھی کچھ باتی ماندہ لوگ ہوں گے، پھر وہ دوزخ ان کے سامنے پیش کی جائے گی جو سراب کی طرح نظر آئے گی، یبود ہے یوچھا جائے گا کہ تم کن چیز کی عبادت کرتے تھے ،وہ کہیں گے عزیرا بن اللہ کی عبادت کرتے تھے،انہیں کہا جائے گا کہ تم نے جھوٹ کہا اللہ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، اب تم کیاجاہے ہو،وہ کہیں گے ہم جاہتے ہیں کہ ہمیں پانی پلادیں، کہا جائے گاکہ بی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے، پھر نصاری سے بوچھا جائے گاکہ تم س کی عبادت کرتے تھے، جواب دیں گے کہ مسے ابن الله كى عبادت كرتے تھے، كہاجائے گاكه تم نے جھوٹ كہا، الله كى نه تو بیوی ہے اور نہ اولاد ، اچھا تواب کیا جائے ہو ، جواب دیں گے کہ ہم یانی پینا چاہتے ہیں، کہا جائے گا کہ پی لو، پھر وہ لوگ دوزخ میں گر جائیں آگے یبال تک کہ وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکو کار ہول یا بدکار، ان سے کہاجائے گاکہ اور لوگ توجا بیکے تم کوئس چیزنے یہاں روک رکھاہے؟ وہ کہیں گے ہم ان سے اس وقت جدا ہو گئے تھے جب کہ ہمیں ان کی زیادہ ضرورت تھی، اور ہم نے

ایک منادی کو پکارتے ہوئے ساکہ ہر جماعت کے لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے جن کی وہ عبادت کرتے تھے اور ہم اپنے رب کا انظار کررہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کے سامنے اس صورت کے علاوہ آئے گا جس میں پہلی بار انہوں نے دیکھا ہو گا، الله فرمائے گا کہ میں تمہارارب ہوں،وہ کہیں گے کہ تو ہمارارب ہے،اس دن انبیاء کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا،اللہ فرمائے گا کیائم کواس کی کوئی نشانی معلوم ہے جس سے تم اسے بہجان سکو، وہ کہیں گے وہ پنڈلی ہے،اللہ تعالیٰ اینی پنڈلی کھول دے گا،اس کو دکھے کر ہر مومن تجدے میں گر پڑے گا اور وہ لوگ رہ جائیں گے جو ریا وشہرت کی غرض سے اللہ کو تجدہ کیا کرتے تھے،وہ جاہیں گے کہ تجدہ کریں لیکن ان کی پیٹھ ایک تختہ کی طرح ہو جائے گی، پھر بل صراط لایا جائے گااور جہنمکی پشت پر لا كرركها جائے گا، مم نے كہايار سول الله! بل صراط كيا ہے، آپ نے فرمایا پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانے اور آئکڑے ہیں اور چوڑے گو کھر د (کانٹے) ہیں، اور ایسے ٹیڑھے کانٹے ہیں جو نجد میں ہوتے ہیں انہیں سعدان کہاجا تاہے، مومن اس پر چشم زدن اور بجلی کی طرح اور ہوا کی طرح اور تیز رفتار گھوڑے اور سوار پوں کی طرح گزر جائیں گے، ان میں سے بعض تو صحیح سلامت کے کر نکل جائیں کے اور بعض اس حال میں نجات پائیں گے کہ ان کے اعضاء جہنم کی آگ ہے جھلے ہوئے ہوں گے، یہاں تک کہ ان کا آخری شخص گسٹ کر نکلے گا، تم مجھ سے حق کے مطالبہ میں جو تمہارے لئے ظاہر ہوچکاہے آج اس قدر سخت نہیں ہوجس قدر مومن اس دن خداسے كرين كي اور جب وه لوگ دكيم ليس كي كه ايخ بهائيول (كي جماعت) میں سے انہیں نجات مل گئ ہے تو کہیں گے اے ہمارے رب میہ ہمارے بھائی ہیں کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے اور روزے ر کھتے تھے اور جمارے ساتھ کام کیا کرتے تھے، تواللہ فرمائے گا جاؤجس کے دل میں ایک دینار کے برابرایمان پاؤاے دوزخ سے نکال لواور الله ان کی صور توں کو آگ پر حرام کر دے گا، چنانچہ وہ لوگ ان کے یاس آئیں گے اس حال میں کہ تعض لوگ قدم تک اور نصف . پنڈلیوں تک آگ میں ڈوبے ہوں گے، جن کو پیچانیں گے ان کو دوزخ سے نکال لیں گے، پھر دوبارہ آئیں گے تواللہ تعالی فرمائے گاکہ

يُنَادِي لِيَلْحَقُ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ رَبَّنَا قَالَ ۗ فَيَأْتِيهِمُ الْحَبَّارُ فِي صُورَةٍ غَيْر صُورَتِهِ الَّتِي رَأُوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَلَا يُكَلِّمُهُ إِلَّا الْمَانْبِيَاءُ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرُفُونَهُ فَيَقُولُونَ السَّاقُ فَيَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ مُؤْمِن وَيَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ رِيَاءً وَسُمْعَةً فَيَذْهَبُ كَيْمَا يَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا ثُمَّ يُؤْتَى بالْحَسْرِ فَيُحْعَلُ بَيْنَ ظَهْرَيْ حَهَنَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ ۚ اللَّهِ وَمَا الْجَسْرُ قَالَ مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ عَلَيْهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكَةٌ مُفَلْطَحَةٌ لَهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُونُ بنَحْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ الْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْق وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْحَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجَ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَحْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارُّ جَهَنَّمَ حَتَّى يُمُرَّ آخِرُهُمْ يُسْحَبُ سَحْبًا فَمَا أَنْتُمْ بأَشَدَّ لِي مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مَنَ الْمُؤْمِنِ يَوْمَئِذٍ لِلْحَبَّارِ وَإِذَا رَأُوْا أَنَّهُمْ قَدْ نَجَوا فِي إِخُوانِهِمْ يَقُولُونَ رَّبُّنَّا إِخْوَانْنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا ۚ وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَعْمَلُونَ مَعَنَا فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبهِ مِثْقَالَ دِينَار مِنْ إِيمَان فَأَخْرِجُوهُ وَيُحَرِّمُ اللَّهُ صُورَهُمٌ عَلَى ٱلنَّارً فَيَأْتُونَهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَدْ غَابَ فِي النَّارِ إِلَى قَدَمِهِ وَإِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارِ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَحَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ

جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان پاؤاسے دوزخ ہے نکال لو، چنانچہ جن کو پہچانیں گے ان کو نکال لیں گے، پھر لوٹ کر آئیں گے تواللہ فرمائے گاکہ جاؤجس کے دل میں ذرہ برابرایمان پاؤ اسے نکال لو، چنانچہ جن کو پہچانیں گے ان کو نکال لیں گے۔ ابو سعید نے کہاکہ تم اگر مجمے سیانہیں سمجھتے توبہ آیت پڑھوکہ اللہ تعالی ایک ذرہ برابر کی نہیں کرے گااوراگر نیکی ہوگی تواس کو چند در چند کر دے گا، پس جب نبی فرشتے اور ایما ندار سفارش کر چکیس کے تواللہ فرمائے گا میری شفاعت باتی رہ گئی ہے اور جہنم سے ایک مٹھی بھر کر ایسے لوگوں کو نکالے گاجو کو کلہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ لوگ ایک نہر میں جو جنت کے سرے پر ہے اور جس کو آب حیات کہاجاتا ہے ڈالے جائیں گے توبیالوگ اس طرح ترو تازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ یانی کے بہنے کی جگہ میں سر سبز اگتاہے جس کوتم نے در حت یا پھر کے پاس دیکھا ہو گاجو آفاب کی طرف ہو تاہے وہ سبر ہو تاہے اور جو ساید کی طرف ہو تاہے وہ سفید ہو تاہے، وہ لوگ موتی کی طرح حیکتے ہوئے نکلیں گے ،ان کی گر د نوں میں مہریں لگادی جائیں گی ، پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنت والے کہیں گے کہ یہ لوگ خدا کے آزاد کردہ ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی عمل اور نیک کام کے جنت میں داخل کیا ہے، پھران لوگوں سے کہاجائے گاکہ جو کچھ تم نے دیکھا تناہی اور بھی تمہارا ہے، اور حجاج بن منہال نے بواسطہ ہمام بن کیل، قادہ، حضرت انس سے نقل کیا کہ آنخضرت علیہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مومن روکے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس کے سبب سے عملین ہوں گے تو کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس سفارش کرائیں تاکہ ہمیں اس جگیہ سے نجاتِ ملے، چنانچہ بیالوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ آدم، آدمیوں کے باپ ہیں،اللہ تعالی نے آپ کواپنے ہاتھ سے پیداکیااور آپ کو جنت میں جگہ دی، اور فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا، اور آپ کو تمام چروں کے نام بتائے لہذا آپ اپنے رب کے پاس ماری سفارش کریں کہ ہمیں اس جگہ ہے نجات ملے، حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں آج اس لائق نہیں ہوں ،اور اس غلطی کویاد کریں گے جو انہوں نے کی تھی یعنی در خت کا کھانا، جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور

ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَان فَأَخْرِجُوهُ فَيُحْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي فَاقْرَءُوا ﴿ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنَّ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا ) فَيَشْفَعُ النَّبيُّونَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمُؤْمِنُونَ فَيَقُولُ الْحَبَّارُ بَقِيَتْ شَفَاعَتِي فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ أَقْوَامًا قَدِ امْتُحِشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَر بَأَفْرَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيَّ حَافَتَيْهِ كَمَا نَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَدْ رَأَيْتُمُوهَا إِلَى جَانِبِ الصَّحْرَةِ وَإِلَى جَانِبِ الشَّجَرَةِ فَمَا كَانَ إِلَى الشَّمْسِ مِنْهَا كَانَ أَحْضَرَ وَمَا كَانَ مِنْهَا ۚ إَلَى الظِّلِّ كَانَ أَبْيَضَ فَيَحْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ اللَّوْلَةُ فَيُحْعَلُ فِي رِقَابِهِمُ الْحَوَاتِيمُ فَيَدْخُلُونَ الْحَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاء عُتَقَاءُ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بغَيْر عَمَلَ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمَّ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعْهُ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَال حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَّسِ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُهِمُّوا بِذَلِكَ فَيَّقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاس حَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْء لِتَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُريحَنَا مِنْ مَكَانِّنَاً هَٰذَا قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ هَٰنَاكُمْ قَالَ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ أَكْلَهُ مِنَ الشَّحَرَةِ وَقَدْ نُهيَ عَنْهَا وَلَكِن ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبيٌّ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ

کہیں گے کہ تم حضرت نوع کے پاس جاؤ،وہ پہلے نبی تھے جن کواللہ نے سب سے پہلے زمین والول کی طرف بھیجا تھا چنانچہ یہ لوگ حضرت نوط کے پاس آئیں گے،وہ کہیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں ہوں اورایی غلظی کویاد کریں گے جوانہوں نے کی تھی یعنی اینے رب سے بغیر علم کے سوال کرنا (پھر کہیں گے)لیکن تم لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے تو وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس لا کق نہیں ہوں اور اپنی تین باتیں یاد کریں گے جوانہوں نے کہی تھیں، لیکن تم حضرت موسیؑ کے پاس جاؤ، وہ ایسے بندے ہیں جن کواللہ نے تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوااور ان کو نزدیک کر کے سر گوشی کی، وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں اور قتل نفس کی غلطی کے ارتکاب کویاد کر کے کہیں گے کہ تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤجواللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کی روح اور اس کے کلمہ ہیں، لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے دہ جواب دیں گے کہ میں آجاس قابل نہیں مگرتم محمد ضلی الله عليه وسلم كے پاس جاؤوہ ايسے بندے ہيں كه الله نے ال بچھلے گناہ بخش دیئے ہیں، (آپ فرماتے ہیں کہ) وہ لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں رب سے اس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت جاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی، جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدے میں گریزوں گاجس فنڈر اللہ کو منظور ہو گامجھے اسی حال میں رہنے دے گا، پھر فرمانے گاکہ محمد سر اٹھاؤاور کہوسناجائے گا،شفاعت کرو قبول ہو گی اور مانگودیا جائے گا، آپ نے فرمایا میں اپناسر اٹھاؤں گااور اپنے رب کی حمد و تناكرون كاجوالتد مجمع سكھائے گا، چرميرے لئے ايك حدمقرر فرمائے گامیں جاکران لوگوں کو جنت میں داخل کروں گا۔اور قادہؓ نے کہاکہ میں نے انس کو یہ بھی کہتے ہوئے سناکہ میں جاکران کو دوزخ سے نکال لوں گااور بہشت میں داخل کروں گا، پھرلوث کر آؤں گااوراللہ کے گھر میں داخلہ کی اجازت جا ہوں گا، مجھے اجازت ملے گی ، جب میں اسے د کیموں گا تو سجدے میں تریزوں گا جتنی دیر تک اللہ تعالی کو منظور ہوگا مجھے ای حال پر چھوڑ دے گا، پھر فرمائے گا کہ اے محمد اپناسر اٹھاؤ اور کہو سناجائے گا، شفاعت كرو قبول ہوگى، مانگودياجائے گا، آپ نے فرماياس اپناسر اٹھاؤں گااور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گاجو اللہ مجھے سکھائے گا،

لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ سُوَالَهُ رَبَّهُ بُغَيْر عِلْم وَلَكِن اثْتُواْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَن قَالَ فُيَأْتُونَ ۚ إِبْرَاهِيمَ ۖ فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَّاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ كَذُّبَهُنَّ وَلَكِنِ اثْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَةُ وَقَرَّبَهُ نَجَّيًا قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابٌ قَتْلُهُ النَّفْسَ وَلَكِنَ اثْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَرُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ قَالَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لِسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِن ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا عَٰفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَحَّرُ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَّا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَثْنِي عَلَى رَبِّي بِشَنَاء وَتَحْمِيدٍ يُعَلَّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَحْرُجُ فَأَدْحِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّار وَأُدْحِلُهُمُ الْحَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعْنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَثْنِي عَلَى رَبِّي بثَنَاء وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفُعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ

فَيُوْذِنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ الْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تَشَفَعْ وَسَلْ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تَشَفَعْ وَسَلْ تَعْطَهُ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأْتُنِي عَلَى رَبِّي بَنَاء وَتَحْمِيدٍ يُعَلَّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ بِنَنَاء وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْحَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْحَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْحَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَسَلَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْمَخْمُودُ الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيكُمْ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \* اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢٢٨٩ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِح عَنِ ابْنِ شِهَابِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَحَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ وَقَالَ لَهُمُ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ \*

٠٢٦٩٠ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّهِي قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيْمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آپ کے فرمایا کہ پھر میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی تو میں جا کران کو جنت میں داخل کروں گا۔ قبادہؓ نے کہاکہ میں نے انس کو کہتے ہوئے ساکہ میں جاکران کو دوزخ ہے نکال لوں گااور بہشت میں داخل کروں گا۔ میں پھر تیسری بارلوٹ کر آؤں گا اور اینے رب سے اس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت عاموں گااور مجھے اجازت ملے گی،جب میں اس کود کیموں گا تو سجدے میں گریڑوں گااور جب تک خدا کو منظور ہو گا مجھے اس حالت میں رہنے وے گا، پھر فرمائے گا کہ اے محمد اپناسر اٹھاؤ، کہوسنا جائے گا، سفارش کرو ، قبول ہو گی ، مانکو، دیا جائے گا، آپ نے فرمایا میں سر اٹھاؤں گااور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گاجو مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ پھر میں شفاعت کروں گاتو میرے لئے ایک حدمقرر کردی جائے گی، میں جا کرا نہیں جنت میں داخل کراؤں گا۔ قنادہؓ نے کہا کہ میں نے انسؓ کو کہتے ہوئے ساکہ میں ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کرول گا یباں تک کہ دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں رہے گا، بجز ان کے جن کو قرآن نے روک رکھا ہو گالینی (قرآن کی روسے) جن پر دوزخیں ہمیشہ رہناواجب ہے۔انس کابیان ہے کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائي عَسْمِي أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور اور فرماياكم يهي مقام محود ہے جس کا تمہارے نبی علیہ سے وعدہ کیا گیاہ۔

۲۲۸۹ عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم، عبیداللہ کے چیا (یعقوب بن ابراہیم) اپنے والد سے وہ صالح سے ، وہ ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ رسول اللہ عبی نے انسار کو بلا بھیجا اور انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان لوگوں سے فرمایا کہ تم صبر کرویہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ملو، میں حوض پر ہوں گا۔

۱۲۲۹- ثابت بن محمر، سفیان، ابن جرتج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آئخضرت علیجہ جب رات کو تہجد کی نماز پڑھتے تو فرماتے کہ اے اللہ! ہمارے رب تیرے ہی لئے تعریف ہے، توہی آسانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے، تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسانوں اور زمین زمین اور جو کھھ ان میں ہے، سب کارب ہے، تیرے ہی لئے تعریف

أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِيَّا وَلَيْكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِيَّالُ حَقِّ وَالنَّارُ حَقَّ وَالسَّاعَةُ حَقِّ النَّارُ حَقَّ وَالسَّاعَةُ حَقِّ النَّارُ حَقَّ وَالسَّاعَةُ حَقِّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ حَوَيَّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ وَوَكَلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ فَوَكَلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَرْتُ وَأَسْرُرْتُ وَأَعْرَرُتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْرَرُتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْرَرُتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْرَرُتُ وَأَعْرَرُتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَلْوَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا مُولَى اللْعُمْ وَلَا لَا مُولَالَ اللَّهُ وَلَا لَا اللْعُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا مُولَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَاللْعُلَالَ اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَمُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللْعُلَالَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَ

رَ ٢ ٩ ٢ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو. أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُوْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ \*

٢٢٩٢ - حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَا عَلِي بَنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّنَا عَلِي بَنُ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَبْدِاللَّهِ بَنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَنَّتَان مِنْ مِنْ فِضَةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَحَاتَان مِنْ ذَهَبِ آنِيتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَلْقَوْمٍ وَبَيْنَ أَلْ رَدَاءُ الْكِبُو عَلَى وَبَهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبُو عَلَى وَجَهِهِ فِي حَنَّةٍ عَدْنٍ \*

٣٩٦٠- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ رَضِي اللَّهُ عُنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئُ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ

ہے، تو بی نور ہے آسانوں اور زمین کا اور جو پچھ ان میں ہے (سب کا)

تو حق ہے، تیری بات حق ہے، تیر او عدہ حق ہے اور تیری ملا قات
حق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ
میں تیرے لئے اسلام لا یا اور تیرے ساتھ ایمان لا یا اور تجھ پر توکل
کیا، تیرے ہی پاس اپنا جھڑ الگا تا ہوں اور تجھ ہی ہے فیصلہ جا ہتا ہوں
تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ ظاہر گناہ اور وہ (گناہ) جو تو جھ سے زیادہ
جانت ہے (سب) بخش دے، تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ امام
بخاری نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابو الزبیر، طاؤس نے قیم کے
بخاری نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابو الزبیر، طاؤس نے قیم کے
تائم رکھنے والا ہے، اور حضرت عمر نے الحی القیوم کے بجائے قیام پڑھا
اور دونوں الفاظ مدرے ہیں۔

۲۲۹ ـ پوسف بن موکی، ابواسامہ، اعمش، خیتمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہیں گر عنقریب اس سے اس کا پروردگار گفتگو کرے گا اس حال میں کہ اس کے اور پروردگار کے در میان نہ کوئی ترجمان ہوگاورنہ ہی کوئی پردہ حاکل ہوگا۔

۲۲۹۲ علی بن عبداللہ، عبدالعزیز بن عبدالصد، ابو عمران، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد ہے، وہ آنخضرت علیہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے برتن اور وہاں کی تمام چزیں چاند کی ہوں گی اور دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے برتن اور وہاں کی تمام چزیں سونے کی ہوں گی، اور لوگوں کے در میان اور اس امر کے در میان کہ وہ اپنے پرور دگار کو جنت عدن میں دیکھ سکیں، اللہ کے چہرے پر چادر کبریائی کے سواکوئی چز حائل نہ ہوگی۔

۲۲۹۳۔ حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابو وائل، حضرت عبداللا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کامال جھوٹی فتم کھا کر ہضم کر لیا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا، عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا، عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ

اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُاللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ ﴾ الْآيَةَ \*

٣٦٦٤ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَطْرُ لَلْهَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بَهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُو كَاذِبٌ وَرَجُلٌ بَهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُو كَاذِبٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَصْل مَاء حَلَفَ عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ حَلَف عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ حَلَف مَا مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَنْ مَا مَنْ عَنْ لَيْ وَمَ الْقِيَامَةِ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَصْل مَاء كَمَا مَنعُت فَصْل مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاك \*

صلى الله عليه وسلم في اس كى تقديق كے طور پر الله بزرگ و برترك كاب (قرآن)كى يەئىترۇن بِعَهُدِ كَتَاب (قرآن)كى يە آيت تلاوت فرمائى إِنَّ الَّذِيْنَ يَشُتَرُونَ بِعَهُدِ اللهِ وَاَيُمَانِهِمُ نَمَنًا قَلِيُلا أُولِيْكَ لَا خَلاقَ لَهُمُ فِي الانْحِرَةِ وَلا يُحْلِمُهُمُ اللّهُ وَلَا يَنْظُرُ الِيْهِمْ يَوُمَ الْقِيَامَةِ آثرتك ـ

۲۲۹۴۔ عبداللہ بن محمہ، سفیان، عمرو، ابو صالح، حضرت ابوہریہ ا تخضرت علی ایک است کے دوایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آومیوں سے بات نہیں کرے گااور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ آدمی جس نے اپنے کسی سامان کے متعلق قتم کھا کر کہا کہ اسے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی جتنی اس نے دی، اور وہ جھوٹا ہو، دوسرے وہ جس نے عصر کے بعد جھوٹی قتم کھائی تاکہ کسی مسلمان کامال ہضم کرلے، تیسرےوہ جس نے ضرورت سے زائد پانی روک رکھا ہوں جس نے من فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک رکھتا ہوں جس طرح تونے ضرورت سے زائد چیز روک رکھی تھی جو تیرے ہا تھوں نے نہ بنائی تھی۔

سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ

قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمُّوالَكُمْ قَالَ

مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ

حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ

عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْربُ بَعْضُ مَنْ يَيْلُغُهُ أَنْ يَضْربُ بَعْضَ مَنْ يَيْلُغُهُ أَنْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضٍ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَلَعْلَ بَعْضٍ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ اللَّهُ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكْرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّه عَلْ عَلْمُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ أَلَا هَلْ بَلْغُتُ أَلَا هَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُلْ اللَّهُ الْمُلْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْ اللَّهُ الْمُلْ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ

بَابِ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَريبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴾ \* ٢٢٩٦– حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ َأَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسِلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنَّ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَحَل مُسَمَّى فَلْتَصْبَرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسُمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلِ وَأُبَيُّ ابْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلُنَا نَاوَلُوا ۗ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةً أَتَبْكِي فَقَالَ إِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ \*

٢٢٩٧ حَدَّنَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْن

ر کھیں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہاتی ہاں!
آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں اور تمہارے مال اور محمد (بن
سیرین) نے کہا کہ میر اخیال ہے کہ ابو بکرہ ڈنے یہ بھی کہا کہ تمہاری
آبرو تمیں تم پر حرام ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اسشہ
میں، تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے
ملو گے تو وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق بو چھے گا، من لو کہ
میرے بعد گر اہنہ ہو جانا کہ ایک دو سرے کی گر دن مار نے لگواور من
لو کہ حاضر غائب کو پہنچا دے، امید ہے کہ جن کو پہنچایا جائے گاان
میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در کھنے والے
میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در کھنے والے
میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در کھنے والے
میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در کھنے والے
میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در کھنے والے
میں بعض ایسے بوں گے دو بعض سفنے والوں سے زیادہ یا در خرمایا کہ
میں نے بہنچادیا، من لوا میں نے بہنچادیا۔

باب ۱۲۵۷۔ اللہ تعالیٰ کے قول کا بیان کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

۲۲۹۲ موئی بن اسلیل، عبدالواحد، عاصم، ابو عثان، حضرت اسامہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بی عظیمہ کی ایک صاحبزادی کالڑکامر نے کے قریب تھا، انہوں نے آپ کو کہلا ہیجا کہ تشریف لا ئیس، آپ نے جواب میں کہلا ہیجا کہ جواللہ نے لی وہ اس کی تھی، اور ہر شخص کی وہ بھی اس کی تھی، اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے اسے چاہئے کہ صبر کرے اور کار ثواب خیال کرے، صاحبزادی نے پھرتم دے کر کہلا ہیجا تورسول اللہ علی اللہ علی تا کہ میں آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تولوگوں کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تولوگوں کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تولوگوں نے بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تولوگوں نے بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تولوگوں نے بھی بیان کیا کہ سینے میں اکھڑر ہی تھی، میں خیال کر تاہوں کہ شاید ہے بھی بیان کیا کہ گویاوہ پرانی مشک ہے تورسول اللہ علی کہ اللہ تعالی اپنان کیا کہ گویاوہ پرانی مشک ہے تورسول اللہ علی کے فرمایا کہ اللہ تعالی اپنان کیا کہ بی بندوں پرر حم کرتے ہیں۔ عبد دوں پرر حم کرتے ہیں۔ عبد اللہ بن سعد بن ابراہیم، یحقوب، یحقوب، یحقوب کے والد ہی مدین عبد بن عبد بن عبد کو والد

٣٢٩٨ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفُعٌ مِنَ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْحِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلٍ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّ مِيُّونَ وَقَالَ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

اللّه تَعَالَى ( إِنَّ اللَّهَ لَعَالَى ( إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولًا)\* يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولًا)\* الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّهِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّه يَضَعُ السَّمَاءَ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّه يَضَعُ السَّمَاءَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْحَبَالَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْمَبَعِ وَالْتَعْرَ وَالْأَنْهَارَ عَلَى إِصْبَعِ وَالْمَعَ وَالْعَبَعِ وَالْعَبَعِ وَالْعَبَعِ وَالْمَعْمِ وَالْمَالِعِ وَسَائِمَ وَالْمَعْمَدِ وَالْمَالَعِ وَالْعَبَعِ وَالْمَعْمِ وَالْمَعْمِ وَالْمَالَعُمْ وَالْمَعْمِ وَالْمَعْمَ وَالْعَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ الْمَلْمَ وَالْمَعْمَ وَالْمَعْمَ وَالْمَعْمَ وَالْمَالَعُمْ وَالْمَالَعُمْ وَالْمَعْمَالَ عَلَى الْمَالَعُمْ وَالْمَعْمَ وَالْمَعْمُ وَالْمَعْمَ وَالْمَعْمُ وَالْعَلَى الْمَعْمَالَ عَلَى الْعَلَى الْمَعْمَالَ عَلَى الْعَلَى الْمَعْمَالَ عَلَى الْعَلَى الْمَعْمَالَ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمِلَهُ الْمَالَعُمْ وَالْمُعْمَالُولُ اللّهِ الْمَعْمَالَ عَلَى الْمَالَعُمْ وَالْمَعْمَ الْمَالَعُمْ وَالْمَعْمَ الْمَعْمَالَ عَلَى الْمَعْمَالَ عَلَى الْمَالِعُ وَالْمَالَ عَلَى الْمَالِعُلُولَ اللّهِ الْمَالِعُلُولُ الْمَالِمُ الْمَالَعُمْ الْمَالِعُ الْمَالَعُمُ الْمَالِعُونَ الْمَالِعُ الْمَالَعُمُ الْمَالِعُ الْمَالْمُ الْمَالِعُلُولُ الْمَالِعُونَ الْمَالْمُ الْمَالِعُولُولُوالْمَالِعُ الْمَالِعُولُ الْمَالِعُ الْمَالِعُ الْمَالَعُونُ الْمِ

(ابراہیم)، صالح بن کیمان، اعرج، حضرت ابوہر ریاہ، آنخضرت علیہ اسے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جنت اور دوزخ دونوں نے اپندرب کے پاس جھڑا کیا، جنت نے عرض کیا اے پروردگاراس کا (یعنی جنت کا) کیا حال ہے کہ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو کنروراور غریب ہوں گے، اور دوزخ نے عرض کیا کہ جھے تکبر کرنے والوں کے لئے مخصوص کر دیا گیاہے۔ اللہ تعالی نے جنت نے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے میں تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعہ اس کو عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا، اور تم دونوں میں تیرے ذریعہ اس کو عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا، اور تم دونوں میں کے اللہ تعالی اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کے کہ اللہ تعالی اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کے دوزخ تین بار کہے گی کہ پچھاور بھی ہے بہاں تک کہ اللہ تعالی اس میں دوزخ تین بار کہے گی کہ پچھاور بھی ہے بہاں تک کہ اللہ تعالی اس میں دوزخ تین بار کہے گی کہ پچھاور بھی ہے بہاں تک کہ اللہ تعالی اس میں اپناقد م ڈال دے گا تو وہ دوزخ بھر جائے گی، اور اس کے بعض جھے بعض حصے بعض حصوں سے مل جائیں گے اور وہ دوزخ ، کہے گی بس!بس!

۲۲۹۸۔ حفص بن عمر، ہشام، قادہ، حضرت انس ؓ آنخضرت علی اللہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ گناہوں کے سبب سے جوانہوں نے کئے ہوں گے سزاکے طور پر آگ سے حبلس جائیں گے، پھر اللہ تعالی ان کو اپنے فضل ورحمت سے جنت میں داخل کردے گا جنہیں لوگ جہنمی کہیں گے، اور ہمام نے کہا کہ ہم سے خضرت انس نے بیان کیا انہوں نے بی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

باب ۱۲۵۷۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ آسانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہیں۔

۲۲۹۹ موسی، ابواعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالی آسانوں کو ایک انگی پر، اور زمین کو ایک انگی پر، اور زمین کو ایک انگی پر، اور تمام اور نہروں کو ایک انگی پر، اور تمام مخلوق کو ایک انگی پر، ور خت اور نہروں کو ایک انگی پر، اور تمام مخلوق کو ایک انگی پر، در کے گا، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے

الْحَلْقِ عَلَى إِصْبَعِ ثُمَّ يَقُولُ بِيَدِهِ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ( وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرهِ ) \*

١٢٥٨ بَاب مَا جَاءَ فِي تَحْلِيقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْحَلَائِقِ وَهُوَ وَهُوَ وَعُلْلِ وَأَمْرُهُ وَتَعَالَى وَأَمْرُهُ وَهُوَ فَعُلِ الرَّبُّ بِصِفَاتِهِ وَفِعْلِهِ وَأَمْرِهِ وَكَلَامِهِ وَهُوَ الْحَالِقُ الْمُكَوِّنُ غَيْرُ مَحْلُوق وَمَا كَانَ الْحَالِقُ الْمُكُونِيةِ فَهُو مَعْلِهِ وَتَحْلِيقِهِ وَتَكُوينِهِ فَهُو مَعْلُوقٌ مَحْلُوقٌ مُكُونِيةِ فَهُو مَعْلُولٌ مَحْلُوقٌ مُكُونِيةِ فَهُو مَعْلُولٌ مَحْلُوقٌ مُكُونِيةِ فَهُو مَعْلُولٌ مَحْلُوقٌ مُكُونِيةٍ فَهُو

٢٣٠٠ حَدَّثُنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر أَخْبَرَنِي شَريكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ بتُ أَفِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاء فَقَرَأً ﴿ إِنَّ فِي خَلْق السَّمَوَاتِ وَٱلْأَرْضِ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ لِلَّولِي الْأَلْبَابِ ) ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأً وَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ\* ١٢٥٩ بَاتِب قَوْلِهِ تَعَالَى ( وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتْنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ) \* ٢٣٠١- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي

الَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى َاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمائے گاکہ میں بادشاہ ہوں تورسول الله صلی الله علیہ وسلم بنے اور آیت وَمَاقَدَ رُوالللّهَ مَن قَدْرِهِ (ان لوگوں نے خدا کی قدر نہ کی جس قدر کرنی چاہئے تھی) پڑھی۔

باب ۱۲۵۸۔ آسانوں اور زمین اور ان کے علاوہ دوسری تمام مخلو قات کے پیدا کرنے کا بیان اور تخلیق پر در دگار بزرگ و برتر کا فعل اور اس کا امر ہے، پس پرور دگار اپنی صفات اور فعل و امر کے ساتھ خالق مکون غیر مخلوق ہے، اور جو اس کے فعل اور امر اور تخلیق و تکوین کے مسبب ہے وہ مخلوق مفعول مکون ہے۔

۲۳۰۰ سعید بن ابی مریم، محد بن جعفر، شریک بن عبدالله بن ابی نمر، کریب، حفرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہیں ایک رات جب کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم حضرت میمونہ کے پاس رہا تاکہ میں رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت دکھے سکوں، آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت دکھے سکوں، آخضرت صلی الله علیہ وسلم نے تھوڑی دیر تک اپنی بیوی سے بات چیت کی پھر سور ہے، پس جب رات کا آخری تہائی یاس کا کوئی حصہ آگیا تو آپ بیٹھ گئے اور آسان کی طرف دکھے کر آیت اِلَّ فی حَلَقِ السَّمْوَاتِ وَ الْاَرْضِ سسولاً وَلَى الْاَلْبَابِ تک پڑھی، پھر آپ کھڑے ہوئی اور آسان کی طرف دکھے کر آیت اِلَّ فی حَلَقِ السَّمْوَاتِ وَ الْاَرْضِ سسولاً وَلَى الْاَلْبَابِ تک پڑھی، پھر آپ کھڑے کے اور وضو کیا اور مسواک کی، پھر آپ نے نیارہ رکعتیں رپڑھیں، پھر حضرت بلال نے نماز کے لئے اور لوگوں کو فجر کی نماز رکعت نماز پڑھی، پھر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں کو فجر کی نماز رکعت نماز پڑھی، پھر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

باب ۱۲۵۹۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا تھم پہلے ہو چکاہے۔

۱۰ ۲۳۰ اسلعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر برہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تواہیے پاس عرش کے او پر

قَالَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْحَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبي \*

الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبِ سَمِعْتُ عَبْدَالِهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَنْه حَدَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُحْمَعُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُحْمَعُ فِي بَطْنِ أُمّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ مَعْيَدُ فَيَكُتُبُ رِزْقَهُ وَأَحَلَهُ وَعَمَلَهُ وَسَفِي أَمْ سَعِيدً فَيَكُتُبُ رِزْقَهُ وَأَحَلَهُ وَعَمَلَهُ وَسَفِي أَمْ سَعِيدً فَيَكُتُبُ رِزْقَهُ وَأَحَلَهُ وَعَمَلَهُ وَسَفِي أَمْ سَعِيدً أَهْلِ الْمَالِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلِ النَّارِ فَي الرَّوحَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلِ النَّارِ فَيَكُتُبُ رَزِقَهُ وَأَحَلَهُ وَعَمَلَهُ بَعْمَلُ بِعَمَلٍ أَهْلِ النَّارِ فَي يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعً فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بَعْمَلُ بَعْمَلٍ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعً فَيَكُسِبُقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَةِ فَيَالًا فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَةِ فَيَالِهُ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَةِ فَيَالِهُ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَةِ فَيَا اللَّهُ فَا الْمَلِكُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَاقِ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَةِ فَيَا فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَافِ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَافِ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهُلِ الْجَنَافِ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهُلُ الْجَنَاقِ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهُ الْمَلِ الْجَنَافِ فَيَالِهُ فَالِهُ الْمَالِعُلُوا الْجَنَافِ وَلَا الْعَلَى الْمُلْ الْمُعَلِ الْمَالِ الْمَالِ الْعَلَى الْمَلْعَلَى الْمَعْلِ الْمَلْولِ الْمَالِ الْمُلْولِ الْمَالِعُولُ الْمَالِهُ الْمَالِ الْمَلْعُولُ الْمَلْولِ الْمَلْعُولُ الْمَالِهُ الْمُعْمِلُ الْمَالِ الْمَالِ

٢٣٠٣ - حَدَّنَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّنَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٌ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَبْرِيلُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَرَلَتْ ( وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ كَانَ هَذَا الْجَوابَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ \*

٢٣٠٤ - حَدَّثَنَا يَحْبَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عِلْقَمَةً عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عَلْقِمَةً عَنْ عَلْقِمَةً عَنْ عَلْقِمَةً عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ

## لکھاکہ میری رحمت، میرے غضب پر غالب آگئی ہے۔

۲۰۳۱ - آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صادق ومصدوق ہیں، فرمایا کہ تم ہیں سے ہرایک کا نطفہ اس کی مال کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس رات جمع رہنا کا نطفہ اس کی مال کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس رات جمع رہنا ہو جاتا ہے، چراس طرح گوشت کالو تحرا ہو جاتا ہے، چراس طرح بوت کا پاتوں کا ہو جاتا ہے، چراس کی عمر، اس کا عمل اور اس کا حکم دیاجاتا ہے جن کو چار باتوں کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے، چراس میں روح چونکا ہے، پس تم بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے، چراس میں روح چونکا ہے، پس تم میں سے ایک جنت ہونا لکھتا ہے، چراس میں روح چونکا ہے، پس تم میں سے ایک جنت کہ اس کے در میان اور جنت کے در میان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر نقذ بر کا لکھا غالب آتا ہے چنا نچہ وہ دوز خیوں کے سے عمل کرتا ہے، اور تم میں سے ایک شخص دوز خیوں کے علم کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوز خیوں کے در میان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تونوشتہ نقذ بر غالب آتا ہے در میان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تونوشتہ نقذ بر غالب آتا ہے وہ جنت میں داخل ہوتا ہے، اور تم میں کے در میان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تونوشتہ نقذ بر غالب آتا ہے وہ جنتیوں کے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے، اور تا ہے۔

۲۳۰۳ خلاد بن یجی ، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حفرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبریل تمہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ تم ہمارے پاس اس سے زیادہ آؤ جتنا تم آیا کرتے ہو، تویہ آیت نازل ہوئی کہ ہم صرف تمہارے رب کے محم سے اتر تے ہیں جو ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے ہے اس کیلئے ہے۔ سے اتر تے ہیں جو ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے ہے اس کیلئے ہے۔ یہ آنخضرت علیا ہے سوال کاجواب تھا۔

۲۳۰۴ کیٰ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ اسے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ سالی کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ کھور کی ایک لکڑی کے سہارے چل رہے تھے کہ یہود کی ایک جماعت کے پاس

وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَلَى الْعَسِيبِ وَأَنَا خَلْفَهُ فَظَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) فَقَالَ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) فَقَالَ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) فَقَالَ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ قَدْ قُلْنَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُوهُ \*

٥٠٣٠٥ حَدُّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُحْرِجُهُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُحْرِجُهُ اللَّه اللَّهِ لَكَ يَعْمِرِجُهُ اللَّه اللَّهِ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه اللَّه الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

١٢٦٠ بَابُ قُوْلُ ِ اللَّهِ تَعَالَى ( إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءَ\*

٧٣٠٧ - حُدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ \*

ے گزرے تو ایک دوسرے سے کہنے گئے کہ ان سے روح کے متعلق پوچھواور کی نے کہا کہ مت پوچھو، لیکن انہوں نے پوچھ ہی لیا، آپ ککڑی پر سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور میں آپ کے پیچھے تھا، میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے ، آپ نے فرمایا وَیَسُنَلُو نَلِكَ عَنِ الرُّو ح اور لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہد و بیجے کہ روح میرے رب کا مرہے اور تنہیں تھوڑاہی علم دیا گیا ہے، وہ یہودایک دوسرے سے کہنے گئے کہ ہم نے کہانہ تھا کہ ان سے مت ہو چھو۔

4 • ٣٠ ـ اسلمعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خداکی راہ میں جہاد کیااور اس کی راہ میں جہاد ہی کی غرض ہے اور اس کے کلمات کی تصدیق کے لئے لکا تواللہ اس کا اس بات کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا جس جگہ ہے وہ لکلا ہے اس جگہ اجریا غنیمت کے ساتھ واپس ہو۔

۲۳۰۸ محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابو واکل، حضرت ابو موسیٰ رضی الله عنه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی علیات کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ کوئی آدمی حمیت کے لئے لڑتا ہے اور کوئی حمیت کے لئے لڑتا ہے اور کوئی د کھاوے کے لئے لڑتا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس لئے جنگ کی کہ اللہ کا بول بالا ہووہ اللہ کی راہ میں ہے۔

١٢٦٠ الله تعالى ك قول إنَّمَا قَولُنَا لِشَيء كابيان \_

۲۳۰۷ شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسلیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ دوسر کے گروہوں پر ہمیشہ غالب آتارہے گایہاں تک کہ اللہ کامر آجائے گا (لیمن قیامت)۔

٢٣٠٨ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرِ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ مَسْلِمٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِيْ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةً قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةً قَائِمَةً بَأَمْرِ اللَّهِ مَا يَضُرُّهُمْ مَنْ كَدَّبَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِي أَمْرُ اللَّهِ كَدَّبَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِي أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُحَامِرَ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُحَامِرَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مَعْدَا اللَّهُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مَعْدَا اللَّهُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مَعْدَا اللَّهُ مَعْدَا اللَّهُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مَعْدَا اللَّهُ مَعْدَا اللَّهُ عَلَى مُعَاذًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

٣٠٩- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جَبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُسَيْلِمَةً فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ \*

مَّ الْمَاعِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَلْهِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْمَالُوا حِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْثِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتُوكَأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَةً فَمَرَرُنَا الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتُوكًا عَلَى عَسِيبٍ مَعَةً فَمَرَرُنَا عَلَى نَفْرِ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضَهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَحِيءَ عَنِ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضَهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَحِيءَ فَي اللَّهِ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَمْ وَالْمَا الْأَعْمَشُ هَكَذَا فِي قِرَاءَتِنَا \* الْعِلْمُ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هَكَذَا فِي قِرَاءَتِنَا \*

۸۰ ۲۳ - حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن بانی، معاویہ ہے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ بمیشہ خدا کے تکم پر قائم رہے گا اور ان کو جھٹلانے والے اور مخالفت کرنے والے نقصان نہیں پہنچائیں گے، یبال تک کہ خداکا تکم آ جائے گا (یعنی قیامت آ جائے گی) اور وہ لوگ اس حال میں ہوں گے، مالک بن مینامر نے کہا کہ میں نے معاذ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ لوگ شام میں ہوں گے، معاویہ نے کہا کہ مالک بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتے ہوئے ساکہ میں ہوں گے۔

۱۳۰۹ - ابو الیمان، شعیب، عبدالله بن ابی حصین، نافع بن جیر، حضرت ابن عبال سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی الله علیه وسلم مسیلمہ (کذاب) کے پاس کھڑے ہوئے، اس وقت وہ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ سے بیہ کلڑا مانگے تو میں نہیں دوں گااور تواللہ تعالیٰ کے حکم سے آگے نہیں بڑھ سکتا جواس نے تیرے متعلق دے دیا ہے اور اگر تو پیٹھ بھیرے گاتو اللہ تجھ کوہلاک کردے گا۔

استور الراہیم، علقہ ابن استعیل، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، علقہ ابن مستور سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار میں آنخضرت علی کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا، اس وقت آپ ایک لکڑی بر فیک لگا کر چل رہے سے جو آپ کے پاس تھی، ہم لوگ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان میں سے بعض نے بعض نے کہا کہ مت پوچھوا ایک ہا کہ مت پوچھوا ایک ہا کہ مت پوچھوا ایک نہ ہو کہ کوئی ایمی بات کہہ دیں جو تمہیں بری معلوم ہو، بعض نے کہا کہ مم ان سے ضرور پوچھیں گے، چنانچہان میں سے ایک شخص آپ کہ ہم ان سے ضرور پوچھیں گے، چنانچہان میں سے ایک شخص آپ کے سامنے کھ اہوا اور کہا کہ اے ابوالقا سم!روح کیا ہے؟ بی صلی اللہ کے سامنے کھ اموش ہو گئے، تو میں نے خیال کیا کہ آپ پروحی نازل ہو رہی ہے، آپ نے آیت و یکس آلو نک عن الروح و فُلِ الروح و مُلِ ن المر رَبِّی پڑ ھی۔ اعمش نے کہا کہ ہاری قرات میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح و میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای طرح میں ای سے میں ای طرح میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے میں ای سے م

لَا ٢٦٦ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (تا تا قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ الْمَارِقِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَدْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُر مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ اللَّهُ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَي وَالْفَرْشِ يُغْشِي اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ اللَّهُ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَي وَالْفَرْشِ يُغْشِي اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ اللَّهُ وَالنَّهُومَ وَالنَّجُومَ مُسَحَوَى عَلَي وَالشَّمْ وَالنَّهُومَ وَالنَّحُومَ مُسَحَوَّاتِ اللَّهُ وَالنَّهُومَ وَالنَّحُومَ مُسَحَوَّاتِ اللَّهُ وَالنَّمُومُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُ الْعَالَمُ مِنْ اللَّهُ وَالْمَامُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُ الْعَالَمِينَ ) سَخَوْرَ ذَلَّلَ \*

٢٣١١ - حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي مَلْمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَدْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْحِهَادُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُحْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْحِهَادُ فِي سَبِيلِهِ لَا الْحِهَادُ فِي سَبِيلِهِ لَا الْحَهْدِيقُ كَلِمَتِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْحَنَّةُ أَوْ يَرَدُدُهُ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَحْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ \* إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَحْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالْإِرَادَةِ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَحْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالْإِرَادَةِ (وَمَا تَشَاءُ وَالْإِرَادَةِ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَحْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالْإِرَادَةِ (وَمَا تَشَاءُ وَلَلْ أَنْ يَشَاءُ اللَّهُ ) وَقُولِ (وَمَا تَشَاءُ اللَّهُ ) وَقُولِ (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ عَدًا اللَّهِ يَعْلَى فَلْكَ مَنْ تَشَاءُ ) وَأَلْ أَنْ يَشَاءُ اللَّهُ ) ( إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ) أَوْبُونَ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ) أَوْبُونِ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ) أَحْبُبْتَ وَلَكِنَ اللَّهُ يَهُدِي مَنْ يَشَاءُ ) أَحْبُبْتَ وَلَكِنَ اللَّهُ يَهُدِي مَنْ يَشَاءً )

باب ۱۲۹۱۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ اگر سمندر میرے رہے کہ است کے لئے روشنائی ہو جائے تو میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے، اگرچہ اتناہی ہم مدد کے لئے لے آئیں، اور اگر زمین میں جتنے در خت ہیں ان کے قلم اور سات سمندر کی روشنائی بن جائے تو اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے بے شک تہارا پرور دگار وہ ہے جس نے آسانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر قائم ہوا، رات کو دن سے ڈھا نیتا ہے اس کی طلب میں دوڑ میں ہے، اور آفاب و ماہتاب اور ستارے کی طلب میں دوڑ میں ہے، اور آفاب و ماہتاب اور ستارے کے طلب میں دوڑ میں ہے، اور آفاب و ماہتاب اور ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں، س لو کہ خلق اور امر اسی کے لئے ہے۔ اللہ رب العالمین بابر کت ہے۔

ا۳۳۱۔ عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہر سے سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیااور صرف خدا کی راہ میں جہاد کی غرض سے اور اس کے کلمہ کی تصدیق کے لئے گھرسے نکلا تواللہ تعالیٰ اس کے لئے اس بات کا ضامن ہو جا تا ہے کہ اس کو جنت میں داخل کردے یااس کو اپنے گھر کی طرف اجریا غنیمت کے ساتھ لو ٹادے۔

باب ۱۲۲۲ مشیت اور ارادہ (۱) کا بیان اور (آیت) تم وہی چاہئے ہو جو اللہ چاہتا ہے، اور اللہ کا قول کہ 'تو ملک عطاکر تا ہے جسے چاہتا ہے، اور تم کسی چیز کے متعلق بیرنہ کہو کہ میں بید کام کل کروں گا، مگر بیہ کہ اللہ چاہے'تم اس کوراہ راست پر نہیں لگا سکتے جس سے محبت کرو۔ سعید بن مسیتب نے اپنے والد سے نقل کیا کہ بیہ آیت ابو طالب کے بارے میں نازل

ا مشیت اور ارادے کے معانی کے بارے میں ایک قول سے ہے کہ دونوں کا معنی ایک ہے۔ دوسر اقول سے کہ اصل میں مشیت کا معنی کسی شے کا بچاد کرنا ہے۔ بعد میں استعمال ارادہ والے معنی میں ہی ہونے لگا۔

قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ نَزَلَتْ فِي أَبِيهِ نَزَلَتْ فِي أَبِيهِ لَأَيُسْرَ فِي أَبِي طَالِبِ ( يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بكُمُ الْعُسْرَ ) \*

٢٣١٢ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالُوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ أَنَس قَالَ قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتُمُ اللَّهَ فَاعْزِمُوا فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكُرهَ لَهُ \* ٢٣١٣ - حَلَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَن الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَحِي عَبْدُالْحَمِيدِعَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْن أَبِي عَتِيقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ حُسَيْنِ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٌّ عَلَيْهِمَا السَّلَامِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بنْتٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ قَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجعْ إِلَىَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَحِذَهُ وَيَقُولُ (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءِ جَدَلًا)\*

٢٣١٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَّنُ سِنَان حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاء بَّنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ حَامَةِ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ حَامَةِ الزَّرْعِ يَفِيءُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتُهَا الرِّيحُ للزَّرْعِ يَفِيءُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتُهَا الرِّيحُ للزَّرْةِ صَمَّاءَ لَكَ الْمُؤْمِنُ لَكَافِر كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ صَمَّاءَ لُكَافِر كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ صَمَّاءَ لَمُعْتَدِلَةً حَتَى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَاءً \*

ہوئی ہے، اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا ہے، تمہارے ساتھ سختی نہیں کرناچا ہتاہے۔

۲۳۱۲۔ مسدو، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عَلَیٰ نے فرمایا کہ تم جب اللہ سے دعا کرو تو عزم کے ساتھ دعا کرو،اور کوئی مخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

اساعیل، اسلمان، شعیب، زہری (دوسری سند) اساعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، ابن شہاب، علی بن حسین، ابن شہاب، علی بن حسین، ابن ابن طالب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے خبر دی که رسول الله علیہ ایک رات ان کے اور حضرت فاظمہ بنت رسول الله علیہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نماز کیوں نہیں پڑھتے، حضرت علی نے کہا کہ میں نے عرض کیایار سول الله! ہماری جانیس الله تعالی کے اختیار میں ہیں چنانچہ جب وہ ہمیں الله! ہمان الله علیہ والیہ ہمیں نے یہ کہا تورسول الله علیہ والیہ ہمیں ہوگئے اور میری بات کا کچھ جواب نہیں دیا، پھر میں نے ساکہ آپ ہوگئے اور میری بات کا کچھ جواب نہیں دیا، پھر میں نے ساکہ آپ ہوگئے کے انسان سب نیادہ جھڑا کرنے والا ہے۔

۲۳۱۷۔ محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن بیار، حضرت ابوہر برہ ہے۔ روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال ایس ہے جیسے نرم کھیتیاں کہ جب ہوازور سے چلتی ہے تو یہ ادھر ادھر جھک جاتی ہے اور پھر جب ہوا تھہر جاتی ہے تو یہ بھی سیدھی ہو جاتی ہے، اسی طرح مومن بلاؤں سے بچایا جاتا ہے لیکن کا فرکی مثال ایسی ہے جیے صنو بر کاسیدھا اور سخت در خت کہ جب خدا چاہتا ہے تو اس کو جڑسے اکھیڑ ویتا ہے۔

٢٣١٥- حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ غُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولَ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَم كَمَّا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْر إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةِ فُعَمِلُوا بِهَا حَتَّى أَنْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْحِيلِ الْإِنْحِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ۖ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطَيِتُمُ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْس فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ رَبَّناً هَوُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَحْرِكُمْ مِنْ شَيْء قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ \*

٣١٦٦ - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّنَنَا هِ مِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِلْرَيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَهْطٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ وَلَا اللَّهِ شَيْئًا أَبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَقْتُلُوا أُولَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أُولَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَعْمُونَ وَفَى مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَا تَقْدُنُ وَفَى مِنْكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ فَا مَنْ أَقُولَ لَهُ كَفَارَةٌ وَطَهُورٌ فَأَخِرُهُ عَلَى اللَّهِ فِي الدُّنْيَا فَهُو لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا وَمُنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا وَمُنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا وَمُنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا وَمُنْ أَنْ أَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ \*

٢٣١٧ - حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ جَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ

٢٣١٥ عبراللہ بن عراض بن نافع ، شعیب ، زہری ، سالم بن عبداللہ ، حضرت عبداللہ بن عراض سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ علی کو فرماتے ہوئے سا، اس وقت آپ منبر پر سے (فرمایا کہ ) گزشتہ لوگوں کے مقابلہ میں تمہاری زندگی کی مثال ایس بے جیسے نماز عصر سے غروب آفآب کا وقت، تورات والوں کو تورات دی گئ انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دو پہر کا وقت ہو گیا، پھر وہ عاجز ہو گئے تو ان لوگوں کو ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر انجیل والوں کوانچ کیا ہواوں کوانچ کے ایس پر عمل کیا، پھر وہ لوگ بھی عاجز ہو گئے اور ان لوگوں کو بھی ایک قیراط اجر ملا، پھر وہ لوگ بھی عاجز ہو گئے اور ان لوگوں کو بھی ایک ایک قیراط اجر الما بھر منم لوگوں کو قر آن عطا کیا گیا اور تم نے غروب آفتاب تک ملا، پھر عمل کیا، تو تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے ، تورات والوں نے من سیر اس پر عمل کیا ہو گوں نے فرمایا کیا میں نے تمہارے اجر میں انہیں زیادہ ملا ہے ، اللہ تعالی نے فرمایا کیا میں نے تمہارے اجر میں نظل ہے جس کو چا ہتا ہوں اس کو دیتا ہوں۔

۲۳۱۱ عبداللہ مندی، ہشام، معمر، زہری، ابو اور ایس، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہیں نے چند آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ علیہ سے بیعت کی، آپ نے نرمایا کہ میں تم سے اس بات پربیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے، اور نہ کوئی بہتان اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے در میان سے گھڑ کر اٹھاؤ گے، اور نہ کسی نیک کام میں میری نافر مانی کرو گے، تم میں سے جس شخص نے اس کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ پر ہے، اور جو شخص اس میں سے کسی چیز کا مر تکب ہوا اور دنیا میں اس سے اس کا مواخذہ ہو جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس پر اللہ سے اس کا مواخذہ ہو جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس پر اللہ نے پردہ پو شی کی ، تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے جا ہے تو اسے عذا ب دے یاس کو بخش دے۔

ے ۱۳۳۱ معلیٰ بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہر برہؓ ہے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ بیویاں

اللَّهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ لَهُ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَائِي فَلْتَحْمِلْنَ كُلُّ امْرَأَةٍ وَلْتَلِدْنَ فَارسًا يُقَاتِلُ فِي سَبيل اللَّهِ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ فَمَا وَلَدَتْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَلَدَتْ شِقَّ غُلَام قَالَ نَبيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ شُلَيْمَانُ ٱسْتَثْنَى لَحُمَلَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَوَلَدَتْ فَارسًا يُقَاتِلُ فِي سَبيل اللَّهِ \* ٢٣١٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَابِ التَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَن ابْنِ عَبَّاسِ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُوذُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ طَهُورٌ بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخِ كَبِيرِ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عُلَيْهِ وَسُلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا \* ٢٣١٩- حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَام أُخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِّ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبيهِ حِينَ نَأْمُوا عَنِ الصَّلَّاةِ قَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا حِينَ شَاءَ فَقَضَوْا حَوَّائِحَهُمْ وَتَوَضَّئُوا إِلَى أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ

وَابْيَضَّتْ فَقَامَ فَصَلَّى \* وَابْيَضَتْ فَقَامَ فَصَلَّى \* وَابْيَضَتْ فَقَامَ فَصَلَّى \* وَابْرَ هِيمًا بِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَيي أَجِي عَنْ شُكِمَة عَنْ شُكِمَة بُنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَة بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَة بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بَنِ الْمُسْتِيبِ أَنَّ أَبًا هُرَيْرَة قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمُهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي

تھیں، انہوں نے کہا کہ میں آج کی رات اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا، اس سے ہر عورت حاملہ ہوگی اور ایسا بچہ جنے گی جو سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا، چنانچہ اس رات میں وہ اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے جن میں سے صرف ایک بیوی نے ایک ناتمام بچہ جنا، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حضریت سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہتے توان میں ہر عورت حاملہ ہوتی اور ایسے بچ جنتی جو سوار ہو کر خدا کی راہ میں جنگ کرتے۔

۲۳۱۸۔ محد، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس کے دوایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ اللہ اعرابی کے پاس اس کی علاقت کرتے ہیں کہ نبی علیہ اس کی علاقت کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے فرمایا کہ گوئی خوف کی بات نہیں ہے تو انشاء اللہ (گناہوں ہے) پاک ہوگا، اعرابی نے کہا پاک نہیں ہے بلکہ یہ بخار ہے جو ایک بہت بوڑھے پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کی زیارت کرائے گا، نبی علیہ نے فرمایا کہ اچھا تو ایسا عی ہوگا۔

۲۳۱۹- ابن سلام، مشیم، حصین، عبدالله بن ابی قاده، ابو قاده و سر دوایت کرتے ہیں کہ جب لوگ نماز سے سوگئے سے (یعنی نیند کے سبب صبح کی نماز قضا ہوگئی تھی) تو نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا که الله نے تنہاری روحوں کو قبض کر لیا تھا جب چاہا اور جب چاہا اس کو داپس کر دیا، چنانچہ لوگ اپنی ضروریات سے فارغ ہوئے اور وضو کیا داپس کر دیا، چنانچہ لوگ اپنی ضروریات سے فارغ ہوئے اور وضو کیا یہاں تک کہ آفاب طلوع ہو کر سفید ہوگیا، تو آپ کھڑے ہوگے اور نماز پڑھی۔

۲۳۲۰ کی بن قزعہ ،ابراہیم ،ابن شہاب ،ابوسلمہ واعر ج (دوسری سند) اسلعیل ، برادر اسلعیل ، سلیمان ، محمد بن ابی عتیق ، ابن شہاب ، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن ، وسعید بن میتب ، حضرت ابوہر برہ ہ ہے ۔ ایک روایت کرتے ہیں ، انہول نے بیان کیا کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اور بہود میں سے ایک شخص نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا ، مسلمان نے قتم کھاتے ہوئے کہا کہ قتم ہے اس ذات کی جس نے مسلمان نے قتم کھاتے ہوئے کہا کہ قتم ہے اس ذات کی جس نے محد (صلی اللہ علیہ وسلم )کو تمام عالم والوں پر برگزیدہ بنایا، تو بہودی نے بھی کہا قتم ہے اس ذات کی جس نے موئ (علیہ السلام )کو تمام نے بھی کہا قتم ہے اس ذات کی جس نے موئ (علیہ السلام )کو تمام

قَسَم يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَّى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ الْيَهُودِيُّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بالَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أُوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ \*

كَانَ مِمْنِ استنتى الله الشَّحَاقُ بْنُ أَبِي عِيسَى الْحُبْرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبِرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَحِدُ الْمَلَاثِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرُبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ \* يَقْرُبُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ \* يَقْرُبُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ \* يَقْرُبُهَا الدَّحَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ \* يَعْرُسُونَهَا فَلَا عَنِ الزَّهْرِيِّ حَدَّثَنِي آبُو الْيَمَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزَّهْرِيِّ حَدَّثَنِي آبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْدِالرَّحْمَن عَنْدِالرَّحْمَن عَنْ الزَّهْرِيِّ حَدَّثَنِي آبُو سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَن

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيِّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ اللَّهُ الْحَتْبِي دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ \* أَنْ أَخْتِبِي دَعْوَلَى شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ \* أَنْ أَخْتِبِي دَعْوَلَانَ بَنِ حَمِيلِ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ جَمِيلِ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي النَّهُ عَلَيْهِ الزَّهْرِيِّ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّى  بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتِي عَلَى عَلِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتِينِ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ فَا اللَّهُ أَنْ أَنْزِعَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ

أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ

ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ

فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرَيًّا مِنَ النَّاسِ

دنیا والوں پر برگزیدہ بنایا، مسلمان نے اس وقت اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو طمانچہ مار دیا، وہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیااور آپ سے اپنااور مسلمان کاحال بیان کیاجو گزراتھا، تو نبی علیہ نے فرمایا کہ مجھ کو موک (علیہ السلام) پر فضیلت نہ دو،اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گااور دیکھوں گا کہ اس وقت موٹ علیہ السلام عرش کا ایک کونہ کپڑے ہوں گے ، میں نہیں جانتا کہ وہ بے ہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے یااللہ کی طرف سے ہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے یااللہ کی طرف سے ان کواس سے مشٹی کردیا جائے گا۔

۲۳۲۱۔ اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی عظیم انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ فرشتے اس کی حفاظت کر رہے ہیں، اس لئے انشاء اللہ نہ تو د جال اس کے قریب آ سکے گا اور نہ بی اس میں طاعون آئے گا۔

۲۳۲۲ \_ ابوالیمان، شعب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالر حمٰن، ابوہریہ الله سلمہ بن عبدالر حمٰن، ابوہریہ الله سلمہ بن عبدالر حمٰن، ابوہریہ اللہ سلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعامقبول ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اگر خدانے چاہا تو اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھوں۔

سعید بن سیتب، حضرت ابوہر ریڑے ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی اللہ علی اللہ علی انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کوایک کنویں کے پاس دیکھا، خدا کو جس قدر منظور تھا میں نے اپنی پھراس کوابن ابی قحافہ (حضرت ابو بکڑ) نے میں نے اس سے پانی پھراس کوابن ابی قحافہ (حضرت ابو بکڑ) نے لے لیا، ایک یا دو ڈول انہوں نے کھنچ اور کھنچنے میں کمزوری تھی، اللہ انہیں بخشے، پھراس کو عرر نے لیا تو وہ ڈول ان کے ہاتھ میں چرس انہیں بیٹوان کو اس طرح پانی نکالتے نہیں دیکھا یہاں بین گیا، میں نے کسی پہلوان کو اس طرح پانی نکالتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے ان کے گرد مویشیوں کے باند صفے کے واسطے جگہ

بنالي\_

۲۳۲۴۔ محد بن علاء ابو اسامہ ، برید ، ابو بردہ ، حضرت موی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ نبی علیہ کے پاس جب کوئی سائل آتا (مجھی مجھی "اتاہ السائل" کے بجائے "جاءہ السائل" کے بجائے "جاءہ السائل" کہتے ) یا کوئی ضرورت والا آتا تو آپ صحابہ ہے فرماتے کہ تم لوگ سفارش کرو، اجر ملے گا، اللہ تعالی اپنے رسول کی زبان پروہی جاری کرے گاجو وہ چاہے گا۔

۲۳۲۵ یکی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ آنخضرت ملی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص بین نہ کیے کہ اے اللہ تو مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم اگر تو چاہے ، چھ کو رزق دے اگر تو چاہے ، چاہے کہ عزم کے ساتھ دعا کرے ، وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اس پر کوئی جر کرنے والا نہیں ہے۔

۲۳۲۷ عبدالله بن محمه ،ابو حفص عمر ،اوزاعی ،ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور حربن قیس بن حصن فزاری، حضرت موی علیہ اسلام کے ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے تھے کہ وہ خضر تھے یا کوئی اور تھ، پس ان دونول کے پاس سے حضرت الی من کعب انصاری گزرے،ان کو حضرت ابن عباسؓ نے بلایااور کہا کہ میں اور میرے بیہ ساتھی حضرت موئ علیہ السلام کے اس ساتھی کے متعلق اختلاف كررہ بي جس سے ملنے كارات حفرت موى (عليه السلام) نے یو چھا تھا، تم نے رسول اللہ عظام کو ان کا حال بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہاہاں! میں نے رسول اللہ عظاف کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بار حضرت موکی علیہ السلام بنی اسر ائیل کی ایک جماعت میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک محف ان کے پاس آیااور کہاکیا آپ سی الیے آدمی کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ جانے والا ہو، حضرت موٹ نے کہا نہیں، حضرت موٹ کے پاس وحی جیجی گئی کہ ہاں جارا ایک بندہ خضر ہے، موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ملنے کاراستہ یو چھا، الله تعالى نے ان كے لئے مچھلى كو نشائى كر ديااور كہا كياكہ جب تم مچھلى کو م کر دو تووالی ہو جاؤتم وہیں پر خضرے ملو سے ،حضرت موسی يَهْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ حَوْلُهُ بِعَطَنِ \* النَّاسُ حَوْلُهُ بِعَطَنِ \* أَبُو ٢٣٢٤ حَدَّثَنَا أَبُو أَنِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَسَامَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَسَامَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ وَرُبَّمَا قَالَ جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ اللَّهُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللَّهُ عَلَى لِسَان رَسُولِهِ مَا شَاءَ \*

٣٢٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ عَنْ مَعْمَر عَنْ هَمَّام سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلُ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شِئْتَ وَلَيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنْ شَئْدَ لَهُ \*

٢٣٢٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصِ عَمْرٌو حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٌ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْن عَبْدِاللَّهِ ابْن عُتْبَةَ بْن مَسْعُودٍ عَن ابْن عَبَّاسَ رَضِيي اللَّه عَنْهمَا أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنِ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى أَهُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أَبَيُّ بْنُ كَعْبِ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسَ فَقَالَ إنَّى تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى فِي مَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلُمَ مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأُوحِيَ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا حَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةُ وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ

مُوسَى يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى (أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ) قَالَ مُوسَى ( ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا ) فَوَجَدَا خَضِرًا وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ \*

٢٣٢٧ - حَدَّثُنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَلَمَةً بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَنْزِلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِحَيْفٍ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفُر يُريدُ الْمُحَصَّبَ \*

٢٣٢٨ - حَدَّنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا ابْنُ عُبَدِاللَهِ عُنْ عَمْرِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِاللَهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَاصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَفْتَحُهَا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ نَقْفُلُ وَلَمْ نَفْتَحُ فَالَ فَعَدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَعَدُوا وَلَمْ نَفْتُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَلَمْ نَفْتُوا عَلَى الْقِتَالِ فَعَدُوا فَأَصَابَتْهُمْ حَرَاحَاتٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ عَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ عَدًا إِنْ شَاءَ اللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ع

آئَفُعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ اللَّهِ لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالُ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ) وَلَمْ يَقُلُ مَاذَا حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالُ مَاذَا حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالُ حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ وَقَالً حَلَقَ رَبُّكُمْ

مچھلی کے نشان کو دریا میں ڈھونڈ سے ہوئے پھرے تو موی علیہ السلام کے ساتھی نے موسی علیہ السلام سے کہاکہ تم نے دیکھاکہ جب ہم پھر کے پاس تھہر گئے تو ہیں مچھلی کو بھول گیااور مجھ کو یاد دلانے سے شیطان ہی نے بھلادیا، حضرت موسیٰ نے کہاکہ بہی تو ہم چاہتے تھے، پھر دونوں النے پاؤں وہیں پھر آئے چنا نچہ ان دونوں نے خضر کو پایااور پھران کاوہی قصہ ہواجواللہ نے (سورہ کہف میں) بیان کیا۔ کا ۲۳۲ ابو الیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہیب، یونس، ابن شہاب، ابنو سلمہ بن عبدالر من، حضرت ابوہر ریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ ابوہر ریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ ابوہ نے نفر پر قشمیں کھائی تھیں، اس سے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفر پر قشمیں کھائی تھیں، اس سے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد محصب (ایک مقام کانام ہے) تھا۔

۲۳۲۸ عبداللہ بن محر، ابن عیدنہ ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا کہ آنخضرت بن عمرو سے بیان کیا کہ آنخضرت عبداللہ علی اللہ اللہ کا محاصرہ کیا لیکن اس کو بنخ مہیں کیا، تو آپ نے فرمایا ہم انشاء اللہ کل لوٹ جائیں گے، تو مسلمانوں نے کہا کیا بغیر فتح کئے ہوئے ہم لوگ واپس ہو جائیں ؟ آپ نے فرمایا کہ پھر کل صبح کو جنگ کرو چنانچہ صبح کو ان لوگوں نے جنگ کی اور بہت سے مسلمان ختمی ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل ہم انشاء اللہ واپس ہو جائیں گو جائیں سے مسلمانوں کو خوشی ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکراد سے۔

۱۲۹۳۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ وے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی گئی، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبر اہث دور کر دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کہا فرمایا، وہ کہیں گے حق فرمایا ہے اور وہ بلند و بزرگ ہے اور یہ نہیں کہا کہ تمہارے رب نے کیا پیدا کیا، اور اللہ عزوجل نے فرمایا کون ہے جواس

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ) وَقَالَ مَسْرُوقٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِذَا تَكَلَّمَ اللَّهُ بِالْوَحْي سَمِعَ أَهْلُ السَّمَوَاتِ شَيْعًا فَإِذَا فُزَّعَ عَنْ أَهْلُ السَّمَوَاتِ شَيْعًا فَإِذَا فُزَّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَكَنَ الصَّوْتُ عَرَفُوا أَنَّهُ الْحَقُّ وَنَادَوْا ( مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ ) وَيُذْكَرُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ الْحَقَّ ) ويُذْكَرُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ الْحَقَّ ) ويُذْكَرُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْشُرُ اللَّهُ الْعِبَادَ فَيُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا فَيُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَشْمُعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ أَنَا الدَّيَّانُ \*

٣٣٢٩- حَدَّثْنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثْنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بهِ النَّبيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ ٱلْأَمْرَ فِي السَّمَاء ضَرَبَتِ الْمَلَائِكَةُ بأَحْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَان قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفْوَان يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإَذَا ﴿ فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴾ قَالَ عَيِيٌّ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إنْسَانًا رَوَى عَنْ عَمْرو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فُرٍّ غَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ هَكَٰذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قِرَاءَتُنَا \*

کی اجازت کے بغیر اس کے نزدیک سفارش کرے اور مسروق نے ابن مسعودؓ سے نقل کیا کہ جب اللہ وحی کے ذربیه کلام کرتا ہے تو آسان والے پچھ سنتے ہیں، جب ان کے دلوں سے گھر اہٹ جاتی رہتی ہے اور آواز رک جاتی ہے تو وہ سمجھ لیتے ہیں کہ بیہ حق ہے اور وہ لوگ ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا، وہ کہتے ہیں کہ حق فرمایا ہے اور جابڑ سے بواسطہ عبداللہ بن انیس منقول ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اپنے بندوں کواٹھائے گا پھران کوالیں آواز سے پکارے گا جس کو دور و نزدیک سب ایک ہی جیسا سنیں گے فرمائے گا کہ میں ہی ہوں باد شاہ بدلہ لینے والا۔ ۲۳۲۹۔علی بن عبداللہ،سفیان،عمرو،عکرمہ،حضرت ابوہریرہؓ ہے، وہاس کو نبی عظیمہ تک بہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب الله تعالی آسانوں میں کوئی تھم صادر کر تاہے تو فرشتے اس کے تھم کے سامنے عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارتے ہیں، ان سے البح، سواز نکلتی ہے جیسے پھر پر زنجیر مارنے سے نکلتی ہے، علی اور د دسرے لوگوں نے ''صفوان'' فاکے فتحہ سے روایت کیاہے، پھروہ تھم فرشتوں میں جاری کرتا ہے، جب ان فرشتوں کے داوں سے گھبراہت دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ جواب دیتے ہیں کہ اس نے حق فرمایاہے، علی نے کہاکہ ہم سے سفیان نے ، انہوں نے عکرمہ سے ، انہوں نے ابوہر روا سے ای طرح روایت کی، سفیان نے کہا کہ عمرونے کہا کہ میں نے عکرمہ سے سنا، انہوں نے کہاکہ ہم سے ابوہر برہؓ نے بیان کیا، علی کابیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہاکہ عمر و بن دینار نے اس طرح کہاہے کہ میں نے عکرمہ سے سنا، انہوں نے ابوہر برہ ہے، تو سفیان نے کہاہاں! میں نے سفیان سے کہاکہ ایک مخص نے بواسطہ عمرو، عکرمہ، ابوہریرہؓ مرفوعاً روایت کیا کہ انہوں نے "فزع" پڑھا، سفیان نے کہاکہ یمی ہاری قرائت ہے۔

٠٣٣٠ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكُيْرِ حَدَّثَنَا اللَّهْ عُنَ بُكُيْرِ حَدَّثَنَا اللَّهْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي اللَّهِ اللَّهِ مَلْمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى اللَّه الْقُرْآنِ وَقَالَ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى اللَّه الْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ أَنْ يَجْهَرَ بِهِ \*

٢٣٣١- . حَدَّنَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّنَنَا أَبِي حَدَّنَنَا أَلُّاعُمَشُ حَدَّنَنَا أَبُو صَالِحِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ قَالَ اللَّه عَلْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا لَيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بَا اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُحْرِجَ مِنْ بَصَوْتٍ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُحْرِجَ مِنْ فَرَيِّتِكُ بَعْنًا إِلَى النَّارِ \*

٢٣٣٢ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبَّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْحَنَّةِ \*

١٢٦٤ بَاب كَلَّامِ الرَّبِّ مَعَ جَبْرِيلَ وَنِدَاءِ اللَّهِ الْمَلَائِكَةَ وَقَالَ مَعْمَرٌ (وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ ) أَيْ يُلْقَى عَلَيْكَ وَتَلَقَّاهُ أَنْتَ أَيْ تَأْخُذُهُ عَنْهُمْ وَمِثْلُهُ (فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ ) \*

٢٣٣٣ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيً اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيً اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيً اللَّه عَلْيُهِ اللَّه عَلْيُهِ اللَّه عَلْيُهِ

• ۲۳۳۰ یکی بن بگیر الیث عقیل ابن شهاب ابواسامه بن عبدالرحلٰ، حضرت ابو ہر ریوہ سے روایت کرتے ہیں ، وہ بیان کرتے ہیں که رسول الله علیہ نے فرمایا کہ الله تعالیٰ کسی چیز کواس طرح نہیں سنتاہے جس طرح آنخضرت علیہ کے قرآن پڑھنے کو سنتاہے ، اور ان کے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ یَتَعَنَّی بِالْقُرْآنِ (قرآن کو اچھی آواز سے ساتھی نے بیان کیا کہ یَتَعَنَّی بِالْقُرْآنِ (قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنا ہے۔

۲۳۳۱ - عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدر گ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرمائے گا اے آدم! تو آدم علیہ السلام کہیں گے "لبیک وسعد یک" پھر صدا آئے گی کہ اللہ تعالی تم کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے ایک گروہ دوز خ میں بھیخے کے لئے نکال۔

۲۳۳۲۔ عبید بن اسلحیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ میں نے کی عائشہؓ نے کہا کہ میں نے کی عورت پر اتنار شک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہؓ پر کیا، آپ کو آپ کے پرورد گارنے تھم دیا کہ ان کو جنت میں گھر کی خوشخری ساد بجئے۔

باب ۱۲۹۳ خدا کا جریل سے کلام کرنے اور اللہ کا فرشتوں کو آواز دینے کا بیان اور معمر نے کہا کہ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُو آنَ سے مراد بیہ ہے کہ قرآن تم پر ڈالا جاتا ہے اور تَلَقَّاهُ سے مراد بیہ ہے کہ تم اس کوان سے لیتے ہو، فَتَلَقَّى تَلَقَّاهُ سے مراد بیہ ہے کہ تم اس کوان سے لیتے ہو، فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ کَلِمَاتِ (آوم نے اینے رب سے چند کلمات افذ کے) اس کے مثل ہے۔

۲۳۳۳ اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمٰن بن عبدالله بن دینار، عبدالله بن دینار، عبدالله بن دینار، عبدالله بن دینار، ابو صالح، حضرت ابو هر ریّهٔ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله عظیاتی نے فرمایا کہ الله تبارک و تعالی جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جریل کو آواز دے کر فرما تا ہے کہ الله

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جَبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جَبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي جَبْرِيلُ فِي السَّمَاء إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاء ويُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ \*

٢٣٣٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَنَّ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَاثِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَاثِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَاثِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَاثِكَةٌ النَّهُ وَصَلَاةً الْعَصْر وصَلَاةً الْعَصْر وصَلَاةً الْعَصْر وصَلَاقً الْعَصْر وصَلَاقً الْعَمْر وَصَلَاقً الْعَمْر وَصَلَاقً وَهُونَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ فَيَسَأَلُهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُونَ وَالْتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُعِمْ وَهُمْ يُصَلَّونَ وَلَائُونَ وَلَائِهُمْ وَهُمْ يُصَلَّونَ وَلَوْنَ وَكُمْ فَيَعْلَى وَلَائِلَاقُهُمْ وَهُمْ يُصَلِّونَ وَالْتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُعَمِّلُونَ وَلَائِنَاهُمْ وَهُمْ يُونَا وَلَائِنَاهُمْ وَهُمْ يُعَلِّونَ وَلَائِنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلِّونَ وَلَائِنَاهُمْ وَهُمْ يُعَالِيْنَ وَلَائِنَا لَعُمْ وَلَائِهُمْ وَلَائِنَا لَائُونَا اللَّهُمْ وَلَائِهُمْ وَلَائِنَا لَعْمُ وَلَائِونَا وَلَائُونَ وَلَائِنَا فَيَعْلَاقُونَ وَلَائِنَا لَعْمُ وَلَائِهُمْ وَلَائِهُمْ وَلَائِنَا لَالْعُمْ وَلَائِهُمُ وَلَائِنَا لَعُلَالِهُ وَلَائِنَا لَائِلَالَعُمْ وَلَائِهُمْ وَلَعُلُونَ وَلَائِنَا لَعْمُ وَلَائِنَا لَائِنَا لَعُمْ وَلَائِهُمُ وَلَائِونَ وَلَائِنَالِهُمْ وَلَائِهُمُ وَلَائِنَا وَلَائِهُمْ وَلَائِلُونَ وَلَائِلْنَالِهُمُ وَلَائِلُونَا وَلَائِلْونَا وَلَائِلُونَ وَلَائِلُونَ وَلَائِلُونَا وَلَائِلُونَا وَلَائِلُونَا وَلَائُونَا وَلَائُونَ وَلَائُونَا وَلَائُونَا وَلَائُونَ وَلَائُونَا وَلَائُونَا وَلَ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرِّ عَنِ النَّبِيِّ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرِّ عَنِ النَّبِيِّ صُلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُسَرِّكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَحَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ لَا يَسْرَقَ وَإِنْ زَنَى \* وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى \*

آ ١٢٦٥ بَابُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ( أَنْزَلَهُ بَعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ) قَالَ مَحَاهِدٌ ( يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ ) بَيْنَ السَّمَاء السَّابِعَةِ \* السَّمَاء السَّابِعَةِ وَالْأَرْضِ السَّابِعَةِ \* السَّمَاء السَّابِعَةِ وَالْأَرْضِ السَّابِعَةِ \* حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوصِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوصِ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَرَاء بْنِ عَزِ الْبَرَاء بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أُويْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلُ \* وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أُويْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلُ \*

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي

تعالی فلال سے محبت کر تاہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جریل بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر جریل آسان سے اعلان کرویتے ہیں کہ اللہ فلال سے محبت کر تاہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کروچنانچہ آسان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور زمین والوں میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

۲۳۳۳ قتیم بن سعید، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو بریرهٔ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تم پر باری باری آتے ہیں اور یہ نماز عصر اور نماز فجر کے وقت اکشے ہوجاتے ہیں، پھروہ فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں جو تمہارے ساتھ رات کورہ پچکے ہیں اللہ تعالی ان فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے (حالا نکہ وہ واقف ہوتا ہے) کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جس وقت ہم ان کے پاس سے آئے تھا س وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

۲۳۳۵ محر بن بشار، غندر، شعبه، واصل، معرور، ابو ذرّ، آت خضرت علی که مرایا که میر کا تخضرت علی که مرایا که میر کا بیل جریل آئے اور مجھے خوشخری دی که جوشخص مرگیااس حال میں که الله کے ساتھ کسی کوشریک نه کیا تو جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہااگر چہ اس نے چوری کی ہو، آگر چہ اس نے زناکیا ہو، آپ نے فرمایا اگر چہ چوری کی ہو، آگر چہ زناکیا ہو۔

باب ۱۲۹۵۔ اللہ تعالی کا قول کہ اللہ نے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں، مجاہد نے کہا کہ یَتَنزَّ لُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ سے مراد بیہ ہے کہ تھم ساتویں آسان اور ساتویں زمین کے درمیان نازل ہو تاہے۔

۲۳۳۱ مسدد، ابو الاحوص، ابو اسحاق، بمدانی، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے بیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ عظیم نے فرمایا کہ اے فلاں! جب توایخ بستر پرجائے تویوں کہ لیا کر کہ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَضَتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً وَرَهْبَةً

إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْحَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْحَاً وَلَا مَنْحَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبَنِيكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ أَجْلًا\*

٢٣٣٧ - حَلَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَلَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْرَابَ وَزَلْزِلْ بِهِمْ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُنُ أَبِي حَالِدٍ اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ سَمِعْتُ عَبْدَاللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ مَسَلَّمَةً

٣٣٨ - حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِما ( وَلَا تَجْهَرْ بَصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِتْ اللَّه عَنْهِما ( وَلَا تَجْهَرْ بَصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِتْ فَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِ بَمَكَّةً فَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ فَسَبُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ( وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْهَرْ بِصَلَاتِكَ ) حَتَى يَشْمَعَ الْمُشْرِكُونَ ( وَلَا تَحْهَرْ بِصَلَاتِكَ ) حَتَى يَشْمَع الْمُشْرِكُونَ ( وَلَا تُحْهَرْ بِصَلَاتِكَ ) حَتَى يَشْمَع الْمُشْرِكُونَ ( وَلَا تُحْهَرْ بِصَلَاتِكَ ) عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ ( وَابْتَعْ بَيْنَ ذَلِكَ أَسْمِعُهُمْ وَلَا تَحْهَرْ حَتَى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ \*

١٢٦٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ) (إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ) حَقِّ (وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ) بِاللَّعِبِ\*

إِلَيْكَ لَا مَلْحَاً وَلَا مَنْحَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ اللَّهِ أَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّةُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُولِي اللَّ

۲۳۳۷ قتیه بن سعید، سفیان، اسلیل بن ابی خالد، عبد الله بن ابی او فی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی الله علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن یہ دعا فرمائی کہ اے اللہ کتاب کے اتار نے والے، جلدی حساب لینے والے، کا فرول کے جھے کو ہزیمت دے اور ان کے پاؤل ڈ گمگادے اور حمیدی نے اتنازیادہ بیان ہزیمت دے اور ان نے پاؤل ڈ گمگادے اور حمیدی نے اتنازیادہ بیان کیا کہ ہم سے ابن ابی خالد نے بیان کیا کہ ہم سے ابن ابی خالد نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ سے سنا۔

۲۳۳۸ مسدو، ہشیم، ابو بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عبال سے آیت وکا تَحْهَر بِصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِت بِهَا کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہو کی جب کہ رسول عیالے کہ میں پوشیدہ تھے، جب آپ اپی آواز بلند کرتے اور مشر کین اس کو سنتے تو قرآن اور اس کے نازل کرنے والے کو برا بھلا کہتے، تواللہ تعالی نے فرمایا کہ اپی نماز بلند آواز سے نہ پڑھواور نہ آہتہ آہتہ پڑھو، کین اتناز ورسے نہ پڑھو کہ مشر کین س کیں اور نہ اتنا آہتہ پڑھو کہ تمہارے ساتھی بھی نہ س سکیں،اس کا درمیانی طریقہ تلاش کرو،ان کو سناؤ تاکہ وہ تم سے قرآن سکھیں اور درمیانی طریقہ تلاش کرو،ان کو سناؤ تاکہ وہ تم سے قرآن سکھیں اور اسے نہ پڑھو۔

باب ۱۲۶۱۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ "بیدلوگ اللہ کے کلام کوبدل ڈالنا چاہتے ہیں" قرآن کے "قول فعل" ہونے سے مرادیہ ہے کہ بیہ حق ہے اور کھیل کود کی چیز نہیں ہے۔

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَنَّ اللَّهُ عَزَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَفُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلُهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يُلْقَى رَبَّهُ وَلَحُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عَنْدَ اللَّهِ مِنْ ريح الْمِسْكِ \*

٢٣٤١- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَنْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام عَنْ أَبِي هُرِيْرَةَ عَنَ النَّبِيِّ صَنَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثُوْبِهِ فَنَاَّدَى رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ \* ٢٣٤٢- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَن ابْن شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِاللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاء الدُّنْيَا حِينَ يَنْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ ٱلْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَحِيبَ لَهُ مَنُ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ \* ٢٣٤٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانَ ٱخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۳۳۹۔ حمیدی، مفیان، زہری، سعید بن میں بسب، حضرت ابوہریڈہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے ابن آدم تکلیف دیتا ہے، زمانے کو گلیاں دیتا ہے حالا نکہ زمانہ میرے ہاتھ میں ہے، رات اور دن کو میں ہی گردش دیتا ہوں۔

۲۳۳۰ ابو تعیم، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو بریرة، نبی علی سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میں ہی اس کا بدلہ دول گا، میری وجہ سے وہ اپنی خواہش کو اور کھانے اور پینے کو جھوڑ تاہے، اور روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کے لئے دو خوشیال ہیں، ایک خوشی جس وقت روزہ افطار کرتاہے اور ایک خوشی جس وقت اپنے رب سے ملا قات کرے گا، اور روزہ دار کے منہ کی بواللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔

۲۳۳۱ عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہر ریوہ، نبی عظیمہ اسے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک بار حضر ت ابوب ننگے نہار ہے تھے تو سونے کی ٹڈیوں کا ایک گروہ ان پر گرنے لگے وہ اپ کپڑے میں اس کو بھرنے لگے، ان کے پروردگار نے آواز دی اے ابوب! کیامیں نے جھے کو اس ہے مستغنی نہیں کر دیا تھا جو تم دیکھ رہ ہو، حضرت ابوب نے کہا ہاں اے رب! لیکن مجھے آپ کی برکت کی طرف سے بے نیازی نہیں ہو سی طرف سے بے نیازی نہیں ہو سی ا

۲۳۳۲ - اسلعیل، مالک، ابن شہاب، ابو عبداللہ اعز، حضرت ابو بریہ سے دوایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا بابر کت اور بلند پروردگار ہر رات کو آسان دنیا پراتر تا ہے جہ جب کہ رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، چر فرما تا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کروں؟ اور کوئی ہے جو مجھ سے معفر ت جا ہے دوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفر ت جا ہے تو میں اس کو بخش دوں؟

۲۳۴۳ ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرةً رسول الله صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کو فرماتے ہوئے سناکہ ہم آخر ہیں دنیا ہیں آنے والے ہیں، قیامت میں

يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ\*

٤ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةً عَنْ أَبِي زُرْعَةً عَنْ أَبِي فَضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةً عَنْ أَبِي زُرْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً فَقَالَ هَذِهِ حَدِيجَةً أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ فِيهِ طَعَامٌ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَأَقْرِثُهَا مِنْ رَبِّهَا الله لَا مَحْبَ السَّلَامَ وَبَشِرُهُمَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحَبَ السَّلَامَ وَبَشِرُهُمَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ لَا صَحَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ \*

٣٤٥ - حَدَّنَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النبيِّ صَلَّى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النبيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعَبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنَّ لِعَبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنَّ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرِ \*

٢٣٤٧- حَٰدَّنَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَال حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ النَّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونَّسُ بْنُ

سب سے آگے ہوں گے ،اور اس سند سے مروی ہے کہ اللہ فرماتا ہے کہ تم خرچ کرومیں تم پر خرچ کروں گا۔

۲۳۴۴ کرنہ بین حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرعہ، حضرت ابو ہر بری اسلام نے آپ سے ابو ہر بری علیہ السلام نے آپ سے کہا یہ خدیجہ جو آپ کے پاس برتن میں کھانایا پانی لے کر آئی ہیں، ان کوان کے رب کی طرف سے سلام کہہ و بجئے اور موتی کے ایک محل کی ان کو خوشخری سنا و بجئے جس میں شور و غل نہ ہوگا اور نہ کوئی تکلیف ہوگی۔

۲۳۲۵۔ معاذبن اسد، عبدالله، معمر، جام بن منبه، حضرت ابوہری ہ آنخضرت صلی الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں که آپ نے فرمایا الله تعالی فرما تا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے الی چیز تیار کر رکھی ہے جس کونہ توکسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا، اور نہ ہی کسی شخص کے قلب پر گزرا۔

۲۳۳۲ محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جبرات کو تبجد پڑھتے توبیہ دعا کرتے ہوئے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسانوں اور زمین کانور ہے، اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے، اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تو ہی آسانوں اور زمین کو قائم اور جوان میں ہے (سب کا) رب ہے، تو حق ہے، اور تیر اوعدہ حق ہے اور تیرا کہنا حق ہے اور تیر کا میں تیرے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور تیری ملا قات حق ہے، اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور تیری ملا قات حق ہے، اور جنت حق ہے اللہ عیں تیرے لئے اسلام لایا اور تیری طرف سے جھڑ اکیا اور تیمی کی اور چھ ہی میں تیرے لئے اسلام لایا اور تیری طرف سے جھڑ اکیا اور تیمی کی اور پوشیدہ اور فاہر سب گناہ کی معبود نہیں ہے گئی دے (اے اللہ) تو ہی میر ایروردگار ہے، کوئی معبود نہیں ہے گئی دے (اے اللہ) تو ہی میر ایروردگار ہے، کوئی معبود نہیں ہے گئی وہی۔

٢٣٣٧ - حجاج بن منهال، عبدالله بن عمر نميرى، يونس بن يزيد الى، زهرى سے روايت كرتے ہيں، انہوں نے كہاكه ميں نے عروه

يَزِيدَ الْأَيْلِيُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرُوةَ بْنَ الرُّبْيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصِ وَعُبَيْدَاللَّهِ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلِّ حَدَّثَينِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي قَالُوا وَكُلِّ حَدَّثَينِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَلَكِنِي وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَتَكَلَّمَ وَلَئِنِي فَاللَّهِ مَا اللَّهُ فِي بَرَاعَتِي وَحُبًا يُتُلَى وَلَكِنِي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَتَكَلَّمَ وَلَئِنِي اللَّهُ فِي النَّوْمِ اللَّهُ فِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رَبُولُ اللَّهُ تَعَالَى ( إِنَّ رَبُى الْفَيْنِ اللَّهُ بِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ( إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى ( إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى ( إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى ( إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ ) الْعَشْرَ الْآيَاتِ \*

٢٣٤٨ - حَدَّنَنَا قُتَبَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا فَاكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ لَهُ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلُهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ فَاكْتُبُوهَا لَهُ بَعْمَلُ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلُهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بَعْمَلُ مَعْمُلُهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بَعْمَلُ اللّهُ عَلِهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بَعْمَلُ اللّهَ إِلَى سَبْعٍ مِائَةٍ ضِعْفٍ \*

٢٣٤٩ - خَدَّثَنَا إَسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً مُزَرِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْحَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْحَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصلَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصلَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصلَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ أَنْ

بن زبیر "سعید بن میتب، علقمہ بن و قاص اور عبید اللہ بن عبداللہ است حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق جس سے اللہ نے ان کی برائت ظاہر فرماوی تھی، یہ حدیث سی، اور ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک مکڑااس حدیث کا بیان کیا جو انہوں نے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ خدا کی قتم! میر اگمان بھی نہ تھا کہ اللہ تعالی میری برائت میں کوئی فدا کی قتم! میرا گمان بھی نہ تھا کہ اللہ تعالی میری برائت میں کوئی وی نازل فرمائے گاجو بڑھی جائے گی، اور میں اپنے دل میں اپنی شان اس سے حقیر جانتی تھی کہ اللہ تعالی میر متعلق اس طرح کلام کرے کہ قیامت تک پڑھی جائے بلکہ مجھے (بس) یہ امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند میں کوئی خواب و کیصیں کے جس رسول اللہ تعالی میری برائت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی میری برائت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی میری برائت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی میری برائت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے در تا یہ ایک اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی میری برائت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے در تا یہ ایک اللہ تعالی نے در تا یہ ایک اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ اللہ تعالی نے در تا یہ تا یہ تا کہ در تا یہ تا یہ تا کہ در تا یہ تا کہ تا کہ در تا یہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ در تا کہ تا کہ دی تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ دی تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا کہ در تا ک

۲۳۴۸ قتیه بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمٰن، ابو الزناد، اعرج، ابوہر ریہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عظی نے فرمایا کہ اللہ تعلیٰ فرشتوں سے ) فرماتا ہے کہ جب میر ابندہ گناہ کارادہ کرتا ہے تو جب تک دہ اس پر عمل نہ کرلے اس کا گناہ نہ تکھواور اگر دہ اس پر عمل نہ کرلے اس کا گناہ نہ تکھواور اگر دہ اس پر عمل کرلے توایک گناہ کی تکھو،اور جب نیکی کارادہ کرتا ہے تواس کے لئے ایک نیکی تکھواور اگر وہ اس پر عمل کرے تودس گناسے سات سو گناتک لکھ لو۔

۲۳۳۹ ما به الله بن عبدالله، سلیمان بن بال، معاویه بن ابی مزرد، سعید بن بیار، حضرت ابو ہر رہ ہ ہے دوایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ الله تعالی مخلوق کو پیدا کر کے اس سے فارغ ہوا تورحم (رشتہ) کھڑا ہوا تواللہ تعالی نے فرمایا کہ کھیر!اس نے عرض کیا کہ یہ قطع رحم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، الله تعالی نے فرمایا کیا تواس بات سے داختی فہریاں سے ملوں جو تجھ کو ملائے اور اس سے تعلق توڑلوں جو تجھ کو قطع کرے، اس نے عرض کیا ہاں! اس سے میرے دب، الله تعالی نے فرمایا کہ تیرا یہی مقام ہے۔ ابو ہریہ ا

بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَلَلِكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ( فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ) \*

لِقَاءَهُ وَإِذَا كُرهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ \* ٢٣٥٢ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي \*

٣٣٥٣ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنِي مَالِكُ عَنْ أَبِي هُرِيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرِيْرَةَ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ وَإِذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنَصْفَهُ فِي عَذَابًا لَا يُعَذَّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذَّبُنَهُ أَخَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَحَمَعَ مَا فِيهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَلِّينَ وَأَنْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكُ وَأَنْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكُ وَأَنْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكُ وَأَنْتَ أَلُهُ اللَّهُ الْمَا فَعَفْرَ لَهُ \*

٢٣٥٤ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُهُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَمْرُهُ بَنُ عَبْدِاللّهِ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ فَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَ

نے یہ آیت پڑھی کیا عجب ہے کہ اگر تم مالک بن جاؤ توز مین میں فساد پھیلاؤاورر شتہ داریوں کو کا منے لگو۔

۲۳۵۰ مسدد، سفیان، صالح، عبید الله، زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت علی کے زمانہ میں بارش ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ میرے بعض بندے میرے ساتھ کفر کرنے والے اور مجھ پرائیمان لانے والے ہوگئے۔ میرے ساتھ کفر کرنے والے اور مجھ پرائیمان لانے والے ہوگئے۔ ۱۳۵۵۔ اسلمعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ جب میر ابندہ مجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہوں۔ میں بھی اس کے ملنے کو پسند کرتا ہوں۔

۲۳۵۲۔ ابو الیمان، شعب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہر رہ ہے رہ اللہ حلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے اس گمان کے نزدیک ہوتا ہوں جوں جوہ میرے متعلق کرتاہے۔

۲۳۵۳ الوجريرة سلاميل، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوجرية سه روايت كرتے بيں كه رسول الله عليه في فرمايا كه (بى اسرائيل ميں البذاجب وه مر جائے تواس كو جلاؤالواور نصف حصه ختكى ميں اور نصف حصه مندر ميں بمحير والو، خداكى فتم اگر الله تعالى نے اس پر قدرت پائى تواس كو الياء خداكى فتم اگر الله تعالى نے اس پر قدرت پائى تواس كو الياعذاب دے گاكه دنيا والوں ميں سے كى كونه دے گا، الله تعالى نے سمندر كو حكم ديا تواس نے اس حصه كوجواس ميں تھا يجاكر ديا، وياور ختكى كو حكم ديا تواس نے بھى اس حصه كوجواس ميں تھا، يجاكر ديا، على الله تعالى نے فرمايا كه تم نے الياكيوں كيا، اس نے كہا تيرے وار سے كى الله تعالى نے اس كو بخش ديا۔ والياكيا) اور تواس كوخوب جانتا ہے، چنا نچه الله تعالى نے اس كو بخش ديا۔ عبد الله تعالى نے اس كو بخش ديا۔ عبد الله تعالى خوس بن اسحاق، عمر و بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد الله، عبد الله تعدال حمٰن بنی ابی عمره، ابو ہر بریۃ سے روایت كرتے ہيں كه میں نے نہائے كو فرماتے ہوئے حاکم اليہ بندہ گناہ كامر تكب ہوا، بھى آپ نے الله كو فرماتے ہوئے حاکم اليہ بندہ گناہ كامر تكب ہوا، بھى آپ نے درايا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نے كہاكہ اے نوب نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا، اس نوبائ فرمایا کہ اس نوبائی فرمایا۔ اس نوبائی فرمایا کہ اس نوبائی فرمایا کہا کہ اس نوبائی فرمایا کہا کہ اسکان کے کہا کہ اسکان کی کو نوبائی فرمایا کہا کہ اس نوبائی فرمایا کہا کہ اسکان کی کو نوبائی فرمایا کہا کہ اسکان کی کو نوبائی فرمایا کہا کہ اسکان کی کو نوبائی فرمایا کہا کہ اسکان کی کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی فرمایا کہا کہ کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی کو نوبائی

صلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنبًا وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنبَ وَنبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنبَ وَرُبَّمَا قَالَ أَصَبْتُ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعْلِمَ عَبْدِي قَالَ أَصَبْتُ فَاغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعِبْدِي ثُمَّ أَصَابَ ذَنبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنبَتُ أَوْ أَصَابَ ذَنبًا أَوْ أَصَبْتُ أَوْ أَصَابَ ذَنبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنبَتُ أَوْ أَصَابَ ذَنبًا اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنبًا اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنبًا اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنبًا الذَّنبَ وَيأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنبَ وَيأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ الذَّنبَ وَيأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَقَالَ أَعلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَقَالَ أَعلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَقَالَ أَعلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَقَالَ أَعلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَقَالَ أَعلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًا يَعْفِرُ فَاللَّا فَلَيْعُمَلُ فَاللَّا فَلْيَعْمَلُ عَلَيْ يَعْفِرُ وَ قَالَ أَلْ فَلَيْعُمَلُ فَاللَّا فَلْيَعْمَلُ عَلَامِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَيَّا فَلَا أَعْلِمَ عَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلُ فَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَلَا اللَّهُ وَيُعْرُفُ لِهِ عَفَرْتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلُ مَلْ شَاءَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَا فَلْيَعْمَلُ مَا شَاءَ اللَّهُ اللَّالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكِي اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

٢٣٥٥- حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَِنْ عُقْبَةَ بْن عَبْدِالْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ۚ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَٰنْ سَلَفَ أَوْ فِيمَنْ كَانَ قُبْلَكُمْ قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَتِ الْوَفَاَّةُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَثِرْ أَوْ لَمْ يَبْتَثِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقَدِرِ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوا إِذَا مُتُّ فَأَخْرِقُونِيَ حَتَّى إِذَا صِرْتُ ۖ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ ٱلْإِسْكَنْدَرِيَّة فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَأَذْرُونِي فِيَهَا فَقُالَ نَبِيُّ الَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي ْيَوْمِ عَاصِفٍ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُنْ فَإِذًا هُوًّ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ قَالَ مَحَافَتُكَ أَوْ

میرے پرور د گار میں نے گناہ کیا (مجھی اذنبت' فرمایا اور مجھی''اصبت'' فرمایا) تواس کے پروردگار نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگارہے جو گناہوں کو بخشاہے اور اس پر مواخذہ کر تاہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیاہے، پھر جب تک اللہ کو منظور ہواوہ بندہ تھہرارہا، پھر گناہ کو بہنجایا فرمایا گناہ کیا ، تو عرض کیااے میرے برور د گار پھر میں گناہ کو پہنچایا ( فرمایا) گناہ کیا، تواس کو بخش دے تواللہ تعالی نے فرمایا کہ میرابندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو بخش دیتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کر تاہے ، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا،جب تک الله کو منظور ہوادہ بندہ تھبر ارہا، پھراس نے گناہ کیا اور بعض د فعہ فرمایا گناہ کو پہنچا،اس نے کہااے میرے رب میں گناہ کو پہنچایا گناہ کیا، تواسے بخش دے،اللہ نے فرمایا کہ میر ابندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ بخشاہے اور اس پر مواخذہ بھی کر تاہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، تین بار فرمایالبند اجو جاہے کرے۔ ٢٣٥٥ عبدالله بن الى الاسود، معتمر ، معتمر كي والد (سليمان) قده، عقبه بن عبدالغافر، حضرت ابوسعيدٌ نبي علية سے روايت كرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ لوگوں میں سے ایک شخص کا تذکرہ کیا (یااس طرح فرمایاکہ تم سے پہلے جولوگ تھے )اس کے متعلق آپ نے کچھ فرمایا لیعنی اللہ نے اس کو مال و اولاد سب کچھ دیا تھا، جب اس کے مرنے کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں تہماراکیماباپ تھا،انہوں نے جواب دیاکہ بہت اچھے باپ!اس نے کہاکہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی نہیں جھیجی،اگراللہ تعالٰ نے مجھ پر قدرت پائی تو مجھے عذاب دے گااس لئے دیکھو کہ جب میں مر جاؤل تو مجھے جلا ڈالنا يہال تك كه جب ميں كو كله مو جاؤل تو مجھے پیں ڈالنا (فاحقونی یا اسکندریہ فرمایا) جس دن تیز آندھی آئے اس میں مجھ کواڑادینا، نبی عظی نے فرمایا کہ قتم ہے میرے رب کی کہ اس نے اپنے بیوں سے اس پر عبد لیا چنانچہ انہوں نے ایبا بی کیا اور اس کو تیز آندھی کے دن میں ہوامیں ازادیا، پھر اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا که "کن" (جو جا) تووه شخص سامنے کھڑ اتھا،اللہ نے فرمایا کہ اے میرے بندے تونے یہ جو کچھ کیااس پر کس چیز نے تجھے آمادہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ تیرے خوف نے ( مخافتک یا فرق منک فرمایا)

فَرَقٌ مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ عِنْدَهَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرُ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ أَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّتَ\*

حَدَّتَ\*

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَثِرْ وَقَالَ لَمْ يَبْتَثِرْ وَقَالَ لَمْ يَبْتَثِرْ وَقَالَ لَمْ يَبْتَئِرْ فَسَرَهُ قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ \*

١٢٦٧ بَاب كَلَامِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقَيَامَةِ مَعَ الْأَنْبِيَاءَ وَغَيْرهِمْ \*

٢٣٥٦ - حَدَّثَنَا بُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ عَيَّاش عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الَّقِيَامَةِ شُفَّعْتُ فَقُلْتُ يَا رَبِّ أَدْخِل الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبهِ خَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنُ كَانَ فِي قُلْبِهِ أَدْنَى شَيْءً فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِع رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ا ٣٥٧- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَال الْعَنزيُّ قَالَ احْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ وَذُهِّبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ ٱلْبُنَانِيِّ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِهِ فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَمّْزَةَ هَوُلَاء إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوكَ يَسْأَنُونَكَ

آپ نے فرمایا کہ پھر اللہ تعالی نے اس کی علافی جو فرمائی وہ یہ تھی کہ اس پرر حم کیااور دوسری بار فرمایا کہ اس کے سواکوئی علافی نہ فرمائی، سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثان سے یہ صدیث بیان کی تو انہوں نے انہوں نے یہ سلیمان سے سناہے مگریہ کہ انہوں نے اتنازیادہ بیان کیا کہ 'آڈرُونِی فِی الْبَحْرِ" یا جیسا کہ بیان کیا۔

ہم سے موک نے بواسطہ معتمر حدیث بیان کی اس میں لَمْ یَبْتَوْ کا لفظ بیان کی اس میں لَمْ یَبْتَوْ کا لفظ بیان کی اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے معتمر نے حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے لَمْ یَبْتَوْ کا لفظ بیان کیا، قادہ نے اس کی تفییر لَمْ یَدَّحِرْ بیان کی ہے۔

باب ١٢٦٤ خدائے بزرگ و برتر كا قيامت كے دن انبياء وغير ہ سے كلام كرنے كابيان۔

۲۳۵۲ وسف بن راشد،احد بن عبدالله،ابو بكر بن عماش، حميد، حضرت انسؓ ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے ساکہ جب قیامت کادن آئے گا تو میری شفاعت قبول کی جائے گی، میں عرض کروں گا کہ اے میرے یرور د گار اس شخص کو بخش دے جس کے ول میں رائی برابر بھی ایمان ہو چنانچہ وہ لوگ (جنت میں) داخل ہوں گے ، پھر میں عرض کروں گاکہ اس کو جنت میں داخل کر دے جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے۔انس کا بیان ہے کہ میں گویار سول اللہ عظیفہ کی انگیوں کود کھے رہاہوں (جن سے اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھا)۔ ٢٣٥٧ سليمان بن حرب، حماد بن زيد، معبد بن بلال، عنز ي روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم بھرہ کے کئی آدمی ایک جگہ جمع ہوئے اور انس بن مالک کے پاس گئے،اپنے ساتھ ابت بنانی کو بھی لے چلے تاکہ وہ انسؓ سے ہمارے لئے شفاعت کی حدیث کے متعلق یو چینں۔ اس وقت حضرت انس ؓ اپنے محل میں تھے، ہم نے داخل ہونے کی اجازت جاہی، انہوں نے اجازت دی، اس وقت وہ ایے بستریر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ثابت سے کہاکہ ان سے شفاعت کی مدیث سے پہلے کوئی چیزنہ یو چھنا، چنانچہ ثابت نے کہااے ابو حزہ! یہ تمہارے بھائی بھر ہوالے ہیں اور تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ تم سے شفاعت کی حدیث بوچھیں۔انہوں نے کہا کہ ہم سے ممر

عَلِينَةُ نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کادن ہو گا تولوگ (دریاکی طرح) موج ماریں گے (بے قرار ہوں گے) تو یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے باس آئیں گے اور کہیں گے کہ اپنے پروردگار کے پاس ہماری شفاعت سیجے،وہ کہیں گے کہ میں اس کا ہل نہیں ہوں، لیکن تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤکہ وہ اللہ کے خلیل ہیں، پھریہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے ، ودکہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، تم حضرت موی علیہ السلام کے پاس جاؤ، وہ اللہ کے کلیم ہیں، لوگ حفرت موی علیہ السلام کے پاس پینچیں گے، وہ جواب دیں گئے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں ، لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ،وہ اللہ کی روح اور اس کے کلمہ بیں، یہ لوگ حضرت علیے علیہ السلام کے پاس آئیں گے تووہ بھی کہیں گے کہ میں اس کاہل نہیں ہوں، لیکن تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں گے تو میں کہوں گا میں اس کا اہل ہوں ، میں ایے رب ہے اجازت جاہوں گا مجھے اجازت ملے گی اور میرے ول میں ایسے کلمات حد ڈال دے گاجواب مجھے یاد نہیں اور میں ان ہی کلمات ہے اس کی حمد بیان کرول گا، اور تجدے میں گر جاؤل گا، چھر کہا جائے گااے محمر اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگودیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گاہے میرے رب! میری امت، میری امت، تھم ہو گا کہ جس کے دل میں ایک جو برابر بھی ایمان ہواس کو دوزرخ سے زکال لو، چنانچه میں جاؤں گا اور بیہ بروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات حمد ہے اس کی حمد بیان کرون گااور تجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا کہ اے محمدً اسر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گااے رب! میری امت، میری امت، تو کہا جائے گاکہ جاؤ اور دوزخ میں ہے اس تخص کو نکال لوجس کے دل میں ذرہ یارائی کے برابر ایمان ہو، میں جاؤں گااور ایسا ہی کروں گا پھر لوٹ کر آؤل گااوران ہی کلمات سے اس کی حمد بیان كرول گا، پھرييں سجدے بيل كر جاؤل كا تو كہا جائے گااے محمد اپناسر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گااور شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض كرول گااے ميرب رب! ميرى امت، ميرى امت، الله تعالى فرمائے گا کہ جاؤاور اس مخض کو دوزخ ہے نکال لوجس کے دل میں

عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي َبَعْض فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إَلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإَبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ حَلِيلُ الرَّحْمَن فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ َفَيَقُولُ لَمَنْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بعِيسَى فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَّأُقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُ لَهُ سَاحِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ نُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقُ فَأَخْرجُ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إيمَان فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بَيِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُ لَهُ سَاحِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمِّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَحْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبَهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَان فَأَخْرِجُهُ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلَّكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أُحِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُعِوْ فَيُقِولُ إِنْ الْطَلِقِ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدل مِنْ

إِيمَان فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَس قُلْتُ لِبَعْض أَصْحَابَنَا لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ وَهُوَ مُتَوَارِ فِي مَنْزِل أَبِّي خَلِيفَةَ فَحَدَّثْنَاهُ بَمَا حَدَّثَنَا أُنْسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَّيْهِ فَأَذِنَ لَنَا فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ حَنْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَس بْن مَالِكٍ فَلَمْ نَرَ مَثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيهْ فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِيثِ فَانْتَهَى إِلَى هَذَا الْمَوْضِع فَقَالَ هِيهُ فَقُلْنَا لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلَى هَذَا فَقَالَ لَقَدْ حَدَّثَنِي وَهُوَ جَمِّيعٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً فَلَا أَدْرِي أَنْسِيَ أَمْ كَرَهَ أَنْ تَتَّكِلُواَ قُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَحَدُّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا مَا ذَكَرْتُهُ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدُّنَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أُخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ كَيْسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ اثْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِي وَحَلَالِي وَكِبْرِيَاثِي وَعَظَمَتِي ۚ لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا

٢٣٥٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَدُالَهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْحَنَّةِ وُسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْخَرُوجُا

رائی کے دانہ سے بھی کم بہت ہی کم ایمان ہو، میں جاؤں گااور ایما ہی كرول گا۔سعيد كابيان ہے كہ جب بم حضرت انسٌ كے ياس سے فكلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ کاش ہم لوگ حسن (بھری) کے پاس چلتے جواس وقت ابو خلیفہ کے مکان میں چھے ہوئے تھے اور ان سے وہ حدیث بیان کرتے جو ہم سے انسؓ نے بیان کی ہے، چنانچہ ہم لوگ ان کے پاس آئے، انہیں سلام کیا، انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی، ہم نے ان سے کہاکہ اے ابوسید ہم آپ ک یاس آپ کے بھائی انس بن مالک کے پاس سے آئے ہیں، شفاعت کے متعلق جیسی حدیث انہوں نے بیان کیا ہم نے وایی نہیں سی، انہوں نے کہا کہ بیان کر، ہم نے حدیث بیان کی، جب اس آخری مقام پر بہنچے تو انہوں نے کہا اور بیان کرو، ہم نے کہااس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ انس نے جبکہ وہ موش و حواس میں تھے ہیں سال کا عرصہ ہوا مجھ سے بیہ حدیث بیان کی میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یااس لئے اس کے ذکر کو ناپسند کیا کہ لوگ بھروسہ نہ کر بیٹھیں اور عمل حچوڑ دیں، ہم نے کہااے ابوسعید ہم ہے بیان کیجئے تووہ بنے اور کہانچ ہے انسان جلد بازپیدا کیا گیاہے، میں نے اس کا ذکر صرف اس لئے کیا تھا کہ میر اارادہ تھا کہ میں تم ہے وہ حدیث بیان کردوں انس نے مجھ سے ای طرح بیان کیا جس طرح تم سے بیان کیا پھر کہا کہ آپ نے فرمایامیں چو تھی بارلوث کر آؤں گااور ان بی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر سجدہ بیں گر جاؤں گا تو کہے گاکہ محمدً سراٹھاؤ، کہوسنا جائے گا، مانگو دیاجائے گا، شفاعت کر وقبول ہو گی، میں عرض کروں گا کہ اے رب مجھے ان لو گوں کے نکالنے ک اجازت دے جنہوں نے لاالہ الااللہ کہاہو تواللہ تعالی فرمائے گاکہ قشم ہے میری عزت و جلال کی اور عظمت و کبریائی کی کہ میں دوزخ ہے اس کو نکال دوں گا جس نے لااللہ الااللہ کہا ہو۔

۱۳۵۸ محمد بن خالد، عبیداللد بن موی، اسر ایل، منسور، ابرابیم، عبیده، حضرت عبدالله عبید الله بن موی، اسر ایل، منسور، ابرابیم، عبیده، حضرت عبدالله علی الله علیه وسلم نے فرمایا که اہل جنت میں، جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا اور دوزخ والوں میں دوزخ سے سب سے بیچھے نکلنے والا ایک آدمی ہوگا، جو گھسٹ کر نکلے گا، اس

مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَبُوا فَيَقُولُ لَهُ رَبّهُ الْحَنّةُ مَلْلَى فَيَقُولُ لَهُ لَاكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنّةُ مَلْلَى فَيَقُولُ لَهُ فَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكُلُّ ذَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنّةُ مَلْلَى فَيَقُولُ لَهُ فَلِكَ ثَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنّةُ مَلْلَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ \* مَلْأَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ \* مَلْأَى فَيْعُولُ إِنَّ لَكُ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ \* بُنْ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَيَّتُمَةً عَنْ عَدِي بَنْ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيْكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَةُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَ مَنْهُ فَلَا يَرَى إِلّا مَا وَبَيْقُولُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلّا مَا وَبَيْنَظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلّا مَا وَحَدَّمَ فَيَعْلَمُ مَنْهُ فَلَا يَرَى إِلّا النّارَ تِلْقَاءَ فَتَدَّمَ مِنْ عَمْدُو بِنُ مُرَّةً عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُهُ وَزَادَ وَحَدَّيْتِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةً عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُهُ وَزَادَ وَحَدَّيْتِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةً عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلَهُ وَزَادَ وَحَدَّيْتِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةً عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُهُ وَزَادَ وَلَوْ بَعْقِ وَلُو بَكِيمَةً طَيْتُهُ مَا مَنْكُولُ الْمَلْكُ فَيْكُولُ الْمَالَاقُولُ النَّالَ الْفَارُ الْفَامِ وَالْمَالَ الْفَارُ وَلَوْ بَاكُولُ الْمَالَاقُولُ النَّالَ الْفَارَ الْمَالَاقُولُ النَّارَ وَلُو بِشَقَ تَمْرَةً عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُهُ وَزَادَ وَلَوْ بَا مَا عَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُهُ وَزَادَ وَلَا الْمَالَاقُولُ الْمَالَاقُولُ الْمُؤْمِنَا عَلَى الْمَالَاقُولُ الْمُعْمَلُ فَعَنْ خَيْشَمَةً مِثْلُكُ الْمَالِقُ الْمَلْكُلُمُ الْمُؤْمُ وَلَا الْمَلْكُولُ الْمُؤْمُ الْمُحْمَلُ فَيْنَالُولُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُ الْمُؤْمُ  ٢٣٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ الله عَنْهُ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ حَعَلَ اللّهُ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ حَعَلَ اللّهُ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِنْ كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ حَعَلَ اللّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِنْ مَنْ عَلَى إِنْ مَعْ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِنْ مُنْ عَلَى إِنْ مُنْ عَلَى إِنْ مُنْ عَلَى إِنْ مُنْ مَثْ يَقُولُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا الْمَبِكُ أَنَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (وَمَا لَكُونَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلْمُ مِنْ مَعْرَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي النّجُوكَى صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ رَبّهِ حَتَى يَضَعَ كَنَفَهُ وَالْ يَذُنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبّهِ حَتّى يَضَعَ كَنَفَهُ وَالْ يَذُونُ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ رَبّهِ حَتّى يَضَعَ كَنَفَهُ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ مَنْ رَبّهِ حَتّى يَضَعَ كَنَفَهُ أَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ مَنْ رَبّهِ حَتّى يَضَعَ كَنَفَهُ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ

یر در د گاراس سے فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، وہ عرض کرے گاکہ اے پرور دگار! جنت تو بھری ہوئی ہے،اللہ تعالی تین باراس ہے یہ فرمائے گا،اور ہر بار وہ یہی جواب دے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے، الله تعالی فرمائے گاکہ تیرے لئے دنیا کی طرح دس گناہے۔ ۲۳۵۹ علی بن حجر، عیسی بن یونس، اعمش، خیشمه، عدی بن حاتم ے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر آدمی ہے اس کارب اس طرح کام فرمائے گا کہ اس کے در میان اور خدا کے در میان کوئی تر جمان نہ ہو گا، وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گاتواس کواپنے انمال کے سوایچھ نظرنہ آئے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تواس کواینے اعمال ہی نظر آئیں گے اور اپنے آگے دیکھے گا تو جہنم نظر آئے گی، پس دوزخ ہے بچو اگر چہ کھجور کے ایک مکڑے ہی کے عوض کیوں نہ ہو،اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے عمرو بن مرہ نے خیثمہ کے واسطہ سے اسی طرح نقل کیااور اس میں اتنازیادہ ہے،اگرچہ احیمی بات ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو۔ ٢٠ ٢٠ عثان بن الي شيبه ، جرير ، منصور ، ابراجيم ، عبيده ، عبدالله ي روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا آیک عالم (آپ کے یاس) آیااور کہاکہ جب قیامت کادن ہو گا توانلہ تعالیٰ آ سانوں کوایک ا نگلی پر ،اور ز مینوں کو ایک انگلی پر ،اور پانی اور کیچڑ کوایک انگلی پر اور ديگر تمام مخلو قات كوايك انگلي پراتها نے گا، پھر ان كو ہلا كر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں ، میں بادشاہ ہوں ، میں نے آنخضرت عظیم کو ویکھا کہ اس کی بات کو پہند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے بنے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے بیہ آیت تلاوت فرمائی َ مَا فَدَرُوا

۱۳ ۳۱ ۔ مسدد، ابو عوانہ، قمادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر سے بوجھا کہ تم نے رسول اللہ عظیہ کو مر گوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سا ہے، انہوں نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے پروردگار سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا پردہ اس پر ڈال دے گا، پھر فرمائے گا، کیا تو نے فلاں کہ اللہ تعالی اپنا پردہ اس پر ڈال دے گا، پھر فرمائے گا، کیا تو نے فلاں

اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ سِے يُشْرِكُوْنَ تُك

عَلَيْهِ فَبَقُولُ أَعَمِلْتَ كَذَا وَكذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْبَوْمَ وَقَالَ آدَمُ كَدَّنَا صَفُوالُ حَدَّثَنَا صَفُوالُ عَنَادَةُ حَدَّثَنَا صَفُوالُ عَنِ الْن عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ \*

١٢٦٨ بَابِ قَوْلِهِ ( وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ) \*

٢٣٦٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّثَنَا وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النّبِيَ حَمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النّبِي حَمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَمُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي وَمُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي وَمُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ ذُرِيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ برِسَالَاتِهِ وَكَلامِهِ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ برِسَالَاتِهِ وَكَلامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدُّرَ عَلَيَ قَبْلَ أَنْ أَنْ أَخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى \*

٣٣٦٣ - حَدَّنَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا هِشَامٌ حَدَّنَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللّه عَنْه قِلْلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّتَشْفَعْنَا إِلَى رَبّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ أَبُو الْبَسَرِ فَيَأْتُونَ آدَمُ أَبُو الْبَسَرِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْبَسَرِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْبَسَرِ وَعَلَمَكُ اللّهُ بِيدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ الْمَلَائِكَةَ وَعَلَّمَكُ اللّهُ عَنْهَ إِلَى وَبَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ رَبّنَا فَيَقُولُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَعْمَلُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذَكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الّتِي أَصَابَ \*

٢٣٦٤- حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ

فلاں کام کئے تھے، وہ عرض کرے گا، ہاں! پھر فرمائے گاکہ تونے فلاں فلاں کام کئے تھے، وہ کہے گاہاں!اوراس طرح اسے اقرار کرا لے گا، تو فرمائے گاکہ میں نے دنیا میں تیری پردہ بوشی کی تھی، آئ میں ان کو بخش دیتا ہوں۔اور آدم کا بیان ہے کہ ہم نے شیبان سے بیان کیاوہ کہتے ہیں کہ ہم سے قمادہ نے بیان کیاانہوں نے کہا کہ ہم سے صفوان نے بیان کیا، انہوں نے ابن عمر سے نقل کیا کہ میں نے نبی علیقے سے سنا۔

باب ۱۲۶۸۔ اللہ کا قول کہ اللہ نے موی علیہ السلام ہے بات کی۔

۲۳ ۲۲ کی بن بیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت الوہر برق سے روایت کرتے ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ مایہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم اور حضرت موئ بحث کرنے گے، موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم وہی آدم ہو جنہوں نے اپی اوار د و جنت سے نکلوادیا، آدم علیہ السلام نے کہا کہ تم ہی وہ موسی ہو کہا تہ تم ہی وہ موسی ہو کا اللہ تعالیٰ نے تم کوانی پیغمبری اور کلام سے برگزیدہ کیا ہے، پھر تم بجھ اس چزیر ملامت کرتے ہو جو میرے حق میں میرے پیدا ہونے سے پہلے مقدر ہو چک ہے، آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام پر بحث میں غالب آئے۔

۲۳۹۳ مسلم بن ابراہیم، بشام، قرد، حضرت انس کے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فردی کہ مومن وگ قیامت ک دن جع ہوں گے توایک دوسر سے کہیں گ کاش ہم اپنے رب کی بارگاہ میں شفاعت کرات تا کہ وہ ہمیں ہمار ن اس جکہ ہے نجت دے چنانچے بیدلوگ حضرت آدم ماید السلام کے پاس آگر کہیں گ کہ آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں، آپ کواللہ نے اپنے ہمت ہو تا ہم پیدا کیا اور فرشتوں کو آپ ک سمنے ہجدہ کرایا اور آپ و تا ہم چیزوں کے نام بتائے، ہمارے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجے، حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں اس کااہل نہیں ہوں اور اپنی خطا بیان کریں گے جس کے مرتکب ہوئے تھے۔

٢٢٣٦٨ عبدالعزيزبن عبدالله، سليمان، شريك بن عبدالله، حضرت

ابن مالک ہے روایت کرتے ہیں ،ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ جس رات کورسول الله علی کومبر کعبہ سے معراج ہوئی تو و حی کے سینجنے سے قبل آپ کے پاس تین فرشتے آئے،اس وقت آدی خانہ کعبہ میں سوئے ہوئے تھے،ایک نے کہاان میں وہ کون ہیں جن کی تلاش میں ہم ہیں، بچوالے نے اشارے سے بتایا کہ ان میں سبسے اجھے ہیں، پچیلے فرشتے نے کہا کہ ان میں جو بہتر ہیں ان کو لے لو،اس رات کو یبی ہوا، پھر دوسر ی رات آنے تک ان فرشتوں کو نہیں دیکھا۔ دوسر ی رات کووہ فرشتے آئے، آپ کادل ان کود مکھے رہا تھااور آئکھیں سوکی ہوئی تھیں،انبیاء کا یہی حال ہو تاہے کہ ان کی آئکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتے،ان فرشتوں نے آپ سے کوئی بات نہیں کی اور آپ کو اٹھا کر جاہ زمزم کے پاس لے جاکرر کھ دیا، جریل نے اس کام کو سنھالا، انہوں نے آپ کے گلے سے لے کردل کے پنچے تک مینہ کو حاك كيااور سينه اور پيك كو (خواجشات سے) خالى كيا، اور اپنا م سے زمزم کے پانی سے دھویا، آپ کے پیٹ کو خوب صاف کیا، پھر سونے کا ایک طشت لایا گیا جس میں سونے کا ایک برتن ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا، اس سے آپ کے سینہ اور حلق کی رگوں کو بھرا، بھراس کو برابر کر دیا، پھر آپ کو آسان دنیا تک لے چڑھے اور اس کے ایک دروازہ کو کھٹکھٹایا، آسان والوں نے پوچھا کون؟ انہوں نے جواب دیا جریل ، انہول نے بوچھاکہ تمہارے ساتھ کون ہیں ، کہا میرے ساتھ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں، ان لوگوں نے بوچھا کیا بلائے گئے ہیں، کہاہاں!انہوں نے کہاخوب!اچھے آئے(خوش آمدید) آسان والے اس سے خوش ہورہے تھے، آسان والے فرشتوں کو اس کی خبر نہیں ہوتی کہ الله تعالی زمین میں کیا کرنا جا ہتا ہے جب تک کہ ان کو بتلانددے، آپ نے آسان دنیامیں حضرت آدم کویایا، آپ سے جریل نے فرمایا کہ آپ کے باپ ہیں ان کو سلام کیجئے، آپ نے سلام کیا، انہوں نے جواب دیااور کہاکہ تمہارا آنامبارک اے میرے بیٹے، تم اچھے بیٹے ہو،اس وفت آپ کی نظر دو نیمروں پر پڑی جو بہہ رہی حمیں، آپ نے فرمایااے جبریل یہ دو نہریں کیسی ہیں ؟انہوں نے کہا کہ یہ نیل اور فرات کا منبع ہے، پھر ای آسان میں آپ کو لے کر پھرانے لگے، آپ ایک نہر کے پاس سے گزرے جس پر موتی اور

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَايِكِ يَقُولُ لَيْلُةَ أُسْرِيَ برَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجَدِ الْكَعْبَةِ أَنَّهُ جَاءَهُ ثَلَاثَةُ نَفَر قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِنَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ فَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى أَتَوْهُ لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَلَمْ أَيْكَلِّمُونَهُ حَتَّى احْتَمَلُوهُ فَوَضَعُوهُ عِنْدَ بِمْرِ زَمْزَمَ فَتَوَلَّاهُ مِنْهُمْ حَبْرِيلُ فَشَقَّ جِبْرِيلُ مَا بَيْنَ نَحْرِهِ إِلَى لَبَّتِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَٰدُرهِ وَحَوْفِهِ فَغَسَلَهُ مِنْ مَاء زَمْزَمَ بَيْدِهِ حَتَّى أَنْقَى جَوْفَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ تَوْرٌ مِنْ ذَهَبِ مَحْشُوًّا إِيمَانًا وَحِكْمَةُ فَحَشَا بِهِ صَدْرَهُ وَلَغَادِيدَهُ يَعْنِي عُرُوقَ حَلْقِهِ ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَضَرَبَ بَابًا مِنْ أَبْوَابَهَا فَنَادَاهُ أَهْلُ السَّمَاء مَنْ هَذَا فَقَالَ حَبْرَيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مَعِيَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَمَرْحَبًا بهِ وَأَهْلًا فَيَسْتَبْشِرُ بهِ أَهْلُ السَّمَاء لَا يَعْلَمُ أَهْلُ السَّمَاء بِمَا يُريدُ اللَّهُ بهِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يُعْلِمَهُمْ فَوَجَدَ فِي السَّمَاء الدُّنْيَا آدَمَ فَقَالَ لَهُ حَبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلَّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ آدَمُ وَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِابْنِي نِعْمَ الِابْنُ أَنْتَ فَإِذَا هُوَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِنَهَرَيْنِ يَطَّرِدَانِ فَقَّالَ مَا هَذَانِ النَّهَرَانِ يَا حَبْرِيلُ قَالَ هَذَا النَّيلُ وَالْفُرَاتُ عُنْصُرُهُمَا ثُمَّ مَضَى بِهِ فِي السَّمَاءِ زمرد کے محل بے ہوئے تھے آپ نے ہاتھ ،را تو معلوم ہوا کہ وہ مشك ب، آپ نے يو چھااے جريل يه كياہے؟ انہول نے كہاكه يه كوثر ہے جو آپ كے لئے آپ كے رب نے ركھ چھوڑى ہے، پھر دوسرے آسان پر لے گئے تو فرشتوں نے یہاں بھی وہی سوال کیاجو یہلے فرشتوں نے کیاتھا کہ کون؟ توانہوں نے کہا کہ جریل، انہوں نے یو چھاکہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہوں نے یو چھاکیا بلائے گئے ہیں؟ کہاہاں ،انہوں نے کہا تمہارا آنا مبارک ہو، پھر تیسرے آسان بر لے گئے اور ان فرشتوں نے بھی وہی پوچھاجو پہلے اور دوسرے آسان والوں نے پوچھاتھا، پھر چوتھ آسان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے ای طرح گفتگو کی، پھر پانچویں آسان پر لے گئے تووہاں بھی فرشتوں نے ای طرح گفتگو کی. پھر چھٹے آسان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اس طرح گفتگو کی، پھر ساتویں آسان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اس طرح گفتگو کی ، ہر آسان پر انبیاء سے ملاقات ہوئی، آپ نے ان کانام لیاجن میں سے ادریس علیہ السلام کا دوسرے آسان پر اور ہارون علیہ السلام کا چوتھے آسان پر اور پانچویں آسان پر کسی پیغیر کاجن کانام مجھے یاد نہیں رما،اورابراتيم عليه السلام كاحتف آسان يراور حضرت موسى عليه السلام سے ساتویں آسان پراللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلام ہونے کی فضیلت کی بنا پر ملنا مجھے یاد نہیں رہا، موی علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کویہ گمان نہ تھاکہ مجھ سے بھی زیادہ بلندی پر کوئی مخص جائے گا، پھر آپ کو اس سے بھی او پر لے گئے جس کا علّم اللہ تعالی کے سواکسی کو نہیں، یہاں تک کہ سدرة المنتہیٰ کے پاس بہنے، پھر الله رب العزت سے نزدیک ہوئے اور اس قدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دو کونے ، بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہوئے ، پھر اللہ ۔ تعالیٰ نے آپ کوو می جیجی جوو می جیجی،اس میں یہ بھی تھاکہ آپ کی امت پر دن رات میں بچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھرینچے اترے، حضرت موی علیہ السلام کے پاس پہنچے توانہوں نے آپ کوروک لیا اور کہااے محد تمہارے رب نے تم سے کیاعبد لیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ سے دن رات میں بچاس نمازیں پڑھنے کاعہد لیاہے، انہوں نے کہا کہ تمہاریامت اس کی طاقت نہیں رکھتی اس لئے لوٹ جاؤاور اینے

فَإِذَا هُوَ بِنَهَرِ آخَرَ عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُو وَزَبَرْجَدٍ فَضَرَّبَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مِسْكٌ أَذْفَرُّ قَالَ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِي خَبَأَ لَكَ رَبُّكَ ۖ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاء الثَّانِيَةِ فَقَالَتِ الْمَلَاثِكَةُ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتْ لَهُ الْأُولَى مَنْ هَذَا قَالَ حِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا مَرْحَبًا بَهِ وَأَهْلًا ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاء الثَّالِثَةِ وَقَالُواَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتِ ٱلْأُولَى وَالنَّانِيَةُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى الرَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الْحَامِسَةِ فَقَالُوا مِثْلَ ذَٰلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَٰلِكَ ۖ ثُمَّ عَرَجَ بَهِ إِلَى السَّمَاء السَّابِغَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ كُلُّ سَمَاء فِيهَا أَنَّبِيَاءُ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْريسَ فِيَ الثَّانِيَةِ وَهَارُونَ فِي الرَّابِعَةِ وَآخَرَ َفِي الْخَامِسَةِ لَمْ أَحْفَظِ اسْمَهُ وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَمُوسَى فِي السَّابِعَةِ بِتَفْضِيلِ كَلَامِ اللَّهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ لَمْ أَظُنَّ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ أَحَدٌ ثُمَّ عَلَا بهِ فَوْقَ ذَٰلِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى وَدَنَا لِلْحَبَّارَ رَبِّ الْعِزَّةِ فَتَدَلَّى حَتَّى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيُّنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللَّهُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيْهِ خَمْسَيينَ صَلَاةً عَلَى أُمَّتِكَ كُلَّ يَوْم وَلَيْلَةٍ ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَةُ مُوسَى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاذَا عَهدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ عَهِدَ إِلَىَّ خَمْسِينَ صَلَّاةً كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنَّ أَمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَارُّجعُ فَلْيُحَفِّفُ عَنْكَ رَبُّكَ وَعَنْهُمْ فَالْنَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

رب سے اپنے لئے اور اپن امت کے واسطے تخفیف کراؤ، نبی النا نے جر بل کی طرف رخ کیا گویا آب ان سے مثورہ لیناجاتے تھے، جریل نے مشورہ دیا کہ ہاں اگر آپ کی خواہش ہو، چنانچہ جبر لی آپ کواللہ تعالی کے پاس لے گئے، آپ نے اپی پہلی جگہ پر گھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے رب نمازوں میں ہم پر کمی فرما، میر ی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، اللہ تعالیٰ نے ویں نمازیں کم کر دیں، پھر حضرت مویٰ علیہ السلام کے پاس آئے توانہوں نے روک لیا، حضرت موکٰ علیہ السلام آپ کوایی طرح اپ رب کے پاس واپس سیجے رہے حتی کہ پانچ نمازیں رہ گئیں، پھر پانچ کے بعد بھی حضرت موی علیہ السلام نے آپ کوروکااور کہااے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے اپنی قوم. بنی اسر ائیل کواس ہے بھی کم نمازیں پڑھوانا چاہیں کیکن وہ ضعیف ہو مي اوراس كو جهور ديا، تمبارى امت توجسم، دل، بدن، آكه اور كان کے اعتبار سے بہت ضعیف ہے لہذاوایس جاؤ تمہار ارب تمہاری نماز میں کمی کر دے گا، ہر بار نبی ﷺ جبریل کی طرف دیکھتے تھے تاکہ ان ہے مشورہ لیں اور جریل اس کو ناپسند نہیں کرتے تھے چنانچہ یا نچویں بار بھی آپ کو لے گئے آپ نے عرض کیااے رب میری امت کے جسم ناتواں ہیں اور ان کے دل اور ان کے کان اور ان کے بدن کمزور ہیں اس لئے ہم پر تخفیف فرماءاللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؓ نے فرمایا"لبیک وسعدیک"اللہ نے فرمایا کہ میرے یاس بات بدلی نہیں جاتی جو میں نے تم پر فرض کیا تھاوہ ام الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے، اللہ نے فرمایا کہ ہر نیکی کا ثواب دس گناہے اس لئے پانچ نمازیں جوتم پر فرض ہو ئیں لوح محفوظ میں بچاس ہی رہیں، آپؑ حفرت موی علیہ السلام کے پاس آئے، حضرت موی نے بوچھا آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا ہمارے رب نے ہماری نماز میں بہت کی فرمادی ہرنیکی کادی گناثواب عطاکیا۔حضرت موٹی نے کہا کہ خدا کی قتم میں نے بنی اسر ائیلی ہے اس سے بھی کم کا مطالبہ کیا تھالیکن انہوں نے اس کو حیوڑ دیالہٰ دالوٹ کر اپنے رب کے پاس جاؤاور اس میں کمی کراؤ۔ رسول اللہ عظیمہ نے فرمایا کہ اے موکی اُ خداکی قتم اب مجھا ہے رب سے شرم آتی ہے اس لئے کہ میں باربار اس کے یاس جا چکا ہوں۔ حضرت موسی من کہا چر اللہ کا نام لے کر اترو۔ راوی کا

جَبْرِيلَ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَٰلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ · جَبْرَيلُ أَنْ ىَعَمْ إِنْ شِئْت فَعَلَا بِهِ إِلَى الْجَبَّارِ فَقَالَ وَهُوَ مُكَانُهُ يَا رَبِّ حَفَّفٌ عَنَّا فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِنِّي مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُرِدِّدُهُ مُوسَى إلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَتْ إِلَى خَمْس صَلَوَاتٍ تُمَّ احْتَبَسَهُ مُوسَى عِنْكَ ٱلْحَمْس فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَوْمِي عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذَا فَصَعُفُوا فَتَرَكُوهُ فَأَمَّتُكَ أَضْعَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَٱبْدَامًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا فَارْجعُ فَلْيُحَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ كُلَّ ذَلِكَ يَلْتَفِتُ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَبْرِيلَ لِيُشْمِيرَ عَلَيْهِ وَلَا يَكْرَهُ ذَلِكَ جَبْرِيلُ ۚ فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْحَامِسَةِ فَقَالَ يَا رَبِّ َإِنَّ أُمَّتِي ضُعَفَاءُ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ فَخَفُّفْ عَنَّا فَقَالَ الْجَبَّارُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ كُمَا فَرَصْتُهُ عَلَيْكَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ قَالَ فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا فَهِيَ حَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ وَهِيَ حَمْسٌ عَلَيْكَ فَرَجَعَ إِلَي مُوسَى فَقَالَ كَيْفَ فَعَلْتَ فَقَالَ خَفَّفَ عَنَّا أَعْطَانَا بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا قَالَ مُوسَى قَدْ واللَّهِ رَاوِدْتُ نِنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ فَتَرَكُوهُ ارْجِعْ َإِلَى رَبِّكَ فَلْيُحَفِّفْ عَنْكَ أَيْضًا قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسَى قَدْ وَاللَّهِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَتِّي مَمَّا احْتَلَفْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاسْمِ اللَّهِ قَالَ وَاسْتَيْقَظَ وهُوَ َّفِي مَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ \*

١٣٦٩ بَاب كَلَامِ الرَّبِّ مَعَ أَهْلِ الْحَنَّة \*

٢٣٦٥ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْسَلَمَ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الْحُدْرِيِّ رَضِي اللَّه عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا اللَّهُ عَلَيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَا اللَّهُ عَلَيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَا اللَّهُ عَلَيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْحَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَالْحَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تَعْطِيكُمْ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ أَنْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْكُمْ رِضُوانِي أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَقَدْ عَلَيْكُمْ رِضُوانِي أَنْ أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا \*

٣٦٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاء بْنِ يَسَلَّارِ عَنْ أَبِي هُرُيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ وَبَدُرَ فَتَبَادَرَ الطَّرْفِ فَقَالَ لَهُ أُولَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي فَقَالَ لَهُ أُولَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي فَقَالَ لَهُ أَولَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي نَبَادُرَ الطَّرْفَ نَبَادُهُ وَتَكُويرُهُ أَمْثَالَ الْجَبَالُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ اللَّهِ اللَّهِ لَا تَحَدُ هَذَا إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ فَالِي اللَّهِ عَلَى مَنْ فَلَسْنَا بِأَصْدَابُ زَرْعٍ فَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْدَابُ رَرُعٍ فَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْدَابُ رَرُعٍ فَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْدَابُ رَرُعٍ فَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْدَابُ رَرُعٍ فَالَّالَهُ اللَّهِ \*

١٢٧٠ بَابِ ذِكْرِ اللَّهِ بِالْأَمْرِ وَذِكْرِ

بیان ہے کہ آپ بیدار ہوئے تواس وقت آپ معجد حرام میں تھے۔ باب ۱۲۲۹۔ جنت والوں سے اللہ تعالیٰ کے کلام کرنے کابان۔

۲۳۷۵ کی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن بیار، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت عظیفہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی جنت والوں کو پکارے گا کہ اے جنت والو ! جنت والے جواب دیں گے اے پرور دگار! ہم حاضر ہیں اور بھلائی تیرے ہی ہاتھوں میں ہے، اللہ فرمائے گاکیا تم لوگ خوش ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے کہ اے رب ہم کیوں خوش نہ ہوں جبکہ تو نے ہم کو وہ چیز عطاکی ہے جوانی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی تو اللہ تعالی فرمائے گاکیا میں تم کواس سے بہتر چیز نہ دوں؟ نہیں دی تو اللہ تعالی فرمائے گاکیا میں تم کواس سے بہتر چیز نہ دوں؟ فرمائے گاکیا میں تم پراپنی رضامندی نازل کروں گااب اس کے بعد فرمائے گاکہ میں تم پراپنی رضامندی نازل کروں گااب اس کے بعد کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔

۲۳۲۲ محد بن سنان، نلح، بلال، عطاء بن بیار، حضرت ابو ہریہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گفتگو فرمار ہے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک دیماتی بھی بیٹیا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک خض اپنے رب سے کا شکاری کی اجازت جاہے گا، اللہ تعالی فرمائے گا جو کچھ تو جاہتا ہے کیا تیرے پاس موجود نہیں، وہ کیے گا ہاں! لیکن میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں، چنانچہ وہ جلدی کرے گا اور پہاڑوں کی طرح نے ہا اس کا اگنا، اور برد ھنا اور کثنا سب ہو جائے گا، اور پہاڑوں کی طرح نے کے انبار لگ جائیں گے، اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تواس کو لے لے کوئی چیز تیر اپید نہیں جر سکتی، اعرابی نے کہایار سول اللہ! آپ کو قریش یا انساری پائیں گے اس لئے کہ یہی لوگ کا شکاری آپ کو تیں، ہم تو کا شکاری نہیں کرتے ہیں، ہم تو کا شکاری نہیں کرتے ، یہ س کرر سول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ہنس دیئے۔

باب • ۲۵ اراللہ کا اپنے بندوں کو تھم کے ذریعے اور بندون

کادعاو تضرع اور رسالت اور خدا کا حکم پہنچانے کے ذریعہ یاد كرنے كابيان ،اس كئے كه الله تعالى نے فرمايا كه تم مجھ كوياد کرویس تم کویاد کرول گا،اور تمان کے سامنے نوح کی خبر بیان كرو جبكه انہوں نے اپنی قوم سے كہاكہ اے ميرى قوم اگر میرار ہنااور اللہ کی نشانیوں کایاد دلاناتم پر شاق ہے تو میں نے الله ير مجروسه كيا، پس تم ايخ شريكوں كو جمع كر لو اور اين تجویزیر اتفاق کرلو، پھر ایسانہ ہوکہ تمہار اکام تمہارے لئے غم کا سبب ہو پھر جو بچھ میرے حق میں کرنا ہو کر لواور مجھے مہلت نہ دو، پس اگر تم نے منہ پھیرا تو میں تم ہے کوئی اجر نہیں مانگتا میر ااجراللہ کے ذمہ ہے اور مجھے حکم دیا گیاہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔غمہ کے معنی غم اور تنگی ہے مجاہد نے کہا" تضواالی" کے معنی ہیں کہ جو کچھ تمہارے دل میں آئے کر گزرو، "افرق" اقض کے معنی میں بولا جاتا ہے اور مجابد نے کہاکہ وَ إِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَحِرْهُ حَنَّى يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ مِن اوْ مِ كَه جَوْ آپِ فرماتے ہیں اور جو آپ پر اتارا گیاہے اگر اسے کوئی آکر سے . تواس وقت تک امن وامان میں ہے جب تک کہ وہ آتااور اللہ کے کلام کو سنتاہے اور اپنے مھکانے پر پہنچ جاتاہے جہاں سے آیا ہے۔ "نَبَاءٌ عَظِیمٌ" سے مراد قرآن ہے۔ "صَوَابًا" کے معنی ہیں کہ دنیامیں حق بات کہی اور اس پر عمل کیا۔ باب ا۲۷ الله تعالی کا قول که "الله کاشریک نه بناوُ"اور الله عز و جل کا قول کہ "تم اس کے لئے شریک بناتے ہو، وہ تو تمام دنیا کارب ہے،اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ''اور جولو گے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں یکارتے" اور تہاری طرف اوران کی طرف جو تم ہے پہلے تھے وحی بھیجی گئی کہ اگر

الْعِبَادِ بالدُّعَاء وَالتَّضَرُّع وَالرِّسَالَةِ وَالْإِبْلَاغُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ﴾ ﴿ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحِ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْم إِنْ كَأَنَ كُبُرَ عَلَيُّكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيري بآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تُوكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُون فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمُ مِنْ أَجْرِ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴾ غُمَّةٌ هَمٌّ وَضِيقٌ قَالَ مُحَاهِدٌ اقْضُوا إِلَىَّ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ يُقَالُ افْرُق اقْض وَقَالَ مُحَاهِدٌ ﴿ وَإِنْ أَحَدُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَحَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعُ كَلَامَ اللَّهِ ) إنْسَانٌ يَأْتِيهِ فَيَسْتَمِعُ مَا يَقُولُ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَهُوَ آمِنٌ حَتَّى يَأْتِيَهُ فَيَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ وَحَتَّى يَبْلُغَ مَأْمَنَهُ حَيْثُ جَاءَهُ النَّبَأُ الْعَظِيمُ الْقُرْآنُ ( صَوَابًا ) حَقًّا فِي الدُّنْيَا وَعَمَلٌ بهِ \*

١٢٧١ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( فَلَا تَحْعَلَى ( فَلَا تَحْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا ) وَقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ( وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ) وَقَوْلِهِ ( وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ) ( وَلَقَدْ أُوحِيَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ) ( وَلَقَدْ أُوحِيَ

إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْحَاسِرِينَ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدُ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرْينَ ) وَقَالَ عِكْرِمَةُ ﴿ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ باللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ) (وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ ) وَ ﴿ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ﴾ فَذَلِكَ إِيمَانُهُمْ وَهُمْ يَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَمَا ذُكِرَ فِي خَلْق أَفْعَال الْعِبَادِ وَأَكْسَابِهِمْ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْء فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ) وَقَالَ مُجَاهِدٌ ( مَا تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّا بِالْحَقِّ) بِالرِّسَالَةِ وَالْعَذَابِ ( لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهمْ ) الْمُبَلِّغِينَ الْمُؤَدِّينَ مِنَ الرُّسُل ( وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ) عِنْدَنَا ( وَالَّذِي جَاءَ بالصِّدْق ) الْقُرْآنُ ﴿ وَصَدَّقَ بِهِ ) الْمُؤْمِنُ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا الَّذِي أَعْطَيْتَنِي عَمِلْتُ بِمَا فِيهِ \*

٢٣٦٧- حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بَنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ . صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ النَّهِ عَلْدَ وَهُوَ حَلَقَكَ قُلْتُ اللَّهِ قَالَ أَيْ الذَّنْ وَهُوَ حَلَقَكَ قُلْتُ اللَّهِ إِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ حَلَقَكَ قُلْتُ اللَّهِ إِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ حَلَقَكَ قُلْتُ اللَّهِ إِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ حَلَقَكَ قُلْتُ أَنْ اللَّهِ قَالَ أَمَّ أَنْ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ أَنْ اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

تم نے شرک کیا تو تمہاراعمل ضائع ہو جائے گااور تم نقصان ا ٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے بلکہ اللہ کی عبادت کرواور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ اور عکرمہ نے کہا کہ و ما يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ باللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَكَى تَفْيِرِيهِ بِ کہ اگر تم ان ہے سوال کر و کہ کس نے ان کو پیدا کیااور کس نے آسانوں اور زمین کو پیدا کیا تو وہ یقینا کہیں گے کہ اللہ نے، تو بیر ان کا ایمان ہے اور وہ لوگ عبادت غیر الله کی كرتے ہيں (يه ان كاشرك ہے) اور بندوں كے افعال اور كسب كے مخلوق ہونے كابيان اس لئے كہ الله تعالى نے فرمايا کہ اس نے تمام چیزوں کو پیدا کیااور اس کااندازہ مقرر کیا،اور مجامد نے کہاکہ مَا تَنَوَّلُ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا بِالْحَقِّ مِين حَقْ سے مراد ہے رسالت اور عذاب لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِم میں صاد قین سے مراد پیمبر ہیں جو الله کا علم يبنجاني والے اور ادا كرنے والے ميں۔ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ سے مراویہ ہے کہ وہ ہمارے یاس ہے اور وَالَّذِي جَاءَ بالصِّدْق مِين صدق سے مراد قرآن ہے اور ''صدق بہ ''سے مراد مومن ہیں، یہ قیامت کے دن کہیں گے کہ یہی وہ چیز ہے جو تو نے مجھے دی تھی اور جو اس میں احکام تھے میں نے ان پر عمل کیا۔

٢٣٦٧ قتيد بن سعيد، جرير، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرجيل، عبدالله سے دوايت كرتے بيں انہوں نے بيان كيا كہ ميں نے آخضرت علي ہے سوال كياكہ الله كے نزديك كونيا كناه سب سے براہے، آپ نے فرماياوه بيہ كہ توالله كاشريك بنائے، حالا نكه اس نے جھ كوپيدا كيا ہے، ميں نے كہا ہے شك بيہ تو بہت بڑا گناه ہے ليكن اس كے بعد كونيا ہے، فرمايا بي كہ تواني اولاد كواس خوف ہے قبل كر دے كہ تيرے ساتھ كھائے گى، ميں نے بوچھا پھر كونيا؟ آپ ئے دے كہ تيرے ساتھ كھائے گى، ميں نے بوچھا پھر كونيا؟ آپ ئے

فرمایایہ کہ تواپے پڑوی کی بیوی سے زناکرے۔

باب ۲۲ کا۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اس خوف سے اپنے گناہ کو نہ چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آئیس اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گے، بلکہ تم نے ممان کیا تھاکہ اللہ کو تمہارے اکثر اعمال کی خبر نہیں ہے۔ ممان کیا تھاکہ اللہ کو تمہارے اکثر اعمال کی خبر نہیں ہے۔ بیں، انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو ثقفی اور ایک قریثی یا دو قریثی اور ایک ثقفی اکتھے ہوئے، ان کے پیوں میں چربی بہت تھی دو قریثی اور ایک ثقفی اکتھے ہوئے، ان کے پیوں میں چربی بہت تھی ایک نے کہا تمہار اکیا خیال ہے کہ جو بچھ ہم ہو لیے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو سنت ہیں اللہ تعالیٰ اس کو سنت ہیں ہوت کہا گر ہم زور سے بولیں تو وہ من لیتا ہواور اگر ہم زور سے بولیں تو وہ من لیتا ہواور اگر ہم زور سے بولیں تو وہ من لیتا ہواور اگر ہم زور سے بولیں تو اس کو من لیت ہو جو ہم زور سے بولیں تو اس کو من لیت ہے جو ہم زور سے بولیں تو اس کو من لیت ہو گئے مُ وَلَا جُلُودُ کُمُ اللّٰ ہے۔ پر بیہ آ ہت نازل ہوئی وَ مَا کُنْتُمْ تَسْ تَسْرُونُ أَنْ یَسْ ہُکُمْ وَ لَا أَبْصَارُ کُمْ وَ لَا جُلُودُ کُمُ اللّٰ ہے۔

باب ۱۲۷۳۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نے کام میں ہے اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف ہے کوئی نئی بات نہیں آتی اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بہت ممکن ہے کہ اللہ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کرے اور اس کا نئی بات کرنا مخلوق کے بعد کوئی نئی بات پیدا کرے اور اس کا نئی بات کرنا مخلوق کے نئی بات پیدا کرنے کے مشابہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ اور ابن مسعود ؓ نے آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم والا ہے۔ اور ابن مسعود ؓ نے آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اللہ جو نیا تھم چاہتا ہے دے دیتا ہے اور ان نئے حکموں میں سے ایک ہے ہے کہ تم نماز میں کلام نہ کرو۔

۲۳ ۲۹ على بن عبدالله، حاتم بن وردان، ايوب، عكرمه، حضرت

أَيُّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ \* ( وَمَا كُنْتُمْ تَعَالَى ( وَمَا كُنْتُمْ تَعَالَى ( وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْسَارُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْنَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ) \* اللَّهَ لَا يَعْنَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ) \*

٣٣٦٨ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرِ عَنْ عَجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرِ عَنْ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ عَبْدِاللّهِ رَضِي اللّه عَنْه قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ بُعُونِهِمْ قَلْفِي كَثِيرَةٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلْيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ بُطُونِهِمْ قَلْلَا أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآحَرُ يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآحَرُ يَسْمَعُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخِرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخِرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا وَقَالَ اللّهَ تَعْلَى ( وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا وَقَالَ اللّهُ تَعَلَى ( وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَجْفَيْنَا وَقَالَ اللّهُ تَعَلَى ( وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ فَالْمُورَ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَجْفَيْنَا وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَبْعَالًى أَلَا أَيْعَالًى اللّهَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا أَنْهُ الْمُعْرَادِهُ فَالَا أَنْهُ الْمُؤْتُونَ أَنْ فَالَهُ وَلَا أَبْعَالُهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعُلُودُ اللّهُ الْمُؤْتُولُ اللّهُ الْمُعْمَالُونَ اللّهُ الْمُعْتَالِ اللّهُ الْمُعْمَالُونَ أَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْتَالِ اللّهُ الْمُؤْتُونَ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعَلِيلُهُ الْمُعْلِقُولُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْمُعُلَى اللّهُ اللّهُ الْمُعُلَّةُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعُلِيلُونَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْمُولِقُونَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

١٢٧٣ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنِ ) وَ ( مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ ) وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( لَعَلَّ لَمَنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ ) وَقَوْلِهِ تَعَالَى ( لَعَلَّ لَلَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ) وأَنَّ حَدَثَهُ لَا يُشْبِهُ حَدَثَ الْمَحْلُوقِينَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَلَّهِ لَا يُشْبِهُ حَدَثَ الْمَحْلُوقِينَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى (لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) وقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّه يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي يَشَاءُ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاة \*

٢٣٦٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا

حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَن ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ كُتُبِهِمْ وَعِنْدَكُمْ كَتَابُ اللَّهِ أَقْرَبُ الْكُتُبِ عَهْدًا بِاللَّهِ تَقْرَءُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبُ \*

٢٣٧٠ حَدَّنَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدِ اللَّهِ أَنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدَ الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْء كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْء وَكِتَابُكُم الَّذِي أَنْوَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيّكُمْ صَلَّى اللَّه عَلَى نَبِيكُمْ صَلَّى اللَّه عَلَى نَبِيكُمْ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ مَحْضًا لللَّه عَلَيْهِ مَحْضًا للله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ لَمُ يُشَرُوا فَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ اللَّه وَغَيَّرُوا فَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِيلِيهِمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلُ الْكِيلِيهِمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلُ الْكِيلِيهِمُ اللَّهُ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِلَيْكُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنَ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْكُمْ \*

١٢٧٤ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ ) وَفِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا مَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا مَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا مَعَ عَبْدِي حَيْئُمَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي عَبْدِي حَيْئُمَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي

- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ( لَا جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ( لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ ) قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ

ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کبر کہ تم لوگ اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے متعلق کیوں پوچھتے ہو جبکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے جواللہ کی تمام کتابوں سے نئ ہے، تم اس کی تلاوت کرتے ہو خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں ہے۔

۲۳۷-ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبال کے عبال کے عبال کے اسے مسلمانوں کی جماعت! تم اہل کتاب ہے کیو کر کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہو حالا نکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو اللہ تعالی نے تمہارے نبی علی کی سب ہے نئی کتاب ہے، خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں اور اللہ تعالی نے تم سے بیان کیا ہے کہ اہل کتاب نے اللہ کی کتابوں کو بدل دیا ہے وہ اپنم ہم تھوں سے لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑی قیمت وصول اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑی قیمت وصول کریں، تمہارے پاس جو علم آ چکا ہے کیااس کے متعلق ان لوگوں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ تم سے ان چیز وں کے متعلق بوچھتے ہوں جو تم پر نازل فی ہیں۔

باب ۲۷ - ۱۱ الله تعالی کا قول که اس کے ساتھ اپن زبان کو حرکت نه دو اور وحی از نے وقت آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کے ایسا کرنے کا بیان اور حضرت ابوہر برہؓ نے آنخضرت صلی الله علیہ وسلم سے روایت کیا کہ الله تعالی نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہو تاہوں جب تک کہ وہ میری یاد کر تار ہا اور اس کے دونوں ہونٹ میری یاد میں ہل رہے ہوں۔

۲۳۷۱ قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباسؓ سے اللہ تعالی کے قول لَا تُحرِّكُ بهِ لِسانَكَ کے متعلق روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ پروحی الرنے سے سخت بار ہوتا تھا اور آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، مجھ سے ابن عباسؓ نے کہا کہ ہیں دونوں ہونٹ تمہارے سامنے ہلاتا

يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي اِبْنُ عَبَّاسٍ فَأَنَا أَحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أَحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا فَحَرَّكُ هُمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكُ شَعَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ( لَا تُحَرِّكُ فَحَرَّكُ شَعَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلًّ ( لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُوْآنَهُ ) فَالْ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ فَلَيْنَا أَنْ تَقُرْأُوهُ ( فَإِذَا قَرَأَنَاهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اسْتَمَع عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَّأَهُ الْنَبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَّأَهُ الْهُمَا أَقُرَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَّأَهُ الْمَالَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَّأَهُ الْمَالِمُ السَّمَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَاهُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقُرَّأَهُ الْمَرَاقُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَلَّمَ كَمَا أَقُرَاهُ الْمَالَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَلَّمَ كَمَا أَقُرَاهُ الْمَالِلَةُ عَلَيْهِ السَلَّمَ عَلَيْهِ السَلَّمَ كَمَا أَقُرَاهُ الْمَالِقَ عَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالَقَ عَلَيْهِ السَلَّمَ عَلَيْهِ الْمَالَةَ عَلَيْهِ الْمَالَةَ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُ عَلَيْهِ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُ الْمَلْقُ الْمَالِقُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالَةُ الْمَالِقُولُهُ الْمَالَةُ الْمَالِهُ الْمَالِقُولُ الْمَالِهُ الْمَالِهُ الْ

٥ ١٢٧٥ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَأُسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْحَبِيرُ) (يَتَحَافَتُونَ) يَتَسَارُّونَ\*

. ٢٣٧٧ - حَدَّنَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنِ اللَّه عَنْهِمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ( وَلَا تَحْهَرُ بَصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِتْ بِهَا ) قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَفِ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بأصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِمُكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بأصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِمُكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بأصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِمُكَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( وَلَا تَحْهَرُ بِصَلَاتِكَ ) أَيْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( وَلَا تَحْهَرُ بصَلَاتِكَ ) أَيْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( وَلَا تَحْهَرُ بصَلَاتِكَ ) أَيْ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ ( وَلَا تَحْهَرُ بُونَ فَيَسُبُوا الْقُرْآنَ اللَّهُ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ) \*

ہوں جس طرح کہ رسول اللہ عظائے اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھ،
سعید نے کہا کہ جس طرح ابن عبائ اپنے دونوں ہونٹ ہلایا کرتے
تھائی طرح میں بھی تمہارے سامنے ہلاتا ہوں اور یہ کہہ کرانہوں
نے اپنے دونوں ہونٹ ہلائے، ابن عبائ نے کہا کہ اللہ بزرگ و برتر
نے آیت لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ
وَقُوْآنَهُ نازل فرمائی، انہوں نے کہا کہ جمعہ سے مراد سین میں محفوظ کرناہے تاکہ پھراس کو پڑھیں پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں تواس کے
پڑھنے کی پیروی بیجے یعنی اس کو کان لگا کر سنے اور خاموش رہے، پھر
ہمارے ذمہ یہ ہے کہ آپ اس کو پڑھیں چنانچہ رسول اللہ عظائے کے
ہمارے ذمہ یہ ہے کہ آپ اس کو پڑھیں چنانچہ رسول اللہ عظائے کے
پاس جب جریل آئے تو آپ اس کو سنتے اور جب جبریل چلے جاتے تو

باب ۲۷۵۔ اللہ متعالیٰ کا قول کہ تم اپنی بات آہتہ کرویازور سے بیشک اللہ دل کی باتوں کو جاننے والا ہے ، کیادہ ان چیزوں کو نہیں جانتا جواس نے پیدا کیس، وہ باریک بین اور خبر رکھنے والا ہے ، یتخافتون کے معنی ہیں کہ وہ آپس میں چیکے چیکے باتیں کرتے ہیں۔

۲۳۷۲ عربن زرارہ، مشیم، ابو بشیر، سعید بن جیر، حضرت ابن عبال عالی کے قول و کا تُحهر بصکائیا و کا تُحافِت عبال کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جس وقت کہ رسول اللہ عظی مکہ میں چھے چھے رہے تھے جب اپنے سحابہ کو نماز پڑھاتے تو بلند آوازے قرآن پڑھے، جب مشر کین اس کو سنتے تو قرآن اور اس کے اتار نے والے اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے اس لئے اللہ تعالی نے اپنے بی عظی کو برا بھلا کہتے اس لئے اللہ تعالی نے اپنے بی عظی کہ مشر کین سنیں اور قرآن کو برا بھلا کہیں اور نہ اتنا آہتہ پڑھے کہ مشر کین سنیں اور قرآن کو برا بھلا کہیں اور نہ اتنا آہتہ پڑھے کہ آپ کے ساتھی بھی نہ سن سکیں اور اس کا در میانی طریقہ تلاش کیجے راسے کی مشرکین سنیں اور نہ اتنا آہتہ کہ اس کے ساتھی بھی نہ سن سکیں اور اس کا در میانی طریقہ تلاش کیجے ماتھی بھی نہ سن سکیں اور نہ اتنا آہتہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں اور اس کا در میانی طریقہ تا آہتہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں اور سے پڑھے کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہتہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں ۔

٢٣٧٣ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نُزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَا تَحْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُبِحَافِتْ بِهَا) فِي الدُّعَاءِ \*

٢٣٧٤ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَزَادَ غَيْرُهُ يَجْهَرُ بِهِ \*

آلاً الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ آلَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُو يَقُومُ وَسَلَّمَ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُو يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُو يَقُولُ بِهِ آنَاءَ اللَّهُ النَّهَارِ وَرَجُلٌ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتَ هَذَا فَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ فَبَيْنَ أَنَّ فِيَامَهُ بِالْكِتَابِ هُو كَمَا يَفْعَلُ فَبَيْنَ أَنَّ فِيَامَهُ بِالْكِتَابِ هُو فَعْلُهُ وَقَالَ ( وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ فِعْلُهُ وَقَالَ ( وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ فَعْلُهُ وَقَالَ ( وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِينَتِكُمْ وَأَلُوانِكُمْ وَاللَّهُ الْخَيْرَ وَقَالَ حَلَى الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْخَيْرَ وَقَالَ الْعَلْمُ اللّهُ وَقَالَ الْعَلْمُ وَاللّهُ وَقَالَ الْخَيْرَ وَالْعَلُوا الْخَيْرَ وَقَالَ الْمُؤْنَ الْقُولُونَ الْعَلَى اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنِ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْنِ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنِ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْنَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ

- ٢٣٧٥ - حَدَّثَنَا فَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُو يَتْلُوهُ أَنَاءَ اللَّهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُو يَتْلُوهُ وَيَنَاءَ النَّهَارِ فَهُو يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِي هَذَا لَفَعَلَّتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُو يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أَوتِيتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ \* وَتَنَا عَلِي عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ \* أُوتِي عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ \* وَرَجُلٌ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي بَنْ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِي مَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ عَنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ مَالُ الزَّهُ هُولُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمَالِمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ الْمَالِهُ عَنْ أَلِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَنْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَلِهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَلِهُ اللَّهُ عَنْ أَلِهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَلِهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعِلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْعَلْم

۲۳۷۳ عبید الله بن السلیل، ابو اسامه ، هشام این والد سے وه حضرت عائشه سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت وکا تَحْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُحَافِت بِهَادِ عاکے بارے میں اتری ہے۔

۳ ۲۳۷۔ اسحاق، ابوعاصم، ابن جرتے، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریڈ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کوخوش آوازی کے ساتھ نہیں پڑھتاوہ ہم میں سے نہیں اور دوسر بے لوگوں نے اتنازیادہ بیان کیا کہ اس کوزور سے نہیں پڑھتا۔

باب ۱۲۷۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کواللہ نے قرآن دیاہے اور وہ اس کورات دن پڑھتاہے، دوسر اشخص اس کو دکیھ کر کہتا ہے کہ کاش جھے بھی سے ماتا جو اس کو ملاہے تو میں بھی ایسا ہی کر تا جیسا سے کر تاہے، تو اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا کہ اس کا کتاب کو پڑھنا اس کا فعل ہے اور فرمایا کہ آسانوں اور زمین کا بیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہاری دیا کہ بھلائی کرو تاکہ تم فلاح یاؤ۔

۲۳۷۵ قتید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو بریرهٔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد (رشک) صرف دو شخصوں پر کیا جا سکتا ہے، ایک وہ شخص جس کواللہ نے قرآن دیا ہواور وہ اس کورات دن تلاوت کرتا ہواور دوسر ایجے کہ کاش جھے بھی یہ دیا جاتا تو میں بھی ویسا ہی کرتا جیساوہ کرتا ہے، دوسر اوہ آدمی جس کواللہ نے مال دیا اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہواور دوسر ایکے کہ کاش جھے بھی یہ ملتا جو اسے دیا گیاہے تو میں بھی وہی کرتا جو یہ کرتا ہے۔

۲۳۷۲ علی بن عبدالله، سفیان، زہری، سالم اپنے والدے وہ نبی علی بن عبدالله، سفیان، زہری، سالم اپنے والدے وہ نبی علیقہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ حسد صرف دو شخصوں

النّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي أَنْتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّهُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُتْلُوهُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ النَّهَارِ سَمِعْتُ فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّهُ إِنَّاءَ النَّهَارِ سَمِعْتُ سَفْيًانَ مِرَارًا لَمْ أَسْمَعْهُ يَذْكُرُ الْخَبَرَ وَهُوَ مِنْ صَحِيحٍ حَدِيثِهِ \*

١٢٧٧ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلَغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتُ رَسَالَاتِهِ ﴾ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ مِنَ اللَّهِ الرِّسَالَةُ وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا التُّسْلِيمُ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسَالَاتِ رَبِّهِمْ ﴾ وَقَالَ تَعَالَى (أُبْلِغُكُمْ رَسَالَاتِ رَبِّي ) وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ حِينَ تَخَلُّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿ فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ﴾ وَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا أَعْجَبَكَ حُسْنُ عَمَلِ امْرِئ فَقُلْ ( اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُوْمِنُونَ) وَلَا يَسْتَحِفَّنَّكَ أَحَدٌ وَقَالَ مَعْمَرٌ ( ذَلِكَ الْكِتَابُ ) هَذَا الْقُرْآنُ (هُدًى لِلْمُتَّقِينَ) بَيَانٌ وَدِلَالَةٌ كَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ) هَذَا حُكْمُ اللَّهِ ( لَا رَيْبَ) لَا شَكَّ ( تِلْكَ آيَاتُ ) يَعْنِي هَذِهِ أَعْلَامُ الْقُرْآن وَمِثْلُهُ ﴿ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بهمْ ) يَعْنِي بكُمْ وَقَالَ أَنَسٌ

پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قر آن دیا ہو اور وہ اس کو رات دن پڑھتا ہے اور دوسر اوہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اس کو دن رات دن پڑھتا ہے اور دوسر اوہ شخص جس کو اللہ نے مہاکہ میں نے سفیان سے متعدد بار سنالیکن ان کو اخبر نا کے لفظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے نہیں سناحالا نکہ بیران کی صبح حدیثوں میں سے ہے۔

باب ۷۷۲ا۔ اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا، اور زہری نے کہا کہ اللہ کی طرف سے پیغام پہنچاہے اور رسول اللہ صلی الله عليه وسلم پر پہنجانا ہے اور ہم پر اس کانشلیم کرنا ہے اور الله تعالیٰ نے فرمایا کہ تاکہ اللہ جان لے کہ ان لو گول نے اینے رب کے پیغاموں کو بہنچا دیا اور فرمایا کہ میں تمہارے یاس ا پنے رب کے پیغاموں کو پہنچا تا ہوں اور کعب بن مالک نے جبکہ وہ غزوہ تبوک میں نبی صلی الله للیہ وسلم سے پیھیے رہ گئے تھے کہا کہ عنقریب اللہ اور اس کے رسول تمہارے کام ویکھیں گے اور حضرت عائشہ سے کہاکہ جب تم کوکس کاعمل پیند ہو تو کہو کہ عمل کر و عنقریب اللہ اور اس کے رسول اور ا یما ندار تمہارے کام دیکھیں گے اور تم کو کوئی فریب میں نہ والے اور معمر نے کہا کہ ذَلِكَ الْكِتَابُ مراد هَذَا الْقُرْآنُ ہے، هُدًى لِلْمُتَقِينَ (مدايت ہے متقين كے لئے) میں هُدًى سے مراديان اور دلالت ہے، جيسے كه الله تعالى كا قول ہے کہ یہ اللہ کا تھم ہے اس میں کوئی ریب یعنی شک نہیں ہے، تِلْكَ آياتُ مرادهَذِهِ أَعْلَامُ الْقُرْآن بِ اور اَلَ كَلَ مَثَالَ آيت حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بھم ہے جس میں جر یُن بھم سے مراد جر یُن بِکُم ہے۔

بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَهُ حَرَامًا إِلَى قَوْمِهِ وَقَالَ أَتُوْمِنُونِي أُبَلِّغُ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ\*

٢٣٧٧– حَدَّثَنَا ۚ الْفَصْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُعِيدُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ جُبَيْرٍ بْنِ حَيَّةً قَالَ الْمُغِيرَةُ أَخْبَرَٰنَا نَبْيُّنَا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رسَالَةِ رَبُّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ\* ٢٣٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنَّهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُّ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خُالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيّ عَنْ مَسْرُوقَ عَنْ عَائِشَةً قَالَتْ مَنْ حَٰدَّثَكَ أَنَّ النَّبيَّ صَلَّى ۚ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتُمَ شَيْعًا مِنَ الْوَحْي فَلَا تُصَدِّقْهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أَنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رَسَالَتُهُ ﴾ \*

٩ ٢٣٧٩ - حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللَّهِ قَالَ رَجُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيْ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدُكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيْ قَالَ ثُمَّ أَيْ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزِلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا (

اورانس نے کہاکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ماموں حرام کوان کی قوم کے پاس بھیجا توانہوں نے جاکر کہا کہ تم مجھ پر ایمان لاتے ہو کہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا تا ہوں، پھران سے باتیں کرنے گئے۔ 2 سلم کا پیغام پہنچا تا ہوں، پھران سے باتیں کرنے گئے۔ 2 سعید بن عبیداللہ ثقفی، بکر بن عبداللہ مزنی وزیاد بن جبیر بن حیہ بمبیر بن حیہ جبیر بن حیہ ، حضرت مغیرہ (بن شعبہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پغیبر خداصلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ہو شخص مارے پروردگار کے پیغام کے متعلق خبر دی کہ ہم میں سے جو شخص مارے پروردگارے پیغام کے متعلق خبر دی کہ ہم میں سے جو شخص قتل کیا گیاوہ جنت میں جائے گا۔

۲۳۷۸ محر بن بوسف، سفیان، استعیل، شعبی، سروق، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو شخص تم سے بی بیان کرے کہ محمد تقایل نے وحی سے کچھ جسپالیا (دوسری سند) محد ابو عامر عقدی، شعبہ، استعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جو شخص تم سے یہ کہ کہ آنخضرت علیل نے وحی میں سے کچھ جسپالیا ہے تو اس کو سپانہ کہ آنخضرت علیل فرما تاہے کہ اے رسول آپ بہنچاد بیجے جو سیمان کے رب کی طرف سے اتارا گیاہے اور اگر تو نے ایسانہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہ بہنچایا۔

۲۳۷۹ قتید بن سعید، جریر، اعمش، ابو دائل، عمرو بن شرجیل، عبدالله سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بوچھایا رسول الله علی کونیا گناہ الله علی کونیا گناہ الله علی کہ تواللہ کاشریک بنائے حالا نکہ ای نے تجھ کو پیدا کیا ہے، بوچھا پھر کونیا؟ فرمایا یہ کہ تواپ کہ تیرے کونیا؟ فرمایا یہ کہ تواپ کوئی کوئی کی بوی ساتھ کھائے گی، بوچھا پھر کونیا؟ فرمایا یہ کہ تواپ پڑوی کی بیوی سے زناکرے تواللہ تعالی نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّهُ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَوْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَّامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ) الْآيَةَ \*

١٢٧٨ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ قُلْ فَأْتُوا بِالنُّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا ﴾ وَقَوْل النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةِ فَعَمِلُوا بِهَا واُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ وَأُعْطِيتُمُ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ وَقَالَ أَبُو رَزين ﴿ يَتْلُونَهُ حَقٌّ تِلَاوَتِهِ ۗ ) يَتَّبعُونَهُ وَيَعْمَلُونَ بهِ حَقَّ عَمَلِهِ يُقَالُ (يُتْلَى ) يُقْرَأُ حَسَنُ النِّلَاوَةِ حَسَنُ الْقِرَاءَةِ لِلْقُرْآنِ ﴿ لَا يَمَسُّهُ ﴾ لَا يَحِدُ طَعْمَهُ وَنَفْعَهُ إِلَّا مَنْ آمَنَ بِالْقُرْآنِ وَلَا يَحْمِلُهُ بِحَقِّهِ إِلَّا الْمُوقِنُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَل الْحِمَار يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِنْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ) وَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامَ وَالْإِيمَانَ وَالصَّلَاةَ عَمَلًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالِ أَخْبِرْنِي بِأَرْجَى عَمَلِ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامٌ قَالَ مَا غَمِلْتُ عَمَلًا ۚ أَرْجَى عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ إِلَّا صَلَّيْتُ وَسُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ الْحِهَادُ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ \*

اتاری کہ اور جواللہ کے ساتھ کسی دوسر ہے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ زنا کرتے اور جس نے ایسا کیاالخ۔

باب ۱۲۷۸ الله تعالی کا قول که آپ کهه دیجئے که توراة لاؤ اور اسے پڑھو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کہ تورات والوں کو توراۃ دی گئی توانہوں نے اس پر عمل کیااور انجیل والوں کو انجیل دی گئی توان لو گوں نے اس پر عمل کیااور تم لو گوں کو قرآن دیا گیا تو تم لوگوں نے اس پر عمل کیا،اور ابورزین نے کہاکہ 'یتلونہ' سے مرادیہ ہے کہ وہلوگاس کی پیروی کرتے ہیں اور جیسا کہ عمل کرنا حاہئے اس پر عمل کرتے ہیں اور "یتلی" بول کریه مراد لیتے ہیں که پڑھاجا تاہے، قر آن کے الحچمی طرح پڑھنے اور تلاوت کرنے کو کہتے ہیں، 'لایمسہ 'کے معنی ہیں کہ اس کامز ہاور نفع وہی یا ئیں گے جو قبر آن پرایمان لائیں اور اس کواس کے حق کے ساتھ وہی اٹھائے گاجو یقین رکھے لہذا اللہ نے فرمایا کہ جن پر توراہ کی ذمہ واری تھی انہوں نےاسے ادانہیں کیا توان کی مثال گدھے کی ہے جس یر کتابیں لدی ہوں ،اس قوم کی بری مثال ہے جس نے اللہ کی آیات کو حجثلایااور الله خالم قوم کو ہدایت نہیں کر تااور نبی صلی الله علیه وسلم نے اسلام اور ایمان کو عمل فرمایا۔ ابوہر براہ ا نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بلال سے فرمایا کہ مجھ کووہ عمل بتاؤجو تم نے حالت اسلام میں بہت زیادہ امید کا کیا ہو انہوں نے کہا کیا میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو میرے نرد یک بہت امید کا ہو بجز اس سے کہ میں نے یا کی ہی کی حالت میں نماز پڑھی ہے اور آپ سے کسی نے یو چھاکہ کو نسا عمل سب سے احیما ہے ، آپؓ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول

پرایمان لانا، پھر جہاد کرنا، پھر حج قبول ہے۔

۲۳۸۰ عبدان، عبدالله، یونس، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علی نے فرمایا کہ تمہاری بقا گزشتہ امتوں کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آ فقاب تک کاوفت ہے، تورات والوں کو تورات وی گئی تو انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دو پہر کاوفت آگیا، پھر وہ لوگ عاجز ہو گئے توان کوایک ایک قیر اط ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی توان لوگوں نے اس ممل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھی گئی پھر وہ عاجز ہو گئے توان کو بھی ایک ایک قیر اط ملا پھر تم لوگوں کو قر آن دیا گیا تم لوگوں نے اس بر عمل کیا یہاں تک کہ آفقاب غروب ہو گیا تو تم لوگوں کو دو دو یہ عمر کی اللہ تعالی نے نم اللہ کام کم کئے اور بر عمل کیا یہاں تک کہ آفقاب غروب ہو گیا تو تم لوگوں کو دو دو اجرت زیادہ پائی اللہ تعالی نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی اجرت زیادہ پائی، اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ میر افضل کی کے جس کو چا ہتا ہوں دیتا ہوں۔

باب ۷۹-۱۱- اس امر کا بیان که آنخضرت صلی الله علیه وسلم نے نماز کو عمل فرمایا اور فرمایا که اس شخص کی نماز (کامل) نه ہوگی جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی۔

۱۳۸۱ سلیمان، شعبه، ولید (دوسری سند) عباد بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیز ار، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود سی سود سی سی سی انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آخضرت صلی الله علیه وسلم سے بوچھا کہ کونساعمل افضل ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

باب ۱۲۸۰۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبر اہٹ والا پیدا کیا گیا جب اسے کوئی مصیبت آتی ہے تو گریہ وزاری کرنے لگتا ہے اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو نیک ٢٣٨- حَدَّنَا عَبْدَانُ أَحْبَرَنَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عُمْرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا بَقَاوُ كُمْ فِيمَنْ سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِي أَهْلُ اللَّوْرَاةِ التَّوْرَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِي أَهْلُ اللَّوْرَاةِ التَّوْرَاةِ الْعَصْرِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهَا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِي آهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا عَرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا عَلَيْتَ السَّعْسُ فَأَعْطِينَمُ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَيرَاطَيْنِ قَيرَاطَالُونَ اللَّهُ هَلُ طَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقَّى مُنْ اللَّهُ اللَّهُ هَلُ طَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقَّكُمْ شَيْئًا وَأَكُمْ شَيْئًا وَأَكُولًا اللَّهُ هَلُ طَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقَّكُمْ شَيْئًا وَأَكُمْ أَسَاءً \*

١٢٧٩ بَابِ وَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ عَمَلًا وَقَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ \*

٢٣٨١ - حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيدِ ح و حَدَّثِنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْوَلِيدِ ح و حَدَّثِنِي عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْفَلْسَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرُو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَمْرُو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللَّه عَلْيهِ عَنْ أَبِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ الْجَهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ \*

رَبُرُ تَرَبِّ تَوَالِ اللَّهِ تَعَالَى ( إِنَّ اللَّهِ تَعَالَى ( إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ) جَزُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا )

(هَلُوعًا) ضَجُورًا \*

حَازِمِ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ حَارِمٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّنَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ أَنِّى النَّبِيِّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى أَتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي أَعْظِي الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدْعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدْعُ أَحَبُ اللَّهِ مِنِ الَّذِي أَعْظِي أَقْوَامًا لِمَا فِي اللَّيَّ مِنِ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا يَعْمَلُ وَالْكَ لَكُ أَوْامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغَنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُو مَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُ وَمَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُ وَمَا أُحِبُ أَنَّ لِي عَمْرُ وَمَا أُحِبُ أَنَّ لَكُ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسُلَامِ عَلَيْهُ وَسُولُ الْعَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَامً عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ مَا أُولِمَ عَلَيْهِ الْعَلَمُ وَالْمَا الْمَا الْمُعْمَالِمُ الْمَا عَلَيْهُ مَا أُعْمِلِهُ مَا أُولِمَا اللَه

١٢٨١ بَابِ ذِكْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَايَتِهِ عَنْ رَبِّهِ \*

حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شَعْبُ اللَّهِ عَنْ مَحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا تَقَرَّبُتُ اللَّهِ فِرَاعًا إِذَا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِى مَشْيًا أَتَيْتُهُ هَرُولَةً \*

٢٣٨٤- حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَالتَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَالتَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَاللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَرَّبُ الْعَبُدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَقَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَبِي وَسَلّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبّهِ عَزَّ وَجَلّ \*

باب ۱۲۸۱ نبی صلی الله علیه وسلم کااینے پر ور د گار سے ذکر و روایت کرنے کابیان۔

۲۳۸۳ محد بن عبدالرجيم، ابو زيد سعيد بن ربيع بروى، شعبه، قاده، انس نبي بين عبدالرجيم، ابو زيد سعيد بن ربيع بروى، شعبه، قاده، انس نبي بي كه خداتعالى نے فرمايا كه جب بنده مجھ سے ايك بالشت قريب ہو تا ہوں اور جب مجھ سے ايك گز قريب ہو تا ہوں اور جب مجھ سے ايك گز قريب ہو تا ہوں اور جب مجھ سے ايك گز قريب ہو تا ہوں اور جب تو ميں اس سے ايك باع (دونوں ہا تھوں كا پھيلاؤ) قريب ہو تا ہوں اور جب وہ مير سے پاس چل كر آتا ہے تو ميں دوڑ كر تا ہوں۔

۲۳۸۴ مسدد ، یجیا، تیمی، انس بن مالک ، ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں کہ کئی بار آنخضرت علی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں اس سے ایک گز قریب ہو تاہے تو میں اس سے ایک گز قریب ہو تاہوں اور معتمر نے کہا کہ میں نے میں اس سے ایک باع قریب ہو تاہوں اور معتمر نے کہا کہ میں نے الی والد سے ساہ انہوں نے کہا کہ میں نے انس سے ساوہ نبی علی اللہ سے ساوہ نبی علی اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

٢٣٨٥ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّكُمْ قَالَ لِكُلِّ عَمَلِ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا قَالَ لِكُلِّ عَمَلِ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَحْزِي بِهِ وَلَحُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيح الْمِسْكِ \*

يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ \* أَيْ سَرَيْج أَخْبَرَنَا لَكُمْ اللّهِ عَلَيْ أَبِي سُرَيْج أَخْبَرَنَا شَعْبَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةً عَنْ عَبْدِاللّهِ بْنِ مُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَنْح عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةِ الْفَنْح عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةِ الْفَنْح عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةِ الْفَنْح قَالَ لَهُ مَعَاوِيَهُ يَحْكِي قِرَاءَةَ لَمُ عَلَيْكُمْ فَرَا مُعَاوِيَهُ يَحْكِي قِرَاءَةَ لَرَبِّعْتُ كَمَا رَجَّعَ ابْنُ مُغَفَّلٍ يَحْكِي النَّي كَمْ لَيْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةً كَيْفَ كَالَةً كَيْفَ كَانَ تَرْجيعُهُ قَالَ آلَ آ أَنْ يَحْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةً كَيْفَ كَالْنَ تَرْجيعُهُ قَالَ آ آ آ تَلَاثَ مَرَّاتِ \*

۱۲۸۲ َ بَاب مَا يَجُوزُ مِنْ تَفْسِيرِ اللَّهِ بِالْعَرَبِيَّةِ اللَّهِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَغَيْرِهَا مِنْ كُتُبِ اللَّهِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَغَيْرِهَا لِقَوْل اللَّهِ تَعَالَى (فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتُلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ) وَقَالَ ابْنُ

۲۳۸۵ ۔ آدم، شعبہ، محد بن زیاد، ابوہر بر ہ نی صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ اپنے رہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہر عمل کے لئے کفارہ ہو تاہے اور روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بواللہ کو مشک کی خو شبو سے بھی زیادہ پیند ہے۔

۲۳۸۲ حفص بن عمر، شعبہ، قادہ (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس آنخضرت علی ہے، آپ اللہ این عباس آنخضرت علی ہے، آپ اللہ این پروردگارہے جوروایت کرتے ہیں اس میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ کسی بندے کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں اور یونس علیہ السلام کو ان کے والد کی طرف منسوب کیا۔

۲۳۸۷ - احمد بن شر تک، شابه، شعبه، معاویه بن قره، عبدالله بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کوفتح کمہ میں اپن او نٹی پر سوار دیکھا آپ سورہ فتح پڑھ رہے سے یا کہا کہ سورہ فتح سے پڑھ رہے سے پھر آپ نے یہ آیتیں دوہارہ سہ بارہ پڑھیں، شعبه کا بیان ہے کہ پھر معاویہ نے اب مغفل کی قرات کی نقل کرتے ہوئے پڑھا اور کہا کہ اگر لوگ تمہارے پاس فرات کی نقل کرتے ہوئے پڑھا اور کہا کہ اگر لوگ تمہارے پاس مغفل نے دوبارہ سہ بارہ پڑھتا، جس طرح ابن مغفل نے دوبارہ سہ بارہ پڑھا تھا۔ شعبہ کا بیان ہے کہ میں نے معاویہ سے پوچھا کہ انہوں نے ترجیع کس طرح کی تھی انہوں نے آ، آ، آ

باب ۱۲۸۲ ـ تورات اور دیگر کتب الہید کی عربی اور دوسری زبانوں میں تغییر کے جواز کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تورات لاؤاور اس کو پڑھواگر تم سیچے ہواور ابن عباسؓ نے کہا کہ مجھ سے ابوسفیان بن حرب نے بیان کیا کہ ہر قل(۱)

لے ہر قل روم کے بادشاہ کالقب ہوتا تھاجیسا کہ کسر کی فارس کے بادشاہ کا، خاقان ترک کے بادشاہ کا، نجاشی حبشہ کے بادشاہ کا، تیج یمن کے بادشاہ کا،بطلبوس یونان کے بادشاہ کا،قطنون یہود کے بادشاہ کا، یعور چین کے بادشاہ ، ذویزن حمیر کے بادشاہ کا، فرعون مصرکے بادشاہ کالقب ہوتا تھا۔

عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّ هِرَقُلَ دَعَا بِكِتَابِ هِرَقْلَ دَعَا بَكِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ بِسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ وَ ( يَا أَهْلَ النَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ وَ ( يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ رَبِينَا لَهُ وَبَيْنَكُمْ ) الْآيَة \*

٢٣٨٨ - حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا عُمْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ الْمُبَارِكِ عَنْ يَخْمَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَرْيُونَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذَّبُوهُمْ وَقُولُوا (آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ) الْآيَةَ \*

٢٣٨٩ حَدَّنَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ أَبْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وُسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ زَنِيَا فَقَالَ لِلْيَهُودِ مَا تَصْنَعُونَ بِهِمَا قَالُوا نُسَخَّمُ لِلْيَهُودِ مَا تَصْنَعُونَ بِهِمَا قَالُوا نُسَخَّمُ وَبُحُوهَهُمَا وَنُخْزِيهِمَا قَالَ ( فَأَثُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتُلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ) فَحَاءُوا فَقَالُوا لَوَجُوهَهُمَا وَنُخْزِيهِمَا قَالَ ( فَأَثُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتُلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ) فَحَاءُوا فَقَالُوا لِمَحْوَلَ اقْرَأُ فَقَرَأُ اقْرَأُ فَقَرَأً حَتَّى لِلْمَحْلِ مِمَّى يَرْضُونَ يَا أَعْوَرُ اقْرَأُ فَقَرَأً حَتَّى الْتُهُمِي إِلَى مَوْضِعِ مِنْهَا فَوضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ الْمُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّحْمِ الْمُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّحْمِ الْمُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّحْمِ اللَّهُمَا الرَّحْمِ الْمُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا فَرُجِمَا فَرَأَيْتُهُ لَيْكُ الْمُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا فَرُجِمَا فَرَأَيْتُهُ لَيْكُمُ الْحِجَارَةَ \*

ن اپ مترجم کوبلایا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خط منگوایا،
انہوں نے اش کو پڑھااس میں الکھا تھا بسٹم اللّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ وَ یَا
الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ وَ یَا
الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ وَ یَا
الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولِ عَمْد (صلی الله علیه وسلم) کی
کے بندے اور اس کے رسول محمد (صلی الله علیه وسلم) کی
طرف سے ہر قل کے نام، اہل کتاب تم اس کلمہ کی طرف آؤ
جو ہمارے اور تمہارے در میان مشترک ہے)۔

۲۳۸۸ محمد بن بشار، عثان بن عمر، علی بن مبارک، یجی بن ابی کثیر، ابو سلمه، حضرت ابو بریر قرصے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبر انی زبان میں پڑھتے تھے اور مسلمانوں کے لئے اس کی تفییر عربی میں کرتے تھے تور سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرواور نہ ان کی تکذیب کرواور کہ ہم اللہ تعالیٰ پراوراس چیز پرجونازل کی گئی ایمان لائے الح

٣٩٨٥ ـ مسدد، السلعيل، اليوب، نافع، ابن عمرٌ سے روايت كرتے بيل كه نبى علي كے پاس ايك يہودى مرداورايك يہودى عورت لائى گئ جنہوں نے زناكيا تھا، آپ نے يہود سے فرماياكه تم ان دونوں كے جنہوں نے رہاياكه تم ان دونوں كے ساتھ كيا كرتے ہو، ان لوگوں نے كہاكه تم ان كامنه كالا كرك انہيں رسواكرتے بين، آپ نے فرماياكه تورات لاؤاوراس كو پڑھو اگر تم سے ہو، وہ لوگ لے كر آئے اور ايك آدمى سے جمے بيد لوگ ينتي تواس نے اپناہاتھ اس پرركھ ديا، آپ نے كہا اپناہاتھ الھاؤ، اس نے بہا تواس نے اپناہاتھ الھاؤ، اس نے اپناہاتھ الھاؤ، اس نے ديا تا ہوں ہم كئے گئے۔ ابن عمر اس كو آپس ميں چھياتے تھے، پھر آپ نے كم ديا تو وہ رجم كئے گئے۔ ابن عمر شاك كہاكہ يس ميں نے ديكھاوہ مرداس عورت پر جھكا پڑتا تھا۔

١٢٨٣ بَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بَأَصْوَاتِكُمْ \*

• ٢٣٩- حَدَّثَنِيَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزُةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءَ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ رَحْقُ به \*

٢٣٩١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَحْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَحْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ وَقَاصٍ الزُيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَاصٍ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلِّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَاصْطَحَعْتُ عَلَى طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَاصْطَحَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ فِي اللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُ أَنَّ اللَّهَ يُرْكُ فِي شَأْنِي وَحَيْا يُتْلَى وَلَشَانِي فِي نَفْسِي يُرْزِلُ فِي شَأْنِي وَحَيَّا يُتْلَى وَلَشَانِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ فِي بَأَمْرٍ يُتْلَي وَاللَّهِ مَا كُنْتَ كَالَمَ اللَّهُ فِي بَأَمْرٍ يُتْلَي وَاللَّهِ مَا كُنْتَ كَلَّمَ اللَّهُ فِي الْمُولِي اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ ( إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عَصْبَةٌ مِنْكُمْ ) الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّمَ اللَّهُ فِي عَلْهَا \*

٢٣٩٢ - حُدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ أُرَاهُ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ ( وَالتَّينِ وَالزَّيْتُونِ ) فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ \*

٣٩٣- حَدَّنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَال حَدَّنَا هُوَ مُنْ مِنْهَال حَدَّنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الله عَنْهمَا قَالَ كَانَ ٱلنَّبِيُّ الْنِ عَبَّاسِ رَضِي الله عَنْهمَا قَالَ كَانَ ٱلنَّبِيُّ

باب ۱۲۸۳۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا اور (یہ کہ) قرآن کواپی آوازوں سے زینت دو۔

۲۳۹۰۔ابراہیم بن حمزہ،ابن الی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم،ابوسلمہ، حضرت ابوہر بروگ سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو (کان لکا کر ) نہیں سنت ہے جتناخوش آوازنبی کے قرآن کو باآواز بلند پڑھنے کو سنتاہے۔

۲۳۹۹۔ کی بن بکیر، لیف، یونس، ابن شہاب ہے دوایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن ذہیر، سعید بن مستب اور علقمہ بن و قاص اور عبید الله بن عبدالله نے حضرت عائشہؓ کے واقعہ افک کی حدیث بیان کی، اور ہر ایک نے مجھ سے حدیث کا ایک ایک مکڑا بیان کی، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ میں اپنے بستر پرلیٹ گئ، اس وقت میں جانی تھی کہ میں پاک وامن ہوں اور اللہ تعالی میری برات ضرور میں جانی تھی کہ میں پاک وامن ہوں اور اللہ تعالی میری برات ضرور طاہر کرے گالیکن خداکی قشم میر اگمان میہ نہ تھا کہ اللہ تعالی میری شان میں وحی نازل فرمائے گاجس کی تلاوت کی جائے گی، میرے خیال میں میر امر تبہ اس سے حقیر تھا کہ اللہ تعالی میرے متعلق الی بات فرمائے گاجس کو اور اللہ عرو وجل نے إِنَّ بات فرمائے گاجس کو اور اللہ عرو وجل نے إِنَّ اللّٰ بِنْ جَاءُوا بِالْإِفْكِ اللّٰہ بُوری وس آیتیں نازل فرمائیں۔

۲۳۹۲ ابو نعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبًا) حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء میں سورت والتینِ والزَّیْتُونِ پڑھتے ہوئے سا، میں نے کسی کو آپ سے زیادہ خوش آوازیا بہتر قرارت کرنے والا نہیں سنا۔

۳۳۹۳ جاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں چھیے ہوئے رہتے تھے اور اپنی آواز بلند کرتے تھے تو

صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِيًا بِمَكَّةَ وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَإِذَا سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) \*

٢٣٩٤ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ اللهِ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكُ الْحَدْرِيَّ رَضِي الله عَنْه قَالَ لَهُ إِنِي أَرَاكُ لَتُحِبُ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنْمِكَ أَوْ بَعْ صَوْتَكَ بالنَّدَاء بَادِيَتِكَ فَأَذَنْتَ لِلصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بالنَّدَاء فَانَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَدِّن جَنِّ وَلَا فَانَهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَدِّن جَنِّ وَلَا أَبُو فَانَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَدِّن جَنِّ وَلَا أَبُو فَالْ أَبُو لَا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو فَيْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ مَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيْمَ اللّه عَلَيْهِ فَيْمِ اللّه عَلَيْهِ فَيْمِ اللّه عَلَيْهِ فَيَالًا اللّهُ عَلَيْهِ فَيَالًا اللّه عَلَيْهِ فَيْمِ اللّهُ عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيَالًا اللّهُ عَلَيْهِ فَيَعْمِلًا اللّهِ عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيَالًا عَلَيْهِ فَيْمَ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَيَعْمَ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَيْمِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَيْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْه

د ٣٩٠- حَدَّنَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَانِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ \*

١٢٨٤ بَابِ قُوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنَ ﴾ \*

٢٣٩٦ - حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرِ حَدَّنَنَا اللَّيْتُ عَنْ عُقْيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّنِنِي عُرُوةً أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَحْرَمَةَ وَعَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِالْقَارِيَّ حَدَّنَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُو يَقْرَأُ عَلَى عُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِذْتُ أَسَاوِرُهُ فِي صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِذْتُ أَسَاوِرُهُ فِي

مشر کین جب سنتے تو قر آن اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے، تو اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ اپنی آواز نماز میں بہت بلند کرواور نہ ہی بہت آہتہ کرو۔

۲۳۹۴۔ اسلمیل، مالک، عبدالر حلن بن عبدالله بن عبدالر حلن بن ابی صعصعه اپنے والد سے، وہ حضرت ابو سعید خدریؓ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہول نے کہا کہ ہیں دیکھا ہوں کہ بکریاں اور جنگل تمہیں بہت پہند ہیں، جب تم اپنی بکریوں میں یا جنگل میں ہو تو نماز کے لئے اذان دو اور اپنی آواز کو اذان میں بلند کرو، اس لئے کہ اذان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچے گی اور جن وانس اور جو چیز افان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچے گی اور جن وانس اور جو چیز بھی سے گی قیامت کے دن گوائی دے گی۔ حضرت ابو سعید ؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سناہے۔

۲۳۹۵۔ قبیصہ ،سفیان ، منصور ، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے تھے اور اس وقت آپ کاسر میری گود میں ہو تااور میں حائضہ ہوتی تھی۔

باب ۱۲۸۴۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ قر آن پڑھوجو تم سے آسانی سے ہو سکے۔

۲۳۹۹ کی بن بمیر، لیف، عقیل، ابن شهاب، عروه، مسور بن مخرمه، عبدالرحمٰن بن عبد القاری ، حضرت عمر الله بن خطاب سے دوایت کرتے ہیں، ان کوبیان کرتے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو سورت فرقان رسول اللہ علیہ کی زندگی میں پڑھتے ہوئے سنا تودیکھا کہ وہ بہت ہے ایسے حروف کے ساتھ پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ علیہ نہیں پڑھائے تھے، قریب تھا کہ میں نمازی میں ان پر حملہ کردوں لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے چادران کے گلے میں ڈال دی اور کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا نے پڑھائی کے بڑھائے کے میں خان کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا

الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ بِرِ دَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأُتَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأُتَ فَانْظَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أَنْزِلَتُ إِنِي هَوَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أَنْزِلَتُ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أَنْزِلَتُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآتُ الَّتِي أَقْرَأُنِي فَقَالَ وَسُلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أَنْزِلَتُ إِنَّ هَذَا الْقُرْآتُ الَّتِي أَقْرَأُنِي فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِكَ أَنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ الْمَاتِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى سَبْعَةِ الْكَوْلَ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْكُولُكُ اللَّهُ الْمَاتِي اللَّهُ الْمَالَالَةُ الْمَالَالَ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَاتِولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاتِلُهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمَالَالُهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ الْمُلْعَلِقُولُ اللَّهُ الْمَاتُولُ اللَّهُ الْمَاتِهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

١٢٨٥ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ) يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُيَسَّرٌ مُهَيَّا مُيَسَرٌ مُهَيَّا مُيَسَرٌ مُهَيَّا مُعَسَرٌ مُهَيَّا وَقَالَ مُطَرِّ الْوَرَاقُ وَقَالَ مَطَرٌ الْوَرَاقُ هَوَّنَا قِرَاءَتَهُ عَلَيْكَ وَقَالَ مَطَرٌ الْوَرَاقُ (وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذَّكْرِ فَهَلْ مِنْ (وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذَّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُلَابِ عِلْمٍ فَيُعَانَ مُلَدِي ) قَالَ هَلْ مِنْ طَالِبِ عِلْمٍ فَيُعَانَ مَلَدِي عَلْمٍ فَيُعَانَ عَلَيْهِ \*

٣٩٧- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ يَزِيدُ حَدَّثِنِي مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلِّ مُيسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ \*

٢٣٩٨- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ حَدَّثَنَا عُنْدَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَلْأَعْمَشِ

کہ مجھے رسول اللہ علیہ نے پڑھائی ہے، میں نے کہ جھوٹ کہتے ہو جس طرح تم پڑھتے ہو جھے تواس طرح نہیں پڑھایا ہے، چنانچہ میں ان کو کھنچتا ہوارسول اللہ علیہ کی خدمت میں لے گیااور میں نے موض کیا کہ میں نے ان کو سورت فرقان ان طریقوں سے پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے ہیں، آپ نے فرمایا سے چھوڑ دو، پھر فرمایا کہ اے ہشام پڑھو جس طرح میں نے ان کو پڑھتے ہوئے سنا تھا انہوں نے اسی طرح پڑھا، نبی علیہ نے فرمایا کہ قرآن اسی طرح نازل کیا گیا پھر رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ عمر تم پڑھو، چنانچہ جس طرح میں نے پڑھا، تھا اسی طرح میں نے پڑھا، آپ تے فرمایا قرآن سات طریقوں براتراہے لہذا جو تم سے آپ فرمایا گیا، یہ قرآن سات طریقوں پراتراہے لہذا جو تم سے آسانی سے ہوسکے پڑھو۔

باب ۱۲۸۵۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے قر آن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص جس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کے لئے وہی آسان کر دیا گیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ (میسر) کے معنی ہیں (مہیا) یعنی تیار کیا ہوا، اور مجاہد نے کہا یَسَرْ نَا الْفُرْآنَ بِلِسَانِكَ کے معنی ہیں کہ ہم نے اس کی قرائت تم پر آسان بلسانِك کے معنی ہیں کہ ہم نے اس کی قرائت تم پر آسان کر دی ہے اور مطر وراق نے کہا کہ ولَقَدْ یَسَرُ نَا الْفُرْآنَ لِلذّ کُو فَهَلْ مِنْ مُدَّ کِو کے معنی ہیں کہ کوئی علم کا طلب للذّ کُو فَهَلْ مِنْ مُدَّ کِو کے معنی ہیں کہ کوئی علم کا طلب کرنے والا ہے کہ اس کی مدد کی جائے۔

۲۳۹۷\_ابو معمر، عبدالوارث، یزید، مطرف بن عبدالله، عمران سے روایت کرتے ہیں ، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول الله پھر کس لئے عمل کرنے ہیں، آپ نے فرمایا ہر شخص کے لئے وہی آسان ہو تاہے جس کے لئے بیدا کیا ہے۔ فرمایا ہر شخص کے لئے وہی آسان ہو تاہے جس کے لئے بیدا کیا ہے۔ ۲۳۹۸ محمد بن عبیدہ، ابو عبد الرجمن، حضرت علی منادر، شعبہ، منصور واعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرجمن، حضرت علی مسلی الله علیہ وسلم سے روایت کرتے عبدالرجمن، حضرت علی مسلی الله علیہ وسلم سے روایت کرتے

سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةً عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيًّ رَضِي اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَد إلَّا كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَلَّةِ فَاللَّوا أَلَّا مُيَسَرِّ ( فَأَمَّا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَاتَّقَى ) الْآية \*

١٢٨٦ بَابِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَحِيدٌ فِي لَوْحِ مَحْفُوظٍ) (وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ ﴾ قَالَ قَتَادَةُ مَكْتُوبٌ (يَسْطُرُونَ ) يَخُطُّونَ ( فِي أُمِّ الْكِتَابِ ) جُمْلَةِ الْكِتَابِ وَأَصْلِهِ ﴿ مَا يَلْفِظُ ﴾ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ شَيْء إِلَّا كُتِبَ عَلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاس يُكْتَبُ الْخُيْرُ وَالشَّرُّ ( يُحَرِّفُونَ ) يُزيلُونَ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُزيلُ لَفْظَ كِتَابٍ مِنْ كُتُبِ اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ وَلَكِنَّهُمْ يُحَرِّفُونَهُ يَتَأُوَّلُونَهُ عَلَى غَيْرِ تَأْويلِهِ دِرَاسَتُهُمْ تِلَاوَتُهُمْ ( وَاعِيَةٌ ) حَافِظَةٌ ( وَتَعِيَهَا ) تَحْفَظُهَا ﴿ وَأُوحِيَ إِلَىَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأَنْذِرَكُمْ بِهِ ﴾ يَعْنِي أَهْلَ مَكَّةَ ﴿ وَمَنْ بَلَغَ) هَذَا الْقُرْآنُ فَهُوَ لَهُ نَذِيرٌ و قَالَ لِي خَلِيفَةُ بْنُ جَيَّاطٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أُبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیں کہ آپ ایک جنازہ میں تھے، آپ نے ایک کٹری لی اور اس سے زمین کرید نے گئے، آپ نے فرمایاتم میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا محکانہ جنت یا دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم محروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا ہر شخص کو اسی میں آسانی دی جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا، پھر یہ آیت پڑھی فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْخُ۔

باب ۱۲۸۶ الله تعالی کا قول بلکه وه بزرگ قرآن ہے جولوح محفوظ میں ہے اور آیت وَ الطُّور وَ كِتَابٍ مَسْطُور، قَادہ نے کہاکہ مسطور سے مراد مکتوب ہے یکٹطر و رکعے معنی لکھتے ہیں ام الکتاب سے مراد اصل اور مجموعی کتاب ہے یا بلفظ یعنی جو پچھ بھی بات کرے گاوہ لکھ لیا جائے گااور ابن عباسؓ نے کہاکہ خیر اور شر لکھ لیا جاتا ہے، یُحَرِّفُونَ کے معنی دور کرتے ہیںاور نہیں ہے کوئی شخص جواللہ کی کتاب کے لفظ کو زائل کر دے لیکن وہ لوگ تحریف کرتے ہیں(۱)اور ایسی تاویلیں کرتے ہیں جواس کے منشاکے خلاف ہیں ،در استُهُهُ لعنى ان كا تلاوت كرنا وَاعِيَةٌ بمعنى محفوظ ركضے والى، وَتَعِيّهَا اس کومحفوظ رکھتی ہے اور میری طرف قر آن وحی کیا گیاہے تاکہ میں اس کے ذریعہ ٹم کو (اہل مکہ ) کوڈر اؤں اور جس کو پیہ قرآن بہنچےاس کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانے والے ہیں اور مجھ سے خلیفہ خیاط نے بواسطہ معمر، ابو قادہ، ابورافع، ابوہر ریڑ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا ً کہ جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تواینے پاس ایک تحریر لکھ دی کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئ یا فرمایا

لے تورات وانجیل میں تبدیلی و تحریف کتنی ہوئی ہے اور کس نوعیت کی ہوئی ہے؟ اس بارے میں متعددا قوال ہیں (۱) پوری پوری کتاب بدل دی گئی ہے، یہ قول ضعیف ہے، (۲) تبدیلی اکثر جصے میں ہوئی ہے کچھا پنی اصل پر باتی ہے۔ (۳) بہت تھوڑے جصے میں تبدیلی ہوئی ہے اکثر حصہ اپنی حالت پر باقی ہے۔ (۴) تبدیلی صرف معانی میں کی گئی ہے الفاظ میں تبدیلی نہیں کی گئی۔ (فتح الباری ص ۴۹ م ج ۱۳) سبقت لے گئ اور بیاللہ کے پاس عرش کے او پر ہے۔

۱۳۹۹ - محمد بن ابی غالب، محمد بن اسمعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قاده، ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے دوایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے ساکہ میں نے رسول اللہ عظیمہ کو فرماتے ہوئے ساکہ مخلوق کو پیدا کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ نے ایک تحریر لکھ دی کہ میری دحمت میرے فضب پر سبقت لے گئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بیاس عرش کے اور کھی ہوئی ہے۔

باب ۱۲۸۷۔ اللہ تعالی کا قول کہ اللہ نے تم کواور جوتم کرتے ہو پیدا کیا ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا اور تصویر بنانے والوں سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو، بیشک تمہار ارب اللہ ہے جس نے آسانوں اور زمین کوچھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر چڑھارات کودن سے ڈھانیتاہے، دونوں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ کر آتے ہیں اور آ فتاب و ماہتاب اور ستارے پیدا کئے جواس کے تھکم کے تالع ہیں، س لو کہ خلق و امر اس کے لئے ہے ، اللہ بابرکت ہے جو سارے جہال کارب ہے۔ اور ابن عیدینہ نے کہا کہ اللہ نے خلق اور امر کو جدا کر کے بیان کیا اور اُلَا لَهُ الْحَلْقُ وَالْأَمْرُ فرمايا اورنبي صلى الله عليه وسلم في ايمان كانام عمل رکھا۔ابوذرؓ اور ابوہر برےؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کسی نے سوال کیا کہ کو نساعمل سب سے اچھاہے ، آپ ً نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لا نااور اس کے راستہ میں جہاد کر نااور الله تعالى نے فرمایا جَزَاءً ہما كَانُوا يَعْمَلُونَ (بيران كے اعمال کا بدلہ ہے) اور وفد عبدالقیس نے نبی صلی اللہ علیہ

قَالَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْحَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا عِنْدَهُ غَلَبَتْ أَوْ قَالَ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ \*

٣٩٩ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا رَافِع حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْه يَقُولُ مَحَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخُلُقَ الْخَلْقَ الْخَلْقَ لَيْ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ إِنَّ الْعَرْشِ \*

١٢٨٧ بَابِ قَوْل اللَّهِ تَعَالَى ﴿ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴾ ﴿ إِنَّا كُلَّ شَيْء حَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴾ وَيُقَالُ لِلْمُصَوِّرِينَ أَحْيُواً مَا خَلَقْتُمْ ﴿ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِنَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْش يُغْشِي اللَّيْلَ اِلنَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْحَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴾ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ بَيَّنَ اللَّهُ الْحَلْقَ مِنَ الْأَمْرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ﴾ وَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانَ عَمَلًا قَالَ أَبُو ذَرًّ وَأَبُو هُرَيْرَةَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْصَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجهَادٌ فِي سَبيلِهِ وَقَالَ ( جَزَاءً بمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴾ وَقَالَ وَفْدُ عَبْدِالْقَيْسِ

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْنَا بِجُمَلِ مِنَ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهَا دَخَلْنَا الْجَنَّةُ فَأَمَرَهُمْ بَالْإِيمَانِ وَالشَّهَادَةِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزُّكَاةِ فَجَعَلَ ذَلِكَ كُلُّهُ عَمَلًا \*

· · ٤ · - حَدَّنَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَم قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جُرُّمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِحَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِيَ مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ الطُّعَامُ فِيهِ لَحْمُ دَحَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَنْهِ اللَّهِ كَأَنَّهُ مِنَ ۖ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَيْهِ فَقَالَ َإِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ ۚ فَحَلَفْتُ لَا ٱكُلُهُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَ نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَزِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلِ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَّرَ لَنَا بِحَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذَّرَى ثُمَّ انْطَّلُقْنَا قُلْنَا مَا صَّنَعْنَا خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ لَسْتُ

أَنَا أَحْمِلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِين فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَتَحَلَّلُتُهَا \* ٢٤٠١ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِم حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

وسلم سے عرض کیا کہ ہم کو چند جامع احکام بتلائے کہ اگر ہم اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہوں، تو آپ نے ان کو ایمان اور شہاد ةاور نماز قائم كرنے اورز كوة دينے كا تحكم ديااور ان ساری باتوں کو عمل قرار دیا۔

• • ۲۸۰ عبدالله بن عبدالوماب، عبدالوماب، ابوب، ابو قلابه و قاسم، تمیمی، زہرم سے روایت کرتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے در میان دوستی اور بھائی جارہ تھا، ہم لوگ ابو موٹ اشعر گ کے یاس بیٹے ہوئے تھان کے پاس کھانالایا گیاجس میں مرغی کا گوشت تھااس وقت ان کے پاس بنی تیم اللّٰہ کاا کیک مختص بیٹھا ہو اتھاوہ سوالی میں سے معلوم ہو تا تھااس کو کھانے کے لئے بلایا تواس نے کہا کہ میں نے اس کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھاہے جس سے مجھے گھن آئی، میں نے قتم کھالی کہ میں یہ مجھی نہ کھاؤں گا،ابو موٹ نے کہا آؤمیں تم ہے اس کے متعلق ایک حدیث بیان کروں، میں نبی صلی الله علیه وسلم کے پاس اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ حاضر ہوا تاکہ آپ سے سوار ی مانگیں، آپ نے فرمایا کہ خدا کی قتم میں شہیں سواری نہیں دوں گااور نہ میرے پاس کچھ ہے کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کے پچھ اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہم لوگوں کے متعلق یو چھااور فرمایا کہ اشعر بوں کی جماعت کہاں ہے، پھر ہمارے لئے یانچ موٹے تازے اور عمدہ اونٹ دینے کا حکم فرمایہ، ہم انہیں لے کر چلے تو آپس میں کہا ہم نے یہ کیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم توقتم کھا یکے تھے کہ ہمیں سواری نددیں گے اور نہ آپ کے پاس م کچھ ہے کہ سواری کے لئے دیں پھر بھی آپ نے ہمیں سواری دی (شايد) آپُ اپني قتم بحول گئے، بخدا ہم مجھي فلاح نہيں يا سكتے، ہم آپ کے پاس لوٹ کر گئے اور آپ سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے حمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی بخداجب میں کسی بات روقتم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف میں پاتا ہوں تو وہی كرتامون جو بھلامو تاہے اور اپنی قشم كا كفاره دے ديتاموں۔

۱۰ ۲۳ ـ عمروبن علی، ابو عاصم، قره بن خالد، ابو حمزه ضبعی ہے روایت كرتے ہيں كه ميں نے ابن عباس سے (كوئى حديث بيان كرنے كو)

جَمْرَةَ الضَّبَعِيُّ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَدِمَ وَفُدُ عَبْدِالْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ إِلَّا الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُر حُرُم فَمُرْنَا بِحُمَلٍ مِنَ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَحَلَّنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعِ وَإِينَاءُ اللَّهِ فَهِلًا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانَ وَاللَّهِ وَهَلْ اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِينَاءُ اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِينَاءُ اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِينَاءُ اللَّهُ وَإِنَّامُ الْحُمُسَ وَالنَّقِيرِ وَالظَّرُوفِ الْمُؤَنِّتَةِ وَالْحَنْتَمَةِ \*

٢٤٠٢ – حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِي اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا حَلَقْتُمْ \*

٣٠٤٠٣ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِي اللَّه عَنْهِمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ \*

٢٤٠٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةً عَنْ أَبِي زُرْعَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةً رَضِي اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنْه قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَنَّ يَقُولُ قَالَ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ شَعِيرَةً \* فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً \*
 فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَحْلُقُوا حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً \*
 فَلْيَخْلُقُوا وَالْمُنَافِق الْمُعَاجِر وَالْمُنَافِق

کہا تو انہوں ۔ نے کہا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ عظی کے خدمت میں آیا تو عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار معنر حاکل ہیں آیا تو عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار معنر حاکل ہیں اس لئے ہم آپ کے پاس صرف حرام ہی کے مہینوں میں حاضر ہو سکتے ہیں آپ ہمیں ایسے جامع احکام ہلا دیجئے کہ اگر اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور اس کی طرف ان لوگوں کو بھی دعوت دیں جو ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں جار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کر تا ہوں، میں تم کو اللہ پر ایمان لانا کیا ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سواکوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا اور غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور میں تم کو چار باتوں سے منع کر تا ہوں دباء، نقیر ، مز فت اور حدتہ ظروف میں نہ باتوں سے منع کر تا ہوں دباء، نقیر ، مز فت اور حدتہ ظروف میں نہ پو (کیونکہ یہ بر تن شراب میں استعال ہوتے ہیں)۔

۲۳۰۲ - قتیبہ بن سعید، لیف، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان صور توں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیاجائے گا کہ جوتم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

۳۰۰۳ - ابوالعمان، حماد بن زید، ابوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان صور توں کو بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

۳۰۰۸ محمد بن علاء، ابن فضیل، عماره، ابو زرعه، ابو ہر روہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس مخص سے برط کر ظالم کون ہو گاجو میری طرح پیدا کرناچاہے، اگر ایساہے تو وہ ایک چنابی پیدا کرے دکھائے۔

١٢٨٨ فاجراور منافق كے قرآن پڑھنے كابيان اور يدكه آوازي

وَأَصْوَاتُهُمْ وَتِلَاوَتُهُمْ لَا تُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ \* وَأَصْوَاتُهُمْ وَتِلَاوَتُهُمْ لَا تُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ \* حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسٌ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِي اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأَتُرُجَّةِ فَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأَتُرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثُلِ الرَّيْحَانَةِ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثُلِ الرَّيْحَانَةِ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثُلِ الرَّيْحَانَةِ رَبِّهُ اللَّهُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الرَّيْحَانَةِ رَبِّهُ اللَّهُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْوَالِمِ لَا الْمَعْمُهَا مُرِّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْمُؤْمِقَا مُرِّ وَمَثُلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْمُؤْمُونَ الْمَافِقِ طَعْمُهَا مُرَّ وَمَثُلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا عَمْلُ الْمَا مُوسَى الْمَالَةِ طَعْمُهُا مُرَّ وَاللَّذِي لَا الْمَاجِرِ اللَّذِي لَا اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُ الْفَرْآنَ كَمَثُلُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُونَ الْفَاجِرِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُونَ الْفَاجِرِ اللَّذِي لَا الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْفَاجِرِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُ

٢٠٠٦ حَدَّنَنَا عَلِيٌّ حَدَّنَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حِ وِ حَدَّنَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَالِحٍ حَدَّنَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ صَالِحٍ حَدَّنَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّنَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزَّبْيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرُوةَ بْنِ الزَّبْيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِي اللَّه عَنْها سَأَلَ أَنَاسٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَانَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِشَيْء فَقَالُوا يَا عَنِ الْكَهَانِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِشَيْء يَكُونُ حَقَّا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالُوا يَا يَسَعُلُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكَ أَنَاسٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ رَسُولَ اللَّه فَقَالُوا يَا قَقَالُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالُوا يَا اللَّكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخُطُفُهَا الْجَنِّيُّ فَيُقَرْقِرُهُا فِي اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطُفُهَا الْجَنِّيُ قُلُهُ وَلِيلِهِ كَقَرْقِرَةِ الدَّجَاجَةِ فَيَخُلِطُونَ فِيهِ أَكْثَرَ أَوْلَةٍ الدَّحَاجَةِ فَيَخُلِطُونَ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ فَيهِ أَكْثَرَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَةً كَذُهُ وَلِيهِ كَقَرْقِرَةِ الدَّجَاجَةِ فَيَخُولُطُونَ فِيهِ أَكْثَرَ فَرَةً الدَّجَاجَةِ فَيَخُولُونَ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ أَوْلَة عَلَيْهِ وَمَالَةً كَذُولَ عَلَيْه مَا أَنْ مَا وَلِيهِ كَقَرْقِرَةِ الدَّجَاجَةِ فَيَخُولُونَ فِيهِ أَكْثَرَا فَيهِ أَكْثَولُ فَيهُ مُنْ فَيهُ وَالْتَهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ الْمُعَلِّي فَيْ الْمُؤْلِقُ فَي عَلَيْهِ الْمُسْتَلِقُ الْمُولَ فَيهِ الْمُعْلَى الْمُعَلِّي فَي الْمُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ الْمَلْ فَي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْم

٢٤٠٧ - حَدَّنَنَا أَبُو النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُون سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ

اوران کی تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر تیں (۱)۔

۲۴۰۵ ۔ ہد بہ بن خالد، ہمام، قادہ، انس معررت ابو موس آت مخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومن کی مثال جو قر آن نہیں پڑھتا ہے چکوترے کی طرح ہے کہ اس کا مزہ اچھا ہے اور اس کی مثال جو قر آن نہیں پڑھت کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو انہیں اور اس کی مثال جو قر آن نہیں پڑھت کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو انچھا ہے ایکن اس میں خوشبو نہیں ہے ، اور اس بد کارکی مثال جو قر آن پڑھتا ہے ریحان کی طرح ہے کہ اس میں خوشبو تو ہے لیکن اس کا مزہ تا ہے ، اور اس بد کارکی مثال جو کہ قر آن نہیں پڑھتا اندرائن کی طرح ہے کہ اس کا مزہ بھی تائی ہو اور اس میں خوشبو نہیں۔

۱۲۴۰۹ علی ، ہشام ، معمر ، زہری ، ح ، احمد بن صالح ، عنب ، یونس ، این شہاب ، یجیٰ بن عروہ ، ابن زبیر خضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے آخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کا ہنوں کے متعلق بوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں ہیں ( لیعنی ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے ) لوگوں نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں ہیں ( لیعنی ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے ) لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ وہ لوگ بعض د فعہ الی بات کہتے ہیں جو بچ نکلتی ہے ، آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان ( سن کر ) یادر کھتا ہے اور اس کوا پنے دوست کے کان میں کٹ کٹ کر کے ڈال دیتا ہے جس طرح مرغی کٹ کٹ کر کے ڈال دیتا ہے جس طرح مرغی کٹ کٹ کر تی ہے ، پھر یہ اس میں سوسے زیادہ جھوٹ ملا ویتے ہیں۔

۲۴۰۰ مر ابو النعمان، مهدی بن نمیمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، معبد بن سیرین، معبد بن سیرین، معبد بن سیرین الله علیه وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ تکلیں

لے مراد ہے کہ ایسے منافق اور فاجرلوگ جواللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تلاوت نہیں کرتے ان کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں ہوتی اور ان لوگوں کے تقرب عند اللہ کا ذریعہ نہیں بنتی اور صرف آواز ہی آواز ہوتی ہے دلوں پر اثر انداز نہیں ہوتی ،اس وجہ سے فرمایہ کہ ان کے صقوں سے تجاوز نہیں کرتی۔

رَضِي الله عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُحَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ إِلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ إِلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ أَوْقَالَ التَّسْبِيدُ\* سِيمَاهُمْ قَالَ التَّسْبِيدُ\* مِيمَاهُمْ قَالَ التَّسْبِيدُ\* وَنَالَ اللَّهِ تَعَالَى ( وَنَضَعُ مُ

١٢٨٩ بَاب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ( وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ(١) الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ) وَأَنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ وَقَوْلَهُمْ يُوزَنُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْقُسْطَاسُ الْعَدْلُ بِالرُّومِيَّةِ وَهُوَ وَيُقَالُ الْقِسْطِ وَهُوَ الْمَقْسِطِ وَهُوَ الْعَادِلُ وَأَمَّا الْقَاسِطُ فَهُوَ الْجَائِرُ \*

٢٤٠٨ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَعْقَاعِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّهَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي اللَّه عَنْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِيمَتَان حَبِيبَتَان إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَان عَلَى اللَّمَان خَفِيفَتَان عَلَى اللَّمِيزَان سُبْحَانَ اللَّهِ الْعِيزَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ \*

گاور قرآن پڑھیں گے جوان کی ہنسلیوں سے بنیچے نہیں اڑے گاوہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، پھر وہ لوگ لوٹ کر دین میں نہیں آئیں گے جب تک کہ تیراپی جگہ پرنہ لوٹ آئے، کسی نے پوچھا کہ ان کی نشانی کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ سر منڈانا (آپ نے تخلیق یا تسبید فرمایا راوی کو شک ہے)۔

باب ۱۲۸۹۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم تراز و(۱) کو ٹھیک ٹھیک رکھیں گے اور اس امر کا بیان کہ لوگوں کے اقوال و افعال تولے جائیں گے ، اور مجاہد نے کہا کہ قسطاس، رومی زبان میں عدل کو کہتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ قسط، مقسط کا مصدر ہے جس کے معنی عادل ہیں اور قاسط ظالم کو کہتے ہیں۔

۲۳۰۸۔ احد بن اشکاب، محد بن نضیل، عاره بن قعقاع، ابو زرعه، حضرت ابو ہر برہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلے ایسے ہیں جو خدا تعالی کو بہت محبوب ہیں اور زبان پر نہایت بلکے ہیں گر میزان (تول) میں بہت بھاری ہیں (وہ کلمات یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِیم ۔

تم الجزء الثلثون وبه كمل الكتاب والحمد لله اولا و احرا

عصرِ حاضری جامع ترین عربی اردولغت کم و بیش ایک لا کا قدیم اور جدید عربی الفاظ کا عظیم ترین و خیره جواپی گونا گول خصوصیات کی بناپر اب تک کی تمام عربی اردولغات پر فائق ہے۔ جدید الفاظ ، اصطلاحات ، محاورات ، ضرب الامثال ، متراد فات اور زنده اسالیب کا ایک خزانہ جس سے کوئی درس گاہ ، کتب خانہ ، استاد یا طالب علم مستغنی نہیں ہوسکتا۔ پاکستان اور ہندوستان میں پہلی بارشائع ہونے والی مجم جو برس ہابرس کی محنت شاقتہ کے بعد علمی استفادے کے لیے دستیاب ہے۔ ایک باکمال صاحبِ فن کی عرق ریزی کا شر۔

## العاموس وللوحير جايع ترين مكيل عرب اردولغت

تالىيف مُولانا وَحِثَيلالرِّمَانَ قَاسَمَىٰ كَيْرانِوْيَ استاذمديث دادب عربی ومعادن منم دارالعلوم ديوبند

> مرایعی دنقدیے مؤلاناعمیٰدالزَّمائ قاسمی کیرانوی

(ور ار فرار المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد الم

رباض الصّالحات بعَرَبِي ، أُردُو جلداول\_ جلددوم

<u>۳۲۳۳</u> چارسوئنیلآیاتِ وَآنی اوراٹھارہ سواکیانوے امادیثِ نبوی کا وہ سنداور قابلِ عِمّاد ذخیرہ جوامام نووی رحمهُ اللّه علیہ نے بڑی حقیق اور بتجو کے ساتھ مرتب فرمایاہے۔

وہش ہاکتا جیصدیوں مصلمان گھرانوں میں مقبول علی آتی ہے ۔ روزمرہ زندگی کی اصلاح اور در گئی کے لیے بے مثال اور مجرِّ للے تحیمل

مصنف امام می الدین ابی زکریا نجیلی بن شرف النووی رمهٔ الدعلیه (سوفی سندیم) ترجمه دفوائد مولانا عابد الرحمل صیدیقی

الرافع المير الاهور-كراجي

## An Exclusive Collection of Ahadith on

## BEHAVIOUR AND MANNERS IN ISLAM

(Al-Adab Al-Mufrad) (الادبالمفرد)



Abu'Abd-Allah Muhammad-Ibn-Isma'il-al-Bukhari

Explanatory Notes From Fadl-ullah-as Samad

Translated by PROF.ABDUL KARIM

Idara-e-Islamiat
Lahore-Karachi